

(عربی، اردو)

# سُنن ابن ماجہ

امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الرقی فی القریۃ النبیۃ محمدیۃ صلی اللہ علیہ وسلم

(التوفی ۲۲ رمضان ۲۴۳ھ)

ترجمہ: فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری علیہ الرحمہ

## فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد دوم

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۰	کرنے کا بیان -	۱۷	۲۱	صبح کے بابرکت ہونے کا بیان	۱
۳۱	سود کی برائی کا بیان	۱۷	"	بیع الصراۃ کا بیان	۲
۳۲	بیع سلم کا بیان	۱۸	۳۲	تخراج بالصمان کا بیان	۳
۳۳	کسی شے کی بیع سلم کرے اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے۔	۱۹	"	غلام کی بیع میں واپسی کی مدت کا بیان	۴
۳۳	کسی خاص ارحٹ کی بیع سلم کی اور اس پر پھل نہ آئے تو مناسب تدابیر اختیار کرنے کا بیان -	۲۰	۲۳	بیع کے وقت مال کا عیب بتانے کا بیان -	۵
۳۴	جانور کی بیع سلم کا بیان	۲۱	۲۲	قیدیوں میں تفریق کرنے کا بیان	۶
"	شرکت اور مضاربت کا بیان	۲۲	"	غلام کی خرید و فروخت کا بیان	۷
۴۵	اپنی اولاد کے مال سے چیزوں کے ملنے کا بیان -	۲۳	۲۵	کمی بیشی کر کے فروخت کرنے والی ناجائز چیزوں کا بیان -	۸
۳۶	مورت کا شوہر کے مال میں تصرف کر سکنے کا بیان -	۲۴	۲۶	چیزوں کا بیان -	۹
"	غلام کے لیے صدقہ اور دوسری چیز دینے کا بیان -	۲۵	۲۷	ادھار میں سود ہونے کا بیان	۱۰
۳۷	راہ چلتے بائع میں پھل توڑنے کا بیان	۲۶	۲۷	سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان -	۱۱
۳۸	اجازت کے بغیر پھل توڑنے کا بیان	۲۷	۲۸	سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا خریدنے کا بیان -	۱۲
"	جانور رکھنے کا بیان	۲۸	"	ترکبہ کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان -	۱۳
۴۰	ابواب الاحکام	"	۲۹	بیع مزانیہ اور معاملہ کا بیان	۱۴
"	تامنیوں کا بیان	۲۹	"	اندازے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان -	۱۵
۴۰	ظلم کرنے اور رشوت لینے کی سزا کا بیان	۳۰	۳۰	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض ادھار فروخت کرنا -	۱۶
				ایک جانور کو کئی جانوروں کے عوض فروخت	



صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات
۵۰	۴۷	قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کا بیان -	۳۱		اجتہاد سے حق کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان -
۵۱	۴۸	قیافہ کا بیان	۳۲		نقصہ میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان
"	۴۹	بچے کو اپنا روپوشے کا بیان	۳۳		حاکم کے فیصلے سے حرام، حلال اور حلال
۵۲	۵۰	صلح کا بیان	"		نہ حرام ہونے کا بیان -
"	۵۱	دھوکہ کھانے کا بیان	۳۴		پرانے مال کے لیے جھگڑنے کا بیان
۵۳	۵۲	مقروض کے مفلس ہونے کا بیان	۳۵		گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا بیان -
"	۵۳	مفلس کے پاس اپنا مال پانے کا بیان	۳۶		جھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لینے کا بیان -
۵۵		البواب الشہادات	۳۷		حق مارنے کے لیے قسم کھانے کا بیان
"	۵۴	گواہی مانگے بغیر خود بخود گواہ بننے کی کراہت کا بیان -	۳۸		یہود و نصاریٰ کو قسم دیئے جانے کا بیان -
"	۵۵	شاہد کو نہ جاننے کا بیان	۳۹		دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہوں -
۵۶	۵۶	قرض پر گواہی دینے کا بیان	۴۰		اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدار کے پاس وہ پائی جائے -
"	۵۷	ناجائز شہادت کا بیان	۴۱		کسی کی چیز توڑنے کا بیان
"	۵۸	گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان	۴۲		ہمسایہ کی دیوار میں ٹکڑیاں گھاڑنے کا بیان -
۵۷	۵۹	جھوٹی شہادت کا بیان	۴۳		راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانے کا بیان -
۵۸		البواب الہبات	۴۴		ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے کا بیان
"	۶۰	اولاد میں سے ایک کو مال دینے اور دوسرے کو محروم کرنے کا بیان -	۴۵		دو آدمیوں کا ایک جھوٹے کے لیے لڑنے کا بیان -
"	۶۱	مال دے کر لوٹانے کا بیان	۴۶		خلاصہ کی شرط لگانے کا بیان
۵۹	۶۲	ہمیشہ کے لیے کوئی چیز دینے کا بیان			
"	۶۳	رقبی کا بیان			
"	۶۴	ہبہ کے لوٹانے کا بیان			
۶۰	۶۵	ثواب کی نیت سے ہبہ کرنے کا بیان -			
"		بیان -			

صفحہ	عنوانات	قبر شمار	صفحہ	عنوانات	قبر شمار
۷۶	خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کا بیان -	۸۳	۶۰		
۷۷	قرض خواہ کو سنتی کا حق حاصل ہونے کا بیان -	۸۳	۶۱	البواب الصدقات	
۷۸	مقروض کو قید کرنے کا بیان	۸۵	۶۱	صدقہ واپس لینے کا بیان	۶۷
۷۹	قرض دینے کے ثواب کا بیان	۸۶	۶۲	صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان -	۶۸
۸۰	نیت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان -	۸۷	۶۳	صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان	۶۹
۸۱	تین سبب سے قرضدار ہونے والے کا قرضہ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔	۸۷	۶۴	وقف کرنے کا بیان	۷۰
۸۲	رہن کا بیان	۸۸	۶۵	عاریت کا بیان	۷۱
۸۳	رہن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا درد دھ پینے کے جواز کا بیان -	۸۹	۶۶	امانت کا بیان	۷۲
۸۴	مزدوری کا بیان	۹۰	۶۷	امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنے کا بیان -	۷۳
۸۵	ایک گھوڑے کے بدلے ڈول نکالنے کا بیان -	۹۱	۶۸	حوالہ کا بیان	۷۴
۸۶	تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کھیتی کرنے کا بیان -	۹۲	۶۹	سمناس کا بیان	۷۵
۸۷	زمین کاشت پر دینے کا بیان	۹۳	۷۰	قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان -	۷۶
۸۸	سونے چاندی کے بدلے زمین کاشت پر دینے کا بیان -	۹۴	۷۱	ادا کرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان -	۷۷
۸۹	مزارعت کی مکروہ صورت کا بیان	۹۵	۷۲	قرض لینے میں مذاب کا بیان	۷۸
۹۰	تہائی یا چوتھائی پر زمین کاشت پر دینے کا بیان	۹۶	۷۳	فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ اور رسول کے ذمہ ہونے کا بیان -	۷۹
۹۱	کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانے کا بیان -	۹۷	۷۴	قرض دار کو غل کی حالت میں دینے کا بیان	۸۰
۹۲	دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان -	۹۸	۷۵	قرض کا مطالبہ خوش اخلاقی سے کرنے کا بیان -	۸۱
۹۳		۹۹	۷۶	قرض عمد طور پر ادا کرنے کا بیان	۸۲



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۹۹	پیداوار پر انگور اور کھجور دینے کا بیان	۸۳	۹۹	کسان ملنے کا بیان	۱۱۷
۱۰۰	درخت میں تلم لگانے کا بیان	"	۹۵	ابواب العتق	"
۱۰۱	مسلمانوں کا تین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان	۸۴	"	مدبر کا بیان	۱۱۸
۱۰۲	نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینے کا بیان	۸۵	"	باندی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان	۱۱۹
۱۰۳	پانی کے نیچنے کی ممانعت کا بیان	"	۹۶	مسکاتب کا بیان	۱۲۰
۱۰۴	فالتو بانی روکنے کا بیان	۸۶	"	آزاد کرنے کا بیان	۱۲۱
۱۰۵	کھیت اور باغ میں پانی دینے کا بیان	"	۹۷	محرم کے آزاد ہونے کا بیان	۱۲۲
۱۰۶	پانی کی تقسیم	۸۷	۹۸	غلام آزاد کرنے اور خدمت کی شرط لگانے کا بیان	۱۲۳
۱۰۷	کنویں کے احاطہ کا بیان	۸۸	"	مشترک غلام آزاد کرنے کا بیان	۱۲۴
۱۰۸	درخت کے احاطہ کا بیان	"	۹۹	مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان	۱۲۵
۱۰۹	زمین یا مکان فروخت کرنے کا بیان	۸۹	۱۰۰	ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان	۱۲۶
	شفعہ کا بیان	"	"	میاں اور بیوی دونوں کو آزاد کرنے کا بیان	۱۲۷
۱۱۰	باغ فروخت کرنے سے قبل سامی سے اجازت لینے کا بیان	"	"	ابواب الحدود	"
۱۱۱	شفعہ ہمایہ کا بیان	۹۰	"	مسلمانوں کا بجز زمین امور کے خون حلال نہ ہونے کا بیان	۱۲۸
۱۱۲	حق شفیعہ باقی نہ رہنے کا بیان	"	۱۰۱	مرند کا بیان	۱۲۹
۱۱۳	شفعہ طلب کرنے کا بیان	۹۱	"	حد قائم کرنے کا بیان	۱۳۰
	ابواب اللقطہ	۹۲	"	حد کی عمر کا بیان	۱۳۱
۱۱۴	گمشدہ ارنٹ یا بکری کا بیان	"	۱۰۲	مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان	۱۳۲
۱۱۵	پڑی ہوئی چیز کا بیان	۹۳	۱۰۳	حدود میں شفاعت کا بیان	۱۳۳
۱۱۶	بل سے چوسنے کی نکالی ہوئی چیز کا بیان	۹۴			

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۳۴	زنا کی حد کا بیان	۱۰۴	۱۵۵	مکملاتی کی حالت میں چوری کرنے کا بیان -	۱۱۶
۱۳۵	اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرنے کا بیان -	۱۰۵	۱۵۶	چور کو قتل دینے کا بیان	۱۱۷
۱۳۶	سنگسار کرنے کا بیان	۱۰۶	۱۵۷	زبردستی کوئی کام نہ کرنے کا بیان	۱۱۸
۱۳۷	یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان -	۱۰۷	۱۵۸	مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان	۱۱۹
۱۳۸	کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونے کا بیان -	۱۰۸	۱۵۹	سزا کا بیان	۱۲۰
۱۳۹	نواطت کی سزا کا بیان	۱۰۹	۱۶۰	حد کے کفارہ ہونے کا بیان	۱۲۱
۱۴۰	محرم یا چوپائے سے جماع کرنے کا بیان -	۱۱۰	۱۶۱	عورت کے پاس کسی غیر شخص کا دیکھنے کا بیان	۱۲۲
۱۴۱	باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان	۱۱۱	۱۶۲	باپ کی بیوی سے شادی کرنے کا بیان	۱۲۳
۱۴۲	حد قذف کا بیان	۱۱۲	۱۶۳	غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنے کا بیان	۱۲۴
۱۴۳	شرابی کی حد کا بیان	۱۱۳	۱۶۴	کسی کو قبیلے سے خارج کرنے کا بیان	۱۲۵
۱۴۴	بار بار شراب پینے کا بیان	۱۱۴	۱۶۵	ہجرتوں کا بیان	۱۲۶
۱۴۵	بوڑھے اور بیمار کو حد مارنے کا بیان	۱۱۵	<b>الجواب الیدیات</b>		۱۲۷
۱۴۶	مسلمان پر ہاتھ اٹھانے کا بیان	۱۱۶	۱۶۶	کسی مسلم کو ظلماً قتل کرنے کا بیان	۱۲۸
۱۴۷	رہبر بننے اور فساد عجمانی کا بیان	۱۱۷	۱۶۷	مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہونے یا نہ ہونے کا بیان -	۱۲۹
۱۴۸	اپنے مال کے لیے قتل ہونے کا بیان	۱۱۸	۱۶۸	مقتول کے وارثوں کے لیے تین مہینوں کا بیان	۱۳۰
۱۴۹	چور کی حد کا بیان	۱۱۹	۱۶۹	ایک اختیار کرنے کا بیان -	۱۳۱
۱۵۰	چور کے گھلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان	۱۲۰	۱۷۰	قتل عمد میں در شمار کا حدیث پر راضی ہونے کا بیان -	۱۳۲
۱۵۱	چوری کے اقرار کرنے کا بیان	۱۲۱	۱۷۱	قتل مشاہیر کا بیان	۱۳۳
۱۵۲	چوری کرنے والے غلام کا بیان	۱۲۲	۱۷۲	قتل خطا کی حد کا بیان	۱۳۴
۱۵۳	لوٹ مار کرنے والے اور گرہ کٹ کا بیان -	۱۲۳	۱۷۳	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے	۱۳۵
۱۵۴	پہل توڑنے پر ہاتھ کاٹنے کا بیان	۱۲۴	۱۷۴	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے	۱۳۶
			۱۷۵	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے	۱۳۷
			۱۷۶	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے	۱۳۸
			۱۷۷	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے	۱۳۹



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۴۱	مالک کے ہاتھ شکر ہونے والے غلام کے آزاد ہونے کا بیان۔	۱۹۱	۱۲۹	مقتول کے ورثہ کو قصاص یا دیات کا اختیار دینے کا بیان۔	۱۴۳
"	ایماندار قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان۔	۱۹۲	"	بعض امور میں دیات واجب ہونے کا بیان۔	۱۴۴
۱۴۲	مسلمانوں کے خون برابر ہونے کا بیان۔	۱۹۳	۱۳۰	راضی کرنے والا اگر کچھ خیر دے اور	۱۴۵
"	ذمی عہد کو قتل کرنے کا بیان	۱۹۴	۱۳۱	جسین کی دیات کا بیان	۱۴۶
۱۴۳	امان دے کر قتل کرنے کا بیان	۱۹۵	"	دیات میں وراثت جاری ہونے کا بیان۔	۱۴۷
"	قاتل کو معاف کرنے کا بیان	۱۹۶	"	کافر کی دیات کا بیان	۱۴۸
۱۴۴	قصاص معاف کرنے کا بیان	۱۹۷	"	قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان	۱۴۹
۱۴۵	حاملہ عورت سے قصاص لینے کا بیان	۱۹۸	"	عورت کی دیات اس کے معاون پر ہونے کا بیان۔	۱۵۰
"	وصیتوں کا بیان		۱۳۳	دانت کے قصاص کا بیان	۱۸۱
۱۴۵	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی۔	۱۹۹	۱۳۴	انگلیوں کی دیات کا بیان	۱۸۲
۱۴۶	وصیت کی ترغیب کا بیان	۲۰۰	۱۳۵	ہڈی کھل جانے کا بیان	۱۸۳
۱۴۷	وصیت میں ظلم کرنے کا بیان	۲۰۱	"	ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جانے کا بیان۔	۱۸۴
"	زندگی میں بخیلی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنے کا بیان۔	۲۰۲	۱۳۶	کافر کے بدلے مسلمان کو قتل کرنے کا بیان۔	۱۸۵
۱۴۸	تہائی مال وصیت کرنے کا بیان	۲۰۳	"	اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان۔	۱۸۶
"	وارث کے لیے کوئی وصیت نہ ہونے کا بیان۔	۲۰۴	"	قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان۔	۱۸۷
۱۴۹	وصیت کے پے قرض ادا کرنے کا بیان۔	۲۰۵	۱۳۷	تصویر وارہی سے مواخذہ کرنے کا بیان	۱۸۸
۱۵۰	جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے۔	۲۰۶	۱۳۸	مقابل دیات چیزوں کا بیان	۱۸۹
"			"	قصاص کا بیان	۱۹۰

صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات
۱۶۱		جہاد کا بیان	۱۵۱	۲۰۷	دین کا نفعاً فیہ کل بالمعروف کی تفسیر
		فضائل جہاد فی سبیل اللہ کا بیان	"		ابواب الفرائض
۱۶۲	۲۳۶	خدا کی راہ میں صبح شام چلنے کا بیان	"	۲۰۸	تعلیم فرائض کی ترغیب کا بیان
	۲۳۷	منازکے لیے سامان مہیا کرنے کا	"	۲۰۹	اولاد کے حقوق کا بیان
۱۶۳	۲۳۸	بیان -	۱۵۲	۲۱۰	دادا کے حصے کا بیان
	۲۳۹	اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا	۱۵۳	۲۱۱	داوی اور نانی کی میراث کا بیان
		بیان -	"	۲۱۲	مسلمانوں کے لیے مشرکوں کا وارث
۱۶۴	۲۳۰	جہاد چھوڑنے کی برائی کا بیان	"		ہونے کا بیان -
	۲۳۱	عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ	۱۵۴	۲۱۳	ولا کی میراث
		ہونے کا بیان -	۱۵۶	۲۱۴	کلامہ کا بیان
	۲۳۲	اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرنے کا	"	۲۱۵	تاقی کی میراث کا بیان
۱۶۵		بیان -	۱۵۷	۲۱۶	ذوی الارحام کا بیان
۱۶۶	۲۳۳	اللہ کی راہ میں تکبیر کہنے کا بیان -	۱۵۸	۲۱۷	عصبہ کی میراث کا بیان
	۲۳۴	کوچ کا اعلان کرنے کا بیان	"	۲۱۸	وارث نہ ہونے کا بیان
۱۶۷	۲۳۵	بحری جہاد کی فضیلت کا بیان	"	۲۱۹	عورت کے لیے تین شخصوں کا ترکہ
	۲۳۶	والدین کی موجودگی میں جہاد میں شریک	"		لے سکنے کا بیان -
۱۶۹		ہونے کا بیان -	۱۵۹	۲۲۰	بچہ سے انکار کرنے کا بیان
۱۷۰	۲۳۷	لاٹری کی تیت کرنے کا بیان	"	۲۲۱	بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان
	۲۳۸	اللہ کی راہ میں گھوڑے پالنے کا	۱۶۰	۲۲۲	حق ولا فروخت کرنے کی ممانعت
۱۷۱		بیان -	"	۲۲۳	میراث تقسیم کرنے کا بیان
۱۷۲	۲۳۹	اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کا بیان	"	۲۲۴	پینچنے والے نوکروں کے وارث
	۲۴۰	شہادۃت فی سبیل اللہ کی فضیلت	۱۶۱		ہونے کا بیان -
۱۷۴		کا بیان -	"	۲۲۵	کسی کے ماتھے پر اسلام لانے کا
۱۷۵	۲۴۱	شہادت کی قسموں کا بیان	۱۶۱		بیان -
۱۷۶	۲۴۲	ہتھیاریوں کا بیان	"		



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۸۹	اہم کی اطاعت کا بیان	۲۶۳	۱۷۷	اشد کی راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان	۲۴۳
۱۹۰	اشد کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان -	۲۶۴	۱۷۹	جہنم کے کابیان	۲۴۴
۱۹۲	بیعت کا بیان	۲۶۵	"	جنگ میں ریشمی لباس پہننے کا بیان -	۲۴۷
۱۹۳	بیعت پوری کرنے کا بیان	۲۶۶	۱۸۰	جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان	۲۴۶
۱۹۴	عورتوں کی بیعت کا بیان	۲۶۷	"	جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان -	۲۴۷
۱۹۵	گھوڑہ و فیل کا بیان	۲۶۸	"	جہاد میں کورخصت کرنے کا بیان	۲۴۸
"	دشمن کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی ممانعت کا بیان -	۲۶۹	۱۸۱	چھوٹے لشکروں کا بیان	۲۴۹
۱۹۶	نخس کی تقسیم کا بیان	۲۷۰	"	مشرکوں کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان -	۲۵۰
۱۹۶	البواب المناسک		۱۸۲	مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان	۲۵۱
"	حج کے لیے جانے کا بیان	۲۷۱	"	جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان	۲۵۲
۱۹۷	حج کی فرضیت کا بیان	۲۷۲	۱۸۳	مقابل طلب کرنے کا بیان	۲۵۳
۱۹۸	حج اور عمرہ کی تفصیل کا بیان	۲۷۳	"	شب بخون مارنے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا بیان -	۲۵۴
"	سویا پر حج کرنے کا بیان	۲۷۴	"	دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان	۲۵۵
۱۹۹	حاجی کی دعا کی نسبت کا بیان	۲۷۵	"	قیدیوں کو بطور قیدیہ دینے کا بیان -	۲۵۶
۲۰۰	شرائط حج کا بیان	۲۷۶	"	کافروں کے قبضے والی چیزوں پر مسلمان کے قبضے کا بیان -	۲۵۷
"	عورتوں کے لیے بغیر ولی کے حج کرنے کا بیان -	۲۷۷	"	مال غنیمت میں چوری کرنے کا بیان	۲۵۸
۲۰۱	عورتوں کے جماد کا بیان	۲۷۸	۱۸۶	بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان	۲۵۹
"	یتیم کی جانب سے حج کرنے کا بیان -	۲۷۹	"	مال غنیمت کی تقسیم کا بیان	۲۶۰
۲۰۲	زندہ کی جانب سے حج کرنے کا بیان -	۲۸۰	"	مسلمانوں کے ساتھ عورتوں اور غلاموں کے جانے کا بیان -	۲۶۱
"	بچہ کے حج کا بیان	۲۸۱	۱۸۸	اہم کی وصیت کا بیان	۲۶۲



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۸۲	حائضہ کے لیے احرام باندھنے کا بیان۔	۳۰۳	۲۸۳	میتقات کا بیان	۳۰۴
۲۸۳	احرام باندھنے کا بیان	۳۰۵	۲۸۴	تلبیہ کا بیان	۳۰۶
۲۸۴	میتقات کا بیان	۳۰۶	۲۸۵	زور سے تلبیہ کہنے کا بیان	۳۰۷
۲۸۵	احرام باندھنے کا بیان	۳۰۷	۲۸۶	عمرم کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان	۳۰۸
۲۸۶	تلبیہ کا بیان	۳۰۸	۲۸۷	احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔	۳۰۹
۲۸۷	زور سے تلبیہ کہنے کا بیان	۳۰۹	۲۸۸	محرم کے کپڑے پہننے کا بیان	۳۱۰
۲۸۸	عمرم کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان	۳۱۰	۲۸۹	محرم کو چادر اور چپل میسر نہ ہونے کا بیان۔	۳۱۱
۲۸۹	احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔	۳۱۱	۲۹۰	احرام میں پرہیز دارانے امور	۳۱۲
۲۹۰	محرم کے کپڑے پہننے کا بیان	۳۱۲	۲۹۱	محرم کے سر دھونے کا بیان	۳۱۳
۲۹۱	محرم کو چادر اور چپل میسر نہ ہونے کا بیان۔	۳۱۳	۲۹۲	محرم کے سر پر کپڑے ڈالنے کا بیان	۳۱۴
۲۹۲	احرام میں پرہیز دارانے امور	۳۱۴	۲۹۳	حج میں شرط لگانے کا بیان	۳۱۵
۲۹۳	محرم کے سر دھونے کا بیان	۳۱۵	۲۹۴	حرم میں داخل ہونے کا بیان	۳۱۶
۲۹۴	محرم کے کپڑے پہننے کا بیان	۳۱۶	۲۹۵	حجرا سود کو بوسہ دینے کا بیان	۳۱۷
۲۹۵	احرام میں پرہیز دارانے امور	۳۱۷	۲۹۶	حجرا سود کو پھڑکی سے بوسہ دینا	۳۱۸
۲۹۶	محرم کے سر دھونے کا بیان	۳۱۸	۲۹۷	طواف میں رمل کرنے کا بیان	۳۱۹
۲۹۷	حج میں شرط لگانے کا بیان	۳۱۹	۲۹۸	چادر لپیٹ کر طواف کرنے کا بیان	۳۲۰
۲۹۸	حرم میں داخل ہونے کا بیان	۳۲۰	۲۹۹	حطیم کے طواف کرنے کا بیان	۳۲۱
۲۹۹	حجرا سود کو بوسہ دینے کا بیان	۳۲۱	۳۰۰	طواف کی فضیلت کا بیان	۳۲۲
۳۰۰	حجرا سود کو پھڑکی سے بوسہ دینا	۳۲۲	۳۰۱	طواف کے بعد دو رکعت نماز	۳۲۳
۳۰۱	طواف میں رمل کرنے کا بیان	۳۲۳	۳۰۲	مریض کے سوار ہو کر طواف کرتے کا بیان۔	۳۲۴
۳۰۲	چادر لپیٹ کر طواف کرنے کا بیان	۳۲۴	۳۰۳	صحیح صادق سے پہلے عرفہ پہنچنے کا بیان	۳۲۵
۳۰۳	حطیم کے طواف کرنے کا بیان	۳۲۵			



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۲۶	عرفات سے کوچ کرنے کا بیان	۲۳۲	۳۲۴	قربانی کے دن خطبہ کا بیان	۲۴۰
۳۲۷	ضرورت کی بنا پر عرفات اور مزدلفہ میں قیام انہ	"	۳۲۵	بیت اللہ کی زیارت	۲۴۲
۳۲۸	جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان۔	"	۳۲۶	آبِ زمزم	"
۳۲۹	مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان	۲۳۳	۳۲۷	کعبہ میں داخل ہونے کا بیان	۲۴۳
۳۳۰	بچوں اور عورتوں کو منیٰ جلدی بھیجنے کا بیان۔	"	۳۲۸	منیٰ کی راتوں میں کمرے کے اندر رہنے کا بیان۔	"
۳۳۱	جرموں پر ننگریاں مارنے کا بیان	۲۳۴	۳۲۹	محصب میں قیام کرنے کا بیان	۲۴۴
۳۳۲	جرم عقوبہ پر رمی کرنے والی جگہ کا بیان	۲۳۵	۳۵۰	طوافِ وداع کا بیان۔	"
۳۳۳	رمی جمرہ کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان۔	"	۳۵۱	حائضہ کا طوافِ وداع سے پہلے رخصت ہونے کا بیان۔	۲۴۵
۳۳۴	سحار ہو کر رمی کرنے کا بیان	۲۳۶	۳۵۲	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان۔	"
۳۳۵	عند کی بنا پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان۔	"	۳۵۳	کسی عذر کی بنا پر حج سے رہ جانے کا بیان۔	۲۵۱
۳۳۶	بچوں کی جانب سے ننگریاں مارنے کا بیان۔	"	۲۵۴	رکن چھٹ جانے کے فدیہ کا بیان۔	۲۵۲
۳۳۷	تلبیہ موقوف کرنے کا بیان	۲۳۷	۲۵۵	محرم کے لیے پچھنے لگوانے کا بیان۔	"
۳۳۸	رمی جمرہ کے بعد حلال ہونے والی چیزوں کا بیان۔	"	۲۵۶	محرم کے لیے تیل لگانے کا بیان	۲۵۳
۳۳۹	سر منڈانے کا بیان	"	۲۵۷	شکار کے فدیہ کا بیان	"
۳۴۰	بال جمالینے کا بیان	۲۳۸	۲۵۸	حالاتِ احرام میں قتل کی جانے والی چیزوں کا بیان۔	۲۵۴
۳۴۱	ذبح کرنے کا بیان	۲۳۹	۲۵۹	محرم کے لیے ممنوع شکار کا بیان	"
۳۴۲	کسی رکن کو مقدم و مؤخر کرنے کا بیان	"	۳۶۰	محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانے کا بیان۔	"
۳۴۳	ایامِ تشریق میں رمی جمار کرنے کا بیان۔	"	۳۶۱	قربانی کے گھٹے میں تلوادہ ڈالنے کا	

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	موضوعات	نمبر شمار
۳۶۲	بکری ہدی میں بیچنے کا بیان	۲۵۶	۳۶۲	بکری ہدی میں بیچنے کا بیان	۲۵۶
۳۶۳	اونٹوں کے شمار کرنے کا بیان	۱	۳۶۳	اونٹوں کے شمار کرنے کا بیان	۱
۳۶۴	ہدی پر جھول ڈالنے کا بیان	۲۵۷	۳۶۴	ہدی پر جھول ڈالنے کا بیان	۲۵۷
۳۶۵	ہدی میں مادہ اور زر کے جائز ہونے کا بیان	۲۵۷	۳۶۵	ہدی میں مادہ اور زر کے جائز ہونے کا بیان	۲۵۷
۳۶۶	میتقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنے کا بیان	۲۵۸	۳۶۶	میتقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنے کا بیان	۲۵۸
۳۶۷	قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان	۲۵۸	۳۶۷	قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان	۲۵۸
۳۶۸	ہدی کے خوف ہلاکت کا بیان	۲۵۸	۳۶۸	ہدی کے خوف ہلاکت کا بیان	۲۵۸
۳۶۹	مکہ معظمہ کے مکانوں کو کرایہ پر دینے کا بیان	۲۵۹	۳۶۹	مکہ معظمہ کے مکانوں کو کرایہ پر دینے کا بیان	۲۵۹
۳۷۰	مکہ معظمہ کی فضیلت کا بیان	۲۶۰	۳۷۰	مکہ معظمہ کی فضیلت کا بیان	۲۶۰
۳۷۱	مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان	۲۶۱	۳۷۱	مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان	۲۶۱
۳۷۲	بکبے کے مدفن مال کا بیان	۲۶۱	۳۷۲	بکبے کے مدفن مال کا بیان	۲۶۱
۳۷۳	مکہ معظمہ میں رمضان کے روزہ رکھنے کا بیان	۲۶۲	۳۷۳	مکہ معظمہ میں رمضان کے روزہ رکھنے کا بیان	۲۶۲
۳۷۴	بارش میں طواف کرنے کا بیان	۲۶۲	۳۷۴	بارش میں طواف کرنے کا بیان	۲۶۲
۳۷۵	پیدل حج کرنے کا بیان	۲۶۲	۳۷۵	پیدل حج کرنے کا بیان	۲۶۲
	ابواب الاضاحی			ابواب الاضاحی	
۳۷۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان	۳۹۲	۳۷۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان	۳۹۲
۳۷۷	قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان	۳۹۳	۳۷۷	قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان	۳۹۳
۳۷۸	قربانی کے ثواب کا بیان	۳۹۳	۳۷۸	قربانی کے ثواب کا بیان	۳۹۳



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۹۴	فرع اور غیرہ کا بیان	۲۷۴	۲۸۲	تیر سے شکار کرنے کا بیان	۲۸۲
۳۹۵	ایچی طرح ذبح کرنے کا بیان	۲۷۵	۲۸۳	ایک رات کے بعد نظر کرنے والے	
۳۹۶	ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا		۲۸۵	شکار کا بیان -	
	بیان -	"	۲۸۶	زندہ جانور کے گوشت کے مزار	
۳۹۷	آلات ذبح	۲۷۶	"	ہونے کا بیان -	
۳۹۸	کھان مارنے کا بیان	۲۷۷	۲۸۷	پھلی اور ٹنڈی کے شکار کرنے	
۳۹۹	دودھ دینے والے جانور کو ذبح		۲۸۸	کا بیان -	
	کرنے کی ممانعت -	"	۲۸۹	منوع جانوروں کا بیان	
۴۰۰	عورت کے ذبح کرنے کا بیان	۲۷۸	۲۹۰	لکڑیاں مارنے کی ممانعت کا	
۴۰۱	بھڑک ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا		۲۹۱	بیان -	
	بیان -	"	۲۹۲	گرسا مارنے کا بیان	
۴۰۲	مشق کی ممانعت کا بیان	"	"	پھاڑنے والے دزد سے کے حرام	
۴۰۳	نماز خور جانور کھانے		۲۸۹	ہونے کا بیان -	
	کا بیان -	۲۷۹	۲۹۰	بھیرے اور بومی کا بیان	
۴۰۴	شہری گدھے کے کھانے کی ممانعت		"	جو کا بیان	
	کا بیان -	"	۲۹۱	گوہ یا ساجنے کا بیان	
۴۰۵	خچروں کے گوشت کا بیان	۲۸۱	۲۹۲	خرگوش	
۴۰۶	جانور کے پیٹ میں بچہ ہونے		۲۹۳	پانی پر مردہ پھلی کا بیان	
	کا بیان -	"	۲۹۴	کوڑے کا بیان	
			"	بقی	۲۷۵
	ابواب الصيد		۲۸۱	ابواب الاطعمہ	
۴۰۷	کتوں کو مارنے کا بیان		۲۹۴		
۴۰۸	کتا پالنے کا بیان	۲۸۲	"	کھانا کھلانے کا بیان	۲۷۶
۴۰۹	کتے کے شکار کا بیان	۲۸۳	"	ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہونے	
۴۱۰	عوسی کے کتے کے کتے ہوئے		۲۹۵	کا بیان -	
	شکار کا بیان -	۲۸۴	۲۹۶	کھانے میں مومن کی ایک آنت کا بیان	

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۰۸	گوشت کھانے کا بیان	۲۹۶	کھانے میں عیب نکلنے کا بیان	۲۲۹
۳۰۹	مدہ گوشت کھانے کا بیان	۲۹۷	کھانے کے وقت وضو کرنے کا بیان	۲۳۰
۳۱۰	بھنے ہوئے گوشت کھانے کا بیان	"	ٹیک لگا کر کھانے کا بیان	۲۳۱
"	سکھائے ہوئے گوشت کا بیان	۲۹۸	کھاتے وقت لبم اشد پڑھنے کا بیان	۲۳۲
۳۱۱	کھجی اور تلی کھانے کا بیان	"	دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان	۲۳۳
"	نمک کا بیان	"	انگلیاں پھاٹنے کا بیان	۲۳۴
"	سرکہ سے روٹی کھانے کا بیان	۲۹۹	برتن صاف کرنے کا بیان	۲۳۵
۳۱۲	زیتون کا بیان	۳۰۰	سارے مینے سے کھانے کا بیان	۲۳۶
"	دودھ کا بیان	"	اوپر سے کھانے کی ممانعت کا بیان	۲۳۷
۳۱۳	پیٹھے کا بیان	۳۰۱	ہاتھ سے نوالہ گرہانے کا بیان	۲۳۸
"	گڑھی اور کھجور ایک ساتھ کھانا	"	شرید کا بیان	۲۳۹
"	کھجور کا بیان	۳۰۲	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۲۴۰
۳۱۴	فصل کے پتے میوہ کا بیان	"	کھانے کے بعد پڑھنے کا بیان	۲۴۱
"	گرم اور خشک کھجور ملا کر کھانا	۳۰۳	اکٹھے کھانے کا بیان	۲۴۲
"	دو کھجوریں ملا کر کھانے کا بیان	"	کھانے میں پھونک مارنے کا بیان	۲۴۳
"	کھجوریں مکھن کے ساتھ کھانے کا بیان	۳۰۴	خادم کو کھانے دینے کا بیان	۲۴۴
۳۱۵	میدے کا بیان	"	لوگوں کی فراغت تک ہاتھ نہ روکنے کا بیان	۲۴۵
"	چپاتیوں کا بیان	۳۰۵	دستر خوان پر کھانے کا بیان	۲۴۶
۳۱۶	نالودے کا بیان	"	کھانا پیش کرنے کا بیان	۲۴۷
"	روغنی روٹی کا بیان	۳۰۶	مسجد میں کھانے کا بیان	۲۴۸
۳۱۸	گیہوں کی روٹی کا بیان	"	کھڑے ہو کر کھانے کا بیان	۲۴۹
"	جو کی روٹی کا بیان	۳۰۷	کدو کھانے کا بیان	۲۵۰
۳۱۹	کھانے میں احتیاط کرنے کا بیان	"		
"	کھانے کا اسراف میں داخل ہونے کا بیان	"		
۳۲۰		۳۰۸		



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۲۹	نشد اور چیز کے حرام ہونے کا بیان -	۲۹۲	۳۲۰	کھانے پینے کی ممانعت کا بیان	۲۷۵
۳۳۰	کم یا زیادہ نشہ آور چیز کے حرام ہونے کا بیان -	۲۹۵	۳۲۱	بھوک سے پناہ مانگنے کا بیان	۲۷۶
۳۳۱	کھجور اور انگور کے شیرہ کا بیان	۲۹۶	"	رات کا کھانا چھوڑنے کا بیان	۲۷۷
"	بنینہ کا بیان -	۲۹۷	"	مہمان داری بیان کرنے کا بیان	۲۷۸
۳۳۲	شراب کے برتنوں میں بنینہ بنانے کی ممانعت -	۲۹۸	۳۲۲	کسی دعوت پر مجرا کام دیکھ کر لوٹ جانا کا بیان -	۲۷۹
۳۳۳	ان برتنوں کے استعمال کی اجازت الخ	۲۹۹	"	گوشت اور گھی ملا کر کھانے کا بیان	۲۸۰
"	مٹی کے گھڑوں میں بنینہ بنانے کا بیان -	۵۰۰	۳۲۳	گوشت میں شوربہ کرنے کا بیان	۲۸۱
۳۳۴	برتن ڈھانپنے کا بیان	۵۰۱	"	پیاز لہسن وغیرہ کھانے کا بیان	۲۸۲
۳۳۵	چاندی کے برتن میں پانی پینے کا بیان -	۵۰۲	۳۲۴	گھی اور دہی کا بیان	۲۸۳
"	تین سانس میں پانی پینے کا بیان	۵۰۳	"	پھل کھانے کا بیان	۲۸۴
۳۳۶	شک کو منہ لگا کر پانی پینے کا بیان -	۵۰۴	۳۲۵	اوندھے ہو کر کھانے کا بیان	۲۸۵
"	کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان	۵۰۵	ابواب الاشراب		
"	تقسیم کے وقت داہنی جانب سے ابتداء کرتے کا بیان -	۵۰۶			
۳۳۷	برتن میں سانس لینے کا بیان	۵۰۷	"	شراب کی بھائی کا بیان	۲۸۶
"	برتن میں پھونک مارنے کا بیان -	۵۰۸	۳۲۶	شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان -	۲۸۷
۳۳۸	چوسے منہ لگا کر پینے کا بیان -	۵۰۹	"	شراب کی مادت کا بیان	۲۸۸
"			"	شرابی کی باز قبول نہ ہونے کا بیان	۲۸۹
			۳۲۷	شراب بنانے والی چیزوں کا بیان -	۲۹۰
			"	شراب کی وجہ سے دس آبیوں پر لعنت نازل ہونے کا بیان -	۲۹۱
			۳۲۸	شراب نروخت کرنے کا بیان -	۲۹۲
			۳۲۹	آنروز ماند میں شراب کا نام بدل کر نروخت کرنے کا بیان -	۲۹۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۱۰	شیخے کے گلاس میں پانی پینے کا بیان۔	۳۳۹	۵۲۷	مرق السار کا بیان	۳۳۸
			۵۲۵	زخم کا بیان	"
			۵۲۶	طب نہ جاننے والے کے باوجود علاج کرنے والا کا بیان	۳۳۹
			۵۲۷	ذات الجنب کے علاج کا بیان	"
			۵۲۸	بخار کا بیان	۳۵۰
			۵۲۹	بخار کو جہنم کی آگ قرار دینے کا بیان	"
			۵۳۰	پچھنے لگوانے کا بیان	۳۵۱
			۵۳۱	پچھنے لگوانے کی جگہ	۳۵۲
			۵۳۲	پچھنے لگوانے کے دنوں کا بیان	۳۵۳
			۵۳۳	دافع لگانے کا بیان	۳۵۴
			۵۳۴	دافع لگوانے کی اباحت کا بیان	۳۵۵
			۵۳۵	ائمہ کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان	۳۵۶
			۵۳۶	سرمہ طاق بار لگانے کا بیان	"
			۵۳۷	شراب سے علاج کی ممانعت کا بیان	"
			۵۳۸	مہندی کا بیان	۳۵۷
			۵۳۹	اڈنوں کے پیشاب سے علاج	"
			۵۴۰	برن میں کھی گر جانے کا بیان	"
۵۱۱	ہر بیماری کے لیے شفا ہونے کا بیان۔	"	۵۲۸	بخار کا بیان	۳۵۰
۵۱۲	بیماری کی خواہش کا بیان	۳۴۱	۵۲۹	بخار کو جہنم کی آگ قرار دینے کا بیان	"
۵۱۳	پرہیز کرنے کا بیان	"	۵۳۰	پچھنے لگوانے کا بیان	۳۵۱
۵۱۴	مریضوں پر کھانے کے لیے صبر نہ کرنے کا بیان۔	۳۴۲	۵۳۱	پچھنے لگوانے کی جگہ	۳۵۲
۵۱۵	حریرہ کا بیان	"	۵۳۲	پچھنے لگوانے کے دنوں کا بیان	۳۵۳
۵۱۶	کلوخجی کا بیان	۳۴۳	۵۳۳	دافع لگانے کا بیان	۳۵۴
۵۱۷	شہد کا بیان	۳۴۴	۵۳۴	دافع لگوانے کی اباحت کا بیان	۳۵۵
۵۱۸	کماۃ کا بیان	"	۵۳۵	ائمہ کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان	۳۵۶
۵۱۹	کماۃ کا بیان	"	۵۳۶	سرمہ طاق بار لگانے کا بیان	"
۵۲۰	نماز میں شفاء کا بیان	۳۴۶	۵۳۷	شراب سے علاج کی ممانعت کا بیان	"
۵۲۱	ناپاک دوا سے علاج کرنے کا بیان۔	"	۵۳۸	مہندی کا بیان	۳۵۷
۵۲۲	بچوں کی گھائی دبانے کا بیان	۳۴۷	۵۳۹	اڈنوں کے پیشاب سے علاج	"
۵۲۳	مہل کا بیان	"	۵۴۰	برن میں کھی گر جانے کا بیان	"



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۴۱	نظر کا بیان	۳۵۸	۳۷۱	لباس کا بیان	۳۷۱
۵۴۲	نظر کی جھاڑ کا بیان	۳۵۹	۵۵۶	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس	۵۵۶
۵۴۳	بائتر جھاڑ پھونک کا بیان	۳۶۰	۵۵۷	نئے لباس پہننے پر بڑی جانے والی	۵۵۷
۵۴۴	سانپ پھونک کی جھاڑ کا بیان	"	۵۵۸	دعا کا بیان	۵۵۸
۵۴۵	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھاڑ پھونک	۳۶۱	۵۵۹	ممنوع لباس کا بیان	۵۵۹
۵۴۶	کا بیان	۳۶۲	۵۶۰	بالوں کی کٹھڑے پہننے کا بیان	۵۶۰
۵۴۷	بخار میں پڑھی جانے والی دعا کا بیان	۳۶۳	۵۶۱	سفید کپڑے پہننے کا بیان	۵۶۱
۵۴۸	مشر پھونکنے کا بیان	۳۶۴	۵۶۲	مکتر سے کپڑا نیچے لٹکانے کا بیان	۵۶۲
۵۴۹	گھٹے میں تعویذ ڈالنے کا بیان	۳۶۵	۵۶۳	تہمد کے متفرق حد کا بیان	۵۶۳
۵۵۰	آسیب کا بیان	۳۶۶	۵۶۴	کرتر اور اس کے متعلق احکام	۵۶۴
۵۵۱	قرآن سے شفا حاصل کرنے کا	۳۶۷	۵۶۵	پاجامہ پہننے کا بیان	۵۶۵
۵۵۲	بیان -	"	۵۶۶	آنجن کی لمبائی کا بیان	۵۶۶
۵۵۳	دو دھاری سانپ کو مارنے کا	۳۶۸	۵۶۷	سریاہ حمامہ باندھنے کا بیان	۵۶۷
۵۵۴	بیان -	"	۵۶۸	ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان	۵۶۸
۵۵۵	بدفانی کی ممانعت کا بیان	۳۶۹	۵۶۹	ریشم پہننے کے جواز کا بیان	۵۶۹
۵۵۶	جذام کا بیان	۳۷۰	۵۷۰	عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننے	۵۷۰
۵۵۷	جادو کا بیان	۳۷۱	۵۷۱	کے جواز کا بیان -	۵۷۱
۵۵۸	گجراہٹ میں نیند اچاٹ ہونے	۳۷۲	۵۷۲	مردوں کے لیے سُرخ لباس پہننے	۵۷۲
۵۵۹	کا بیان -	۳۷۳	۵۷۳	کا بیان -	۵۷۳
۵۶۰	"	۳۷۴	۵۷۴	"	۵۷۴
۵۶۱	"	۳۷۵	۵۷۵	"	۵۷۵
۵۶۲	"	۳۷۶	۵۷۶	"	۵۷۶
۵۶۳	"	۳۷۷	۵۷۷	"	۵۷۷
۵۶۴	"	۳۷۸	۵۷۸	"	۵۷۸
۵۶۵	"	۳۷۹	۵۷۹	"	۵۷۹
۵۶۶	"	۳۸۰	۵۸۰	"	۵۸۰
۵۶۷	"	۳۸۱	۵۸۱	"	۵۸۱
۵۶۸	"	۳۸۲	۵۸۲	"	۵۸۲

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۸۸	بوڑھے اور چوٹیوں کا بیان	۵۸۵	۵۷۱	نہم رنگ کا کپڑا مردوں کے لیے ناجائز ہونے کا بیان۔	۳۸۲
۳۸۹	بے بالوں کی کراہت کا بیان	۵۸۶	۵۷۲	مردوں کے لیے زرد رنگ، الغ	۳۸۳
۳۹۰	تزیین کی ممانعت کا بیان	۵۸۷	۵۷۳	تکبر اور فضول خرچی	۳۸۴
"	انگوٹھی کے نشان کا بیان	۵۸۸	۵۷۴	شہرت اور ناموری	"
"	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان۔	۵۸۹	۵۷۵	مردار کی کھال دباغت سے پاک ہونے کا بیان۔	۳۸۴
۳۹۱	ہنگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنے کا بیان	۵۹۰	۵۷۶	مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے کا بیان۔	۳۸۵
"	انگوٹھے میں اکثری پہننے کی ممانعت کا بیان۔	۵۹۱	۵۷۷	حسن و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم مبارک کا بیان۔	"
۳۹۲	گھروں میں تصویریں رکھنے کا بیان۔	۵۹۲	۵۷۸	جو تے پہننے اور اتارنے کا بیان	"
"	بیان۔	"	۵۷۹	ایک جوتا پہن کر پھرنے کا بیان	۳۸۶
۳۹۳	روندنے والی جگہ پر تصویر کا بیان۔	۵۹۳	۵۸۰	کھڑے کھڑے جو تے پہننے کا بیان۔	"
"	بیان۔	"	۵۸۱	سیاہ موزے پہننے کا بیان	"
"	پچھے کی کھال پر سونے کا بیان۔	۵۹۴	۵۸۲	مہندی کے خضاب کا بیان	"
"	بیان۔	"	۵۸۳	سیاہ خضاب کرنے کا بیان	۳۸۷
"	سرخ زین پوش رکھنے کا بیان۔	۵۹۵	۵۸۴	زرد رنگ کے خضاب کا بیان۔	"
۳۹۴	ادب و آداب کا بیان	۵۹۶	"	بیان۔	"
	ماں باپ کے ساتھ نیک کرنے کا	۵۹۶			



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۰۳	بیان -		۳۹۳	کا بیان -	
۳۰۴	اجازت چاہنے کا بیان	۶۱۱		والدین کا اولاد کے ساتھ بھلائی کرنے	۵۹۸
۳۰۵	مزاج پُرسی	۶۱۲	۳۹۵	کا بیان -	
	اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے	۶۱۳	۳۹۷	ہمسایہ کے حق کا بیان	۵۹۹
۳۰۶	کا بیان -		۳۹۸	قیم کے حق کا بیان	۶۰۰
	چھینک کے جواب دینے	۶۱۴		راہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنے	۶۰۱
	کا بیان -		۳۹۹	کا بیان -	
	اگر کوئی شخص مجلس سے اُٹھے تو	۶۱۵		پانی کے صدمے کی فضیلت	۶۰۲
۳۰۷	اپنی جگہ کا زیادہ مقدار ہے۔		۴۰۰	کا بیان -	
	مذکر کرنا	۶۱۶		فری کرنے کا بیان	۶۰۳
	مزاج کرنا	۶۱۷		غلاموں کے ساتھ ٹھیک سلوک	۶۰۴
۳۰۸	سپید بال اکھاڑنا	۶۱۸	۴۰۱	کرنے کا بیان -	
"	دھوپ اور سایہ میں بیٹھنا	۶۱۹	۴۰۲	ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان	۶۰۵
۳۰۹	اُٹھنے بیٹھنے کا بیان	۶۲۰	"	سلام کا جواب دینے کا بیان	۶۰۶
"	نجوم سیکھنے کا بیان	۶۲۱		زمینوں کو سلام کا جواب دینے	۶۰۷
"	ہوا کو برا کہنے کا بیان	۶۲۲	۴۰۳	کا بیان -	
۴۱۰	پسندیدہ ناموں کا بیان	۶۲۳		بچوں اور عورتوں کو سلام کرنے کا	۶۰۸
"	مکروہ ناموں کا بیان	۶۲۴	"	بیان -	
"	نام بدلنے کا بیان	۶۲۵	۴۰۴	معاذ اللہ کہنے کا بیان	۶۰۹
۴۱۱	مسند کا اسم مبارک	۶۲۶		ایک دوسرے کا ہاتھ چومنے کا	۶۱۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۱۹	البواب الذکر		۲۱۲	القاب کا بیان	۶۲۷
			"	منہ پر تعریف کرنے کا بیان	۶۲۸
	قصران مجید کے ثواب کا بیان	۶۲۳	۲۱۳	مشورے میں امانت کا بیان	۶۲۹
۲۲۰			"	حمام میں جا۔ نے کا بیان	۶۳۰
۲۲۳	ذکر کی فضیلت کا بیان	۶۲۴	۲۱۴	چونا لگا۔ نے کا بیان	۶۳۱
۲۲۴	لا الہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان	۶۲۵	۲۱۵	قبیلہ گوئی کا بیان	۶۳۲
	حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان	۶۲۶	"	اشعار کا بیان	۶۳۳
۲۲۶			۲۱۶	مکروہ اشعار کا بیان	۶۳۴
۲۲۸	تبیح کا بیان	۶۲۷	"	چوسر کھینے کا بیان	۶۳۵
۲۳۰	اللہ کے استغفار کرنے کا بیان	۶۲۸	۲۱۷	کبوتر بازی	۶۳۶
۲۳۱	عمل کی فضیلت کا بیان	۶۲۹	"	تنہائی کی کراہت	۶۳۷
				سوتے وقت آگ بجھانے کا بیان	۶۳۸
۲۳۲	البواب الدعاء		۲۱۸		
"	دعا کی فضیلت کا بیان	۶۵۰		راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان	۶۳۹
"	لا حول ولا قوۃ کی فضیلت کا بیان	۶۵۱	"		
۲۳۴	رسول کی دعاؤں کا بیان	۶۵۲		ایک سواری پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کا بیان	۶۴۰
	رسول اللہ کے پڑا۔ مانگنے والی چیزوں کا بیان	۶۵۳	"		
۲۳۶				تیر کا پیرکان ہاتھ میں لے کر نکلنے کا بیان	۶۴۱
۲۳۸	جامع دعاؤں کا بیان	۶۵۴	۲۱۹		
۲۳۹	عفو اور عافیت کی دعا کا بیان	۶۵۵	"	سرگوشی کرنے کا بیان	۶۴۲



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۵۴	والی دعا کا بیان		۲۴۱	پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان	۶۵۶
	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے	۶۴۱	"	اللہ سے بخشش چاہنے کا بیان	۶۵۷
"	والی دعا کا بیان		"	اسم اعظم کا بیان	۶۵۸
	البواب تبعیر الرویاء		۲۴۲	اسمائے حسنیٰ کا بیان	۶۵۹
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب	۶۴۲	۲۴۵	والد اور مظلوم کی دعا کا بیان	۶۶۰
"	میں دیکھنے کا بیان		"	دعا میں تکلف کرنے کا بیان	۶۶۱
۲۵۷	خواب کی تین قسموں کا بیان	۶۴۳	۲۴۶	دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان	۶۶۲
۲۵۸	بُرا دیکھنے کا بیان	۶۴۴	"	صبح و شام مانگی جانے والی دعا کا	۶۶۳
"	شیطانی خواب نہ دیکھنے کا بیان	۶۴۵		بیان	
۲۵۹	خواب کی تعبیر بتلانے کا بیان	۶۴۶	۲۴۸	بستر پر پڑھی جانے والی دعا کا	۶۶۴
۲۶۰	جھوٹے خواب کا بیان	۶۴۷		بیان	
	پتے کا خواب، سچا ہونے	۶۴۸	۲۵۰	رات میں آنکھ کھٹنے پر پڑھی جانے	۶۶۵
"	کا بیان			والی دعا کا بیان	
"	تعبیر کا بیان	۶۴۹	۲۵۱	مصیبت کے وقت دعا کرنے کا	۶۶۶
۲۶۵	البواب القنن		"	بیان	
	کلمہ کہنے والے کے قتل کی ممانعت	۶۸۰	۲۵۲	گھر سے نکلنے وقت کرنے کا بیان	۶۶۷
"	کا بیان		۲۵۳	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۶۶۸
	مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت	۶۸۱		کا بیان	
				سفر کی دعاؤں کا بیان	۶۶۹
				بارش اور بادلوں کو دیکھ کر پڑھی جانے	۶۷۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۶۸	کابیان۔	۳۶۸	۳۶۸	کابیان۔	۳۶۸
۳۶۹	لوٹنے کی ممانعت	۳۶۹	۳۶۹	لوٹنے کی ممانعت	۳۶۹
۳۷۰	مسلمانوں کو گالی دینے اور قتل کرنے	۳۷۰	۳۷۰	مسلمانوں کو گالی دینے اور قتل کرنے	۳۷۰
۳۷۱	کابیان۔	۳۷۱	۳۷۱	کابیان۔	۳۷۱
۳۷۲	ایک دوسرے کو قتل کر کے کافرنہ	۳۷۲	۳۷۲	ایک دوسرے کو قتل کر کے کافرنہ	۳۷۲
۳۷۳	بغض کابیان۔	۳۷۳	۳۷۳	بغض کابیان۔	۳۷۳
۳۷۴	عصیت کابیان	۳۷۴	۳۷۴	عصیت کابیان	۳۷۴
۳۷۵	مسلمانوں کے لیے ذمہ داری	۳۷۵	۳۷۵	مسلمانوں کے لیے ذمہ داری	۳۷۵
۳۷۶	کابیان۔	۳۷۶	۳۷۶	کابیان۔	۳۷۶
۳۷۷	بڑی جماعت کی اتباع کرنے	۳۷۷	۳۷۷	بڑی جماعت کی اتباع کرنے	۳۷۷
۳۷۸	کابیان۔	۳۷۸	۳۷۸	کابیان۔	۳۷۸
۳۷۹	ہونے والے فتنوں کابیان	۳۷۹	۳۷۹	ہونے والے فتنوں کابیان	۳۷۹
۳۸۰	فتنہ کے وقت حق پر قائم رہنے	۳۸۰	۳۸۰	فتنہ کے وقت حق پر قائم رہنے	۳۸۰
۳۸۱	کابیان۔	۳۸۱	۳۸۱	کابیان۔	۳۸۱
۳۸۲	علامات قیامت کابیان	۳۸۲	۳۸۲	علامات قیامت کابیان	۳۸۲
۳۸۳	زمین کے دھنسنے کابیان	۳۸۳	۳۸۳	زمین کے دھنسنے کابیان	۳۸۳
۳۸۴	بیدا کے لشکر کابیان	۳۸۴	۳۸۴	بیدا کے لشکر کابیان	۳۸۴
۳۸۵	دائر الارض کابیان	۳۸۵	۳۸۵	دائر الارض کابیان	۳۸۵
۳۸۶	مغرب اُسے آفتاب طلوع ہونے	۳۸۶	۳۸۶	مغرب اُسے آفتاب طلوع ہونے	۳۸۶
۳۸۷	کابیان۔	۳۸۷	۳۸۷	کابیان۔	۳۸۷
۳۸۸	دجال حضرت عیسیٰ وریا جوج ماجوج	۳۸۸	۳۸۸	دجال حضرت عیسیٰ وریا جوج ماجوج	۳۸۸



صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۵۰	توکل اور یقین کا بیان	۴۲۴	۵۲۶	کے بچنے کا بیان -	
۵۵۱	حکمت کا بیان	۴۲۵	"	ظہور مہدی کا بیان	۴۱۰
	ترک کار اور تواضع اختیار کرنے کا	۴۲۶	۵۲۸	بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان	۴۱۱
۵۵۲	بیان -		۵۳۰	ترکوں کا بیان	۴۱۳
۵۵۴	خیار کا بیان	۴۲۷			
۵۵۵	علم و پروہاری کا بیان	۴۲۸	۵۳۱	ابواب الزہد	
۵۵۶	مدنے اور غم کرنے کا بیان	۴۲۹	۵۳۳	نکودنیا کا بیان	۴۱۳
۵۵۹	اعمال پر بھروسہ کرنے کا بیان	۴۳۰	۵۳۴	مثال دنیا کا بیان	۴۱۴
	ریاکاری اور شہرت پسندی کا	۴۳۱	۵۳۶	مفسدوں کے مرتبے کا بیان	۴۱۵
۵۶۰	بیان -		۵۳۷	فقر کی فضیلت کا بیان	۴۱۶
۵۶۱	حسد کا بیان	۴۳۲	۵۳۹	فقیروں سے ہم نشینی کا بیان	۴۱۷
۵۶۲	بنفادت اور سرکشی کا بیان	۴۳۳	۵۴۱	مالداروں کا بیان	۴۱۸
۵۶۳	لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان	۴۳۴	۵۴۳	تقاعدیت کا بیان	۴۱۹
۵۶۶	نیت کا بیان	۴۳۵		آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت	۴۲۰
۵۶۷	امید اور آرزو کا بیان	۴۳۶	۵۴۵	کا بیان -	
۵۶۹	عمل پر مداومت کا بیان	۴۳۷		خاندان رسالت کے بستر	۴۲۱
۵۷۰	گناہوں کا بیان	۴۳۸	۵۴۷	کا بیان -	
۵۷۲	توبہ کا بیان	۴۳۹		اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی	۴۲۲
	موت کی یاد اور اس کی تیاری	۴۴۰	۵۴۸	معیشت کا بیان -	
۵۷۵	کا بیان -		۵۴۹	عمارت بنانے کا بیان	۴۲۳

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۸۹	حوض کوثر کا بیان	۴۲۶	۵۷۷	تبر کا بیان	۴۲۲
۵۹۱	شفاعت کا بیان	۴۲۷	۵۸۰	حشر کا بیان	۴۲۳
۵۹۵	دوزخ کا بیان	۴۲۸		امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا	۴۲۴
۵۹۸	جنت کی کیفیت کا بیان	۴۲۹	۵۸۲	بیان	
۶	۶ ۶ ۶ ۶	۶	۵۸۶	رحمتِ خداوندی کا بیان	۴۲۵
			۶۰۵	مکمل جدول حصہ اول و دوم	۴۲۶







کھجور کا

عبداللہ بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد صدقہ بن سعید، جمیع بن عمر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دودھ رکھا ہوا جانور خریدے اسے تین روز تک اختیار ہے۔ اگر وہ اسے لوٹائے تو دودھ کے برابر دودھ دیا اس کے برابر گھم دینی چاہیے۔

محمد بن اسماعیل، دکیع، مسعودی، جابر، ابو اسحق، مسروق، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع محفلات دھوکہ ہے اور مسلمان کے لیے دھوکہ جائز نہیں۔

### خراج بالضممان کا بیان

ابی شیبہ، علی بن محمد، دکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن خفاف بن ایسہ بن رحمۃ الغفاری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کا مال وہی شخص لے گا جو ضمان ہوگا۔

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد الزنجی، ہشام، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے مزدوری کرائی پھر اس میں عیب نکل آیا تو مشتری نے اس غلام کو واپس کر دیا، بیچنے والے نے اگر عرض کیا یا رسول اللہ میرے غلام کی مزدوری بھی اس نے لے لی آپ نے فرمایا نہ مال بیچنے والا کا ہوگا۔

غلام کی بیع میں واپسی کی مدت کا بیان -

صَاغًا مِّنْ شَعِيرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي الْخِطْلَةَ ۝

۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ ابْنِ الشَّوَارِبِ شَنَا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ شَنَا صَدَقَةَ بْنَ سُوَيْدٍ الْحَنَفِيُّ شَنَا جُمَيْعَةَ بْنَ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاءَ مُحَفَّلَةً فَمُؤْ بِالنَّخِيَةِ فَلَهُ أَتْيَا بِرَقَانٍ رَّدَ حَارِدَ مَعَهَا وَشَلَى لَبَنِيهَا أَوْ قَالَ وَشَلَى لَبَنِيهَا كَمُحَا ۝

۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ شَنَا دَكِيْعَ بْنَ السَّعُوْدِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الشَّحْحِ عَنْ مُسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُكُمْ أَنَّ النَّصَادِقِ الْمُصْدَرِقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيَّعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَافَةً وَلَا تَحِلُّ لِخِلَافَتِهِ يَسْلِمُ ۝

### باب الخراج بالضممان

۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا شَنَا دَكِيْعَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَلَّلٍ بَيْنَ خِفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحْطَةَ الْغَفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ ۝

۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَنَا هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى عَبْدًا فَأَسْتَعْلَلَهُ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَخَرَدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ اسْتَعْلَلَ غُلَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِرَاجُ بِالضَّمَانِ ۝

### باب عهدة الرقيق



۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ شَاءٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جَحْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمِدَةُ التَّرَفِيقِ مَلَأَ سَكَّةَ آيَاتِهِ

محمد بن عبد اللہ بن سیر، عبد اللہ بن سیر، عبدہ بن سیر، سلمان، سعید قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی واپسی کا اقیاناً تین دن تک ہے۔

۱۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ حَسَنٍ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمِدَةَ بَعْدَ آدَمَ

عمر بن رافع، بیثم، یونس بن عبد حسن، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار دن کے بعد کوئی اختیار نہیں۔

بَابُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيَبَيْتَهُ

۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ دَهَبٍ عَنْ جَرِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلْسُلِيمُ أَحْوُ الْمُسْلِمِ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيْتَهُ لَهَا

بیع کے وقت مال کا عیب بتانے کا بیان۔

محمد بن بشار، دہب، جرید، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن شماس، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان مسلمان کا بیعتی ہے اور کسی مسلم کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی کوئی عیب والی چیز فروخت کرتے وقت اس کا عیب ظاہر نہ کرے۔

۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصَّخَّاعِ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُرْسَى عَنْ قَارِئَةَ بْنِ الْأَسْقَمِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يَبَيْتَهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقَاتِلِ اللَّهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ

عبد الوہاب بن الصخاع، بقیہ، معاویہ بن یحییٰ، مکحول، سلیمان بن موسیٰ، واثلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے فروخت کرتے وقت مال کا عیب ظاہر نہ کیا وہ ہمیشہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہے گا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہیں گے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ التَّسْبِي

۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ تَنَاوَكْنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلْفَى بِالتَّسْبِيِ أَخْلَى أَمْلَ التَّيْنِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةً أَنْ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، سعید بن سفیان، جابر، قاسم بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، عبد اللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی آتے تو آپ سب گھروالوں کو ایک ایک غلام عطا فرماتے اور ان میں تفریق نہ کرتے۔



يَفْرُقَ بَيْنَهُمْ ۝

۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَفَّانُ عَنْ  
حَمَّادٍ أَمَّا الْعَبَّاسُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي  
شَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَحَدُهُمَا قَبِيضٌ وَآخَرُهُمَا  
قَقَالٌ مَا قَدَرْنَا إِلَّا مَا نِ قُلْتُ بَعَثْتُ أَحَدَهُمَا  
قَالَ رُذَّةٌ ۝

۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّجَّارِ ثَنَا  
عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَشْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إسماعِيلَ  
عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِي  
مُوسَى قَالَ كَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخِي  
وَبَيْنَ أُخِيهِ ۝

بابُ شَرَاءِ الرَّقِيقِ ۝

۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَيْسٍ  
مَرَّاجُ الْكُزَّابِيِّ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهَبٍ  
قَالَ قَالَ لِي الْقَدَاءُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ هُوْدَةَ رَدَّ الْأَ  
تُفَرِّدُكَ بِمَا بَاكَ كَتَبْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخَذَ بِي فَكَتَبْنَا  
فَإِذَا أَيْدِي هَذِهِمَا اشْتَرَى الْقَدَاءُ بْنُ خَالِدٍ  
ابْنِ هُوْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا  
عَاشِلَةَ وَلَا خُبْلَةَ بَيْنَهُمَا لِلْمُسْلِمِ ۝

۱۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ  
الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ  
فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا  
جَبَلْتَهَا عَلَيْهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حجاج، حکم، میمون بن  
ابی شیبہ حضرت علی نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھے دو غلام جو آپس میں بھائی بھائی تھے عطا فرمائے  
میں نے اس میں سے ایک کو بیچ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا  
تم نے غلاموں کا کیا کیا میں نے عرض کیا ایک کو فروخت  
کر دیا آپ نے فرمایا اسے واپس لوٹاؤ۔

محمد بن عمر البیاض، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل  
طریق بن عمران، ابوبردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس  
شخص پر لعنت فرمائی جو ماں اور بچے یا دو بھائیوں  
میں جدائی کرے۔

غلام کی خرید و فروخت کا بیان

محمد بن بشار، عباد بن لیس، عبدالمجید بن وہب، زر بائی  
خالد بن ہودہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ تحریر نہ سناؤں  
جو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھی تھی۔ عبدالمجید  
کہتے ہیں میں نے عرض کیا ضرور انہوں نے میرے سامنے  
ایک تحریر نکالی جس میں لکھا ہوا تھا یہ تحریر خالد بن ہودہ کو  
دی گئی ہے کہ اس نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا ایک  
باندی خریدی ہے جس میں کوئی عیب اور بیماری نہیں نہ وہ  
موسری کا مال ہے نہ حرام کا یہ خرید و فروخت ایک مسلمان  
کی ایک مسلمان سے ہوتی ہے۔

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاسمر، ابن عجلان، عمرو بن  
شعب، شعب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی  
باندی خریدے تو یہ کہے اللہم انی اساک خیرا و خیر ما جبلتھا  
علیہ و اعوذ بک من شر ما جبلتھا علیہ۔ اور برکت کی  
دعا کرے جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کولان



بِحَبْلَتِهَا عَلَيْهِ وَلَبِئْسَ مَا يَلْبَسُكَ وَإِذَا اسْتَرَىٰ أَحَدُكُمْ  
بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ وَلَبِئْسَ مَا يَلْبَسُكَ وَ  
لَيَقُولَنَّ مِثْلَ ذَلِكَ

بَابُ الْقُرْبِ وَمَا لَا يَجُوزُ مُتَقَاضِلًا  
يَدًا بِيَدٍ

۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ وَهشام بن عمار و نضر بن علقمہ و  
مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا سَمِعْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ عُقَيْبَةَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِيسٍ بْنِ الْحِذَّانِ  
النَّضْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذُّهَبُ  
بِالذَّهَبِ بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ بِبِئْسَ  
الْإِهَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ  
وَالشَّعْرُ بِالشَّعْرِ بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ

۱۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ شَيْبَةُ بْنُ  
زُرَيْجٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَدَّاشٍ شَيْبَةُ  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيْيَةَ قَالُوا سَمِعْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ عُقَيْبَةَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِيسٍ بْنِ الْحِذَّانِ  
النَّضْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الذُّهَبُ بِالذَّهَبِ بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ  
بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ بِبِئْسَ  
الْإِهَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعْرُ بِالشَّعْرِ بِبِئْسَ الْإِهَاءَ وَهَاءَ  
يَا بُرَيْدُ أَيُّدُ كَيْفَ شِئْنَا

۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَيْبَةُ بْنُ  
عُبَيْدٍ فَصِيلُ بْنُ عَمْرٍوَانِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کے اور پر کا حصہ پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور مذکورہ الفاظ  
کہے۔

کئی بیٹی کر کے فروخت کرنے والی نابھانہ چیزوں  
کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام، نصر بن علی، محمد بن  
العبار، ابن عیینہ، ابی ہریرہ، مالک بن انس بن  
الحذشان، حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض میں  
سود ہے، جب تک مساوی نہ ہو ایسے ہی گھیوں  
گھیوں کے عوض میں، جو جو کے عوض میں اور کھجور  
کھجور کے عوض میں جب تک برابر برابر نہ ہو۔

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ح، محمد بن  
خالد بن عداس، ابن علیہ، سلمہ بن علقمہ القیمی  
محمد بن سیرین مسلم بن یسار، عبد اللہ بن عبیدہ عبادة  
بن انصامت اور معاویہ کے مابین ایک کیس میں ایک  
جلس منعقد ہوئی عبادہ نے فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض چاندی سونے کے  
عوض سونا۔ گھیوں کے عوض گھیوں۔ جو کے عوض جو  
کھجور کے عوض کھجور بیچنے سے منع فرمایا ہے ایک  
روایت میں ہے کہ تنک کے بدلے تنک بھی اور ہمیں  
حکم دیا ہے کہ ہم گھیوں کو جو کے عوض اور جو کو  
گھیوں کے عوض نقد جیسے چاہیں خرید سکتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن عبید، فضیل بن عازن،  
ابن ابی نعم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ چاندی کو چاندی



أَفْضَلُهَا ثَلَاثَةً وَالْأَفْضَلُ بِالدَّهَبِ وَ  
الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَمِثْلُهَا  
مِثْلُهَا

۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَاعِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُرُّنَا  
مَشْرَاقِينَ مَشْرَاقِينَ فَتُسَبِّحُ بِهِ شَعْرَاهُ  
أَطْيَبُ مِنْهُ وَتَزِيدُ فِي التَّسْبِيحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْلُمُ صَاعٌ مَشْرَاقِينَ بِصَاعَيْنِ  
لَا دُرْهَمٌ بِدُرْهَمَيْنِ وَالسَّيْرُ رُحْمٌ بِالسَّيْرِ رُحْمٍ  
وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا قُضِلَ بَيْنَهُمَا إِلَّا دُرْشًا  
بَابُ مَنْ قَالَ لِأَرَبٍ إِلَّا فِي التَّسْبِيحِ

۲۲۔ حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ شَاعِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْعَدْرِيَّ  
يَقُولُ السَّيْرُ رُحْمٌ بِالسَّيْرِ رُحْمٌ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ  
فَقُلْتُ إِنْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ  
أَمَّا إِنْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَحَدُكُمَا عَنْ هَذَا  
الَّذِي يَقُولُ فِي الصَّحَرِ أَشَى سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ كُنِي وَحَدَّثْتُ فِي  
كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ مَا وَحَدَّثْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا  
سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ  
بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَأَتَا السَّيْرُ فِي التَّسْبِيحِ

۲۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَشْبَاهُ بْنُ  
زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرَّبِيعِيِّ عَنْ أَبِي الْبُخَارَاءِ  
قَالَ سَمِعْتُ يَامُثْرَةَ الصَّحَرِيَّ يَتْلُو ابْنَ عَبَّاسٍ وَ  
يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّ رَجُلًا عَنْ ذَلِكَ  
فَقَبِلْتُ مِنْكَ فَقُلْتُ إِنَّهُ سَلَفَنِي أَتَاكَ رَجُلٌ

کے عوض سونے کو سونے کے عوض۔ جو کلا جو  
کے عوض اور گندم کو گندم کے عوض برابر  
برابر خریدو۔

ابو کریم، عبیدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو  
ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم رومی کھجوریں عطا فرماتے ہم ان کے ذریعہ  
ابھی کھجور زیادہ کھجور دے کر حاصل کر لیتے آپ نے  
ارشاد فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض میں ایک  
درہم دو درہم کے عوض بیچنا جائز نہیں۔ ایک درہم  
کو ایک درہم کے عوض اور ایک دینار کو دینار کے عوض  
برابر برابر وزن کر کے بیجو۔

ادھار میں سود ہونے کا بیان۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو  
صالح، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ابو سعید خدری  
نے ارشاد فرمایا درہم درہم کے عوض میں اور دینار  
دینار کے عوض ہونا چاہیے۔ میں نے کہا ابن عباس تو  
اس کے خلاف کہتے ہیں ابو سعید نے فرمایا جب  
تم ابن عباس سے ملو تو ان سے دریافت کرو کیا انہوں  
نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا  
اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے ابن عباس نے فرمایا  
تو میں نے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے اور نہ خود  
اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بلکہ مجھ  
سے اسامہ بن زید نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

احمد بن عبیدہ، حماد، سلیمان بن علی الربیع، ابو الجوزا  
کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا کہ ابن عباس بیع صرف کے جواز  
کا حکم دیتے ہیں چہر مجھے یہ خبر پہنچی کہ انہوں نے اس قول سے  
رجوع کر لیا میں نے ان سے جا کر مکہ میں ملاقات کی اور ان سے  
رجوع کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا پہلا قول میری اپنی رائے



قَالَ نَعَمْ اِذَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيَا قَبِيٍّ وَهَذَا أَبُو سُوَيْدٍ  
يَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْقَمَرِ ۖ

### بَابُ صَرْفِ الدَّهَبِ بِالنُّورِقِ ۖ

۲۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُهَيْبُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَدِ بْنِ الْحِجْدِثَانِ  
يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالنُّورِقِ رِبَا الْأَهَاءِ  
وَهَاءُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ  
يَقُولُ الدَّهَبُ بِالنُّورِقِ اخْفَظُوا ۖ

۲۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِ بْنِ  
الْحِجْدِثَانِ قَالَ أَذْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَمْضِي رِبَا لِرَاهِمٍ  
فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُقَيْدٍ اللَّهُ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ  
الْخَطَّابِ أَرَبًا ذَهَبَكَ شُمَّ اسْتَيْتَا إِذَا جَاءَ خَارِجُنَا  
تُعْطِيكَ وَرَبَّكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَشُعْطِيتُهُ  
وَرَبُّهُ أَذْكَرُ دَنِّ النَّبِيِّ ذَهَبُهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّورِقُ بِالدَّهَبِ  
رِبَا الْأَهَاءِ وَهَاءُ ۖ

۲۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو شَحَّاقُ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ الْعَبَّاسِ رَحِمَهُمَا تَعْنِي ابْنُ  
عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَتَّزِلُ رِبَا الدِّينَارِ وَالِدِرْهَمِ بِالْأَرْبَعِ  
لَا قَهْلٌ بَيْنَهُمَا قَسَمٌ كَأَنَّ لَهُ حَاجَةً يُورِقِي  
فَلْيَمْضِ رِبَا الدَّهَبِ وَمَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ  
بِالدَّهَبِ فَلْيَمْضِ رِبَا النُّورِقِ وَالْقَمَرُ هَاءُ  
وَهَاءُ ۖ

مقی اور ابو سعید حضور کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے۔

### سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، مالک بن انس  
الدرثان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا سونے کو چاندی کے عوض بیچنا سود ہے مگر نقد  
بیچنے میں کچھ حرج نہیں۔ ابو بکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں سفیان  
کہا کرتے تھے اک بات کو خوب یاد کرو کہ سونے کو چاندی کے  
عوض فروخت کرنا بھی سود ہے۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، مالک بن انس الحدیث  
کہتے ہیں میں ایک مرتبہ اس تلاش میں نکلا کہ بیع صرف کون  
کرتا ہے۔ طلحہ بن عقیقہ جو عمر کے پاس بیٹھے تھے کہنے  
لگے اپنا سونا بیس دے ہمارا خرما بچی آئے گا تو ہم تمہاری  
چاندی دیدیں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا یہ ہرگز نہیں ہو  
سکتا یا تو تم انہیں چاندی ابھی دویا ان کا سونا واپس کر دو  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا چاندی کو  
سونے کے عوض ادھار بیچنا سود ہے۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس محمد  
عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی  
حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دینار کے عوض  
یا چاندی کے عوض برابر برابر فروخت کر دو جسے  
چاندی کی ضرورت ہو تو سونے کے عوض  
اور سونے کی ضرورت ہو تو چاندی کے  
عوض نقد فروخت کرے۔



**باب ۱۸ اقْتِضَاءُ الدَّهَبِ مِنَ الْوَرَقِ وَ  
الْوَرَقِ مِنَ الدَّهَبِ**

۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ  
وَسُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ ثَعْلَبَةَ  
الْحِمْيَارِيُّ قَالُوا اقْتَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ رَمَلَنَا  
عَطَاءُ بْنُ الشَّائِبِ أَوْ يَسْمَاكَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَسْمَاكَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَهْبِئُ  
الْأَبِلَ فَكُنْتُ أَحَدَ الدَّهَبِ مِنَ الْوَرَقِ وَ  
الْوَرَقِ مِنَ الدَّهَبِ وَالِدُنَا يَزِيدُ مِنَ الدَّهَبِ  
وَالِدُنَا يَزِيدُ مِنَ الْوَرَقِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَحَدُكُمَا أَحَدَ حُتْمًا  
وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تَعَارِضَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَكَ وَ  
بَيْنَهُ لَبْسٌ

۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ شَيْخُ يَحْيَى بْنِ  
إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ يَسْمَاكَ بْنِ  
حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

**باب ۱۹ النَّهْيُ عَنْ كَسْرِ الدَّاهِمِ وَالِدُنَا يَزِيدُ  
۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ  
سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُضَّيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ مِكْتَرِ الْمُسْلِمِينَ  
الْجَائِزَةَ بَيْنَهُمُ الْآمِنُ بَأْسٌ**

**باب ۲۰ بَيْعُ الرُّطْبِ بِالشَّمْرِ**  
۳۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَيْخُ إِسْحَاقَ وَابْنُ  
ابْنِ سُلَيْمَانَ قَالَا لَقْنَا مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سَفْيَانَ أَنَّ زَيْدَ الْأَبَا  
عَبَّاسٍ مَوْلَى يَسْفَرَ رُحْمَةً أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

3 سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض  
سونہ خریدنے کا بیان

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد  
بن عبید بن ثعلبہ الحماری، عمر بن عبید الطنافسی، عطاء  
بن السائب، سماک، سعید بن جبیر، ابن عمر فرماتے  
ہیں، میں اؤٹ فروخت کیا کرتا تھا تو چاندی کے  
بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی لیتا۔ اسی  
طرح دینار کے بدلے درہم اور درہم کے بدلے  
دینار لیتا۔ میں نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا  
جب تم دوسرے سے لین دین کرو تو جب تک  
معاوضہ ختم نہ ہو جاتے۔ جتنا نہ ہوگا۔

یحییٰ بن حکیم، یعقوب بن اسحاق، حماد بن سلمہ  
سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر نے بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث  
روایت کی ہے۔

ابن ابی شیبہ، سعید بن سعید، ہارون بن اسحاق  
معتز بن سلیمان، محمد بن قضاہ، علقمہ بن عبد اللہ  
عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ، بنی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو سکے رائج توڑنے  
سے منع فرمایا ہے، مگر مجبوری کی حالت میں اجازت  
دی ہے،

ترکھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان  
علی بن محمد، وکیع، اسحاق، سلیمان، مالک، عبداللہ بن  
یزید، ابو عیاش موقی بن زہرہ کہتے ہیں انھوں نے سعد  
بن ابی وقاص سے دریافت کیا کہ سفید گندم جو کے بدلے  
خریدنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا ان میں سے کوئی چیز بہتر



ہے ابو میاش نے جواب دیا۔ گنہم سعد نے منع فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تر کھجور خشک ہو کر کم ہو جاتی ہے، سائل نے عرض کیا جی ہاں تو آپ نے ایسے بیٹے سے منع فرما دیا۔  
بیع مزایمہ اور محافلہ کا بیان۔

علی بن محمد، بیٹ، نافع، (سباہی) ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزایمہ سے منع فرمایا اور مزایمہ یہ ہے کہ درخت پر پکی ہوئی کھجوروں کو متعینہ کھجوروں کے عوض فروخت کرنا۔ اسی طرح انگوروں کو کشمش کے عوض فروخت کرنا۔ کبیتی کو کٹے ہوئے اناج کے عوض فروخت کرنا۔ اسی قسم کی ہر طرح کی بیع سے حضور نے مانعت فرمائی ہے۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابو الزبیر، سعید بن مینار، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزایمہ اور محافلہ سے منع فرمایا ہے۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن السیب، رافع بن خدیج، ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ اور مزایمہ سے منع فرمایا ہے۔

اندازے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصیاح، ابن عبیدہ، زہری، سالم، ابن عمر، زید بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عمرایہ کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

محمد بن ریح، یحییٰ بن سعید، نافع، ابن عمر

مُعْتَدٌ بَيْنَ آيَةٍ وَخَاصٍ عَنِ الشَّرَاءِ الْبَيْعُ بِمَا تَلْتَمِزُ  
فَقَالَ لَهُ سَعْدُ أَيُّكُمْ أَفْضَلُ فَقَالَ الْبَيْعُ بِمَا  
تَلْتَمِزُ عَنْهُ وَقَالَ إِنْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الشَّرَاءِ وَالرُّكْبِ  
بِالْفَتْرِ فَقَالَ الْبَيْعُ وَالرُّكْبُ إِذَا بَيْتَ قَالُوا لَعَنَهُ  
فَقَالَ عَنْ ذَلِكَ،

بَابُ الْمَزَايِمَةِ وَالْمَحَافِلَةِ

۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ بْنَ  
سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَزَايِمَةِ  
وَالْمَحَافِلَةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرَحَ حَاطِطَهُ إِنْ  
كَانَتْ مَحْطَاةً بِشَرِّهِ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ  
بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ رُفْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ طَعَامٍ  
بَعَى عَنْ ذَلِكَ كَيْلُهُ

۳۲۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْوَانَ تَلَا حَقَّادُ بْنُ  
زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ مَيْمُونَةَ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَعَى عَنِ الْمَحَافِلَةِ وَالْمَزَايِمَةِ

۳۳۔ حَدَّثَنَا حَقَّادُ بْنُ السَّرِيِّ تَلَا أَبُو الْأَحْوَصِ  
عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَحَافِلَةِ وَ  
الْمَزَايِمَةِ

بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِغَرَضٍ صَافٍ

۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُعْتَدُ بْنُ الْقَيْسِ  
قَالَا لَقْنَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَابِقَةَ عَنْ  
أَبِيهِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ بْنَ



فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایہ کی ٹوٹی ہوئی کھجور میں اجازت دی ہے۔ یعنی بنی سعید کہتے ہیں بیع عرایہ یہ ہے۔ کہ پھل کا اندازہ کر کے خشک پھل کے عوض فروخت کرنا۔

ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض ادھار فروخت کرنا  
عبد اللہ بن سعید، عبدة بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سرقہ بن عبد بن زید کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض ادھار فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابو خالد جراح، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جانور کو دو جانوروں کے عوض نقد فروخت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور ادھار کی ممانعت فرمائی ہے۔

ایک جانور کو دوسرے جانوروں کے عوض فروخت کرنے کا بیان۔

نصر بن علی البہمی، حسین بن عروہ، ح، ابو عمر حفص بن عمر، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو سات باندیوں کے عوض خریدنا حرام فرمایا کہ اس کے وصیت نامے سے لیکن یہ روایت دیگر روایات کے خلاف ہے جس میں آگے لکھا ہے کہ اس نے وصیت نامے کی بجائے تم دوسری ایک باندی لے لیا سود کی برائی کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید ابو اعلت، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب معراج میں میرا گھر ایک قوم پر ہوا جن کے پیٹ مکانوں کی طرح تھے ان کے اندر سانپ

سَعِيدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْغُرْبَةِ بِخَرْصِهَا شَرًّا قَالَ يَحْيَى الْغُرْبَةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّحْلُ شَرًّا فَخَلَّتْ بِطَعَامِ أَهْلِهِ وَطَبَا بِخَرْصِهَا

باب ۱۲۱ الْخَيَّانَ بِالْخَيَّانِ نَسِيئَةً

۳۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْخَيَّانِ بِالْخَيَّانِ نَسِيئَةً

۳۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَأْسُ بِالْخَيَّانِ وَاحِدًا بِأُخْرَيْنِ يَذَا بِسَهْدٍ كَوَيْلُهُ نَسِيئَةً

باب ۱۲۲ الْخَيَّانَ بِالْخَيَّانِ مُتَقَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

۳۸- حَدَّثَنَا نُصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثنا حَتَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةً بِسَبْعَةِ رُؤُوسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَجِيَّةٍ الْكَلْبِيُّ

باب ۱۲۳ التَّغْلِيظُ فِي الرِّبَا

۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَتَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي الْقَسْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا



کَبِيلَةُ أُسَيْرٍ بَنِي عَلَى قَوْمٍ يُطَوُّهُمْ كَالْبَيْتِ فِيهَا  
الْمَبَائِثُ تُرَى مِنْ خَارِجٍ يُطَوُّهُمْ فَقُلْتُ مَنْ  
هُؤُلَاءِ يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الزَّيْبِ

۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ أَبِي مُعْشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَيَا سَبْمُونَ حُوبًا أَلَسُّوْهَا أَنْ يَبْكِكَ  
الرَّجُلُ أُمَّةً

۴۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ أَبُو حَفْصٍ  
ثَنَا أَبُو آدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ قُسْرُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الزَّيْبُ مَلَكَةً وَ  
سَبْمُونَ بَابًا

۴۲۔ حَدَّثَنَا نُصْرَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنمِيُّ رَ ثَنَا  
خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ  
مَا نَزَلَتْ آيَةُ الزَّيْبِ وَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحْسِنُ وَ لَمْ يُعَيِّرْهَا لَنَا فَلَمَّا لَوْ الزَّيْبُ  
وَالزَّيْبَةُ

۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سَالِكُ بْنُ حَرْبٍ رَ قَالَ  
سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُكَلِّمُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْبَلَّ الْبَلَّاءَ وَ مُؤَلَّاهُ وَ شَاهِدِيَّةُ  
وَ كَائِبَةُ

۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
ابْنُ عَلِيَّةٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
أَبِي خُرَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَاتِيَنَّ عَمَلُ

باب سے نظر آرہے تھے۔ میں نے جبرئیل سے دریافت  
کیا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے جواب دیا کہ یہ سود  
کھانے والے ہیں۔  
عبداللہ بن سعید ، عبداللہ بن ادریس ، ابو معشر ، سعید  
المقبری ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے جس میں  
چھوٹے سے چھوٹا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے نکاح  
کر لے۔

عمرو بن علی البصری ، ابو حفص ، ابن ابی عدی ، شعبہ  
زبید ، ابراہیم ، مسروق ، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ، سود کے تہتر  
دروازے ہیں۔

نصر بن علی البہمنی ، خالد بن عاتق ، سعید ، قتادہ  
ابن السیب ، حضرت عمرؓ فرمایا کہ آخر میں آیت  
دیا نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
وفات ہو گئی اور آپ نے اس کی تفسیر نہیں فرمائی لہذا  
سود اور شک پیدا کرنے والی باتوں سے احتراز کرو۔

محمد بن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، مساک ، عبد الرحمن  
بن عبداللہ ، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے ۔ اور کھانے  
والے اس کے گواہ اور اس کے لکھنے والے پر  
لعنت فرمائی ہے۔

عبداللہ بن سعید ، ابن علیہ ، داؤد بن ابی بند  
سعید بن ابی خیرہ ، اسن ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب لوگوں  
پر وہ زمانہ آئے گا۔ کہ کوئی شخص ایسا باقی نہ رہے



النَّاسَ زَمَانًا لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ السَّيْرَةَ  
فَمَنْ لَمْ يَأْكُنْ أَصَابَهُ مِنْ عُثَارَةٍ ۝  
۲۵- حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ عَدُوِّ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ  
عَنْ زُكَيْنِ بْنِ الزَّيْنَبِ عَنْ عَمِيلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الزَّيْبِ إِلَّا كَانَ عَاقِبَتُهُ  
أَمْرُهُ إِلَى قَلْبِهِ ۝

اس کا غبار پہنچے گا۔  
عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد،  
اسرائیل، زکین بن الزینب، عمیلہ بن عیاد، ربیع، عبداللہ  
ذاریہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا سود کھانے والے کا مال آخر میں گھٹ  
جاتا ہے۔

### بیع سلم کا بیان

### بَابُ السَّلَمِ فِي كَيْلِ مَعْلُومٍ وَوزنِ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ۝

بشام بن عمار، ابن عبیدہ، ابن ابی بنج، عبداللہ  
بن النہال، ابوالنہال، ابن عباس نے فرمایا ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے  
تو لوگ بیع سلم کیا کرتے تھے۔ کبھی دو  
سال کے لیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا جو بیع سلم کر  
ے وہ مقدار اور مدت معمر کرے۔

۲۶- حَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شُعْبَانَ بْنِ  
مُخَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي الْوَيْثَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنْبِينَ  
وَالسَّلَاتِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسَلِّفْ فِي  
كَيْلِ مَعْلُومٍ وَوزنِ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ۝  
۲۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ غَالِبِ بْنِ شَتَّانَ  
الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْرٍ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ لَيْلَةً  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ بَنِي  
فُلَانٍ أَسْلَمُوا الْقَوْمَ مِنَ الْيَهُودِ وَإِنَّمَا هُمْ قَدْ  
جَاءُوا فَأَخَذُوا أَنْ يَزِيدُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ  
عِنْدِي كَذَا وَكَذَا لَشَيْءٍ قَدْ سَمِعْتُ أَرَاهُ فَتَالَ  
ثَلَاثًا دِينَارٍ يَسْعِدُ كَذَا وَكَذَا مِنْ خَاتِطٍ يَبْقَى  
فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْعِدُ كَذَا وَكَذَا إِلَى أَجَلٍ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ  
مِنْ خَاتِطٍ بَنِي فُلَانٍ ۝

یعقوب بن حمید، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ  
بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، حمزہ، عبداللہ بن  
سلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آکر عرض کیا یا رسول  
یہود کی فلاں جماعت مسلمان ہو گئی ہے لیکن وہ فاقہ  
کے شکار ہیں مجھے خوف ہے کہ وہ کہیں اسلام سے نہ  
پھر جائیں آپ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا اگر کسی کے پاس  
کچھ مال ہو تو ہم سے بیع سلم کرے۔ ایک یہودی  
لوہ میرے پاس تین سو دینار ہیں میں آپ کے  
فلاں باغ سے اس کے بدلے اتنا اتنا پھل لوں گا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے وزن اور مدت  
منظور ہے لیکن انعام کا تعین منظور نہیں کہ ہیں  
فلاں کے باغ میں۔



۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَهْبِلٍ، قَالَ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَعْنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُبَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ الْأُمِّ مَالِدٍ قَالَ أَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بَرْزَةَ فِي السَّكْرِ فَارْتَلَوْا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَدُوٍّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كُنَّا نُسَلِّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي الْحِطَّةِ وَالشَّعْبِ وَالزَّيْبِ وَالشَّعْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَاعِيَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ الْبُرَيْزِ رَمَاهُ فَقَالَ يَحْتَلُّ ذَلِكَ :

بَابُ مَنْ أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ :

۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُمَّائِرٍ، شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، زَيْادُ بْنُ حَبِئَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَمْتُ فِي شَيْءٍ فَلَا تُصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ :

۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زَيْادِ بْنِ حَبِئَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَكْرُ سَعِيدٌ ۱ :

بَابُ إِذَا أَسْلَمَ فِي تَحْلٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يَقْلِعْ

۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجَّارِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَسْلَمْتُ فِي تَحْلٍ قَبْلَ أَنْ يَقْلِعَ قَالَ لَا كُنْتُ قَالَ إِنْ رَجَعْتَ أَسْلَمْتُ فِي حَدِّ يَفْتَهُ تَحْلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَقْلِعَ التَّحْلُ شَيْئًا ذَلِكَ أَلْعَامُ فَقَالَ الشَّافِعِيُّ هُوَ لِي حَتَّى يَقْلِعَ وَتَنَاقَلَ ثُمَّ رَأَيْتُ يَحْلُكَ التَّحْلُ هَذِهِ الشَّيْءُ فَاحْتَمَسْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِبَنَاتِنَا أَحَدٌ مِنْ تَحْلٍ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ قَبَسًا شَتَّجًا مَالَهُ ارْجُو

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن مہدی، شعبہ، ابوالبرکات فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن شداد اور ابو بردہ کا مسلم کے بارے میں تنازعہ نہ ہو گیا۔ ان دونوں نے مجھے عبد اللہ بن ابی ادوی کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر و عمر کے زمانے میں گندم، جو کشمش اور کھجور کی لوگوں سے بیع مسلم کرتے حالانکہ وہ ان کے پاس موجود نہ ہوتی۔ میں نے عبد الرحمن بن ابی بزی سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

کسی شے کی بیع مسلم کرنے اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے۔

محمد بن عبد اللہ بن شجاع، ابو سعید، عطاء، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بیع مسلم کرو تو ایک چیز کے بدلے دوسری چیز نہ لو۔

عبد اللہ بن سعید، شجاع، زیاد بن خنیس، عطیہ، ابو سعید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم کی روایت ذکر کی۔ لیکن اس میں سعد کا ذکر نہیں کیا۔

کسی خاص در کی بیع مسلم کی اور اس پھل اتنے مناتہ ابرقیہ اگر بیگیا

ہناد بن السری، ابوالاحوص، ابواسحاق، نجاری کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا کیا درخت پر پھل آنے سے قبل بیع مسلم کی جائیگی ہے انہوں نے فرمایا نہیں میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا ایک شخص نے حضور کے زمانے میں پھل آنے سے قبل ایک باغ کے درخت کی بیع مسلم کی اتفاق سے اس میں پھل نہ آیا خریدار نے کہا کہ یہ باغ اس وقت تک میرے قبضہ میں رہیگا جب تک پھل نہ آجائے باغ نے جواب دیا میں نے تجھے یہ باغ اس سال کے لیے فروخت کیا تھا دونوں اپنا مقدمہ لیکر حضور کی خدمت میں آئے حضور نے فروخت کرنے والے سے فرمایا کیا خریدار نے اس سے کچھ نفع حاصل کیا ہے اس نے عرض



عَلَيْهِ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ لَا تَسْلِمُوا فِي خَلِّ حَتَّى يَسُدَّ وَ صَلَاحُهُ

### بَابُ السَّلَامِ فِي الْجَبَّانِ

۵۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ تَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشْلَفَ مِنْ رَجُلٍ يَكْذِبُ قَالَ إِذَا جَاءَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَصَيِّتَاكَ كَلَمًا قَدِمْتُ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ رَافِعُ هَذَا الرَّجُلُ يَكْذِبُ كَلِمَ أَحَدٍ إِلَّا رُبَاعِيًّا قَصَاعِدًا فَاخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُهُ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَصَاعًا

۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا زَيْدُ بْنُ انْعَمَابٍ تَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَالِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَابِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ بِعَدَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْعَمَانِي رَافِعِي يَكْرِي فَاعْطَاهُ بَعِيرًا مِثْلًا فَقَالَ الْأَعْرَابِي يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا آتِي مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَصَاعًا

### بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

۵۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَ أَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتُ خَيْرَ شَرِيكِ كُنْتُ لَا مَنَافِعِي وَلَا تَضَارِعِي

۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلَمُ بْنُ جَدَادَةَ تَنَا أَبُو دَاوُدَ الْخَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي رَاسِحٍ

کیا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تو اس کا مال تیرے لئے کیے جائز ہو جائیگا تم نے اس سے جو کچھ مال لیا ہے وہ واپس کر دو اور آئندہ درختوں کی جھکی چلنا جائز ہو جائیگا

### بہانور کی بیع مسلم کا بیان

بشام بن عمار مسلم بن خالد، زید بن اسلم، عطار بن یسار، ابو رافع نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ کی بیع مسلم کی۔ اور فرمایا جب ہمارے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہارا اونٹ دیدیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا اے ابو رافع اس کا اونٹ ادا کر دو مجھے اس جیسا اونٹ کوئی نظر نہ آیا بلکہ اس سے بہتر چار اونٹوں والا تھا۔ میں نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ بہترین لوگ وہی ہوتے ہیں جو اپنا قرضہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، زید بن العباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہالی، عریاض بن ساریہ کا بیان ہے کہ میں حضور کے پاس بیٹھا۔ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا اونٹ دیجیے آپ نے اسے اس سے زیادہ عمر کا اونٹ دیا اس نے عرض کیا اس کی عمر تو اس سے زیادہ ہے آپ نے فرمایا بہتر لوگ وہ ہیں جو اپنا قرضہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

### شرکت اور مضاربت کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، قائد السائب، سائب نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک تھے تو آپ بہترین شریک ثابت ہوئے۔ آپ نے کبھی مجھ سے مقابلہ کیا۔ اور نہ کبھی جھگڑا کیا۔

ابو السائب سلم بن جنادہ، ابو داؤد الخفاری، سفیان ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ۔ میں نے اور



عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْرَكَتْنَا أَنَا وَ سَعْدُ وَ عَمَارُ يَوْمَ بَدْرٍ فِيمَا تُصِيبُ قَلَمُ أَبِي أَنَا وَلَا عَمَارُ يَشْفِي وَ جَاءَ سَعْدُ بِمَجْلَبٍ ۖ

سعد و عمار نے بدر کے روز مال غیرت میں شرکت کی تو مجھے اور عمار کو کچھ نہ ملا البتہ سعد آدمی پکڑ لائے۔

۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَسُ بْنُ عِيَ الْخَلَّاءِ ثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَافِلٍ الْبَزَّازِ ثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَدَتْ فِيهِمُ الْبَرَكَهُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَ الْمَصَارِفَةُ وَ اخْلَاطُ الْبَرِّ بِالشَّعِيرِ يَلْتَبِتُ لَا يُلْبِغُ ۖ

حسن بن علی الخلال، بشر بن ثابت البزاز، نصر بن القاسم عبد الرحیم بن داؤد، صالح بن صہیب، صہیب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزوں میں برکت ہے۔ اول میعاد معینہ تک کوئی شے فروخت کرنا۔ دوم مضاربت۔ سوم گھر کے اثاثہ میں گندم اور جو ملا دینا۔

ف۔ اس میں صالح بن صہیب سب کے نزدیک مہول ہے عبد الرحیم بن داؤد کے پاس میں عقلی کہتے ہیں اس کی احادیث محفوظ نہیں ہوتی اور نصر بن قاسم کے پاس میں بخاری قراتے ہیں۔ اس کی احادیث مہول ہیں ابن الجوزی اسے موضوع قرار دیتے ہیں۔

بَابُ مَا لِلرَّجُلِ مِنْ قَالٍ وَلَدِهِ ۖ

لہذا آدمی اولاد کے مال سے چیزوں کے لینے کا بیان۔

۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي رَافِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَتَبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَ إِنْ أَوْلَاكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ ۖ

ابن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عمیر و عمارہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم کھاتے ہو اس میں حلال اور پاک کھانا تمہاری کفائی کا ہے اور اولاد بھی تمہاری کفائی میں شامل ہے

۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا يُونُسُ ثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي مَالًا وَ وَلَدًا وَ إِنْ أَبِي يَرِيدُ أَنْ يَخْتَارَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيكَ ۖ

ہشام، عیسیٰ بن یونس، یونس بن اسحاق، معتمد بن اسد، جابر بن عبد اللہ، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مال مجلی اولاد بھی ہے اور میرے والد میرا سب مال ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرا باپ کے ہیں۔

۵۹۔ حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ يَعْقَبٍ وَ يَعْقَبُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي إِجْتَاكَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيكَ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ كَسْبِكُمْ كَسْبُكُمْ مِنْ أَمْوَالِكُمْ ۖ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عید اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے میری دولت ختم کر دی ہے۔ آپ نے فرمایا تم بھی اور میری دولت بھی تمہاری باپ کی ہے اور فرمایا۔ تمہاری اولاد تمہاری کفائی ہے لہذا تم ان کے مالوں سے کھاؤ۔



عورت کا شوہر کے مال میں تصرف کرنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمرو الطبرانی، ذکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابوسفیان کی بیوی ہندہ حضور کی خدمت احمدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ابوسفیان ہنہ تنجیل میں مجھے پورے طور پر خرقہ نہیں دیتے جس سے میں اپنا اور اپنی اولاد کا گزارہ کر سکوں۔ سوائے اس صورت کے کہ میں ان کی لاعلمی میں کچھ لے لوں۔ آپ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور اولاد کیلئے کافی ہو۔ محمد بن عبد اللہ بن مزیر، عبد اللہ، ابو معاویہ، عائشہ، ابو ہاشم، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت اگر شوہر کے مال میں سے کچھ خرچ کرے بدینیتی کے بغیر تو اسے خرقہ کرنے کا ثواب دیا جاتے گا۔ اور شوہر کو بھی اتنا ہی اجر عطا ہو گا اور خزانچی کو بھی اور کسی کے اجر میں بھی کمی نہ ہوگی۔

باب ۱۱۰ مَا لِلْمَرْأَةِ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا  
۱۰. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَابُو عَمْرٍو الطَّبْرَانِيُّ قَالُوا سَمِعْنَا هَنْدَةَ بِنْتُ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هَنْدَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَالَتْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَعْدٍ رَجُلًا شَنِيعًا وَلَا يُفِيدُنِي مَا يَكْفِيُنِي وَوَلَدِي إِذَا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ حَدَّثَنِي مَا يَكْفِيُكَ وَوَلَدُكَ بِالْمَعْرُوفِ  
۱۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ ثنا أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قُسَاطٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْفَلَقَتِ الْمَرْأَةُ وَكَانَ آئِنُ فِي حَدِيثِهَا إِذَا أَطْعَمَتِ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَكَذَلِكَ بِمَا انْفَلَقَتْ وَلَهَا بِمَا انْفَلَقَتْ وَبِالْحَارِيزِ وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْفَلَسَ مِنْ أَجْزَائِهِمْ شَيْئًا  
۱۲. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَيْبُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُفْنِي الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَطْعَامُ قَالَ ذَلِكَ مِنْ أَفْضَلِ أَقْوَالِكُمْ  
باب ۱۱۱ مَا لِلْعَبْدِ أَنْ يُعْطَى وَتَقْصَدَ  
۱۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّازِ ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ وَخَالِدُ بْنُ عَمْرٍو بِنِ زَوْجٍ قَالُوا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمُتَكَلِّمِ  
۱۲. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

ہشام، اسماعیل بن عیاش، شریب بن مسلم الخولانی، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور کھانا آپ نے فرمایا کھانا تو سب سے عمدہ مال ہے۔

غلام کیلئے صدقہ اور دوسری چیز دینے کا بیان۔

محمد بن القباہ، ح، عمرو بنافع، جریر، مسلم الخولانی، حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت کو شرف قبولیت عطا فرماتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر بن ابی اللہم فرماتے ہیں کہ جب میرا مالک مجھے کوئی شے عطا فرماتا تو



محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابو نصرہ البوسیدی  
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 جب کسی گائے پر تیز گزر ہو تو چرواہے کو تین بار آواز  
 دے لے۔ اگر وہ تیری آواز سنے تو فبا ورو نہ تو  
 دودھ پی لے اور اپنی ضرورت سے زیادہ خرچ نہ  
 کر اسی طرح جب شیرا کسی باغ پر گزر ہو تو باغ والے  
 کو تین بار آواز دے اگر وہ تیری آواز سنے تو فبا ورو نہ نکالے بغیر کھالو  
 ہدیہ بن عبد الوہاب، ایوب بن حسان، واسطی، علی بن  
 سلمہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن  
 عمر رضی اللہ عنہم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی باغ پر سے گزرے  
 تو کھالے اور کپڑے میں جمع نہ کرے

۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ شَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، جَرِيرِي، أَبُو نَصْرَةَ الْبُوسَيْدِيُّ  
 كَانُوا يَذْكُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَيْتَ  
 عَلَى رَاحٍ فَتَادُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَالْأَفْشَرُ  
 فِي غَيْرِ أَنْ تَغْفِيَهُ وَإِذَا أَقْبَيْتَ عَلَى حَائِطٍ بُسْتَانٍ  
 فَتَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِذَا  
 رَأَى نَظْلًا فِي أَنْ لَا تَغْفِيَهُ .

۶۸۔ حَدَّثَنَا هُدَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَابْنُ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ وَابْنُ عُثَيْمٍ الْطَائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ  
 عَنْ تَالِيفٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَاكُلْ وَلَا  
 يَلْعَنُ حَبْنَةً .

بابُ الْبَيْتِ أَنْ يُؤْذِيَبَ مِنْهَا شَيْئًا  
 إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهَا .

محمد بن ربح، یث، نافع، رباعی، ابن عمر کا بیان ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص  
 دوسرے شخص کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہ دے  
 کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ بات ابھی معلوم ہوتی ہے کہ وہ  
 کسی کی کوٹھری کا کالا توڑ کر اس کا لٹہ نکال لے اسی طرح جانوروں  
 کے متن ان کے مالکوں کے خزانے میں تو بغیر مالک کی  
 اجازت کے جانوروں کا دودھ کوئی نہ نکالے۔

۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَأَ الْبَيْتُ  
 بَنُو سَعْدٍ عَنْ تَالِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ  
 لَا يَحِلُّ لَكُمْ مَا فِي بَيْتِهِ يُغْلِبُ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَحَبُّ  
 أَحَدِكُمْ أَنْ تُؤْذِيَ مَشْرُوبَتَهُ فَيَكْسُرَ بَابَ خِدَانَتِهِ  
 فَيَنْتَشِلَ طَعَامَهُ فَإِنَّمَا تَخْزُونُ لَهُمْ طَعْمَهُمْ مُنْكَشِرِينَ  
 أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحِلُّ لَكُمْ مَا فِي بَيْتِهِ إِذَا يَغْلِبُ  
 إِذْنُهُ .

اسماعیل بن بشر بن منصور، عمر بن علی، حجاج سیوطی  
 بن عبد اللہ، طہوی، ذہیل بن عوف، بن شامخ، ابو ہریرہ  
 نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں  
 جا رہے تھے ہم نے راہ میں غار دار درختوں کی آڑ میں  
 ادھر دیکھے۔ جن کے متن دودھ سے بھرے تھے ہم ان کا دودھ پیچے  
 کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آواز دی ہم وہاں آئے

۷۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَسْرٍ بْنُ مَنصُورٍ شَنَا  
 عُمَرَ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 الطَّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ شَمَّائِ بْنِ  
 شَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً  
 بِعَمَلِهِ الشَّجَرِ فَتَبْنَا إِلَيْهَا فَتَادَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



میں اندروں کو کھلا دیتا اس نے مجھے اسی بات سے منع کیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں غریب کو کھانا نہ کھلاؤں آپ نے ارشاد فرمایا اس کا تم دونوں کو اجر ملے گا۔  
**راہ چلتے ہوئے باغ سے پھل توڑنے کا بیان۔**

ابن النعمان قال كان مولانا يميلني النبي ﷺ  
 وانه قتلني اذ قال قاتلني قتلتني قتلتني  
 الله عليه وسلم اذ سألته فقلت لا اشتهي اذ  
 اذنا فقال الاخر بينكما  
**باب من مر على ما شيلة او حائلا**  
**هل يمين منه**

ابن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشر، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر جعفر بن ابی ایاس عباد بن شرحبیل کہتے ہیں۔ ایک سخت قحط والے سال ہجرت کیا تو میرا ایک باغ پر سے گزر ہوا میں نے ایک انگور کا کچھا توڑا اور اسے کھا لیا۔ اور کچھ خوشے اپنی چادر میں رکھ لیے۔ اتنے میں باغ والا آگیا اس نے مجھے مارا اور میرے کپڑے پھین لیے۔ میں نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام واقعہ بیان کیا آپ نے باغ کے مالک سے فرمایا جب وہ مجھ کو مارتا تو اسے کھانا کیوں نہیں کھایا اور جب وہ جابل تھا تو اسے بتایا کیوں نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میرے کپڑے واپس کرتے کا حکم دیا اور ساتھ ہی ایک دسوق یا نصف دسوق غلہ دینے کا حکم دیا۔

۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
 ابْنُ سَوَّاحٍ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ  
 ابْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالُوا  
 شَيْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي أَيَّاسٍ قَالَ  
 سَمِعْتُ عَمَّادَ بْنَ شَرْحَبِيلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي غَلَبَةَ  
 قَالَ أَصَابَنَا عِلْمٌ مُخْتَصِمَةٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَكُنْتُ  
 حَائِلًا مِنْ جَيْلَانِيهَا فَخَذْتُ سُبُلًا فَفَرَّقْتُهَا وَ  
 أَكَلْتُهَا وَ جَعَلْتُهَا فِي كِسَافِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْغَلَبَةِ  
 فَخَرَّبَنِي وَ أَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَطْعَمْتَهُ إِذَا كَانَ  
 جَائِعًا أَوْ سَاقِبًا وَ لَا أَعْلَنْتَهُ إِذَا كَانَ جَاهِلًا  
 فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ إِلَيْهِ ثَوْبَةً  
 وَ أَمَرَ لَمْ يَدُسَّ فِيهِ قِطْعٌ أَوْ يَنْطَبِ وَ هِيَ ۝

محمد بن الصباح، يعقوب بن حميد، معتمر بن ابی الحكم الغفاري فرمایا کہ جعدہ بن ابی الحكم، رافع بن عمرو الغفاري فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری کی کجیوروں پر پتھر مارنے شروع کئے وہ مجھے لے کر حضور کی خدمت آندس میں آیا آپ نے فرمایا اسے روکے تو پتھر کیوں مار رہا تھا۔ میں نے عرض کیا کھانے کے لیے آپ نے فرمایا پتھر مارا کرو اور جو نیچے پڑا ہوا ہو وہ کھایا کرو۔ پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی اسے اللہ اس کو شکم سیر کرے۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ يَعْقُوبُ بْنُ  
 حَمِيدٍ بِي كَاسِبٍ قَالَا ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَا  
 سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ قَالَ كُنْتُ تَكْنِيفُ  
 جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ  
 قَالَ كُنْتُ وَ أَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَعْلَنَا أَوْ قَالَ نَعْلِي  
 الْأَنْصَارِيَّ قَالَتِي ابْنِ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
 يَا غُلَامُ وَ قَالَ ابْنُ كَاسِبٍ يَا مَعْزِي يَمْ تَرْجُو  
 النُّعْلَ قَالَ قُلْتُ الْكُلَّ فَلَا تَرْمِي النَّعْلَ وَ كُلْ  
 مِمَّا سَقَطَ فِي أَسْفَلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَمَ رَأْسِي وَ قَالَ  
 أَلَسْتُ أَشِيرُ بِنَعْلَتِهِ ۝



آپ نے فرمایا یہ اونٹ ایک مسلمان خاندان کے ہیں اس میں ان کی روزی ہے یہ خدا کے بعد ان کی ملکیت میں ہیں کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ حبیب تم اپنی جگہ واپس آؤ تو اپنے توشہ دانوں کو خالی پاؤ۔ ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو یہ بھی ایسا ہے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہمیں اس مال کی اشیاء ضرورت ہو آپ نے فرمایا تو کھانا لو لیکن ساتھ ملے جاؤ۔

جانور رکھنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، دیلمی، ہشام، عروہ، ام ہانی کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بکریاں پالا کرو۔ کہ اس سے برکت ہوتی ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن ادریس حصین، عمار، عروہ، ابی ہریرہ، ابن ابی شیبہ کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ پالنے سے فخر اور بکریاں پالنے سے برکت پیدا ہوتی ہے اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر لکھا دی گئی ہے۔

عصمت بن الفضل النیسابوری، محمد بن فراس حرملی، ابن عمار، زبیر، ہشام بن عمار، محمد بن سیرین، ابن عمر سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَعْنَا رِئَابَهُمْ فَقَالَ أَلَيْسَ هَذَا لِلْأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قَوْمُهُمْ وَكُنُوسُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَيْسَرُكُمْ تَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَكَانِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذَهَبَ بِهِ أَتَرُونَ ذَلِكَ عَذَابًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنْ هَذَا كَذَلِكَ فَلَمَّا أَفْرَأْتِ إِنْ أَحْبَبْنَا إِلَى الْقَطْعِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَمُوتِي وَاشْرَبِي وَلَا تَحْمِلِي

بابُ إِحْيَاءِ الْمَاشِيَةِ

۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا دُرَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَلْفٍ أَنَّ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِغْلِي فِي غَنَمًا فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَهً

۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْإِبِلُ نَحْوُ لِأَهْلِهَا دَرَمٍ الْغَنَمُ بَرْكَهً وَالْأَكْبَرُ مُتَّفَقٌ فِي تَوَاصِي النَّحْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۳۔ حَدَّثَنَا عَفَافُ بْنُ الْقَاسِمِ الْكَلْبِيُّ بُوَدَّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ قَدَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّنَعِيُّ كَالَا ثنا حَرِثُ بْنُ عُسَاةٍ ثنا زُرَّيْجُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَاءُ مِنْ دَرَاهِمِ الْجَنَّةِ

ف۔ اس میں زبیری بن عبد اللہ متفقہ طور پر ضعیف ہے۔

۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثنا عُفَّانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثنا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَ أَمَرَ الْفُقَرَاءَ بِاتِّخَاذِ الدُّخَانِ وَ قَالَ عِنْدَ الْغَنَمِ

محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبد الرحمن، علی بن عروہ، مقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال داروں کو بکریاں پالنے اور غریبوں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا حبیب اسراع۔ مرغیاں پالتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس گھاؤں کی تباہی



کا حکم صادر فرمادیتا ہے۔

الْأَخْيَارِ الدُّعَاءُ يَا دُونَ اللَّهِ بِهَلَاكِ النَّفْسِ

## أَبْوَابُ الْحُكْمِ

### بَابُ ذِكْرِ الْقَضَاةِ

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَحْمُودٍ عَنِ الْمُتَقَبِّرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ رِسْقَةٍ

۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَائِطٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْرَاطِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّفَقَةَ وَفُتِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَ مَنْ جُيِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَكَ قَسَدٌ

۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَعَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَغْغَاوِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ بَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمِينِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعُثُنِي وَ أَنَا شَاهِدٌ أَخْبِي بَيْنَهُمْ وَ لَوْ أَذْرَيْتُ مَا انْقَضَاءُ قَالَ فَتَرَبَّ يَدُهُ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِي قَلْبِي وَ كَيْتِي بِسَامَةِ قَالَ فَمَا شَكَاكَ بَعْدَ فِي قَلْبِي بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الْحَيْفِ وَ الرِّشْوَةِ  
۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَسْرُوتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يُحْكِمُ بَيْنَ النَّاسِ

## أَبْوَابُ الْأَحْكَامِ

### قَاضِيُونَ كَالْأَيَّانِ

ابن ابی شیبہ ، معلی بن منصور ، عبد اللہ بن یحضر عثمان بن محمد ، مقبری ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کے قاضی بنایا گیا وہ بغیر پھری کے ذبح کر دیا گیا۔

علی بن محمد - محمد بن اسماعیل ، دکیع ، اسرائیل عبد اللہ علی بلال بن موسی ، انورہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - جس نے قضا کا خود مطالبہ کیا وہ اپنے نفس کے حوالہ کر دیتا ہے اور جسے قضا پر مجبور کیا جائے اس کے لیے ایک فرشتہ بجا جاتا ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔

علی بن محمد ، یحییٰ ابو معاویہ ، اعلمش عمرو بن مرہ مالو ابو ہریری حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے میں بیجا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جوان ہوں اور لوگوں کے درمیان مجھے فیصلے کرنے ہوں گے اور میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیسے ہوتا ہے آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا اے اللہ اس کے دل کو ہدایت عطا فرما اور اس کی زبان کو ثابت رکھ حضرت علی فرماتے ہیں اس کے بعد مجھے دو شخصوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی شک پیدا نہیں ہوا۔

### ظلم کرنے اور رشوت لینے کی ستر کا بیان

ابوبکر بن عبد اللہ ابی یحییٰ بن سعید ، مجاہد ، عامر و مسروق عبد اللہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حاکم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو حیب وہ قیامت کے دن آئینہ تولیک فرشتہ اس کی گردن پکڑے گا پھر وہ حاکم اوپر سر اٹھا کر دیکھے



ظلم کرنے اور رشوت لینے کی سزا

إِلَّا جَاءَ بَيِّنَةٌ أَوْ مَلَكَتْ أَمْرًا يُقْضَىٰ تَمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِن كَانَ أَتَيْنَهُ الْفُلُكُ فِي مَقَرِّهِ أَوْ تَبَعِيٍّ خَرِيفًا ۖ

۷۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْقَتَّابِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي آدَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْفَاضِلِ مَا لَمْ يَجْرُ فَإِذَا جَارَ وَتَكَلَّمَ إِلَى قَلْبِهِ ۖ

۸۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ذَكِيَّةُ ثَنَا ابْنُ أَبِي نَسْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْخَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الرَّافِقِ وَالْمُرْتَشِقِ ۖ

۸۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَذْرَعِيُّ ثنا يَزِيدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ الْقَهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقَشِيرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَتَيْبٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَكَصَبَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَ إِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَكَوْطًا فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَقَدْ شُكِرَ بِهِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عُمَرَ بْنُ حَذْرَمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ

۸۲- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ تَوَلَّى حَدِيثُكَ بَرْبِئَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْفَضْتُ ثَلَاثَةً إِنْشَانٍ فِي الشَّارِ وَاحِدٌ ۖ

۸۳- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ تَوَلَّى حَدِيثُكَ بَرْبِئَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْفَضْتُ ثَلَاثَةً إِنْشَانٍ فِي الشَّارِ وَاحِدٌ ۖ

اسماعیل بن توبہ، خلف بن غلیف، ابوباشم کہتے ہیں اگر بریدہ اپنے والد سے یہ حدیث بیان کرتے کہ قاضی قین میں جہنم سے دو دوزخ میں جاتیں گے۔ اور ایک جہنم میں وہ قاضی جس نے حق کو معام کیا اور حق کے



الْبَحْتَرُ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَمَكَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلْقَاسِ عَلَى جُهْلٍ فَمَكَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارٍ فِي الْبَحْتَرِ فَمَكَ فِي النَّارِ كَقُلْتِ اِنَّ النَّارَ جَنَّةٌ اِذَا اجْتَمَعَتْ فَمَكَ فِي النَّارِ

بَابُ لَا يَحْكُمُ الْعَاكِمُ وَهُوَ غَضَبًا

۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ حَاتِبٍ الْجُعْفَرِيُّ وَثَوَابُ شَيْبَانُ بْنُ حُسَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ تَدْرِيحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبًا قَالَ هِشَامُ مَرَرْتُ بِحَدِيثِهِ لَا يُقْبَلُ بَيْنَ الْعَاكِمِ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبًا

بَابُ قَضِيَّةِ الْعَاكِمِ لَا تَحِلُّ حَرَامًا وَلَا تَحَرُّمٌ حَلَالًا

۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاذُكُمْ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْكُمُ تَحْكُمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَوْلَا فَطَنُكُمْ أَن يَكُونَ أَلَعَنَ بِحُجَّتِهِ مَنْ بَعْضُ دَرَاهِمًا أَقْضِي لَكُمْ عَلَى تَحْوِيلَةٍ أَسْمَعُ وَلَكُمْ فَسَنُ قَضِيَّتُكُمْ لَكُمْ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قَضِيَّتُكُمْ فَلَا يَأْخُذُكُمْ فَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ قِطْعَةً مِنَ الشَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاذُكُمْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَوْلَا فَطَنُكُمْ أَن يَكُونَ أَلَعَنَ بِحُجَّتِهِ مَنْ بَعْضُ دَرَاهِمًا أَقْضِي لَكُمْ قِطْعَةً مِنَ الشَّارِ

بَابُ مَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ وَخَاصَّهُ فِيهِ

مطابق فیصلہ کیا تو وہ جنت میں جائے گا جس نے نادانی کے ساتھ فیصلہ کیا۔ یا فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں جائیگے اگر بریدہ کی یہ حدیث نہ ہوتی تو ہم فیصلہ کر سکتے کہ جب تافضی اجتہاد کرے تو جنتی ہے غصے میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان

ہشام محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن حاتم، ابو بکر بن عیسیٰ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابو بکر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تافضی غصے میں دو آدمیوں کا فیصلہ نہ کرے۔ ہشام کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ حاکم کے لیے عقد کی حالت میں فیصلہ کرنا مناسب نہیں۔

حاکم کے فیصلے سے حرام حلال، اور حلال حرام نہ ہونے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، دکن، ہشام، عمرو، زینب، زینب، ابن سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو اور میں بھی ایک بشر ہوں اور تم میں سے بعض لوگ اپنا مقدمہ پیش کرنے میں دوسرے سے ہوشیار نکلتے ہیں اور میں اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو تم سے مقدمہ سنتا ہوں اگر میں کسی کے مطابق تافضی فیصلہ کروں تو وہ اسے ملے کیونکہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ لے کر آئے گا ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی ایک بشر ہوں اور بعض اوقات ایک شخص بولنے میں دوسرے سے زیادہ ماہر ہوتا ہے۔ تو جسے میں اس سے سبائی کا حصہ دے دوں تو گویا میں اسے دوزخ کا ٹکڑا دے رہا ہوں۔

پیرائے مال کے لیے جھگڑنے کا بیان۔



۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ  
ابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي  
يُحْيَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمُرَ أَنَّ أَبَا الْأَثَدِ  
الذَّيْلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ سَيِّدَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ  
فَلَيْسَ وَمَا فَلَيْتَبَرَأُ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۝

۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَعْلَبَةَ بْنِ سَوَّاهُ عَنْ  
حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاهُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْعَلِيِّ  
عَنْ مُطِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى  
مَقْصُومَةٍ يَطْلُبُ أَذْيُومِينَ عَلَى ظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ ۝

بَابُ الْإِيْتِيَةِ عَلَى الْمَدْعَى وَالْيَمِينِ عَلَى  
الْمَدْعَى عَلَيْهِ ۝

۸۶۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثنا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كُوَيْعِلُ النَّاسِ يَدْعُوهُمْ إِذْ عَلَى نَاسٍ  
وَمَاءٌ رَجَالٌ وَأَمْرٌ لَهُمْ وَلَكِنْ الْيَمِينُ عَلَى الْمَدْعَى  
عَلَيْهِ ۝

۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا لَنَا وَكَيْفُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَلَا عَمَلُ عَنْ شَيْئِي عَنِ الْكَاشِفِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَعَلَنِي  
فَقَدْ أَتَانِي إِلَى الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلَّ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلَّ  
بَيْنَهُ قُلْتُ لَكَ قَالَ لِيَعْمُرُوا خَلِيفَ قُلْتُ إِذَا ابْتَدَأْتُ  
فِيهِ فَيَدْعُوَنِي فَأَتِيَنِي فَأَتَرَنِي اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ الدِّينَ

عبدالوارث ، بن الصمد بن عبدالوارث بن سعید ، عبدالقدوس  
حسین بن ذکوان عبداللہ بن بریدہ ، یحییٰ بن یعمر ، ابو  
الاسود الدیلی ، ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غیر کے مال  
کے لیے بھڑکایا ۔ وہ ہم میں سے نہیں اور  
وہ اپنا مکان دوزخ میں بنائے ۔

محمد بن ثعلبہ بن سواہ ، محمد بن سواہ ، حسین المعلم  
مطیر بن زید ، نافع ، ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کے جائزہ مقدمہ  
میں مدد کرے یا ظلم کے معاملہ میں تعاون کرے  
تو توبہ نہ کرنے تک خدا کے غضب میں رہے گا

گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا  
بیان ۔

حرملة بن يحيى ، ابن وهب ، ابن جريج ، ابن ابي مليك  
ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کا فیصلہ ان کے دعوے  
کے مطابق ہو جائے تو وہ دوسروں کی جان و مال  
کا بھی دعوے کر بیٹھے لیکن قسم کھانا مدعا علیہ  
پر ہے ۔

محمد بن عبد اللہ بن حیر ، علی بن محمد ، وکیع ، ابو معاویہ  
اعمش ، شقیق ، اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میرے اور  
ایک یہودی کے مابین ایک مشترک زمین تھی ۔ اس نے حد  
سے انکار کر دیا ۔ میں نے تنہا کی خدمت میں مقدمہ پیش  
کیا حضور نے مجھ سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں میں نے  
عزم کیا جی نہیں آپ نے اس یہودی سے فرمایا قسم کھاؤ  
میں نے عرض کیا اس کی قسم کا کیا بھروسہ ہے یہ تو قسم کے  
ذریعہ میرا مال بھنم کر لے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل



4

فَرَأَى أَنَّهُ لَا يَشْعُرُ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا بِأَنَّهُ مَشْكُوتٌ إِلَى أَخِيهِ

جھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لے لیتے  
کا بیان۔

محمد بن عبد اللہ بن سیر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش،  
ثقیف، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹے قسم کھا کر  
قسم کھا کر دوسروں کا مال مارے گا تو اللہ تعالیٰ سے  
اس مال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

ابن ابی شیبہ، ابو ساریہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب  
عبد اللہ بن کعب، ابو امامہ عارثی کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی  
مسلمان کا حق مارے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام  
فرمادے گا اور اس کے لیے دو زوج واجب کمرہ دے  
گا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اگر مٹوڑی سی چیز ہو تو آپ نے  
فرمایا چاہے پیلو کی دو مسواک ہی ہوں۔

حق مارنے کے لیے قسم کھانے کا بیان۔

عمر بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت  
ابن جری، صفوان بن عیسیٰ، ہاشم بن ہاشم، عبد اللہ بن  
نسطاس، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی  
قسم کھائی اسے اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالینا چاہیے  
چاہے ایک سبز مسواک کی ہی کیوں نہ ہو۔

محمد بن یحییٰ، زید بن انزم، ضحاک بن محمد، جس بن  
یزید بن فروخ، محمد بن یحییٰ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ  
کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

يَشْكُرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآمَنَ بِهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا إِلَى  
أَخِيهِ الْأَخِي

بَابُ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَأَجْرُهُ  
يَقْتَضِي بِهَا مَالًا

۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ شَيْخًا  
وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ شَأْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَانَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَ  
هُوَ قَاجِرٌ يَفْتَنُوهَا بِهَا مَالًا أَمْزَأَ مُسْلِمًا لَقِيَ اللَّهَ  
وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانِ

۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَأْنُ الْأَوْسَمَةِ  
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْخَارِثِيَّ  
حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا يَفْتَنُوهَا رَجُلٌ حَقٌّ أَمْوِيٌّ مُسْلِمٌ بِشَيْءٍ  
إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ  
رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا  
يَسِيرًا وَإِنْ كَانَ سَوَادًا مِنْ أَرَاكٍ

بَابُ الْيَمِينِ عِنْدَ مَقَارِطِ الْحَقِيقِ

۹۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ شَأْنُ مُرْدَانَ بْنِ  
مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجُعْفِيُّ  
شَأْنُ صَفْرَانَ بْنِ عِيْسَى قَالَ شَأْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ سَلْطَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى  
يَمِينٍ ارْتَبَعَ عِنْدَ مَثْبُورِي هَذَا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ  
مِنَ النَّارِ وَتَوَقَّلُوا عَلَى سَوَادٍ أَخْضَرَ

۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْوَ  
قَالَ شَأْنُ الصَّحَّاحِ بْنِ مَخْلَدٍ شَأْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَزِيدٍ  
ابْنِ هُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُو يُوسُفَ



کوئی مرد و عورت میرے اس منبر کے پاس بھوٹی  
قسم نہ کھاتے چاہے ایک مسواک پر ہی  
کیوں نہ ہو ورنہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے  
دوزخ لازم فرما دے گا۔

یہود و نصاریٰ کو قسم دیتے جانے کا بیان۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، عبد اللہ بن عمرہ یزید  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک  
یہودی عالم کو بلوایا۔ اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا  
ہوں۔ اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تورات  
نازل کی۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، مجالد، عاصم، جابر  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تمہیں اس  
ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ پر  
تورات نازل فرمائی۔

دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے  
پاس گواہ نہ ہو۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن الحارث سعید بن ابی عروہ  
قنادہ، خلاص، ابو رافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ  
دو شخصوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا اور  
کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے دونوں میں قرع ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا  
جس کے نام قرع لکھے وہ قسم کھا کر مال لے لے۔

اسحاق بن منصور، محمد بن معمر، زبیر بن محمد  
روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی ہریرہ  
ابو ہریرہ، ابو موسیٰ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سامنے دو شخصیں باہم ایک جانور کے  
بارے میں جھگڑے اور دونوں کے پاس گواہ نہ تھا۔

النَّبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا  
هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَخْلِفُ عِنْدَ هَذِهِ الْيَتِيمَ عِنْدَ وَلَا أُمَةً  
عَلَى يَتِيمٍ أَوْ يَتِيمَةٍ وَلَا عَلَى سَوَالِكٍ كَرَّحِبٍ إِلَّا دَجَبًا  
لَهُ الْتَارَ.

بابُ مِمَّا يُسْتَحْلَفُ أَهْلُ الْكِتَابِ :

۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنِ النَّبَّاهِ بْنِ  
عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَكَرَ جُلُوسَ عُلَمَاءِ الْيَهُودِ فَقَالَ أَلَسْتُ كَكُمْ  
يَا لَيْثِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى :

۹۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا أَبُو اسَامَةَ عَنْ  
مُجَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُودِيٍّ يَتِيمٍ  
أَلَسْتُ كَكُمْ يَا لَيْثِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامُ :

بابُ الرِّجَالِ يَدْعِيَانِ الْيَسْلَمَةَ وَ  
لَيْسَ بَيْنَهُمَا يَتِيمَةٌ :

۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا خَالِدُ  
بْنُ الْحَارِثِ قَتَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ  
أَنَّ رَجُلَيْنِ دَعِيَا دَابَّةً وَكُرِّيكَ بَيْنَهُمَا يَتِيمَةٌ  
فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَحْلِفَا  
عَلَى الْيَتِيمِ :

۹۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ  
مَعْمَرٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ مَحْمُودٍ قَالُوا ثَنَا زَوْجُ بْنُ عَبْدِ  
قَتَا سَفْيَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَجْدَةَ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَخَّصَهُمَا لِيَوْمِ دَابَّةٍ وَ كُرِّيكَ :



يُؤَاجِدُ مِنْهُمَا بَيْتَهُمَا فَبَجَعَهَا بَيْنَهُمَا يَضَعِيْنِ  
**بَابُ مَنْ سَرَقَ لَهُ شَيْءٌ فَوَجَدَهُ فِي**  
**بَيْدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ**

۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا  
 حَبَّابُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ  
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَامَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ  
 أَوْ سَرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي بَيْدِ رَجُلٍ يَبِيْعُهُ  
 فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُسْلِمِيُّ عَلَى الْإِنْعَامِ بِالْفَتَى  
**بَابُ الْحَكْمِ فِيْمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي**

۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا  
 الثَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ مُحَيْصَةَ  
 الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ تَائِفَةَ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ كَانَتْ صَارِكَةً  
 وَخَلَّتْ فِي قَوْمٍ حَائِلَةٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِمْ قَتْلَهُمْ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَكَفَضَى أَنَّ حِفْظَ  
 الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالتَّحَارُّكِ عَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي  
 مَا أَصَابَتْ مَوَاشِيَهُمْ بِاللَّيْلِ

۱۰۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ عَفَّانَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ  
 ابْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ  
 الزُّهْرِيِّ عَنْ حَوَّارِ بْنِ مُحَيْصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ  
 عَازِبٍ أَنَّ تَائِفَةَ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ أَفْسَدَتْ ذِيئًا فَكَفَضَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلَاهُ

**بَابُ الْحَكْمِ فِي مَنْ كَسَرَ شَيْئًا**

۱۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكُ  
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَبِيْ بْنِ رَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ قَرِئَ  
 بَنِي سُرَّاءَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخِيْرُ نَبِيِّ عَنْ خَلْقِ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوْ مَا  
 تَفَرَّقَ الْأَنْزَلُونَ وَرَأَيْتُكَ تَعْلَى خَلْقٍ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ

آپ نے جانور کو دونوں میں تقسیم فرمادیا۔  
 اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدار  
 کے پاس وہ پائی جائے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن زید بن  
 عبید بن عقبہ، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مال ضائع ہو جائے  
 یا چوری ہو جائے اور پھر کسی کو فروخت کرتے پاتے  
 تو یہ اس مال کا زیادہ مقدار ہے اور اگر کسی نے اسے  
 خرید لیا ہو تو وہ مال کو چیز واپس کر دے اور بیچنے والے سے اپنے  
 جانور کے لئے ہوتے نقصان کا بیان۔

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، (رباعی) ابن محیصۃ  
 انصاری کہتے ہیں کہ براء بن عازب کی ایک اونٹنی ایک یارح  
 میں داخل ہو گئی اور اسے خراب کر دیا مالک نے  
 اس سلسلے میں حضور سے گفتگو کی آپ نے ارشاد فرمایا  
 اپنے مالوں کی دن میں حفاظت کیا کرو اور مویشیوں  
 کے مالکوں پر ذمہ داری اس وقت ہوگی جب وہ رات  
 کو چرائیں۔

حسن بن علی، معاویہ، سفیان، عبید اللہ بن عینی  
 زہری، حلام بن محیصہ، ہمام بن عازب کہتے ہیں کہ  
 ان کے گھروالوں کی ایک اونٹنی نے کچھ شے غلاب  
 کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ  
 بالافصل فرمایا۔

کسی کی چیز توڑ دینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، شریک، قیس بن وہب بنو سوسہ  
 کا ایک شخص بیان کرتا ہے میں نے حضرت عائشہ سے  
 دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے  
 تھے انہوں نے فرمایا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا کہ آپ کا خلق عظیم  
 اس کے بعد فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ میں نے



اور حفصہ نے ککاپ کیلئے بھی کھانا تیار کیا۔ لیکن حفصہ نے پہلے بھیج دیا میں نے ایک باندی سے کہا جا کھانے کا پیالہ اُٹھ دے حفصہ نے جب حارث کے سامنے پیالہ رکھنا چاہا تو اس باندی نے اسے گرا دی جس سے پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا گر گیا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کو دسترخوان پر جمع کیا اور صحابہ کھانے میں شریک ہوئے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیالہ حفصہ کے پاس بھیج دیا اور فرمایا اپنے برتن کی جگہ یہ برتن لے لو اور اس میں جو کچھ ہے وہ کھا لو حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے اس کے بعد بھی حضور کے چہرہ اقدس پر تازہ اشکی کے کوئی آثار نہ دیکھے۔

محمد بن المنشی، خالد بن الحارث، حمید۔ (رباعی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابہات المؤمنین میں سے ایک کے پاس موجود تھے کہ دوسری دیواریں نے ایک پیالہ میں کھانا بھیجا اس دیوار نے حضور کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے دونوں ٹکڑے اٹھائے اور ان میں کھانا جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ تمہاری ماں کو عزت آگئی ہے تم کھانا کھاؤ۔ جب گھر میں سے دوسرا پیالہ آیا تو آپ نے وہ قاعدہ کو عنایت کیا۔ اور ٹوٹا ہوا پیالہ گھر میں رکھ دیا۔

ہمسایہ کی دیواریں لکڑیاں گاڑنے کا بیان۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبد الرحمن، الامری، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنے پر دوسری سے دیوار پر لکڑی رکھنے کا سوال کرے تو اسے منع نہ کرو۔ جب ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر جھکا کر جب ابو ہریرہ نے انہیں اس حال میں

فَصَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ رَمَ طَعَامًا قَالَتْ سَبَقْتَنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ لِلْحَارِثَةِ لَطَفَتَنِي فَأَكْفِي قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ حَمَتِ أَنْ تَصْرَعَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَا نَهَا فَأَتَتْكَرَّتِ الْقَصْعَةُ وَاسْتَشْرَبَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى النَّظِيمِ فَأَكَلُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِي فَدَفَعَهَا إِلَيَّ حَفْصَةُ فَقَالَ حُذُوا أَطْرَفَنَا مَكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكَلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ ذَلِكَ فِي دَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أَهْلِيهِ النَّسْرَةِ فَإَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَكَهَرَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ وَتَنَاكَسَرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُسْرَى فَقَضَمَ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُكُمُ كُلُّوْا حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتَيْهَا الْبَيْتُ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَتْ الْقَصْعَةَ الصَّغِيرَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْكُسْرَى فِي بَيْتِ الْبَيْتِ كَمَرْتَهَا

بَابُ الرَّجُلِ يَصْعُقُ خَشْبَةً عَلَى

جدارِ جاریہ

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّارِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ مِنْ جَارِهِ أَنْ يَغْدِرَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَسْتَعْنَهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ كَمَا كُنَّا











### قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کا بیان

نصر بن علی، محمد بن قنفی، عبدالاعلیٰ، خالد الخدار ابو قلابہ، ابوالمسلم، عمران بن حصین، نہ فرمایا، ایک شخص کے پاس چھ غلام تھے۔ اور ان غلاموں کے سوا اس کے پاس اور کچھ نہ تھا۔ اس نے انہیں موت کے وقت آزاد کر دیا حضور نے ان میں قرعہ ڈالا۔ جس میں سے دو آزاد نکلے بقیہ غلام کے غلام رہے۔

جیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید قتادہ، غلاس، ابو رافع، ابوہریرہ نے فرمایا کہ دو شخصوں کا ایک چیز کی خریداری میں جھگڑا ہو گیا۔ اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا حضور نے فرمایا ان کے نام قرعہ ڈالا مائے جس کے نام قرعہ نکلے۔ وہ قسم کھا کر مال لے۔ خواہ دوسرا خوش ہو یا ناراض۔

ابن ابی شعیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ثوری، صالح التمدانی، شعبہ عبد خیر، بخاری، زید بن ارقم نے فرمایا کہ علی کے پاس جب وہ یمن میں تھے یمن شخص آئے۔ جنہوں نے ایک ہی لہر میں ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی۔ آپ نے دوسے دیا کیا تم دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ یہ تمہارے شخص کا بچہ ہے انہوں نے جواب دیا نہیں علی نے پھر دوسرے دوسے ہی سوال کیا۔ انہوں نے انکار میں جواب دیا تو علی جب بھی دو شخصوں کو ملا کر ان سے دریافت کرتے تو وہ یمن میں ہی جواب دیتے۔ آخر میں ان کے نام حضرت علی نے قرعہ ڈالا۔ جس کے نام پر قرعہ نکلا۔ وہ لکھی کا مقبرہ ہوا اس پر رضوان جنت واجب ہوئی۔ جب حضور سے اس کا ذکر ہوا۔

### باب انْفَصَاءً بِالنِّقْضِ عَنِ

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ وَنَحْنُ عَنْ أَبِي قَلْبَةَ عَنْ أَبِي الْكَلْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَخَنَقَهُمْ بِمَنْةٍ مَوْتِهِمْ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ اثْنَيْنِ وَأَرْتَبَعَهُ

۱۱۴۔ حَدَّثَنَا جَيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُتَنَكِّفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَيْبِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَا فِي بَيْعٍ لَيْسَ بِيَا حِلٍّ بَيْنَهُمَا بَيْعُهُمَا فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَا عَلَى الْبَيْعَيْنِ أَحَدًا ذَكَرَ

۱۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَمَانَ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ رَضِيَ عَنْهَا عَنْ أَبِي الْكَلْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَخَنَقَهُمْ بِمَنْةٍ مَوْتِهِمْ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ اثْنَيْنِ وَأَرْتَبَعَهُ

۱۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْكَالْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَخَنَقَهُمْ بِمَنْةٍ مَوْتِهِمْ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ اثْنَيْنِ وَأَرْتَبَعَهُ



موجود کے پاس اس کو دیکھ کر تو آپ نے کہ جی ہاں کی دہرائی نظر آئے تھیں۔

### قیافہ کا بیان -

ابن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن اسحاق، ابن عیینہ زہری عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش تشریف لائے اور آپ فرما رہے تھے اے عائشہ تم نے نہیں سنا کہ مجز الدلی قیافہ شناس آج میرے پاس آیا تھا۔ اس نے اسامہ اور زبیر کو دیکھا جبکہ وہ دونوں چادر ڈھکے اور ان کے سر ڈھکے اور قدم کھلے ہوتے تھے۔ تو اس نے دیکھ کر کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

محمد بن یحییٰ۔ محمد بن یوسف۔ اسرائیل، سماک، مکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں قریش ایک کابینہ عورت کے پاس گئے اور ان سے کہنے لگے کہ یہ بتاؤ کہ ہم میں حضرت ابراہیم سے کون زیادہ مشابہ ہے۔ اس نے کہا پہلے تم ایک کلمی سے زمین کو برابر کرو اور پھر اس پر پلو تپ میں بتاؤ گی ابن عباس فرماتے ہیں ان لوگوں نے اس کے کہنے کے مطابق زمین کو کلمی سے برابر کیا اور پھر اس پر چلے۔ اس عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاسے مبارک کو دیکھ کر کہا کہ یہ شخص حضرت ابراہیم کے زیادہ مشابہ ہے اس کے بعد ہمیں برس تک لوگ تامل کرتے رہے حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو موت سے سرفراز فرمایا گیا۔

### بچے کو اختیار دینے کا بیان -

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن سعد، بلال بن ابی مہمود ابو مہمود، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بچہ کو ماں اور باپ کے درمیان اختیار دیا۔ اللہ فرمایا یہ تیری ماں ہے اور یہ تیرا باپ ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، عثمان القیس، عبد الحمید بن سلمہ سلمہ اپنے والد سے روایت کہتے ہیں کہ ایک بڑے کے ماں باپ

کو اچھا دے۔

### باب فی القافۃ

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا سَمِعْنَا ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي خُرَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ دَخَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَ أَنِّي مَجْدَرُ الْمَذَلِّجِينَ دَخَلَ عَلَى خَدَائِ أَسَامَةَ وَزَيْنَةَ عَلَيْهِمَا الطَّيْفَةُ قَدْ عَطِيَا رُءُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

۱۱۸۔ حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ يَعْنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سَالِكُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْيِشًا أَتَى الْأُمْرَأَةَ فَكَانَتْ تَقُولُ لَهَا أَخْبِرِينَا أَشَبَّكُنَا أَمْ كُنَّا بِمَا حَبِ السَّقَامِ فَقَالَتْ إِنَّ أَسْنَدَهُ جَزَرْتُمْ كَسَاءَ عَلَى هَذِهِ السَّخَابَةِ كُنْتُمْ مَسْبُوتًا عَلَيْنَا أَنْبَاءُكُمْ قَالَ فَجَزَرْتُ كَسَاءَ مَتَمَّ مَشَى الشَّامِي فَأَيُّهَا قَابَتْ رَبُّهُ أَمَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذِهِ أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ مِنْهَا كُنْتُمْ تَكُونُوا بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرِينَ سَنَةً أَوْ مِائَةً اللَّهُ لَكُمْ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### باب فی تخبیر السہبی ببن ابیہ

۱۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا سَمِعْنَا ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي خُرَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ دَخَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَ أَنِّي مَجْدَرُ الْمَذَلِّجِينَ دَخَلَ عَلَى خَدَائِ أَسَامَةَ وَزَيْنَةَ عَلَيْهِمَا الطَّيْفَةُ قَدْ عَطِيَا رُءُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

۱۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا سَمِعْنَا ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي خُرَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ دَخَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَ أَنِّي مَجْدَرُ الْمَذَلِّجِينَ دَخَلَ عَلَى خَدَائِ أَسَامَةَ وَزَيْنَةَ عَلَيْهِمَا الطَّيْفَةُ قَدْ عَطِيَا رُءُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ



عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ أَبَوَيْهِ إِخْتَفَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا كَاذِبٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ خَمِيرُهُ  
فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَنُتَوَجَّهَ  
إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ .

بِأَنَّهُ الصَّالِحُ

١٢١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ - زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْمُصَلِّمُ بِمَا فِي الْمُسْلِمِينَ إِلَّا مُصَلِّيًا عَمَّا جَازَ لَا أَدَاةَ لِحَرَامَاتِهِ

بَابُ الْحَجَبِ عَلَى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهُ

١٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ  
رَجُلًا كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي عُقَّةٍ بِهِ ضِعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ ذَاتَ  
أَهْلِهِ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْرِجْ عَلَيْهِ فَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي لَا أَصِيرُ مِنَ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْهُمَا  
وَلَا خِلَافَةَ.

١٢٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبُ  
الْأَعْلَى عَنْ مُسَدِّ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُسَدِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ  
حَبِيبَانَ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقِدٌ بَيْنَ عَمْرِو وَكَانَ زَبْلًا كَدُّ  
أَدَمَ بَنِي آدَمَ فِي رَأْسِهِ فَكَثُرَتْ رِيسَانُهُ وَكَانَ لَا يَبْتَغِي  
عَلَى ذَلِكَ الشَّيْءَ أَرِيَّةً وَكَانَ لَا يَبْذُلُ مُنْذُ بَنِي قَالِي الْقَوَيْمِ  
اللَّهُ مُتَّبِعٌ وَسَلَّمُ كَدُّكَ ذَلِكَ لَمْ يَقَالَ لَهُ إِذَا أَلَسْتُ  
بِأَيُّمْتَ فَقُلْتُ لَا خِلَافَةَ لَكَ أَفْتُ فِي كُلِّ سَلَةِ أَبْتَعُهَا  
بِأَيُّمَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَإِنْ رَحِمْتِ فَأَمْسِكِ كَرَانِ عَصَظْتَ

حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک کا فر تھا اور  
دوسرا مسلمان آپ نے اسے اختیار دیا وہ کافر کی جانب متوجہ ہوا  
آپ نے فرمایا اے اللہ اسے ہدایت عطا فرما تو وہ مسلمان کی  
جانب متوجہ ہو گیا آپ نے اس مسلمان کیلئے ثقیل فرمایا۔

## صلح کا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن خالد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عفوف  
عبداللہ، عمرو بن عفوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے درمیان صلح جائز  
ہے مگر وہ صلح نہیں جو حرام کو حلال اور حلال کو  
حرام کر دے۔

دھوکہ کھانے کا بیان ۔

از سر بن مردان، عید اہلئے، سعید، قتادہ۔ اس فرماتے ہیں  
 بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا جس کی  
 عقل میں کمزوری تھی، جب وہ خرید و فروخت کرتا تو لوگ اسے ٹھگ لیتے  
 اس کے گھروالے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر  
 ہوئے آپ نے اسے بلا کر خرید و فروخت سے منع کیا۔ اس نے عرض  
 کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کیسے  
 تمہارت چھوڑ دوں آپ نے فرمایا خرید و فروخت کے وقت  
 یہ کبہ دیا کرو کہ بھائی دھوکہ بازی نہ کرنا۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ علی، محمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن جبران  
 مستقذ بن عمرو کے سر میں زخم تھا۔ جس کی وجہ سے ان کی زبان  
 میں خروانی واقع ہو گئی تھی۔ اور عقل میں خور آگیا تھا۔ اس پر بھی وہ تجارت  
 کو نہیں چھوڑتے تھے لوگ انہیں لوٹ لیا کرتے تھے مافکار و حنوف  
 کی خدمت میں حاضر ہوتے ادا اپنی حالت بیان کی بنی کہیم بنی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کوئی چیز فروخت کیا کرو۔ تو یہ کہہ دیا  
 کرو صحابی قریب کی بات نہیں اگر کوئی چیز خریدو تو تمہیں  
 میں دن رات کا اعتبار دیتا ہوں اگر مرضی ہو تو لے لینا ورنہ



واپس کر دینا۔

مقروض کے مفلس ہونے کا بیان۔

قَارِدٌ دُّخَاغٌ صَاحِبٌ  
بَابُ تَفْلِيسِ الْمُعْدِمِ وَالْبَيْعِ  
عَلَيْهِ لَغَرٌ مَا يَثْبُتُ

ابن ابی شیبہ، شاہ، لیث، بکر بن عبد اللہ بن  
الاشج عیاض بن عبد اللہ بن سعید، ابو سعید  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک  
شخص نے میوہ خریدا اسے اس میں نقصان ہو گیا جس سے  
وہ کافی مقروض ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا  
لیکن وہ اتنا نہ تھا۔ جس سے قرض پورا ہو جاتا آپ  
نے قرض خواہوں سے ارشاد فرمایا یہ تم سے لو  
اور تمہارے لیے اب اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

۱۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُبَيْدُ بْنُ  
ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ أَصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَخْلَصٍ ابْتِغَاهَا  
فَكَذَّبَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ  
ذَلِكَ وَقَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ أَمَّا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ  
إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي الْقَرْضَ مَا

محمد بن بشار، ابو حاتم، عبد اللہ بن مسلم بن مرز  
سلطہ المکی، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے معاذ کو قرض خواہوں سے چھٹکارا دلویا اور پھر  
انہیں میں کا حاکم متعین کیا معاذ نے فرمایا کہ۔ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہلے مال سے چھٹکارا  
دلویا پھر مجھے حاکم بھی بنایا۔

۱۲۵- حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ بَقَّارٍ ثنا أَبُو حَاتِمٍ  
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ  
أَنَّكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّمَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَرْضَ عُمَرَاءِ  
مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَقَالَ مَعَاذُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْضَى بِنَايَةٍ  
نُفْعَ اسْتَفْضَى لِي

مفلس کے پاس اپنا مال پانے کا بیان۔

بَابُ مَنْ وَجَدَ مَخْلَصَهُ بَعِيْهِ  
عَنْ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ح، محمد بن ریح، لیث  
یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن خرم، عمر  
بن عبد العزیز، ابوبکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن  
ہشام، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنا  
مال بےیدہ کسی مفلس کے پاس پایا تو وہ غیروں  
سے زیادہ مقدار ہے

۱۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ  
بْنُ رِيحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ابْنَ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ  
يَعْقُبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ  
بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ  
ابْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ



اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَدَ مَتَاعًا يَعْنِيهِ  
عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَتَى فَمَوَّاهُ مِنْ بَيْنِهِ -

۱۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
عَبَّاسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي  
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي  
هُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا  
رَجُلٌ بَالٍ سَلْعَةٍ فَإِذَا رَكَ سَلْعَتَهُ يَعْنِيَهَا عِنْدَ  
رَجُلٍ وَقَدْ أَتَى وَلَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ شَيْءٍهَا  
شَيْئًا فَمَوْلَاهُ إِنْ كَانَ قَبْضٌ مِنْ شَيْءٍهَا شَيْئًا فَمَوْلَاهُ  
أَسْوَدُ الْغَدَمَاءِ -

۱۲۸۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَخْبَارَ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَسْقِيٍّ أَخْبَارَ  
أَبْنِ أَبِي خَدَّيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ  
أَبْنِ عَمْرِو بْنِ كَلْبٍ عَنْ ابْنِ خَلْدَةَ الْوُثَّاقِيِّ وَكَانَ  
قَاضِيًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ جِئْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي  
صَلَاةٍ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قَضَى  
فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَامًا رَجُلٍ قَاتٍ  
أَوْ أَتَى فَصَلَّى الْمَتَاعَ أَحَقُّ بِبَيْعِهِ إِذَا  
وَجَدَهُ يَعْنِيهِ -

۱۲۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
كَثِيرٍ عَنْ دِينَارِ بْنِ الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ حَكَّانٍ الرَّبِيعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّمَا امْرِئٌ مَاتَ وَعِنْدَهُ مَالٌ امْرِئٌ يَعْنِيهِ  
اِقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْضِ فَهُوَ  
أَسْوَدُ الْغَدَمَاءِ -

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ  
زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن الحارث، ابوسیرہ کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اگر کسی نے کوئی مال بیچا۔ پھر اُسے خریدنے والے کے  
پاس اسی طرح دیکھا اور خریدار مفسس ہو چکا ہو اور اس کی  
قیمت نہ وصول ہوتی ہو تو بیچنے والا اس سامان کو واپس  
لے لے گا اور اگر کچھ قیمت وصول ہو چکی تو اس صورت  
میں اور حرم خواہوں کی طرح حصہ میں برابر ہوگا۔

ابراہیم بن المنذر الخراسانی، عبد الرحمن بن ابراہیم الرشتی  
ابن ابی ندیکہ ابن ابی ذئب، ابوالعمر بن عمرو بن رافع  
ابوخلدہ زرقی جو مدینہ کے قاضی تھے ذریعہ ابوبکر بن  
پاس یہ دریافت کرنے کے لئے گئے کہ ہمارا ایک ساتھی  
مفسس ہو گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جو شخص مریض یا مفسس  
ہو جاتے تو مال والا اگر اس کے پاس اپنا مال اسی طرح  
پاتے تو وہ اپنے مال کا زیادہ مقدار ہے

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی،  
یمان بن عدی، محمد بن عبد الرحمن الزبیدی، زہری،  
ابوسلمہ حضرت ابوسیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص مریض  
اور اس کے پاس دوسرے آدمی کا مال اسی طرح  
موجود ہو اس کی کچھ قیمت وصول ہوتی یا بالکل نہ  
ہوتی ہو تو بیچنے کا مالک اس کا زیادہ مستحق ہے











کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

ابن ابی نعید الرضی عن سہیل بن ابی صالح عن  
ابن نعید عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قضى بالثمن مع الشاهد۔

محمد بن بشار ، عبد الوہاب ، جعفر بن محمد ، محمد  
حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۷۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوہاب ثنا  
جعفر بن محمد عن ابن نعید عن جابر ان النبی صلی اللہ  
علیہ وسلم قضی بالثمن مع الشاهد۔

ابو اسحاق الہروی ، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم عبد اللہ  
بن الحارث الخزومی - سیف بن سیمان الکافس  
بن سعد ، عمرو بن دینار ، ابن عباس کا بیان  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۸۔ حدثنا ابو اسحاق الہروی ابراہیم بن حاتم  
عبد اللہ بن حاتم ثنا عبد اللہ بن الحارث الخزومی  
ثنا سیف بن سیمان الکافی اخبرنی قیس بن  
سعد عن عمرو بن دینار عن ابن عباس ان  
قضى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالثمن مع الشاهد۔

ابو بکر بن ابی شیبہ ، یزید بن ہارون ، جویرہ بن  
سماز - عبد اللہ بن یزید - مولى النبت ایک  
منہج آدمی سرقی نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ایک گواہ پر مدعی کے لیے قسم کی  
اجازت دی۔

۱۳۹۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا یزید بن  
ہارون ابن جویرہ بن سماز ثنا عبد اللہ بن  
یزید مولى النبت عن رجل من اهل مصر  
عن سرق ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجاز  
شهادة الرجل وتبين الطالب في

### جمہوری شہادت کا بیان

ابن ابی شیبہ ، محمد بن عیید ، سفیان ، عصفری حلیب  
الانسان الاسدی ، خیرم بن فاک الاسدی نے فرمایا  
کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی اور نماز  
پڑھ کر آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ جمہوری گواہی اللہ کے  
ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ یہ بات آپ نے تمہارے ہاتھ  
پیر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی **وَأَجْنِبُوا خُلُوفَ الرَّوْمِ وَخُلُوفَ**  
**لِوَعْدِ مَشْرِقِ كَيْفَ**۔

### باب شہادۃ الزور

۱۴۰۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا محمد بن  
عیید ثنا سفیان العصفری عن ابن نعید عن جابر  
ابن الثمآن الاسدی عن خیرم بن فاک الاسدی  
قال صلی اللہ علیہ وسلم **لَا تُصَلُّوا عَلَیْکُمْ**  
**اَصْرَتِ قَامِرٌ لَمَّا قَامَ عِدَّتْ شَهَادَةُ الزَّوْرِ**  
**بِالْاَيْتِ بِاللهِ قُلْتُ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَا هُنَّ إِلَّا يَتَرَدُّ**  
**اجْتَنِبُوا خُلُوفَ الزَّوْرِ حَفَلْتُ لَیْلَةٍ غَدِیْتُ**۔

سویہ بن سعید محمد بن الغزات محارب بن وثار ابن عمر  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جمہوری گواہی دینے والا ہمیشہ جھوٹی گواہی دیتا رہے گا حتیٰ کہ  
اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کر دے گا

۱۴۱۔ حدثنا اسود بن سید ثنا محمد بن اسود  
عن معاریب بن وثار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم **مَنْ تَرَدَّدَ قَدْ مَاتَ شَهِدًا**  
**الزَّوْرُ حَقٌّ يُوْجِبُ اللهَ لَهُ النَّارَ**۔



بَابُ شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

اہل کتاب کا ایک دوسرے پر شہادت دینے کا بیان

۱۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ثنا أبو خَالِدٍ  
الْأَكْبَرُ عَنْ مُجَالِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ كَهْمَاذَةَ  
أَهْلَ الْكِتَابِ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ -

محمد بن طریف ، ابو خالد الاحمر ، مجاہد ، عامر ، جابر  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت جائز  
قرار دی ہے۔

أَبْوَابُ الْهَبَاتِ

ابواب الہیات

بَابُ الرَّجُلِ يَحْلُكُ وَلَدًا

اولاد میں سے ایک کو مال فیٹنے اور دوسرے کو محسوس کرنا یا  
ابو بشر بکر بن خلف یزید بن زریع ، داؤد بن ابی ہند  
عامر نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ ان کے والد انہیں حضور  
کی خدمت اقدس میں لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ گواہ رہیے کہ  
میں نے اپنی فلاں فلاں چیز نعمان کو دیدی ہے آپ نے فرمایا جیسے تم  
نے نعمان کو دی ہے کیا اور رکوں کو بھی دی ہے میرے والد نے جواب دیا  
نہیں آپ نے فرمایا تو پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بناؤ اور  
فرمایا کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ تمہارے تمام رکے تمہارے  
ساتھ اچھا برتاؤ کریں میرے والد نے جواب دیا کیوں نہیں آپ  
نے فرمایا تو پھر ایسا نہ کرو۔

۱۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ كَثِيرٍ ثنا أبو خَالِدٍ  
الْأَكْبَرُ عَنْ مُجَالِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ كَهْمَاذَةَ  
أَهْلَ الْكِتَابِ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ -

ہشام بن عمار ، سفیان ، زہری ، حمید بن عبد الرحمن  
محمد بن نعمان ، نعمان کہتے ہیں میرے والد اپنے ایک  
لوگ کو حضور کی خدمت میں لے گئے اور انہوں نے اپنا  
مال اس رکے کے نام کیا تھا۔ اور وہ حضور کو گواہ بنا نا چاہتے  
تھے آپ نے فرمایا کیا تم نے ہر رکے کے نام مال کیا ہے میرے  
والد نے عرض کیا جی نہیں آپ نے فرمایا تو پھر لوٹاؤ۔

۱۴۴- حَدَّثَنَا هُشَيْرُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا شُعْبَةُ بْنُ  
الْهَثْوِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْغَمَّانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ  
أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ عِلَامًا وَارْتَدَّ جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكُلْ وَلَدَكَ نَحْلَةً  
فَالَ لَا قَالَ فَأَرَدَهُ -

مال دے کر لوٹانے کا بیان۔

بَابُ مَنْ أَشْطَى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ

محمد بن بشار ابو بکر بن خلاد ، ابن ابی عدی محمد بن مسلم  
عمرو بن شیب ، طاہر بن ، ابن عمر اور

۱۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَابْنُ كَثِيرٍ  
أَبَا هِلَالٍ قَالَا ثنا ابنُ أَبِي عَدَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے مال دے کر لوٹنا جائز نہیں۔ ہاں باپ بیٹے کو دے کر لوٹا سکتا ہے۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، سعید، عامر الاحول عمرو بن شعیب، شعیب عبد الرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص بہہ کر کے واپس نہ لے یاں باپ بیٹے سے واپس نہ لے سکتا ہے۔

ہمیشہ کے لیے کوئی چیز دینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زاہدہ محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمری کی کوئی حیثیت نہیں ہاں جسے عمر بھر کے لیے کوئی شے دی جاتے وہ اس کا مالک بن جاتے گا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمر بھر کے لیے کسی کو کوئی چیز دی وہ اس کی اور اس کے ورثہ کی ہے اور اس کے قول سے اس کا حق ختم ہو گیا۔

ہشام بن عمار، سفیان عمرو بن دینار۔ طاؤس عمار الدری، زید بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وارث کے لیے کیا ہے

وقتے کا بیان۔

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریر، عطاء بن حبیب بن ثابت ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

لہ عن عمر بن شعیب عن طاؤس عن ابن عباس و ابن عمر بن عفان الحدیث الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یجوز للرجل ان یعطی العقیقۃ ثم یرجع فیہا الا ان یرجع فیما یعطی وکذا۔

۱۴۶۔ حدثنا جمیل بن الحارث عن عبد الاعلیٰ عن شعیب بن عمرو عن عمرو بن شعیب عن یاسر عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یرجع احدکم فی ہبۃ الا الاولاد من ولیدہ۔

باب العمری

۱۴۷۔ حدثنا ابو یزید بن ابی شیبہ ثنا یحییٰ بن زکریا ابن ابی زاید عن معمر بن محمد عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عمری فمن اعتمر حیثما فہو کم۔

۱۴۸۔ حدثنا محمد بن رمح انما اللیث بن سعید عن ابن شہاب عن ابی سلمۃ عن جابر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اعتمر رجلا عمری لہ لیقرب فقد قطع قولہ حقۃ فیہ ہاتھی لمن اعتمر لیقرب۔

۱۴۹۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا عفان عن عمرو بن دینار عن طاؤس عن حجاج المکرمی عن زید بن ثابت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل العمری للوارث۔

باب الرقبی

۱۵۰۔ حدثنا اسحق بن منصور انما عبد الرحمن بن ابی جریج عن عطاء عن حبیب بن ایشاہ

ف۔ رقبی کے معنی ہیں کہ کسی کو مکان اس شرط پر دیا جاتے کہ اگر تو پیٹ مر گیا تو مکان میرا ہوگا اگر میں پیٹ مر گیا تو مکان تیرا ہے۔



5

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبے اگر پر کوئی  
جثیت نہیں لٹا لیکن جس کے لیے رقبے کیا جاتے  
گا وہ زندگی اور موت میں بھی اس کے  
یہ ہوگا۔

عمرو بن رافع - بشیم - ح - علی بن محمد البوصاری  
داؤد ، ابو الزبیر ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمری اس کے لیے  
جاری ہوگا۔ جس کے لیے رقبی کیا جائے گا۔ وہ  
زندگی اور موت میں بھی اسی کے لیے  
ہوگا۔

ہم یہ کر کے لوٹانے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ ، ابو اسامہ ، عوف ، غلاس ، ابو ہریرہ  
کہاں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
عطیہ دے کر لوٹانے کی مثال ایسی ہے جیسے کتے کی جب  
کھاتے کھاتے پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کرتا  
ہے۔ پھر اسی کو پھر پھر شروع کر دیتا ہے۔

محمد بن بشار ، محمد بن المثنیٰ ، محمد بن جعفر ، شعبہ  
قنادہ ، ابن السیب ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
ہم کر کے لوٹا تھے کر کے لوٹانے کے مانند  
ہے۔

احمد بن عبد اللہ بن یوسف العمری ، یزید  
بن ابی عکیم عمری ، یزید بن اسلم ، ابن عمر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کر کے  
لوٹانے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے  
کر کے چاٹے۔

ثواب کی نیت سے ہم یہ کرنے کا بیان

علی بن محمد ، محمد بن اسماعیل ، ابراہیم بن اسماعیل  
عمرو بن دینار - ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلِي فَمَنْ أَرْتَبَ أَتَيْتَهُ بِمَوَاقِفِهِ حَيَاتِهِ  
وَمَمَاتِهِ قَالَ وَاللَّيْلُ لَأَنْ يَقُولَ هُوَ لَأَخْرَجِيهِ  
وَمَمَاتِهِ مَوْتًا۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَافِعٍ تَنَاوَلْنَا مَكْرًا وَ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلْنَا أَبُو مَعَاذٍ قَالَ تَنَاوَلْنَا دَاوُدَ  
عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُمَرَى  
جَاثِرَةً لَيْسَ أَمْرُهُ هَذَا الرَّقْبَى جَاثِرَةً لَيْسَ  
الرَّقْبَى۔

باب الرجوع في الهبة

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا  
أَسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَلَّافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُمَرَى  
مَثَلُ الذِّئْبِ يَمُودُ فِي قَطِيقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ  
حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَلْبُهُ نَفَّادَ فِي فَيْكِهِ فَأَكَلَهُ۔

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ لُحَيْثٍ  
قَالَ تَنَاوَلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ تَنَاوَلْنَا عَنْ سَعْدِ بْنِ  
تَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَلْعَاذُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَاذِ فِي هَبْتِهِ۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ  
أَلْعَاذُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَاذِ فِي هَبْتِهِ تَنَاوَلْنَا الْعُمَرَى  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الشَّيْبِيِّ قَالَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعَاذُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَاذِ  
فِي هَبْتِهِ۔

باب لمن هب هبة من جده ثوابها

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
قَالَ تَنَاوَلْنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ







عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اور زائل  
محمد بن علی، ابن المسیب، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر  
لوٹا نے واسے کہ مثال اس کتے کی طرح ہے جو  
تے کر کے دوبارہ لٹے۔

### صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان

تیمم بن المنقر الواسلی اسحاق بن یوسف، شریک  
ہشام، عمر بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ، حضرت عمر فرماتے  
ہیں انہوں نے ایک گھوڑا حضور کے زمانہ میں صدقہ کیا۔  
پھر اس کے مالک کو اسے فروخت کرتے دیکھا حضرت عمر  
حضور کی خدمت میں آئے اور اسے خریدنے کے بارے  
میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا اپنے صدقہ کو نہ خریدو

بچے بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، ابو  
عثمان النہدی، عبداللہ بن عامر، زبیر بن العوام نے  
ایک شخص کو جس کا نام عمر یا عمرہ تھا گھوڑا دیا۔ پھر  
اس گھوڑے کے بچے کو بکتے دیکھا انہوں نے  
اسے خریدنے سے منع فرمایا۔

### صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ  
بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت  
اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ  
کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی۔ اب میری والدہ کا انتقال  
ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے اجر دے۔ اب تجھ پر  
میراث میں لوٹ آئی۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن جعفر الرقی، عبید اللہ

۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ الدَّيْلَمِيُّ عَنْ  
الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَكَاذِمَةَ رَأَى حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ  
مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ النَّبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُّوا الَّذِينَ يَصْدُقُونَ لَكُمْ مَرِجُوعٌ فِي صَدَقَتِهِمْ  
مِثْلُ الْكَلْبِ يَقِي لَكُمْ يَرْجِعُ فَيَأْكُلُ قَبْلَهُ.

بَابُكَ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا  
بِئْسَ مَا يَشْتَرِيهَا

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمَنْصُورِ الْوَاسِلِيُّ عَنْ  
إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عِمْرَانَ عَنْ  
عُزْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ أَنَّ تَصَدَّقَ بِقَبْرٍ عَلَى عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا  
يَبِيعُهَا لِكُفْرَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ  
عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَغِ صَدَقَتَكَ.

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ  
عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ نَهْدِي عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّ حَمَلًا  
عَلَى فَرْسٍ بِهَا لَمْ عُمَرُ أَوْ عُمَرَةُ فَدَرَأَ  
مَهْرًا وَمَهْرَةً مِنْ إِفْلَاحِهَا بَيْعًا يُنْسَبُ إِلَى قَوْمِهِ  
فَنَهَى عَنْهَا.

بَابُكَ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرَثَهَا  
۱۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ مُسْلِمٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَدَةَ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ رَمْلَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى  
أُمِّي بِبَابٍ تَبْرِكُهَا مَا تَنْتَ فَقَالَ بَرَكْتَ اللَّهُ وَرَأَدَ  
عَلَيْكَ الْمِيرَاثُ.

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ



عبدالکریم، عمرو بن شعیب، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک بارغ عطیہ میں دیا تھا۔ اب میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور اب میرے علاوہ اس کا کوئی وارث بھی نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارا سند بھی واجب ہو گیا اور تمہارا بارغ بھی تمہیں واپس مل گیا۔

**وقف کرنے کا بیان۔**

نضر بن علی معمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک زمین ملی وہ حضور کی خدمت اقدس میں مشورہ کیلئے حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے خیبر میں ایسا مال حاصل ہوا ہے جو کبھی زندگی میں نہ ہوا تھا۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا اگر تم چاہو تو ایسا کر لو کہ اصل (زمین) روک لو اور اس کا نفع صدقہ کرد و حضرت عمرؓ نے اس پر عمل کیا اور یہ شرط متعین کیں کہ اس کی اصل فروخت کی جاتے نہ ہو کھاتے اور اس کا کوئی وارث ہو گا یہ فقر از دی القریٰ غلام اللہ کی راہ میں مسافر و کربورہ کیلئے صدقہ ہے ہاں جو اس کا دالی ہو وہ دستور کے مطابق اس میں سے کھا سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کھا سکتا ہے لیکن مال جمع نہیں کر سکتا۔

محمد بن ابی عمر العدنی سفیان، عبید اللہ بن عمر نافع ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے خیبر میں سو مہیٹے ملے ہیں اس سے زیادہ پسندیدہ مال مجھے کبھی نہ ملا تھا۔ اور میرا اسے صدقہ کرنے کا ارادہ ہے آپ نے فرمایا اصل روک لو اور پھل صدقہ کرد و ابن ابی عمر العدنی کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دوسری جگہ اس سند سے پایا ہے سفیان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہے۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرف بیان کیا۔

جعفر الدرقی شجاع بنید اللہ عن عبد الکریم عن عمرو بن شعیب عن ابيہ عن جده قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني من اعطيت ابي حديقه لي وانها ماتت ولم تترك وارثا غيري فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحيث صدقتك ورجعت اليك حديقتك

### باب موقوف

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا نَضْرَبْنُ الْجَعْفَرِي شَاعِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَّا ابْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَيْتُ مَا لَا يَخْبِرُكُمْ أَصِيبُ مَا لَا قِطْعَ هُوَ أَنْفُسُ مَيْتَةٍ مِنْهُمْ قَتَلْنَا مَرْثِي بِهِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْهَرَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا يَبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثُ تَصَدَّقْ بِهَا لِلْفَقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنُ السَّيْلِ وَالصَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَرَّبَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا أَوْ يَأْتِيَ السَّعْرَ وَحَبَّ وَأَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَقْمُولٍ

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْحَدَّثِي شَاعِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَلْبِئْتُ سَهْمًا الَّتِي بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِيبْ مَا لَا قِطْعَ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ رَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ أَصْلُهَا وَسَبِيلُ تَمَرَاتِهَا قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوَاضِعَ أُخَرِ فِي كِتَابِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَدْ كَرِهْتُ حَوْلًا







۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ مَنَاجِبًا  
ابْنُ هِلَالٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَدَّادِ  
عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَزَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ  
الْبَارِقِيِّ قَالَ تَدِمَ حَبْلُكَ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدًا فَكُنْتُ كَرَحْوَةٍ.

### بَابُ الْحَوَالَةِ

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ  
عِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْزَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبُطْلُ مُطْلُ النَّبِيِّ وَإِذَا ابْتِغَا أَحَدُكُمْ عَلَى  
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا هِشَامُ عَنْ  
يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ النَّبِيِّ ظُلْمٌ  
وَإِذَا أُجِلَّتْ عَلَى مِلْحٍ فَانْتَعَبْ.

### بَابُ الْكِفَالَةِ

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَدَوَةَ  
ثَنَا قَتَادَةُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَانَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّزْوِيمُ  
غَارِمٌ فَالدِّينُ مَقْضِيٌّ.

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ  
مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَعَنْ عُمَرَ  
عَيْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ عُمَرَ نِيَالًا لَبَّ بَشْرَةً  
كَتَابَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا  
أَفَارِقُكَ حَتَّى نَقْضِيَنِي أَوْ تَلْتَبِيَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو  
لِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ  
تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

أحمد بن سعيد الدارمي، حبان بن خال صبيح بن يزيد،  
زبير بن الخزيم، أبو العبيد لمادة بن زياد، عروة بن أبي الحکم  
البارقي کہتے ہیں کہ ایک قافلہ مال لے کر آیا تو نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مجھ ایک دینار عطا فرمایا۔ پھر عروہ نے  
پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

### حوالہ کا بیان

ہشام ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال دار کیلئے  
قرضہ داکرنے میں دیر کرنا ظلم ہے لیکن جب تم میں سے کسی کو مالدار کا  
حوالہ دیا جائے تو قبول کرے یعنی اگر قرض قرض خواہ سے یہ کہے کہ  
کہ یہ رقم تم فلاں کے بیٹاں اس سے کہہ دو گنا تو مان لینا چاہیے  
اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع ابن عمر  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال دار  
کے لیے قرض روکنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو  
مالدار کے حوالہ کیا جائے تو وہ قبول کرے۔

### ضمیمات کا بیان

ہشام، حسن بن عسافر، اسماعیل بن عیاش  
شرعیل بن مسلم، رباعی، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا ضامن ذمہ دار ہوگا اور اسے قرض ادا کرنا ہوگا

محمد بن الصباح، محمد بن زید بن محمد الدارمی، عمرو بن ابی عمرو، ملکومہ  
ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک  
شخص نے اپنے قرضدار کا بچھا لیا اس کے ذمہ دینار تھے اس نے کہا  
میرا پاس کچھ نہیں جو میں تجھے دوں قرض خواہ نے کہا خدا کی قسم جب تک تو  
میرا قرض ادا نہ کرے گا یا نعمات دیگا میں تجھے نہ چھوڑوں گا وہ اسے کچھ  
کہ حضور کی خدمت میں سے گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
تو اسے کتنی مہلت دے سکتا ہے اس نے کہا ایک ماہ کی آپ نے ارشاد  
فرمایا تو اس کو مہلت دے میں اس کا ضامن ہوتا ہوں جب ایک ماہ



پورا ہوا تو قرضہ دیکر حضورؐ کی خدمت اقدس حاضر ہوا آپؐ نے دریافت فرمایا تیرے پاس یہ دولت کہاں سے آئی ہے اس نے عرض کیا مجھے ایک نرہ میں سے ملے ہیں آپؐ نے فرمایا نرہ میں بھلی نہیں، پھر حضورؐ نے قرض خواہ کا قرضہ اپنے پاس سے ادا فرما دیا۔

محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن مرثب عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں زمانہ کے لیے ایک جنازہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو۔ کیوں کہ یہ قرض دار تھا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا ذمہ ایتھوں آپؐ نے فرمایا پورا ادا کرنا ہوگا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا جی ہاں پورا کروں گا اور اس شخص پر اتھاڑ یا انیس دم قرض متا

### قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، عبید بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، عمران بن مغزیہ، ام المؤمنین میمونہ قرض لیا کرتی تھیں۔ ان کے بعض رشتہ داروں نے انہیں اس سے روکا۔ لیکن انہوں نے ان کی بات نہیں مانی اور فرمایا میں نے اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص قرض لے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ ادا کرنے کی نیت سے لے رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض دنیا ہی میں ادا فرما دے گا۔

ابراہیم بن المغیرہ، ابن ابی ندیک، سعید بن سفیان، مولیٰ السیسیں جعفر بن محمد، محمد عبد اللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک قرض دار اپنا قرض ادا نہیں کرتا اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اس شرط پر کہ قرض ناجائز کام کے لیے نہ لیا ہو عبد اللہ بن جعفر اپنے نواسی سے کہتے جاؤ میرے لیے قرض لے لو کیونکہ جب سے میں نے حضورؐ سے یہ حدیث سنی ہے میں نہیں چاہتا کہ میں ایک رات بھی ایسی گزرادوں کہ خدا میرے ساتھ نہ ہو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَا آخِرَ لَهْ دَعَاءُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا مِنْ مَخْذَنٍ قَالَ لِأَخِيْرَفِيْعًا وَقَصَّاهَا عَنْهُ

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِجَنَازَةٍ يُبْصَلُ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوْا عَلَيَّ صَلِّ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكْفُلُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَوْ قَتَادَةَ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ ثَنَانِيَّةٌ عَشْرًا أَوْ تِسْعَةً عَشْرَ دِينَارًا

### بَابُ مَنْ أَذَانَ دَيْنًا وَهُوَ يَتَوَقَّعُ قَضَاءَ لَا

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ خَبِيْبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ هُوَيْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْمُؤَمِّنِينَ مِمَّنْ قَالَتْ كَانَتْ تَدَانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا لَا تَفْعَلِي وَانْكُرِي عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّ وَخَلِيْلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَلِيْنٌ مُسْلِمٌ يَدَانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يَرِيدُ أَدَاؤَهُ إِلَّا أَذَاهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْمُسَدَّرِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي كَلْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ مَوْلَى الْأَسْلَبِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِي دَيْنَهُ هَلْ مَلَكَ يَمَانُكَ يَكْرَهُ اللَّهُ قَالَ لَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِيَخْذِلَنِي أَذْهَبَ فَيَذِيْبُنِي فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَيْتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهِ مَعِيَ لَعَدُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



بَابُ مَنْ آذَانَ دِيْنًا لَمْ يَنْوُقْضَاۤءُ

١٤٩- حَدَّثَنَا مُشَاعِرُ بْنُ غُمَارٍ شَاوِسُ بْنُ  
مُحَمَّدَ بْنَ صَيْفِي بْنِ صَهْبَيْبٍ الْخَيْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ  
الْجَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ صَيْفِي بْنِ صَهْبَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ  
ابْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا صَهْبَيْبُ الْخَيْرِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيُّمَا رَجُلٍ يُدِينُ دِينًا  
وَهُوَ يَجْمَعُ أَنْ لَا يُؤْتِيَهُ إِلَّا مَا لِيَّ اللَّهُ سَارِقًا

٨٠- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنَادِرِ النُّعْمَانِيُّ  
ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا صَنِيْعُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ  
ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَحِيْبُ عَيْنِ الْيَقِيْنِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ :

٨١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ كَاسِبٍ  
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ  
لَدَى أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى بْنِ مَطْبُوعٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُدْرِيهِمْ أَتْلَافَهَا  
أَتَلَفَهُ اللَّهُ

يَا أَيُّهَا الشَّدِيدُ فِي الدِّينِ :

٨٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْثُومٍ مَسْعُودٌ أَنَّا شَأْخَا لِدِينٍ  
الْخَارِثِ شَأْخَا سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي  
الْجُعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ  
مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ  
مَارَقَ الْبُرُوحَ الْجَسَدِ وَهُوَ بِرِيءٍ مِنْ ثَلَاثٍ  
دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبَرِ وَالْغُلُولِ وَالذِّينِ \*

١٨٣- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ  
ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعْدٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَرْيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ

ادائہ گزرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان -

ہشام، یوسف بن محمد بن صفی بن صہیب الخیر عبد اللہ  
بن زیاد بن صفی بن صہیب، شعیب بن عمرو، صہیب الخیر  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا کہ جس شخص نے ادا و کفر کے ابادہ سے  
قرض لیا تو قیامت کے روز اللہ سے اس کی ملاقات  
خوار بن کر ہوگی۔

ابراہیم بن الخضر الحارثی، یوسف بن عبد بن صیفی غیلانی  
بن زیاد، زیاد، حضرت صہیب نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث  
روایت کی ہے۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن محمد، ثقف بن زید  
الریثی، ابوالمغیث، حضرت ابوہریرہؓ بیان ہے کہ،  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جو لوگوں کا مال براد کرنے کے ارادے  
سے لے لے اللہ اسے براد کرتا ہے۔

قرض لینے میں عذاب کا بیان -

حمید بن سعدہ ، خالد بن الحارث سعید ، قتادہ  
سالم بن ابی الجعد ، معدان بن ابی ظلمہ ، ثوبان  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جس شخص نے اس حال میں انتقال کیا کہ وہ تین  
باتوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا ایک  
تیکڑا - دوسری پھوری تیسرے قرض -

ابو مردان العثماني ابو اسيم بن سعد ، سعد ، عمر بن ابی  
سعد ، ابو سلمہ ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح اس کے  
قرص کی وجہ سے معلق رہتی ہے جب تک اس کا قفسہ



آدا نہ کیا جاتے۔

محمد بن قنبلہ بن سوا - محمد بن سوا - حسین بن علی بن ابی طالب -  
نافع ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں مرے کہ  
اس پر ایک دینار یا ایک درہم قرض ہو تو  
اس کی نیکیاں قرض کے عوض قرض خواہ کو دی جائیں گی۔  
کی کیوں کہ وہاں دینار میں نہ درہم -

**فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ اور رسول کے**  
**ذمہ ہونے کا بیان -**

احمد بن عمرو بن اسرح ، ابن دہب یونس ابن شہاب  
ابو سلمہ ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ جب کوئی مسلمان رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے عہد میں انتقال کر جاتا اور اس پر قرض ہوتا  
تو آپ دریافت فرماتے کیا اس نے کچھ مال چھوڑا ہے جو قرض ادا  
کیا جاتے اگر صحابہ ہاں کہتے تو آپ اس کی نماز پڑھتے اور اگر صحابہ  
جواب دیتے کہ اس نے کچھ مال نہیں چھوڑا تو آپ فرماتے تم اپنے  
سامعی کی نماز پڑھو۔ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے دست اقدس پر نعمات عطا فرمائیں تو آپ فرماتے کہ میں تمہیں  
کا ان کی جانوں سے زیادہ وارث ہوں تو جس شخص کا انتقال  
ہو اور اس پر قرض ہو تو میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے دنیا  
علی بن محمد ، دیکھ ، سفیان ، جعفر محمد جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مال چھوڑے وہ اس  
کے ورثہ کا ہے اور جو شخص قرض یا تادان چھوڑے کہ مرے تو وہ  
میرے ذمہ ہے۔ کیونکہ میں تمہیں کی جانوں کا زیادہ دانی ہوں

**قرض دار کو تنگی کی حالت میں دینے کا بیان -**

ابن ابی شیبہ ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابو صالح ، ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تنگ  
حال کو ہمت دے اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی  
فرماتا ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن عمر ، عبد اللہ ، اعمش ، نفع

مُعَلِّقٌ بِدِينِهِ حَتَّى يَقْضِيَ عَنْهُ ۖ

۱۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَعْبَةَ بْنِ سَوَّاحٍ شَا  
عَبِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَوَّاحٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ  
مُطَرِّقِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ  
دَيْنٌ مَرَّحٌ مِنْهُمْ قَضَى مِنْ حَسَنَاتِهِ. لَيْسَ ثُمَّ  
دِينَارٌ وَلَا درهمٌ ۖ

**بَابُ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاءً فَعَلَى**  
**اللَّهِ وَعَلَى رَسُولِهِ**

۱۸۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّيْخِ  
الْبَصْرِيُّ شَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ  
ذُلُّوا لِلْمُؤْمِنِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدِّينُ قَيْسَالُ هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ مَرَّحًا  
فَإِنْ قَالَوْهُمُ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالَوْهُمُ صَلَّى عَلَيْهِ  
صَاحِبُكُمْ فَلَمَّا قَضَى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الْفَتْوَى قَالَ أَنَا  
أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْفَقِيرِ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا  
تَعَبَلِي قَضَاءً وَمَنْ تَرَكَ مَلَأَ دَهْوُ بَوْرٍ شَيْئًا ۖ

۱۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا وَدَّعَ شَنَا سَفِينَا  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ هَذَا قَلِيلًا مِنْ شَيْءٍ وَ  
مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاءً فَعَلَى وَالِيٍّ وَأَنَا أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ ۖ

**بَابُ أَنْظَارِ الْمُعْسِرِ ۖ**

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَرَّحٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ  
مُعْسِرٍ لَيْسَ لِرَسُولِهِ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَخْبَرِ ۖ

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَيْمِرٍ شَا



أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَعْلَبٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بَرِيدَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَهُ مَعِيرًا كَأَنَّ  
لَهُ كُلَّ يَوْمٍ صِدْقَةً وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ  
مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صِدْقَةً.

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَرَبَةَ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَبِيصٍ  
عَنْ أَبِي أَنَسٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ أَحْبَبَ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيَنْظُرْ  
مَعِيرًا أَوْ لِيَضَعُ لَهُ.

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ ثَعْلَبٍ  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ حِمْيَرٍ  
يُحَدِّثُ عَنْ حَدِّ يَفْعَلُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَبَيَّنَ لَهُ مَا مَمْلُوكٌ فَأَمَّا ذُو كَرَادٍ كَرَادٍ  
قَالَ إِنِّي كُنْتُ أَجْعَلُ مِثْلَ السُّكَّةِ وَالنَّفَقَةِ وَالنَّظَرَ الْمَكْرُومَ  
أَفَغْفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ أَبُو مُسْعُودٍ أَنَا قَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ حُسْنِ الْمَطَالِبَةِ وَآخِذِ الْحَقِّ  
فِي عَقَابَاتِ

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْكَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ يَحْيَى قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى بْنِ أَبِي  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَقَابَاتِ

وَإِنْ أَرَادَ غَيْرَ ذَلِكَ  
۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ  
الْقَلْبِي عَنْ مَعْمَدُ بْنُ مَجْلِبٍ الْقَدَشِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
ابْنِ السَّرَّاجِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابُو بْنِ

بریدہ الا سلمی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
جو جنگ دست کو حملت دے گا اسے ہر روز صدقہ ملنے کا  
ثواب ملے گا اور جو شخص حملت کر رہا ہے کے بعد ہم حملت  
دیتا رہے تو اس کو ہر روز اتنے ہی صدقہ کا ثواب ملے گا۔

یعقوب بن ابی اسلم، اسماعیل بن ابی اسلم، عبد الرحمن  
بن اسحاق، عبد الرحمن بن معاذ، حنظلہ بن قیس، ابو العیسر  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جو شخص یہ بات کہ اللہ اسے اپنے ساتھیوں سے  
تو وہ قرضہ کو حملت دے یا قرضہ صاف کر دے۔

محمد بن بشار، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش،  
مذہبہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
ایک شخص کا انتقال ہو گیا تو خدا تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ تو نے  
کیا عمل کیا اس نے عرض کیا میں لوگوں کو نقد مال قرض دیتا تھا پھر  
تنگ مال کو حملت دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت  
فرمادی ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے بھی یہ حدیث خود  
موسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

قرضہ کا مطالبہ خوش اخلاقی سے کرنے کا بیان

محمد بن خلف العسقلانی، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ  
بن یحییٰ، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، ابن عمر اور عائشہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو شخص اپنا حق طلب کرنے تو اس میں وہ نرمی  
اور درگزر سے کام لے چاہے پورا ادائیگی نہ ہو

محمد بن المول، محمد بن حبیب، سعید بن السائب  
الطائفی، عبد اللہ بن یامین، حضرت ابو ہریرہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم



تے ایک حق دار سے فرمایا تو اپنا حق نرمی سے حاصل کر خواہ پورا حاصل ہو یا نہ ہو۔

قرض عمدہ طور پر ادا کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ، شبابہ ، ح ، محمد بن یسار ، محمد  
بن جعفر ، شعبہ ، سلمہ بن کہیل ، ابوسلمہ ، ابوسریحہ  
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر لوگ  
وہ ہیں جو قرضہ بہتر طور پر ادا  
کریں۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ بن  
ابی ربیعہ، ابراہیم، عبد اللہ بن ربیعہ نے فرمایا کہ  
بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خنین کے وقت  
مجھ سے تیس یا چالیس ہزار درہم قرض لیے جب واپس  
تشریف لائے تو انہیں اسی وقت ادا فرمادیا اور  
اور فرمایا کہ اللہ تمہارے مال میں اور تمہاری اولاد میں  
برکت عطا فرماتے اور فرمایا قرض کا بدلہ پورا کرنا  
اور تعریف کرنا ہے

قرض خواہ کمو سختی کا حق حاصل ہونے کا بیان۔

محمد بن عبداللہ علی، معتمر، سلیمان، حفص، عکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا جو اپنا قرض یا حق طلب کرتا تھا اس نے آپ کے ساتھ سخت کلامی کی جس پر آپ کے صحابہ برائیمنت ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرض خواہ کو قرض پر سختی کرنے کا اس وقت تک حق حاصل ہے جب تک وہ قرض ادا نہ کرے۔

ابراہیم بن عبداللہ بن محمد بن عثمان، ابن ابی علیہ  
ایوب علیہ، اعش، ابو صالح، ابوسینہ خدری نے فرمایا کہ  
ایک اعربی حضور کی خدمت اقدس میں اپنے قرضہ کے تقاضے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيصَاحِبِ الْحَقِّ نَحْنُ حَقُّكَ لِي

عَفَافٍ وَآبِ اَوْثَمٍ وَآبِ -  
يَا بِيْ حَسَنُ الْقَضَاءِ

١٩٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
شَيْبَانَةُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنِ ابْنِ شَالِبٍ عَنْ سُلَيْمَةَ بْنِ كَثِيرٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ  
يُرْوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحْدِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
أَمَّا اللَّهُ فَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخِيرَ بَيْنَ  
أَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ وَضَاءً

١٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاذِلِيحٌ  
شَاذِلِيحٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْثَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
رَبِيعَةَ الْمُخَدَّوْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ (أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْهُ جِبِينَ شَرَاهِنِيَا  
ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أُنْفَاذًا لَمَّا قَدِمَ قِصَاصُهَا يَوْمَ  
تَحْرُاقُ لَهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارَكَ  
اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِذَا جَزَاءُ  
السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ).

بَابُ لِمَا حَبَّ الْحَقُّ سُلْطَانُ ۞

١٩٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَمَلِيِّ الْعُشْتَرِيُّ بِمَنْصُورٍ  
ابْنُ سَلِيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْبَلٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُطَلِّبُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَذِيْبُ أَوْ يَجْعَلُ فِتْنَةً بَعْضُ الْكَلَامِ فِيهِمْ مَسْخَابَةٌ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ  
سَلْطَانٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَقِفَ فِئْتُهُ

١٩٤ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
ابْنُ عُثْمَانَ أَبُو شَيْبَةَ ثنا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ الْخَثَمِيُّ  
قَالَ ثنا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي



سَيِّدُ الْعَدْرِ حَتَّى قَالَ جَاءَ أَمْرًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
تَقَاضَا دَيْنَاكَ عَنْ عَلَيْهِ فَأَشَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ لَمْ  
أَحْزِرْ عَلَيْكَ إِلَّا قَضَيْتَنِي فَأَنْتَهَرَهُ أَصْحَابُهُ  
وَقَالُوا وَيَعْنِيكَ تَذِيرِي مَنْ تَكَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَطْلُبُ  
حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَعَ  
صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ مَعَهُ أُرْسِلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ  
فَقَالَ أَهَابُ كَانَ عِنْدَكَ تَسْرُفًا قَرَضِيًا حَتَّى يَأْتِيَا  
تَسْرُفًا فَقَضَيْتَ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا أَبْنَى أَنْتَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ فَأَقْرَضْتَهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِي وَأَطْعَمَهُ قَالَ  
أَوْفَيْتَ أَوْفَى اللَّهُ لَكَ فَقَالَ أَوْلَيْتُكَ نَحْيَا أَرْأَيْتَ  
أَنْهُ لَا قَدِيسَتْ أَمْرَهُ لَا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ بِهِمَا  
حَقًّا غَيْرَ مُتَعَبِعٍ ۝

باب ١٩٤ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ تَنَاوَضَ بَيْنَهُمَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ وَكَيْفَ وَ  
أَنَّى عَلَيْهِ خَيْرٌ أَعْنَى عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي أَوَّاجِدُ  
يُحَلُّ بِعَرَضَةٍ وَعَقُوبَتُهُ قَالَ عَلَى الْقَنَافَةِ يَعْنِي  
عَرَضَةَ شَكَايَتِهِ وَعَقُوبَتُهُ سَجَنَتُهُ

٩٨ - رَحَدْنَا هَدِيَّةَ بَنِي عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا النَّظَرُ  
بَنِي شَمِيلٍ ثَنَا الْهَرَمَاسُ بَنِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعِيرِي لِي فَقَالَ لَزِمْتَهُمْ هَرَفِي إِخْرَجَ السَّهَابُ  
فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا نَيْبٍ تَبِعْتَهُمْ

١٩٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ  
قَالَ شُعْبَةُ بْنُ عُمرَةَ ابْنُ لَوْثَنُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
أَبِيهِ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَدَرْدٍ دَيْنَالَهُ عَلَيْهِ

کے لیے آیا اور اس نے درشت کلامی کی حتیٰ کہ اس نے یہ بھی الفاظ کہے کہ اگر آپ نے قرض ادا نہ کیا تو میں آپ کو بنام کروں گا۔ یہ منکر معاہدے اسے ڈانٹا گیا تو نہیں جانتا کہ تو کس سے باتیں کر رہا ہے اس نے جواب دیا میں اپنا حق مانگ رہا ہوں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قرض خواہوں کی طرف غلامی کیوں نہیں کرتے پھر حضور نے کوئی آدمی خولہ بنت خدیج کے پاس بھیجا کہ تمہارے پاس اگر کچھ ہو تو تو یہیں دیدو جب ہمارے پاس آئیں گی تو ادا کر دیں گے خولہ نے جواب دیا میرے ماں باپ آپ پر قرآن سہول میں کیوں نہ دوں گی خولہ نے کچھ اور یہ بھیجیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عہد پر کا قرضہ ادا فرمایا اور اسے کھانا کھلایا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ نے میل پورا پورا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہترین لوگ ایسے ہوتے ہیں وہ قوم کہیں پاک نہیں ہو سکتی جس کا کفر شخص اپنا قرض نہ لے سکے۔

**مقروض کو قید کرنے کا بیان۔**

مقروض کو قید کرنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، دیر بن وسیلہ  
الطائفی، محمد بن میمون بن سیکہ، عمرو بن الشہید  
شریف کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جو آزمائش ادا نہ کرے تو میرے  
یہ اس کی عزتی اور سزا دونوں  
جاننے ہیں۔

ہدیہ بنی عید الوہاب، نضر بن شعیل ہر ماس بن حبیبہ، حبیبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک قریب دار کو لے کر حضور کی خدمت میں آیا حضور نے فرمایا یہ جہاں جاتے اس کے ساتھ ربوہ پر حضور کا شام کے وقت عجب پروردگار ہوا تو فرمایا اے تمہی بھائی تم نے اپنے قیدی کا کیا کیا۔

محمد بن یحییٰ بن عکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبد اللہ بن کعب کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ انہوں نے مسجد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قریضے کا تقاضا کیا۔ حتیٰ کہ وہ دونوں کی آواز بلند ہو گئی۔ حضور گھر سے آواز سُن کر پُریشان لگتے اور کعب کو آواز دی کعب نے ایک



کہا آپ نے ارشاد فرمایا اپنے قرض میں سے اتنا چھوڑ دو اور باقی سے نصف کا اشارہ فرمایا کعب نے عرض کیا بہت اچھا۔ آپ نے ابن ابی صرہ سے فرمایا اٹھو اپنا قرض ادا کر دو۔

فِي الْمَسْجِدِ حَتَّىٰ أَتَرْتَهُنَّ أَصَوَاتُهُنَّ حَتَّىٰ سَمِعْتُهُنَّ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّيْتُ بَيْنَهُ  
فَخَدَعَنِي لِيَهْمَانَا ذِي كَعْبًا فَقَالَ بَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ دَعْنِي مِنْ دِينِكَ هَذَا وَأَوْفِي بَيْدِي لَا تَنْظُرْ  
فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَحَرِّقْ قَاتِلُهُ

### باب القرض

۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا  
يَعْلَى ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسْبَرٍ عَنْ قَبَسِ بْنِ رُوَيْثٍ  
قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَدَا نَانَ يَقْرَضُ عَقْلَمَةَ أَلْفَ  
دِينَارٍ هَمَّ إِلَى عَطَايَةٍ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاوَةً تَقَامَّاهَا  
مِثْلُهُ وَاسْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهَا فَلَمَّا كَانَ عَقْلَمَةُ عَصِيبَ  
نَمَكْتُ أَشْهُمًا أَتَانَا فَقَالَ أَقْرِضْنِي أَلْفَ دِينَارٍ  
إِلَى عَطَايَ قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا أَمْرُ عَصِيبَةَ هَلْ كُنْتَ  
بِذَلِكَ الْخَيْرِ يُطَهَّرُ الْمُتَعَمُّومَةُ الَّتِي عِنْدَكَ فِي آتِ  
بِمَا فَقَالَ أَمَّا وَاللَّهِ إِنَّمَا لَدَّرَ إِلَيْكَ الْخَيْرُ  
فَتَهَيَّئْنِي مَا حَرَكْتُ مِنْهَا دِينَارًا وَاحِدًا  
قَالَ نَبِيَّهِ أَبُوكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ  
بِي قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْي  
قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ  
يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ إِلَّا كَانَ كَصَدَقَتَيْنِ  
مَرَّةً قَالَ كَذَلِكَ أَنْبَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ

۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثنا  
هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ وَحَدَّثَنَا  
أَبُو حَاتِمٍ ثنا هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ  
بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ بَيْتَةَ  
السُّورِيِّ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا الْقَرْضُ قَدْ يَعْتَبَرُ  
أَمْثَلُهَا الْقَرْضُ بِشَمَانِيَّةٍ عَشْرٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ

### قرض دینے کے ثواب کا بیان۔

محمد بن خلف العسقلانی، یحییٰ، سلیمان بن یسیر، قیس،  
بن رومی کہتے ہیں سلیمان بن عدنان نے علقمہ کو ایک ہزار  
درہم تنخواہ کے وعدے پر قرض دے دیے جب انہیں تنخواہ ملی تو  
سلیمان نے سستی سے تقاضا کیا علقمہ نے اسے ادا کر دیا چند ماہ گزر  
کے بعد علقمہ پھر سلیمان آئے پاس آئے اور ان سے ایک ہزار درہم  
تنخواہ کے وعدہ پر ملنے انہوں نے اقرار کیا اور اسی علقمہ سے کہا تیرے پاس  
بڑھتی ہوئی سستی کبھی ہے وہ بے آواز اسے بیکراؤتی سلیمان بولے یہ وہی  
سستی ہے جو تم نے مجھے قرضہ میں ادا کی تھی۔ میں نے اس میں سے ایک  
درہم بھی نہیں نکالا علقمہ کہنے لگے جب تیریں ضرورت نہ تھی تو تم میرے  
ساتھ اتنا سمجھ لو کہ کیوں کیا تھا سلیمان نے جواب دیا کہ میری سستی بنا پر  
جو میں نے تم سے سستی مٹی علقمہ نے دریافت کیا وہ کون سی حدیث سلیمان  
بولے آپ نے ابن مسعود کی یہ حدیث بیان کی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلم بھائی کو دوبار قرض دے گا  
اللہ اسے اتنے صدقے کا ثواب دے گا

عبید اللہ بن عبد الکریم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ح  
ابو حاتم، ہشام، خالد بن یزید، یزید، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں رات مجھے۔ مناجات  
میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ صدقہ  
کا اجر دس گنا اور قرض کا اجر اسی گنا ہے میں نے جبریل  
سے دریافت کیا کیا سبب ہے کہ قرض کا درجہ صدقہ سے بڑھ  
گیا۔ جبریل نے جواب دیا کہ ساتوں کے پاس مال ہوتا



ہے اور پھر بھی سواں کرتا ہے۔ لیکن قرض مانگے گا حاجت کی بنا پر مانگتا ہے۔

پیشام، اسماعیل بن عیاش، عقبہ بن سعید الضبی، یحییٰ بن ابی اسحاق الہناتی کہتے ہیں میں نے انس سے دریافت کیا کہ بعض اشخاص اپنے مسلمان بھائی کو قرض دیتے ہیں پھر قرض لینے والا قرضہ دینے والے کے پاس کچھ تحفہ بھیجتا ہے جس کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اگر کوئی شخص کسی کو قرض دے پھر قرض لینے والا تحفہ دے تو یہ قبول نہ کرے یا سواری پر سوار کرے تو سوار نہ ہو اور کوئی شے قبول نہ کرے ہاں اگر پہلے سے تحفہ تعلق کا باہم کوئی سلسلہ ہو تو حرج نہیں۔

**میت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان۔**

ابن ابی شیبہ، عقان، حماد بن سلمہ، عبد الملک ابو جعفر ابو نصرہ، سعد بن اطلول نے فرمایا کہ میرے بھائی کا انتقال ہو گیا انہوں نے تمہیں سودہم اور اپنے بچے چھوڑے میرا خیال ہوا کہ ان درمہوں کو ان بچوں پر صرف کر دوں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بھائی مقررہ من ہے نہیں پاسبی کہ اس کا قرض ادا کرے بعد نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کا تمام قرض ادا کر دیا لیکن دو دینار باقی ہیں جن کا دعویٰ ایک عورت نے کیا تھا وہ میں نے نہیں دیتے کیونکہ اس کے پاس گولہ نہ تھے۔ آپ نے فرمایا اسے بھی دید کر کیونکہ وہ عورت سچی ہے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، شعیب بن اسحاق، پیشام بن عروہ، دہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا ہے کہ جب ان کے والد شہید ہو گئے تو ان کے ذمے ایک یہودی کے تیس درہم تھے میں نے اس یہودی سے بہت مانگی لیکن اس نے انکار کر دیا۔ جابر نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں گفتگو کی تاکہ آپ سفارش کر دیں حضور اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا تو اپنے قرض میں جابر کے بارش میں جو کچھ ہو میں دے لو اس نے انکار

مَا بَالُ الْقَدَمِ مِنْ أَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لَا تَسْأَلُ يَسْأَلُ مَعْنَى لَا وَ السُّقْرُضُ لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ ۝

۲۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ حَكِيمٍ الشَّرِيفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهِنَاتِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَا الرَّجُلَ بِنَا يَقْرِضُ أَخَاهُ النَّالَ فَيَهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدِي لَهُ أَوْ حَمَلَةً عَلَى الذَّائِبَةِ فَلَا يَرْكَبُهَا وَلَا يَقْبَلُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ خَدِشًا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ ۝

**باب ۵۔ آذَاءُ الدِّينِ عَنِ الْمَيِّتِ ۝**

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَمَّارٌ ثنا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نُصْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَطْلُولٍ أَنَّ أَخَاهُ، نَالَ وَتَرَكَ ثَلَاثًا مِائَةً وَرَهْمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَادَ أَنْ يُنْفِقَ مَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهِ فَأَتِ بِهِ فَأَتَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَذَيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِيْنَارَيْنِ ارْعَتْهُمَا امْرَأَةً وَلَيْسَ لَهَا بَيْنَهُ قَالَ فَأَعْرِضْهُمَا فَإِنَّهُمَا مُحَقَّقَتَانِ ۝

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ الشَّافِعِيُّ ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ تَوَفَّى وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسَقَا الرَّجُلَ مِنْ الْيَهُودِ نَاسًا فَظَهَرَ لَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَّا أَنْ يُظْهِرَهُ فَظَهَرَ جَابِرُ بْنُ سَوَّانَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ لَهُ إِلَيْهِ نَبَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَهَرَ الْيَهُودِيُّ يَأْخُذُ ثَمَرَةً



کر دیا آپ نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے تب بھی انکار کر دیا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بارغ میں تشریف لے گئے اس میں گھومے پھرے اور فرمایا اسے جابر کھجوریں توڑ کر اس کا قرضہ ادا کر دو۔ جب کھجوریں کاٹی گئیں تو تیس دسوا قرضہ ادا کرنے کے بعد بارہ دسوق زیادہ نکلیں جابر اس بات کی اطلاع دینے کے لیے حضور کی خدمت میں آئے حضور موجود نہ تھے۔ جب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لاتے تو جابر نے عرض کیا کہ اس کی کھجوریں پوری ہو گئیں اور اس کے علاوہ اتنا اتنا مال بچا ہے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا کر تم عمر کو بتا دو جابر عمر کے پاس گئے اور انہیں واقعہ کی خبر کی انہوں نے فرمایا میں تو اسی وقت سے جانا تھا۔ مگر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درختوں میں گھومے تھے کہ اللہ تعالیٰ اب ان میں برکت نازل فرماتے گا۔

**تین سلب سے قرضہ ادا ہوئے والے کا قرضہ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔**

ابو کریب، رشید بن سعد، عید المرسلین الماری، ابو اسد جعفر بن عون، ابی انعم، ح، ابو کریب، دکیح، سفیان ابن انعم، عمران بن عبد الغفری، حید اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن قرضدار سے بدلہ لیا جائیگا البتہ اگر تین باتوں میں قرض دار ہو گا تو اس سے بدلہ نہ لیا جائے گا ایک وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو اور پھر وہ کمزور ہو جاتے اور قرض سے کراہتی قوت برخواستے اور اس کی غرض دشمن خدا کے مقابلہ میں اپنی قوت بڑھانا ہو دوسرا وہ شخص کہ اس کے گھر کوئی مسلمان فوت ہو جاتے اور اس کے یہاں کعبہ و دفن رکھتے کچھ نہ ہو۔ تیسرا وہ شخص جو بلا نکاح رہنے سے اپنے

عَلَيْهِ بِأَلَدِي لَمْ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَكَتَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَنْتَظِرَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشَى فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِي جَابِرُ جَدِّ لَمْ فَأَوْفِيهِ الَّذِي لَمْ فَجَدَّكَ بَعْدَ مَا رَجِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَسَقًا وَفَضْلَ لَمْ إِشْنًا عَشَرَ وَسَقًا فَجَاءَ جَابِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ يَا الَّذِي كَانَ فَوْجًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا لَنَا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَرَاكَ وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْ بِهِ بِلَكَ عَمْرُ بْنُ النَّخَّاطِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عَمْرٍ فَخَبَرَهُ فَقَالَ لَمْ عَمْرٌ لَقَدْ غَنَيْتُ جِبْنٌ مِثْلِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَارِكَنَّ اللَّهُ فِيهِمَا :

**باتھ ثلاث من اذان فيهن قضی اللہ عنہ**

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَارِشُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَارِبِيُّ وَأَبُو أُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ الْأَعْمَى قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَجَيْهٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ ابْنِ الْأَعْمَى عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَعْرِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّيْنَ يَقْتَضِي مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَا تِ الْإِمْنُ ثَلَاثًا فِي ثَلَاثٍ خِلَالِ الرَّحْلِ تَمَحَّضَتْ قُوَّتُهُ فَبِشْرٍ لِلَّهِ نَيْسْتَدِينُ بِمَقْوَى بِهِ بَعْدُ وَاللَّهُ وَنَسَدُوه قَدْ جُلَّ جَمُوتٌ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَا يَجِدُ وَ



دین پر خوف کھاتا ہو کہ اگر شادی نہ کرے گا تو زنا میں مبتلا ہو جائیگا  
تو یہ اپنی شادی کے لیے قرض سے تو اسے تھا۔ نے ان تینوں  
صورتحالوں میں قیامت کے دن اس کا قرضہ ادا فرما دے گا۔

## رہن کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اسمعش، ابراہیم  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک عرصہ کے لیے خریدنا تو  
اپنی زرہ گردی رکھی۔

نسر بن علی، علی، بشام، قتادہ، انس سے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی  
کے پاس گردی رکھی اور اس سے اپنے گھر والوں  
کے لیے کچھ جوئے۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، عبد المجید بن ہرام، شہر بن شہب  
اسما بنت یزید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ غلہ کے بدلے میں  
ایک یہودی کے پاس گردی رکھی ہوئی تھی۔

عبد اللہ بن معاویہ الحمیری، ثابت بن یزید، بلال بن  
عباس، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ ایک  
یہودی کے پاس تیس ساع جو کے بدلے میں گردی  
رکھی ہوئی تھی۔

رہن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے کے جوہر کا  
ابن ابی شیبہ، وکیع، انکر یا شیبی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے پاس  
جانور رہن ہو تو وہ اس پر سوار ہو سکتا ہے ایسے ہی اس  
جانور کا دودھ بھی پی سکتا ہے لیکن اس صورت میں جانور کا

يَكْفِيْنَا دِيَارَ رِيَالٍ لَا يَدِينُ وَرَجُلٌ نَمَاتَ اللَّهُ عَلَى  
نَفْسِهِ الْفَقْرَةَ فَيَسْكُرُ خَشْيَةً عَلَى دِينِهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْضِي  
عَنْ هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔

## أَبْوَابُ الرُّهُونِ

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْنَا هِنْدَ  
حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا مَلَأَ  
أَخِيلَ وَرَهْنَهُ دِرْهَمًا۔

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَوْهَرِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي  
ثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ  
بِالدَّيْنَةِ فَأَخَذَ كُلُّهُمْ مِنْهُ سَعِيرًا۔

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ عَنْ الْحَمِيدِ  
ابْنِ هَرَمَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَزِيدٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّى دِرْهَمًا مَرَّكَوَةً  
عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَحَامٍ۔

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْجَمْعِيُّ ثنا  
ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَاتَ وَدِرْهَمُهُ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا  
مِنْ شَعِيرٍ۔

بَابُ الرُّهُونِ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ  
۲۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ عَنْ  
زَكْوَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْمُ رُكْبٍ إِذَا كَانَ  
مَرَهُوًّا وَلَبَنُ الدَّارِ يَشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرَهُوًّا۔



گھاس دانہ اس کے ذمہ ہوگا۔

### مزدوری کو نہ روکنے کا بیان

محمد بن حمید، ابراہیم بن المختار، اسحاق بن راشد، نہیری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مزدوری کو روکا نہیں جاسکتا۔

### مزدوری کا بیان

سویہ، یحییٰ بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید القبری، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت کے دن میں شخصوں کا دشمن ہوں گا، اور جس کا میں دشمن ہوں گا قیامت کے دن میں اس پر غاب رہوں گا، اول وہ شخص کہ جو خدا کا نام لے کر عہد کرے پھر اس کو پورا نہ کرے، دوسرا وہ شخص کہ جو آزاد آدمی کو غلام بنا کر فروخت کرے اور اس کی قیمت کھائے، تیسرے وہ شخص جو کسی سے مزدوری کرے اور اس کی مزدوری پوری نہ کرے۔ عباس بن الولید، وہب بن سعد بن علیہ علیہ الزمان بن زید بن اسلم، زید ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

### روٹی کھلانے پر مزدور رکھنے کا بیان

محمد بن المنفل، بقیہ مسلمہ بن علی سعید بن ابی الدرب، عراث بن رباح، عقبہ بن النضر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ نے قسم پڑھ کر جب حضرت موسیٰ کے قصہ پر پہنچے تو فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس برس تک مزدوری کی جس کی اجرت یہ تھی کہ انہیں کھانا ملے گا اور وہ اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھیں گے۔

ابو عمر، اس بن عمرو، ابن مہدی، سلیم بن حیان

عَلَى الذَّوْرِ يَرْكَبُ وَيَتَرَبُّ نَفَقَتُهُ۔  
باب ۹۲ لَا يُدْرَأُ الرَّهْنُ

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ تَنَاوَلْنَا رَهْنَهُمُ الْخِثَارَ عَنْ رِشْقِ بْنِ طَابٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُدْرَأُ الرَّهْنُ۔

### باب ۹۳ أَجْرُ الْأَجْدَاءِ

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ تَنَاوَلْنَا يَحْيَى بْنَ سَلِيمٍ عَنْ إسماعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ تَنَاوَلْنَا مَرْيَمَ ابْنَةَ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ كُنْتُ خَصْمُهُ خَصْمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي دَعْدًا وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ شَعْرَ رَجُلٍ أَتَى أَجْرًا جَيْرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُمَا وَلَمْ يُؤْفِ بِأَجْرِهِ۔

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا الْبُتَّانُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّشْقِيُّ مَنَا وَهَبُ بْنُ سَعْدٍ بِنِ حَظِيَّةَ السَّاهِي تَنَاوَلْنَا الرَّحْمَنِ ابْنَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجْدَاءَ جِرًّا قَبْلَ أَنْ يَجُفَّ عَرْقُهُ۔

باب ۹۴ أَجْرُ الْأَجْدَاءِ عَلَى طَعَامٍ بَطْنِي۔  
۲۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْخَبَرِيُّ تَنَاوَلْنَا بَقِيَّةَ ابْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْيُؤُبِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رِبَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَةَ بْنَ السَّيِّدِ يَقُولُ تَنَاوَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّوْظَهُمْ حَقًّا إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى كَانَتْ مِنْ مَوْسَى أَجْرَ نَفْسِهِ ثَمَانِي سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى حَقِّهِ فَرَجَبًا وَطَعَامٍ بَطْنِي۔

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ تَنَاوَلْنَا الرَّحْمَنِ



حیاتی ، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ، میں یثیبی کی حالت میں پہلا اور مسکن کی حالت میں ہجرت کی اور میں غزوہ ان کی بیٹی کا صرف کھانے پر ذکر تھا جب یہ باری باری ادنیٰ پر چڑھنے کے لیے اترتے تو میں ان کے لیے لکڑیاں جمع کرتا جب سوار ہوتے تو جانوروں کو لگا کر پلاتا لہذا میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے دین کو مضبوط کیا اور ابو ہریرہؓ کو پیشوا بنایا ۔

### ایک کھجور کے بدلے ڈول نکالنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ علی الصنعانی ، معتز ، سلیمان ، غنم ، مکرہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار بھوک لگی اور کھانے کو کچھ نہ تھا یہ خبر حضرت علیؓ کو پہنچی وہ مزدوری کی تلاش میں نکلے تاکہ اس سے کچھ حاصل کر لیں اور حضورؐ کی تکلیف رفع کریں چنانچہ ایک یہودی کے باغ میں پہنچے تو اس کے لیے سترہ ڈول پانی کھینچی اور ہر ڈول کے بدلے اس نے ایک عمدہ کھجور دی ۔ علیؓ انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت آئے جس میں حاضر ہو گئے ۔

محمد بن بشر ، ابوالرحمان ، سفیان ، ابواسحاق ابو حبیہ ، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول نکالتا اور یہ شرط لگاتا کہ عمدہ کھجور لوں گا

علی بن المنذر ، محمد بن فضیل ، عبید اللہ بن سعد ، کیسان ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک انصاری حضورؐ کی خدمت آئیں میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ مجھے آگے چہرے کا رنگ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہے آپؐ نے فرمایا بھوک کی وجہ سے انصاری اپنے گھر گیا لیکن وہاں کچھ کھانے کو نہ ملا وہ مزدوری کی تلاش میں نکلا تو ایک یہودی اپنے کھجوروں کو پانی دے رہا تھا ۔ انصاری نے کہا میں تیری کھجوروں کو پانی دیدوں اس سے تمہارا چہرہ

بُن مَہْدٍ حِیْ ثَنَا سُلَیْمٌ بَنُ سَیَّانٍ سَمِعْتُ اَبی یَعْقُوْلَ سَمِعْتُ اَبی ہُرَیْرَةَ یَقُوْلُ نَشَاتُ یَثِیْبًا وَ مَا بَرَّتْ مِسْکِیْنَا وَ کُنْتُ اَیْضًا اِلَیْبَنَةِ عَزْرَانَ یَطْعَاہُ بَطْنِیْ وَ عَقْبَةُ رَجُلٍ اَخْطَبَ لَہُمْ اِذَا اَنْزَلُوْا وَ اَحْدَا لَہُمْ اِذَا اَرْکَبُوْا فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الدِّیْنَ قَوَامًا وَ جَعَلَ اَبَاہُ رَبًّا اِمَامًا ۝

یَا ہٰی الرَّجُلُ یَسْتَقِیْ کُلَّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَ یَشْتَرِطُ جَلْدًا ۝

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَلْعَلٰی الْقِنْفِیُّ ثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَمْرِوْہَ عَنْ اَبِیْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَصَابَ نَبِیَّ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ خَصَامَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِکَ عَلَیْہَا خَزَرٌ یَلْتَمِسُ عَمَلًا یُصِیْبُ فِیْہِ شَیْءٌ لِّیَقِیْتُہُ یَاہُ نَرْسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فَاَتٰی بَسَاتًا لِیَرْجُلَ مِنْ اِلَہُوْہِ فَاَسْتَقِیْ کُلَّ سَبْعَةِ عَشْرَ دَلْوًا کُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَحَدِّثُوْا اِلَیْہِمْ وِیْءٌ مِنْ تَمْرٍ سَبْعَ عَشْرَةَ عَجْوَةً فَجَاَ یَسُوْعًا اِلَی النَّبِیِّ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ ۝

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سَیَّانٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَبِیْبَةَ عَنْ عَلِیِّ قَالَ کُنْتُ اَدُلُّ اَوَّلَ الدَّلْوِ بِتَمْرَةٍ وَ اَشْتَرِطُ اَنْہَا جِلْدٌ ۝

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِیْلِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ حَدِیْہِ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَنَاقَا بَا نَرْسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَنْہَا لَوْ نَوْنُکَ مُنْکِفًا قَالَ اَلْخَمْسُ فَانْطَلَقَ الْاَنْصَارِیُّ اِلَی رَجُلٍ فَلَمْ یَجِدْہِ رَجُلٍ شَبِیْہًا فَرَجَعَ یَلْتَمِسُ فَاِذَا اِلَہُوْہِ یَسْقِیْ نَحْلًا فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ لِیَلِہِمْ وِیْءٌ اَسْقِیْ نَحْلَکَ قَالَ



دول کے بدلے ایک کھجور ہوگی۔ انصاری نے کہا میں اجرت میں عمدہ کھجوروں کا سوکھی اور ردی کھجوروں کا آخر انصاری نے بارگ کو پانی دیا اور دو ساع کھجور لے کر حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔

**تنہائی یا چوتھائی پیداوار پر کھیتی کرنے کا بیان۔**  
ہناد بن السری، ابو الاحوص، طارق بن عبد الرحمن ابن السیب، رافع بن خدیج، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیح محافلہ اور مزایہ سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کھیتی میں ششیں کریں۔ ادل جس کی اپنی زمین ہو۔ دوسرے جس کو جہتہ یا مستعار زمین دی جاتے تیسرے سونے پہ انہی کے عوض کرائے پر لی ہو۔

ہشام بن محمد الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم زمین مزارعت پر دیتے اور اس میں کچھ معاوضہ نہ سمجھتے حتیٰ کہ ہم سے رافع نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے تو ہم نے مزارعت پر زمین دینی چھوڑ دی۔

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم افشاری عطار، مجاہد عبد اللہ فرماتے ہیں ہمیں سے بعض اشخاص کے پاس زیادہ زمینیں تھیں۔ ہم اسے تنہائی یا چوتھائی کی بنائی پر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کے پاس زیادہ زمین ہو تو وہ کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت کاشت پر دے اور اگر وہ اسے قبول نہیں کرتا تو اپنی زمین کو روک لے۔

ابراہیم بن سعید الجوسری، ابو توبہ ابو یزید بن تافع معاذ بن سلام یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو یا تو وہ خود

نَعْمَ فَإِنْ كُنْ دَلُوبَتْرَةً قَاسَتْ لَكَ الْأَنْصَارُ عَنِ  
بَنِي لَا يَأْخُذُ خِدْرَةً وَلَا تَابِرَةً وَلَا حَشَقَةً وَلَا  
يَأْخُذُ الْأَجَلَةَ لَا فَاسْتَقَى بِتَحْوِمْ مَصَاعِيْنِ  
فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَنَّ الْمَرْأَةَ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ  
۲۱۹۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ  
عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَايَةِ  
وَقَالَ إِنَّمَا يُذِرُ عَنْ ثَلَاثَةِ رَجُلٍ لَدَى أَرْضٍ فَيُؤْخِرُ عَنْهَا  
وَرَجُلٍ مُتَمَتِعٍ أَرْضًا فَيُؤْخِرُ عَنْهَا مَتَمَتِعًا وَرَجُلٍ  
اسْتَكْرَى أَرْضًا بِدَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ  
قَالَ ثَنَا سُيَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ  
سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نَخَابِرُ وَلَا نَرَى  
بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ  
يَقُولُ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْهُ فَتَرَكْنَا ذَلِكَ قَوْلًا

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَبُو لَيْدٍ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ  
يَقُولُ كُنَّا نَتَّخِذُ لِرَجَالٍ مِمَّنْ فَضُولُ أَرْضِيْنِ يُوَاجِرُونَنَا  
عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضُولُ أَرْضَيْنِ فَلْيُزْرِعْهُمَا  
أَخَاهُ فَإِنْ أُنِيَ فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ  
ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعِيُّ بْنُ تَافِعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ  
سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عاریتاً دیدے ورنہ اپنی زمین خالی چھوڑے رکھے۔

**ترجمین کاشت پر دیتے کا بیان۔**

ابو کریب، عبدہ، ابو اسامہ، محمد بن علیہ، سعید بن عقیل، نافع، ابن عمر، یثاقی پر دیتے ان سے ایک شخص نے اگر بیان کیا کہ نافع بن عوف فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین یثاقی پر دیتے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر ان کے پاس گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ان کے پاس پہنچا۔ اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے تو ابن عمر نے زمین یثاقی پر دیتی چھوڑ دی۔

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر دینار، حمزہ بن ربیعہ، ابن شاذب، مطرف، عطار، جابر بن عبد اللہ بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو ذرا عت پر دے۔ اور اس کی اجرت نہ لے

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد بن ابی نعیم، ابوسفیان موطا ابن ابی احمد، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ سے منع فرمایا ہے اور محافلہ زمین کاشت پر دینے کو کہتے ہیں۔

**سونے چاندی کے بدست کاشت کرانے کا بیان۔**

محمد بن رمح، لیث، عبد الملک بن عبد العزیز

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا  
أَخَاهُ فَإِنْ أُنِيَ فَلْيُصِلْ إِلَى رُصْنِهِ ۝

**باب ۹۸۔ كَرَاءُ الْأَرْضِ ۝**

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ شَيْخَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ  
وَأَبُو إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اللَّهُ أَوْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ  
يُكْرِئُ أَرْضَ مَالِهِ مُذَارِعَاتًا لَا إِنْشَاءَ فَأَخْبَرَهُ  
عَنْ نَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْمَزَارِعِ وَذَكَرَ ابْنُ  
عُمَرَ وَذَكَرْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ  
فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْمَزَارِعِ  
فَكَرَّرْتُ عَبْدُ اللَّهِ كَرَاهَا ۝

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنُ سَعِيدِ بْنِ  
كَثِيرٍ بِنِ دِينَارِ الْجَنَيْمِيِّ شَيْخَانَا صَمْرَةَ بْنُ زَيْدٍ عَنْ  
عَنِ ابْنِ شَوْذِبٍ عَنْ مَطْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا  
أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا ۝

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَيْخَانَا مَطْرُفُ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ شَيْخَانَا مَالِكُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ نُسَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ  
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَافَلَةِ  
وَالْمُحَافَلَةُ اسْتِئْجَارُ الْأَرْضِ ۝

**باب ۹۹۔ الرِّخْصَةُ فِي كَرَاءِ الْأَرْضِ  
الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ**

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ



بن جبرئیل، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباسؓ نے جب یہ سنا کہ لوگوں میں زمین کاشت پر دینے کے بارے میں اختلاف ہے تو انہوں نے فرمایا سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا تم اپنے بھائی کو زمین ایسے ہی دے دو اور اسے کاشت پر دینے سے منع نہیں فرمایا۔

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کو مفت زمین دینا۔ اس پر تنبیہ اجرت لینے سے بہتر ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں یہی عقل ہے اور انصار کی برلی میں اسے محاطہ کہا جاتا ہے

محمد بن الصبار، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، منقلہ، بن قیس کہتے ہیں میں نے رافع بن خدیج سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا اسہوں نے فرمایا ہم زمین پر مزارعت پر اس صورت میں دیتے کہ جو پیداوار ہوگی اتنی تمہاری ہوگی اور اتنی ہماری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیداوار لینے سے منع فرمایا البتہ روپیہ لینے سے منع نہیں فرمایا۔

مزارعت کی مکر وہ صورت کا بیان۔

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، ازراعی، ابو الباشی، رافع بن خدیج، طہیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ہر اس کام سے منع فرماتے جس میں ہمارے لیے بستی ہو تو میں نے کہا جو کچھ حضور نے فرمایا وہ صحیح ہے طہیر ابو لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مزارعت کیے کرتے ہو۔ ہم نے جواب دیا ہم شہابی یا چرمقائی کی بشتی پر دیتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو یا خود کاشت کرو یا دوسرے کو مفت میں کاشت پر دے دو

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، مسعود، مجاہد، اسید بن قہیر، رافع بن خدیج،

من مہدی التلیک بنی عبد، نعزیز بن جریج عن عمر وابن دینار عن طاؤس عن ابن عباسؓ انہ لسا ربیعہ اکثر الناس فی کواء الارض قال سبحان اللہ انما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تعفوا احدکم خالة ولم یثب عن کرایمہ

۲۲۷۔ ح۱۔ انما النعباس بن عبد العظیم العنبری ثنا عبد الرزاق انا معمر عن ابن طاؤس عن ابيہ عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یمنع احدکم خالة ارضه غیرہ زعمین ان یأخذ علیہا کذا الشیء معلوم فقال ابن عباسؓ هو حق وهو یلیسان الا فصار المخالفة

۲۲۸۔ حد ثنا محمد بن الصباح ثنا سفیان بن عیینہ عن یحییٰ بن سعید عن حنظلہ بن تیس قال سألت رافع بن خدیج قال کنا نکرى الارض علی ان لك ما اخرجت هذہ و لی ما اخرجت هذہ فتمینا ان نکرى ہا یما اخرجت ولم نثہ ان نکرى الارض من یا التوزی

باب ما یکرى من المزارعت

۲۲۹۔ حد ثنا عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی ثنا الولید بن مسلم ثنا ابي حدثنی ابو الباشی انہ سیدم رافع بن خدیج عن حدیث عن عقیقہ ظہیر قال قال نبانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن امیر کان لنا رافعا فقلت ما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فہو حق فقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تصنعون بیعناکم فلتاواجرها علی الثلث والرابع والاوسق من البزیر الشعیبر فقال فلا تعفوا الارض عوھا و ازمعوھا ہا

۲۳۰۔ حد ثنا محمد بن یحییٰ انما عبد الرزاق انا الثوری عن مسعود عن مجاہد عن اسید



حضرت زین العابدین نے فرمایا جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے بے پرواہ ہوتا تو وہ اسے تہائی چوتھائی اور نصف کی شرط پر دیتا اور تین جہادوں یا ربع کی کاشت کی شرط کر لیتا اور اس وقت روزی بہت مشکل تھی آدمی بھاڑے سے اور جس شے سے اللہ چاہتا کام کرتا اور اس سے فائدہ حاصل کرتا۔ ایک روز ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کام سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے فائدہ پہنچانے والا تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کاشت پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ تم زمین دینا چاہتو تو اپنے بھائی کو بلا نفع دیدو یا اسے جھوڑو یعقوب بن ابراہیم الدوری، ابن علیہ، عبدالرحمان بن اسحق ابو عبیدہ بن محمد، سلمہ بن اسیر، ولید بن ابی الولید، عروہ زید بن ثابت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رافع کی مغفرت فرمائیں میں ان سے زیادہ اس حدیث سے واقف ہوں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخص آئے جن کا آپس میں جھگڑا ہو گیا آپ نے فرمایا یہ تمہارا کیا حال ہے جب تم آپس میں لڑتے ہو تو زمین کاشت پر نہ دیا کرو۔ تو رافع بن خدیج نے صرف آخری الفاظ سن لیے۔

### تہائی یا چوتھائی پر کاشت دینے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے طاؤس سے دریافت کیا اے ابو عبدالرحمان اگر آپ زمین کاشت پر نہ دیا کرتے تو کیسا تھا کیوں کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے انہوں نے کہا میں اس طرح لوگوں کی مدد کرتا ہوں معاذ بن جبل نے ہمارے سامنے اس طرح کیا حال کہ وہ لوگوں میں بکے زیادہ عام تھے اور ابن عباس جو صحابہ میں مشہور عالم ہیں

ابن عباس نے فرمایا: اِنَّا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ زَيْنِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اِذَا اسْتَقْبَحَ عَرَبٌ اَرْضَهُمْ اَعْطَاهَا بِالنَّكْلِ وَالزُّبُعِ وَالْقَيْصِ وَاشْتَرَكُ خَلْقَ حَبَدِ اُولَ الْاَنْفَصَارَةِ وَمَا سَقَى الْوَبِيمَ وَكَكَاتِ الْبَيْتِ اِذَا ذَاكَ خَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَوِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصَلِّي مِنْهَا مُنْعَةً كَانَتْ تَارِقَةً بَيْنَ خَدِيجٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ نَكْمٌ نَافِعًا وَكَهَامَةً اللَّهُ وَكَهَامَةً رَسُولِهِ اَنْتُمْ تَكْمُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْخَفْلِ وَيَقُولُ مَنِ اسْتَقْبَحَ عَرَبٌ اَرْضَهُ فَلْيَسْتَحَبَّهَا آخَاةً اَوْ لِيَتَّعَ ۝ ۲۳۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَذْرِيُّ ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَكْحَدٍ بَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَثَّقَ بِي الْوَلِيدُ قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَقُولُ اللَّهُ يَزَاهِمُ بَيْنَ خَدِيجٍ اَنَا وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِالْعَوِيدِ مِنْهُ اِنَّا اَنَّى رَجَلَانِ اَتَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُلَا اَتَسَلَا فَقَالَ اِنَّ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تَكْذِبُوا الْمَزَارِعَ فَتَمِيعَ رَافِعٍ قَوْلُهُ فَلَا تَكْذِبُوا الْمَزَارِعَ ۝

### باب الرُّحْصَةِ فِي الْمَزَارِعِ بِالشُّبُحِ وَالزُّبُعِ ۝

۲۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نَجْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ فُلَا يَكَاؤُ بِي اَنَا بَا عَمَدِ الرَّحْنِ تَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ ۝ اَلْمُخَابِرَةُ وَكَانَ يُزَعِّمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ اَنَّى عَمْرُو بْنُ اَبِي عَيْنَةَ ۝ اَعْطِيَهُمْ وَاِنَّ مَعَاذَ بَنِ جَبَلٍ اَحَدًا اَنْ يَسْ عَلَيْنَا مِنْهُ تَا وَكَانَ اَعْلَى اَمَّ بَيْتِي اَبْنِ عَمَّارٍ ۝ اَخْبَرَنِي اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا تھا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے تو وہ عوض لینے سے زیادہ اچھا ہوتا۔

احمد بن ثابت، انجدری، عبد الوہاب، خالد مجاہد طلاس معاذ بن جبل نے حضور البکر، عمر اور عثمان کے زمانہ میں تنائی اور چوتھائی کی ثبانی پر کاشت کرائی اور آج تک وہ اس پر عمل کرتے ہیں۔

ابوبکر بن خلاد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے اور ہجرت نہ لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔

کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانے کا بیان

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ یحییٰ بن سکیم، سلیمان بن بشار، رافع فرماتے ہیں ہم حضور کے زمانہ میں زمین کاشت پر دیتے میرے بعض چچا ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کے پاس زمین ہو وہ مقررہ کھانے پر زمین کاشت پر دے تو کمزور نہیں ہے۔

دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان

عبد اللہ بن جابر بن زرارہ، شریک بن ابی اسحاق، عطاء درہمی، رافع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کے کاشت کرے اس کے لیے کچھ نہیں اور کھیتی کرنے والے کو اس کا مختار نہ دیا جائے گا۔

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلَكِنْ قَالَ لَا تَبْتِغِمْ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِمَا أَجْرًا مَعْلُومًا ۝

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَافِعٍ ابْنُ جَعْفَرٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ جَبَلٍ الْأَكْزَمِيِّ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ عَلَى الثَّلَثِ وَالزُّبَيْرُ فَهُوَ يَفْعَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِكَ هَذَا ۝

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَعُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا لَنَا وَكَيْفٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْنَارٍ عَنْ طَالِحِ بْنِ قَالٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتِغِمْ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ الْأَرْضَ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْخُذَ خَرَجًا مَعْلُومًا ۝

بَابُ اسْتِزْرَاءِ الْأَرْضِ بِالطَّعَامِ ۝  
۲۳۵۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْنَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَمَرَ أَنْ تَبْغِضَ عَمْرُوهُنَّ أَنْ تَأْخُذَهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلَا يَجِدُ فِيهَا طَعَامًا مُسْتَقًى ۝

بَابُ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَغَائِرَ أَذْنِهِمْ ۝  
۲۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زَرَّارَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَغَائِرَ أَذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الثَّمَرِ شَيْءٌ وَكَرِهْتُ عَلَيْهِمُ التَّفَقُّهَ ۝



## باب مَعَامَلَةِ التَّخِيلِ وَالْكَمَرِ

۲۳۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَشَهْرُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَاسْتَحَقُّ بْنُ مَتَّصُورٍ كَالْوَأْتَانِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ شَطْرِ أَرْضِهِ \*

۲۳۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا هُصَيْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبِيلٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عُثَيْبَةَ رَضِيَ عَنْهُمَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلَى خَيْبَرَ أَهْلَهَا عَلَى الْيَمَنِ وَخَلَهَا وَارْضَهَا \*

۲۳۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَغْطَاهَا عَلَى الْيَمَنِ \*

## باب تَلْقِيحِ التَّخِيلِ

۲۴۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ يَسَّالَةَ أَنَّ سَمِعَ مُوسَى ابْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَخْلٍ قَرَأَى قَوْمًا يُلْقِحُونَ التَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُونَ هَؤُلَاءِ قَالَ يَأْخُذُونَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظْلَمَ ذَلِكَ يُعْنِي شَيْئًا قَبْلَهُمْ فَتَرْكُوهُ فَلَمَّا لَوْا عَنْهَا كَبَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الْفَلَنُ إِنْ كَانَ يُعْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّا أَنَا بَشَرٌ مِثْلَكُمْ وَإِنَّ الْفَلَانَ يَخْطِئُ وَيُصِيبُ وَ إِنْ كَانَ مَا كُنْتُمْ تَكُمُّ قَالَ اللَّهُ كُنْ أَكْثَرُ عَلَى

پیداوار پر انگور اور کھجور دینے کا بیان  
محمد بن الصباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید القطان، عبد اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے نصف میوے یا انارج پر معاملہ طے کیا تھا۔

اسماعیل بن توبہ، شیم، ابن ابی سید، حکم بن عتیبة، معمر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کو ان کے باغات اور زمینیں نصف پیداوار کی شرط پر دی تھیں۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، مسلم الاورور، رباعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو انہیں نصف پیداوار پر زمین دی۔

## درخت میں قلم لگانے کا بیان

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، طلحہ بن عبید اللہ نے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک باغ میں گیا۔ لوگ درختوں کو پیوند لگا رہے تھے۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں وہ لوگوں نے عرض کیا مادہ میں بڑکا جھوڑ لگا رہے ہیں آپ نے فرمایا تو اس میں کوئی فائدہ نہیں سمجھتا صحابہ کو یہ معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا لیکن اس سے درختوں میں پھل کم آئے حضور کو جب یہ معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا یہ بات میں نے اپنی رائے سے کہی تھی تم پیوند لگاؤ کیوں کہ میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں اور خیال صحیح بھی ہوتا اور غلط ہو سکتا ہے جب میں تم سے یہ کہوں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے تو میں اللہ پر جھوٹ نہیں بولتا۔



۱۰۰۰

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَاعِقَانِ رَمَتْمَا  
حَمَّادُ شَاثِبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَمِعَ أَصْحَابًا يَقُولُ مَا هَذَا الْقُرْآنُ قَالُوا الشَّخْلُ  
يُؤْتِيكَ ذَلِكَ فَقَالَ لَوْلَمْ يُعَلِّمُوا الْقُرْآنَ قُلُوبَكُمْ يَتَذَكَّرُوا  
عَامِلِينَ فَصَارَ شَيْئًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا فَمِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ  
فَمَا لَكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ قَالَى .

بابُ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ ۝  
۲۲۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَا عُبْدُ اللَّهِ  
بْنُ خَدَّاشٍ بَنُ حَوْشِبِ الشَّيْبَانِي عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ  
حَوْشِبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي  
ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَاءِ وَالنَّارِ وَثَلَاثُ خَدَّاشٍ قَالَ  
أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِي .

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ شَا  
سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الرَّقَّادِ عَنِ الْأَعْزَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَا  
يُتَمَنَّعَنَّ الْمَاءُ وَالْكَلَاءُ وَالنَّارُ .

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَأَسَطِيُّ شَا عِ  
ابْنُ عُزَافٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ابْنِ  
جَدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الْبَدِي لَا يَسْجُلُ مَشْعُهُ  
قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْكُ وَالنَّارُ قَالَتْ كَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
هَذِهِ الْمَاءُ قَدْ عَرَفْتَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْكِ وَالنَّارِ قَالَ  
يَا حَسْبَ آءٍ مَنْ أَطْعَمَ تَامَرًا فَكَانَتْ تَأْصَدُّ نِيَّ جَمِيعِ مَا  
الْفَسَحَتْ يَتَلَكَّ النَّارُ وَمَنْ أَعْطَى وَلَحَافًا فَكَانَتْ  
تَأْصَدُّ نِيَّ جَمِيعِ مَا طَيَّبَتْ يَتَلَكَّ الْمِلْكُ وَمَنْ سَقَى

محمد بن یحیی . فان . حماد . ثنابت . انس . رح . هشام . عروہ  
انس اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے آوازیں سنیں تو فرمایا کیسی آواز ہے لوگوں نے جواب دیا  
یہ مجبوروں میں پونہ لگ رہے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اگر یہ  
ایسا نہ کرتے تو انہیں تھا تو صحابہ نے اس سال یہ نہ نہ لگایا جس  
کے باعث کہیں خراب ہو گئیں صحابہ نے اس کا حضور  
سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اگر یہ بات تو دنیاوی امور تم خود  
جانتے ہاں اگر کوئی دینی معاملہ ہو تو وہ مجھ سے متعلق ہے۔  
مسلمان کا تین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان  
عبد اللہ بن سعید عبد اللہ بن خراسانی بن حوشب عوام  
بن حوشب مجاہد ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان تین چیزوں میں شریک  
ہیں پانی، گھاس، اور آگ اور اس کی قیمت لینا حرام ہے ابو  
سعید کہتے ہیں یعنی جاری پانی۔

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابوالزناد، اعرج ابو  
ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تین چیزوں سے کسی کو ہرگز نہ روکا جائے پانی، گھاس  
اور آگ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن مرزبان، زبیر بن مرزوق  
علی بن زبیر، بن حمدان، ابن السیب، حضرت عائشہ نے  
عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی چیز ہے جس سے روکا  
جائز نہیں آپ نے فرمایا نمک، پانی، اور آگ حضرت عائشہ  
نے عرض کیا یا رسول اللہ پانی میں تو ہم جانتے ہیں کیا مضائقہ  
ہے لیکن نمک اور آگ کے روکنے سے کیا ہوتا ہے آپ  
نے فرمایا جس نے آگ دی تو گویا کہ اس نے برہنہ چیز صدقہ کی  
جو آگ پر پکائی جائے جس نے نمک دیا گویا اس نے وہ برہنہ  
چیز صدقہ میں دی جس میں نمک ڈالا جائے گا اور جس نے



مسلمان کو ایسے وقت میں ایک گھونٹ پانی پلایا جب کہ پانی نہ میسر ہو تو گویا اس نے غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو ایک گھونٹ پانی ایسے وقت دیا جب کہ پانی نہ دستیاب نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینے کا بیان محمد بن ابی طلحہ نے فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید ثابت بن سعید، اسبغ بن حمال کہتے ہیں نمک کی وہ کان جو طح سدا عرب کے نام سے مشہور تھی اپنے لیے علیحدہ کر لی، پھر اقرع بن حابس تمیمی حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں زمانہ جاہلیت میں نمک کی کان پر سے گزرا تھا اور وہ ایسی زمین میں ہے جس میں پانی نہیں جو آتا وہاں سے نمک لے لیتا ہے وہ رکے ہوئے پانی کی طرح ہے (بے انتہا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسبغ بن حمال سے اس کا حصہ علیحدہ کر دیا اور فرمایا میں اس سے یہ حصہ علیحدہ کرتا ہوں اور وہ میری جانب سے اسے صدقہ سمجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ تیری جانب سے صدقہ ہے جو اس سے نمک لے لے، فرج کہتے ہیں آج تک وہ اسی طرح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسبغ کو زمین اور کھجوریں دیں۔

پانی کے بیچنے کی ممانعت کا بیان  
ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالمنہال، ایاس بن عبیدہ المازنی نے کچھ لوگوں کو پانی بیچتے دیکھا تو فرمایا پانی نہ بیچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کو بیچنے سے منع فرماتے سہارے سنا ہے۔

علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، ابوہریرہ، دکیع بن جریج

مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَحَكَامًا  
اَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَاءٍ حَيْثُ  
لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَحَكَامًا

بَابُ اقْطَاعِ الْأَنْهَارِ وَالْعِيُونِ

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ رَمَى شَنَا  
فَرْجُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيصَ  
بْنِ حَتَّالٍ حَدَّثَنِي عَقْبَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيصَ  
بْنِ حَتَّالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِيصَ بْنِ  
حَتَّالٍ أَنَّهُ اسْتَقَطَعَ الْمَلِجَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْجٌ سِدِّ  
مَلِجٍ فَاقْطَعَهُ لَهُ شَحْرَاقَ الْأَقْرَمِ بْنِ حَاسِبٍ لَجِيئِي  
أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي  
قَدْ وَدَدْتُ أَنِ الْمِلْجَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ أَرْضُ لَيْسَ  
بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَدَّهَ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْغَدِ  
فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَبِيصَ بْنَ حَتَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْجِ قَدْ أَقْلُتُكَ  
مِنْهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَ لَهُ مِثْقَالَ صَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ  
الْمَاءِ الْغَدِ مَنْ وَدَّهَ أَخَذَهُ قَالَ وَهُوَ الْيَوْمَ عَلَى  
ذَلِكَ مَنْ وَدَّهَ أَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَهُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَتَخَلَّى بِالنَّجْرِيِّ جُرُوبٍ  
مُرَادٍ مَكَاتِهِ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَانُ  
ابْنُ عَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْوَيْثَالِ  
سَمِعْتُ أَيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ رَمَى وَرَأَى قَاتَا  
يَسْمَعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَسْمَعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي أَنَّ  
بَيْعَ الْمَاءِ

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَدَائِدُ بْنُ هِشْمٍ



ابو الزبیر، مہاجر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فالتوپانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

### فالتوپانی روکنے کا بیان

مشام، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی فالتوپانی نہ بیچے تاکہ گھاس کی پیداوار نہ رک جائے۔

عبد اللہ بن سعید، عبدہ، عمارہ، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو کوئی فالتوپانی بیچے اور نہ کنواں کھودنے سے منع کرے۔

### کھیت اور باغ میں پانی دینے کا بیان

محمد بن رمح، ابی شہاب، عمرو، عبد اللہ بن زبیر نے فرمایا کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمیر سے جھگڑا کیا اور جھگڑا ایک نہر کے بارے میں تھا جو حرمہ میں تھی اور جس سے پانی دیا جاتا انصاری نے کہا پانی کو گزرنے دو، لیکن زبیر نے اس سے انکار کیا دونوں حضور کے سامنے جھگڑنے لگے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے زمیر پانی بھر لو پھر پانی پھوڑ دو اس فیصلہ سے انصاری بگڑ کر بولا یہ فیصلہ آپ کا اس باعث ہے کہ وہ آپ کا پھو بھی زاد بھائی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اسے زمیر اپنی زمین کو پانی دو، پھر پانی روک لو، حتیٰ کہ مندرجہ بالا تمام پانی پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم میرا خیال ہے یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی، فلا د ربك لا يؤمنون حتیٰ يحكموا بقولہ۔

سَعِيدُ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ لَقَدْ كُنَّا مَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ ۖ

بَابُ الْمَنْعِ عَنِ مَنَعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيَمْنَعُ بِهِ الْكَلَاءُ ۖ

۲۴۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَا سَفِيَّانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْزَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ فَضْلَ تَنَاقِيَا يَمْنَعُ بِهِ الْكَلَاءُ ۖ

۲۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ فَضْلَ الْمَاءِ وَلَا يَمْنَعُ نَقْعَ الْبَيْتِ ۖ

بَابُ الشَّرْبِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَمَقَالِ حَبْسِ الْمَاءِ ۖ

۲۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا الْقَاسِمِ

سَعِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي شَرَاكِ الْعَمْرَةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا الشَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَيَرِ الْمَاءَ يَمْرُقَانِي عَلَيْهِ فَأَخْطَصَمَا

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ

ثُمَّ أَرْسَلَ الْمَاءَ لِي جَابِرُكَ فَخَصَبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ عَتِيكَ فَتَكُونُ وَجْهَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَحْبَسَ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ

وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ كَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحْكِمُوا لَكَ بِمَا شَجَرْتَهُمْ



لَمْ يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا كَتَبَتْ وَ  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمُنَادِي

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنَادِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِمَّنْ  
ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ  
حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ عُفَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو  
ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ مَهْدُورِ الْأَعْلَى قَوِي  
الْأَسْفَلِ يُسْقَى الْأَعْلَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ  
إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ .

۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ  
شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَبِيلِ مَهْدُورِ آبِ  
يُسْقَى حَتَّى يَسْلُمَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ  
۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُكَافَرِ ثَنَا فَضِيلُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُفَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى  
بْنِ الْوَيْلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي شَرْبِ السَّحْلِ  
مِنَ السَّيْلِ أَنَّ الْأَعْلَى فَلَا أَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ  
وَيَسْلُكُ الْمَاءُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى  
الْأَسْفَلِ الْوَيْلِيدُ يَسْلُكُ ذَلِكَ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْخَوَاطِفُ  
وَيُفْقَى الْمَاءُ

بَابُ قِسْمَةِ الْمَاءِ

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنَادِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِمَّنْ  
ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ  
حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ عُفَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو  
ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْدُ وَالْحَمِيلُ يَوْمَ وَرُوحًا +  
۲۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

ابراہیم بن منذر الخزامی، زکریا بن منظور، محمد بن  
عقبة بن ابی مالک، ثعلبہ بن ابی مالک نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیل مہزور کے بارے  
میں یہ حکم دیا تھا کہ جس کا کھیت اونچا ہے وہ گٹھوں تک  
پانی بھرے۔ پھر اس کی جانب چھوڑ دے جس  
کا کھیت اس نے نیچا ہے۔

احمد بن محمد، سفیر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن  
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیل مہزور کے  
بارے میں فرمایا ہے کہ اس کا پانی گٹھوں تک روک  
کر پھر چھوڑ دیا جائے۔

ابو المنذر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق  
بن یحییٰ بن الولید، عبادہ بنہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے پانی کا فیصلہ اس طرح  
کیا کہ درختوں کو پہلے اور پودا پانی دے اور گٹھوں تک  
بھرے پھر نیچے کے باغ وائے کے لیے جو اس سے ملا  
ہو اس کو چھوڑ دے اور پھر اس طرح بھرے اور پھر اسی طرح  
ہوتا چلا جائے کہ باغ ختم ہو جائے یا پانی ختم ہو جائے

پانی کی تقسیم کا بیان

ابراہیم بن منذر الخزامی، ابوالجعد عبد الرحمن  
بن عبد اللہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ  
عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا پانی پینے کا دن پہلے گھوڑوں سے شروع  
کیا جائے۔

عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، طاہر بن



عمر بن دینار، ابو الشنار، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تقسیم جاہلیت میں تھی وہ اسلام میں بدستور باقی رہے گی اور جو جاہلیت میں نہ تھی اب وہ اسلامی قاعدہ کے مطابق ہوگی۔

### کنویں کے احاطہ کا بیان

ولید بن عمرو بن سکین، محمد بن عبد اللہ بن المثنیٰ، حسن بن محمد بن الصباح، عبد الوہاب بن عطار، اسماعیل المکی، حسن، عبد اللہ بن المنفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

سہل بن ابی الصغدی، منصور بن صفیر ثابت بن محمد نافع ابو غالب، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنویں کا احاطہ اتنا ہی ہوگا جتنی اس کی رسی ہے یعنی اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین بھی ادھر اُدھر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

### درخت کے احاطہ کا بیان

عبد ربہ بن خالد المغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ اسحاق بن یحییٰ الولید، عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ اگر کسی کے ایک یا دو زمین درخت ہوں، اور وہ اس کے حقوق میں مختلف ہو جائیں تو حضور نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ہر درخت کا احاطہ ہوگا جتنی اس کے چاروں طرف ڈھیلیاں رکھی ہو

سہل بن ابی الصغدی، منصور بن صفیر ثابت بن محمد العبدی، درہم بن ابی عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کنویں کا احاطہ اتنا ہی ہوگا جتنی اس کی رسی ہے یعنی اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین بھی ادھر اُدھر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

### باب الحریم البئر

۲۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَشَّحِ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَبَائِرِ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَظَمَةَ قَالَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقَاتِلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بئرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا خِلْفَتَايَ إِسْمَاعِيلَ .

۲۵۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصَّغْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيرٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بئرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا خِلْفَتَايَ إِسْمَاعِيلَ .

### باب الحریم الشجر

۲۵۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ بْنُ حَالَةَ السَّعْدِيُّ أَبُو الْمُغَلَّبِ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَاصِمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الشَّجَرَةِ وَالشَّجَرَتَيْنِ وَالشَّجَلَةِ لِلرَّجُلِ فِي الشَّجَلِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حَقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنْ لَا يَكُنْ مَخْلَةً مِنْ أَوْلِيَّكَ وَمِنْ الْأَسْفَلِ مَبْلَعٌ جَدِيدٌ مَا حَرَّمَ لَهَا .

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصَّغْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيرٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ



علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درخت کا احاطہ اتنا ہے جہاں تک شاخیں پھیلی ہیں۔

زمین یا مکان فروخت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم  
بن مہاجر، عبدالملک بن عمیر، سعید بن حریش کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو  
شخص مکان یا باغ بیچنا چاہے اور دو سترہ خمر پیدے تو  
وہ اس قابل ہے کہ اسے برکت نہ دی جائے۔

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد الحمید، اسماعیل بن ابراہیم، عبد الملک بن عمیر، عمر بن حرث، معین بن حرث نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

ہشام، عمر دین رافع، مردان بن معاویہ، ابوالکمال  
النفعی، یوسف بن میمون، ابو عبیدہ بن حذیفہ حضرت  
حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جس نے گھر بیچا اور اس کی قیمت اس کے مطابق  
نہ ہو تو اسے اس قیمت میں برکت نہ دی جائے گی۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّيْكُمْ السَّخَالِيَةُ تَجْدِي لَهَا،

بَابُ مَنْ بَاعَ حَقِيقًا وَاسْمًا يَجْعَلُ  
ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ \*

٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
وَعَبْدُ الْمَلِكُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَرْثٍ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا  
فِيهِ مِثْلَهُ كَانَ يَشْتَرِي أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ

۲۲۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
عَمْرِو بْنِ مُرَيْشٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ  
مُرَيْشٍ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِثْلَهُ :

٢٢٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُمَرُو  
بْنُ رَافِعٍ قَالَا سَمِعُوا بَنِي مُعَاوِيَةَ قَالُوا مَا لَكَ  
اِنَّعُوتَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ  
بْنِ حُدَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ حُدَيْفَةَ بْنِ اَسِيْمَانَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ شِمَّتَهَا فِي وَشْلِهَا لَمْ  
يُبَارِكْ لَهُ فِيهَا.

الْبَيْتُ الشَّعْبِي

بَابُ الْمَسِّ بِأَعْرَابِ الْيَهُودِ  
شَرِيكُهُ

۲۶۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ

## شفعہ کا بیان

بایغ فروخت کرنے سے قبل ساجھی اجازت لینے کا بیان

میشام، محمد بن الصبیح، ابن حنیئہ، ابو الزبیر و رباعی،



جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جس کے پاس باغ یا زمین ہو تو وہ شریک  
یا ہمسایہ کو بتانے سے پہلے نہ بیچے۔

احمد بن سنان، علاء بن سالم، یزید بن ہارون،  
شریک، سماک، عکرمہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو  
اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو اپنے پڑوسی کو  
بتا دے۔

### شفیع ہمسایہ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، بشیم، عبد الملک، عطاء بن جابر  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا۔ پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفیع کا زیادہ حق دار  
ہے اگر دونوں کا راستہ ایک ہو اور پڑوسی موجود نہ  
ہو تو اس کا انتظار کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسر  
عمرو بن الشریک، ابو رافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمسایہ اپنی ہمسائی کی  
وجہ سے شفیع کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسن المعلم، عمرو بن  
شعب، عمرو بن الشریک، شریک بن سوید کہتے ہیں میں  
نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک زمین ایسی ہے جس میں  
نہ تو کسی کا حصہ ہے اور نہ کوئی شریک ہے نہ تہہ نہ  
ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ شفیع کا زیادہ حق رکھتا ہے

### حق شفیع باقی نہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن عمر، ابو عاصم، مالک

بْنِ الشَّجَارِ قَالَ لَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي  
الرَّيِّثِ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ أَوْ أَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا  
حَتَّى يَبْعُرَ ضَعْفًا عَلَى جَارِهِ

۲۶۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ وَانْعَلَاءُ بْنُ  
سَالِحٍ قَالَا لَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّهُ سَمِعَ بَكْرَ بْنَ  
سَمَاءٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ قَارَاةً  
بِيعَهَا فَلْيَبْعُرْ ضَعْفًا عَلَى جَارِهِ

### باب ۱۱۱ الشفعية بالجوار

۲۶۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
مُشَيْمٌ أَمَّا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ  
غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرَفُهُمَا وَاحِدًا

۲۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ  
بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا لَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عُبَيْدَةَ رَمَ عَنْ  
ابْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ  
عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعِهِ

۲۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَمَ لَنَا  
أَبُو أَسَامَةَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مُحَنَّبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ  
أَبِيهِ شَرِيدٍ عَنْ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَرْضٌ تَبَسُّ فِيهَا لِأَحَدٍ قَسَمٌ وَلَا شَرِيكَ  
إِلَّا لَبَدْرٍ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعِهِ

### باب ۱۱۲ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا

شَفْعَةٌ  
۲۶۸۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ



زہری، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین میں شفیعہ کا حق قرار  
دیا ہے جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حدود معین  
ہو جائیں تو پھر کوئی شفیعہ نہیں ہے۔

محمد بن حماد الطہرانی، ابو عاصم، مالک زہری،  
ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، نے نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول روایت ہے کہ ابو عاصم کہتے ہیں  
سعید بن المسیب کی روایت مرسل اور ابو سلمہ کی  
کی ابو ہریرہ سے روایت متصل ہے۔

عبد اللہ بن الجراح، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ  
عمرو بن الشریک، ابو رافع کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شریک اپنے  
قرب کی وجہ سے شفیعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر زہری، ابو سلمہ  
جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا شفیعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہو۔  
جب حدود واقع ہو جائیں اور راستے جدا ہو جائیں  
تو شفیعہ باقی نہیں رہتا۔

### شفعہ طلب کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبد الرحمن السلیفی  
عبد الرحمن، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا شفیعہ اونٹ کی رسی کھول دینے کی طرح ناقابل  
اعتبار ہے۔

ابن عمر قال لا شئنا أبو عاصم شئنا مالك بن  
أسد عن الزهري عن سعيد بن المسيب  
وآبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة  
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى  
بالشفعة فيما لم يقسم فإذا وقعت الحدود  
ولا شفعة.

۲۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطَّهْرَانِيُّ شَيْخُ  
أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ  
بِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَآبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ  
عَاصِمٌ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ.

۲۷۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحُ رَضِيَ عَنْهُ  
شُعَيْبُ بْنُ أَبِي عَمِيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيكِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ  
أَحَقُّ بِشَفْعِهِ مِمَّا كَانَ.

۲۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
عَنْ مُعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِشْنَا بِخَلِّ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ  
يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْخُدُودُ وَهَرَفَتِ الطَّرْفُ  
فَلَا شَفْعَةَ.

### بَابُ طَلَبِ الشَّفْعَةِ

۲۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَيْخُ  
الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفْعَةُ  
كَيْفَ الْوَقَالِ.







میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کی تحصیل اور بندھن کو پہچان لو تو ایک سال تک اعلان کرو۔ ورنہ اپنے مال میں شامل کرو۔

### بڑی ہونی چیز کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، خالد بن عبد الوہاب، مطرف، عیاض بن حماد کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بڑی ہونی چیز پائے تو وہ ایک یا دو عادل گواہ بنائے پھر نہ تو اس میں میر پھیر کرے اور نہ چھپائے اگر اس کا مالک آجائے تو وہ زیادہ مقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہے دیتا ہے۔

علی بن محمد السبع، سفیان بن کسیر، سوید بن غفلہ کہتے ہیں میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں گیا جب ہم مذہب پہنچے تو میں نے وہاں ایک کوڑا پایا ان دونوں نے مجھ سے فرمایا اسے چھینک دو میں نے انکار کیا جب ہم مدینہ آئی کے پاس پہنچے میں نے ان سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا مجھے حضور کے زمانہ میں سوا شرفیاں پانی عین میں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اعلان کرو میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے اس کے مالک کا پتہ نہ چلا میں نے دوبارہ حضور سے عرض کیا آپ نے پھر وہی فرمایا لیکن مجھے پھر بھی اس کا پتہ نہ چلا آپ نے فرمایا اس کی تعداد اور ہر ذریعہ کو اچھی طرح دیکھ لو پھر ایک سال اور اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو نبی اور نہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، ح، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم بن الفضل، بشر بن سعید، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی ہونی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ اس کی ضرورت

مُسْتَلًى عَنْ هَذَا لَوْ اُلْتَمِعَ فَقَالَ خُذْهَا فَاَتَمَّا هِيَ لَكَ اَوْ لَا خِيَتِكَ اَوْ لِلذَّوْبِ وَ مُسْتَلًى مِّنَ التَّقْطِطَةِ فَقَالَ اَعْرِضْ بِمَا صَهَبَهَا وَ كَاءَ هَا وَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنِ امْتَرَزَتْ وَإِلَّا فَاَخْلُطْهَا بِمَالِكَ ۝

### باب التَّقْطِطَةِ

۲۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَدَاءَ عَنْ أَبِي النُّعْلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيَشْهَدْ ذَا عَدْلٍ اَوْ ذَوِي عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرُهَا وَلَا يَكْتُمُ فَإِنِ جَاءَ رَجُلٌ فَمَرَأَ أَحَقَّ بِهَا وَإِلَّا فَهِيَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

۲۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ رَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَ سَلَمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُدَيْيَةِ انْتَقَطَتْ سَوْطَا فَقَالَ لِي آلِهَةُ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أَهْلَ ابْنِ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتُ انْتَقَطَتْ مِائَتَةٌ وَيَتَارِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَعَرَفْتُهَا كُلَّمُ أَحَدٌ أَحَدٌ أَيْغَرُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرَفْتُهَا فَعَرَفْتُهَا فَلَمَّ أَحَدٌ أَحَدٌ أَيْغَرُهَا فَقَالَ اَعْرِضْ وَ كَاءَ هَا وَ كَاءَ هَا وَ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنِ جَاءَ مَنْ يُغَيِّرُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ ۝

۲۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو بَكْرِ الْحَقِيقُ ح وَ حَدَّثَنَا خَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ ثَنَا النُّعْلَاءُ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَادٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيَشْهَدْ ذَا عَدْلٍ اَوْ ذَوِي عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرُهَا وَلَا يَكْتُمُ فَإِنِ جَاءَ رَجُلٌ فَمَرَأَ أَحَقَّ بِهَا وَإِلَّا فَهِيَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۝



دوسرے کو اچھی طرح دیکھ لو۔ پھر اسے کھا لو۔ لیکن اگر اس کا ملک  
اسے ملے تو اسے اس کی چیز ادا کر دو۔

### بل سے چوہے کی نکالی ہوئی چیز کا بیان

محمد بن بشار محمد بن خالد بن عثیمہ موسیٰ بن یعقوب ازہری  
قریب بنت عبد اللہ کریمہ بنت المقداد بن عمر رضاعہ بنت الزبیر  
مقداد بن عمر سے فرمایا کہ وہ قتلے حاجت کے لیے ایک دن  
بقیع کی طرف گئے اور لوگ اس زمانہ میں دودھ دینے میں روز بعد  
قتلے حاجت کے لیے جاتے تو وہ اونٹ کی طرح سینگیوں  
کستے میں ایک ویرانہ میں قتلے حاجت کے لیے بیٹھا تو ایک  
سوراخ میں سے ایک چوہا نکلا اور اس نے ایک اشرفی نکالی  
پھر وہ اندر گیا اور دوسری نکال کر لایا حتیٰ کہ وہ سترہ ہو گئیں  
اس کے بعد ایک سرخ رنگ کا کپڑا لے کر آیا مقداد کہتے ہیں میں  
نے کپڑے کو اٹھایا تو اس میں ایک اور اشرفی تھی میں انہیں نیکر  
صنوبر کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بیان کیا اور عرض  
کیا اس کا صدقہ لے لیجے آپ نے فرمایا اسے لیکر واپس جاؤ اس  
میں کوئی صدقہ نہیں اللہ نہیں اس میں برکت دے پھر آپ نے  
فرمایا شاید تو نے سوراخ میں ہاتھ ڈالا تھا میں نے عرض کیا  
نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر عزت عطا  
فرمائی جب مقداد کی وفات ہوئی تو ان میں سے ایک دینار  
تب بھی باقی تھا۔

### کان ملنے کا بیان

محمد بن میمون المکی، بشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری،  
سعید ابو سلمہ، ابو یزید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

نضر بن علی، ابو احمد، اسراہیل، سماک، عکرمہ  
ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ مِنَ الْفَنَاطَةِ فَضْلًا عَرَفَهَا سَنَةُ فَاذِمَ  
اعْتَرَفَتْ فَادَهَا فَانْزَلَتْ تَعَرَّتْ فَاعْرِفَتْ فَاحْزَنَتْ فَاحْزَنَتْ  
وَعَادَهَا فَانْزَلَتْ فَاحْزَنَتْ فَاحْزَنَتْ فَاحْزَنَتْ فَاحْزَنَتْ  
يَا نَبِيَّ الْفَنَاطَةِ مَا أَخْرَجَ الْفَنَاطَةِ

۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلَالٍ  
ابْنُ شَيْخٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الْأَزْمَعِيُّ  
حَاثِي شَيْخِي عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ هَانِئًا  
كَدَّيَسَتْ بِنْتَهُ الْيَمَانِيَّةَ ابْنَةَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بَنِي الرَّبِيعِ بْنِ الْمُقَدَّرِ ابْنِ مُوَيْزَةَ أَنَّهُ أَخْرَجَ مَاتَ  
يَوْمَهِ إِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ لَمَقْبَرَةٌ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ  
النَّاسُ كَالْيَهُبِّ أَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ إِلَّا فِي الْيَوْمِ  
وَالْأَمْسِ فَانْزَلَتْ فَانْزَلَتْ فَانْزَلَتْ فَانْزَلَتْ فَانْزَلَتْ  
خَرَجَتْ فَبَيْنَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ إِذْ لَأَى قَائِلًا أَخْرَجَ  
مِنْ جَبَدِي يَنَازِلًا ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ أَخْرَجَتْ أَخْرَجَتْ  
تَبَعَتْهُ شَرَّ بِنْتًا لَمْ تَخْرُجْ حُرَّتْ خَرَجَتْ حُرَّتْ فَانْزَلَتْ  
الْمُقَدَّرَةُ فَسَكَتَتْ إِذْ خَرَجَتْ فَوَجَدَتْ فِيهَا دِينَارًا  
فَحَمَمَتْ ثَمَانِيَةَ شَعْدَرِيَّةٍ فَخَرَجَتْ بِهَا حَتَّى آتَتْ  
بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ خَبَرًا  
فَقَلَّتْ، خَذَّصَكَ قَتَمَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ارْجِعِي بِهَا  
صَدَقْتِ فِيهَا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ اتَّبَعَتْ  
يَدَكَ فِي الْجُمُعَةِ فَكَلَّمْتُكَ وَأَكْنَيْ أَكْرَمَكَ يَا لَعْنَتِي قَالَتْ  
فَكَلَّمْتُ يَفْرَأَ أَيْدِيَهَا حَتَّى مَاتَ.

### باب من أصاب ركانا

۲۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ وَهَيْسَلُ بْنُ  
عَمَارٍ قَالَا سَمِعْنَا مِنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي سَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَرْكَاتِ الْخَمْسَةِ.

۲۸۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَجَلَمِيُّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ  
عَنْ سُورَةَ بْنِ سَمَاءٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ



عَبَّاسُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
فِي الْإِسْلَامِ الْخَيْرُ.

٨٣- حَكَتْنَا أَحْمَدُ بْنُ قَائِمٍ لِنُحَدِّثَ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ لَعَضْرَمِي ثَنَا سَائِدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَا بَيْنَ قَبْلِكَ  
رَجُلٌ اشْتَرَى ثَمَارًا فَوَجَدَ فِيهَا جَرَّةً مِنْ زَبَدٍ  
فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَشْتَرِ ثَمَرَهَا  
فَلَمْ أَكُنْ بِهَا فَفَقَالَ الرَّجُلُ لِمَا بَعَثْتَ الْأَرْضَ بِهَا  
فِيهَا فَفَتَحَ كَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ أَرَأَيْتَ كَمَا أَكُنْ  
فَقَالَ أَحَدُ عُمَّالِي فَأَمَرَ فَقَالَ الْأَخْطَرُ جَارِي  
قَالَ فَأَنكِحَا الْعَامِلَ بِرَجَارِي رَبِّهِ فَيُفْقَا عَلَى نَفْسِيهَا  
مِنْهُ وَلَيْسَ دَفْعًا

وسلم نے فرمایا کہ ان میں پانچواں حصہ ہے۔

۱۔ احمد بن ثابتؓ، محمد بن عقیوب بن اسحاق، سلیم بن ابیہرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی تو اس میں سونے کا ایک بھرجوا گھڑا برباد ہو اس نے فروخت کرنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی ہے یہ گھڑا نہیں خریدا اس نے جواب دیا میں نے زمین اور زمین میں جو کچھ تھا سب فروخت کر دیا۔ یہ تم نے لو الفرض دونوں میں جھگڑا ہو گیا یہ دونوں ایک شخص کے پاس فیصلہ گئے۔ اس نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے اداوارے ایک ہے جواب دیا ہاں میں ایک لاکھ ہے دوسرے نے جواب دیا میرا ایک لڑکا ہے اس نے کہا اچھا لڑکے کا لڑکی سے نکاح کرو اور یہ دونوں کو دیدہ کہ اس میں سے خرچ بھی کر س اور صدقہ بھی کر س۔

غلاموں کے آزاد کرنے کا بیانیہ

### مدبر کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن قیس، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کلیل، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے بدر غلام کو فرشتہ کیا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو دینار، ربیعہ، جابر کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا یعنی میرے مرنے کے بعد آزاد ہے اور اس پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت فرمایا جسے جو عدی کے ایک شخص ابن النخام نے خریدا۔

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طلحہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر  
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدھوت کے  
 تہائی مال کے حساب سے آزاد جوگا ابن ماجہ کہتے ہیں عثمان بن شیبہ

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ

باب ۱۲۲ المکذِبَر

٢١٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ وَرَوَاهُ  
مُحَمَّدٌ قَالَ أَتَانَا نَيْعُ ثَنَالٍ - ثَمَالٍ - عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَطَايَا - عَطَايَا - عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُسَاكِرَ

٢٥٨ - حَدَّثَنَا هُثَايْمُ بْنُ غَارٍ ثَنَا مُعِيَانُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذَكَرَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا دَامَ كُمْ لَيْلٍ كَمَا قَالَ غَيْرُهُ بَيِّنَاتُ الْيَقِينِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ أَبُو الدَّحْهِمِ رَجُلٌ  
مِنْ بَنِي عَدِيٍّ -

٢٨٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



کہتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں ابو عبد اللہ یعنی ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح نہیں۔

سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا أَحَدُ  
يَعْنِي حَدِيثَ أَنَسٍ بْنِ الشَّكْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ  
لَيْسَ كَمَا صُلِّ -

### باب ۱۲۱۰ أُمَمَاتُ الْأَوَّلِ

۲۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
وَالْأَسَدُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَيْنٍ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَشَارُجُلْ وَكَذَلِكَ أَمَّتْ مِنْهُ فَيُخْتَفَى  
عَنْ دُرَيْمٍ -

۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ  
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الثَّوْمَنِيِّ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَذِبَتْ  
أُمَمُ بَرَاءِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ لَا تَقْرَأُوا كَذِبًا -

۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ  
أَنَّ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَسْمَعُ سُرُورَ بَنِي  
قَالِ أُمَمَاتُ الْأَوَّلِ وَالْثَوْنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنَادِي  
تَحَى لَا تَزِي بِذَلِكَ بَأْسًا -

### باب ۱۲۱۱ الْمُكَاتِبُ

۲۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْلِكُكُمْ  
حَتَّى عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْعَزَازِيُّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَكْرَبِيُّ  
الَّذِي يَرِي الْأَدَاةَ وَالنَّارَ الَّذِي يَرِي الْمَدِينَةَ -

۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ شَيْخُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ عَنْ حَجَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

باندی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان  
علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن  
عبد اللہ، بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس  
لوٹھی کے مالک سے اولاد پیدا ہوگئی جو وہ مالک کے انتقال  
کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابو بکر النشلی، حسین بن  
عبد اللہ، عکرمہ، ابن عباس ایک بار حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ام ابراہیم کو ذکر آیا آپ  
نے فرمایا انہیں ابراہیم نے آزاد کر دیا۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن  
جریر، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ ہم اپنی باندیوں کو جن  
کے اولاد ہو جاتی ہے فروخت کرتے اور حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم ہم میں موجود تھے لیکن حضور نے اس میں کوئی  
کراہت محسوس نہ فرمائی تھی۔

### مکاتیب کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، ابن  
عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی مدد اللہ  
پر فرمیں ہے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، مکاتب جو  
اداکار ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی  
کا ارادہ رکھتا ہو۔

ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج  
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول



اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس غلام نے سو  
ادقیہ پر مکاتبت کی اور دس ادقیہ کے سوا سب ادا کر دیا  
تو وہ آزاد ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، بنہان، مولیٰ ام سلمہ  
ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جب تم میں سے کسی کے پاس مکاتبت ہو اور اس کے  
پاس اتنا مال ہو کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو اس سے پردہ  
کرنا چاہیے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت  
عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ ان کے پاس آئیں اور وہ مکاتبتیں  
انہوں نے اپنے مالک سے تو ادقیہ پر مکاتبت کی تھی جو حضرت  
عائشہ نے بریرہ سے فرمایا اگر تیرا مالک حق وراثت مجھے دیدے  
تو میں تیری مکاتبت ادا کروں، بریرہ نے اپنے مالک سے اس کا  
ذکر کیا۔ اس نے انکار کر دیا اور حق وراثت اپنے لیے رکھنا چاہا  
عائشہ نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خریدا  
لو، اس کے بعد آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ  
دیا اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا۔ کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو  
کتاب اللہ میں موجود نہیں ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ  
ہو باطل ہے چاہے سو شرطیں کیوں نہ ہوں اللہ کی شرط پوری  
کرنے کے قابل ہے وراثت اس کے لیے ہوگی جو  
آزاد کرے۔

### آزاد کرنے کا بیان

ابو کرب، ابو معاویہ، الشمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی  
الجعد، شریح بن مسلمہ کہتے ہیں میں نے کعب بن مرہ سے  
عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث  
بیان کیجیے۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا تھا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا تو وہ  
غلام اس کے لیے دوزخ کی آگ سے ندرہ ہوگا، اس کی ہر ہڈی

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَشَاءٌ أَنْ تَكُونَ عَلَى مِائَةِ أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ فَكَأَنَّهُ أَرَادَ  
عَدَاوَاتٍ فَهُوَ مَرْفُوعٌ۔

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ عَنْ  
أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَكَاتِبُ كَمَا تَكُونُ عِنْدَكَ مَا  
يُؤَدِّي فَكَتَحْتَ حَبْرًا۔

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا سَمِعْنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
بَرِيرَةَ أَسْتَهَارَ وَهِيَ مَكَاتِبُ فَكَتَحَتْ بِهَا أَهْلَهَا عَلَى  
نِسْعٍ أَوَاقٍ فَقَالَتْ كَمَا لَنْ شَاءَ أَهْلَكَ عَدَدْتُ  
لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَكَلِيُّ قَالَتْ فَانْتِ  
أَهْلَهَا فَانْتِ كَرْتِ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَبْرَأَ لَكَ أَنْ تَشْرُطَ  
الْوَكَلَى لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْلَيْ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ نَحْنُ النَّاسُ فَحَمِدَ اللَّهُ وَكَفَى  
بِعَلِيِّ نَحْنُ قَالَتْ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْرُطُونَ شُرُوطًا  
لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةً شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَ  
شَرُّهُ اللَّهُ أَوْ تَنْ الْوَكَلَى لَمْ يَأْتِ عَنِ۔

### باب ۱۲۵ العتق

۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ عَنْ  
عَنْ شَرِيحِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ فَكَتَحْتَ بِكَعْبٍ بِأَكْغَبِ  
ابْنِ مَرْثَةَ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ وَاحِدَةً قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرُؤًا مُسْلِمًا كَانَ



اس کی ہڈیوں کا فدیہ ہوگی۔ اور جو دو مسلمان عورتیں آزاد کرے گا تو وہ دونوں اس کے لیے دوزخ سے فدیہ ہوں گی ان دونوں کی ہڈیاں اس کی ایک ایک ہڈی کا بدلہ ہوں گی۔

احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، ابو مرادح، ابو ذر نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے آپ نے فرمایا جو غلام اس کے مالکوں کو زیادہ پسند ہو اور اس کی قیمت بھی زیادہ ہو۔

### محرم کے آزاد ہونے کا بیان

عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر البرسانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی محرم کا مالک ہو تو وہ آزاد ہے۔

راشد بن سعید الرعلی، عبد اللہ بن جهم الامناطی، ضمیر بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی ذی رحم کا مالک ہو تو وہ آزاد ہے۔

### غلام آزاد کرنے اور خدمت کی شرط لگانے کا بیان

عبد اللہ بن معاویہ الجمی، حماد بن سلمہ، سعید بن جبہ، سفیان، ابو عبد الرحمن کہتے ہیں مجھے ام سلمہ نے آزاد کیا تو یہ شرط لگانی کہ میں جب تک زندہ رہوں حضور کی خدمت کروں۔

### مشترک غلام آزاد کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نظربن انس، بشیر بن نیک، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا حصہ آزاد کرے مگر

فَعَبَّ الْكُمَيْتَ الْاَنْثَا مِثْلَ بَشَرٍ عَظِيمٍ مِثْلَ عَظِيمٍ  
مِنْهُمْ وَمِنْ اَعْتَقَ اَمْرًا كَيْفَ يَرِىْ مُسْلِمًا تَبَيَّنَ كَيْفَ اَنْتَا  
فَدَمْنَهُ اَنْتَا مِنْ النَّارِ يَجْزِيْ بِجَلِيْ عَظَمَتِهِ مِنْهُ وَمَا  
عَمَّا يَحِثُّ۔

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ بَنَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَرْفَعُنَا  
عَنْ شَاوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَيْرٍ عَنْ أَبِي مُرَادٍ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ لِرْقَابٍ أَفْضَلُ قَالَ  
اَلَّذِي سَرَا فَتَدَّ اِلَیْهَا وَاعْلَاهَا ثُمَّ قَالَ  
بِاَلْبَلِّ مَوْلَاكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

۲۹۶۔ حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ مَكْرَمٍ وَاسِعٌ بْنُ مَسْعُودٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَبْرَسَانِيٌّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ  
عَمْرِو الشَّيْبِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا  
رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

۲۹۷۔ حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
اَللَّهِ بْنِ جَرْمُولٍ اَلْاَنْطَلِطِيٍّ كَا لَنَا صَمْرَةَ عَنْ رَبِيعَةَ  
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ شَمْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ  
ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

بَابُ مَوْلَا عَتَقَ عَبْدًا اَوْ اَشْرَطَ خِدْمَتَهُ  
۲۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَرْفَعُنَا عَنْ جَرْمُولٍ  
عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
سَفِينَةَ اَبْنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اَسْتَفْتَيْتُنِي اَمْرًا سَلَمَةً  
وَاَسْأَلُكَ عَنْ اَنْ اُحْدِمَ الرِّبِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَامًا عَائِي۔

بَابُ مَنِ اَعْتَقَ شَرِكًا لَهُ فِي عَبْدٍ۔  
۲۹۹۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ  
ابْنُ مَسْرُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النُّضَيْرِ بْنِ اَكْبَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَفْسًا لَمْ يَفْرِ مَالًا وَلَهُ أَوْ شِقْصًا مَعَانِيهَا خَلَّصَهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَعْتَبَ الْعَبْدَ فِي بَيْتِهِ غَيْرَ مُتَقَوِّي عَلَيْهِ.

۳۰۰۔ حَاتُّنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَتَا عُمَانَ بْنَ مُسَرٍّ قَتَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَرَكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أَوْ قَيْمَةٍ عَلَيْهِ بِقِيَمَةِ عَدْلٍ خَاطَطَى شَرَكًا مَوْجُودًا حَصَصَهُ مُعْرَانِ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَوَقَّتَى عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَلَا فَقَدَ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

بَابُ ۱۲۹ مَنِ أَعْتَقَ عَبْدًا أَوْ لَهُ مَالٌ.

۳۰۱۔ حَكَتْنَا حَوْ مَلِكُ بْنُ يَحْيَى قَتَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي مُزَيْمٍ كُنَّا بِلَيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَكَّاشٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا أَوْ لَهُ مَالٌ قَتَا الْعَبْدَ كَمَا لَا أَنْ تَكْرِي طَرَفَ السَّيِّدِ مَالَهُ فَيَكُونُ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهْيَعَةَ لَا أَنْ يَسْتَلِيمَ السَّيِّدُ.

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ جَعْفَرٍ قَتَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ شَيْخِهِ هُوَ مَوْلَى ابْنِ سَعْدٍ رَوَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ اللَّهَ قَالَ لَهُ يَا عَمِيرُ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ عَتَقًا هَنِئْنَا إِلَيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَهُ كَيْسٌ فَإِنَّهُ كَالَّذِ لَمْ يَخْذِلْنِي مَا مَالُكَ.

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ قَتَا الْمُطَّلِبُ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

وہ مال دار ہے تو اسے باقی جسے خرید کر آزاد کرنا ہوگا۔ اور اگر یہ غریب ہے تو اس غلام سے مزدوری اس کی طاقت کے مطابق کرانی جائے گی اور اس پر زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے گا۔

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کرے تو پورے غلام کی قیمت ایک مادل شخص سے ملے کرانی جائے گی۔ اور اگر آزاد کرنا مالدار ہوگا تو مکمل حصوں کی قیمت ادا کرے گا۔ ورنہ باقی حصوں کے لیے غلام سے محنت کرانی جائے گی۔

مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

ترمذی بن یحییٰ، ابن دہب، ابن سعید، حماد، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکر بن الاثر، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام آزاد کرے اور غلام مالدار ہو تو وہ مال غلام کا ہوگا۔ ہاں اگر مالک مال کی شرط لگانے تو پھر مالک کا ہوگا۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد الجرجانی، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر موی ابن مسعود، عبد اللہ بن مسعود نے عمیر فرمایا کہ میں تمہیں آرام اور راحت سے آزاد کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص غلام آزاد کرے اور مال کا کچھ ذکر نہ کرے تو وہ مال مالک کا ہوگا تو تو مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس کتنا مال ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نیر، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود نے گزشتہ بات سیکر داد سے فرمائی



ابن مسعود یحییٰ قد ذکرہ۔

بَابُ عَتَقَ وَلَدَ الزَّانَا۔

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْقَاضِي بْنُ دُرَيْمٍ ثَنَا سَوَّاحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ النَّضِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ وَلَدِ الزَّانَا فَقَالَ تَعْلَاكَ أَجَاهِدُ بِهِ مَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزَّانَا۔

بَابُ مَنْ أَرَادَ عَتَقَ رَجُلًا أَوْ ثَوْبَةً فَلْيَبْلُغْ بِالرَّجُلِ

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ وَلَدِ الزَّانَا فَقَالَ تَعْلَاكَ أَجَاهِدُ بِهِ مَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزَّانَا۔

ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، فضل بن دین، السمری، زید بن جبر، ابو زید النضی، میمونہ بنت سعد مولاۃ النبی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ولد الزنا کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا وہ جو تے جو میں جہاد میں ہیں کر جاتا ہوں وہ ولد الزنا کی آزادی سے بہتر ہیں۔

میاں اور بی بی دونوں کو آزاد کرنے کا بیان

محمد بن بشار، حماد بن مسعد، ح، محمد بن خلف العسقلانی، اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد الحمید، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مویب، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ کہ ان کے پاس ایک غلام اور باندی تھی جو باہم میاں بیوی تھے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں انہیں آزاد کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا اگر تم انہیں آزاد کرو تو مرد سے ابتدا کرنا۔

ابواب الحدود

مسلمان کا بجز تین امور کے خون حلال نہ ہونیکا بیان  
احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید ربیعہ، ابوامامہ بن سہل بن صلیف نے فرمایا کہ حضرت عثمان نے مکان سے باہر نکلنا اور لوگوں کو قتل کا ذکر کرتے سنا فرمایا لوگ مجھے قتل کی دھمکی دیتے ہیں لیکن میں معلوم نہیں کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مسلمان کا بجز تین امور کے قتل جائز نہیں ایک تو وہ شخص جو شادی شدہ ہو کر زنا کرے تو اسے رجم کیا جائیگا یا وہ شخص جس نے دوسرے کو قتل

أَبْوَابُ الْحُدُودِ

بَابُ لَا يَحِلُّ دَمُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ وَلَدِ الزَّانَا فَقَالَ تَعْلَاكَ أَجَاهِدُ بِهِ مَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزَّانَا۔



نَفْسًا يَنْتَرِ نَفْسٍ أَوْ رَجُلًا رَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَ اللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّتِي ذَكَ فِي إِسْلَامِي وَلَا تَمَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا زَنَيْتُ ذَنْتُ مِنْهُ اسْلَمْتُ۔

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو يَكْرُبُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَسْرُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُوَانٍ مَعْمُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِلُّ ذَمُّ مُرِيدٍ مُسْلِمٍ قَبْلَ هَذَا أَنَّ كَالِئًا أَلَّا اللَّهُ وَأَنَّ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَلَّا أَحَدٌ ثَلَاثَةٌ نَفَرًا النَّفْسُ وَالنَّفْسُ وَالشَّيْبُ الزَّانِي وَالشَّارِكُ لِذَيْنِ الْمَقَارِفِ لِلْجَمَاعَةِ۔

بَابُ الْمُرْتَدِّ عَنْ دِينِهِ

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَبَا سَفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَأَنُكَلِهِ۔

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَابَا سَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا اسْلَمَ عَمَلًا حَقًّا يُفَارِقُ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمَسْلُوبِينَ

بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَنَا الْوَيْلِيُّ بْنُ مَسْلُومٍ سَمِعْتُ سَيِّدَ بْنَ أَبِي الرَّاهِدِيِّ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حَدِّ مِثْلِ حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَوْ رَيْحٍ لَيْلَةٍ فِي يَدِ اللَّهِ

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ أَبَا عَيْسَى بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عَنْ جَدِّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

کیا ہو یا وہ شخص جو اسلام کے بعد مرتد ہو گیا ہو تو خدا کی قسم میں نے نہ تو زمانہ جاہلیت میں نہ کیا اور نہ اسلام میں نہ کسی مسلمان کو قتل کیا ہے اور جب سے اسلام لایا مرتد نہیں ہوا۔

علی بن محمد ابو یکرُب بن خلداد البصری، وکیع بن الاعمش، عبد اللہ بن مرثدہ، مسرود، عبد اللہ بن ہوان، معمود، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اس کا خون سوائے تین صورتوں کے جائز نہیں یا تو قتل کے بعد سے قتل یا شادی شدہ ہو کر زنا کرے تیسرے وہ شخص جو اسلام کے بعد اسلام سے پھر جائے۔

مرتد کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عکرمہ ابن عباس، سہیل بن عبد اللہ، ابن عباس، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، بہز بن حکیم، حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اسلام کے بعد مشرک ہو گیا اللہ اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا جب تک وہ اسلام اختیار کر کے مسلمانوں کی جماعت میں شامل نہ ہو جائے

حد قائم کرنے کا بیان

ہشام، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابو زہریرہ، ابو شجرہ، کثیر بن مرثدہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی حدود میں سے ایک حد قائم کرنا اللہ کے شہروں میں پائیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔

عمر بن رافع، ابن المبارک، عیسیٰ بن یزید، ہریرہ، یزید، ابو زمرہ بن عمرو بن ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ



رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مذکور زمین میں قائم کرنا اہل زمین کے لیے پالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

نصر بن علی، حفص بن عمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کی ایک آیت کا انکار کرے اس کی گردن مارنا جائز ہے اور جو شخص اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں تو اس کے لیے کوئی مدد کی راہ باقی نہیں بجز اس کے کہ کوئی مدد کا کام کرے اور وہ اس پر جاری کی جائے۔

عبد اللہ بن سالم المفلوج، عبیدہ بن الاسود، قاسم بن الولید، ابو صادق، ربیعہ بن ناجدہ، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدد و قائم کر دو چاہے قریبی رشتہ دار ہوں، یا دور کے اور مدد و قائم کرنے میں کسی کی علامت اور سبب کا خیال نہ کرو۔

### حدیث کی عمر کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیک، سفیان، عبد الملک، بن عمر، عطیہ القرظی فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرظہ کے دن پیش کئے گئے۔ تو جس کے بال آ گئے تھے وہ قتل کر دیا گیا اور جس کے بال نہ آنے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تو میرے بال نہ آنے تھے۔ اس لیے مجھے چھوڑ دیا گیا تھا۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ربیعہ، عطیہ القرظی فرماتے ہیں جبھی تو میں آج تم میں موجود ہوں۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ میں احمد کے دن

اِنِّیْ رَمَعْتُ بِنِیْ عَمْرٍو بِنِیْ جَدِّیْ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ یَعْمَلُ بِہِ فِی الْاَرْضِ خَيْرٌ لَا حَیْلَ اِلَّا رَضِیْنِ اَنْ یُّظْہَرَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا۔

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا اَنْصَرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَمْہُزِیُّ شَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ جَعَلَ اَنْیْرَ مِنْ اَنْقَرَانٍ فَقَدْ حَلَّ عَرَبٌ عَقِیْبَہِ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمُحَمَّدٌ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَوْ اَنْ یُّعَدَّ اَنْیْرًا وَرَسُوْلُہٗ فَلَا یَسْبِیْکَ لَا حَیْدَ عَلَیْہِ اِلَّا اَنْ یُّصِیْبَ حَدًّا اَنْیْقًا مَّحَلِّیًّا۔

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوْجُ شَنَا عُمَیْدَةُ بْنُ اَلْاَسْوَدِ عَنْ قَاسِمِ بْنِ الْوَلِیْدِ عَنْ ابْنِ صَادِقٍ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقِیْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِی الْاَنْقَرِیِّیْنَ وَالْبَعِیْدِیْنَ لَا تُلَاقُوا فِی اللّٰهِ لَوْ مَتَّ لَا تَحْرَ۔

### باب ۳۱۵ مَنْ لَا یَحِبُّ عَلَیْہِ الْحَدُّ

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ عَلِیُّ بْنُ مَحْمُوْدٍ قَالَا سَمِعْنَا یَعْقُبَ بْنَ سَفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عَمْرِوٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِیَّتَةَ الْقُرْظِیَّیَّةَ یَقُوْلُ عَرَضْنَا عَلَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ تَرْتِیْظَہُ فَكَانَ مِنْ اَنْیَرٍ قَلِیْلٍ وَمِنْ اَنْیْرٍ کَثِیْرٍ حَلَّی سَبِیْکَ فَکُنْتُ فِیْہِمْ کَمَا سَبِیْتُ فَخَلَّی رِیْئِی۔

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلشَّیْخَانِ اَبُو سَعْدٍ عَنْ عُمَیْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عَمْرِوٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِیَّتَةَ الْقُرْظِیَّیَّةَ یَقُوْلُ اَنَا اِذَا بَیْنَا اَظْہَرْنَا۔

۳۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِوٍ اَبُو مُعَاوِیَہُ وَ اَبُو اَسَامَہُ قَالَا شَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِوٍ



عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْحُدُودِ قَاتِلُوا ابْنَ آدَمَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزِنِي وَخَرُصْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخُدُودِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سَنَةٍ سَمِعْتُ قَاجَارِي قَاتِلَ نَافِعٍ فَخَدَّعْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ هَذَا خُصْلٌ مَا بَعْدَ الصَّغِيرِ قَاتِلِ الْكَبِيرِ

يَا بَلَاءُ السَّيْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَقَعِ الْحُدُودِ  
بِالشُّبُهَاتِ

۳۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّ مَسْلُومًا سَرَّهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

۳۱۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَّاجِ يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعُرَ الْحُدُودُ دَمًا وَجَدْتُ لَكُمْ مَدَقَعًا

۳۱۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ كَاتِبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْهُ تَفَرُّدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَرَّ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَتْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَ بِهَا فِي بَيْتِهِ

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ أَبَا الْبَكَّةِ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ خُرَيْشًا أَهْلَهُمْ شَانِئًا لَكَرَاهُوا لَمْخَرِمْ مَيْتَةَ ابْنِ سَرْدِثٍ فَقَالُوا مَنْ يَجْلِسُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حصور کے سامنے پیش ہوا اور میری عمر اس وقت چودہ سال تھی آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت نہ دی۔ پھر میں جنگ خندق کے روز حاضر ہوا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی آپ نے مجھے اجازت عطا فرمائی۔ نافع کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کے سامنے ان کے زمانہ خلافت میں بیان کی وہ فرماتے تھے تو بس یہی بلوغ اور غیر بلوغ کی حد ہے۔

مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، العشاء، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

عبد اللہ بن الجراح، وکیع، ابراہیم بن الفضل، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں ہو سکے وہاں شبہ کی وجہ سے حدود کو رفع کرو۔

یعقوب بن حمید بن کاتب، محمد بن عثمان، ابھی، حکم بن ابان، عکرمہ ابن عبید اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کا پردہ فاش کرے گا اللہ اس کا پردہ فاش کرے گا حتیٰ کہ اسے اس کے گھر میں رسوا کر دے گا۔

حدود میں شفاعت کرنے کا بیان

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ایک مخزومیہ عورت نے چوری کی قریش کو اس کی بہت ننگہ لاتی ہوئی۔ اور باہم یہ شور کیا کہ کون حصور سے اس کی شفاعت کے معاملہ میں گفتگو کرے لوگوں نے کہا کہ سوائے اس کے جو حصور



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَادَمَنْ يَجْتَرِي إِذَا اسْمَاءُ بِنْتُ  
زَيْدٍ حَبِيبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَتْ  
اسْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَشْعَمُ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
لَا شُعْرَ كَانُوا إِذَا سَكَرُوا فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا  
سَكَرُوا فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ إِذَا هَلَكَ  
إِلَهُ اللَّهِ لَوَانِ قَاطِمَةٌ بَدَتْ مُخَيَّدٌ سَرَقَتْ لَقَطَعَتْ  
يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ  
يَقُولُ قَدْ أَخَذَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَسْرِقَ وَكَفَى  
مُسْلِمِينَ بَنِي لَدُنَّ يَقُولُ هَذَا -

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ نُسَيْرٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
طَلْحَةَ بْنِ رُكَّانَةَ عَنْ أُقْبَةَ عَائِشَةَ بِنْتُ مَسْعُودٍ  
أَبْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتْ النَّبْرَاءُ  
بِتِلْكَ الْقَطِيفَةِ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظَمْنَا ذَلِكَ وَكَانَتْ الْهَدَاةُ مِنْ  
قُرَيْشٍ فِجْتَنَّا إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلِمَةُ  
وَقُلْنَا نَحْنُ نَقْرَأُهَا بِأَدْبَارِ بَنِي أَوْفِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَهَّرُوا خَيْرٌ لَكُمْ فَاكْمَلُوا  
بَيْنَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا  
اسْمَاءُ فَقُلْنَا كَلِمَةً سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَلِكَ قَامَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ مَا أَثَارُكُمْ عَلَيَّ فِي  
حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلَى أَمَتِي  
مِنْ أَمَلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ قَاطِمَةٌ  
أَبْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ تَرَكْتُ يَدَ الْبَنِي سَرَقَتْ يَدَهُ لَقَطَعْتُ  
مُعْتَدٍ بِهَا

کے محبوب ہیں کون اس کی جرات کر سکتا ہے اسامہ نے اس  
عورت کے معاملہ میں آپ سے گفتگو کی۔ آپ نے فرمایا ہے  
اسامہ کیا تم اللہ کی حدود کے معاملہ میں سفارش کرتے ہو  
آپ خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ  
اسی باعث ہلاک ہوئے ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مالدار  
آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور  
چوری کرتا تو اس پر مد قائم کرتے خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت  
محمد بھی چوری کرے گی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں گا  
لیٹ کہا کرتے تھے خدا نے فاطمہ کو ایسے کام سے  
محفوظ رکھ لیا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ یہ ضرور کہا  
کرے۔

ابن ابی شیبہ ابن نیر محمد بن اسحاق محمد بن طلحہ بن  
رکانہ عائشہ بنت مسعود مسعود بن الاسود نے فرمایا کہ  
جب اس عورت نے حضور کے گھر سے چادر چرائی تو ہمیں  
بہت نکر لائق ہوئی کہوں کہ وہ قریش کی عورت تھی، ہم  
اس کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے حضور کی خدمت  
میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کے ندیہ میں  
چالیس اوقیہ دیتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اس عورت کا  
مد کے ذریعہ پاک ہو جانا بہتر ہے جب ہم نے حضور کی  
نرم گفتگو سنی تو ہم اسامہ کے پاس گئے اور انہیں حضور  
سے گفتگو کرنے کے لیے تیار کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
خطبہ دینے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا تم لوگوں کا یہ کیا حال  
ہے کہ اللہ کی حدود میں سے ایک مہاجر اس کی لونڈیوں میں  
سے ایک لونڈی پر تمام کی جارہی ہے تم اس کی سفارش کرتے ہو۔

نہ ان کی قسم اگر فاطمہ رسول اللہ کی بیٹی دینا نہ سنبھالے یہ کام کرتی  
تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

بَابُ حَدِيثِ الزَّيْنِ

زنا کی حد کا بیان







فَعَالٍ لَا أَقْضَى فِيهِ مَا إِلَّا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحْلَمُ مَا لَمْ يَجْلِدْ ثُمَّ مَاءٌ  
وَأَنْ لَمْ يَكُنْ أَذِنَتْ لَهُ رَجْعَتُهُ

٣٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ  
الْعَبَّاسِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعَبِّثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَ الْبَيْرَ جُلَّ وَطِيَّ جَارِيَةٍ  
رَمَاتِيَةٍ فَكَهَّ يَجِدُهُ

بَابُ الرَّجْمِ

٣٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ  
ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ أَشَيْدٍ تَمَامٌ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مُرَّةُ بْنُ الْعَطَّابِ لَقَدْ شَهِدْتُ  
أَنْ يَطْلُوعَ النَّاسُ زَمَانًا حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ مَا  
أَجِدُ الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيُضِلُّوا بِرَأْيِهِ فَيَقْبَلُ  
مِنْ قَرَأَ بَيْضُ اللَّهِ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ عَنْ رَأْيِ الْمُسَيَّرِ  
الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيْتَةُ أَوْ كَانَ الْحَمَلُ أَوْ أَعْتَرَتْ  
وَقَدْ قَرَأَهَا الشَّيْخُ وَ لَيْسَ لَهُ زَنْبًا فَارْجَمُوهُمَا  
أَلَيْسَ رَجَمَهُ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَجَمْنَا بَعْدَهُ -

٣٢٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبًا عَنْ  
الْعَوَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَا خَزَنَ مَالِي إِلَى السَّيِّئِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِيَّايَ رَزَيْتُ فَاسْتَرَسْتُ  
عَنْهُ لَعَنَهُ اللَّهُ إِيَّايَ قَدْ رَزَيْتُ فَأَسْرَحَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ  
إِيَّايَ قَدْ رَزَيْتُ فَأَسْرَحَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ رَزَيْتُ  
فَأَسْرَحَ عَنْهُ حَتَّى أَقْرَأَ أَبْعَمَ مِلَاتِ فَأَسْرَحَ بَانَ  
مُرْجَبَ جَاءَ مَا أَدْنَابَ الْأَجْعَابَ أَذْ بَرِيئِي كَدَّ ثَلَاثِيهَا  
رَبِّهَا يَدِي أَلْحَى بَجَلِي فَضَارَ بَرِيئِي رَزَيْتُ رَزَا

کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اگر بیوی نے اجازت دی مہتی تو سو کوڑے ماروں گا۔ ورنہ سنگسار کروں گا۔

ابن ابی سہیل، عبد السلام بن حرب، ہشام بن الحسان  
حسن، سلمہ بن سبیق فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی باندی  
سے زنا کیا تھا۔ آپ نے اس پر کوئی حد قائم نہیں  
فرمائی۔

## سنگسار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح۔ ابن عبیدہ، نہ ہرنی عبد اللہ  
ابن عبید اللہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا مجھے  
یہ ڈر ہے کہ کہیں لوگ زمانہ زیادہ گزرنے کی بنا پر کتاب اللہ  
میں رجم کا حکم نہ دیکھ کر گمراہ نہ ہو جائیں۔ اور خدا کا فرض ترک  
کر دیں جب مرد شادی شدہ ہو اور اس پر گواہ قائم ہو جائیں  
یا حمل ہو۔ یا خود اقرار کرے تو میں نے رجم کی یہ آیت پڑھی  
ہے۔ الشیخ والشیخۃ اذا زینا فارجموہما۔ یعنی جب ایک  
بڑھا اور شادی شدہ شاخ شہادت سے تاکہ یہ تو ان دونوں کو  
رجم کر دو۔ آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم نے رجم فرمایا ہے اور ہم نے بھی رجم  
کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ، عباد بن العوام، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ  
نے فرمایا کہ ما عزمین مالک حضور کی خدمت میں آئے اور عرض  
کیا میں نے نہ کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب سے  
منہ پھیر لیا انہوں نے دوبارہ پھر یہی اقرار کیا تو آپ نے منہ  
پھیر لیا انہوں نے تیسری اور چوتھی بار بھی ایسے ہی کیا اور حضور اعراف فرماتے  
رہے حتیٰ کہ جب چار بار اقرار پورا ہو گیا تو حضور نے ان کے لیے رجم  
کا حکم فرمایا جب رجم کے وقت پتھروں سے تکلیف نہ سہی تو وہ بھاگے  
سامنے سے ایک شخص آ رہا تھا جس کے ہاتھ میں اونٹ کی ہڈی  
تھی۔ اس نے وہی ماری اور انہیں گرا دیا حضور کے سامنے



بَلَّغْتَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَارَكَا حِينَ مَسَرَّ الْحِجَارَةَ  
قَالَ فَمَلَأَتْهُمُ مَوَاهَا.

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَسْعُودٍ شَنَا  
أَبُو يَدُ شَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِي قَبْلَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَصْبِيِّ  
أَنَّ مَرْثَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْهُ  
بِالزَّانَا مَدْرَهَا فَتَشَكَّتْ عَلَيْهِ مَا شَاءَ مِنْهَا فَجَعَلَهَا  
تُحْرِمُ عَلَيْهِ مَا.

بَابُ رَجْمِ الْيَهُودِيِّ وَالْيَهُودِيَّةِ  
۳۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
نُصَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَاجِجٍ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَّمَ يَهُودِيَيْنِ  
أَنَّا فِي مَن رَجَمَهُمَا فَهَذَا بِرَأْسِهِ وَلَمْ يَسْرُهَا  
مِنَ الْحِجَارَةِ.

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا إسماعيل بن موسى شَنَا حَدَّثَنَا عَنْ  
سَمَاءَ بِنْتِ حَرْبٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَّمَ يَهُودِيًّا وَنِسَاءً يَهُودِيَّاتٍ

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ ابْنِ  
عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِیَهُودِيٍّ مَحْبُودٍ فَذَعَاهُمْ فَقَالَ هَكَذَا  
تَجِدُونَنِي فِي كِتَابِكُمْ حَدَّثَ النَّبِيَّ تَخَالَوْا لَعْنَهُمْ  
رَجُلَانِ مِنْ عَسَاكِرِهِمْ فَقَالَ أُنْشِدَا لِي بِاللَّهِ وَالَّذِي  
أُنْزِلَ الْتَوْرَةُ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَنِي حَدَّثَ  
النَّبِيَّ قَالَ لَا لَوْ كَأَنَّكَ تَشَدُّ تَنِي لَمْ أُخْبِرْ  
تَجِدُ حَدَّثَ النَّبِيَّ فِي كِتَابِنَا الرَّجْمُ وَلَكِنَّكَ كُنْتَ  
فِي أَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا رَدًّا أَحَدُنَا الشَّرِيعَ  
تَوَكَّنَاهُ وَكُنَّا رَدًّا أَحَدُنَا الضَّعِيفَ أَتَيْنَاكَ عَلَى  
الْحَدِّ فَقُلْنَا نَعَالُوا فَكُنَّا جَمِيعًا عَلَى شَيْءٍ نَقِمْ عَلَى

جہاں کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا جب وہ  
بھاگے تھے تو تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمرو، یحییٰ بن ابی کثیر،  
ابو قتادہ، ابو المہاجرہ، عمران بن حصین نے فرمایا کہ ایک عورت منہ  
کی خدمت میں آئی اور اس نے زنا کا اعتراف کیا آپ نے  
مع کپڑوں کے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا اور اس کے  
مر جانے کے بعد اس کی نماز ادا فرمائی۔

### یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر  
کہہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی  
اور یہودیہ کو رجم فرمایا اور میں بھی رجم کرنے والوں میں شامل  
تھا جب عورت کے پتھر مارے جاتے تو وہ مرد اس  
کے سامنے ہو کر اسے بچاتا تھا۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، در با علی، جابر  
بن سمورہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک  
یہودی اور یہودیہ کو رجم فرمایا۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، الأعش، عبد اللہ بن مرہ، در با علی  
برائے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے  
پاس سے گزرے جس کا منہ کالا کر کے کوڑے مارے گئے تھے  
آپ نے یہودی کو بلا کر دریافت کیا کیا تم زانی کی مدد پنی کتاب میں اسی طرح  
پاتے ہو انہوں نے جواب دیا ہاں آپ نے ان کے علماء میں سے ایک  
شخص کو بلایا اور پوچھا تمہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تورات  
عطایا کیا تم زانی کی مدد اس طرح پاتے ہو اس نے جواب دیا نہیں  
اگر آپ مجھے قسم نہ دیتے تو میں آپ کو نہ بتاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی  
مدد ہم پاتے ہیں لیکن جب ہمارے معزز لوگوں میں زنا کی کثرت  
ہوئے گی تو جب معزز شخص زنا کرتا تو ہم اسے چھوڑ دیتے اور کمزور  
زنا کرتا تو اس پر مدد جاری کرتے آخر ہم نے مل کر یہ مشورہ کیا کہ کوئی ایسا  
قانون ہونا چاہیے جو شریف و ذلیل پر یکساں جاری ہو سکے تو ہم نے یہی کی



۸ مگر منہ کالا کرنا اور کوڑے مارنے شروع کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا جس قانون کو انہوں نے مردہ کر دیا تھا میں اسے سب سے پہلے زندہ کرتا ہوں اور آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔

کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونیکا بیان  
عباس بن الولید، زید بن یحییٰ بن عبدیدہ، لیث بن ابی جعفر، ابوالاسود، عروہ، ابن عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا کیونکہ طرز گفتگو، منیت اور آنے جانے والوں سے اس کا فاحشہ ہونا ظاہر ہوتا ہے

ابو بکر بن غلام الباہلی، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد کہتے ہیں ابن عباس کے سامنے دو لعان کرنے والوں کا ذکر آیا ابن خلد نے ان سے فرمایا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں حضور نے فرمایا تھا اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا ابن عباس نے فرمایا وہ عورت تو علانیہ فاحشہ تھی۔

### لواطت کی سزا کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن غلام، عبد العزیز بن محمد، عمر بن ابی عمر، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو قاتل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو نیچے اور اوپر واسے دونوں کو

الشَّيْءُ وَالْوَجَنُوعَ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ يَجْعَلُ  
مَكَانَ التَّرْجُومِ فَقَالَ الْيَتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَلَا هُمْ سَاءَ أَهْلٍ مِنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذَا مَا تَوَدَّ وَأَمَرَ  
بِهِ فَرُجِمَتْ

### باب ۱۲۲ من أظهد الفاحشة

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ الْأَوْدِيِّ الْقَدَشِيُّ  
قَالَ رَأَيْتُ بَنِي يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ  
عَبِيدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ شُرَيْحَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَأَيْتُ أَحَدًا يُغَيِّرُ بَيْتَهُ  
لَرَجِمْتُ فَلَا تَرَوْهُ فَقَدْ ظَهَرَ فِيهِ الْزَيْنَةُ فِي مَنْطِقِهَا  
وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ كَرِيمٌ خَلَّادُ الْبَاهِلِيِّ قَتَا  
سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْصَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ  
قَالَ ذَكَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ الْعَمَلَاءَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَمَّا  
أَبْنُ خَدَّادٍ هِيَ الْيَتَّى قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَأَيْتُ أَحَدًا يُغَيِّرُ  
بَيْتَهُ لَرَجِمْتُهُ فَأَنْفَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَيْلَكَ رَمَاهُ  
أَعْلَنَتْ بِهَا

### باب ۱۲۳ من عمل عمل قوم لوط

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَاءِ وَالْأَوْبَكِيُّ خَلَّادُ  
قَالَ لَا تَنَاصِبُوا الْعَزِيزِينَ مُعْتَمِدِينَ عَزِيزِينَ أَبِي تَمِيمٍ  
عَنْ مَرْثَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
سَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ ثَمْرَةً يَفْعَلُ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ  
فَاتَّقُوا النَّفَاعِلَ وَالْفَعُولَ بِهِ

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ نَازِخٍ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَهِيلِ  
عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْيَتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
سَلَّمَ فِي الَّذِي يَقَعُ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا



الْأَعْلَى قَالَا سَقَلِ الرَّجُلُوهُمَا جَبِيْعًا

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ شَتَّابِ بْنِ الْوَارِثِ  
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلٌ  
قَوْمٍ لَوْ لَاحَظَ

بَابُ مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْصَرٍ وَمَنْ أَتَى  
بَهِيْمَةً

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ  
عَنْ ابْنِ أَبِي خَدَّيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ  
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
رَفَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْصَرٍ قَاتَلُوهُ وَمَنْ رَفَعَ عَلَى بَهِيْمَةٍ  
قَاتَلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيْمَةَ

بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَى الْأَمَاءِ

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ  
ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَيْبَةَ قَالَ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْأَمَةِ تَرَفُّعِي  
قَبْلَ أَنْ تَحْصُرَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا  
ثَلَاثَ أَلْفٍ أَوْ فِي الدَّائِعَةِ فَيُعْمَى وَكُلُّ  
يَجْعَلُ شَعِيرًا

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ بْنَ  
سَعِيدٍ عَنْ يَرْبُوعِ بْنِ أَبِي جَبِيْبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي قُرْدَةَ  
أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَدْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ سَعْدَةَ  
بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ

رجم کردو۔

از سر بن مردان، عبد الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الواحد  
عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت پر کسی بات  
کا اتنا خوف نہیں کرتا جتنا عمل قوم لوط کا خوف کرتا ہوں

محرم باجوہ پائے سے جماع کرنے کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی ندیک، ابراہیم بن اسماعیل  
داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی محرم سے جماع کرے  
اسے قتل کردو اور جو کسی چوپائے سے جماع کرے تو اس  
شخص کو بھی اور چوپائے کو بھی قتل کردو۔

باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری،  
عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شیبہ  
نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے  
تھے کہ ایک شخص نے آپ سے اس باندی کے بارے میں دریافت  
کیا جو زنا کرے آپ نے فرمایا اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ  
کرے تب بھی کوڑے مارو سہ بارہ کرے تب بھی کوڑے  
مارو اور چوتھی بار کرے تو اسے فروخت کر ڈالو چاہے بانوں  
کی ایک رسی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

محمد بن ریح، لیث، زید، ابن ابی حنیبل، ہمدان، ابی  
فرد، محمد بن مسلم، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن،  
حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب باندی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو،  
دوبارہ زنا کرے تب بھی کوڑے مارو، سہ بارہ کرے



الْأَمَّةُ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا  
وَلَوْ شِئْنَا لَفُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَإِنْ رَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا

تو کوڑے مارو، اور اگر چرتی مرتبہ نہ مارو گے اسے بیچ دو  
خواہ ایک بالوں کی برستی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

### باب ۱۲۸ حَدِثُ الْقَذِّفِ

۳۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا أَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُمَرُ فِي غَارِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمِينِ خَذَّ كَرَّ  
ذَلِكَ وَنَلَا الْقَذَانَ فَلَمَّا نَزَلَ أَصْرَ بَجَائِنَ وَامْرَأَةٍ  
قَصِيرَتُ وَاحِدَةً هُمُ.

حدیث کا بیان  
محمد بن بشار، ابن ندی، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی  
بکر، عمر، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب میری برأت میں آیت  
نازل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے  
منبر پر کھڑے ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا اور قرآن کی آیت  
تلاوت کیں پھر نیچے اترے اور دو مردوں اور ایک عورت پر  
مدتھن جاری کرنے کا حکم دیا تو ان پر مدتھن لگائی گئی۔ ۱

۳۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِیْهِ يُونُسُ بْنُ  
أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ  
الْحَصَنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا  
مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوْهُ عَشْرِينَ وَاحِدًا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ  
يَا لَوْحِي فَاجْلِدُوْهُ عَشْرِينَ.

عبد الرحمن بن ابی اسیم، ابن ابی ندیک، ابن ابی حبیبہ،  
داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص دوسرے  
کو مخنث کہے تو اسے بیس کوڑے مارو، اور ایسے ہی اگر  
ایک شخص دوسرے کو لوحی کہے تو اسے بھی بیس کوڑے  
مارو۔

### باب ۱۲۹ حَدِثُ السَّكَارَانِ

۳۴۲۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى شَنَا شَرِيكَ  
عَنْ أَبِي حَصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّهْرِيُّ شَنَا شَقِيانَ بْنَ مَيْمُونَةَ  
شَنَا مَطْلُوتَ سَمْعَةَ عَنْ مُسَدِّ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
قَالَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَا كُنْتُ أَذِي مَنْ أَحْبَبْتُ  
عَلَيْهِ الْحَقُّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ رَقِيًّا شَيْئًا إِلَّا سَاهُوًّا  
جَعَلَنَاهُ نَعْنُ.

شرابی کی حد کا بیان  
اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالحسن، عمیر بن سعید،  
اح، عبد اللہ بن محمد الزہری، ابن عبیدہ، مطر، عمیر بن  
سعید، حضرت علی نے فرمایا کہ جس پر میں حد شرعی قائم کروں  
اور وہ اس سے مر جائے تو مجھ پر دیت نہیں ہاں اگر میں شرابی  
پر حد قائم کروں اور وہ اس سے مر جائے تو اس کی مجھے دیت  
دینا ہوگی۔ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی  
کوئی حد مقرر نہیں فرمائی یہ حد ہم نے اپنی جانب سے مقرر  
کی ہے۔

۳۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَهْظِيُّ شَنَا زَيْدُ  
ابْنُ زُرَّاعٍ شَنَا سَعِيدًا ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا  
وَكُنَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سُرَيْجٍ جَبِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، اح، علی بن محمد  
دکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب کے  
معاملہ میں جوتوں اور درختوں کی پھڑیوں سے







ابن سعد بن عبادہ کہتے ہیں ہمارے گھروں میں ایک کنجا اور ضعیف شخص رہا کرتا تھا لوگوں کو اس سے کوئی نکتہ نہ تھا البتہ اس روز تعجب ہوا جب کہ وہ گھر کی باندیوں میں سے ایک باندی سے جماع کر رہا تھا یہ حال حضرت سعد نے حضور سے عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ وہ بہت کمزور ہے اگر کوڑے مارے جائیں گے تو مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا ایک درخت کی ڈالی لو جس میں سوشا نہیں ہوں اس سے ایک ہی دفعہ مارو۔

سفیان بن وکیع، حجازی، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ ابوامامہ بن سہیل، سعد بن عبادہ، بنے بھی اسی قسم کی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

مسلمان پرستھار اٹھانے کا بیان

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، ح، مغیرہ بن عبدالرحمان، ابن عجلان، ح، انس بن عیاض، ابو معشر، محمد بن کعب مومنی بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

عبداللہ بن عامر بن البراء بن یوسف بن برید بن ابی موسیٰ الاشعری ابواسامہ، غیب اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

محمود بن عجلان، ابو کریب، یوسف بن موسیٰ، عبداللہ بن البراء، ابواسامہ، برید، ابو ہریرہ، ابو موسیٰ

عبد اللہ بن الاشعث عن ابی امامہ بن سہیل عن سعید بن سعد بن عبادہ قال کان بین ابیاتینا رجل متخلف ضعیف فلم یمیزہ الا وهو علی امیۃ من املا الذاریۃ یحدث بہا نذر فم شانه سعد بن عبادہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اجلدوہ ضرب مائۃ سووط قالوا یا نبی اللہ هو اصعفت من ذلک لو ضربتہ مائۃ سووط مات فقال فخذوا راعنکاکا فی مائۃ سوط فاحصروہ ضربتہ واحدہ۔

۳۴۸۔ حدثنا سفیان بن وکیع ثنا الحاکم بن عوف عن محمد بن اسحق عن یعقوب بن عبد اللہ عن ابی امامہ بن سہیل عن سعید بن عبادہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحوه۔

باب من شہر المسلاح

۳۴۹۔ حدثنا یعقوب بن حمید بن کاسب ثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حازم عن سہیل بن ابی ہریرہ قال وحدثنا المغیرہ بن عبد الرحمن عن ابن عجلان عن ابی ہریرہ عن انس بن عیاض عن ابی معشر عن محمد بن کعب وموسى بن یسار عن ابی ہریرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل عینا السلام فلیس منا۔

۳۵۰۔ حدثنا عبد اللہ بن عامر بن البراء بن یوسف عن ابن برید بن ابی ہریرہ عن ابی موسیٰ الاشعری قال ثنا ابواسامہ عن عبد اللہ بن نافع عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حمل عینا السلام فلیس منا۔

۳۵۱۔ حدثنا محمود بن عجلان وابو کریب و یوسف بن موسیٰ عن عبد اللہ بن البراء قالوا ثنا



اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

### رمزنی کرنے اور فساد پانے کا بیان

نصر بن علی، عبد الوہاب، حمید، در باعی، انس نے فرمایا کہ عربینہ کے کچھ لوگ حضور کے زمانہ میں مدینہ آئے لیکن مدینہ کی ہوائیں اس نہ آئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم ہمارے صدقہ کے اونٹوں میں چلے جاؤ اور ان کا درود اور پیشاب پیو تو حجہ برباد گئے الغرض انہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ تندرست ہو گئے تندرست ہونے کے بعد وہ مرتد ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور آپ کے اونٹوں کو پکڑ کر لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑنے کے لیے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لائے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری گئی اور انہیں سر میں ڈال دیا گیا

محمد بن بشار، محمد بن المنقر، ابوسعید بن ابی الوذیر، درود ہی ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر ڈاکہ مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے۔ اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری۔

### اپنے مال کے لیے قتل ہونے کا بیان

ہشام، سفیان، زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن عوف، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال بچاتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، الجوزی، میمون بن مهران، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی سے کوئی شخص مال چھیننا چاہے اور پھر وہ اس سے لڑتا ہو اور مار جائے تو وہ شہید ہے

أَبُو سَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرَّهُ غَلَبْنَا السَّلَاحَ فَكَيْسَ مَيْتًا.

بَابُ مَنْ حَارَبَ وَسَعَى فِي الْأَرْضِ فَكَلَامًا ۳۵۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثنا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعُوا لَدَيْهِ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دَوْلَةٍ لَنَا شَرٌّ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَلَوْ لَهَا فَتَعَلَّوْا فَإِنَّ دَاغِينَ الْأُمَلَامِ وَقَتْلُوا رَأْيِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوا دَوْلَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفِهِمْ نَجِيًّا بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ سَمًّا أَعْيَنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

۳۵۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ ثنا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَلَى يَقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّ أَعْيَنَهُمْ.

بَابُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ۳۵۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ نَعْلَانَ ثنا سَفِيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَفِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

۳۵۵ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثنا مَرْوَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ زَيْدٍ سَكَانَ الْجَزِيرَةِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ قَهْرَبَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُتِيَ عِنْدَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَقَالَ



تَقْتُلُ قَتْلًا شَرِيًّا

۳۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَبُو عَامِرٍ سَمِعَ ابْنَ  
الْعَزِيزِ بْنَ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ  
ظُلْمًا فَقُتِلَ فَمَوْتُهُ شَرِيٌّ.

محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزیز بن بن المطلب، عبد اللہ  
بن الحسن، عبد الرحمن الاعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے کوئی ظلماً  
مال لینا چاہے اور وہ اسے بچاتا ہو مارا جائے تو وہ شہید  
ہے۔

### چور کی حد کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اللہ تعالیٰ اس چور پر لعنت بھیجتا ہے جو ایک انڈا چراتا  
ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یا رسی  
چراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، عبید اللہ، نافع، ابن  
عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک  
ذوال حال کے عوض ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

ابو مروان العثماني، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، یزید  
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا ہاتھ چوٹھائی دینا رے کم میں نہ کاٹا جائے

محمد بن بشار، ابو ہشام المخزومی، وہب، ابو داؤد  
عامر بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ ذوال حال کی قیمت میں  
کاٹا جائے۔

### چور کے گلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابو سلمہ  
الجوباری، عمر بن علی بن عطاء بن مقدم، حجاج، کحول ابن  
میریزہ کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عبیدہ سے گلے میں ہاتھ  
ڈالنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا

### باب ۱۵۳ حد السارقي

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا أَبُو عَامِرٍ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ  
يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ تَقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ النُّعْبَةَ  
تَقْطَعُ يَدُهُ.

۳۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا عَنْ  
ابْنِ مَسْرُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ مَسْرُورٍ  
قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْنُونٍ  
قِيَمَتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ.

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْزُوقٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالُوا سَمِعْنَا ابْنَ  
أَبْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَرْقَابٍ أَنَّ عُمَرَ كُفِيَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رَمِيمٍ دِيَارٍ فَصَادَ ۱-

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَبُو هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا  
قَالُوا هَبِيبُ بْنُ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدُ  
السَّارِقِ فِي ثَلَاثِينَ مَجْنُونٍ.

### باب ۱۵۴ تَعْلِيْقُ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

۳۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا أَبُو بَكْرٍ  
ابْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا سَمِعْنَا الْجَوْهَرِيَّ  
يُحْيَى بْنَ خَلْفٍ قَالُوا سَمِعْنَا عُمَرَ بْنَ عَلِيٍّ بْنَ عَطَاءٍ  
ابْنَ مَسْرُورٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُكَيْهٍ عَنْ ابْنِ مَجْلُومٍ



یہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ہاتھ کاٹ کر گلے میں ڈالا۔

قَالَ سَأَلْتُ نَضْلَةَ بْنَ عَبِيدٍ عَنْ تَعْلِيْقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَقَهَا فِي عُنُقِهِ

### باب ۱۵۵ السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

۳۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ أَنَّهُ ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَلَّا نَصَّارِي عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِي فِي فُلَانٍ فَطَرَفْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ هَذَا الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْلَا أَنَا أَفْتَقَدُكَ جَمَلًا لَنَا فَأَمَرَنِي الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ أَنَا أَنْظُرُ لِي بِهَا حِينَ وَقَعَتْ يَدَهُ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ظَلَمَنِي مِنْكَ أَرَدْتُ أَنْ تُدْخِلَنِي جَدِي السَّارِقِ

### چوری کے اقرار کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن سعید، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن ثعلبہ الانصاری، ثعلبہ، عمرو بن سمرة بن جندب بن عبد شمس حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں شخص کا اونٹ چرایا ہے مجھے پاک کر دیجیے حضور نے ان لوگوں کے پاس آدمی بھیجا انہوں نے کہا ہاں ہمارا اونٹ گم ہو گیا ہے حضور نے عمرہ کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ ان کا ہاتھ کاٹا گیا۔ ثعلبہ فرماتے ہیں جب ان کا ہاتھ کاٹ کر گرا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا وہ فرما رہے تھے خدا کا شکر ہے کہ اس نے تجھے مجھ سے پاک کر دیا تو چاہتا تھا کہ میرے پورے بدن کو دوزخ میں سے ہائے۔

### باب ۱۵۶ الْعَبْدُ يَسْرِقُ

۳۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي شَوَّازٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَارَةً اسْرَقَ الْعَبْدُ فَيَسْجُودُ وَكَتُوبَتَيْنِ

### چوری کرنے والے غلام کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو شواز، عمرو بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ دو۔ چاہے نصف اوقیہ میں ہو۔

۳۶۴۔ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ الْفُكَيْسِ قَتَا حَجَّابُ بْنُ شَيْخٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدًا امْرَأَتِ لَيْثِ بْنِ الْحُسَيْنِ سَرَقَ مِنَ الْحُسَيْنِ فَرَفَعَهُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ وَقَالَ مَا لَكَ انْتِنَا عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

جبارہ بن الفکیس، حجاج بن قیس، مایمون بن مهران، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک غلام جو غمس کے مال میں داخل تھا اس نے غمس کے مال میں سے چوری کی۔ یہ واقعہ حضور نے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا غلام بھی اللہ کا ہے اور اس نے چوری بھی اللہ کے مال سے کی ہے حضور نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

### باب ۱۵۷ الْخَائِنُ وَالْمُنْتَهِي مِنَ الْمُخْتَلِسِ

۳۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو نَاصِرٍ عَنْ

### لوٹ مار کرنے والے اور گمراہ کا بیان

محمد بن بشار، ابو ناصر، ابو الزبیر، حباب



کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
خیانت کرنے والا، لوٹنے والا، اور جھپٹا مارنے والے کا  
ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عاصم بن جعفر، مفضل بن فضالہ  
یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد الرحمن بن یونس  
عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھپٹا مارنے والے کا  
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

**پھل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹنے کا بیان**

علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ  
بن حبان، واسع بن حبان، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور  
کھجور کے گودے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

ہشام، سعد بن سعید المقبری، عبد اللہ بن سعید سعید  
المقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور کھجور کے خوشہ میں  
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

**نگہبانی کی حالت میں چوری کرنے کا بیان**

ابن ابی شیبہ، شہاب، مالک، زہری، عبد اللہ بن صفوان  
صفوان بن امیہ مسجد میں سوئے اور اپنی چادر سر کے نیچے  
رکھ لی، کسی نے سر کے نیچے سے نکال لی، پھر چور کپڑا ہوا حضور  
کے سامنے پیش ہوا حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا  
صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں چاہتا کہ  
اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ میری چادر اس کے لیے صدقہ  
ہے حضور نے ارشاد فرمایا کہ تم نے میرے پاس لانے  
سے پہلے ایسا کیوں نہ کیا۔

ابن جریج عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ ان  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقطع الخائن  
ولا المنيب حولا المختلس۔

۳۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ  
ابْنِ جَعْفَرٍ الرُّصَرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ  
يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ رَجُلٍ هِمْ  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى  
الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

**بانت لا یقطع فی ثمر ولا کثر**

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شاذِیْعٍ عَنْ مَعْنٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ  
عَنْ عَتِيبَةَ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ  
فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ۔

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
سَعِيدٍ ابْنِ الْمُقَبَّرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ  
فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ۔

**باب ۱۵۹ مَن سَرَقَ مِنَ الْحَدَرِ۔**

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَابَانَ  
عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
تَوَسَّدَ رِدَائِهِ فَأَخَذَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَجَاءَ  
بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَطَعَ فَفَعَلَ  
صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَرَادَ هَذَا أَرَادَ فِي ثَمَرٍ  
مَنْعَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَوَلَا تَلَمَّزْ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ۔



۳۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَاهَةَ عَنْ  
الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي  
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مَدْيَنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ مَا أَخَذَ فِي الْبَيْتِ  
فَأَخَذَ مِنْهُ وَمِنْهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ  
فَقَبِيلُهُ لَقَطَعُوا رِجْلَهُ ذَلِكَ لَمَنْ الْمَوْتِ وَكَانَ أَكْبَرُ  
وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاهِدُ الْخَوْبَةُ مِنْهُمْ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَيْسَ بِهَا وَمِنْهُ مَعَهُ وَالْبَيْتُ  
وَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ لَقَطَعُوا رِجْلَهُ لَقَطَعُوا رِجْلَهُ مَا يَأْخُذُ  
مِنْ ذَلِكَ لَمَنْ الْمَوْتِ

### بَابُ تَلْفِيفِ السَّارِقِ

۳۷۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِثَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ  
يَعْقُبٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَكَنَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي خَالَةَ  
سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ رَوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ  
حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
بَلَغَ فَأَعْرَفَتْ رَأْسَهُ فَأَوْ لَمْ يَوْجِدْ مَعَهُ الْمَتَاعَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالَكَ  
سَرَقْتَ قَالَ بَلَى شَرَفْتُ قَالَ مَا أَخَالَكَ سَرَقْتَ قَالَ  
بَلَى فَأَمَرِيهِ فَقَطَعَ قَالَ فَكَيْفَ اسْتَغْفِرُ مِنَ اللَّهِ وَالنَّاسِ  
إِلَيْهِ قَالَ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَالتَّوْبِ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ  
ثَبِّتْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

### بَابُ الْمُسْتَكْرَاهِ

۳۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَبِيعُ بْنُ مَعْمَدٍ  
بِالْوُزْنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا سَمِعْنَا مَعْمَدَ بْنَ  
سُلَيْمَانَ أُنْبَأَ الْحَبَّاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ  
ابْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَكْرَاهَتْ لِمَرْأَةٍ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا  
الْحَدِيثَ وَاقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْنَا  
جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

علی بن محمد ابوالاسود، وید بن شیر، عمرو بن شعیب، شعب  
عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ مزیہ کے ایک شخص نے حضور اکرم سے  
پھلوں کے بارے میں دریافت کیا تو حضور نے ارشاد فرمایا اگر پھل  
کوئی درخت سے تو ذکر لیجائے تو اس سے کوئی قیمت و پھل کی حاصل  
اور اگر کھدیاں سے لے جائے اور وہ ایک ڈھال کی قیمت کے برابر  
ہو جائے گا تاہاں کیا اور اگر کوئی پھل کھائے اور ساتھ نہ لے جائے تو  
اس پر کوئی حد نہیں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر چاہا کہ میں  
کوئی بکری کے کر بھاگ جائے آپ نے فرمایا اس کی کوئی قیمت رسول  
کی جائے گی اور سزا بھی دی جائے گی اور اگر تھان میں سے بکری چرائے  
تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا بشرطیکہ اس کی قیمت ایک ڈھال کی ہو جائے  
پھر کو تعلیم دینے کا بیان

ہشام، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحاق بن ابی  
طلحہ، ابوالمنذر مولیٰ ابی ذر، ابوامینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا اس نے اعتراض  
کیا لیکن اس کے پاس سامان نہ تھا، حضور نے اس سے  
ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تو نے چوری نہیں کی ہے اس نے  
کہا کیوں نہیں آپ نے پھر دوبارہ پھر وہی بات فرمائی اس  
نے وہی جواب دیا حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔  
اور فرمایا کہ استغفر اللہ والتوب الیہ اس نے یہ الفاظ دہرائے  
آپ نے دعا کی اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ اے  
اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔

### زیر دستگی کوئی کام کرنے کا بیان

علی بن میمون الرقی، ابوب بن محمد الوزان، عبد اللہ بن  
سعید، معمر بن سلیمان، حجاج، عبد الجبار بن وائل، وائل نے فرمایا  
کہ حضور کے زمانہ میں ایک شخص نے ایک عورت سے زنا  
باج کر لیا۔ حضور نے اس عورت کے حد نہیں لگا بلکہ مرد پر  
حد جاری کی لیکن حدیث میں یہ نہیں ہے کہ اسے مرد پر دلوایا  
یا نہیں۔



## بَابُ التَّهْمَةِ عَنْ إِقَامَةِ الْحُدِّ وَدَفْعِ الْمَسْجِدِ

۳۷۳ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ تَابِعِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ  
حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ تَابِعِيُّ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَا جَمِيعًا  
عَنْ رُسَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَارِسٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ لَا يُقَامُ الْحُدُّ فِي الْمَسْجِدِ.

۳۷۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْبَغَوِيَّ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْلَانَ أَنَّ سَمِعَةَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ جَلْدِ الْكَافِرِ فِي الْمَسْجِدِ.

## بَابُ التَّعْزِيرِ

۳۷۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْبَغَوِيَّ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْكَشِيرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
حَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تُجْلَدُ أَحَدٌ  
فَوْقَ مِائَةِ جَلْدٍ إِلَّا فِي حُدٍّ مِنْ حُدِّهِ وَاللَّهُ

۳۷۶ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَابِعِيُّ سَمَاعٍ عَنْ  
عِيَّاشٍ تَابِعِيُّ عَبْدِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ مَجْنِيٍّ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعْزَرُ فَوْقَ مِائَةِ عَزْرٍ إِلَّا فِي حُدٍّ

## بَابُ الْحَدِّ كَقَارَةِ

۳۷۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى تَابِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ  
وَأَبْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ  
عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ  
مِنْكُمْ حَدًّا فَعَجِدْتُمْ لَهُ عَقْرَبِيَّةً تَهْوُو فَكْرَتُهُ وَإِلَّا  
فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ.

## مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان

سعيد بن سعيد، علي بن مسهر، حسن بن عرفة، ابو  
حفص الابار، اسماعيل بن مسلم، عمرو بن دينار، طائوس ابن  
عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا مسجد میں حد کو قائم نہ کیا جائے۔

محمد بن ریح، ابن لیسعہ محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب  
شعیب، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مسجد میں حد جاری کرنے کی ممانعت فرمائی  
ہے۔

## سزا کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یزید بن صیب، کبیر بن عبد اللہ  
بن الاشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن  
عبد اللہ ابو بردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے  
دس کوڑوں سے زائد اللہ کی حد کے سوا سزا نہ دی  
جائے۔

ہشام بن اسماعیل، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ  
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ سزا  
نہ درہ۔

## حد کے کفارہ ہونے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبد الوہاب، ابن ابی عدی، خالد الحدادی  
ابو قتلابہ، ابو الاشعث، عبادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی حد  
کا کام کرے اور اسے سزا دے دی جائے تو یہ سزا اس  
کے گناہ کا کفارہ ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے



۳۷۸۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمَلِيُّ، حُجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، يُونُسُ بْنُ حَجَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَمَكَرَ بِهِ قَالَ اللَّهُ أَتَدُلُّ مِنْ أَنْ يَخْشَى عَقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدٍ وَمَنْ أَذْنِبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَكَرَهُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ أَكْرَمَ أَنْ يَعُودَ فِي كُنْهٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ۔

باب ۳۷۹ الرجل يجد مع امرأته رجلاً۔

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَا شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالدَّارُورِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ أَكَا نَصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقُنُكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ أَيْقُنُكُمْ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعُوا مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ۔

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِ كَيْسَمُ عَنِ الْقُضَيْلِ بْنِ دُلْهَيْجٍ عَنِ الْعَمْرِئِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَبَّاقِ قَالَ قِيلَ لَأَبِي تَارِبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنِي تَرَكْتُ أَيْتًا لِحَدَّثَ وَفَرَّكَانَ رَجُلًا قَبِيلًا لَأَنْتَ لَوْ أَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَأَتِكَ رَجُلًا أَيْ قَبِيلًا كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ صَارَ بِرَأْسِ السَّيْفِ أَنْتَ ظَرَحَتِي الرَّجُلُ يَأْتِي بَعْدَهُ إِلَى مَا ذَكَرْتَ قَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَذَهَبَ أَوْ قَوْلُ لَأَنْتَ كَذَا وَكَذَا فَتَضَرَّبُ لِي فِي الْحَدِّ وَتَقْبَلُ لِي شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ قَدْ كَرَّدَ لَكَ لِشَيْئِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا إِنْ أَخَاكَ أَنْ يَكْتَابَكَ

ہارون بن عبد اللہ الہمال، حجاج بن محمد، یونس بن حجاج بن محمد، ابوالاسحاق، ابوجحیفہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں گناہ کرے۔ پھر اس کی سزا دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ سزا دینے سے بے نیاز ہے اور جو گناہ کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈال دے اور وہ پردہ ڈال کر ایک بار معاف کر دے تو اس کا کرم دوبار سزا دینے سے زیادہ ہے۔

عورت کے پاس کسی غیر شخص کو دیکھنے کا بیان

احمد بن عبدہ، محمد بن عبد المذنی، عبد العزیز بن محمد الداروروی، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، ابوسریہ نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں سعد نے عرض کیا کیوں نہیں جس ذات نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے رسول اللہ نے انصار سے کہا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

علی بن محمد، وکیع، فضل بن ولیم، حسن، قبیصہ بن حریث، سلمہ بن الحنفی نے فرمایا کہ جب حدود کے بارے میں آیات نازل ہوئیں تو کسی نے سعد بن عبادہ سے کہا اب تم کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھو گے تو کیا کر دے اور چونکہ سعد نہایت غیرت مند تھے تو انہوں نے جواب دیا میں دونوں کو قتل کر دوں گا یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں اس بات کے لیے چار گواہ تلاش کرتا پھر دوں جینک وہ چار گواہ پیچیں گے وہ اپنے کام سے فارغ ہو چکے گا یا یہ صورت ہو سکتی ہے کہ میں تمہارے سامنے یا اگر کہوں کہ میں نے فلاں شخص کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے اور تم مجھ پر مدقذت جاری کرو اور پھر کوئی میری گواہی قبول نہ کرے اس کے بعد حضرت سعد نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا نہیں قتل مناسب نہیں مجھے خوف ہے کہ غیرت والے کے علاوہ مدبوش



آدمی بھی ایسا کرنے لگیں گے امام ابن ماجہ فرماتے ہیں ابو زمرہ  
کہا کرتے تھے یہ حدیث علی بن محمد الطنافسی کہ ہے اور اس کا  
کچھ حصہ مجھے یاد نہیں رہا۔

### باب کی بیوی سے شادی کرنا بیان

اسماعیل بن مونس، بشیم، حم، سہل بن ابی سہل،  
صفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، براء بن مریہ کہہ  
میرے ماموں جہان بن کاتام بشیم تھا گزرے اور حضور نے  
ان کے لیے جھنڈا تیار کیا تھا میں نے ان سے دریافت کیا  
کہاں کا ارادہ ہے انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اس کام کے لیے مامور فرمایا ہے کہ فلاں شخص نے  
اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کر لی  
ہے تاکہ میں اسے جا کر قتل کر دوں۔

محمد بن عبد الرحمن، یوسف بن منازل التیمی، عبد اللہ بن  
اورس، خالد بن ابی کریم، معاویہ بن قرہ، قرہ نے فرمایا کہ  
مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے قتل  
کے لیے ارشاد فرمایا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح  
کر لیا تھا اور فرمایا میں اس کا سب مال بھی لے لوں۔

### غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنا بیان

ابو ہریرہ، بکر بن خلف، ابن ابی الضیف، عبد اللہ بن  
عثمان بن عثیم، ابن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے آپ کو باپ کے  
علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے یا اپنے مالک کے  
علاوہ کسی اور کو مالک ظاہر کرے تو اس پر اللہ فرشتوں اور  
تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، الاحول، ابو عثمان النندی،  
سعد اور ابو بکر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ ذَٰلِكَ الشُّكْرَانُ وَالْعَبْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَكْفِي  
ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا زَمْرَةَ يَقُولُ هَذَا أَحَدُ يَثْبُتُ عَلَى  
ابْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَقَالَ يَفِي مَنَّهُ۔

بَابُ ۱۶۱ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا مِنْ

بَعْدِهَا

۳۸۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَوْسَى، ثَنَا هُثَيْمٌ رَحِمَهُ  
حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَاثَ  
جَمِيعًا عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ  
ابْنِ عَزَابٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِي سَهَاءَ هُثَيْمِي رَضِيَ  
عَنْهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَكَدَّ عَقْدَ كَرِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَكَ إِنَّ تَزَوَّجَ  
فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا أَنْ أَضْرِبَ عَنْقَهُ

۳۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي الْحُسَيْنِ  
الْبَغَفِيِّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مَنَازِلٍ الشَّيْبَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كُرَيْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ  
ابْنِ قُرَّة عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا أَنْ  
أَضْرِبَ عَنْقَهُ أَصْلَحِي مَالَهُ

بَابُ ۱۶۲ مَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ  
مَوَالِيهِ

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ يَزِيدُ بْنُ خُلَافٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي  
الضَّيْفِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَيْثَمَةَ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ  
أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَاللَّعْنَةُ  
وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ  
عَاصِمِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْهَدَوِيِّ قَالَ



سَمِعْتُ سَعْدًا إِذَا بَايَعَهُ وَكُلَّ ذَا جِدٍّ مِنْهُمَا يَقُولُ  
سَمِعْتُ أَدْنَاهُ دَرَعًا قَدِيفِي مَعْدًا أَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ آبِيهِ وَهُوَ تَبَدُّلُ الْأَشْأَاءِ  
غَيْرُ آبِيهِ قَالَ جَنَّةٌ عَلَيْهِ خَلَامٌ

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ  
عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ  
آبِيهِ كَرُمٌ رَحِمَهُ الْجَنَّةُ وَإِنْ رَجَعَ مَا لِيُجِدْ مِنْهُ يَوْمَ  
خَمْسٍ وَاثْنَيْ عَشَرَ

بَابُ مَنْ لَفِيَ رَجُلًا مِنْ قَبِيلَتِهِ

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ  
حَمَّانٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَزْزٍ بِنَ الْكُفَيْرَةِ قَالَ لَنَا حَمَّادُ بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السَّكَنِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ  
هَبِصَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ كُنْتُ ذَاكَ يَوْمَ دُفِنَ  
إِلَّا أَفْضَلُهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ أَهْلِكَ  
تَعْنِي بَنُو النَّظَرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا تَقْعُوا أَمَّا وَلَا تَنْفِي مِنْ  
إِيْمَانِي قَالَ تَكُنْ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ لَا أَدْعِي  
بِرَجُلٍ لَفِيَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنَ النَّظَرِ بْنِ كِنَانَةَ  
إِلَّا جَلَدْتُهُ أَلْحَدًا

بَابُ الْمُخْتَلَفِينَ

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجَرَجَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ  
ابْنَ نَسِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مَكْمُوكًا يَقُولُ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ  
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَادَأَ شَرُّوْنَا  
قُرَيْشًا فَسَأَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ عَلَى

تے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو جان بوجھ کر نیکو پ کے  
علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے تو اس پر جنت  
حرام ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبد الکرم، مجاہد، عبد اللہ بن  
عمر وہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو اپنے آپ کو غیر شخص کی جانب منسوب کرے گا  
تو وہ جنت کی خوش خبری نہ پائے گا۔ اگرچہ اس کی خوشبو  
پانچ سو سال کے فاصلہ سے آئے گی۔

کسی کو قبیلہ سے خارج کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد  
بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن سیمان، عبد العزیز  
بن سفیر، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہبصہ،  
اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میں کندہ کے وفد میں شامل ہو کر  
مغفور کی خدمت میں آیا یہ لوگ مجھے اپنے میں بہتر سمجھتے تھے  
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہمارے قبیلہ سے نہیں  
ہیں آپ نے ارشاد فرمایا ہم نصر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں نہ تو  
ہم اپنی ماں پر تمت لگاتے ہیں نہ باپ سے جلدنی امتیاء  
کرتے ہیں راوی کہتا ہے۔ اشعث فرمایا کرتے تھے جو شخص  
یہ کہے کہ قریش نصر بن کنانہ کی اولاد سے نہیں تو میں اس پر  
حد قذف جاری کروں گا۔

ہجرتوں کا بیان

حسن بن ابی الربیع، الجرجانی، عبد الرزاق، یحییٰ بن العلاء،  
بشر بن نفیر، کھول، یزید بن عبد اللہ، صفوان بن اُمیہ، نصر بن  
محمّد بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے  
عمر بن قرہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول  
اللہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے میری تقدیر میں مکہ دیا  
تھا کہ میرے پاس سوائے دن بجا کر کھائے گا اور کوئی ذریعہ نہیں



الشَّقْوَةُ فَمَا أَلَا فِي أَرْضِي لَكَ مِنْ دُفِي يَكْفِي فَأَذِنَ لِي  
فِي الْعَنَاءِ فِي غَيْرِهَا حَتَّى نَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَذِنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةً وَلَا نَعْتَةً عَنِ  
كَذِبَتْ أَيْ عَدُوًّا لِلَّهِ لَقَدْ صَرَّفَكَ اللَّهُ طَبِيعًا حَلَاكَ  
فَاخْتَرْتَ مَا حَذَّرَ اللَّهُ عَنْكَ مِنْ رِيضَةٍ مَكَانَ مَا  
أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِكَ وَكَوْنُكَ نَتِ  
تَقْدَمَتْ إِلَيْكَ فَعَلْتَ بِكَ وَفَعَلْتَ فَمَرَعِي وَ  
تُبَيَّلَ إِلَيْهِ مَا أَتَيْكَ إِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ الشَّقْوَةِ مِنْ  
إِلَيْكَ صَرَّفْتُكَ ضَرْبًا وَجِيعًا وَخَلَقْتُ رَأْسَكَ  
مُثَلَّمًا وَتَقَبَّلْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ وَأَحْلَلْتُ سَلْبَكَ  
مُهَيَّئًا لِقَبَائِلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَامَ عَمْرُو بْنُ  
مِنْ الشَّيْخَةِ الْخِزْيِ مَا لَا يَكْفِيكُمْ لَكَ اللَّهُ فَمَا وَدَّ  
قَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَوَالِ الْعَصَاةِ  
مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بَعْدَ تَوْبَةٍ حَتَّى رَأَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مَخْنُوعًا عَذَابًا لَا يَسْتُرُ  
مِنْ النَّارِ يَهْدِي بَيْنَ كُلِّهَا فَاهْرَ عَمْرُو

۳۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ عَنْ  
هشام بن عروہ عن أسیر عن زینب بنت أم سلمة  
عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل  
عليها فسمعها مخنثا وهو يسئله لعين الله بن أبي  
أُمَيَّةَ إِنَّ يَفْتَحَ اللَّهُ لَهَا بَعْدَ غَدَا لَكَ عَلَى أَمْرَةٍ  
تُفْعِلُ بَارِكِعَ وَتَدِيرُ بِجَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُ هَذَا مِنْ بَيْتِكُمْ

لہذا آپ مجھے گانے کی اجازت مرحمت فرمائیں اور میرا گانا  
فحش نہ ہوگا آپ ارشاد فرمایا نہ میں تجھے اجازت دوں گانہ تجھے  
عزت دے کر تیرے ہاتھ میں پھنسی کر دوں گا ایسے مذکورے دشمن  
تو جھوٹ بولتا ہے ، اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے

حلال روزی پسند فرمائی اور تو نے سول روزی کی جگہ  
حرام روزی اختیار کی آخر میں تجھے پہلے منع کر چکا ہوتا اور پھر تو مجھ  
سے اجازت لینے آتا تو میں تجھے سزا دیتا اور تیرا سر مونڈ کر تیرا منڈ  
کر دیتا۔ مثلاً کہتے ہیں ہاتھ سپرد ناک کان کاٹنے کو اور کچھ تیری  
قوم سے نکال دیتا اور تیرا سامان دوسروں کے

یہے ملال کر دیتا یعنی وہ اسے لوٹ لیں یہ سن کر مرد ہاں سے  
اٹھ کھڑا ہوا اور اسے اتنی ذلت اور رسوائی ہوئی کہ اسے اللہ ہی  
بہتر جانتا ہے جب وہ واپس جانے لگا تو حضور نے ارشاد فرمایا  
یہی نافرمان لوگ ہیں جو ان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے گا۔

تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایسے ہی مخنث اور رنگا  
اٹھائے گا جیسے وہ دنیا میں تھا اور دنیا کی طرح لوگوں سے وہ  
اپنا پردہ نہ چھپائے گا جب کھڑا ہوگا تو فوراً گر پڑے گا۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی  
سلمہ، ام سلمہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے  
پاس تشریف لائے اور ان کے پاس مخنث بیٹھا ہوا تھا اور وہ

عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ طائفہ فتوح  
کر دے گا تو میں نہیں ایسی عورت بناؤں گا کہ جس کے ساتھ ہرے چار پانچ  
ہیں اور جاتی ہے تو آٹھ حضور نے یہ سن کر ارشاد فرمایا ان سے بچو  
کو اپنے گھروں سے نکالو۔

## ابواب الدیات

کسی مسلم کو ظلم قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن میسر علی بن محمد محمد بن بشار، دکیع،  
اعمش، شفیق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

## أَبْوَابُ الدِّيَّاتِ

بَابُ الْغُلَيْظِ فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ظُلْمًا۔  
۳۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيِّدٍ عَنِ ابْنِ  
مُحَمَّدٍ وَمُعْتَمِدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْوَائِلِيُّ كَيْفَ شَنَا



9

الْأَمْسُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى بَيْنَ  
النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ .

۳۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ رَضِيَ عَنِ ابْنِ  
يُوسُفَ رَضِيَ عَنْهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
مُسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَاتِلْ نَفْسَ ظُلُمَاءِهَا كَانَتْ  
عَلَى ابْنِ آدَمَ لَاؤِلَ كَيْفَ مِنْ دِيهَا لَا تَنَازَلُ مِنْ  
سَنَةِ الْقَتْلِ -

٣٩١ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْأَزْهَرِ  
الْوَارِثِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ الْأَنْطَاكِيِّ عَنْ  
سُرَيْلِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
سَلَامٌ أَوْلَى مَا يُقْنِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الرَّائِقِيَّةِ  
فِي الْيَوْمِ

٣٩٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْخٍ قَاتِبٍ  
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ  
أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُعْزِلُهُ بِشَيْءٍ أَوْ كَمُتِنَا  
بِهِ سَرَّامٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

٣٩٣- حَدَّثَنَا هُفَامُ بْنُ غَيْرٍ شَأْنًا أَنْ يُرِيدَ بَرْصًا  
شَاءَ مَرْفَعَانِ بْنِ جَبَّارٍ عَنْ أَبِي الْجَوْهَرِ عُبَيْرِ بْنِ جَابْرِ عَنْ  
الْبَزْزَلِيِّ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَمَّا دَانَ الدُّنْيَا أَهْوَى عَلَى اللَّهِ مِنْ تَكْلِ مُؤْمِنٍ  
بَعْدَ رِسْقِي -

٣٩٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ رَافِعٍ شَنَا مَرْوَانَ بْنَ مَعْبُودٍ  
شَنَا فَرِيدَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَيِّدِ بْنِ  
الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آثَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بَطَلَ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیا بہت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خون ہوگا۔

مشام بنی بنی بن یونس، ایش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق  
عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا کوئی قتل ظلماً ایسا نہیں ہوتا کہ اس کا عذاب آدم کے اس  
بیٹے پر نہ ہو جس نے پہلے خون بہا کہ قتل کا طریقہ رائج کیا

سید بن یحییٰ، بن الاثر، اسحاق بن یوسف الارزق  
 شریک، عاصم، ابو ذیل، عبد اللہ کا بیان ہے کہ سید اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 قیامت کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون  
 کا فیصلہ کیا جائے گا۔

محمد بن عبداللہ بن تمیم و کعبہ اسماعیل بن ابی خالد عبدالرحمن بن  
عائدہ عقبہ بن عامر نے زبیر کا حضورؐ فرمایا جو خدا سے اس مال  
میں ملے کہ اس کے ساتھ ذرہ برابر شرک نہ کرتا ہو اور خون  
ناحق سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

ہشام، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابو الجحیم، ابو جہان  
 بزرگ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک دنیا کا نعمت ہو جانا ایک مسلمان  
 کے ظلمات سے زیادہ سہل ہے۔

عمر بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زبیر و ثور بن  
ابن المسیب، ابو بزیڑہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مؤمن کے قتل پر  
ایک کلمہ کے ذریعہ بھی مدد کی تو قیامت کے دن جب



9 وہ خدا سے ملے گا تو اس کی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ یہ رحمت

خداوندی سے دور ہے

مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہونے یا نہ ہونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، سمار الدہنی، سالم بن ابی

الجعد، ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی نے مومن کو جان بوجھ کر

قتل کیا، پھر توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور ہدایت کی راہ

اختیار کی۔ ابن عباس نے فرمایا افسوس اس کے لیے ہدایت

کہاں سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا

ہے کہ قاتل جب قیامت کے دن آئے گا تو مقتول اس کے

سر سے شکا ہوگا اور عرض کرے گا اے اللہ! میں سے

دریافت کر اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے تمہارے

نبی پر یہ آیت نازل کی اور اس کے بعد کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن منہج، قتادہ، ابو

العبدی، الناجی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک بندے نے ننانوے قتل کیے

پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے علماء سے کہا بارے میں معلومات

حاصل کرنی شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتا یا وہ اس کے

پاس گیا اور کہنے لگا میں نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا میرے لیے

توبہ کا بھی کوئی ذریعہ ہے، وہ عالم بولا کیا ننانوے قتل کرنے کے

بعد بھی کوئی توبہ کا ذریعہ ہو سکتا ہے اس نے تلوار نکال کر اسے بھی

قتل کر دیا اور اس طرح سو پورے کر دیے پھر توبہ کا خیال پیدا ہوا،

اور علماء کی پھر تلاش شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتا یا۔

وہ اس کے پاس جا کر کہنے لگا کہ میں نے سو قتل کیے ہیں کیا

میرے لیے کوئی توبہ کا ذریعہ ہے اس نے جواب دیا تجھ پر

افسوس ہے بھلا تجھے توبہ سے کون روک سکتا ہے تو اس غیث

گاؤں سے نکل کر فلاں نیک گاؤں کی جانب چلا جا اور اس میں

خدا کی عبادت کر وہ اس گاؤں کے ارادے سے چلا رہا میں

اس کی موت واقع ہو گئی۔ اس کی روح بے جانے کے بارے

میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہونے لگا ابلیس

كَلِمَتِي نَقَى اللَّهُ عَنْكَ جَلَّ مَكْتُوبُكَ بَيْنَ مَيْمَنَةِ الرَّسُولِ

مِنْ مَيْمَنَةِ اللَّهِ

بَابُ الْكَلِّ الْقَاتِلِ الْمُؤْمِنِ تَوْبَةً

۳۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ

عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ قَتَلَ صَالِحًا ثُمَّ تَابَ وَتُوبَ لَهُ قَالَ وَتُوبَ لَهُ

وَأَيُّ تَوْبَةٍ تَوْبَتُكَ تَوْبَتُكَ تَوْبَتُكَ تَوْبَتُكَ تَوْبَتُكَ

يَقُولُ يَحْيَى بْنُ أَنَسٍ وَكَانَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُعَلَّقٌ

بِرَأْسِ صَالِحٍ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هَذَا لَهُ فَتَكَلَّمَ اللَّهُ

لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَسَحَهَا

بَعْدَهَا أَنْزَلَهَا

۳۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّبٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

هَارُونَ عَنْ أَبِي هَانِئٍ مَرْثِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ

النَّجَّاشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْخَدَّارِيِّ قَالَ أَكَّأُ خَيْرُكُمْ

بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَمِعْتُهُ أَذْنًا ذُو عَاءُ قَتْلِي رَنَ عَبْدًا قَتَلَ سَعَةً

وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَزَّ وَجَلَّ نَسَحَهَا ثُمَّ قَسَرَ

عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَذَلَّ عَلَى رَجُلٍ فَكَانَ

فَقَالَ لِي قَتَلْتُ سَعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ

لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تَوْبَتَيْهِ وَتَوْبَتَيْنِ نَفْسًا قَالَ

كَانَتْ لِي سَعَةً فَقَتَلْتُهَا فَكَلَّمَ بَيْنَ لِمَا نَسَحَتْ ثُمَّ

عَزَّ وَجَلَّ نَسَحَهَا ثُمَّ قَالَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ

فَذَلَّ عَلَى رَجُلٍ فَكَانَ فَقَالَ لِي قَتَلْتُ يَأْتِي نَفْسٍ

فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ فَقَالَ وَنَحْنُ وَنَحْنُ وَنَحْنُ

بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ أَخْرَجَ مِنَ الْقَدَرِ الْحَبِيبَةِ النَّبِيِّ

أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَدَرِ اسْمُ الرَّحْمَةِ قَدَرٌ كَذَا وَكَذَا

فَأَسْبَدَ رَأْسُكَ فِيمَا فَخَرَهُمْ يُرِيدُ الْفَرَاغَ الصَّالِحَةَ

فَعَزَّ وَجَلَّ نَسَحَهَا لِي أَنْظِرْ بَيْنَ خَاصَّةٍ وَفَتْنَةٍ



کئے گا میں اس کا زیادہ منظور ہوں اس لیے کہ اسی نے میری کبھی نافرمانی نہیں کی، رحمت کے فرشتے تو بے گریہ توبہ کر کے نکلا تھا ہمام نے ابو ذر سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیجا جو ان میں فیصلہ کرے، انھوں نے اس پر فیصلہ چھوڑا اس نے کہا یہ دیکھو کہ یہ کس گاؤں کے زیادہ قریب ہے جس کے قریب ہو اس طرف شامل کر لو، قتادہ حسن سے یہ روایت کرتے ہیں کہ یہ موت کے قریب اس گاؤں کی جانب گھس کر آگیا تھا اس لیے یہ نیک گاؤں اس کے قریب ہو گیا تھا اور یہ نیک گاؤں اس سے دور ہو گیا تھا اس لیے اسے نیک گاؤں میں شمار کیا گیا تھا۔

ابو العباس بن عبد اللہ، عفان، ہمام، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

مقتول کے وارثوں کے لیے تین امور میں ایک اختیار کرنے کا بیان۔

عثمان، ابو بکر، ابو خالد الاحمر، ح. ابو بکر عثمان بصری، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، ابن ابی العوجار، ابو شریح الخزاعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی شخص قتل ہو جائے یا جسے کوئی زخم پہنچے تو وہ تین امور میں سے ایک بات اختیار کر سکتا ہے اگر کوئی چوتھی بات اختیار کرنا چاہے تو انہیں منع کر دو یا تو قاتل کو قتل کیا جائے۔ یا معاف کیا جائے، یا ریت لی جائے اور جو اس سے بڑھ گیا تو اس کے لیے جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید، ابو زاعم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی شخص قتل کیا جائے وہ دو باتوں میں سے ایک بات

مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ كَانَ ابْنُ لَيْسَ  
أَنَا أُولَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَأَدَّتْ  
مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَلَابُاقًا هَمًّا مَرَّحًا يَقِي  
حُسَيْدًا انْطَوَيْلَ عَنْ يَكْرُبَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ  
قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ مَخْرُوجَ مَلَائِكَةٍ فَخَصَّ مَوَاطِنَهُمْ  
رَجَعُوا فَقَالَ انْقَرُوا أَيُّ الْقَرِيْبَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبُ  
فَالْحَقُّوهُمْ بِهَا هَلُمَّا قَالَ قَتَادَةُ فَعَدَّ ثَنَا الزُّهْنِي قَالَ  
كَثَرَتْ حَضْرَةُ الْمَوْتِ اخْتَفَرَ نَفْسِهِ قَرَبَ مِنَ الْقَرِيْبَيْنِ  
الصَّالِحَيْنِ وَبَاعَدَا مِنَ الْقَرِيْبَيْنِ الْكَافِرَيْنِ فَالْحَقُّوهُ  
يَا أَهْلَ قَرْيَةِ الصَّالِحِينَ -

۳۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْبَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْبَانَ  
ابْنُ ثَعْبَانَ عَنْ ثَعْبَانَ ثَنَا هَمَّامٌ مَرَّحًا كَرَّ  
نَحْوَهُ -

بَابُ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ  
بَيْنَ اخْتِيَارِ ثَلَاثٍ

۳۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ وَابْنُ بَكْرِ ابْنِ  
أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ  
جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ  
فَضِيلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ أَبِي الْعَوَّجَاءِ وَابْنِ سُلَيْمَانَ  
سُفْيَانَ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ  
بِدِرٍّ أَوْ حَبْلٍ أَوْ لُجْلُجٍ أَوْ جَرَحٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ  
اخْتِيَارِ ثَلَاثٍ فَإِنْ أَمَّا الرَّابِعَةُ فَخُذْهَا عَلَى  
يَدَيْكَ إِنْ قُتِلَ أَوْ لُجْلُجًا أَوْ بِدِرٍّ أَوْ لُجْلُجٍ فَخُذْهَا  
فَعَلَّ ثَلَاثًا مِنْ ذَلِكَ فَعَادَ فَوَاقِلُ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا  
مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا -

۳۹۹۔ سَلَّمَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ سُلَيْمَانَ  
ثَنَا أَبُو زَيْدٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَيْمِلَ  
فَهُوَ بِحَبْرِ النَّظْمِ لِمَا أَنْ يُقْتَلَ وَلَا مَا أَنْ  
يُغَيَّرَ -

باب مَنْ تَمَلَّ عَمَدًا فَرَضُوا بِالذِّيَةِ  
١٠٠٠ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ  
بِالْأَحْمَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ  
جَنْفِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمِيرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَرَفَعِي وَكَانَا  
شَهِدًا أَحْمَدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَإِنْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْهَرَهُ ثُمَّ  
جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَنْدَلُسِيُّ بِرَحَابِ  
وَهُوَ سَيِّدُ خَنَازِيرٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِهِمْ مَحَارِجَ خَنَازِمَةٍ  
وَقَامَ عُمَيْيَةُ بْنُ يَسِينٍ يَطْلُبُ بَدْرَ عَامِرِ بْنِ  
الْأَوْبَيْدِ وَكَانَ أَشْجَبِيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَقْبَلُونَ الذِّيَةَ قَالُوا نَقَامُ رَجُلًا  
مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتَلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَرُّهُ هَذَا  
الْفَقِيرُ فِي عَيْتِهِ لَا يَكْفُرُ وَلَا كَفَرُ وَرَدَّتْ قَرْمِيتُ  
فَقَتَلُوا خَرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَكُمْ حَسَنٌ فِي سَفَرِنَا وَحَسَنٌ لَدَارِ جَعْنَا  
فَقَبَلُوا بِذِيَةِ -

١٠٠٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
أَبُو تَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُكَيْمَانَ بْنِ مَوْسَى  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ  
عَبْدًا دَفَعَهُ إِلَى أَوْفِيَاءِ الْفَقِيرِ فَإِنْ شَاءَ أَتَلَّوْا  
وَأَنْ شَاءَ دَفَعُوا إِلَى الذِّيَةِ وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حَقًّا  
وَوَلَا ثَلَاثُونَ حَقًّا وَارْتَبَعُونَ خَلِيفَةً وَذَلِكَ مَقْلُ  
الْعَبْدِ وَمَا صَوَّبُوا عَلَيْهِ فَمَوَّلَهُمْ بِذَلِكَ  
تَشْدِيدًا لِقَوْلِهِ -

انتیار کر سکتا ہے یا تو قاتل کو قتل کیا جائے یا فدیہ دے  
لیا جائے

قتل عمد میں ورثہ کا دیت پر راضی ہونے کا بیان  
ابن ابی شیبہ ابو خالد الامرو محمد بن اسحاق محمد بن جعفر  
زید بن حمیرہ کہتے ہیں میرے والد اور چچا نے جو عین میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے فرمایا ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ظہر نماز پڑھی پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے  
آپ کی خدمت میں خندف کے سردار فرخ بن مالک حاضر ہوئے  
اور وہ عظم بن ہشام کے قتل کا مطالبہ کر رہے تھے عیینہ  
بن حصین بھی عامر بن الاصبط اشجعی کے قتل کا مطالبہ کرنے  
کھڑے ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے  
ارشاد فرمایا تم دیت قبول کر لو انہوں نے انکار کیا نبولیت کا  
ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام کیتل تھا اور عرض کیا یا رسول  
اللہ یہ قتل غلبہ اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا ہے جیسے بکر یا  
آر سی ہوں اور انہیں مارا جائے تو دوسرا ریوڑ بھی ان کے ساتھ  
بھاگ کھڑا ہو حضور نے ارشاد فرمایا تم بھائی کی دیت کے  
پچاس اونٹ مجھ سے یہاں سے لو اور پچاس مدینہ میں  
پہل کرے لینا یہی انہوں نے دیت کو قبول کر لیا۔

محمود بن خالد خالد بن محمد بن راشد سلیمان بن موسیٰ  
عمرو بن شعیب شعیب بن عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جان کو قتل کرے گا  
تو اسے مقتول کے اولیاء کے سپرد کیا جائے گا اگر وہ چاہیں  
تو قتل کریں۔ چار ماہ دیت میں تین سال کی عمر کے  
تیس اونٹ چار سال کی عمر کے تیس اور چالیس سالہ اونٹنی  
ہوں گی یہ عہد کی دیت ہے اس کے علاوہ صلح میں بھی جو  
طے ہو جائے یہ دیت کی آخری حد ہے۔







## باب دیت الخطا

۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا مَعَادُ بْنُ هَارِثَةَ  
شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ عَمْرِو مَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَّةَ رِثَى مَثَلًا لِقَاءِ -

۴۶۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ أَنبَأَنَا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ  
خَطَاً فَلَيْتَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ ثَلَاثُونَ بَيْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ  
أَيْتَةً لَبُونِ وَثَلَاثُونَ سَنَةً وَخَشْرَةٌ بَنِي سُبَيْنَ وَكَانَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهَا عَلَى أَهْلِ  
الْقُرَى أَرْبَعٌ مِائَةٌ دِينَارٍ أَوْ عِدَّةٌ لَهُمَا مِنَ الْوَرَقِ وَ  
يَقُولُ مَهَا عَلَى الرِّمَانِ إِذَا عَدَّتْ رُفِعَ فِي نَفْسِهَا وَ  
إِنَّا هَانَتْ نَقْصٌ مِنْ نَفْسِهَا عَلَى نَحْوِ الرِّمَانِ مَا كَانَ  
قَبْلَهُمْ قِيَمَتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِيَةِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ  
عِدَّةٌ لَهُمَا مِنَ الْوَرَقِ ثَمَانِيَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ وَفَضْلُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عَمَلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى  
أَهْلِ الْبَقَرِ وَمِائَتِي بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَمَلُهُ فِي الشَّاةِ  
عَلَى أَهْلِ الشَّاةِ أَلْفِي شَاةٍ -

۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ شَنَا الصَّبَّاحُ  
ابْنُ مَعَارِبٍ شَنَا مَعْبُودُ بْنُ أَرْطَاةٍ شَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ  
عَنِ خُفَّيْنِ بْنِ مَالِكِ الطَّائِي عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَّةِ  
الْخَطَا وَشُرُونِ جَفَّةٍ وَشُرُونِ جَدَّةٍ وَشُرُونِ  
بَيْتِ مَخَاضٍ وَشُرُونِ بَيْتِ لَبُونِ وَشُرُونِ  
بَنِي مَخَاضٍ -

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

## قتل خطا کی دیت کا بیان

محمد بن بشار، معاذ بن بانی، محمد بن مسلم، عمرو بن  
دینار، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے دیت میں بارہ ہزار درہم  
متعین فرمائے۔

اسحاق بن منصور اور مرزی، یزید بن ہارون، محمد بن  
راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، شعبہ، عبد اللہ  
بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی  
دیت میں تیس اونٹ تین سال کے تیس چار سال کے اور  
دس اونٹ دو دو سال کے لیے جائیں گے اور حضور گاول  
والوں کے دسے دیت کی قیمت چار سو دینار یا اتنی قیمت کی  
چاندی مقرر فرماتے اور اونٹوں میں ان کی قیمت کے لحاظ سے  
دیت ہوتی جب اونٹ گراں ہوتے تو دیت بھی گراں ہوتی  
اور جب اونٹ سستے ہوتے تو دیت بھی کم ہوتی جنسوں  
کے عمدہ مبارک میں چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار  
تک قیمت پہنچی ہے نیز بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ان لوگوں کے لیے جو گائے رکھتے ہیں یہ حکم دیا ہے  
کہ ان سے دو سو گائے لی جائیں اور بکری والوں سے  
ایک ہزار بکریاں لی جائیں۔

عبد السلام بن عاصم، صباح بن محارب، حجاج  
زید بن حبیر، خثعم بن مالک الطائی، ابن مسعود کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل  
خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں چار چار سال کی بیس  
اونٹنیاں پانچ پانچ سال کی اور بیس اونٹنیاں ایک  
ایک سال کی لازمی ہوں گی۔

عبد اس بن حاکم، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو







ابن عباس عندهم من قرآن حدثني يونس  
ابن جارية عن ابيهم ان رجلا ضرب رجلا على  
ساعده بالسيف فقطعهما من غير مفصل  
فاستعذى عليهما النبي صلى الله عليه وسلم  
فامر له بالذي نزع فقال يا رسول الله اني امر بحد  
القصاص فقال خذ الديار بارك الله لك فيها  
ولم ينقض لك بالقصاص.

٣١٣- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَارِشُ بْنُ سَعْدٍ  
عَنْ مُعَلِّمِ بْنِ هَارِجٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُعَلِّمٍ الْأَنْصَارِيِّ  
عَنِ ابْنِ صَهْبَانَ عَنْ الْقَبَائِرِيِّ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
قُوَّةَ لِي إِلَّا بِمُؤْمِنٍ وَأَجَارِيفَةٍ وَالْمُتَّقِلَةِ  
بَابُ الْجَارِجِ يَقْتَدِي بِالْقَوْدِ،

٢١٢ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
أَبِي مَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا  
جَهْمَ بْنَ حَذَافَةَ مَعَهُ قَائِلًا لَكُمْ مَبْلُوفٌ فِي صَلَاتِكُمْ  
فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَتَبَهُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا انْقُودُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا أَوْ كَذَا  
فَلَمْ يَرْضُوا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا أَوْ كَذَا فَرْضَوْهُ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خَاطِبُ عَلَى  
النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ يَرْضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ  
الْيَهُودِيَّةَ أَتَوْنِي بِرَبِّكَ مِنَ الْيَهُودِ فَقَضَيْتُ عَلَيْهِمْ  
كَذَا أَوْ كَذَا أَرْضَيْتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمْ  
أَلَمْ يَجْرُؤُنَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْفُو أَنْفُكُمْ أَوْ دَعَا هُمْ فَرَادَهُمْ فَقَالَ أَرْضَيْتُمْ  
قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِي خَاطِبُ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ

سجاریہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاڑ و پرتلوں  
ناری اس کی کلائی کٹ گئی لیکن جوڑے نہیں کٹی، اس نے حضور  
سے فریاد کی حضور نے اسے دیت دلائی اس نے عرض کیا یا رسول  
اللہ میں قصاص چاہتا ہوں، آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت  
دے دیتے ہو اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا  
فیصلہ نہیں فرمایا۔

ابو کریم ارشد بن سعد، معاویہ، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو زخم مغز یا پیٹ تک پہنچے اس میں قصاص نہ لیا جائے۔

زخمی کر نیا والا اگر کچھ فدیہ دے تو جائز نہ ہونے کا بیان  
محمد بن یحییٰ، عبد اللہ زقاق، معمر ازہری، معرودہ، حضرت عائشہ  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہم بن سہل فدیہ کو صمدیہ  
کی وصولیابی پر مامور فرمایا تو ان کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا انہوں  
اس کو مارا تو اس سے اس کا سر پھٹ گیا اس کے قبیلے والے حضور  
کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کا  
قصاص چاہتے ہیں آپ نے ان سے فرمایا کہ تم اتنا مال لے لو  
لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا پھر حضور نے ارشاد فرمایا اچھا اتنا  
مال لے لو وہ راضی ہو گئے اور کہا بہت اچھا حضور نے فرمایا میں  
سپاہتہا ہوں کہ خطبہ دیکر تم لوگوں سے رضامندی کا اظہار کروں  
انہوں نے عرض کیا بہت اچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے  
کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا قبیلہ لیث کے آدمی مجھ سے قصاص  
لیٹھائے تھے میں نے آتے ہی اتنا اتنا مال دینا چاہا لیکن وہ اس پر  
راضی نہیں ہوئے میں نے کہا جبرین انہیں سزا دینے کیلئے دوڑے  
حضور نے انہیں منع فرمایا اور کہا ٹھہرو پھر آپ نے فرمایا پھر میں  
نے انہیں اتنے مال کی پیش کش کی جس پر وہ راضی ہو گئے میں نے  
ان سے کہا کہ میں لوگوں سے خطبہ دیکر تمہاری رضامندی بتا دوں



توانہوں نے کہا ہاں، پھر حضور نے ان سے دریافت کیا کیا تم راضی ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں، ابن ماجہ کہتے ہیں محمد بن یحییٰ کہا کرتے تھے کہ اس حدیث کو بجز معمر کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

### جنین کی دیت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنین میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا وہ گھنے لگا جس نے ابھی تک نہ کھایا۔ اور نہ اس کی ابھی آواز نکلی اس پر ایسے بچہ کا خون باطل ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تو شعراء کی باتیں ہیں۔ اس میں ایک غلام یا باندی آئے گی۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، مسور بن عمر، نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے اسقاط حمل کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا، مغیرہ بن شعبہ کھڑے ہوئے اور بوسے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملہ میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ کیا ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا اس بات پر کوئی گواہ لاؤ، محمد بن مسلمہ نے اس پر کھڑے ہو کر گواہی دی۔

احمد بن سعید الدارمی، ابوعاصم، ابن جریر، مسود بن دینار، طاؤس ابن عباس، حضرت عمرؓ کو اس بات کی تلاش ہوئی کہ حضورؐ نے پیٹ کے بچے کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا ہے مالک بن النافلہؓ نے بتایا کہ میری دو بیویاں تھیں، ایک نے دوسرے کو خیمہ کی کڑی سے مارا جس سے وہ مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی فاسق ہو گیا۔ رسول اللہؐ نے بچہ کے بدے میں ایک غلام یا باندی کا حکم دیا۔ اور اس صورت کے قصص میں اس کے قتل کا حکم صادر فرمایا تھا۔

يُرْصَا لَكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَنُحْبَبُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَوْضَيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَقَرَّرَ فِي هَذَا مَعْمَرٌ كَأَنَّكُمْ رَأَوْا غَيْرَهُ.

### بَابُ دِيَةِ الْجَنِينِ

۳۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَعْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِقَدْرَةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الْإِنْسِيُّ قَضَى عَلَيْهِ أَنْ يَحْمِلَ مِنْ كَذَا شَرِبَ وَكَذَا أَكَلَ وَكَذَا صَاحَ وَكَذَا اسْتَمَلَ وَمِثْلُ ذَلِكَ يَقُولُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ.

۳۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ سُرَيْجٍ مَعْرُومَةٍ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي أَمْلَاجِ السَّرَاةِ يَعْنِي سَقَطِهَا فَحَالَ الْغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِقَدْرَةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ لَمَّا تَمَّ بَيْنُ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ.

۳۱۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ شَنَا أَمِيرُ عَامِصٍ أَخْبَرَنِي أَبُو جَرِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُبَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ تَشَدَّى النَّاسَ قَضَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ يَعْنِي فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّازِعَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبْتُ رَحْلاً هَهُمَا أَلَا حُرِّيٌّ يَسْطِيعُ فَقُلْتُ هَاؤُنَّ تَكُنَّ جَنِينُهُمَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْجَيْنِينَ بَعْرَةَ غَنِيَّةٍ وَ  
أَنْ تَقْتَلَ بِهَا.

### بَابُ الْمِيرَاثِ مِنَ الدِّيَةِ

۴۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ  
أَبِي عَمِيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
أَنْ عَمْرُو كَانَ يَقُولُ لَنَا يَتَرُ الْعَاخِلَةُ وَكَأَنَّ بَرْتِ  
الْبَرَّةُ مِنْ دِيَتِهِ وَجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ الْبَرَّةُ  
الضُّعَالَةَ بَنَ سَفِيَّانَ أَنَّ الشَّيْءَ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَبَرَكْتَ لِمَنْ أَسْخِمَ الضُّعَالَةَ مِنْ دِيَتِهِ  
رَوْحِيَّةً.

۴۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزَّاقِ بْنِ خَالِدٍ الشَّامِيُّ ثَنَا  
أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ  
إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ  
الصَّامِتِ أَنَّ الشَّيْءَ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى  
لِعَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهَذَلِ فِي الْخَبَاءِ بِبَيْتِهَا  
مِنْ زَمْرَةِ نَزَارِثِي فَسَلَّمَ مَا زَمْرَتُهُ وَكَأَنَّ

### بَابُ دِيَةِ الْكَافِرِ

۴۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا حَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ قَتْلَ أَنْ تَقْتَلَ أَهْلَ الْكِتَابِ بِنِصْفِ حَقِّ  
الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ أَيْهُودٌ وَنَصَارَى.

### بَابُ الْقَاتِلِ الْكَافِرِ

۴۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الثُّوَالِيُّ ثَنَا  
أَبُو سَلَمَةَ عَنْ رَسَّاقِ بْنِ أَبِي فَرْدَوَسٍ عَنْ  
أَبِي سَهَابٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ  
الْكَافِرِ.

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ وَخَبَرَهُ الشَّيْخُ سَعِيدُ بْنُ

دیت میں وراثت جاری ہونے کا بیان  
ابو ذری شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، حضرت  
عمر فرمایا کہ تھے، دیت کنبہ والوں پر ہوگی اور اس  
کی دیت میں سے بیوی کچھ حصہ نہ لے گی، یہ بات منہاک  
بن سفیان کو معلوم ہوئی۔ انہوں نے حضرت عمر کو لکھا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیم الضبابی کی  
بیوی کو اس کی دیت سے حصہ دیا تھا۔

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن  
عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن الولید، عبادة بن الصامت نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل بن مالک کو  
اس کی بیوی کی دیت میں سے حصہ دلایا تھا جب کہ  
اس کی ایک بیوی نے دوسری کو مار ڈالا تھا۔

### کافر کی دیت کا بیان

بشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش،  
عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا  
کہ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی نصف دیت  
کے برابر ہے۔

### قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان

محمد بن ریح، لیث، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب  
حمید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔

ابو کریب، عبداللہ بن سعید، ابو خالد، عمر، یحییٰ بن



سید عمرو بن شعیب، بنو مدیج میں سے ایک شخص نے جس کا نام الوقادہ تھا اپنے لڑکے کو مار ڈالا، حضرت عمر نے اس سے دیت میں سوا دسٹ اس طرح لیے میں حقہ تیس ہندہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں۔ اس کے بعد فرمایا مقتول کا بھائی کہاں ہے یہ سب مال اسے دیکر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ قاتل کے لیے دیت میں میراث نہیں۔

عورت کی دیت اس کے خاندان پر ہونے اور میراث اس کی اولاد کو ملنے کا بیان

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا جو دیت عورت پر واجب ہے اس کے خاندان والے ادا کریں اور وہ اس دیت کے وراثت نہ ہوں گے البتہ اس حصہ کے مالک ہوں گے جو ورثہ سے پہلے رجب اگر عورت قتل کی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثہ کو ملے گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص میں ملے گا۔ محمد بن یحییٰ، معلى بن اسد، عبد الواحد بن زیاد، مجاہد، شعبی، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاتل کی دیت اس کی قوم سے دلوائی ماس قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب اس کی دیت ہم سے لی گئی ہے تو کیا ہمیں اس کی وراثت بھی ملے گی حضور نے فرمایا نہیں میراث اس کے لڑکے اور خاوند کو دی جائے گی۔

وانت کے قصاص کا بیان

محمد بن المنذر، خالد بن الحارث، ابن ابی عدی، حمید، ربیع بن انس نے فرمایا کہ ان کی بھوپیں ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا۔ ربیع کے رشتہ داروں نے لڑکی کی قوم کے آدمیوں سے معافی چاہی لیکن انہوں نے انکار کیا۔ حضرت میں حاضر ہوئے حضور نے قصاص کا حکم دیا اس پر ربیع نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا اس ذات

الْحَكْمِ بِي قَالَا نَحْنَا أَبُو خَالِدٍ وَالْأَخْبَرُ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ  
رَجُلًا مِنْ بَنِي مُدَلِجٍ قَتَلَ ابْنَةً فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ  
بِأَقْدَمِ الْوَلَدِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً  
فَارْتَعَيْنَ خِلْدَةً فَقَالَ آيْنَ أَخِي الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ  
بِالْقَاتِلِ وَبِإِثْرِهِ -

بِأَبِي عَقْلٍ الْهَرَاةِ عَلَى عَصْبَتِهِ مَا وَرِثَ لَهَا  
لَوْلَا هَذَا

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو يَزِيدَ بْنُ  
هَارُونَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
مُوسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَقْلٍ  
الْهَرَاةَ عَصْبَتَهَا مِنْ كَانُوا وَكَانَ يَرْتَوِئُهَا شَيْئًا لَا  
مَا قُتِلَ عَنْ قَدْرَتِهَا وَارْتَفَكَ فَعَقَلُهَا بَيْنَ  
وَدَّ تَرْتَوِئُهَا فَمَنْ يَشْكُونَ قَاتِلَهَا -

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ شَاةٍ الْمُعَلَّى ابْنِ أَسَدٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَدِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لِدَيْتِهِ عَلَى عَاقِلَتِهِ الْقَائِلَتِ فَقَالَتْ  
عَاقِلَتُ الْمَقْتُولِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِيرَاثُهَا لِمَا قَالَ  
مِيرَاثُهَا لِي وَرِثَتُهَا وَلَوْلَا هَذَا -

بَابُ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

۴۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى عَنْ  
خَالِدِ بْنِ الْمَارِثِ وَابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَطَلَبُوا الْعُقُورَ أَبَوًا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمَا كَارِئِينَ فَابْتَدَا  
فَأَلَوْا لِنِسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ  
فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّظَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكْرُمُ نِسِيَّتَهُمَا



کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے یہ ہرگز نہیں ہو سکتا  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس خدا کی کتاب قصاص کا حکم  
دیتی ہے جب اس لوگ کی قوم نے یہ سنا تو وہ دیت پر رضامند ہو گئی  
اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ خدا کے بند  
ایسے بھی ہیں کہ وہ اگر اس پر قسم کھا لیں تو اسے تعالیٰ کی قسم پوری فرمادیتا ہے  
دا نتوں کی دیت کا بیان

عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن عبد الوارث شعبہ  
قتادہ، عکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قصاص کے معاملے میں دانت  
خواہ سامنے کے ہوں یا داڑھیں ہوں اسب برابر ہیں

اسما عیسیٰ بن ابراہیم، علی بن الحسن، ابو حمزہ المروزی  
یزید النخعی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت کی دیت میں بائیں انگوٹھ کا فیصلہ  
فرمایا

### انگلیوں کی دیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید  
محمد بن جعفر ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ ابن عباس  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا یہ برابر ہیں، یعنی شہادت کی انگلی، چھوٹی انگلی  
اور انگوٹھا برابر ہیں۔

جمیل بن الحسن، عبد اللہ بن سعید، مطر، عمرو بن  
شعبہ، شعبہ، عبد الصمد بن عمرو، بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیاں سب  
برابر ہیں۔ اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

ربیع بن الجوی، نصر بن شمل، سعید بن ابی عروبہ

الرَّبِيعُ وَالَّذِي بَعَثَكَ يَا لَاحِقُ لَا تَكْسِرُ فَقَالَ لَيْتِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَسَى كِتَابِ اللَّهِ انْقِصَاصُ  
قَالَ كَرِهُنَا الْقَوْمَ فَنَدَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ  
أَسَرَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَكَةَ.

### بَابُ دِيَةِ الْأَسْتِغْنَانِ

۴۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ  
قَتَادَةُ بْنُ عَبْدِ الْأَرْثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَسْتِغْنَانِ سَوَاءٌ  
الْيَمِينَةُ وَالْيُسْرَى سَوَاءٌ.

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ النَّبَلِيُّ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ النَّخَعِيُّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِي الْيَمِينِ  
كَمِ الْيَمِينِ الْأَيْلِ.

### بَابُ دِيَةِ الْأَصَابِعِ

۴۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا  
مُعْتَمِدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعْتَمِدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدَى قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ بَيْنَهُمَا  
وَلَا يَنْصَرَفُ وَلَا يَهْتَمُّ.

۴۲۹۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَرِيقَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيمَنْ  
خُشِرَ عُنُقُهُنَّ الْأَيْلِ.

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْمُنْجِجِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا



غالب التمار، حمید بن ہلال، مسروق بن اوس، ابو موسیٰ  
اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا انگلیاں سب ایک جیسے ہیں۔

### بڑی کھل جانے کا بیان

جمیل بن الحسن، عبداللہ بن ابی عمرو، مطر بن عمرو  
بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زخم ہڈی  
کو کھول دے اس پر پانچ اونٹ لازم ہوں گے۔  
ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جائیگا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق،  
عطاء، صفوان بن عبد اللہ بن ابیہ بن امیہ اور سلمہ بن امیہ  
کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ  
تبوک میں گئے، ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی گیا،  
اس کی اور ایک دوسرے شخص کی لڑائی ہو گئی، اس شخص نے اس  
کے بازو میں کاٹا، اس نے اپنے بازو کو کھینچا جس سے اس کا  
دانت نکل گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے  
دانت کی دیت لینے آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے بھائی کے بازو کو اونٹ  
کی طرح چبا جاؤ، اور دیت پھر بھی لینے آؤ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اس کے دانت کی دیت کو باطل قرار دیا۔

علی بن محمد، ابن نمیر، ابن ابی عمرو، قتادہ، زرارہ بن  
ادنی عمران بن حصین فرماتے ہیں ایک شخص نے دوسرے کے  
بازو میں کاٹا، اس نے اپنے بازو کو جھکا دیا جس سے کٹنے  
والے کا دانت نکل گیا، اس نے حضور سے اگر شکایت کی  
آپ نے اس کی دیت کو لغو قرار دیا اور فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے

ثَنَا أَنَسُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ  
غَالِبِ التَّمَارِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَرْزُوقِ  
ابْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رِشْقِ صَلَاتِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

بَابُ الْأَصَابِعِ مَحْتَمِلٌ

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَعْلَى  
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ فِي الْكَفِّ خَمْسٌ خَمْسٌ فِي الْأُصْبَعِ

بَابُ مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهُ  
ثَنَا يَاكَا

۴۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ  
صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَاسْلَمَةَ  
ابْنِ أُمَيَّةَ فَأَخْبَرَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا  
كَاتَبْتَلْ هُوَ رَسِيْلٌ أَخْبَرُونَا بِالنَّظَرِ فِي قَالِ  
فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَعَدَّ بَ صَاحِبَهُ كَيْدًا  
مِنْ فِيهِ فَنَظَرَ ثَنِيْتَهُ فَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمَسَ عَقْلَ ثَنِيْتِهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ لِي  
إِحْيَا فَيُحْضِرُ كَعْضًا مِنْ الْعَقْلِ ثَمَّ يَأْكُلُ مِنْ  
الْعَقْلِ كَالْعَقْلِ نَهَا قَالَ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ  
ابْنِ أَوْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَصِينٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ  
رَجُلًا عَلَى يَدِهِ فَفَرَّقَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيْتُهُ  
فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ



يَقْتُلُ أَحَدَهُمَا يَقْضَىٰ لَكَ الْفَقْدُ -

بَابُ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثنا  
أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ  
أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ  
عِنْدَكَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا  
وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَرَىٰ رَأْيَ اللَّهِ  
وَكَيْلًا فَمَعْنَاهُ فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ  
فِيهَا الْبَيِّنَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَنْ لَا يَقْتُلَ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا حَارِثُ بْنُ رُمْحٍ  
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ  
ثَنَا مَعْتَمِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمٍ  
عَنْ يَكْرِيمَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بَرًّا بِكَافِرٍ وَلَا  
كَافِرٌ بِكَافِرٍ -

بَابُ لَا يَقْتُلُ الْوَالِدُ بَوْلَدِهِ

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ  
عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا يَقْتُلُ الْوَالِدُ الْوَالِدَ -

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو  
خَالِدٍ الْأَكْبَرِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْتُلُ  
الْوَالِدُ الْوَالِدَ -

بھائی کا بازو اونٹ کی طرح چبایا جاؤ۔

کافر کے بدے مسلمان کو قتل نہ کرنے کا بیان

علقمة بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، مطرف، شعبی  
ابو حبیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے عرض کیا آپ کے  
پاس کچھ علم ایسا بھی ہے جو لوگوں کے پاس نہ ہوا انہوں نے  
فرمایا خدا کی قسم نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو قرآن فہمی عطا  
فرمائے یا جو کچھ اس صحیفے میں موجود ہے دیات وغیرہ  
کے احکام میں سے اور اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر کے  
بدے قتل نہ کیا جائے۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش  
عمرو، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر  
کے بدے قتل نہ کیا جائے گا۔

محمد بن عبد الاعلیٰ، معمر سلیمان، حفص، عکرمہ  
ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا کافر کے بدے مسلمان نہ قتل کیا جائے جو  
عہد میں آگیا ہوا اسے بھی قتل نہ کیا جائے۔

اولاد کے بدے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان

سوید بن سعید، علی بن مسر، اسماعیل بن مسلم، عمرو  
بن دینار، طاووس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ کو لڑکے  
کے بدے قتل نہ کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، عمرو، شعیب،  
عبد اللہ بن عمرو، عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ  
عنه کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا باپ کو بیٹے کے بدے قتل نہ کیا جائے۔



بَابُ ۱۹۲ هَلْ يُقْتَلُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ -

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَّدَهُ جَدَّدْنَاهُ -

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا ابْنُ الْقَطَّاعِ ثنا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهُ عَمَدًا مَتَّعْنَاهُ فَجَلَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَنَفَّاهُ سَنَةً وَمَتَّى سَرْمَةً مِنَ السُّلَمِيِّينَ -

بَابُ ۱۹۳ يُقْتَلُ مِنَ الْقَائِلِ كَمَا قَتَلَ

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضِيَ لَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ مَجْدَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ -

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ ثنا الشَّهْرُ ابْنُ مُقْبِلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَفَالَ لَهَا أَقْتَلَكِ فَلَا تَنَاقُشِي بَرَاءَةَ مَا أَنْ لَا تُنَاقِشِي الثَّانِيَةَ فَاشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تُنَاقِشِي الثَّالِثَةَ فَاشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ تَحْمَرَّ فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ -

غلام کے قصاص اس کی زار کو قتل کرنے یا نہ کرنے کا بیان  
علی بن محمد، وکیع، ابن ابی مردجہ، قتادہ، حسن، سمرہ  
بن جندبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل  
کریں گے اور جو اس کے ناک کان کاٹے گا ہم بھی اس  
کے ناک کان کاٹیں گے۔

محمد بن یحییٰ، ابن الطباع، اسمعیل بن عیاش، اسحاق  
بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبد اللہ بن سعید، عیینہ  
علی، حماد، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور عبد اللہ بن عمرو  
نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو سدا قتل کیا، حضور  
نے اسے کوڑے مار کر جلا وطن کر دیا اور مسلمانوں کے  
حصول میں سے اس کا حصہ ساقط کر دیا۔

قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام، یحییٰ، قتادہ، انس رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک یہودی نے ایک عورت کا  
سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کھل ڈالا، حضور نے بھی اس  
یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کھلا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، حماد، اسحق بن منصور، نصر  
بن شعیب، ہشام، ابن زید، انس کا بیان ہے کہ ایک یہودی  
نے ایک عورت کو زیورات کی وجہ سے قتل کر دیا، اس میں  
جان باقی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے  
دریافت کیا کیا تجھے فلاں نے قتل کیا ہے، اس نے اشارہ  
سے انکار کیا آپ نے دوسرے آدمی کا نام لیا اس نے پھر  
انکار کیا تیسری بار دریافت کیا، اس نے اشارہ سے اقرار  
کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کا سر دو پتھر  
کے درمیان رکھ کر اسے قتل کر دیا۔



## باب ۱۹۴ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۴۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ  
فَتَأْتِيهِمْ مِنْ سَفِيَّانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَارِبٍ  
عَنِ الشَّعْبَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ  
مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ الْحَكَمِ  
عَنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

## باب ۱۹۵ لَا يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْكَوْثِرِ  
عَنِ شَيْبَةَ بْنِ خُوْذَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَجْنِي  
جَانٌ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا  
مَوْلُوهُ عَلَى وَالِدِهِ

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ سَدَةَ  
عَنْ طَارِقِ بْنِ الْمَخَارِيقِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ  
إِبْطِئِهِ يَقُولُ لَا يَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ وَلَا يَجْنِي  
أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ يُونُسَ  
عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِثِ عَنْ الْعَشَّائِي عَنْ الْعَنْبَرِيِّ  
قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنِي  
فَقَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

۴۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ  
عَقِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ لَعْنَانَ الْقَطَّانِ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ أَسَامَةَ

تلوار کے علاوہ کسی قصور کا مواخذہ لینے کا بیان  
ابراہیم بن المستر، ابو عاصم، سفیان، جابر، ابو عازب  
نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص  
نہ لیا جائے۔

ابراہیم بن المستر، حمر بن مالک، مبارک بن فضالہ  
حسن، ابو بکر، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص نہ لیا  
جائے۔

## قصور وارسی سے مواخذہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، شیبہ بن عرقہ،  
سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ارشاد  
فرمایا جو شخص قصور کرے گا اپنی ذات پر کرے گا باپ  
کے قصور میں بیٹا اور بیٹے کے قصور میں باپ نہ کہلا  
جائے گا۔

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، عبد اللہ بن نمیر، یزید  
بن ابی زیاد، جامع بن شداد، طارق بن المہار، رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ماہی  
اٹھائے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی بندیں نظر آرہی تھیں اور آپ  
فرما رہے تھے۔ خبردار بیٹے کا بدلہ ماں سے نہ لیا جائیگا۔  
بیٹے کا بدلہ ماں سے نہ لیا جائے گا۔

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، حصین، بن ابی الحر، شعیب  
العنبر بنی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
حاضر ہوا میرا لڑکا بھی تھا آپ نے فرمایا تیرا بدلہ اس سے نہیں  
لیا جاسکتا اور اس کا بدلہ تجھ سے نہیں لیا جاسکتا۔

محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم،  
ابو العوام القطان، محمد بن حمادہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن  
شریک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے



ارشاد فرمایا ایک کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا

### ناقابل تحذیروں کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان، ابی ہریرہ، ابن السیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے زبان جانور کا زخمی کرنا بیکار ہے کنوئیں میں گر کر مرجانا بیکار ہے اور کان میں مرجانا بھی بیکار ہے یعنی اس کی کوئی دیت نہیں، یہ حدیث بالکل صحیح ہے ابن ابی شیبہ، خالد بن خالد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ بن عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جانور کا زخمی کرنا معاف ہے اور کان میں مرجانا بھی بے کار ہے۔

عبد ربیع بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ایسحاق بن یحییٰ بن الولید، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان میں مرنا بھی بے کار ہے، کنوئیں میں مرنا بھی بے کار ہے اور بے زبان کا زخمی کرنا بھی بے کار ہے بے زبان سے مراد چھو پائے میں اور بے کار سے مراد یہ ہے کہ اس کا تادان نہ لیا جائے گا۔

احمد بن الاثر، عبد الرزاق، معمر بن مہام، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ سے جل کر مرجانا بھی بے کار ہے اور کنوئیں میں گر کر مرجانا بھی بے کار ہے۔

### قسامت کا بیان

یحییٰ بن سلیم، بشیر بن عمر، مالک بن انس، ابو یوسف، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہیل بن ابی حاتمہ اپنی قوم کے آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سہیل اور حفصہ

ابن شریک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزئ نفس على أخرى.

### باب الجبار

۴۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَعِيدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَبُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْمَعْدَنُ جَبَّارٌ وَابْنُ جَبَّارٍ.

۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجَبُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْمَعْدَنُ جَبَّارٌ.

۴۵۱۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ خَالِدٍ الشَّامِيُّ ثنا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي رَسْحَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَعْدَنَ جَبَّارٌ وَابْنُ جَبَّارٍ وَالْعَجَبُ أَلْبَهِيَّةُ مِنَ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجَبَّارُ هُوَ الْهَدَّ الَّذِي لَا يُعَدُّ.

۴۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا الْجَبَّارُ وَالْجَبَّارُ.

### باب القسام

۴۵۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا إِشْرَبُ بْنُ عَبْدِ سَمِيعٍ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ الرَّحْمَنِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْفِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ



10

خیبر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے، محبصہ نے واپس آکر یہ اطلاع دی کہ عبداللہ بن سہل شہید کر دیے گئے اور خیبر کے مقام پر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا ہے محبصہ یہودی کے پاس گئے اور ان سے کہا خدا کی قسم تم نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر محبصہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اس واقعہ کی اطلاع دی، پھر وہ خود اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل حضور کے پاس پہنچے، محبصہ نے گفتگو کرنی چاہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبصہ سے ارشاد فرمایا بڑے کو گفتگو کرنے والا تو پہلے حویصہ نے گفتگو کی پھر محبصہ نے گفتگو کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہودی یا تو تمہارے خون کی دیت دیں ورنہ ان سے اعلان جنگ کر دیا جائیگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلے میں یہود کو لکھا انہوں نے جواب دیا خدا کی قسم ہم نے قتل نہیں کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں سے ارشاد فرمایا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون کا مطالبہ کر سکتے ہو انہوں نے قسم سے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم کھالیں۔ انہوں نے جواب دیا وہ مسلمان نہیں ان کی قسموں کا کیا اعتبار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اپنے پاس سے ادا فرمائی اور ان کے پاس سوا دس تینیاں بھیجیں سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی تھی مجھے ابات ماری تھی۔

ابن ابی حاتمہ رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَمُحَبِّصَةَ خَدِجَةَ رَأَتْ حَبِيبَ بْنَ جَرْمُودٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَتْ مُحَبِّصَةَ فَأَخْبَرَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَأُلْفِيَ فِي قَفِيرٍ أَوْعَيْنَ يَحْيَى بْنِ خَازِمٍ بِهَا وَدَقَّ قَالَ أَتَيْتُهَا وَاللَّهُ قَتَلَهُمْ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاكَ نَحْنُ أَفْئِدَ سَتَى قَدْ مَرَّ عَلَى قَوْمِهِ قَدْ كَرَّ ذَاكَ لَهُمْ ثُمَّ أَفْئِدَ هُوَ وَأَخُوهُ حَوِصَةُ وَهُمَا كَبُرَ مَسْئُورُهُمَا الرَّحْمَنُ ابْنُ سَهْلٍ قَدْ هَبَ مُحَبِّصَةَ يَدَكَ لَمْ يَكُنْ هَذَا الْيَوْمَ كَانَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَبِّصَةَ كَيْتُ كَيْتُ رِيْدُ الْيَمَنِ فَتَكَ كَلَمَ حَوِصَةَ ثُمَّ كَلَمَ مُحَبِّصَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتَ دَا صَاحِبُكُمْ وَأَمَّا أَنْ تُؤَدِّيَ عَذَابَ قَتْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكُتِبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا تَمْلِكُاهُ فَتَنَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوِصَةَ وَ مُحَبِّصَةَ وَرَبِّهِمَا الرَّحْمَنُ تَخْلِفُونَ وَتَنْتَحِقُونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَخْلِفُ لَكُمْ أَلَيْسَ قَالُوا لَا أَلَيْسَ بِسَلِيمٍ يَنْ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَتِيدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائَةً نَاقَةً حَتَّى أَتَتْ خَيْلَ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَغِصْتَنِي مِنْهَا نَاقَةً حَمْرًا

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْأَحْمَرِ عَنْ حَبَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ حَوِصَةَ وَمُحَبِّصَةَ ابْنَيْ مُسْعُودٍ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرُجَا مَيْتَانِ مَدُونِ يَحْيَى بْنِ خَازِمٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُتِلَ قَدْ كَرَّ ذَاكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَقْدِمُونَ

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج، عمرو شعیب عبداللہ بن عمرو رواتے ہیں حویصہ بن مسعود، محبصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل اور عبدالرحمن بن سہل خیبر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے عبداللہ کو لوگوں نے گھیر کر قتل کیا اس کا حضور سے ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا تم لوگ قسم کھا کر خون کے حقدار بن سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا ہم وہاں موجود تھے تو ہم کیسے قسم کھالیں آپ نے فرمایا تو پھر یہودی کو



وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَفْسُهُ  
لَمْ تَشْهَدْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّا نَقْتُلُنَا قَالَ فَوَدَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ عِيْدِهِ.

بَاب ۱۹۸ مَنِ تَمَثَّلَ بِعَبْدِهِ فَهُوَ حُرٌّ

۳۵۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اسْحَقُ  
ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ اسْحَقَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رُوْحٍ عَنْ زَيْنِ عَابِدٍ  
عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَدْ أَخَذَ غُلَامًا لَهُ فَأَتَتْهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَثَلَةِ.

۳۵۶ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمَرْجِيِّ السَّمَرَقَنْدِيُّ ثَنَا  
النَّضْرُ بْنُ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنِي  
عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ  
رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَارِخًا  
فَقَالَ كَرُّمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا لَكَ قَالَ سَيِّئِي كَرَانِي أَقْبِلْ جَارِيَةً فَجَبَّتْ  
مَكَارِكِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
بِالرَّجُلِ قَطْلِي فَلَمَّ يَتِيذْ رَعْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَهُهُ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلَى  
مَنْ نَصْرَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ أَمْرًا بَيِّنًا  
رَسُوْلِي مَوْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ.

بَاب ۱۹۹ أَحَدٌ تَمَثَّلَ أَهْلَ الْإِيمَانِ

۳۵۷ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْرَافِيلَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا  
هَمْدَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ  
قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَجْعَفِ النَّاسِ تَمَثَّلَ أَهْلَ الْإِيمَانِ.

نہ ہونے والا نہ تو اس میں کسی کا تعلق نہ ہوگا نہ اس میں کفار کو تعلق ہے۔

بری کرو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تو مجھ سے بھی یہود  
کو قتل کر کے قسم کھا لیں مے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
عبداللہ کی دیت اپنے پاس سے آفر ما لہی۔

مالک کے ہاتھوں میں غلام کے آزاد ہونے کا بیان  
ابن ابی شیبہ اسحاق بن منصور عبد السلام اسحاق  
بن عبد اللہ بن ابی فروہ سلمہ بن روح بن زبایع زبایع  
نے فرمایا کہ وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں  
نے اپنے غلام کو خصی کر دیا تھا ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو  
مثلاً کے بدلے آزاد فرما دیا تھا۔

رجاء بن المرجا السمرقندی، نصر بن شیبہ، ابو حمزہ الصیقلی،  
عمرو بن شیبہ، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ ایک شخص حضور کی  
خدمت میں چھینٹا ہوا آیا آپ نے اس سے دریافت فرمایا کیا بات  
ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مالک کی باندی  
کا بوسہ لے رہا تھا کہ مجھے میرے مالک نے دیکھ لیا اور میری  
پیشاب گاہ کٹوا ڈالی، آپ نے اس کے مالک کو بلوایا لوگوں نے  
اسے تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا، آپ نے غلام کو آزاد فرما دیا۔  
اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اس نے مجھے پھر غلام بنا  
لیا تو میری کون مدد کرے گا رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہر مومن  
یا ہر مسلم پر تیری مدد فرض ہے۔

ایماندار قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان

یعقوب بن حمید، شمیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم  
علقمة، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا قاتلوں میں سب سے بہترین  
لوگ ایمان والے ہیں۔



عثمان بن ابی شیبہ، غنمہ، شعبہ، مغیرہ، شہابک  
ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب  
سے زیادہ پاکیزہ قاتل ایمان والا ہے۔

### مسلمانوں کے خون کا برہنہ کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ علی، معتمر سلیمان، حفص، عکرمہ ابن عباس  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا سب مسلمانوں کے خونوں کا بدلہ لیا جائے گا وہ  
سب اپنے ملائکہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ایک آدمی  
کی پناہ کو بھی قبول کیا جائے گا اور ان کے دوسرے آدمی  
کو بھی مال غنیمت میں شریک کیا جائے گا۔

ابراہیم بن سعید الجوسری، انس بن عیاض، عبد السلام  
بن ابی الجنبوب، حسن، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہاتھ  
کی طرح ہیں ان سب کے خونوں کا انتقام لیا جائے گا۔

ہشام، حاتم بن اسمعیل، عبد الرحمن بن عیاض  
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان  
ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خونوں اور مالوں کا انتقام  
لیا جائے گا۔ ان کا دہن بھی پناہ دے سکتا ہے اور  
ان کے دوسرے آدمی کو بھی غنیمت دی جائے گی۔

### ذمی عہد کو قتل کرنے کا بیان

البکر بن عبد اللہ، حسن بن عمرو، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو ذمی کو قتل کرے گا وہ جنت کی بو بھی نہ پائے گا  
اگرچہ اس کی بو چالیس سال کی مسافت سے آئے گی۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاخِذًا  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ هُنَيْ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَقْوَمَ  
النَّاسِ تَمَكَّةَ أَهْلَ الْأَنْبِيَاءِ -

### بَابُ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

۴۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّعْلَانِيُّ  
ثَنَا الْبَغِيضِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ  
عَكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ  
يَدُّ عَلَى مَنْ يَكْرَهُهُمْ يَدِي مَنْ يَكْرَهُهُمْ يَدِي مَنْ يَكْرَهُهُمْ  
يَدُّ عَلَى مَنْ يَكْرَهُهُمْ -

۴۵۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ نَوَاحِجُ مَعْرُوفٍ ثَنَا  
أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ أَبُو حَسَنَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ  
ابْنِ أَبِي الْجَنْبُوبِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ  
يَدُّ عَلَى مَنْ يَكْرَهُهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ -

۴۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ  
رَسْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُّ الْمُسْلِمِينَ  
عَلَى مَنْ يَكْرَهُهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَ  
يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَكْرَهُهُمْ وَرَدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ  
أَقْصَاهُمْ -

### بَابُ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا

۴۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ  
الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا أَوْ مَرْجُومًا رَكْبَةً أَوْ جَنْدَرَةً رَكْبَةً



لَيُؤْخَذَ مِنْ قَبْرِهٖ اَرْبَعِيْنَ عَامًا -

۴۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا مَعْدِي عَنْ بَنِي  
سُلَيْمَانَ اَبْنِ عَجَلَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ  
مُعَاهِدًا لَدِمَتْهُ اللَّهُ وَذِي مَتْرُوسٍ لِهٖ قَتْلًا يُرَاحُ  
لَا رَحْمَةَ الْبَشَرِ وَرَأَى رَجُلًا يَأْتِي بِجَدِيدٍ مِنْ هَيْبَةٍ  
سَبْعِيْنَ عَامًا -

بَابُ مَنْ اَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ  
۴۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي  
الشَّوَّارِبِ تَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ  
عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ تَنَا ثَقِيبًا فِي كِتَابِ لَوْكَا  
كَلِمَةً سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحُمَيْقِ الْخُزَاعِيِّ  
لَسَمِعْتُ زَيْنًا بَيْنَ الرَّاسِ الْمُخْتَارِ وَجَبْدًا  
سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ مَنْ اَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَخُولُ  
لِلْوَقْدِ رَجُلًا يُقِيمَتُهُ -

۴۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكِيعٌ الْبُؤَيْطِيُّ الْبُؤَيْطِيُّ الْبُؤَيْطِيُّ  
عَنْ اَبِي عَمْرٍَا عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى  
الْمُخْتَارِ فِي قَصْرِهٖ فَقَالَ قَامَ جَبَلٌ مِثْلُ مَرْعِثِي  
السَّاعَةِ فَمَا مَنَعَنِي مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهِ اِلَّا خِدَائِي  
سَمِعْتُهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْهٗ قَالَ اِذَا اَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلَى دَمِهِ  
فَلَا تَقْتُلْهُ خَذَاكَ اَلَدَى مَنَعَنِي مِنْهُ -

بَابُ الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

۴۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ كَا لَنَا أَبُو عَمْرٍَا وَبِكْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِي  
صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلَى سَهْلٍ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَعَهُ ذِيكَ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَعَهُ إِلَى رَجُلٍ

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، محمد بن  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسے  
معاہدہ کو قتل کرے گا جو اللہ اور اس کے رسول کے عہد میں ہے  
تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو  
چالیس سال کی مسافت سے آتی ہوگی۔

امان دے کر قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک  
بن عمیر، رفاعہ بن شداد ثقیبی کہتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن  
حق الخزامی سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر  
اور جسم کے ٹکڑے کر ڈالتا، وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو امان دے  
کر قتل کرے تو وہ قیامت کے دن غداری اور مکر کا  
جھنڈا اٹھائے ہوگا۔

علی بن محمد، وکیع، البویطی، ابو عکاسہ، رفاعہ  
کہتے ہیں میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا وہ مجھ سے کہنے  
لگا۔ ابھی جبریل میرے پاس سے اٹھ کر گئے ہیں رفاعہ کہتے ہیں  
مجھے اس کے قتل سے صرف ایک حدیث نے روکا جو میں نے  
سلیمان بن صرد سے سنی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کو امان دے کر قتل نہ کر تو  
اس حدیث نے میرے ہاتھ کو روک لیا۔

قاتل کو معاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، الأعش، ابو صالح  
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے  
قتل کیا۔ اس کا مقدمہ حضور کی خدمت میں پیش ہوا، حضور  
نے قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالہ کیا قاتل نے عرض کیا یا  
رسول اللہ! تم میرے قتل کا ارادہ نہ تھا، رسول اللہ نے مقتول کے وارث



الْمُغْتُولِ فَقَالَ الْقَائِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا  
أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا أَرَدْتُ لَوْ كَانَ صَادِقًا لَمَرَدَّ  
قَتْلُهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ وَ  
كَانَ مَعَهُ يَوْمَئِذٍ سَعْدُ بْنُ مَخْرَمَةَ يَجْرِي سَعْدُ فَسَمِعَ  
ذَلِكَ الثَّيْسَةَ -

سے فرمایا اگر یہ سچا ہے تو تو اسے قتل کر کے دوزخ میں  
جہانے لگا یہ سن کر اس وارث نے اسے چھوڑ دیا جس رسی  
سے اس کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں وہ رسی کے ساتھ  
وہاں سے چلا اس روز سے اس کا نام ذوالنفسہ در رسی والا  
ہو گیا

۴۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَّاسُ  
وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّيْتِ عَنِ الْقَعْلَانِيِّ  
قَالُوا سَمِعْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَنَاتِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
بِقَائِلٍ وَبِئْسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ لِمَا سَمِعْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَا قَائِلِي  
فَقَالَ خُذْ أَرْضًا قَائِلِي قَالَ كَاذُ هَبْ قَاتِلُهُ  
فَلَمَّا كَانَ مِنْهُ قَالَ فَكَيْفَ بِهِ فَقِيلَ لِمَا رَأَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ قَاتِلَهُ فَخَانَتْ  
مِنْهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَرَجَى يَجْرِي سَعْدُ ذَاهِبًا  
إِلَى أَهْلِهِ قَالَ كَانَتْ ذَاكَ كَانَ أَوْ كُنْ قَالَ أَبُو عُمَيْرٍ  
بْنِي حَدِيثِي قَالَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ  
الْقَائِلِيِّ قَالُوا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَقُولَ أَفْتَكُ قَاتِلَكَ مِنْهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا  
حَدِيثُهُ التَّوَلَّيْتُ لَيْسَ رَأَى شَيْئًا مِنْهُ

ابو عیسیٰ بن محمد النخاس، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی السری  
العقلانی، ضمیر بن ربیعہ، ابن شوزب، ثابت البنانی، انس فرماتے  
ہیں ایک شخص اپنے ولی کے قاتل کو بے کھنڈ کی خدمت میں حاضر  
ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے معاف کر دو  
اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا دست بیٹھ اس نے تب بھی  
انکار کیا آپ نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دے تم اسی بیٹے تھے  
لوگوں نے اس سے کہا حضور نے تمہارے لیے کیا فرمایا  
ہے کہ اگر تم اسے قتل کر دے گے تم بھی اسی جیسے ہو گے اس نے  
اسے چھوڑ دیا قاتل اپنے گھر رسی کھینچتا ہوا جا رہا تھا۔ کیوں کہ  
مقتول کے وارث نے اسے رسی سے باندھ رکھا تھا اور کہا  
روایت میں عبدالرحمان بن قاسم سے مروی ہے کہ اب یہ کسی  
کے لیے ہمارے نہیں کہ وہ وارث سے یہ کہے کہ اگر تو اسے قتل کرے گا  
تو تو بھی اسی جیسا ہو گا۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو صرف علیہ  
واسے روایت کرتے تھے۔ اور ان کے علاوہ کوئی روایت  
نہیں ہے۔

### قصاص معاف کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، عبداللہ بن بکر المزنی،  
عطاء بن ابی میمونہ، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس جب بھی قصاص کا مقدمہ آتا  
تو آپ بطور سفارش معافی کی تلقین کرتے۔

### بَابُ الْعَفْوِ فِي الْقِصَاصِ

۴۶۷ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَسُ بْنُ جَبَانَ عَنْ  
هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ الْمُرِّي عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي  
مَيْمُونَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا  
رَفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ خِيَرِ  
الْقِصَاصِ إِلَّا أَمَرَ بِمِثْلِهِ عَفْوًا -

علی بن محمد وکیع، یونس بن ابی اسحاق، ابوالسفر، ابوالدرداء  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی

۴۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكُمْ عَنْ يُونُسَ  
ابْنِ أَبِي مَرْثَعَةَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ



صدمہ پہنچا اور اس نے صدمہ پہنچانے والے کو معاف کر دیا، تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک گناہ معاف فرمائے گا۔ حضور کا یہ کلام میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

حادثہ ثور سے قصاص لینے کا بیان  
محمد بن یحییٰ البوصالح، ابن لیسعہ، ابن العم، عبادہ بن نسی، عبد الرحمن بن عثم، معاذ بن جبل، ابو عبیدہ بن جراح، عبادہ بن الصامت اور شہاد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر حادثہ ثور کسی کو جان کر قتل کرے تو وہ اس وقت تک قتل نہ کی جائے گی جب تک اس کے بچہ نہ ہوئے اور تا وقت کہ بچہ کا کوئی کفیل نہ بن جائے اگر وہ زندہ رہے تو اسے اس وقت تک رہیم نہ کیا جائے گا۔ جب تک بچہ نہ ہو جائے اور تا وقت کہ بچہ کا کوئی کفیل نہ بن جائے۔

## وصیتوں کا بیان

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی  
محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، ابو معاویہ، حماد بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، شقیق، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ اونٹ نہ بکری اور نہ کسی شے کی وصیت کی۔

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شے کی وصیت فرمائی تھی انہوں نے فرمایا نہیں میں نے دریافت کیا پھر مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دیا عبد اللہ

يَبْعَثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَحَدَّثُ فِيهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ سَجَعَتْهُ أَذْنَاهُ وَرَعَاهُ قَلْبُهُ۔

باب الحاميل يجب عليك القود۔

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ ابْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عَبِيدَةَ ابْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرْدَةُ إِذَا تَنَكَّلَتْ عَبْدًا أَوْ تَقَتَّلَتْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا لَكَ كَأَنْتَ حَامِلٌ لَهَا حَتَّى تَكْفُلَ وَلَدَهَا فَإِنْ لَمْ تَكْفُلْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتَّى تَكْفُلَ وَلَدَهَا۔

۲۰۶، أَبَوَائُكَ الْوَصَّيَا

وَهَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۴۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو بْنُ مَعْمَرٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا عَزَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ إِذَا رَكَعَ رَهْمًا لَكَ شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ۔

۴۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنْتَ فَكَيْفَ أَمْرُ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ



قَالَ أَوْصِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ مَا لَكَ وَقَالَ كَالْحَةِ بَنُ  
مُصَرِّفٍ قَالَ الْهَدْيُ بَنُ كَرِجِيلٍ أَبُو بَكْرٍ كَرِجِيلٌ  
يَتَا مَرْغَلِي وَصِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ دَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَهْدًا إِذْ خِزْمَرَانَهُ بِحِزَامِهِ

۴۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْيَقْدَامِ رَتْنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَةً وَحِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَضِرْنَا لَوْ فَاهُ وَهُوَ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ  
الضَّلُوةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْتَانَهُ

۴۷۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ رَتْنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
فَضِيلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَمْرِ مَوْسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي  
كَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرَ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الضَّلُوةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْتَانَهُ

### بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

۴۷۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْتَمِرٍ رَتْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ تَافِعٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقَّ أَمْرِي مَسْلُومًا  
أَنْ نَبِيَّتَ لَيْكُنَّ بَيْنَ وَلَدِي نَبِيٌّ يُؤْصِي فِيهِ الْوَصِيَّةُ  
مَكْتُوبَةً عِنْدَكَ

۴۷۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ سُلَيْمٍ الْجَمْعِيُّ رَتْنَا دُرَّسُ بْنُ  
أَبْنِ رِيَادٍ رَتْنَا كَرِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَكْبَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُرُومُ مِنْ  
خُرُومِ وَصِيَّتِهِ

۴۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْجَنْدِيُّ رَتْنَا بَقِيَّةُ  
ابْنِ الْوَلِيدِ عَنْ يَكْرِيدَ بْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَسَيِّئَةٍ  
وَمَاتَ عَلَى نَفْسٍ وَبَرَاءَةٍ مَاتَ مَقْصُودًا لَكَ

فرمایا اللہ کی کتاب پر چلنے کی وصیت کی تھی، ہذیل بن شرجیل  
کہا کرتے تھے ابو بکر میں اتنی طاقت نہ تھی کہ وہ حضور  
کے وصی پر حکومت کرتے جب کہ ان کی حالت یہ تھی کہ جہاں  
وہ حضور کا حکم پاتے تو تابعدار اونٹنی کی طرح اپنی ناک میں نکیل  
ڈال لیتے اور اس سے روگردانی نہ کرتے۔

احمد بن المقدام، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت  
انس بن مالک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنب و نسی  
کا وقت آیا اور آپ کا سانس اکھڑا تو آپ نے نماز کی پابندی  
اور غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے کی وصیت فرمائی

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسیٰ،  
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور کا  
آخری ارشاد یہ تھا کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھو۔

### وصیت کی ترغیب کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن عمر، نافع بن  
عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس کے باقی وصیت  
کے قابل کوئی شے ہو اور پھر وہ وصیت کچھ تغیر دو  
راتیں گزارے۔

نضر بن علی، درست بن زیادہ، یزید الرقاشی، ربیع  
الکلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہے۔

محمد بن المصنف، بقیہ، یزید بن عوف، ابو الزبیر، جابر،  
مسما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو  
وصیت کر کے مرادہ سیدھے راستے اور سنت پر مبرا پر سیر گاری  
اور شہادت کے ساتھ مراد اس کی مغفرت ہوئی۔



محمد بن معمر اور وح بن علون، نافع در با علی بن ابی سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اس حال میں دو راتیں گزارے کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

### وصیت میں ظلم کرنے کا بیان

سوید بن سعد و عبد الرحیم بن زید العمی زید العمی اور با علی بن النضر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے وارثوں کو ترکہ دینے سے بھاگے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کا حصہ وضع کرے گا۔

احمد بن الاذہر، عبد الرزاق، معمر، اشعث بن عبد اللہ، شمر بن حوشب، ابو ہریرہؓ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی غریب لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک عمل کرتا رہتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو وصیت میں ظلم کرتا ہے تو اس کا خاتمہ بُرائی پر ہوتا ہے اور ایک شخص برے لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک کرتا رہتا ہے تو جب اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ عدل کے ساتھ وصیت کرتا ہے تو ایک عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں اگر تمہیں یقین نہ آئے تو یہ آیت پڑھ لو: تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْدُواهَا، عذاب ہمیں تک۔

یحییٰ بن عثمان، یحییٰ ابو حلیس، خلید بن ابی خلید، معاذ قرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے موت کے بعد کے وقت کے لیے کتاب اللہ کے مطابق وصیت کی تو زندگی میں اس نے جو کچھ چھوڑی تھی وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی۔

### زندگی میں بخلی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنا بیان

ابن ابی شیبہ، شریک، ہمدانہ بن القعقاع، ابو زرہ ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض

۳۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ رُوْحِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحْبَبْتُ إِلَيَّ قُلُوبَ بَنِي بَيْتٍ كَيْفَ تَكُونُ وَكَذَلِكَ يُوصِي بِهَا اللَّهُ وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ۔

### باب الحيف في الوصية

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ كَرِيمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَمَ مِنْ بَنِي بَيْتٍ وَارِثُهُ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَرْبُورِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ كَيْفَ يَعْمَلُ يَحْمِلُ أَهْلَ الْبَيْتِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْطَى جِثَاكَ وَصِيَّتُهُ مَقْبُولَةٌ كَرِجْلِهِ عَلَيْهِ قَدْ خُلِيَ الْمَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ كَيْفَ يَعْمَلُ يَحْمِلُ أَهْلَ الْبَيْتِ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَصِيَّتُهُ مَقْبُولَةٌ كَرِجْلِهِ عَلَيْهِ قَدْ خُلِيَ الْمَاءُ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ خَلَّ حُلُّهُ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابُ مُرْمِيٍّ۔

۳۸۱۔ حَدَّثَنَا لُجَيْجُ بْنُ عُمَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ دِينَارِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَصَرَتْهُ الْوَقَاةُ فَأَوْصَى نَفْسَهُ وَصِيَّتُهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ كَفَارَةً تَمَازُكُ مِنْ رُكُوتِهِ فِي حَيَاتِهِ۔

### باب النهي عن الاستسالة في الحياة والتمسك بعند الموت

۳۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَسَاةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي شَرِيكَ عَنْ أَبِي شَرِيكَ



[illegible]

٢٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْ شَيْبَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ  
هَارُونَ أَيْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ حِجَابٍ  
أَنَّ قُرَيْشِي قَالَ بَرَّيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
كَيْفِهِ ثُمَّ وَضَعُوا صُبُعَهُمَا لَتَابَهُ وَقَالَ يَقُولُ اللَّهُ  
عَبْدُ رَجُلٍ أَنِّي يُعْجِزُنِي ابْنُ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتَنِي مِنْ مِثْلِهِ  
هَذِهِ فَإِذَا بَلَغْتَ نَعْلِكَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حُلْقِيهِ  
قُلْتُ أَلَيْسَ بَيْنِي وَآلِي آدَمَ الصَّدَقَةُ

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثَّلَاثِ

٣٨٣ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَمَّارٍ وَالحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ  
الْمَدَنِيُّ رَوَاهُ قَالَ لَوْ لَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَضْتُ  
عَامراً لَفَتَحَ حَتَّى اسْتَفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ  
إِنَّ بِي مَا لَا تَشْفِيهِ دَلِيسٌ يَرِيئُنِي إِلَّا ابْنَةُ أَبِي الْقَاصِدِ  
بِسُلَيْمَى مَا لِي قَالَ لَا قُلْتُ قَالَتْ طَرَقَ قَالَ لَا قُلْتُ  
قَالَتْ قُلْتُ قَالَ الْثُلَّةُ وَالْثُلَّةُ كَثِيرٌ إِنَّ تَدَارَ  
وَرَمَكَ أَغْنِيَا وَخَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَارَهُمْ سَأَلْتَهُ  
يُكَفِّفُونَ النَّاسَ -

کیا یا رسول اللہ! تجھ پر کسی کا حق صحبت زیادہ ہے، آپ نے ارشاد فرمایا ہاں میں تجھیں بتاتا ہوں تمہارے مال کا، اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا پھر تجھ پر ہمارے مال کا، اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تمہارے باپ کا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے یہ بتائیے کہ میں اپنے مال کا کیسے صدقہ کروں آپ نے ارشاد فرمایا اس وقت صدقہ کہ جب تم تندرست ہو اور مال کی تمہیں ضرورت ہو، اچھی زندگی گزارنا چاہتے ہو اور فقر سے ڈرتے ہو اور دیگر درگزر سہی کہ تمہارے جان و مال کے غم میں نہ رہو اور پھر کہو کہ میرا مال فداں فلاں کے لیے ہے وہ تو اب انہی کا ہے، چاہے تم چاہتے بھی نہ ہو۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، خریز بن عثمان، عبد الرحمن  
بن مسیرہ، جیسر بن نفیر، بسر بن جحاش القرشی نے فرمایا کہ رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار اپنی ہتھیلی پر تھوکا اور اس پر  
شہادت کی انگلی رکھ کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ مجھے عاجز  
کہنا چاہتا ہے حالانکہ اس جیسی چیز سے اسے میں نے پیدا کیا جب  
اس کا سانس گلے میں پہنچتا ہے تو کہتا ہے میں صدقہ کرتا ہوں حالانکہ  
وہ صدقہ کا وقت نہیں۔

## تہائی مل کی وصیت کرنے کا بیان

مہاشام حسین بن حسن، سہل، ابن عیینہ، زہری، عامر بن سعد،  
سعد نے فرمایا کہ میں نفع نہ کہے دن بیمار ہو گیا حتیٰ کہ مجھے اپنی موت کا  
یقین ہو گیا، حسن و حمیرا عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے عرض  
کیا، یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سارا مال ہے اور میرا ایک لڑکا  
کے علاوہ کوئی وارث نہیں کیا میں دو تہائی صدقہ نہ کروں آپ  
نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تو پھر آدھا مال صدقہ کہ دوں آپ  
نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تو پھر تہائی مال صدقہ کہ دوں آپ  
نے فرمایا ہاں تہائی کہہ سکتے ہوا کہ چہ وہ بھی بہت زیادہ ہے اپنے  
وہ مال وارثوں کو اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں فقیر چھوڑ کر  
مرو۔ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھر رہے۔







ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کا حق اسے دے دیا اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

ہشام، محمد بن شعیب، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، سعید بن ابی سعید، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا اور اس کا لعاب میرے اوپر بہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق دار کا حق دے دیا ہے اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

عَبَّاسُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ آخَذَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَكُمْ بَاقٍ.

۴۹۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَكُنْتُ نَائِيًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَى لَعَابِهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ آخَذَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَكُمْ بَاقٍ.

بِأَسْبَلِ الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ.

۴۹۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذَانَ كَيْفَ شَاكُفِيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَسْتَحْوُ تَقَرُّدُوهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دَيْنَ دَانٍ أَعْيَانِ بَنِي الْأَكْمَرِ لِيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ.

بِأَسْبَلِ مَنْ هَاتَ وَلَمْ يَوْصَ هَلْ يُبْصَدُ فِي عَنَّا

۴۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُمَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَاتَ وَتَرَكَ مَا كَانَتْ لِي مِنْهُ فَمَنْ يَكْفُرُ عَنْهُ لَنْ تُصَدَّقَتْ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ.

۴۹۳- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَاتَ وَتَرَكَ مَا كَانَتْ لِي مِنْهُ فَمَنْ يَكْفُرُ عَنْهُ لَنْ تُصَدَّقَتْ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ.

وصیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا بیان

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علیؑ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت سے اپنے ترکہ کو ادا کرنے کا فیصلہ فرماتا ہے اور تم پڑھتے بھی ہو من بعد وصیۃ یوصی بہا و دین جو اولاد و مال باپ دونوں کے ہوگی اسے وراثت ملے گی اور علیؑ اولاد کو وراثت نہ ملے گی اس میں حارث کذاب ہے۔

جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے اُس کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا میرا باپ فوت ہو گیا ہے اس نے مال بھی چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی کیا اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کر دوں تو یہ کفارہ ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

اسحاق بن منصور، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض



کیا میری مال کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور میرا خیال ہے کہ اگر آخر میں کچھ بقیہ تو اپنے مال کا صدقہ ضرور کرے گی تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اور مجھے ثواب ملے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

### ومن كان فقيراً فليأكل بالمعروف کی تفسیر

۱۔ محمد بن الانسیر، روح بن عبادہ، حسین المعلم، عمرو بن شیبہ، شیبہ، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس کچھ مال نہیں اور میرے پاس ایک تمیم ہے جس کے پاس مال ہے آپ نے فرمایا تم تمیم کمال کھا لو لیکن اس میں فضول خرچی نہ کرنا اور نہ اپنے لیے جمع کر رکھنا، راوی کہتا ہے میرا خیال یہ ہے کہ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے تمیم کے مال کو اپنے مال کے بچاؤ کا ذریعہ نہ بناؤ۔

أَيُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رُبُّهُ أَتَيْتُ نَفْسَهَا نَفْسَهَا وَكَمْ تَوْصِي زَاتِي أَظَنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَأَمَّا أَجْرُ مَنْ تَصَدَّقَتْ عَنْهَا وَلِي أَجْرُ فَقَالَ نَعَمْ

بَابُ ۲۱ قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَازِمِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ رُوْحٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا تَوَصَّى بِهِ مَا لَكَ فِي يَتِيمَةٍ لَكَ مَا لَكَ قَالَ كُلُّ مَنْ مَلَكَ يَتِيمًا غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَنِّلٍ مَا كَانَ قَالَ وَاحْشِبُهُ وَلَا تَقْبَلْ مَا لَكَ بِمَالِهِ

## بَابُ ۲۱ قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

بَابُ ۲۱ الْحَقُّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَر\_ائِضِ ۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا تَوَصَّى بِهِ مَا لَكَ فِي يَتِيمَةٍ لَكَ مَا لَكَ قَالَ كُلُّ مَنْ مَلَكَ يَتِيمًا غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَنِّلٍ مَا كَانَ قَالَ وَاحْشِبُهُ وَلَا تَقْبَلْ مَا لَكَ بِمَالِهِ

### بَابُ ۲۱ قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا تَوَصَّى بِهِ مَا لَكَ فِي يَتِيمَةٍ لَكَ مَا لَكَ قَالَ كُلُّ مَنْ مَلَكَ يَتِيمًا غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَنِّلٍ مَا كَانَ قَالَ وَاحْشِبُهُ وَلَا تَقْبَلْ مَا لَكَ بِمَالِهِ

### تعلیم فراموش کی ترغیب کا بیان

ابراہیم بن المنذر، حفص بن عمر بن ابی العطاء، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا فراموش سیکھو اور سکھاؤ کیوں کہ وہ آدھا علم ہے یہ وہ علم ہے جو بھلا دیا جائے گا۔ اور میری امت میں سے سب سے پہلے یہی حد اتفاقاً جائے گی۔

### اولاد کے حصول کا بیان

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عبیدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل رباعی، جابر فرماتے ہیں سعد بن الربیع کی بیوی سعد کی بیٹیوں کو لے کر حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں سعد لڑکے کے ساتھ احمد کے دن شہید کر دیئے گئے اور ان کے باپ نے ہموال ہمولا



سَعْدًا قَتِيلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنْ عَمَّ بِهَا أَخَذَ جَمِيعَ  
مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنْ الْمَوْتَةُ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَا لَهَا  
فَكَانَتْ النِّسَاءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُتِرَتْ  
أَنْتُمْ الْمِيرَاثُ خَدَّ عَارِضُونَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا خَاسَعِدِينَ الرِّبَيعِ فَقَالَ أُعْطِيَ ابْنَتِي  
سَعْدٌ ثُلُثِي مَالِهِ وَأُعْطِيَ امْرَأَتُهُ ثُلُثُ ثُلُثِي وَخَدَّ  
أَنْتَ مَا بَقِيَ.

۴۹۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا سَعْدَانُ  
عَنْ أَبِي قَتَيْبٍ الْأَنْدَلُسِيِّ عَنِ الْأَمْدَلِيِّ ثَنَا شَرِيفُ  
بَنِي جَامِلٍ ثَنَا أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَسُلُ بَنِي  
رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ ثَنَا لَهُمَا عَنْ ابْنَتِهِ وَابْنَتِهَا  
أَحْتِ ابْنِ وَأُمِّ نَفَاكَ لِيْلَابَتِي الْيَصْفُ وَمَا بَقِيَ  
فَلِلْأَخْتِ وَابْنِ ابْنِ مَعُودٍ ثَنَا بَعْنَا فَاقِي  
الرَّجُلِ ابْنِ مَعُودٍ ثَنَا لَهُ وَآخِرُهُ بَاثَا  
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ فَكَلْتُ إِذَا مَاتَ مَا أَتَانِي  
أَلْهُمَّ قَدْ بَنَ وَكَانَتْ سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيْلَابَتِي الْيَصْفُ  
وَلَا بَنِي الْأَبْنِ الشَّدَسِ تَكْمِلَةُ الشَّكِينِ  
مَا بَقِيَ فَلِلْأَخْتِ.

### باب في إرضاء المجد

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْبَةُ  
ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيفِ بْنِ مَيْمُونٍ  
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ لَمْ يَنْفِي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقْرِ يُضَيِّعُ فِيهَا جَدَّ  
فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا.

۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ ثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ ثَنَا  
هَشِيمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ  
يَسَارٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي جَدِّ كَانَ فِيمَا بَيْنَ الشَّدَسِ.

تھا وہ ان کے چچا نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ اور لڑکیوں کا  
نکاح اسی وقت ہوتا ہے جب ان کے پاس مال ہو حضور  
خاموش رہے اپنی کہ میراث کے بارے میں آیات نازل ہوئیں  
آپ نے سہ کے بھائی کو بلا لیا اور فرمایا دو تہائی سعد  
کی لڑکیوں کو اور آٹھواں حصہ اس کی بیوی کو دو باقی تم لے لو

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس، الادودی، ہزیریل بن  
شر سبیل ایک شخص ابو موسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعہ الباہلی کی  
خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا ایک شخص فوت ہو جائے  
اور اپنے ورثہ میں ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک سگی بہن چھوڑے  
تو میراث کس طرح تقسیم ہوگی۔ ان دونوں نے فرمایا آدمی بیٹی  
کو ملے گا باقی بہن کو لیکن تم ابن مسعود کے پاس جاؤ اور ان سے  
دریافت کرو۔ شاید وہ بھی ہمارا ساتھ دیں وہ ابن مسعود کے  
پاس گئے۔ اور ان سے دریافت کیا اور ان دونوں کا فتویٰ  
انہیں بتایا عبد اللہ نے فرمایا اگر میں یہ فتوے دوں تو میں  
گمراہ ہو جاؤں گا۔ اور ہدایت پر چلنے والوں میں میرا شمار نہ ہوگا  
بلکہ میں وہ حکم دوں گا۔ جو حضور نے فرمایا تھا لڑکی کو نصف حصہ  
اور پوتی کا چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث پورے ہو جائیں اور باقی جو ایک ثلث رہا وہ

### دادا کے حصہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق،  
عمرو بن ميمون، معقل بن یسار المزنی نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ترکہ کا ایک مقدمہ آیا۔  
اس میں دادا بھی موجود تھا۔ آپ نے اسے تہائی یا چھٹا  
حصہ دلویا۔

ابو حاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، معقل  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں حکم  
دیا۔ کہ دادا کو چھٹا حصہ دیا جائے۔



## دادی اور نانی کی میراث کا بیان

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب  
قیس بن دویب، ح۔ سوید بن سعید، مالک، ابن شہاب  
عثمان بن اسحاق بن خرشہ، ابن ذویب نے فرمایا کہ ایک  
شخص کی نانی البوکر کے پاس اپنی میراث لینے آئی، البوکر نے  
ارشاد فرمایا میں نہ تو ان کی کتاب میں تیرا حصہ پاتا ہوں اور نہ سنت  
رسول میں اسے جانتا ہوں تو گھر جائیں لوگوں سے معلوم کر دینا  
آپ نے صحابہ سے دریافت کیا مغيرة بن شعبہ نے فرمایا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی کو چھٹا حصہ دیا ہے البوکر نے  
دریافت کیا کیا تمہارا اور بھی کوئی گواہ ہے محمد بن سلمہ انفاری  
نے مغيرة کی تائید کی۔ البوکر نے اسے چھٹا حصہ دلویا۔ پھر ایک  
شخص کی دادی حضرت عمر کے پاس آئی اور ان سے میراث  
کا سوال کیا انہوں نے فرمایا ان کی کتاب میں تیرے لیے کچھ  
نہیں۔ میں تیرے لیے فرائض میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتا  
ہاں وہ چھٹا ہے اگر کسی کی نانی اور دادی دونوں ہوں تو اس  
پچھلے حصے کو آپس میں تقسیم کر لیں۔ اور اگر وہ ایک ہو  
تو وہ خود لے لے۔

عبدالرحمان بن عبد الوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک  
بیٹ، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

## مسلمانوں کیلئے مشرکوں کا وارث نہ ہونے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ازہری، علی بن  
الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا فر

## باب میراث الجدة

۵۰۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْجِ الْمِصْرِيُّ  
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ  
حَدَّثَنَا عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذَوَيْبٍ وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ  
ابْنُ سَعِيدٍ شَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ لُحَيْشٍ عَنْ خُرَشَةَ عَنْ ابْنِ ذَوَيْبٍ  
قَالَ جَاءَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ نَوَسَلَهُ  
بِئْرًا لَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكَ فِي شَيْءٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ  
فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْغُبَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسَلَهَا عَطَاهَا اللَّهُ مِنْ  
نَقَالِ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ عَمَلٌ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ  
مَسْلَمَةَ أَهْ أَنْصَارِي فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْغُبَيْرَةُ  
ابْنُ شُعْبَةَ فَأَنْقَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ  
الْأُخْرَى مِنْ قَبْلِ الْأَبِ إِلَى عُمَرَ تَسْأَلُهُ بِئْرًا لَهَا  
فَقَالَ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا كَانَ النَّصَاءُ  
الَّذِي تَقْضِي بِهِ لِعَمَلِكَ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَادِ تَضِ  
شَيْءًا وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ الشُّدُ فَاِنْ اجْتَمَعْنَا فِيهِ  
فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَإِنْ تَكَلَّمَا خَلَّتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا۔

۵۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ شَنَا  
سَلَمَةُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ كَيْسِ بْنِ عَطَا عَنْ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَرَكَةُ جَدَّةٌ مَدَسَا۔

## باب میراث اہل الاسلام میں اہل الشریک

۵۰۲۔ حَدَّثَنَا شَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ  
قَالَ لَا تَنَاسِلِيَانِ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ  
ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ



کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

محمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس ابن شہاب، علی بن الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مکہ میں آپ اپنے گھر قیام فرمائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا بھلا عقیل نے بھی ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے جس میں ہم مقیم ہوں گے۔ عقیل ابو طالب کے وارث ہونے لگے تھے اور ابو طالب وارث ہوئے تھے۔ اور علی کو کچھ ملا تھا اور جعفر کو کیونکہ طالب و عقیل کافر تھے اور جعفر و علی مسلمان تھے اور ابو طالب کافر تھا اس لیے حضرت عمرؓ اسی باعث فرمایا کرتے تھے مومن کافر کا وارث نہیں ہو سکتا اسامہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کافر کا اور کافر مومن کا وارث نہیں بن سکتا۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن یزید، ثمنی بن الصباح، عمرو، شعب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مذہب و اسے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

### وہابی کی میراث کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین المعلم، عمرو، شعب، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں رباب بن حذیفہ، سعید بن سمہ نے ام وائل بنت معمر الحبشہ سے شادی کی اس کے تین بچے ہوئے اس کے بعد ان بچوں کی ماں فوت ہو گئیں تو ان کے بیٹے ان کی زمین اور دلاہ کے وارث ہوئے اس کے بعد انہیں عمرو بن العاص شام لے گئے ان کا وہاں عمرو اس کی بیماری میں انتقال ہو گیا تو عمرو ان کے وارث ہوئے حضرت عمروؓ چونکہ ان کے عصبہ تھے جب عمرو بن العاص لوٹے تو بنو عمر ان سے جھگڑنے لگے کہ وہ اپنی بہن کی دلاہ کے وارث ہونگے حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا میں تمہارے درمیان حضور کے حکم

رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَكَذَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ بَارَسُوا اللَّهَ أَنْ تَنْزِلَ فِي دَارِكِ بِكَتَمَةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ ذُرِّيَّةٍ كَانَ وَرَثَةُ أَبِي طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَكَمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ شَيْبَةَ لَا نَهْمًا كَانَ مُسْلِمًا بَيْنَ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ ذَلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَكَذَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ لَبَيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمُتَنِيَّ بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي سَيْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

### باب ۲۲ میراث الوکلاء

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَرَوْنَ رَبَابَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقْتُلُ بَنِي عَمْرِو بْنِ سَهْمٍ أَمْ وَارِثِلَ بَنُو مَعْمَرٍ الْجَعْفَرِيَّةِ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتَوَرَّيْتُهُ أَمْهُمْ فَوَرَّاهَا بَنُو هَارٍ رِيَاءَهُمْ وَكَأَنَّ مَوْلَاهُ مَا تَخَرَّجَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَنَسٍ إِلَى الشَّامِ قَبْلَ أَنْ يَفِي طَاعَتِمْ مَعَاوِسَ فَوَرَّاهُمْ عَدُوٌّ وَكَانَ عَصْبَتُهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُو مَعْمَرٍ بِحَاجَتِهِمْ نَفِي وَكَأَنَّ خَيْرَ هَذَا فِي عَمْرُو



فَقَالَ عُمَرُ أَفَضَى بَيْنَكُمْ بِمَا سَعَتْ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَعْتُهُ يَقُولُ مَا أَخَذْنَا  
أُولَئِكَ وَالْوَالِدُ لَهُمْ وَلَعَصْبَتُهُ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى  
لَنَا بِهَذَا كَتَبْنَا بِهَذَا بِمَا فِيهِ شَهَادَةُ نَبِيِّ الرَّحْمَنِ  
أُمِّنَ عَوْنٍ وَرَبِّدِينَ ثَابِتٍ وَخَرَجُوا إِذَا اسْتَمْلَفَ  
عَبْدُ الْمَلِكِ بَنَ مَدَوَانَ تَوَفَّى مَدَوَانَ لَهَا وَتَرَكَ  
أَنْتَ دِينَارٌ قَبْلَكَ عَفَى أَنْ ذَلِكَ الْقَضَاءُ قَدْ  
غَيَّرَ دَخَا صَمَوَانَ إِلَى هَاشِمِ بْنِ رَسْمَاءِ عَيْلٍ نَزَعْنَا  
إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاتَيْنَا بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ  
كُنْتُ لَا أَرَى أَنْ هَذَا الْقَضَاءُ لَكَ لَيْسَ لَكَ  
فِيهِ وَمَا كُنْتُ أَرَى إِنْ أَمْرًا هَلْ الْمَدِينَةُ بَكَم  
هَذَا أَنْ يَكُونُوا فِي هَذَا الْقَضَاءِ فَقَضَى لَنَا فِيهِ  
فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ بَعْدَ

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ قَاسٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ  
أَبْنِ الْأَكْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْقِيَ بْنَ الشَّيْبِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ مِنْ نَحْلِهِ مَاتَ وَ  
تَرَكَ مَاءً وَكَمْ يَكُونُ وَكَدَا وَكَسِيمًا فَقَالَ الرَّبِيعُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ  
أَهْلِ كَدَرِ بْنِ

۵۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَدَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَمْرَةَ قَالَ مُعْتَدٍ  
بَعْنِي ابْنُ أَبِي كَيْلٍ وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ كَدَا إِذْ كَانَتْ  
قَالَتْ مَاتَ مَوْكَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ بَيْتِي وَبَنِي ابْنَتِي فَعَمِلَ  
إِلَى النِّصْفِ وَلَهَا النِّصْفُ

کے مطابق فیصلہ کر دوں گا تو آپ نے ارشاد فرمایا جو دولا اولاد یا باپ سے  
حاصل ہو اس کے حصوں کو ملے گی خواہ کوئی ہو عبداللہ بن عمرو  
فرماتے ہیں اسی لیے عمر نے دولا کا فیصلہ ہمارے لیے کیا اور اس مسئلے  
میں ایک تحریر بھی جس میں عبدالرحمن بن عوف، زید بن ثابت اور دیگر لوگ  
کی گواہی تھی جب عبدالملک کا زمانہ آیا تو ام وائل کے ایک آزاد کو وہ غلام  
کا انتقال ہو گیا۔ اس نے دو ہزار دینار چھوڑے مجھے یہ خبر پہنچی کہ جو فیصلہ  
حضرت عمر نے دیا تھا اسے بدل دیا گیا۔ انہوں نے یہ جھگڑا ہاشم  
بن اسمعیل کے سامنے پیش کیا تھا۔ ہم عبدالملک کے پاس پہنچے  
اور حضرت عمر کی وہ تحریر اسے دکھائی وہ کہنے لگا مجھے معلوم نہ  
تھا کہ ایسے صاف مسئلے میں بھی لوگ جھگڑیں گے۔ اور اہل مدینہ کی  
پرہیزگاری ہوگی کہ ایسے مسائل میں شک اور اختلاف کرنے  
لگے۔ الغرض اس نے ہمارے مطابق فیصلہ دیا اور ہم اس  
دولا کے ہمیشہ وارث رہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمان  
بن الامصہبانی، مجاہد بن وردان، عمروہ، حضرت عائشہ  
بنے فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کو وہ  
غلام ایک کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ اس نے  
مال چھوڑا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ نہ کوئی رشتہ دار حضور  
نے ارشاد فرمایا اس کے گاؤں والوں میں سے کسی کو اس  
کی دولا دے دو۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبد الرحمن  
بن الامصہبانی، مجاہد بن وردان، عمروہ بنت حمزہ، کہتی ہیں  
میری کنیز کا انتقال ہو گیا۔ اس نے ایک لڑکی چھوڑی رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میرے اور  
لڑکی کے درمیان تقسیم کر دیا۔ میرے لیے آدھا اور لڑکی  
کے لیے آدھا حصہ مقرر کیا۔



## باب ۲۲۱ الکلالت

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُثَيْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خُطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأَوْخَطِبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمَدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالَ إِيَّاهُ وَاللَّهِ مَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهْلُ لِي مِنْ أَهْلِ الْكَلَاءِ لَوْ قَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَظَمْتُ فِي شَيْءٍ مَا عَظَمْتُ فِيهِ مَا حَقَّ طَعَنَ بِاصْتِغَابِ فِي جَنَّتِي أَذِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ آيَةُ الضَّعِيفِ الْبَحِي تَزَلُّتُ فِيهِ

آخر سورة النسا

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ وَكَعْبٌ عَنْ سُفْيَانَ قَتَادَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ سَكْرَةَ عَنْ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَا يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِي عَنْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَاءُ وَالْإِلَافَةُ

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَادٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ حَتُّهُ قَاتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَابُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَارِغِيَانِ وَقَدْ أُمِشِي عَلَى فَنَوَضَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَى مِنْ وَضُوئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ أَتَضَيُّ فِي مَالِي حَتَّى تَزَلُّتُ آيَةَ الْمِيرَاثِ فِي آخِرِ النَّسْلِ كَرَنَ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَاءَةً أَلَا يَتَرُ

باب ميراث الفاتيل

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ الْكَلَاءَ بَنِي سَعِيدٍ

## کلالہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد معدان بن طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے جمعہ کے روز خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنائیاں فرمائی اور فرمایا خدا کی قسم میں اپنے خیال میں اپنے بعد کلالہ سے زیادہ مشکل کوئی مسئلہ نہیں چھوڑتا میں نے رسول اللہ سے کئی بار دریافت کیا لیکن آپ نے مجھے اتنا سخت جواب دیا کہ کبھی نہ دیا تھا۔ اپنے میرے پہلو یا چپے سینے میں انگشت مبارک مار کر فرمایا کیا تمہارے لیے آیت صیف کافی نہیں جو سورہ نسا کے آخر میں نازل ہوئی ہے۔

علی بن محمد، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شرجیل، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین امور کی وضاحت فرماتے تو وہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہوتیں۔ ایک کلالہ، ایک سورہ، ایک خلافت

ہشام، سفیان، محمد بن المنکدر، ابی جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں میں بیمار ہو گیا۔ حضور میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ ابوبکرؓ بھی تھے، اور دونوں پیدل چل کر آئے تھے، اور مجھ پر بیہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور مجھ پر وضو کا پانی چھڑکا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مال کے بارے میں کیا کروں اتنے میں سورہ نسا کی آخری آیت نازل ہوئی۔ وہ ان کاں ورجل یورث کلالہ سے آخر سورہ تک

قاتل کی میراث کا بیان

محمد بن ریح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب

ن: کلالہ کی تعریف میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کلالہ بے اولاد کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کلالہ اسے کہتے ہیں جس کے نہ اولاد ہو اور نہ باپ۔



حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ  
وارث نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح  
محمد بن سعید، ح، محمد بن یحییٰ، عمر بن سعید، عمرو بن شعیب  
عبد اللہ بن عمرو بن مائتہ بن کعب بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا عورت اپنے خاندان کی  
دیت اور مال کی دیت کی وارث ہوگی، ایسے ہی خاندان  
عورت کی دیت اور مال کا وارث ہوگا۔ جب تک ایک  
دوسرے کو قتل نہ کریں، اگر ایک دوسرے کو جان کر قتل  
کریں تو نہ اس کی دیت کا وارث ہوگا نہ مال کا۔ اور اگر  
خطاؤ قتل کرے تو مال کا وارث ہوگا۔ دیت کا وارث  
نہ ہوگا۔

### فردی الارحام کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن  
بن الحارث، حکیم بن حکیم بن عباد، ابو امامہ بن سہل نے فرمایا کہ  
ایک شخص نے دوسرے کو تیر مار کر ہلاک کر دیا اور اس  
کا سوائے ماموں کے کوئی وارث نہ تھا۔ ابو عبیدہ بن  
الجراح نے اس سلسلے میں حضرت عمرؓ کو لکھا حضرت  
عمرؓ نے انہیں جواب میں تحریر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا اللہ  
اور رسولؐ ولی ہے۔ اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں  
وارث ہے۔

ابن ابی شیبہ، شاہ، ح، محمد بن الولید، محمد بن جعفر  
شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابو عامر  
الموزنی مقدم بن ابی کریم شامی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عہ وسلم ارشاد فرمایا: ابی قحطہ عن ابی شیبہ عن حمید  
ابن عبد الرحمن بن عوف عن ابی ہریرہ عن  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہما قال  
انما یورث الارث۔

۵۱۲۔ حدثنا علی بن محمد ومحمد بن یحییٰ قالا  
قنا عبد اللہ بن موسیٰ عن الحسن بن صالح عن  
محمد بن سعید قال قال محمد بن یحییٰ عن عمرو بن  
سعید عن عمرو بن شعیب عن حدیث ابی عن حبیب عن  
عبد اللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سئل قال نعم فقال انما یورث الارث من  
دینہما ورجلہما ومالہما وہو یورث من دینہما ومالہما  
لم یقتل احداً من صاحبہ فاذا قتل احداً من  
صاحبہ عمداً لم یورث دینہ ومالہ شیئاً وان  
قتل اسداً من صاحبہ خطاً لم یورث من مالہ ولا  
دینہ۔

### باب ۲۲۳ ذوی الارحام

۵۱۳۔ حدثنا ابو یوسف عن ابی شیبہ عن یحییٰ بن محمد  
قال قنا وکیع عن سفیان عن عبد الرحمن بن  
الحارث بن عیسیٰ بن ابی ریحہ عن الزمری عن عمار بن  
ابن حکیم عن عباد بن حنیف الا نصاری  
عن ابی امامہ بن سہیل بن حنیف ان رجلاً من  
رجلایہ قتلہ وکیس لہ وارث الا خال  
فکتب فی ذلک ابو عبیدہ بن الجراح الى سعد بن  
النبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ  
ورسولہ مولیٰ من لا مولیٰ لہ والخال وارث من  
لا وارث لہ۔

۵۱۴۔ حدثنا ابو یوسف عن ابی شیبہ عن سفیان بن  
ح وحدثنا محمد بن الولید عن محمد بن جعفر عن  
سعد بن ابی بدیل بن میسرہ عن یحییٰ بن یحییٰ



ابن أبي طلحة عن ثابت بن سفيان عن أبي عامر  
الأنصاري عن المقداد بن أسد عن رجل من  
أهل الشام عن أصحاب رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
من ترك ما أفلورنيته من ترك كلاً فإني أومر بها  
قال فوالى الله ورسوله وأما عرفت من كذا عرفت له  
أعقل عن عذرة له والحال عرفت من كذا عرفت له  
يعقل عنه ويرثه

يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ

٥١٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَكْدَاذِيُّ ثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَارِضِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْيَانُ بَنِي الْأَكْمَرِ يَكُونُوا دُونَ بَنِي  
الْعَلَاءِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ كَبِيرًا وَاقْتِهَا دُونَ  
أَخَوْنِهِ كَبِيرًا -

٥١٦ - قَالَ ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَسْكَرِيُّ  
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَيْبَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ  
أَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمُوا بِالْمَالِ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَايضِ  
عَلَى كِتَابِ اللَّهِ مَا تَرَكْتِ الْفَرَايضُ خِلَافِي  
وَرَجُلٌ ذَكِيرٌ

بَابُ ٢٢٥ مِنْ كَلَامِ رِثْلَةٍ

٥١٤. حَدَّثَنَا سَمْعِيلُ بْنُ مُوسَى تَنَا شَقِيانُ بْنُ  
عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ تَوْسِجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدْعُ لَهُ وَلًا رَأَى الْأَعْرَابُ أَنَّهُ أَوْفَتْهُ فَدَّاهُ  
الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تَرْغِيبٌ لِلْيَمِينِ

بَابُ تَحْوِزِ الْمَرْأَةِ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ.

٥١٨ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے ورثہ کا ہے اور جو قرضدار مرے گا اشد اور رسول کے ذمے ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ میں اس کی دیت بھی دوں گا۔ اور وارث بھی ہوں گا اور مامول اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ دیت بھی دے گا اور وارث بھی ہو گا۔

## عنصہ کی میراث کا بیان

مجھے بن حکیم، ابو یحییٰ البکر اوی، اسرائیل، ابو اسحاق، عمارت  
حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا گئے بھائی وارث ہوں گے سو قیلے بھائی وارث نہ ہوں  
آدمی اپنے گئے بھائی کا وارث ہو سکتا ہے۔ سو قیلے کا  
نہیں

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق میراث زیدی الفردوس میں تقسیم کرو۔ جو ان سے بچے وہ میت کے قریبی رشتہ داروں کا ہو گا۔

## وارث نہ ہونے کا بیان

اسما علیل بن موسیٰ، ابن عبیدہ، عمرو بن دینار، عوسجہ  
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص تھا حضور کے زمانہ میں فوت  
ہو گیا۔ اس کا کوئی وارث نہ تھا۔ صرف اس کا ایک آزاد  
کردہ غلام تھا۔ حضور نے اس کی میراث اسے دی۔

عورت کے لیے تین شخصوں کا ترکہ لے سکنے کا بیان

مہشام، محمد بن حنیف، عمرو بن ربيعة، عبد الوہاب



ثَنَا عَمْرُو بْنُ رُوَيْبَةَ الْمُتَقَبِّرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
النَّضَرِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَنْقَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ تَحْزَنُ ثَلَاثَ مَوَاقِفَ  
عَلَيْهَا مَا وَلَّيْتُهَا وَوَلَدَ هَذَا الَّذِي لَا غِنَى عَلَيْهِ قَالَ  
مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ مَارُوفِي هَذَا الْحَدِيثُ خَيْرُ هَشَامٍ  
بَابُ ۲۲ مَنِ أَنْكَرَ وَلَدَهُ -

۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ  
الْجُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ  
حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَوْيَةَ الْمُتَقَبِّرِيِّ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْبَلْعَانِ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمَرْأَةِ أَلْهَقَتْ  
يَقْوَمٍ مِنْ كَبَشٍ مِنْهُمْ فَلَمَسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي بَيْتِهِ  
لَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّةً وَآيَةُ الرَّجُلِ أَنْكَرَ وَلَدَهُ وَوَلَدَ مَرْثَةً  
لَحْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَمَلَتْهُ ثَلَاثُ رُؤُوسٍ  
الْأَشْهُادِ -

۵۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْمُتَقَبِّرِيُّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ يَكْلَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفِّرَ بِأُمِّهِ إِذَا عَمِيَ إِذَا عَمِيَ  
نَسَبَ لَا يَقْوَمُ وَلَا يَجْعَلُهُ قَارِئٌ دَقِي -

بَابُ ۲۲ فِي إِذَا عَمِيَ الْوَلَدُ  
۵۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ  
الْمُنْثَرِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ عَاهَدَ امْرَأَةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدَتْ وَلَدًا لَا يَرِثُ  
نَوْلاً يُوَرِّثُ -

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ  
أَبْنُ يَكْلَابٍ الْكَلْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عبد اللہ وائمہ بن الاسقع بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین مرنے والوں کا حصہ  
لے گی۔ ایک اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا باندی کا۔  
دوم اس بچہ کا جسے راہ میں پا کر پرورش کیا گیا ہو۔  
تیسرے اس بچہ کا جس کے متعلق میاں بیوی نے لعان کیا ہو  
بچہ سے انکار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ زید بن الحباب موسیٰ بن عبیدہ یحییٰ  
بن حرب سعید بن ابی سعید المقبری حضرت ابو ہریرہؓ  
نے فرمایا کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت غیر کے بچہ کو اپنے شوہر  
کے ساتھ ملائے اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اللہ تعالیٰ  
اسے کبھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص بیان ہو تب  
کراپنے بچہ کا انکار کر ائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن  
اسے اپنا دیدار نہ کرائے گا اور رب کے سامنے ذلیل  
کرے گا۔

محمد بن یحییٰ عبد العزیز بن عبد اللہ سلیمان بن ہلال  
یحییٰ بن سعید عمرو شعیب عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسے نسب کا  
دعویٰ کرنا جسے انسان نہ جانتا ہو کفر ہے اور اپنے نسب کا  
انکار کرنا خواہ ذرا سا بھی تعلق ہو یہ بھی کفر ہے۔

بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان  
ابو کریم یحییٰ بن الیمان مثنیٰ بن الصباح ہمدانی  
بن شعیب عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص کسی عورت سے  
زنا کرے اور اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ مرد اس کا وارث نہ ہوگا۔ کیونکہ  
وہ ولد الزنا ہے اور نہ بچہ اس کا وارث ہوگا۔

محمد بن یحییٰ محمد بن بکاء محمد بن راشد سلیمان بن  
موسیٰ عمرو شعیب عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بچہ کسی کے مرنے کے



أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْلِمٍ  
أُسْتُلِحِقُ بَعْدَ أَبِيهِ أَلَيْبِي يَدْعِي لَهُ إِذْ عَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ  
بَعْدِهِ فَقَضَى إِنْ كَانَ مِنْ كَانَتْ مِنْ أَمَتِهِ يَسْلِكُهَا يَوْمَ  
أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ يَتُّنْ أَسْتَلْحَقُّ وَلَيْسَ لَهُ فِيهَا  
قِسْمٌ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَاكَ مِنْ مِيرَاثٍ  
لَهُ يَفْسُدُ فَكُلُّهُ نَصِيبُهُ وَكَأَيُّكَ إِذَا كَانَ  
أَبُوهُ أَلَيْبِي يَدْعِي لَهُ أَنْ كَانَ كَانَ مِنْ كَانَتْ مِنْ  
أَمَتِهِ لَا يَسْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرِّهِ عَاهِدَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ  
وَكَأَيُّكَ فَإِنْ كَانَ أَلَيْبِي يَدْعِي لَهُ هُوَ إِذْ عَاهُ فَرَمُوْهُ  
وَكَلَّ رِثَاكَ هَلْ أُمَّتُهُ مَنْ كَانَ حُرًّا أَوْ أَمَةً فَإِنْ  
مُعْتَدِلٌ لَمْ يَحْدِ يَعْنِي بِذَلِكَ مَا تَسَدَّى الْجَاهِلِيَّةِ  
قَبْلَ الْإِسْلَامِ

باب ۲۲۹ الثَّابِي عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْنَةَ  
۵۲۳ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ ثنا شُعْبَةُ  
وَسَفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ  
وَعَنْ هَبْنَةَ -

۵۲۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي  
الشَّوَّارِبِ ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ  
هَبْنَةَ -

### باب ۲۳۰ قِسْمَةُ الْمَوَارِيثِ

۵۲۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
لَهِيْعَةَ عَنْ عُقَيْبِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ نَافِعًا يَخْبُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ فَرَسَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ هُوَ كَوْنُ قِسْمَةِ  
الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ  
فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْإِسْلَامِ

بعد اس کی جانب منسوب کیا جائے مثلاً میت کے ورثہ اس بات  
کا دعویٰ کریں کہ یہ بچہ ہمارا ہے تو اس کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر وہ  
بچہ لوہڑی کے پیٹ سے ہے کہ جس دن سے مالک نے اس  
سے صحبت کی تھی وہ اس دن اس کی ملکیت میں تھی تو یہ بچہ اپنے  
والد کی جانب منسوب ہو کر میراث پائے گا اور جو میراث زنا میراث  
میں تقسیم کی گئی ہو اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہاں اگر وہ میراث  
باقی ہو کر میراث پائے گی تو اس صورت میں یہ بچہ اس میں حصہ دار ہوگا  
اور اگر ایسی صورت میں باپ نے اس کا انکار کیا ہو تو وارثوں کے  
دعویٰ سے کچھ نہ ہوگا اگر اولاد ایسی باندی سے ہو جو اس کی ملکیت  
میں نہ تھی یا کسی آزاد عورت سے ہے جس سے اس نے زنا کیا ہو  
تو اس کا نسب اس میت سے برگزشت ثابت نہ ہوگا نہ وہ  
بچہ اس مرد کا ہوگا۔

### حق ولاد فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار  
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حق ولاد اور مہر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، یحییٰ بن سلیم  
الطائفی، عبد اللہ بن عمر نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ولاد فروخت کرنے اور  
اسے مہر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

### میراث تقسیم کرنے کا بیان

محمد بن ریحان، ابن لعیجہ، عقیل، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث زنا  
جہالت میں تقسیم ہو چکی ہو وہ اسی حالت پر رہے گی اور جو  
ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ وہ اسلامی طریقے کے مطابق تقسیم کی  
جائے گی۔



بَاب ۱۱۱ إِذَا اسْتَهْلَكَ الْمَوْلُودُ وَرَثَةً  
۵۱۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بَدْرٍ عَنْ أَبِي الزَّيْتَرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَكَ الصَّبِيُّ مَوْلًى فَكَأَنَّهُ  
كَرَّمَ يَتًا -

۵۱۷ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ -  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَ يَتًا، الصَّبِيُّ حَتَّى  
يَسْتَهْلِكَ مَوْلًى فَكَأَنَّهُ كَرَّمَ يَتًا، أَوْ يَصْنَعُ  
أَوْ يَبْطِشُ -

بَاب ۱۱۲ الرَّجُلُ يَسْلِمُ عَلَى يَدَيِ  
الرَّجُلِ  
۵۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ  
سَمِعْتُ سَيِّدَ الْإِيمَانِ الدَّارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَا أَشْأَنِي بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
يَسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحَبَّتِكَ  
وَمَنَائِهِ -

## أَبْوَابُ الْجِهَادِ

بَاب ۱۱۳ فَضِيلُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
۵۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
ابْنِ الْقَعْقَلِ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ الْقَعْقَلِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَعَدَّ اللَّهُ لِمَنْ سَرَّ فِي سَبِيلِهِ كَأَنَّهُ جُزْءُ الْجَنَّةِ  
يَجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَتَمَنَّاهُ فِي دَسْتِهِ يَنْتَصِرُ فِي سَبِيلِهِ

چھیننے والے نومولود کے وارث ہونے کا بیان  
ہشام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر، رباعی، جابر کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب  
بچہ چھینے گا تو اس کی نماز بھی پڑھی جائے گی، اور وہ وارث  
بھی ہوگا۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال -  
یحییٰ بن سعید، ابن المسیب، جابر اور مسور کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ  
جب تک چھین نہ لے اس وقت تک وارث نہ ہوگا  
یعنی جب تک اس کی آواز نہ نکلے، یا روئے نہیں  
یا چھینکے نہیں۔

## کسی کے ہاتھ پر اسلام لانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، دکیع، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن  
مَوْهَب، تمیم داری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا  
رسول اللہ! اگر کوئی کتابی کسی مسلمان کے ہاتھ پر  
ایمان لایا ہو تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا وہ اس کی  
زندگی اور موت کا اور لوگوں سے زیادہ حقدار ہے۔

## جہاد کا بیان

### افضل جہاد فی سبیل اللہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الفضل، عمارہ بن قعقاع، ابو  
زرعہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا خدا نے اس بات کی ضمانت لی ہے جو اللہ کی راہ میں  
خالص جہاد کے ارادے سے میری راہ میں مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے  
اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے نکلے یا تو میں جنت







رباعی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں صبح یا شام چلنا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

### غازی کے لیے سامان مہیا کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن عبد اللہ بن الہامد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجاہد فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کرے اور وہ جہاد پر قدرت رکھتا ہو تو اس کی شہادت یا اس کے واپس آنے تک اتنا ہی ثواب اسے ملتا رہے گا

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، زید بن خالد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غازی فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کیا تو اس کے لیے بھی غازی جتنا ثواب ہے اور غازی کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

### اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا بیان

عمران بن موسیٰ، حماد بن ایوب، ابوقلاب، ابواسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی جو دنیا و آخرت کے لیے اس میں سب سے بہتر دنیا و وہ ہے جو انسان یا تو اپنے عیال پر خرچ کرے یا اللہ کی راہ میں گھوڑے پر خرچ کرے۔ یا اللہ کی راہ میں جانے والوں پر خرچ کرے۔

بارون بن عبد اللہ، ابن ابی ندیکہ، غلیل بن عبد اللہ، حسن، علی بن ابی طالب، ابوالدرداء، ابوسہیرہ، ابوامرہ الباہلی، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر، جابر بن عبد اللہ، ابو عمران بن حصینہ، بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں مال بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے تو اس

ثَنَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَّا حَمِيدًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَدُوَّةُ أَرْضِ رَوْحَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا۔

### بَابُ ۲۳ مَنْ جَاهَدَ غَازِيًا

۵۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَّا يُونُسَ بْنَ مُحَمَّدٍ ثَنَّا لَيْثَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاهَدَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَسْقُوتَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُرْجَعَ۔

۵۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَّا عَبْدَ ۴۸۸ مُسْلِمًا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ نَحْنُ فِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاهَدَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِيِ شَيْئًا۔

### بَابُ ۲۳ فَضْلِ الثَّقَفَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

۵۳۶۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الثَّقَفِيُّ ثَنَّا حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ ثَنَّا أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى سِتِّينَ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ عَلَى كَرْسِيٍّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

۵۳۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيُّ ثَنَّا ابْنَ ذَكْوَانَ عَنْ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ أُمِّ ابْنِ خَالِيبٍ وَآبِي الدَّرْدَاءِ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي أُمَّارَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُمَرَ بْنِ الْخَصَّيْنِ كُلُّهُمْ



کے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم میں اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور اللہ کی راہ میں شہید بھی کرے تو اسے ایک درہم کے بدلے سات لاکھ کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی واللہ یضاعف لمن یشاء۔

### جہاد چھوڑنے کی برائی کا بیان

مشام، ولید بن مسلم، یحییٰ بن الحارث الدہلی، قاسم، ابو امامہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے نہ تو خود جہاد کیا نہ مجاہد کے لیے سامان مہیا کیا اور نہ مجاہد کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کے ساتھ کوئی بھلائی کی تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت سے پہلے ہی قیامت جہنمی مصیبت میں مبتلا فرما دے گا۔

مشام، ولید، ابو رافع، یحییٰ بن موسیٰ، ابی بکر، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ سے بغیر علامت جہاد کے ملے گا تو اس کے لیے نقصان ہی نقصان ہے۔

### غدر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کا بیان

محمد بن المنذر، ابن ابی عدی، حمید رباعی، انس بن مالک، عمر بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس آئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا میں بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ جس راہ سے بھی تم چلے اور جس گھاٹی یا جنگل سے بھی تم گزریے وہ تمہارے ساتھ تھے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ مدینہ رہتے ہوئے ہمارے ساتھ کیسے ہوئے آپ نے فرمایا اس لیے کہ انہیں غدر نے روک لیا تھا۔

احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعلمش، ابو سفیان، جابر، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مدینہ میں بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے نہ تو کوئی

یَحْزَنُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ أَلْفَلَسَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ وَلَمْ  
يُكَلِّمْ دِرْهَمٍ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ عَزَىٰ بِنَفْسِهِ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَقَرَّىٰ دُجَّةً ذَلِكُمْ يَكْفِي  
دِرْهَمٍ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَىٰ هَذِهِ الْآيَةَ  
وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ۔

### باب ۲۳ التَّغْلِيظُ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ۔

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَسْلُومٍ  
قَتَايَعِيَّ بْنَ الْحَارِثِ الدِّهَلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ  
عَنْ أَبِي أَمَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ لَمْ يُعْزِزْ أَوْ يُجَاهِدْ أَوْ يُجَاهِدْ عَمَّا زِيَارًا  
فِي أَهْلِيهِ يَخِيرُ أَصَابَهُ اللَّهُ مَسْكَانَةً يُقَارِعُ عِزَّهُ قِيلَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۵۳۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَسْلُومٍ  
رَافِعِ بْنِ هُوَلَةَ سَلَمِيَّ بْنَ رَافِعٍ عَنْ سَيْبِ بْنِ مَوْسَىٰ  
بِكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَفَى اللَّهُ وَلَيْسَ لَهُ مَأْتَرٌ  
فِي سَبِيلِهِ تَقَى اللَّهُ وَفِيهِ كَلْبَتُهُ۔

### باب ۲۴ مِنْ حَيْسَ الْعَدُوِّ عَنِ الْجِهَادِ۔

۵۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَتَايَعِيٌّ عَنْ أَبِي غَدِي  
عَنْ خَبِيبٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ رَوَّحَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ  
مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنْ بَايَعْتُمْ تَقُولُوا مَا يَحْسَبُ  
مِنْ مَيْمَنَةٍ فَتَحْمَدُوا دِيَارَكُمْ كَمَا تَحْمَدُونَ فَيُؤَيِّدُ  
قَائِلُوا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ هُمَا الْمَدِينَتَانِ قَالَ وَهَمَّ  
بِالْمَدِينَتَيْنِ حَيْسَهُمَا الْعَدُوُّ۔

۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَنَ قَتَايَعِيٌّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ  
الْأَخْطَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ بَايَعْتُمْ تَقُولُوا مَا يَحْسَبُ  
مِنْ مَيْمَنَةٍ فَتَحْمَدُوا دِيَارَكُمْ كَمَا تَحْمَدُونَ فَيُؤَيِّدُ  
قَائِلُوا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ هُمَا الْمَدِينَتَانِ قَالَ وَهَمَّ  
بِالْمَدِينَتَيْنِ حَيْسَهُمَا الْعَدُوُّ۔



وادی طے کی اور نہ کوئی رستہ چلے لیکن پھر بھی وہ تمہارا ہے  
ساتھ ثواب میں شریک ہیں انہیں عذر دینے روک رکھا ہے۔

اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرنے کا بیان

ہشام، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، مصعب بن  
ثابت، عبداللہ بن الزبیر، زبیر، عثمان بن عفان نے لوگوں  
کو خطبہ دیا اور فرمایا میں نے حضور سے ایک حدیث سنی تھی جو  
میں نے تم سے بخل کی وجہ سے بیان نہ کی تھی اب تمہیں اختیار  
ہے چاہے تم اس پر عمل کرو یا نہ کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تھا جس نے اللہ کی راہ میں ایک مورچہ بندی کی  
تو اسے ایک چاروں کے روزوں ہزار راتوں کے قیام و نہا سے

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، لیث، زہرہ بن معبد،  
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرتے ہوئے  
مر جائے تو اس نے دنیا میں جو عمل کیا ہے اس کا ثواب اسے  
بیشمار ملے گا اور جنت میں اسے رزق دیا جائے گا فقہ قبر  
سے محفوظ رہے گا۔ قیامت کے روز ہر خوف اور گھبرائے  
سے بچا رہے گا۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یحییٰ اسلمی، عمر بن مسعود،  
عبدالرحمان بن عمرو، کھول، ابی بن کعب کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کی حفاظت کے  
لیے ایک رات مورچہ پر ثواب کی نیت سے رہے تو رمضان کے  
علاوہ سو سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے اور اللہ  
کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کے لیے رمضان میں ایک رات  
مورچہ پر رہنا ایک ہزار سال کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے  
اگر اللہ اسے گھر کی جائے سالم لوٹائے گا تو ایک ہزار سال  
تک اس کی کوئی برائی نہ ٹھکس جائے گی۔ اور اس کے لیے  
نیکیاں کھسی جاتی ہیں گی۔ اور قیامت تک اسے مورچہ

قَالَ لَوْ كَانَ بَيْنَهُمَا سَائِكَةٌ كَرِيْبًا لَأَكْثَرَ لَوْ كُنْتُ فِي  
الْأَجْرِ حَتَّى يَمُوتَ أَعْدُوهُ

يَا أَيُّهَا فَضْلُ الْبَرِّ طَائِفِي سَبِيلِ اللَّهِ

۵۴۲۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَثَارٍ شَاعِدُ النَّسَبِ بْنِ  
زَيْدِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ أَبِيهِ مَصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُتِبَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ النَّاسُ فَقَالَ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْعَى أَنْ أُحْدِثَ كُفْرًا  
لَا الْفَنَ بَكُمْ وَبِصَحَابِكُمْ عَلَيْكُمْ حَتَّى تَرَوْهُ نَفْسِي  
أَوْ لِيَدْنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ رَافَعَ لَيْكَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ  
كَأَنَّهُ لَيْكَةً حَيًّا مَهْمَا وَقِيَامَهَا۔

۵۴۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى شَاعِدُ النَّسَبِ اللَّهُ  
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَافِعًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُجِرَ  
عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأُجِرَ  
عَلَيْهِ بِرِجَالٍ دَامَ مِنَ الْفَتَنَيْنِ وَبَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنَ الْقَذَمِ۔

۵۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِيُّ شَاعِدُ النَّسَبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ عُمَرَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَبًا طَيِّمًا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ مِنْ ذُرِّيَةِ عَوْرَةٍ أَوْ مُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ  
شَهْرٍ مَدَنَانِ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ  
حَيًّا مَهْمَا وَقِيَامَهَا وَرَبًّا طَيِّمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ  
عَوْرَةٍ أَوْ مُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ مَدَنَانِ  
أَفْضَلُ شِدَّةً لِلَّهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا لَكَ قَالَ مَنْ عِبَادَهُ  
أَنْعَمَ سَنَةً حَيًّا مَهْمَا وَقِيَامَهَا فَكَانَتْ رِزْدَةً لِلَّهِ



جس کی کا تو اب ملتا رہے گا۔

إِلَى أَهْلِهِ سَائِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْكَ سَيِّئَةٌ أَنْتَ  
سَنِيَّةٌ وَكُتِبَ لَكَ الْحَسَنَاتُ وَيُخْرِجُ عَلَيْكَ أَجْرَ الْوَبَالِ  
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اللہ کی راہ میں تکبیر کرنے کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن محمد، صباح بن محمد بن  
زائدہ، عمر بن عبد العزیز، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حفاظت  
کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

يَا أَيُّهَا فَضِيلُ الْخُرُوسِ وَالْتِكْبِيرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
۵۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ لَازِدَةَ عَنْ عُمَرَ  
ابْنِ عَبْدِ الْعِزِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَدْفِي قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ  
خَالِسَ الْخُرُوسِ

عیسیٰ بن یونس، محمد بن شعیب بن سابق، سعید بن خالد  
بن ابی الطویل، رباعی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں ایک رات حفاظت  
کرنا گھر میں ایک ہزار سال کے قیام اور روزوں سے افضل  
ہے سال تین سو اور ساٹھ دن کا ہوتا ہے۔ اور دن گویا  
ایک ہزار سال کا ہوتا ہے۔

۵۴۶- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي  
طَوِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُرُوسٌ لَيْكَةٍ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَفِيَّاهٍ فِي  
أَهْلِيهِ أَلْفَ سَنَةٍ أَلَسْنَا نَدُكُ مَاتَةٍ فَيَسْتَوْنَ يَوْمَئِذٍ  
وَالْيَوْمُ كَالْفِ سَنَةٍ

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، سعید المقبری،  
ابو ہریرہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک شخص سے فرمایا میں تجھے اللہ سے ڈرنے اور ہر گھائی پر  
تکبیر کرنے کی وصیت کرتا ہوں

کوچ کا اعلان کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثناء، رباعی، حضرت  
انس نے حضور کا ذکر کیا اور فرمایا آپ لوگوں میں سب سے زیادہ  
حسین سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے  
ایک رات اہل مدینہ گھبر گئے وہ آواز کی جانب گئے۔ تو ان کی  
حضور سے ملاقات ہوئی، حضور تم سے قبل پہنچ چکے تھے اور  
آپ ابو طلحہ کے ننگے گھوڑے پر سوار تھے، آپ کی گردن میں تنگی قرار لگی  
ہوئی تھی، اور فرار رہے تھے۔ اسے لوگوں نے گھبراؤ دینی گویا انہیں ڈرنا  
پہنچ گئے۔ پھر گھوڑے کے پاس میں نے آیا میں تو آج میاں یا فرماؤ کہ تم نے فرار

۵۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا كَثِيرٌ مِّنْ  
أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ  
أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بَابُ الْخُرُوجِ فِي التَّكْبِيرِ

۵۴۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنُ النَّاسِ وَكَانَ  
كَانَ أَجْوَدُ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعُ النَّاسِ كَقَدَّ  
فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْكَةٍ فَأَنْطَلَقُوا قَبْلَ الصُّوْتِ  
فَلَقَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ  
سَبَقَهُمْ إِلَى الصُّوْتِ وَهُوَ عَلَى خُرُوسٍ لَا فِي طَلْحَتِ  
يُخْرِجُ مَا عَلَيْهِ سُرٌّ فِي غُنْفِهِ الشَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ



يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنْ تَرَاوَعُوا بَرْدَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْقُرَيْشِ  
وَبَدَلْتَاهُ بَعْدَ أَنْ أَرَانَهُ لَمْ يَخْرُجْ قَالَ حَمْدًا وَحَدَّثَنِي ثَارِتٌ  
أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ قَرَسًا لِي طَلْحَةَ يَبْطَأُ فِيمَا يُبْغِي  
بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَجَّارٍ  
ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ نُبَيْرٍ عَنْ أَرْطَاهُ شَنَا  
الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَأَنْفِرُوا

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُسَيْنٍ كَاسِبٌ شَنَا  
شَيْبَانَ عَنْ عِيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا  
يُجْتَمِعُ عِبَادِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جُحُوفِ  
عَبْدٍ مُسْلِمٍ

۵۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَّاهٍ  
النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّاصٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ رَاحَ رَوْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ بِفُلٍ مَا أَصَابَهُ  
مِنْ الْعُجَارِ مُسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب فضل غزو البحر

۵۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ عَزَّ وَجَلَّ  
ابْنُ يَعْقُوبٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ  
حَبَّانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حُرَيْرَةَ  
وَلَدِهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ مَا قَرَّبَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لِقَارِئِ سَبْعَةِ مَبَسْمُ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْحَابُكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَزَّ وَجَلَّ  
عَلَى بَرٍّ كَبِيرٍ فَهَذَا الْبَحْرُ كَالْمَوْتِ عَلَى الْآيَةِ قَالَتْ  
قَالَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا لَمْ يَسْمَعْ

دیکھایا اس کے بعد یہ گھوڑا کبھی دوڑ میں پچھے نہ رہا۔

احمد بن عبد الرحمن، ولید بن شیبان، اعمش، ابو صالح  
ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جب تمہیں جہاد کے لیے بلا یا جائے تو  
نوراً نکل آیا کرو۔

یعقوب بن حمید، ابن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن، علی  
بن طلحہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان بندے کے پیٹ میں جہنم  
کا دھواں اور اللہ کی راہ میں مغار جمع نہیں ہو سکتے۔

محمد بن سعید، ابو عاصم، شیبان، ربیع، انس بن مالک  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ  
کی راہ میں پہلا تو اسے جتنا غبار پہنچے گا وہ قیامت کے دن  
اس کے لیے مشک ہوگا۔

بحری جہاد کی فضیلت کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن جہان  
انس بن مالک، ام حرام، ہنس بن ملحان فرماتی ہیں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ایک دریا میرے پاس سوئے جب آنکھ کھلی  
تو آپ ہنس رہے تھے میں نے پہننے کی وجہ دریافت کی تو  
فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے  
جو دریا پر اس طرح سفر کر رہے تھے جیسے بادشاہ تخت پر  
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے بھی ان میں شمولیت  
کی دعا فرمائیے آپ نے ام حرام کے لیے دعا کی پھر دوبارہ سو گئے



الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَ مِثْلَ تَوَلَّاهَا  
فَلَمَّا بَلَغَ مِثْلَ جَدِّهَا أَمَرَ أَنْ يَأْتِيَهُمَا  
يَجْعَلَنِي مِنْهُمَا قَالَ آتَيْتُ مِنْ أَكْوَافَيْنِ قَالَ فَخَرَجْتَ  
مَعَ زَوْجِهَا عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَارِيَّةً أَذَلْ مَا  
رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مَعَاذِيَّةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ  
فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاةِهِمَا قَاتِلَيْنِ فَتَرَكُوا الشَّامَ  
فَقَرَّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةً لَتَوَافٍ فَصَارَتْهَا قِمَاتٌ ن  
۵۵۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ بَقِيَّةَ عَمْرِو مَعْلُوِيَّةَ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَرِيحَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
جَبْرٍ عَنْ أَقْبَلَةَ رَدِّتِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزَوْنَا الْبَحْرَ مِثْلَ  
عَمْرِو مَعْلُوِيَّةَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فَيَسِّرُ لِي الْبَحْرَ كَمَا تَسْخِطُ  
فِي كَهْمِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَبْعَانَهُ

۵۵۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْبَجْبِيْرِيُّ  
عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَابْنِ كَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدَانَ  
السَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ قَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ  
يَقُولُ - يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ شَرِيْدُ الْبَحْرِ مِثْلَ شَرِيْدِ الْبَرِّ وَمَا يَمْنِي  
الْبَحْرَ كَمَا تَسْخِطُ فِي كَهْمِي فِي الْبَرِّ وَمَا يَمْنِي  
الْمَوْجِيَّةُ بَيْنَ كَفَّالِجِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَكَرَاهِيَّةِ  
عَدُوِّهِ يَوْمَكَ مَا لَكَ الْوَجْهُ يَهْبِطُ الْأَرَادُحُ الْأَسْمِيَّةُ  
الْبَحْرَ قَارِئِي قَبْضَ أَرَادُحِهِمْ كَتَفْعَلُ لِي شَرِيْدُ  
الْبَحْرِ وَالْبَحْرِ كَمَا هِيَ الْوَجْهُ الْوَجْهُ الْوَجْهُ الْوَجْهُ  
الذُّنُوبُ وَالذُّنُوبُ

بَابُ ۵۵۳ ذِكْرُ الدَّيَالَةِ وَقَضِيلِ قَرْوِيْنٍ

۵۵۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَهْلٍ تَوَجَّهَ إِلَى هَذِهِ السَّوَالِجِ بِوَلَدِهِ  
لَمْ يَرْضَ كَيْفَ مَرَّ بِهِ فِي شَرِكَةِ كَيْفَ دَعَا كَيْفَ يَهْرَبُ لَمْ يَرْضَ  
تَمَّ مِلِّي جَمَاعَتِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ  
الْعَمَامَتِ كَيْفَ يَهْرَبُ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ  
مِنْ جَوَانِحِ تَشْرِيفِ لَمْ يَرْضَ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ  
لَوْ كَرِهَ أَنْ يَتَوَشَّاهُ فِي أَرْبَعَةِ رُفُوفٍ كَمَا جَانُورُ يَهْرَبُ كَمَا  
جَسَّ مِنْ لُغْوٍ وَهَذَا مِثْلُ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ الْوَجْهِ

ہشام، بقیہ، معاذیہ، یحییٰ، ایث، یحییٰ بن عمار، ام  
الدرداء، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا دریا میں جہاد کرنا خشکی میں دس غزوات کے برابر ہے  
اور دریا میں کسی کا سر گھومنا ایسا ہے جیسے وہ اللہ کے  
راستے میں لوٹ رہا ہو۔

عبداللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عغیر بن معدان  
سلیم بن عامر ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا بحری جہاد کا ایک شہید خشکی کے دو شہیدوں  
کے برابر ہے جس کا سر گھومنا ایسا ہے جیسے خشکی کے اندر اپنے خون میں  
لوٹ رہا ہو ایک موج سے دوسری موج تک باغیوالات ایسا ہے  
جیسے خشکی کے دریا میں پوری دنیا کا سفر کرنا، اللہ تعالیٰ نے جانوں  
کے قیس کرنے پر عزرائیل کو متعین کیا ہے، مگر جو شخص دریا میں شہید  
ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جان خود اپنے دست قدرت سے  
نکالتا ہے خشکی پر شہید ہونے والے کے قرض کے علاوہ تمام  
گناہ معاف ہوتے ہیں۔ لیکن دریا میں شہید ہونے والے کے  
سب گناہ معاف ہوتے ہیں حتیٰ کہ قرض بھی۔

دعوتِ اولیٰ و دینِ انصاف کی فضیلت کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابوداؤد، محمد بن عبد الملک الواسطی

نہ اس میں بدایت میں ہے کہ جب ایک غزوہ میں نہیں اور خشکی سے اگر کہوں نے گھوڑے پر سو بڑا چاہا تو اس سے کہہ کر ان کا انتقال ہو گیا امام نووی  
فرماتے ہیں سب سے پہلے جنگ حضرت عثمان کے زمانہ میں امیر معاویہ کی ماتحتی میں قبرص پر ہوئی جس میں ان کا انتقال ہو گیا۔ بعض راویوں سے  
غلطی ہوئی ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ کا زمانہ قرار دیا ہے اور اس روایت میں راوی نے غلطی کی ہے کہ انتقال واپسی کے بعد جہاد۔







فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مُكِنْتُ أَرَدْتُ الْيَهُودَ مَعَكَ  
أَتَبْعِي بِذَلِكَ وَجِبَةَ اللَّهِ وَالَّذِي لَا خَرَجَ قَالَ وَبِحَاجَتِ  
أَخِيَّةٍ أُمِّكَ فُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَبِحَاجَتِكَ  
الزَّوْجِ جَاءَكَ الْخَنَاءُ -

۵۵۸ - حَدَّثَنَا أَهْلُ دُرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ ثَنَا  
حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ  
طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
بِالصَّدِيقِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِشٍ  
السَّكَنِيِّ أَنَّ جَاهِشَةَ أُمِّي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ كُتِبَ لَهَا نَحْوُ فَنَاءَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاجَةَ هَذَا أَجَاهُ  
ابْنُ قَبَائِسَ بْنِ مَكْرَسٍ السَّكَنِيُّ الَّذِي عَاتَبَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَوْجَتَيْنِ -

۵۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا  
الْمُخَلِّفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جُنْتُ أُرِيدُ الْيَهُودَ  
مَعَكَ أَتَبْعِي وَجِبَةَ اللَّهِ وَالَّذِي لَا خَرَجَ وَلَقَدْ أَتَيْتُ  
كَانَ وَالِدِي يَنْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعِي إِلَيْهِمَا فَاصْطَحِمَا  
كَمَا أَبْكَتِيهُمَا -

### بَابُ النَّبِيِّ فِي الْقِتَالِ

۵۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْرَسٍ ثَنَا أَبُو  
مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّحَلِيِّ  
بِهَائِلِ شَجَاعَةٍ وَيَقَائِلِ عَجَبِيَّةٍ وَيَقَائِلِ رِبَاءٍ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ  
لِتَكُونَ كَلِمَةً لِلَّهِ هِيَ الْعَلِيَّةُ هُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۵۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ فَتَّاحُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ ثَنَا لَعْمَرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ  
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

فَرَّادٍ لَوْثُ جَاوِ - اس کی خدمت کر دیں پھر حضور کے سامنے اگر کھڑا ہوا۔  
اور آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ہمراہ جہاد کروں  
تا کہ اللہ تعالیٰ کو مٹا دے اور آخرت کا ثواب حاصل کروں فرمایا انہی تمہارا ہمارا  
میں نے عرض کیا کہ ہاں فرمایا اس کے پاؤں پیر ٹوڑ دیں جنت موجود ہے

ہارون بن الحمال، حجاج بن محمد، ابن جریر، محمد بن طلحہ  
بن عبد اللہ بن عمر، محمد بن عثمان بن ابی بکر، طلحہ، اس سند سے  
بھی یہ روایت مروی ہے، ابن ماجہ کہتے ہیں یہ معاویہ بن  
جاہشہ بن عباس بن مرداس السلمی ہے اور یہ وہ شخص ہے  
جس نے حنین کے دن حضور پر غصہ ظاہر کیا تھا لیکن صحیح  
مسلم میں مروی ہے کہ اس کی ناراضگی کا اظہار کرنے والا  
جاہشہ کا باپ عباس بن مرداس تھا۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، محارب بن عطاء بن السائب۔  
سائب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت  
میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رملے الی کے لیے آپ  
کے ساتھ جہاد میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن میں سبب  
آ رہا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے آپ نے فرمایا تم ان کے  
پاس لوٹ جاؤ اور جیسے انہیں روٹنا چھوڑ کر آئے ہو ویسے جا  
اب انہیں جا کر ہنسائو۔

### لڑائی کی نیت کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر ابو معاویہ، اعش، شقیق، ابو موسیٰ  
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا  
ایک شخص بہادری کے لیے جنگ کرتا ہے، دوسرا غلہ یا قبیلہ  
کی غیرت کی بنا پر جنگ کرتا ہے۔ تمیز دکھاوے کے لیے  
جنگ کرتا ہے آپ نے ارشاد فرمایا مجاہد فی سبیل اللہ  
وہ ہے جو صرف اس لیے جنگ کرے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

ابن ہشیب، حسین بن محمد بن جریر بن عازم، محمد بن اسحاق  
داؤد بن الحصین، عبد الرحمن بن ابی عقبہ، ابو عقبہ جواہل فارسی  
کے آزاد شدہ غلام ہیں فرماتے ہیں میں حضور کے ساتھ احمد کے



کے دن موجود تھا۔ میں نے ایک مشرک پر وار کیا اور کہا یہ میری جانب سے ہے میں ایک فارسی غلام ہوں صفورہ کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں انصاری غلام ہوں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید، سیوہ، ابو ہانی، ابو عبدالرحمان البعلی، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تہجد کرے اور اسے مال غنیمت ملے تو اسے اجر کے دو حصے دنیا ہی میں ملنا جائیں گے۔ اور ایک آخرت کے لیے رہ جائے گا اور جسے مال غنیمت نہ ملے تو اسے کل حصے آخرت میں ملیں گے۔

اللہ کی راہ میں گھوڑے پالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، شیبہ بن عرقہ، رباعی، عروۃ الساقی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی۔

محمد بن ریح، ایث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رہے گی۔

محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز بن المنذر، سہل، ابوصالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی پھر آپ نے فرمایا گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک شخص کے لیے تو اجر کا سبب ہوتا ہے دوسرے کے لیے پردہ ہوتا ہے تیسرے کے لیے گناہ ہوتا ہے اگر وہ ہے جو اس لیے پالا جائے کہ اس پر اللہ کی راہ میں جہاد کر دے گا تو وہ جو کچھ بھی کھائے گا تو اس کے لیے اجر لکھا جاتا ہے جس پر گناہ میں انہیں چرائے گا اور وہ جتنا چرسے گا اس کے لیے

عُقْبَةُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَكَانَ مَوْلَى كَاهِلٍ قَارِسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْ هَامِي قَرَانَا أَنْعَلَا لِقَارِسِي فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ هَامِي قَرَانَا أَنْعَلَا لِقَارِسِي.

۵۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَرَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ شَاخِوَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَافِظٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِأَبْنٍ مِنَ الرَّحْمَنِ الْجَبَلِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَارٍ يَرَى تَقْدَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُوا غَنِيمَةً إِلَّا تَدْعَاؤُا ثَلَاثِي أَجْرَهُمْ قُلَانِ لَمْ يَصِيبُوا غَنِيمَةً تَحْتَ أَجْرِهِمْ.

بَابُ رِبَاطِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ مَقُودٌ يَخْرُجُ فِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا الْيَعْقُوبِ سَمِعَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْلُ فِي تَوَاصِيهِهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي تَوَاصِيهِهَا الْخَيْرُ وَأَنَّ الْخَيْلَ مَقُودٌ فِي تَوَاصِيهِهَا الْخَيْرُ قَالَ سَهْلٌ أَنَا أَشْكُ الْخَيْلَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ تَكَرَّرَ قَوْلُ رَجُلٍ أَجْرُهُ لِأَجْلِ يَوْمٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَدْرُ فَمَا أَلْدَى هِيَ لَهُ أَجْرُهَا لِرَجُلٍ يَتَّبِعُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَعُدُّهَا لَهُ فَكَرَّ النَّبِيُّ رَاكِبًا



12

ثوب لکھا بائے گا اور جس نہر سے بھی انہیں پانی پلائے گا اور وہ جتنا بھی پانی پیں گے ہر قطرہ کے عوض اس کے لیے اس کا بھی اجر ہوگا۔ حتیٰ کہ آپ نے اس کی لید اور پیشاب تک ذکر فرمایا اور جس ہندی پر وہ چڑھے گا تو اس کے ہر قدم کے عوض اس کے لیے اجر ہوگا اور بردہ اس کے لیے ہے جو عزت و وزیت کی خاطر اسے پائے لیکن اس کا حق فراموش نہ کرے خواہ سختی ہو یا آسانی اور گناہ اس کے لیے ہے جو نمائش اور فخریہ طور پر رکھے تو یہ گھوڑا اس کے لیے عذاب ہے۔

محمد بن بشار، و سب بن جریر، جریر، یحییٰ بن یوب، یزید بن ابی حبیب، علی بن رباح، ابو قتادہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ مشک، پیشانی، ہاتھ پاؤں سفید ہوں، لب اور ناک پر بھی سفیدی ہو، دامن اگلا پاؤں، باقی جسم کی طرح ہو، اگر مشک نہ ہو تو گیت ہو اور اس میں یہ خوبیاں موجود ہوں۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبد الرحمن النخعی ابو زرعد بن عمرو بن جریر، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکار کو ناپسند فرماتے شکار وہ گھوڑا ہوتا ہے جس کے تین پاؤں سفید اور ایک پاؤں باقی جسم کے ہم رنگ ہو۔

ابو سعید خدری بن محمد الرطبی، احمد بن یزید بن روح الدارمی محمد بن عقبہ، عقبہ بن ابیہ، تمیم داری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا پال کر اسے چارہ اور دانہ خود کھلا یا تو اسے ہر دانہ کے عوض ایک ٹیکے ملے گی۔

اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کا بیان

بشر بن آدم، ضحاک بن محمد، ابن جریر، سلیمان بن موسیٰ

كُنْتُ لَمْ أَجِدْ لَوْ رَعَا مَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ شَيْئًا إِلَّا كُنْتُ لَمْ يَأْجِرْ لَوْ سَقَاهَا مِنْ تَهْرَجَارٍ لَمْ يَجْلُو قَطْرَةٍ تَغِيْبُ مَا فِي نَظَرِي مَا أَجْرُ حَتَّى دَكَّرَا أَجْرِي أَبَوَاهَا وَادَوْنَاهَا وَلَوْ اسْتَنْتَ شَرْقًا أَوْ شَرْقَيْنِ كُنْتُ لَمْ يَجْلُو خُطْرِي تَغْلُوَهَا أَجْرًا مَا أَلَذِي هِيَ لَمْ يَسْرِفَا لِرَجُلٍ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّدًا وَكَأَيُّنِي حَقَّ ظُهُورُهَا وَتَكُونُ مَا فِي غَيْرِهَا وَبِرَّهَا مَا أَلَذِي هِيَ عَلَيْكَ وَرَمَّا قَالَ لِي يَتَّخِذُهَا أَشَدَّ وَنَظَرًا وَبَدَّ خَاوِرِيَا مَرَّةً لَتَأْسِ خَذَلِكَ أَلَذِي هِيَ عَلَيْكَ وَرَمَّا

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَدَّ هَبُّ بَرْخِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يَحْدِثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ أَكَادُهُمْ لَا تُدْرِمُ لَمْ يَجْعَلُ الْأَكْرَمُ طَلْقُ الْكَيْدِ أَيْمَنِي فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْرَمُ فُكِمَتْ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ

۵۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَيْبَةَ شَدَّ كَيْمٍ عَنْ سُهْبَانَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْخَيْلِ

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عُمَيْرُ بْنُ مَعْمَدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ الْقَاضِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ كَيْبَةَ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَدَّ عَلَيْهِ عِلْدُهُ بِرَبْدَةٍ كَانَ لَمْ يَجْلُ حَتَّى حَسَنَةً

بَابُ الْخَيْلِ ۱۲۱۰ أَلَوْ تَأَلَّى فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَبْعَانَا ۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مُتَرَجِّجٌ أَكْرَمُ ثَنَا الشَّيْخُ الْبُخَارِيُّ



مالک بن نجاشی معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں اتنی دیر جنگ کی جتنی دیر میں اونٹنی کا دو دھدوہا جاتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

ابن ابی شیبہ، صفوان، ولیم بن غزو ان، ثابت، انس، فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں موجود تھا میں نے عبد اللہ بن رواحہ کو یہ کہہ سنا: اے نفس میں تجھے دیکھتا ہوں کہ توجہت میں جانا پسند نہیں کرتا لیکن خدا کی قسم تجھے ضرور جنت ملے گا جو گناہ چاہے خوشی کے ساتھ جاسے یا بغیر خوشی کے۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن عبد حماد بن حجاج بن دینار، محمد بن زکوان، شہر بن حوشب، عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا جس میں آدمی کا بھی خون ہے اور گھوڑا بھی زخمی ہو۔

بشیر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیینہ، محمد بن عجلان، تقطاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے تو وہ جب نیامت کے دن آئے گا تو اس کے زخم تازہ ہوں گے رنگ تو خون کا ہوگا لیکن خوشبو مشک کی ہوگی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابی خالد، ربیع بن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفار کے لشکروں کے لیے اس طرح دعا مانگا کرتے: اللہم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وذلهم وذلهم۔

ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ ثَنَا سَمْعٌ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِثْرَةَ زَبَدٍ مُسْلِيَةً قَوَّاقٍ نَاقَةٍ وَخَبْرَتُ لَهَا الْجَنَّةُ۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا ذَيْلُ بْنُ كَرْزَانَ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ هَـ يَا نَفْسُ أَلَا أَرَا لِي تُكْرِهِيَنِ الْجَنَّةَ أَخْلِفُ بِاللَّهِ كَسْرُ مَنَّةٍ طَائِعَةً أَوْ تُكْرِهِيَنِي۔

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا حُجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ شُرَيْبِ بْنِ حَنْبَلَةَ قَالَ أَيْدِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ يَجْهَدُ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أَهْرَيْقُ دُمًّا وَغَيْرَ غَيْرِ جَوَادُكَ۔

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ أَدَمَ وَاحِدُ بْنُ شَابِزٍ الْجَحْدَرِيُّ قَاكَ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُعْرَضُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَهُ يَوْمَ الْغِيَا مَنَادٌ جَرَحَهُ كَهَيْئَةِ يَوْمِ مِرَّةٍ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالزَّيْجُ زَيْجُ مِثْلٍ۔

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَمِيرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ سَمَاعٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْبَيْتِ بِسَبِيلِ الْعِصَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمِ مَعْدِي وَرَكِزْ لِي۔



حزق بن یحییٰ، احمد بن علی بن ابی اسحاق، ابو شریح  
عبد الرحمن بن شریح، سہل بن ابی امامہ بن سہل، ابو امامہ سہل  
بن حنیف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا میں نے اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کا سوال  
کیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کی منزلوں میں پہنچائے گا چاہے  
وہ بسترے پر رہے۔

### شہادت فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، طلال بن ابی ذئب  
شہر بن حوشب، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا شہید  
کا خون زمین خشک کرنے نہیں پاتی اس کی دویاں آکر  
اس طرح اٹھاتی ہیں گویا وہ بچوں کی دانیاں ہیں جنہوں نے  
اپنی شیر خوار بچے کو کسی جنگل میں گم کر دیا ہو اور ہر ایک بی بی  
کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر  
ہوتا ہے۔

میشام، اسماعیل بن عیاض، بکر بن سعد، خالد بن معدان  
مقدم بن معدی کرب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا اللہ کے پاس شہید کے لیے چھ باتیں ہیں اول تو یہ  
کہ خون بہتے ہی اس کی مغفرت کی جائے دوم اپنا جنت میں مقام ہو کہ  
لیتا ہے سوم عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے، چہارم قیامت کی  
گھبراہٹ اور خون سے محفوظ رہتا ہے اسے ایمان کا لباس پہنا یا  
جاتا ہے اور حوروں سے اس کا نکاح کیا جاتا ہے اور اس کے  
رشتہ داروں میں اسے ستر آدمیوں کی شفاعت کی اجازت  
دی جاتی ہے۔

ابراہیم بن المنذر، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن خراش، ربیع  
جابر فرماتے ہیں جب عبد اللہ بن عمرو بن حرام احد کے دن شہید ہوئے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے جابر کیا میں تمہیں دیکھوں  
کہ تمہارے باپ کے لیے عدلے کیا فرمایا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ كَثِيرٍ  
الْيَصْرِيُّ ابْنُ كَاكَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو  
شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي  
إِمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ  
الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ يَلْعَنَهُ اللَّهُ مَنَارُ الشَّهَادَةِ  
وَأَنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

باب ۲۲ فضل الشهادة في سبيل الله  
۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي  
بَكْرٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ  
شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دُخِرَ الشَّهَادَةُ أَمِيمَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجُفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ  
الشَّهِيدِ يَحْتِى بِبَسْدِ رُوحِهِمَا كَمَا تَهْمَا ظَنَّا أَنْ أَضَلَّ  
تَصِيْلُهُمَا فِي بُلُوْحٍ مِنَ الْأَرْضِ وَفِي بَيْتٍ مِنْ بَيْتٍ  
حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَصَافِيَةٍ

۵۷۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي بَحْدِيزُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْثٍ عَنْ مَعْدِي كَرَبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سِتٌّ  
خَصَالٍ يُفَقَّرُ لَهَا فِي آذَانِهِ دَفْعَتَا مَنَ دَمِهِ وَتُرَى  
مَعْدَنُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَبِجَارٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
يَأْتِي مِنَ الْفَنَاءِ الْكَابِرِ وَيُحْتِى حُلَّةٌ الْإِيمَانِ وَ  
يُزَوِّجُ مِنَ الْحَوَارِ لَدَيْنَ وَتُنْفَخُ فِي سُبُوحِ إِسْمَاءِ  
مِنْ أَقْلَابِهِ

۵۷۷۔ حَدَّثَنَا بَرَاءُ هَيْمٍ بْنُ الْمُنْذِرِ الْجَزَارِيُّ عَنْ  
مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْجَزَارِيِّ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعْتُ  
طَلْحَةَ بْنَ خُرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَبَنُو كُرَّاهٍ سَوْرًا حَبِ



فرمایا اللہ تعالیٰ نے بغیر حجاب کے کسی سے کلام نہیں فرمایا لیکن تمہارے باپ سے بے پردہ ہو کر کلام فرمایا اور فرمایا اے میرے بندے مجھ سے کچھ مانگنا کہ تمہارے باپ نے عرض کیا اے خداوند مجھے دوبارہ زندہ فرمادیجئے تاکہ میں تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ یہاں آنے کے بعد دنیا میں واپسی نہ ہوگی انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار میری جانب سے لوگوں کو میرا پیغام پہنچا دیجیے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولا تحبن الذین قتلوا۔ الآیہ۔

علی بن محمد ابو معاویہ، اعلمش عبد اللہ بن مروہ، مسروق عبد اللہ اس آیت ولا تحبن الذین قتلوا الآیہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا حضور سے مطلب دریافت کیا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ کی ارواح ایک سبز پرندے کی طرح جنت میں جہاں چاہے اُرتی پھرتی ہیں اور ان قندیلوں میں آرام کرتی ہیں جو عرش سے ٹکی ہوئی ہیں ایک بار رو میں اسی حال میں تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا تمہارا جو جی چاہے مجھ سے سوال کرو انہوں نے جواب دیا خداوند اسم آپ سے کیا سوال کریں گے جب کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں لیکن جب انہیں یہ محسوس ہوگا کہ بغیر جواب کے چھٹکارا نہیں تو عرض کریں گے اے اللہ ہماری روحوں کو پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ ہم تیری راہ میں قتل ہوں اور چونکہ انکی خواہش پوری نہیں کی جاسکتی اس لیے انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے محمد بن بشیر احمد بن ابراہیم اللہ درقی، بشر بن آدم۔ صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو اپنے قتل ہونے کی صحت اتنی تکلیف ہوتی ہے جیسے تمہیں کسی چھوٹی کھانسی سے تکلیف ہوتی ہے۔

### شہادت کی قسموں کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ابو العیسیٰ، عبد اللہ بن جابر

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَاهِلِيَّاهُ لَا تَبْرَأَنَّ مَا قَالَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَبْرَأُ قُلْتُ بَلَى قَالَ مَا كَذَبَهُ اللَّهُ أَحَدًا إِلَّا مِنْ ذِكْرِي حِجَابٌ كَوَكَلَهُ أَبَاكَ كَيْفَ حَسَا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَنْتَ أَعْطَيْتَ قَالَ يَا رَبِّ تُعْجِبُ فَاثْنُكَ بِئْسَ ثَأْنِيَةً قَالَ إِنَّهُ سَبَقَ وَتَوَلَّى رَهْمَةً إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَيُّ لَعْنٍ مِنْ ذِكْرِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَكَرَّ شَبَنَ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا الْآيَةَ كُفَّاهَا۔

۵۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قُتِلَ أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَمَّ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ سُرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُزَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ كُذَيْبٍ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا بَلْ أَخْبَلَهُ عِشَّةٌ رِيْهُمُ نَزَرٌ قُتِلَ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَأَنْتَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ كَطَرٍ خَضِرٍ تَسْرَجُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَنْفِهَا مَعْلَمَةٌ تَهْدِي إِلَى مَسَاكِينِهَا مَعْلَمَةٌ بِرُفْقِهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ لَظْلَامَةً فَيَسْأَلُونَ سَكُونِي مَا شِئْتُمْ كَالْوَارِثِينَ وَمَاذَا نَسَأَلْتَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي آيَةِ مَا شِئْنَا فَكَلِمًا أَوْ أَلْفًا أَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْ تَسْأَلُوا قَالُوا نَسَأَلُكَ أَنْ تُرْزُقَنَا رَوْحًا حَتَّى نَأْجِسَ إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نَقْتُلَ فِي سَبِيلِكَ فَكَلِمًا أَوْ أَلْفًا أَلَمْ يَكُنْ نَسَأَلُونَ لَكَ ذَلِكَ يُرْكَوَا۔

۵۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَاسْتَدْبُرَ ابْنُ أَبِي هَرِيرَةَ الدَّوْرِيُّ وَرَبِيعُ بْنُ أَدَمَ قَالُوا نَسَأَلُكَ صَفَوَاتِ بَعْضِ عِبَادِ آبَاءِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَعْدُ الشَّيْبُ دُمِنْ الْقَتْلِ لَكَ تَسْبِيْرُ أَحَدٌ كَرَمٌ الْقَرَضَةُ۔

### باب ما يَرْجَى فِيهِ الشَّهَادَةُ

۵۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَأَلُكَ عَنْ



عتیک عبد اللہ جابر بن عتیک نے فرمایا کہ وہ بیمار ہو گئے  
حنوفان کی عیادت کے لیے تشریف لائے گھر والوں میں  
سے کسی نے کہا یا رسول اللہ ہمارا تو خیال تھا کہ شہید ہو کر  
مریں گے آپ نے فرمایا اس صورت میں تو میری امت کے شہید  
بہت کم ہو جائیں گے جہاد فی سبیل اللہ میں قتل ہونا بھی  
شہادت ہے ملاحون سے مرنا بھی شہادت سے صورت  
کا زچگی کی حالت میں مرنا بھی شہادت ہے پانی میں ڈوب کر  
مرنا آگ میں جل کر مرنا اور پسلی کے مرض سے مرنا بھی شہادت  
ہی ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن عبد العزیز بن مختار، اسمعیل، ابو صالح  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تم شہید کے کتے جو صحابہ نے عرض کیا جو اللہ کی راہ  
میں قتل ہو آپ نے فرمایا اس صورت میں میری امت کے شہید  
کم ہو جائیں گے جو اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے جو  
پیٹ کی بیماری میں مرے وہ شہید ہے اور جو طاعون سے  
مرے وہ شہید ہے اسمعیل کہتے ہیں عبید اللہ بن مقسم کی روایت  
میں یہ بھی الفاظ میں جو غرق ہو کر مرے وہ بھی شہید ہے۔

## مہتممیا رول کا بیان

مقام سویدہ مالک و زمہری (رباعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود بخود۔

ہشام ابن عیینہ، یزید بن خنیفہ و رباعی اسباب  
 بن یزید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 احمد کے دن روزہ میں پہنیں اور آپ ان میں سے نظر  
 آ رہے تھے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم المدمشقی، ولید بن مسلم، یازدانی  
سییمان بن حبیب، سلیمان بن حبیب کہتے ہیں ہم ابوامامہ کے پاس گئے

أَيُّ الْعَبِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ  
يَمِينِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ مَرَّ بِذَاتِهِ الْيَتِيمِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُكَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ إِنَّ  
كُنَّا لَنَرْجُو أَنَّ تَكُونُ وَقَامَ قَتْلُ شَهَادَةٍ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ شَهَادَةَ أُمِّ مَيِّمٍ إِذَا الْقَلِيلُ انْقُضَ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْمَطْعُونُ شَهَادَةٌ وَالسَّلَاحُ مَوْتٌ بِجَمِيعِ  
شَهَادَةِ يَمِينِي الْحَامِلُ وَالْعَرْقُ وَالْحَرْقُ وَالْمَجْنُونُ  
كَعَيْنِ ذَاتِ الْمَجْنُونِ شَهَادَةٌ.

٥٨١ هـ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّابٍ  
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ شَاسَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا  
تَقُولُونَ فِي الشَّهِيدِ يَا قَوْمَ الْفُكُلِ قُلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
قَالَ إِنَّ شَهْدَ آءِ امْتَنَى إِذَا تَقَلَّيْتُ مَنْ قِيلَ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَمَوْشَى بَيْدًا وَمَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
فَمَوْشَى بَيْدًا وَالْمُطْرُونُ شَهِيدٌ وَالْمُطْمُونُ شَهِيدٌ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ أَخْبَرَ فِي عَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ وَكَأَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ وَانْفَرَقَ شَهِيدٌ.

بَابُ السَّلَاحِ

٥٨٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ  
قَالَا سَمِعْنَا ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ  
يَوْمَ الْقَيْشَمِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْيَعْقَرُ.

٥٨٣- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمَارٍ ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّاجِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ سَاءَ  
اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ  
أَخَذَ دِرْعَهُ كَأَنَّهُ ظُلُمٌ ذَرَى مِثْلَهُمَا

٥٨٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَافِيلَ الدِّمَشْقِيُّ  
شَيْخُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ الْأَدْرَمِيَّ حَدَّثَهُ سُبَّانُ بْنُ



انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کام دیکھ کر ناپسندیدگی ظاہر کی اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں نے بہت سی فتوحات کیں لیکن ان کی تلواروں پر چاندی کا کام تھا نہ سونے کا بلکہ رانگ لہو اور ارغٹ کا لہا ہوتا تھا۔

ابو کریب ابن الصلت، عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار مال غنیمت میں حاصل کی تھی۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابو الخلیل، علی نے فرمایا کہ مغیرہ بن شعبہ جب حضور کے ساتھ جہاد کو جاتے تو اپنا نیزہ ساتھ لے جاتے اور جب واپس آتے تو نیزہ پھینک دیتے۔ حتیٰ کہ کوئی اٹھا کر لا کر دیتا، علی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرنا، اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی کسی کی کھوٹی چیز لا کر نہ دے گا۔

محمد بن اسماعیل، عبید اللہ بن موسیٰ، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشر، ابو راشد، علی نے فرمایا کہ ایک روز حضور کے ہاتھ میں عربی کمان تھی آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھ کر فرمایا اسے پھینک دو اور دوسری کمان رکھو اور نیزہ بھی رکھو کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کمان اور نیزے کے ذریعہ تمہارے دین کی مدد فرمائے گا اور تم اس کے ذریعہ ملک فتح کرو گے۔

اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان

ابن ابی شعیبہ یزید بن بارون، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلام، عبد اللہ بن الازرق، عقبہ بن عامر الجبلی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرماتا ہے اس کے بنائیلے

جَبِيْبٌ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ قَدَايَ فِي سُبُوفِنَا فَبَيْنَا مِنْ حَلِيَّةٍ فَرَضَتْهُ فَعَضَبَ وَقَالَ لَقَدْ فُتِحَ الْقَوْمُ قَوْمٌ مَا كَانَ حَلِيَّةَ سُبُوفِ عِمْرَانَ الدَّاهِبِ وَالْبَيْضَةِ وَلَكِنْ أَكَلَتْهُ الدُّوَابُّ وَلَوْلَا بِي قَالَ أَبُو الْحَكَمِ الْقَطَّانُ الْعَدَنِيُّ الْعَصَبِيُّ.

۵۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بَنُ ابْنِ الشَّاذِلِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَفَّلَ سَيْفُهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ.

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُرَّةَ أَنْبَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِذَا عَزَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَسْتَرْكِبَ رُحْمًا فَإِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُحْمَهُ حَتَّى يَحْمِلَ لَهُ خِفَاءً لَمْ عَلَيْهِ لَا دُكُورَ فَإِنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّكَ لَنْ تَفْعَلَ لَمْ تَرْفَعْ صَالَتًا.

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُرَّةَ أَنْبَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَرَ عَنْ أَبِي وَرَّاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَوْسَ مَعْرِيَّةَ تَوَلَّى رَجُلًا بِيَدِهِ فَوْسٌ فَارِيَّةٌ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْقَضَادَةُ عَنَيْتُكُمْ بِهَذِهِ وَأَشْبَاهِهَا بِرِمَاحٍ الْفِتَاخِ تَمَّا يُرِيدُ اللَّهُ لَكُمْ بِهِ عَسَا فِي الدِّينِ وَتَمَكِّنُ فِي الْبِلَادِ.

بَابُ ۲۵۱ الرَّحْمَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَاهُ هَاشِمًا الدَّسْتَوَائِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



کو جو اس کی صنعت کے ذریعہ بھلائی کا ارادہ رکھتا ہو اس کے چلانے والے کو تیراٹھا کر دینے والے کو نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے لوگو تیراندازی کیا کرو اور گھوڑے پر سوار ہو کر دشمنوں کی سب سے بہتر ہے اور ہر وہ کھیل جو مسلم بندہ کھیلتا ہے سب باطل ہیں سوائے اس کے کہ تیراندازی اپنی کمان سے کرے یا گھوڑے کو تربیت دے یا خاندان اپنی بیوی کے ساتھ کھیلتے یہ کھیل تو حق ہیں۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سلیمان بن عبد الرحمن القرشی، قاسم بن عبد الرحمن، عمرو بن عبسہ ان بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دشمن پر تیر چلائے اور وہ اس کے پاس پہنچ جائے چاہے اس کے گئے یا نہ گئے۔ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

یونس، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابو علی الہمدانی عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا یا دیکھا وہ دعا استطاعتہ من توہ۔ خبر دار تو ت سے مراد تیراندازی ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن لعیبہ، عثمان بن نعیم الرضی مغیرہ بن نبیک، عقبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تیراندازی سیکھنے کے بعد بھڑکی اس نے میری نافرمانی کی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، العیسیٰ، زیاد بن الحصین ابو العالیہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تیراندازی کرتے دیکھ کر ارشاد فرمایا اسے اسماعیل کی اولاد تیراندازی کیا کرو۔ کیوں کہ تمہارے باپ

سَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَدَّخُلُ بِالنَّاسِ فِي الْوَحْدِ اثْنَلْنِ الْجَنَّةِ صَانِعُهُ يَخْتِيبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرُ وَالزَّكَاةُ بِهِ وَالْأَمْرُ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْكَبُوا دَارِ تَرْمُوا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلَّ مَا يَلْهُو بِهِ لَهْوُ الْمُسْلِمِ بِأَطْلُ الْأَرْضِ بِقَوْسِهِ وَتَادِيَةً قَدَسًا وَمَا كَيْتَمًا مَرَاتَ قَاتَنُ مِنَ الْحَقِّ۔

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَاوَعُ اللَّهُ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَفَى الْعَدُوَّ بِهِ هَدَّ قَبْلَهُ سَرَّاهُ لَعْدًا وَأَصَابَ أَوْ خَطَأَ فَعَدَلُ رَقَبَةً۔

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَاوَعُ اللَّهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عِلَاقٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ الْجَوْهَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَفَى الْعَدُوَّ بِقَوْسِهِ أَوْ دَارِ الْقُوَّةِ النَّفَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْيَظَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الْجَوْهَرِيِّ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجَوْهَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ لَزْمِي ثُمَّ تَرَكَ فَقَدْ عَصَانِي۔

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَعُ اللَّهُ ابْنُ أَبِي سَلَفٍ عَنِ الْأَشْجَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَثَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدِرُ مِثْلُ مَنْ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي لَمَّا مِثْلُ



فَلَمَّا أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا -

باب ۵۲ الزَّيَّاتِ وَالْأَلْوَنِ

٥٩٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَسَنٍ قَالَ  
قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَائِمًا عَلَى الْبَيْتِ يَدَايِهِ مَتَقَلِّدَتَا  
يُفَادِلَ إِذَا رَأَيْتَ سُوءًا فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ  
هَذَا عَسْرُ بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ -

٥٩٣- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا كُنَّا بَعَثْنَاهُ بِنِزَارِ بْنِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ دُهَيْبٍ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ  
الْفَتْحِ وَكَرَّمَ أَعْيُنَ أَبِي بَكْرٍ -

٥٩٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَسْحَانَ التَّوَّاسِيُّ  
السَّافِدِيُّ ثنا يحيى بن رَسْحَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حِجَّانَ  
يَعْقُوبَ أَبَا مَعْلُومٍ مُحَمَّدِيُّ بْنُ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ أَرَايَنَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءُ  
وَلَوْ أَهْلُ آبِصَينَ -

بَابُ ٢٠ كَيْسُ الْحَرَمِيِّ الدِّيَارِ فِي  
الْحَرْبِ

٥٩٦- حَدَّثَنَا أَبُو ثَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ الدَّعِيمِ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو مَوْلَى أَسْمَاءَ  
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً مَزْرُورَةً  
يَا لَيْتَ بَاجٍ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْسِي هَذِهِ الرِّدَاءَ الْفَقِيرَ الْعَدُوَّ-

٥٩٤- حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَتَأَخَّصَ بِنُ  
غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْمَلِيِّ عَنْ أَبِي مُثَنَّى عَنْ عُمَرَ  
أَنَّكَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْعَبْرِ بِالدَّيْبِ جَاهِلًا مَا كَانَ لِهَذَا  
نَحْوًا شَارِبًا بِسَبْعَةِ نَحْوِ الشَّائِنَةِ تَحْتَ الشَّائِنَةِ تَحْتَ

داسما عیسیٰ علیہ السلام بھی تیرا نڈاز تھے۔

## محضندوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حارث بن حسان نے مزایا کر میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فزیر پر کھڑے ہوئے دیکھا، بلال آپ کے سامنے تلوار دکھائے ہوئے کھڑے تھے اور ایک سیاہ جھنڈا تھا۔ میں نے دریافت کیا یہ کون ہیں لوگوں نے جواب دیا یہ عمرو بن العاص ہیں یہ جنگ سے واپس آئے ہیں۔

حسن بن علی الغضالہ، عبدة بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم،  
شریک سمار الدہنی، ابو الزبیر جابر بن مزایا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کہ میں داخل ہوئے تو آپ کا مجھ کا سفید  
تھا۔

عبد اللہ بن اسحاق الواسطی، بچنے بن اسحاق، نیرید  
بن حیان، ابو مجلز، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا چھوٹا چھٹا سیاہ اور بڑا سفید تھا۔

## جنگ میں ریشمیں لباس پہننے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابو عمر مولیٰ اسماء  
اسماء بنت ابی بکر نے ایک جبہ نکالا جس میں دیباچ کا کام ہوا  
تھا۔ زمانے لگیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن  
سے ملے تو اسے پہنتے۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم الا حول، ابن عثمان  
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم  
اور دیباچ سے منع فرماتے مگر اتنا اور پھر حضرت عمرؓ نے  
چار انگلیاں ملا کر اشارہ کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ



علیہ وسلم اس سے منع فرماتے۔

الرَّابِعَةُ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهُمْ

بَابُ ۲۵ لُبِّي الْعَمَائِرِ فِي الْحَرْبِ

۵۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنْ مُسَادٍ بِحَدَّثِي جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ رَبِّ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَتُفَرِّقُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ آرَخَتْ حُرْفِي مَا بَيَّنَّ تَشْفِيَةً.

۵۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

بَابُ ۲۵ الشَّرَاءُ وَالْبَيْعُ فِي الْقَزْوِ.

۶۰۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكُزَيْبِ ثنا سُلَيْمُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَالِدِ بْنِ حَيَّانَ التَّرْفِيُّ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ بْنَ عُرْدَةَ الْبَارِقِيَّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِزْنَادٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ لَأَيْتَ رَجُلًا يُسَالُّ أَبِي عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ نَيْسَرِي وَيَبِيعُ وَيَبْتَاعُ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لَأَيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْئُلُ نَيْسَرِي وَيَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا ذَكَرْتَهُمَا نَا.

بَابُ ۲۵ تَشْيِيعِ الْغَزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

۶۰۱ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَافِرٍ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ زَبَّانِ بْنِ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ أَبُو أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَشِيعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكْفَهُ عَلَى رَجُلٍ غُدُوَّةً أَوْ رَوْحًا حَبُّ إِلَى يَتِّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

۶۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَكِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ

جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو اسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حرث عمر بن حرث نے فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ پر سیاہ عمامہ تھا اور آپ نے اس کے دونوں ٹہلے کندھوں کے درمیان ڈال رکھے تھے۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عبد اکرم، سعید بن داؤد، خالد بن حیان، ابی علی بن عروہ الباری، یونس بن یزید البزازی، خارجہ بن زید کہتے ہیں میں نے ایک شخص کو دیکھ کر اپنے والد سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص جنگ کے دوران خرید و فروخت اور تجارت کرے میرے والد نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں خرید و فروخت کی۔ آپ ہمیں دیکھ رہے تھے لیکن آپ نے منع نہیں فرمایا۔

مجاہدین کو رخصت کرنے کا بیان

جعفر بن مساور، ابو الاسود، ابن لہیعہ، زبان بن خالد، سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری کسی مجاہدنی سہیل اللہ کو چھوڑنے کے لیے جانا اور پھر اسے زمین پر سوار کرنا مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

ہشام، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ



ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ابْنُ دُرَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَذَعْنِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَوْدِعْكَ اللَّهُ  
الْبُذْيُ كَمَا تَضَعُ وَكَذَا تَعْمَلُ

۶۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي رَافَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا ابْنُ مُخَبِّصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَتِيقٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ  
عَتَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أَشْخَصَ السَّارِيَا يَقُولُ لِلشَّارِخِصِ اسْتَوْدِعْكَ اللَّهُ  
وَبَيْنَكَ وَامَانَتَكَ وَخَوَاتِمَتَهُ عَمَلًا

### باب ۲۵۷ السَّارِيَا

۶۰۴۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ الصُّنْعَالِيِّ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ عَنِ ابْنِ  
يَهْيَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُمُونَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا  
أَكْتُمُوا غِرْمَةَ شَرِّ قَوْمٍ يُخْبِنُ خَلْقَكَ وَكَفَرٌ  
عَلَى رُفْقَائِكَ يَا أَمْرُ خَيْرًا لِرُفْقَائِهِ أَرْبَعَةٌ خَيْرٌ  
السَّارِيَا أَرْبَعٌ مَائَةٍ وَخَيْرُ الْجَيْشِ أَرْبَعَةٌ أَلَا نَبِيٌّ  
وَكَانَ يُفْلِلُ رُفْقَاءَ النَّفَاقِينَ قُلْتِ

۶۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَافَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُنْتُ تَتَعَدَّدُ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ كُنْتُ مِائَتًا وَبِضْعَةَ  
عَشَرَ عَلَى عِدَّةٍ أَصْحَابِ طَالُوتَ مِنْ جَارِعَةٍ لَمْ يَكُنْ  
وَمَا جَارِعَةٌ لَمْ يَكُنْ

۶۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ  
ابْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي  
حَبِيبٍ عَنْ لَهْيَعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
الْوَدَّ صَاحِبَ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
يَا كُفْرًا لِسِرِّيكَ الْكُفْرُ إِن لَقِيتُ فَرْتُ وَرَدَ

بن درہان ابو ہریرہ کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھے رخصت فرمایا اور ارشاد فرمایا استودعک اللہ الذی  
لا تضیع ودائعہ میں تجھے خدا کے سپرد کر رہوں جس کو سپرد  
کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔

عباد بن الولید، سہان بن ہلال، ابن محیس، ابن ابی لیث  
نافع، ابن عمر کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب لشکر کو رخصت فرماتے تو ساتھ ہانے والے  
سے فرماتے۔ استودع اللہ دینک و امانتک و خواتیمک  
عملک میں تمہارے دین اور امانت اور خاتمہ کو خدا کے سپرد کر رہوں

### چھوٹے لشکر و کابیان

مشام بن عمار، عبد الملک بن محمد الصنعانی، ابو سلمہ  
العالمی، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اکثر بن جون خزاعی سے فرمایا اے اکثر تم اپنی قوم کے علاوہ  
دوسری قوم کے ہمراہ جہاد کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے اخلاق  
اچھے ہوں گے اپنے ساتھی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو چار ساتھی  
بہتر ہوتے ہیں وہ چھوٹا لشکر بہت عمدہ ہے جس کی تعداد دوسو  
ہے اور بڑا لشکر وہ عمدہ ہے جس کی تعداد چار ہزار ہو اور دس  
لشکر میں بارہ ہزار ہو وہ کبھی مغلوب نہ ہوں گے چاہے کم معلوم  
محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابو اسحاق، ہزار بن عازب  
نے فرمایا کہ ہم باہم یہ باتیں کیا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے صحابہ کی تعداد بدر کے دن تین سو دس سے زیادہ  
تھی اور یہی تعداد طلوت کے ساتھیوں کی تھی جو ان کے  
ساتھ نہر سے گزے تھے اور ان کے ساتھ بجز مومن کے  
کوئی نہ گزرا تھا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن الحباب، ابن لبیعہ، یزید بن ابی حبیب  
لبیعہ بن عقبہ، ابو الدرداء جو حضور کے صحابی تھے فرماتے  
ہیں تم لوگ ایسے لشکر سے علیحدہ رہو جو دشمن کے سامنے  
آتے ہی بھاگ کھڑا ہو اور لوٹ کے مال میں خیانت کرے۔



وَأَنَّ غَمَمْتَ عَمَلَتْ

بَابُ ۲۵۸ الْأَكْلُ فِي قُدُورِ الشُّرَكِيِّينَ

۶۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَى بْنُ مَعْمَدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكَيْعَ عَنْ سَعْدَانَ عَنْ يَمَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَكْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَحْتَابُ جَنٌّ فِي صَدْرِكَ طَعَامُ نَصَارَةٍ فِيهِ أَلْسُنُ مَرَلَتِيَّةٍ

۶۰۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعَمَّرٍ سَمِعْنَا أَبَا سَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُدْرَةَ يَزِيدُ بْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَزْرَةَ بْنُ رُوَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحُثَيْفِ قَالَ دَلَّقْنِي بِكَلِمَةٍ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُدُورُ الشُّرَكِيِّينَ نَطْبَعُ فِيهَا قَالَا لَا نَطْبَعُ فِيهَا قَالَتْ فَإِنْ أَحْبَبْنَا إِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بَدَأًا قَالَا فَارْحَضُوا هَارِحَضًا لِحَسَنَاتِهِ أَطْبَعُوا وَكَلَامًا

بَابُ ۲۵۹ الْإِسْتِعَانَةُ بِالشُّرَكِيِّينَ

۶۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَى بْنُ مَعْمَدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكَيْعَ عَنْ سَعْدَانَ عَنْ يَمَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَكْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَسْرَةِ جُنٍّ يُشْرِكُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حَدِثٍ فِيهِ عَيْدُ اللَّهِ ابْنُ يَزِيدٍ أَوْ رِيْدُ

بَابُ ۲۶۰ الْخِدْيَةُ فِي الْحَرْبِ

۶۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ الرَّسْحَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوَمَانَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خِدْيَةٌ

۶۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ الرَّسْحَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوَمَانَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خِدْيَةٌ

مشرکین کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب قیس بن لب، طیب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا ان کے کھانوں سے تمہارے دلوں میں دوسرہ نہ آتا چاہیے ورنہ تم بھی ان کی طرح ہو جاؤ گے۔

علی بن محمد ابوالاسود، ابو فروہ، عروہ بن روم، ابو ثعلبہ الخثعمی نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم مشرکین کی ہاتھیوں میں کھانا پکھائیں تو آپ نے فرمایا ان میں نہ پکھاؤ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم حاجت مند ہوں آپ نے فرمایا اگر مجبور ہی ہو تو دھوکہ دینا پکھائی کرو۔

مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مالک، عبد اللہ بن یزید بن دینار، عمرو، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم مشرک سے مدد نہیں چاہتے۔

جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس، ابن اسحاق، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑائی ایک دھوکہ ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس، مطر بن سیمون، عکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے



ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال  
الْحَرْبُ خِلْعَةٌ.

باب ۲۶ المبارزة والاستلابة

١١٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلِّيفَةَ وَحَفْصُ بْنُ غَمْرٍ  
قَالَ شَرَّابُ بْنُ زَرْبٍ عَنْ بَنِي قَهْدٍ عَنْ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ كَانَ يُرْوَى أَنَّ لَنَا سَلِيَانُ عَدِي  
أَبِي هَاشِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ  
الْأَسود عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ تَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ لَمْ تَزَلْ هَذِهِ الْأَيَّامُ فِي هَذِهِ الرَّهْطِ الْيَتِيمَةِ  
يَوْمَ بَدْرٍ هَذَا ابْنُ خَبْمَانَ اخْتَصَمُوا فِي رَأْيِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ  
إِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِمْ  
وَقَوْلِي بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ  
أَبْنِ رَجَبٍ وَابْنِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ أَبِي بَكْرٍ  
اخْتَصَمُوا فِي الْحَقِّ يَوْمَ بَدْرٍ

١١٣ - حَكَاهُ شَاغِلِي بْنُ رَسَاءٍ أَنَّهُ رَوَى عَنْ نَسَائِبِ بْنِ الْعَمْرِ  
وَعِكْرَمَةَ بْنِ نَسَائِبٍ عَنْ أَيَّاسِ بْنِ سَكْبَةَ بْنِ الْأَكْثَدِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ فَقَدْ بَرَزْتُ  
اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْبَةً

١١٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ أَبَا عَيَّانَ بْنَ  
عَمِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ  
أَنَّ أُمَّهُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ سُلَيْبَ  
فَتَسَلَّ بِكَ لَوْ مَرَّ حَتَّيْنِ -

١١٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو معاوية ثنا  
أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نَعْبِطِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ  
سَرِيحٍ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِي سَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَرْسًا قَتَلَ النَّسَاءَ  
بَابُ ٢٦٢ الْغَارَةُ وَالْبَيَاتُ وَقَتْلُ النِّسَاءِ  
وَالْعَبْدَانِ

فرمایا: اسی ایک قسم کا دھوکہ ہے۔

مقابل طلب کرنے کا بیان

یکھے بن، حکیم، حفص بن عمر بن ممدی، ح. محمد بن  
 اسماعیل، وکیع، سفیان، ابوالثم الرانی یکھے بن الاسود  
 ابوخلز، قیس بن عباده، ابوذر نے فرمایا کہ یہ آیت ہذا  
 خصمان اختصاصی رہے سے یفعل مایوید تک، بدر  
 کے دن ان چھ شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی، حمزہ،  
 علی، عبیدہ بن الحارث، عقبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، اور  
 شعیبہ بن ربیعہ ان لوگوں کی بدر میں باہم ہڈ بھڑ بھڑ  
 تھی۔

علی بن محمد ذکیع، ابوالعمیس، عکرمہ بن عمار، ایاس  
بن سلمہ بن الاکوہ، سلمہ بن الاکوہ نے فرمایا کہ میں نے  
ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کیا جس نے  
اس کا سامان اچھے عنایت فرمایا۔

محمد بن الصباغ ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید عمرو بن کثیر  
ابو محمد مولیٰ آل قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ انہوں نے حنین  
کے دن ایک شخص کو قتل کیا تھا، حضور نے اس کا سامان نہیں  
عنایت فرمایا۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابوالکاکب الاشجعی، نعیم بن ابی  
حسبہ، ابن سمرہ، سمرہ بن حبیب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو قتل کرے۔  
تو اس کا سامان قاتل کا ہے۔

شبِ بخون مار نے غورتوں اور بچوں کو قتل کر نکالیا



۶۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ  
ثُمَيْلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ  
أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ثَلَاثُ الصُّعْبِ بْنِ جُفَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ  
الْمُسْكِرِينَ يَمِينُونَ فَيَصَابُ الْوَسَاءُ وَرَسْمُ بَيِّنَاتٍ  
قَالَ هُوَ مِنْهُمْ

۶۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُكْرَمَةَ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْدَمِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هُوَارِثَ عَلَى عَهْدِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا مَاءً يَبِيضَ فَنَزَلْنَا  
فَعَرَسْنَا شَرًّا إِنْ كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَتْنَا هَذَا عَلَيْهِ  
غَارَةٌ فَأَتَيْنَا أَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّنَّا هَذَا فَقَتَلْنَا هَهُمْ  
تِسْعَةً أَوْ سَبْعَةً أَبْيَاتٍ

۶۱۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ تَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمرَانَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَمْلَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الْقُرَى  
فَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْبَنَاتِ وَالصَّبِيَّانِ

۶۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ  
ثُمَيْلَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْزَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَلَابِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَرَرْنَا عَلَى الرَّمْلَةِ مَقْتُولَةٍ  
فَبَدَأَ الْجَمْعُ عَلَيْهِمُ النَّاسُ فَأَخْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ  
هَذِهِ تَقَاتِلُ فِي مَنَاقِلٍ تَهْتَفُ لِرَجُلٍ انْطَلَقَ  
إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْتُ لِمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً  
وَلَا عَتِيقًا

۶۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ  
الْمُعِيزَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْزَمِيِّ  
عَنْ جَدِّهِ رَجَاءِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ  
ابن عباس، صعب بن جسامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اگر مشرکین پر شب خون مارا  
جائے اور اس میں عورتیں اور بچے قتل ہو جائیں تو آپ نے  
فرمایا وہ بھی ان میں داخل ہیں۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ  
بن الاکوع، سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے  
زمانہ میں ابو بکر کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی، جب ہم بنو  
فزارہ کے پانی پر پہنچے تو ہم نے وہاں رات گزار دی، جب صبح کا  
وقت قریب ہوا تو ہم نے ان پر شب خون مارا۔ نو یا سات گھر  
والوں کو ہلاک کیا۔

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک، ثانی، ابن عمر فرماتے  
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راہ میں ایک مقتول عورت  
کو دیکھ کر فرمایا عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا کرو۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابو الزناد، مرثع بن عبد اللہ  
بن صفی، حنظلہ، کلابی نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں گئے، تو ہم ایک مقتول عورت  
پر سے گزرے جس پر لوگ جمع تھے۔ لوگوں نے حضور کے لیے  
جگہ چھوڑ دی آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ تو لڑنے والوں میں نہ  
تھی۔ اس کے بعد حضور نے ایک شخص کو خالد بن الولید کے پاس  
بھیجا کہ ان سے یہ کہنا کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم  
دیتے ہیں کہ بچوں، عورتوں اور بے ضرر روں کو قتل نہ کرو۔

ابن ابی شیبہ، قتیبہ، معمر بن عبد الرحمن، ابو الزناد، مرثع  
ربیع بن الریح سے بھی یہ روایت ہے، ابن ابی شیبہ کہتے ہیں  
سفیان اس روایت میں غلطی کی ہے کہ انہوں نے اسے حنظلہ سے روایت کیا ہے



وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ مَخْطُومُ الشَّوْشِ  
بَابُ ۲۶۳ التَّحْرِيقُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ -

۶۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِشْمٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ سُرَّةَ عَنْ  
وَكَيْعٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَكْحَمِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
عُرَيْقَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى تَمُوزَةَ فَقَالَ لَهَا  
أَبْنَى فَقَالَ أَمْتُ ابْنَى صَبَا حَا التَّحْرِيقُ -

۶۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا الْبَكْتُومِيِّ سَعِيدَ  
عَنْ إِدْرِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُيُوتُ فَأَنزَلَ  
اللَّهُ عِزُّوَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَبَنٍ أَوْ زُرَّكَتُمْ مِنْهَا  
فَأَيُّهَا الْآيَةُ -

۶۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَاغِبَةُ بْنُ  
خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ  
وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ نَهَانِ عَلَى سُرَاةِ بَنِي كَوْثَرٍ  
حَدَّثَنِي بِالنَّبِيِّ مَسْطُورٌ -

### بَابُ ۲۶۴ فِدَا الْأَسَارِ

۶۲۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رِشْمٍ عَنْ  
قَالَا فَنَافِعٍ عَنْ يَكْرِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
ابْنِ الْأَكْثَمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَزَّوَجَلَّ أَلِيٌّ يَكْرِ هَوَازِينَ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَالِي جَارِيَةً  
مِنْ بَنِي تَمُوزَةَ مِنْ أَحْبَابِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشَعٌ تَهَاكُمَا  
كَشَفْتُ تَهَاكُمَا ثَوْبٌ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَكَلِمَتِي  
الَّتِي حَتَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ فِي الشَّوْشِ فَقَالَ يَلَهُ الْبُوكُ  
هَبْ قَائِي مَدَّ يَدَهُ لَهَا لَمْ يَبْعَثْ بِهَا فَفَادَى بِهَا أَسَارِي  
أَسْيَارِي كَالْغَنَاءِ -

بَابُ ۲۶۵ مَا أَحْرَزَ الْعَدُوُّ ثُمَّ ظَهَرَ عَلَيْهِ  
الْمُسْلِمُونَ

علاء لنگہ یہ راج بن الریح سے مروی ہے۔

دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان

محمد بن اسماعیل، وکیع، صالح بن ابی الزہری،  
عروہ، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے مجھے اپنی گاؤں کی جانب بھیجا اور فرمایا صبح کے  
وقت اپنی پہنچ کر اس میں آگ لگا دینا۔

محمد بن ریح، لیث، نافع، رباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات  
کو لگانے اور انہیں کاٹنا، جس پر یہ آیت نازل ہوئی ما  
قطعتہ من لبن الا یہ۔

عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ نافع،  
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر  
کے درختوں کو آگ لگائی اور انہیں کاٹنا عری کے بارے  
میں کتاب ہے کہ قریش کے اشراف پر بویہ میں اڑتی ہوئی آگ  
لگانا آسان ہے۔

قیدیوں کو بطور فدیہ دینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار،  
ایاس بن سلمہ، سلمہ الا کوخ نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ  
میں ابو بکر کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی انہوں نے مجھے بنو  
فرزہ کی ایک لڑکی عنایت فرمائی جو عرب کی بہت حسین لڑکیوں  
میں سے تھی وہ ایک پوئیں پہنے ہوئے تھی میں نے مدینہ  
پہنچنے تک اس کا کپڑا بھی نہیں ہٹایا مدینہ پہنچنے کے ایک  
دن بعد حضور سے بازار میں ملا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ بہت اچھا  
 آدمی تھا تو اس لڑکی کو مجھے دیدے تاکہ اس کے بدلے میں ان  
مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤں جو کہ میں قیدی میں نے انکو وہ لڑکی دیدی،

کافروں کے قتلے والی چیزوں پر مسلمانوں کے قبضے کا بیان



علی بن محمد، عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک گھوڑا بھاگ گیا اس پر کفار نے قبضہ کر لیا جب مسلمانوں کا اس مقام پر قبضہ ہوا تو حضور کی وفات کے بعد اسے واپس کر دیا۔

### مال غنیمت میں چوری کرنے کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن مہران، ابن ابی عمر، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ نبوایہ کے ایک شخص کا شیر میں انتقال ہو گیا حضور نے ارشاد فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو لوگوں کو یہ بات بری معلوم ہوئی اور ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا جب آپ نے یہ بات دیکھی تو فرمایا تمہارے اس ساتھی نے مال غنیمت میں چوری کی تھی زید کہتے ہیں لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو چند بیوی بچے اس کے پاس سے نکلے جن کی قیمت دو درہم تھی۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی الجعد، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں حضور کے سامان پر ایک شخص کر کرہ نامی متعین تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ درخ میں ہے لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں سے ایک کلمی نکلی جو اس نے چرائی تھی۔

علی بن محمد، ابی اسامہ، عیسیٰ بن سنان، یعل بن شداد، عبادہ بن الصامت فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حنین کے دن ایک اونٹ کی آڑ میں نماز پڑھانی جو مال غنیمت کا تھا اس کے بعد اونٹ کا ایک بال اپنی دونوں انگلیوں کے درمیان رکھ کر فرمایا اگر مال غنیمت کا سوئی ڈورہ بھی ہو تو اسے مال غنیمت ہی میں رکھو کیوں کہ غنیمت کے مال میں چوری کرنا قیامت کے دن ذلت اور عذاب کا سبب

۶۲۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبٌ أَنَّ اللَّهَ مِنْ مُنَافِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَازِخٍ عَنْ ابْنِ شَرَفٍ قَالَ ذَهَبَتْ قَرِيصٌ لَهَا فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عِدَّةُ الْخَيْلِ وَالْمَسَاجِدِ فَدَعَاهُ عَلَيْهِ خَارِدُ بْنُ الْأَسَدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

### باب الغلول

۶۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ ابْنَ الْأَثَرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ لَوْ كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعٍ يَحْبِبُ فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبَكُمْ قَالُوا لَا تَأْسُمْ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ رُجُوهُمْ فَكَلَّمَارَا فِي ذَلِكَ قَالُوا إِنَّ صَاحِبَكُمْ غُلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ نَزَيْدٌ قَالَتُمَا مَتَاعُهُ فَإِذَا خَرْنَا مِنْ خَيْرِهِ يَهُودِي مَا تَسَارَى دِرْهَمَيْنِ.

۶۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاعِبٌ أَنَّ ابْنَ الْأَثَرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ لَوْ كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعٍ يَحْبِبُ فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبَكُمْ قَالُوا لَا تَأْسُمْ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ رُجُوهُمْ فَكَلَّمَارَا فِي ذَلِكَ قَالُوا إِنَّ صَاحِبَكُمْ غُلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ نَزَيْدٌ قَالَتُمَا مَتَاعُهُ فَإِذَا خَرْنَا مِنْ خَيْرِهِ يَهُودِي مَا تَسَارَى دِرْهَمَيْنِ.

۶۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبٌ أَنَّ ابْنَ الْأَثَرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ لَوْ كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعٍ يَحْبِبُ فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبَكُمْ قَالُوا لَا تَأْسُمْ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ رُجُوهُمْ فَكَلَّمَارَا فِي ذَلِكَ قَالُوا إِنَّ صَاحِبَكُمْ غُلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ نَزَيْدٌ قَالَتُمَا مَتَاعُهُ فَإِذَا خَرْنَا مِنْ خَيْرِهِ يَهُودِي مَا تَسَارَى دِرْهَمَيْنِ.



ہوگا۔

## بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، یزید بن یزید بن جابر، کھول، یزید بن ہاریر، حبیب بن مسلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس نکالنے کے بعد تہائی مال بطور عطیہ دیا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن الحارث الزرقی، سلیمان بن موسیٰ، کھول، ابو سلام الاعرج، ابو امامہ، عبادة بن الصامت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کو تشریف لے جاتے تو چوتھائی مال بطور عطیہ دینے کا وعدہ فرماتے اور واپسی کے وقت تہائی مال کا۔

علی بن محمد، ابو الحسین، رجاہ بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حضور کے بعد بطور عطیہ دینے کا طریقہ نہیں، ہاں قوی سلمان کمزور کو مال غنیمت واپس کرے گا رجاہ کہتے ہیں میں نے شیبہ عروسی کی سلمان بن سلمہ کہتے ہیں حبیب بن سلمہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نے جنگ کو جاتے وقت چوتھائی مال بطور عطیہ دیا اور واپسی میں تہائی مال یہ شعیب بولے میں تم سے اپنے دادا کی حدیث روایت کر رہا ہوں اور تم مجھ سے کھول کی حدیث بیان کرتے ہو۔

## مال غنیمت کی تقسیم کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے دن سوار کو تین حصے عنایت فرمائے دو گھوڑے بکا اور ایک آدمی کا۔

فَوَقَّ ذَلِكَ فَمَادَنَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْعُلَاوَنَ عَائِدَ عَلَى أَهْلِهِ  
يَوْمَ الْيَوْمِ شَتَا لِيَوْمِ نَارٍ

## بَابُ الثَّقَلِ

۶۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَعْلَى بْنُ مُعْمَدٍ شَتَا وَكَيْفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ الْيَقْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ الثَّلَاثَ بَعْدَ الْخَمْسِ.

۶۳۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْمَدٍ شَتَا وَكَيْفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الرَّقَاقِيِّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي السَّلَاحِ الْأَشْرَجِيِّ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي أَوَّلِ آتَمَةِ الرَّيْعِ وَفِي الرَّجْعَةِ الثَّلَاثَ.

۶۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْمَدٍ شَتَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَبُو رَجَاءٍ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ شَتَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا نَقَلَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْمَلَمُونَ قَوْمَهُمْ عَلَى صَبِيغٍ عَمْرُو قَالَ فَسَمِعْتُ سَلِيمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ لَهُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي أَوَّلِ آتَمَةِ الرَّجْعِ وَفِي الثَّلَاثِ فَقَالَ عَمْرُو أَحَدُ ثَلَاثٍ عَنْ أَبِي عَنْ جَدِّي وَنَحْنُ نَقُولُ عَنْ مَكْحُولٍ.

## بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

۶۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْمَدٍ شَتَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدَ يَوْمَ خَيْبَرٍ لِفُقَارِ بْنِ ثَلَاثَةِ أَسْهُوٍ لِفُقَرَسٍ سَهْمَانٍ وَلِلزَّجَلِ سَهْمًا.



## مسلمانوں کے ساتھ عورتوں اور غلاموں کے جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، سعید بن ابی العثم فرماتے ہیں میں اپنے مالک کے ساتھ خیبر کی جنگ میں گیا اور میں غلام تھا مجھے مال غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ملا، بلکہ غلامی مال میں سے مجھے ایک تلوار ملی جب میں اسے گلے میں لٹکاتا تو وہ زمین پر گرتی تھی مدینہ کہتے ہیں ان کے مالک گوشت نہیں کھاتے تھے اس لیے ان کا نام ابی العثم ہو گیا۔ ابن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، ہشام بن حفصہ، نعت سیر بن، ام عطیہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں شریک رہی، میں خیموں میں رہا کرتی، لوگوں کے لیے کھانا تیار کرتی۔ زخمیوں کی دوا کرتی۔ اور مریمیوں کی تیمارداری کرتی۔

## اہم کی وصیت کا بیان

حسن بن علی الخلال، ابوالسامہ عطیہ بن الحارثہ ابو العریف عبد اللہ بن خلیفہ، معقون بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا اللہ کا نام لیکر چلو جو اللہ سے انکار کرے اس سے اللہ کی راہ میں جنگ کرو لیکن مشلہ نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، چوری نہ کرو۔ اور بچہ کو قتل نہ کرو۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف الغریابی، سفیان، علقمہ بن مرشد ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو لشکر کا امیر بناتے تو اسے خاص طور پر تقویٰ اور مسلمانوں کے ساتھ نیک سلوک کی وصیت فرماتے اور فرماتے اللہ کا نام لے کر جنگ کرو جو اللہ سے انکار کرے اس سے قتال کرو عہد شکنی نہ کرو، چوری نہ کرو، مشلہ نہ کرو، بچہ کو قتل نہ کرو اور جب دشمن سے ملو تو انہیں تین باتوں کی دعوت دو، اگر وہ انہیں منظور کر لیں تو اپنے ہاتھوں کو

## باب ۲۶۹ العبيد والنساء يشهدون مع المسلمين

۶۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شَاهِقِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَهَاجِرِ بْنِ قَنْفَذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ مَوْلَى أَبِي الْأَحْوَعِ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَعَهُ مَوْلَايَ يَوْمَ نَزَّيْنَا بِرَوَا فَاَهْلَكُوا فَوَلَّوْهُ يَحْيَى بْنُ مَرْثَانَ الْغَنِيمَةُ لَا تُعْطِيكَ مِنْ حَرْثِي اَلْمَسَاكِينُ سَيِّئًا وَكُنْتُ اَخْبَرَهُ اِذَا تَقَلَّدَ السَّيْفَ

۶۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَاهِقِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَهَاجِرِ بْنِ قَنْفَذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ مَوْلَى أَبِي الْأَحْوَعِ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَعَهُ مَوْلَايَ يَوْمَ نَزَّيْنَا بِرَوَا فَاَهْلَكُوا فَوَلَّوْهُ يَحْيَى بْنُ مَرْثَانَ الْغَنِيمَةُ لَا تُعْطِيكَ مِنْ حَرْثِي اَلْمَسَاكِينُ سَيِّئًا وَكُنْتُ اَخْبَرَهُ اِذَا تَقَلَّدَ السَّيْفَ

## باب ۲۷۰ وصية الامام

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَّالُ عَنْ شَاهِقِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَوْلَى أَبِي الْأَحْوَعِ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَعَهُ مَوْلَايَ يَوْمَ نَزَّيْنَا بِرَوَا فَاَهْلَكُوا فَوَلَّوْهُ يَحْيَى بْنُ مَرْثَانَ الْغَنِيمَةُ لَا تُعْطِيكَ مِنْ حَرْثِي اَلْمَسَاكِينُ سَيِّئًا وَكُنْتُ اَخْبَرَهُ اِذَا تَقَلَّدَ السَّيْفَ

۶۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ شَاهِقِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَهَاجِرِ بْنِ قَنْفَذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ مَوْلَى أَبِي الْأَحْوَعِ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ فَكَرِهْتُ مَعَهُ مَوْلَايَ يَوْمَ نَزَّيْنَا بِرَوَا فَاَهْلَكُوا فَوَلَّوْهُ يَحْيَى بْنُ مَرْثَانَ الْغَنِيمَةُ لَا تُعْطِيكَ مِنْ حَرْثِي اَلْمَسَاكِينُ سَيِّئًا وَكُنْتُ اَخْبَرَهُ اِذَا تَقَلَّدَ السَّيْفَ







حکم مدولی کی۔ اس نے اللہ کی حکم مدولی کی جس نے امام کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امام کی حکم مدولی کی اس نے میری حکم مدولی کی۔

محمد بن بشار۔ ابو بشر یحییٰ بن سعید شعبہ، ابو القیاس، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایک حبشی غلام جس کا سر انگوڑی کی طرح ہوا نافرمان بنا دیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، روکیہ، شعبہ، یحییٰ بن الحصین، ام الحصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم پر ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں ماکم بنا دیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو بشرطیکہ وہ کتاب اللہ پر ایمان لائے ہو۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر جب مقام ربذہ میں پہنچے تو نماز کی اقامت ہو رہی تھی اور ایک غلام امامت کرنے والا تھا لوگوں نے اس سے کہا ابو ذر آئے ہیں وہ پیچھے ہٹنے لگا ابو ذر نے فرمایا مجھے میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وصیت کی تھی کہ میں اطاعت کیا کروں، اگرچہ ایک حبشی ناک کان کٹا غلام بھی ماکم ہو۔

اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، عمر بن النعمان، ثوبان، ابو سعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر پر علقمہ بن مجزز کو سردار مقرر کیا۔ اس لشکر میں میں بھی موجود تھا جب وہ راہ میں تھے تو ان سے فوج کے ایک رسالے نے اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دی اس کے سردار عبد اللہ بن منذر تھے میں بھی اسی رسالہ میں موجود تھا ایک مقام پر چند لوگوں نے آگ روشن کی عبد اللہ ہم سے فرمانے لگے کیا تم پر میری

مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ مَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ اطَاعَ اَكْبَامَ فَقَدْ اطَاعَنِي وَمَنْ عَصَا اَكْبَامَ فَقَدْ عَصَانِي.

۶۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَبُو بَشِيرٍ يَحْيَى بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْيَانَ شَا شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ.

۶۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا ذَكْوَانَ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ تَيْمٍ أَمْرِ الْحَصِينِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ أَمَرَ عَلَيْكَ كَعْبٌ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّمٌ فَاسْمَعُوهُ وَأَطِيعُوا فَإِنَّ اللَّهَ

يُكْتَابُ إِلَيْهِ.

۶۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ الْجَوْنِيِّ عَنِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزَّبَكَةِ وَكَانَ أَقْبَمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَإِذَا عَبْدٌ يَكْفُرُ بِغَيْرِ هَذَا الْبَرِّ كَرِهَ نَدَاهُ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَوْصَانِي بِمَنْ يَكْفُرُ صَاحِبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَسْمَعُ وَأَطِيعُ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْتَابُ إِلَيْهِ.

بَابُ كَيْفَ طَاعَتِي فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

۶۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ شَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ثَلَاثَةً مِنْ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ وَآتَاهُمْ بِمَا أَتَاهُ إِلَى دَائِمٍ شَرَاهَا أَيْ كَانَتْ يَبْعُضُ الْخَطَرِ بَيْنَ بَسَاتِنِهَا طَائِفَةً مِنْ الْجَبَشِيِّ فَإِذَا نَظَرُوا عَلَيْهِمْ سَبَدَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ



ابْنُ قَيْسٍ السَّمْعِيُّ قَدِمَتْ دِيْمُونُ عَزَا مَعَهُ فَأَمَّا كَانَتْ  
بِزَيْنِ الطَّلِيْقِ أَوْ قَدْ أَلْفَقُوا نَارًا لَيْسَتْ طَلِقًا أَوْ  
بَيْتًا طَنَعُوا عِدَمًا مَنَعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَتْ  
فِيهِ دُعَابَةٌ أَنْ يَسْرُدَنِي عَلَيْكُمْ لَتَمَعُوا الطَّاعَةَ قَانُوا  
بَلَى تَمَنَّا تَمَنَّا تَمَنَّا بِكُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَعَهُ قَالُوا  
نَعَمْ قَالَتْ إِنِّي أَتَمُّكُمْ عَلَيْكُمْ لَكُمْ تَمَنَّا بِكُمْ مَعَهُ  
هَذِهِ سَائِرُ تَمَنَّا نَسْأَلُكُمْ فَتَصْجُرُوا فَلَطَانُكُمْ أَنْهُمْ  
زَانِيُونَ قَالَتْ أَسْأَلُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَاثْنَا أَنَا  
أَمْرٌ مَعَكُمْ فَاثْنَا قَدْ سَأَدْتُكُمْ ذَلِكِ لَيْسَ بِي  
مَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكَ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ  
فَلَا تُطِيعُوهُ.

اطاعت فرمیں نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا ضرور انہوں نے فرمایا  
اگر تمہیں میں کوئی حکم دوں تو کیا تم اسے قبول کر دے لوگوں نے  
جواب دیا کیوں نہیں وہ کہنے لگے اچھا تو اس جلتی ہوئی آگ میں  
کو دھاؤں جب لوگ کو دھونے کے لیے تیار ہوئے تو انہیں منع کیا  
اور بولے میں تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا اپنی جانوں کو بچانے  
نہ کرو، جب ہم مدینہ واپس پہنچے تو یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ  
و سلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی  
امیر تمہیں خدا کی نافرمانی کا حکم دے تو اسے ہرگز نہ مانو خدا  
کی نافرمانی میں اطاعت نہیں۔

محمد بن النعمان، لیث، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن  
عمر، بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا مسلمان پر اطاعت واجب ہے چاہے اسے اچھی  
معلوم ہو یا بری جب تک وہ خدا کی نافرمانی نہ کرے۔  
جب وہ معصیت کا حکم دے تو پھر کوئی اطاعت نہیں۔

۶۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ شَرَسٍ وَ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَهُ  
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ لَمْ يَكُنْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ  
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةَ فَمَا أَحَبَّ  
أَيُّكُمْ لَكَ أَنْ يَأْمُرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أَمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا  
تَمَعُ وَلَا طَاعَةَ.

سویہ، یحییٰ بن سلیم، حماد، ہشام، اسماعیل بن عیاش،  
عبد اللہ بن عثمان بن غنیم، قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن  
مسعود، عبد الرحمن، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد تم میں ایسے حاکم پیدا  
ہوں گے جو سنت پر چلنا چھوڑ دیں گے اور بدعت پر  
عمل کریں گے۔ اور نماز کے اوقات میں تاخیر کریں گے میں نے  
عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں ایسے لوگوں کو پاؤں تو کیا کروں  
آپ نے فرمایا تم سے پہلے یہی تو مجھ سے یہ سوال کرتا تھا کہ  
خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے۔

۶۴۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ  
ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ  
قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَمَّانَ بْنَ خَشِيمٍ عَنِ النَّفَّائِ  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرٌ كَرِهِي بَعْدِي رَأْسًا  
يُطْفِئُونَ مِنْهُ النَّسْرَ وَيَمْلَأُونَ بِالْيَدِ عَتَرَةَ كَوْخِ خُرُودِ  
الْعَتَاةِ مِنْ مَكَرَتَيْنِ مَا تَحْكُمُ بِهِمَا بَعْدِي  
أَمْرٌ كَرِهِي أَفْعَلْ قَالَ سَيَكُونُ يَأْتِي مِنْ أَمْرِ تَبِيحٍ



كَيْفَ تَقْعَا بِكَ طَاعَةٌ مِنْ عَصَى اللَّهِ.

### باب ۲۴۳ البیعة

۶۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِدُ اللَّهِ بُولَدُوهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَبِجَعْلَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَاحٍ عَجَلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ ابْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْأَمْنِ وَالْأَمْرِ أَهْلَهُ دَانَ تَقُولُ بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا لَنَا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَا كُفْرًا.

۶۴۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمَارٍ شَاعِدُ اللَّهِ بُولَدُوهُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّوْخِي مَعْمَرِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْكَارِيِّ عَنْ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّابُ الْأَمِينُ إِمَامًا هُوَ إِيَّاهُ تَحِيَّيْتُ وَمَا هُوَ بِكَافٍ فَأَمَّا عَنْ عَوْنِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَوْسَانِيَّةٍ أَوْ ثَمَانِيَةٍ فَقَالَ أَكْبَارُكُمْ رَسُولَ اللَّهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ تَارِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُمْ بَايَعْنَا فَعَلَى مَا نَبَايَعُكَ قَالَ آتِ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَتُحِلُّوا حَلَالَ اللَّهِ وَتُحَرِّمُوا حَرَامَ اللَّهِ وَتَقُولُوا حَقَّ قَوْلِهِ وَتَسْأَلُوا النَّاسَ عَمَّا فِي أَنْفُسِهِمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أَوْلِيَاءِكَ الْفَرْدِ يَفُكُّ سَوْكَةَ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا أَمِينًا وَلَا يَأْتِيهِ.

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِدُ اللَّهِ بُولَدُوهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ رَبِّمَا اسْتَطَعْتُمْ.

### بیعت کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عمرو بن عجلان، عبادہ بن الولید بن عبادہ ولید، عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم تنگی، آسانی اور غمی بر حالت میں اطاعت کریں گے چاہے ہم پر دوسری کو مقدم کیا جائے اور حاکم وقت سے بغاوت نہ کریں گے اور جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اس میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں گے۔

مشام، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ، ابو ادریس الخولانی، ابو مسلم، عوف بن مالک الاشجعی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت آت اقدس میں بیٹھے تھے اور ہماری تعداد سات آٹھ یا نو تھی آپ نے فرمایا کیا تم رسول اللہ کی بیعت نہیں کر دو گے ہم نے ہاتھ بڑھا دیے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں لیکن کس بات پر کریں آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اس کے ساتھ ذرہ برابر شریک نہ کرنا پانچوں نمازیں پڑھنا بات سننا اور اطاعت کرنا اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ کسی فتنے کا کسی سے سوال نہ کرنا راوی کہتا ہے میں نے ان میں سے بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ اگر ان کے ہاتھ سے کوڑا بھی گر جاتا تو اسے بھی دوسرے سے اٹھانے کے لیے نہ کہتے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب مولیٰ ہرمز، انس نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے آپ نے فرمایا جہاں تک تم میں طاقت ہو۔







٤٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ أَبُو ذَرٍّ  
ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي  
شَوَّابٍ عَنْ مُعَيْبَةَ بْنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ يُصِيبُ بِكُلِّ غَارٍ يَوْمَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ نِعْمَانٌ  
هَذَا أَشَدُّ مُلْكًا

٥١ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُوسَى النَّخَعِيُّ رَأْسُ سَائِرِ رِجَالِ  
رَيْدِ أَهْلِ عَلَى بْنِ رَيْمٍ بْنِ جَدَّانَ عَنْ أَبِي شَقْرَةَ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلْتُ لَحْمَ مُصِيبٍ كُلَّ عَادٍ يَوْمَ  
الْفَيْفَةِ فَقَدْ رَغَدَ رَتْبِي

باب بیعت النساء

٦٥٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِعِيَانِ عَنْ  
ثِيَابَةَ أَسْرَمَةَ مَعْمَدِ بْنِ أَمْنَكٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أُمِّمَةَ بِنْتَ رُفَيْفَةَ تَقُولُ مِثْلَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ تَبَايَعَهُ فَقَالَ لَنَا إِنَّمَا اسْتَطَعْنَا  
وَأَكْفَيْنَا زَيْنًا أَصَابِحُ الْيَوْمِ

٥٥٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ وَابْنُ السَّكَنِ الْمِصْرِيُّ  
شَاعِدُ الشَّيْبَانِيِّ وَهَبُ بْنُ خَبْرٍ يُونُسُ بْنُ أَبِي خَالٍ  
أَخْبَرَنَا مُدَّةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ شَيْخَهُ زَوْجَ ابْنِ  
حَكْلٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ  
إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُمَكِّنَ بَنُ بَقُورٍ اللَّهُ يَأْتِيهَا الْيَتِيمُ إِذَا جَاءَ  
الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعُكَ إِلَى أَجْلِ الْيَتِيمِ قَالَتْ عَائِشَةُ  
فَمَنْ أَخْبَرُ بِهَذَا الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقْرَبَ إِلَيْهِ حَسَنًا  
فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ  
يَذِلَّاتٍ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلِيقُ فَقَدْ بَايَعْتُكَ لَا وَاللَّهِ  
مَا مَنَعْتُ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو الولید شعبہ، ح، محمد بن بشیر  
ابن ابی عدی، شعبہ، اعش، ابو داؤد، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر  
غدار کے لیے جھنڈا لگا دیا جائیگا اور کہا جائے گا یہ فلاں غدار کا  
جھنڈا ہے۔

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جعدان، ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کے لیے اس کی غداری کے مطابق جھنڈا لگاڑا جائے گا۔

عورتوں کی بیعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، محمد بن المنکدر و رباعی، امیمہ بنت رقیقہ۔ فرمایا کہ میں چند عورتوں کے ساتھ حضور کی بیعت کے لیے حاضر ہوئی آپ نے بیعت پلتے وقت فرمایا یہ بھی کہو جہاں تک ہم میں طاقت ہوگی۔ اور فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملا کرتا۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن دہب، یونس، ابن شہاب  
 عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں مومن عورتیں جب حضور  
 کے پاس ہجرت کر کے آئیں، میں تو آپ ان کا امتحان لیتے  
 اور جو عورت اس آیت یا ایہا النبی اذا جاءک المؤمنات  
 یمایعن انکے مطابق بیعت کرتی تو وہ امتحان میں پوری تری  
 اس کے بعد حضور فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لی، خدا  
 کی قسم حضور کا دست مبارک کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔  
 آپ بیعت لینے کے بعد بھی فرماتے جاؤ میں تم سے بیعت  
 لے چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے عورتوں سے کبھی قرآن میں متعلقہ بیعت  
 کے علاوہ کوئی اور بیعت نہیں لی، اور نہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ چھوا اور جب



عورتوں کو بیعت کرتے تو زبان سے فرماتے ہیں تمہیں  
بیعت کر چکا ہوں۔

بَدَأَ رِسَالَةَ قَطْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُ مَبَايَعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ رُسُلٌ غَالَتِ  
عَائِشَةُ فَذَاتَ لَيْلٍ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى الْبَيْتِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَلَا مَسَّتْ كَعْبُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعْبُ رِسَالَةٍ قَطْرَةَ كَانَ  
يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُنَّ  
كَلَامًا.

### گھوڑ دوڑ کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین  
زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے دو گھوڑوں  
کے درمیان اپنا گھوڑا دوڑایا اور اسے جیتنے کا خیال نہ ہو  
تو یہ حوا نہیں اور جس نے جیتنے کے خیال سے دوڑایا  
تو وہ حوا ہے۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ گھوڑوں  
کو محنت بنالیا تھا تو آپ ایسے تیار شدہ گھوڑوں کو حنیفا  
سے غنیمۃ الوداع تک پھوڑتے اور جو گھوڑے ابھی تیار  
نہ ہوئے تھے انہیں غنیمۃ الوداع سے مسجد نذر بقی تک  
دوڑاتے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوالحکم موٹے  
نبی لیث، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا دوڑاؤں اور گھوڑوں کے علاوہ  
نا جائز ہے۔

### دشمن کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی ممانعت کا بیان

احمد بن سنان، ابو عمرو، ابن مہدی، مالک، نافع  
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

### باب السبقي والزمان

۶۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
يَعْقِبٍ قَالَا شَرَّ يَدَيْنِ عَارِفَاتِ أَنْبَاءِ قَبْلَانِ بْنِ  
حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ كَرِيهٌ أَسْرَجَ  
أَنْ يَكُونَ فَلَيْسَ يَقْبَلُهُ رَجُلٌ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ  
فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يَكُونَ بِرَئِيضٍ  
۶۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَكُونَ  
بِرَسُولٍ الْيَتَى حَسَمَتْ سِنَ الْعَقَلِيَّةِ إِلَى ثِيَابَةِ الْإِدَامِ  
فَزِلْتِي ثُمَّ مَضَيْتُ مِنَ ثِيَابَةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ  
بَنِي زُرَّائِي.

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعْرٍ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ  
مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّ بَيْنَ إِكَا فِي خَيْفٍ  
أَوْ حَافِيَةٍ.

### باب النهي أن يسافر بالقدرا إلى الأرض العذرة

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شُعْرٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



کفار کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی اس خوف سے  
ممانعت فرمائی کہ دشمن اسے چھین نہ لے۔

ثَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُسَافَرُوا الْقُرْآنَ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ وَمَخَافَةَ أَنْ يَتَاكَلَّ الْعَدُوُّ.

محمد بن ریح، لیث، ثافع، در باعی، ابن عمر نے فرمایا  
اُمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی سرزمین میں  
قرآن ساتھ لے کر جانے سے ممانعت فرمائی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ  
اسے چھین لیں۔

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْثٍ بَشَّرَ  
عَنْ ثَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ  
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كَانَ يَتَنَفَّى أَنْ يُسَافَرَ الْقُرْآنَ إِلَى  
أَرْضِ الْعَدُوِّ وَمَخَافَةَ أَنْ يَتَاكَلَّ الْعَدُوُّ.

### فصل فی تقسیم کا بیان

یونس بن عبد اللہ علی، ایوب بن سعید، یونس بن یزید ابن  
شہاب، ابن السیب، جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ وہ اور  
مثمان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے خیر  
کی تقسیم کے بارے میں گفتگو کی جو بنو ہاشم اور بنو المطلب  
کو تقسیم کیا گیا تھا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے  
ہمارے لیے بنو ہاشم اور بنی عبد المطلب میں مال تقسیم فرمایا  
ہماری قربت ایک جیسی ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ایک ہی شمار کرتا ہوں۔

باب فی تقسیم الخمر  
۶۵۹۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْأَعْمَلِيُّ أَنَّ ابْنَ  
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعَمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ  
جَاءَهُ هُوَ وَعُمَرَانُ بْنُ عُفَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِمَا سَلَامٌ يُخْلِمانِ فِي مَا قَسَمَ مِنْ خَمْرٍ خَبَرَ  
يَتَى هَاشِمٌ وَبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ قَسَمْتُمْ  
لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَخَرَّابُنَا وَخَرَّابُنَا  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَزَقَنَا أَرْضَ  
بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا.

## حج کے افعال اور کیفیات کا بیان

### حج کے لیے جانے کا بیان

نہشام، ابو معصب الزہری، سوید بن سعید، مالک،  
سعی موطیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن، ابو ساریج، اسمان، ابو  
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانا پینا اور سونا ختم  
کر دیتا ہے جب سفر میں آدمی اپنا کام پورا کر چکے تو فوراً  
گھر لوٹ آئے۔

باب فی الخروج إلى الحج  
۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو شَيْبَةَ أَنَّهُمَا  
وَسَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا كُنَّا مَعَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
السَّائِي عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِمَا سَلَامٌ قَالَ أَسْفَرُ قِطْعَةً مِنَ الْعَدَا أَيْ يَمُوتُ  
أَمْكَلَكُمْ نَزَمَهُ وَطَعَامُهُ وَشَرْابُهُ فَإِذَا نَضَى  
أَحَدُكُمْ نَزَمَهُ مِنْ سَفَرَةٍ فَلْيَجْعَلِ الرَّجَمَ  
لِي أَوْ لِي



یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، اسلم  
ابو صالح، اس سند سے بھی یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے مروی ہے۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابو اسریل،  
فضیل بن عمر، سعید بن حبیہ، ابن عباس، فضل کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حج کا ارادہ  
کرے اسے جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان  
بیمار ہو جاتا ہے کبھی سواری دستیاب نہیں ہوتی اور کبھی  
کوئی حاجت پیش آجاتی ہے۔

### حج کی فرضیت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان،  
علی بن عبد اللہ، ابو یحییٰ، حضرت علی نے فرمایا کہ جب یہ  
آیت نازل ہوئی: وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْاِنْسَانَ حَجَّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتِطَاعَ  
الْيَدِ سَبِيلًا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال حج  
فرض ہے آپ خاموش رہے پھر فرمایا نہیں اور اگر ہاں کہہ دیتا  
تو ہر سال فرض ہو جاتا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا  
الذین آمنوا لا تسولوا عن اشیاء الاکثیہ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبدہ، ابو عبیدہ، عمار  
ابو سفیان، انس نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا حج ہر سال فرض ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا  
تو ہر سال فرض ہو جاتا۔ اور اس کے بعد تم اسے ارادہ کر سکتے  
اور جب تم ارادہ کرتے تو تم عذاب میں مبتلا کر دیے جاتے

یعقوب بن ابی اسیم، یزید بن ابی اسیم، سفیان بن عیینہ،  
زبیری، ابو سنان، ابن عباس نے فرمایا کہ اگر عمار نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۶۶۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ ثنا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُو:

۶۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَا سَمِعَا وَكِيعَ بْنَ سَهْبِيلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي جَبَلٍ عَنْ  
فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَحَجَّ  
فَأَيُّكُمْ مَرَضٌ أَوْ نَزَلَ فَمَرَضٌ أَوْ مَرَضٌ أَوْ نَزَلَ  
الضَّلَالَةُ وَنَزَلَ الْحَاجَّةُ.

### باب في فرض الحج

۶۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ  
ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعَا مَسْرُورَ بْنَ وَرْدَانَ ثنا عَلِيُّ  
ابْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبُحَّارِ عَنْ  
عَلِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْاِنْسَانَ حَجَّ الْبَيْتِ  
مِنْ اسْتِطَاعَ الْيَدِ سَبِيلًا قَالَ لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَكَفَّ، لَقَدْ عَلَّمْنَا الْاِنْسَانَ حَجَّ  
عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ كُنْتُ نَعَمْ لَوَجِبَتْ فَتَزَلَّتْ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي تَنْهَى  
عَنْهَا تَسْأَلُوهَا.

۶۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا  
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْلَى عَنْ  
أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَوْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ وَلَا تَزَلَّتْ نَعَمْ  
لَوَجِبَتْ وَلَوْ وَجِبَتْ لَوَجِبَتْ مَعَهَا وَلَوْ لَوَجِبَتْ  
مَعَهَا لَوَجِبَتْ.

۶۶۵۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو  
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي اسْمٍ سَفْيَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ



سے دریافت کیا یا رسول اللہ کیا حج ہر سال فرض ہے یا زندگی میں ایک بار۔ آپ نے فرمایا صرف ایک بار اور جو زیادہ کرے وہ نفل ہے۔

### حج اور عمرہ کی تفصیلات کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج اور عمرہ بار بار کیا کرو کیوں کہ ان کا بار بار کرنا فقر اور گناہوں کو ایسا ہی مٹا دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، عاصم بن عبید اللہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے دونوں سندوں میں عاصم ضعیف ہے لیکن ترمذی اور نشانی نے اسے ابن مسعود سے بھی روایت کیا ہے

ابو مالک، اسمی، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی تمام گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی رحمت میں کوئی غلطی نہ ہو سوائے جنت کے کوئی جزا نہیں۔

ابن ابی شیبہ، دیکھ، مسعر، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت اللہ کا حج کیا جماع اور یہودگی سے بچا رہا تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر آئے گا جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہے۔

### سواری پر حج کرنے کا بیان

علی بن محمد، دیکھ، ربیع بن معین، یزید بن ابان، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سواری پر حج فرمایا

ابن ماجہ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةٍ فَإِذَا كَانَ بِكَ مَرَّةٌ فَإِذَا جَدَّ فَمِنْ اسْتَطَاعَ تَطَهَّرَ.

### باب ۲۸۱ فضیل الحج والعمرة۔

۶۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سفيان بن عيينة عن عاصم بن عبيد الله عن ابن عباس عن أبيه عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ التَّابِعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْهَى الْفُسُوقَ لَوْ تَوَبَّ كَمَا يَتَّبِعِي الْكَافِرُ حَيْثُ الْخَلِيدُ.

۶۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد بن إسحاق عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عمرو بن زبيرة عن أبيه عن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: سَلِّمُوا نَحْوَهُ.

۶۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ ثنا مالك بن أنس عن سفيان بن عيينة عن أبي بكر بن عبد الرحمن عن أبي صالح السمان عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا وَلَا الْحَجُّ إِلَى الْحَجِّ كَفَّارٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَلَا الْجَنَّةُ.

۶۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يونس بن مفضل عن سفيان عن منصور عن أبي حازم عن أبي هريرة قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ هَذِهِ الْبَيْتَ لَمْ يَرْفُثْ لَوْ يَفُتُّ رَجَعُ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

### باب ۲۸۲ الحج على الرحل

۶۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا يونس بن مفضل عن الربيع بن ربيعة عن زكريا بن أبان عن أنس بن مالك قال:











فرمایا۔ من استطاع الیہ سبیلاً سے مراد، سواری اور زار راہ ہے۔

عَنْ ابْنِ عَطَا عَنْ عَدِيْمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّأْدُ وَالْمَرَا حِلَّةٌ يَكْفِي قُوَّةً مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا.

### باب ۲۸۵ المرأة المحجرة بغیر ولی

۶۷۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ مُعْتَمِدٍ شَاكِرٌ كَثِيرٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرُ امْرَأَةٌ فَتَفْرُقَ ثَلَاثَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ خِيَمِهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمَةٍ.

عورت کے لیے بغیر ولی کے حج نہ کرنے کا بیان  
علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر، باپ، بھائی، بیٹے، خاوند دوسرے کسی محرم کے بغیر نہ کرے۔

۶۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَرَّعَ بِأَنْ يَأْتِيَهَا الْيَوْمُ إِلَّا خِيَرَانِ تَسَافِرُ مَبْرُورَةً يَوْمَ تَوَاجَدَ لَيْسَ لَهَا ذَرْعٌ مَحْرَمَةٍ.

ابن ابی شیبہ، اشبابہ، ابن ابی ذؤب، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے ایک روز کا بھی سفر کرنا جب تک محرم ساتھ نہ ہو جائز نہیں۔

۶۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاكِرٌ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الرَّحَاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي حَمْدُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَمِعَ أَبَا مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَفْرُقُ امْرَأَةٌ لَيْسَ لَهَا ذَرْعٌ مَحْرَمَةٍ إِلَّا خِيَرَانِ تَسَافِرُ مَبْرُورَةً يَوْمَ تَوَاجَدَ لَيْسَ لَهَا ذَرْعٌ مَحْرَمَةٍ.

ہشام، شعیب بن اسحاق، ابن جریر، ہمر بن دینار، ابو معبد، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی کا اس سال حج کا ارادہ ہے، آپ نے فرمایا اس کے ساتھ حج کو جاؤ۔

### باب ۲۸۶ الحج جہاد النساء

۶۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَدِيْمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرُ امْرَأَةٌ فَتَفْرُقَ ثَلَاثَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ خِيَمِهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمَةٍ.

عورتوں کے جہاد کا بیان  
ابن ابی شیبہ، محمد بن طلحہ، حبیب بن ابی عمر، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے آپ نے فرمایا ہاں لیکن ان کے جہاد میں قتال نہیں وہ حج اور عمرہ ہے۔

۶۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَدِيْمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرُ امْرَأَةٌ فَتَفْرُقَ ثَلَاثَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ خِيَمِهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمَةٍ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن الفضل، الحدادی، ابو جعفر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔



بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيْتِ

بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيْتِ

۶۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ  
عَبْدَةَ بْنِ سَيْمَارٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُرَيْرَةَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ  
خَيْرِ مَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ مَنَّا قَالَ كَيْدِيبُ قَالَ هَلْ حَجَّجْتَ  
قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ نَدْحِيحَةً  
عَنْ سَعِيدٍ

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ  
عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَا سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ  
الْشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصْوَدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَحْبَبُّ عَنِّي قَالَ لَا رَدَّ حَجَّجْتَ عَنْ أَبِيكَ قَالَ لَا تَزِدْنِي  
خَيْرًا لَمْ تَزِدْنِي شَيْئًا

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا هَرَبُ بْنُ عَمْرٍاءُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْقَوَاتِ بْنِ حَصْبٍ  
رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ أَنَّهُ اسْتَفْضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ حَبَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِيهِمَا مَاتَ وَكَانَ  
يَحْبِبُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّجْتَ عَنْ أَبِيكَ  
وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ لَكَ الْعَقِيلُ يَأْمُرُ  
النَّبِيَّ يَقْضِي عَنْهُ

بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ إِذَا احْتَسَبَ طَعْمَ

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَمْعَانَ عَنْ سَالِمِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الْعَقِيلِ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْمُرُ لَكَ الْغُلَامُ  
شَيْئًا يَزِيدُكَ

میت کی جانب سے حج کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر عبدہ سعید قتادہ عریرہ  
سعید بن جبیر ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا لیک عن شبر مہ آپ  
نے فرمایا خبر مہ کون ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا  
ایک رشتہ دار ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنا حج کیا ہے  
اس نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا پہلے اپنی جانب  
سے حج کر دو پھر شبر مہ کی جانب سے حج کرنا۔

محمد بن عبد اللہ علی عبد الرزاق سفیان ثوری سلیمان  
الشیبانی یزید بن الاحم ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص  
حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا  
میں اپنے والد کی جانب سے حج کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا  
ہاں اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کر سکتے تو اس سے  
اس کی برائی میں اضافہ تو نہ ہوگا۔

مشامہ ولید بن مسلم عثمان بن عطاء عطاء ابو القوٹ  
بن حصین نے حضور سے اپنے والد کے حج کے بارے میں  
دریافت کیا جو ان کے ذمہ تھا اور وہ فوت ہو گئے تھے۔  
آپ نے فرمایا تم اپنے باپ کی جانب سے حج کو نیز نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی میت کے ذمہ نذر  
کے روزے ہوں تو اس کے وارث وہ روزے رکھیں

نزدہ کی جانب سے حج کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ علی بن محمد وکیع شعبہ نعمان بن سالم عمرو  
بن اوس ابو الزین العقیلی حضور کی خدمت میں آئے اور عرض  
کیا یا رسول اللہ میرے والد ضعیف ہیں حج اور عمرہ کی طاقت  
نہیں رکھتے اور نہ سوار ہونے کی آپ نے فرمایا تم اپنے والد  
کی جانب سے حج اور عمرہ کر دو۔



حَجَّجْتُ عَنْ أَبِيكَ وَأَخِيكَ -

۶۸۷. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْأَعْمَاقِيِّ  
قَتَادَةَ الْعِزِّيَّ الدَّارِمِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْحَارِثِ بْنِ عَمِيٍّ عَنْ أَبِي تَيْمِيَّةٍ الْخَذَرِيِّ عَنْ حَكِيمِ  
ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ  
نَافِعِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَيْدٌ قَدْ أَفْتَدَاكَ وَأَذْرَكَ  
فَرَبِّدْهُ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَبِيبَةِ وَلَا يَسْطِيعُ أَكْلُهَا  
فَهَلْ يَجْزِي عَنْهُ أَنْ تُؤَدِّيَهُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

۶۸۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا  
أَبُو خَالِدٍ يَدِينُ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَكَ الْحَجُّمُ وَلَا يَسْطِيعُ  
أَنْ يَمْسُرَ لَكَ مَعْبُورًا فَصَمْتُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ  
حَجَّجْتُ عَنْ أَبِيكَ -

۶۸۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الدِّمَشْقِيُّ  
ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْأَكْوَمِ الْأَعْمِيِّ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ  
سَلَمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ الْفَضْلِ  
أَنَّهُ كَانَ يَذَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ  
الْحَجِّ فَاتَّخَذَ مَذَاكِمَ مِنْ حَجَّجَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
رَبِّ قَرِيبَتَهُ اللَّهُ فِي الْحَبِيبَةِ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَوْ شَيْخًا  
كَيْدًا لَا يَسْطِيعُ أَنْ يَمْسُرَ لَكَ أَفَاحْبَبُ عَنْهُ قَالَ مَعَهُ قَائِلٌ  
لَوْ كَانَ عَلَى الْإِبِلِ دِينَ قَضَيْتُهُ

بَارِئٌ الْحَجَّجِ الصَّبِيِّ

۶۹۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرَفَةَ قَالَ  
ثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُوَيْدَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ  
أَسَدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعَتْهُ امْرَأَةٌ حَبَشِيَّةٌ

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزيز الدارمي، عبد الرحمن بن الحارث بن عمار، حاکیم بن حکیم بن عباد، نافع بن عبیدہ ابن عباس  
نے فرمایا کہ بنو غنم کی ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی  
اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد بہت بوڑھے ہو گئے  
ہیں اور ان پر حج فرض ہے اور وہ خود ادا کر نہیں سکتے کیا  
میں ان کی جانب سے حج ادا کر سکتی ہوں۔ آپ نے  
فرمایا ہاں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد الاحمر، محمد بن کریم  
کریم، ابن عباس، حصین بن عوف کہتے ہیں میں نے عرض  
کیا یا رسول اللہ میرے والد پر حج فرض ہے اور ان میں  
حج کرنے کی طاقت نہیں آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا  
تم اپنے والد کی جانب سے حج کرو۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ازاعلیٰ، زہری، سلیمان  
بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں قربانی کے  
دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی سواری کے  
پچھے بیٹھا ہوا تھا اتنے میں غنم کی ایک عورت آئی اور اس نے عرض  
کیا یا نبی اللہ! اللہ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے  
والد نے اس کی فرست اس حال میں پانی کو وہ بوڑھا ہے اور  
سوار ہونے کی قوت نہیں رکھتا کیا میں ان کی جانب سے حج کروں  
آپ نے فرمایا ہاں کیا اگر قبائیس باپ پر قرض ہوتا تو اسے ادا نہ کرتیں  
بجہ کے حج کا بیان

علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة  
محمد بن المنکدر، جابر بن زبیر، میں ایک عورت نے اپنا بچہ  
اور پڑھاکر پوچھا یا رسول اللہ اس کا بھی حج ہے آپ نے



فرمایا ہاں اور ثواب تمہیں ملے گا۔

لَقَدْ اٰتٰى اَبُو سَيْدَةَ لَیْلَۃً عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ فِی حَجَّۃٍ فَقَالَ لَیْلَۃٌ  
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَبُو سَیْدَہُ سَمِعَہُ قَالَ لَقَدْ رَکِبْتُ لَیْلَۃً اَسْبَرَ

بَابُ التَّغْسِیْلِ وَالتَّحَاثُرِ بِمَهْلِ الْحَجِّ

۶۹۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو سَیْدٍ بِرٍّ اَبُو سَیْدَہُ سَمِعَہُ قَالَ لَقَدْ رَکِبْتُ لَیْلَۃً اَسْبَرَ

سَلَمَانَ عَنْ حَبِیْبِہِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَنَسٍ

عَنْ اَبِیہِ عَنْ عَائِشَہُ قَالَتْ نَفَسْتُ اَسْمَاوِیْنِ عَمَّیْنِ

بِالشَّجَرَةِ فَاَمْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَنَّا یَاکُو

اَنْ یَّاسِرَہُ اَنْ تَغْتَسِلَ بِمَهْلِ

۶۹۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو یُوْسُفَ عَنْ اَبِی سَیْدَہُ فَقَالَ لَیْلَۃٌ

مَعْنٰیہِ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ تَابِیْتِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ

سَمِعَ اَلْقَاسِمَ بْنَ مَعْدٍ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیہِ عَنْ اَبِی

یُوْسُفَ اَنَّہُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ

وَمَعَا اَسْمَاوِیْنِ عَمَّیْنِ فَوَکَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مَعْدٌ

اَوْ یُکُو فَاَنی اَبُو یُوْسُفَ اَللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَاخْبَرَہُ

فَاَمْرَہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَنْ یَّاسِرَہُ اَنْ

اَنْ تَغْتَسِلَ لَمْ یَمُھْلِ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعُ مَا یَصْنَعُ النَّاسُ

اَلَا تَہَاکَا تَطُوْرُ بِاَلْبَیْنِ

۶۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَعْدٍ تَابِیْتِ بْنِ اَدَمَ عَنْ

سُفْیَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَعْدٍ عَنْ اَبِیہِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ

نَفَسْتُ اَسْمَاوِیْنِ عَمَّیْنِ بِمَعْدٍ عَنْ اَبِیہِ عَنْ

فَاَرْسَلَتْ اِلَیَّ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَاَمْرَہَا اَنْ

تَغْتَسِلَ وَتَصْنَعُ مَا یَصْنَعُ النَّاسُ

بَابُ مَوَاقِیْتُ اَهْلِ الْاَفَاقِ

۶۹۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ عَنْ اَبِی مَالِکٍ عَنْ اَبِیہِ عَنْ

تَابِیْتِ بْنِ اَبِی سَیْدَہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ

سَلَّمَ قَالَ یَمُھْلِ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ مِنْ نَوَی اَنْحَاکِیۃٍ

فَاَهْلُ اَسْطَہِ مِنَ الْعَبَسِیَّةِ وَاهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرَیْبٍ

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ اَمَّا هَذِهِ اَشْکَاکُ فَقَدْ کَوْنَتْہَا مِنْ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ وَیُکَذِّبُ اَنَّ رَسُوْلَ

حائضہ عورت کے لیے احرام باندھنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، عبیدہ، عبد اللہ، عبد الرحمن بن

القاسم، قاسم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ شجرہ میں اسماء بنت

عمیس کو نفاس شروع ہو گیا تو ہر لاشے ابو بکر سے فرمایا

اسے حکم دو کہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن خالد، سلیمان بن بلال، اکیلی

بن سعید، قاسم بن محمد، محمد، ابو بکر بن کریم کے ساتھ حج کے

لیے چلے اور ان کی بیوی اسماء بنت عمیس بھی ساتھ تھیں، شجرہ

میں ان کے ہاں محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے ابو بکر بن کریم کی

خدمت میں آئے حضور نے فرمایا وہ غسل کر کے احرام باندھ

لے اور سوائے بیت اللہ کے طواف کے ہر وہ کام کرے

جو دوسرے لوگ کریں

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، محمد،

جابر نے فرمایا کہ اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر کی

پیدائش کی وجہ سے نفاس شروع ہو گیا۔ آپ نے فرمایا

وہ غسل کر کے کپڑا رکھ لے اور احرام باندھ لے۔

### میقات کا بیان

ابو مصعب، مالک، نافع در باعلی، ابن عمر کا بیان ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل مدینہ

ذوالحلیفہ سے، اہل شام، حلفہ سے، اہل نجد قرن سے احرام

باندھیں ابن عمر فرماتے ہیں یہ تین جگہیں میں نے خود حضور

سے سنیں لیکن لوگوں سے معلوم ہوا ہے کہ رسول اللہ نے یہ بھی فرمایا

تھا کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔







بن لبیک لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک لبیک  
والرغبۃ الیک والعسل.

زید بن اخزم، مولیٰ بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن  
محمد، محمد، جابر بن زبایہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کا تبلیہ یہ تھا۔ لبیک اللہ لبیک لا شریک للہ لبیک  
ان الحمد والنعمة والملك لا شریک للہ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ  
بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن الفضل، اعرج، ابو ہریرہؓ کہنے  
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبلیہہ میں یہ کہتے تھے  
لبیک الدالحق لبیک۔

ہشام، اسماعیل بن عیاس، عمادہ بن غزیرہ، ابو حازم  
سہل بن سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تبلیہ پڑھنے والا جب تبلیہہ کہتا ہے تو اس  
کے دائیں اور بائیں جتنے درخت اور پتھر ہوتے ہیں تبلیہہ  
پڑھتے ہیں حتیٰ کہ چاروں طرف سے زمین پوری ہونے تک

زور سے تبلیہہ کہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک  
بن ابی بکر بن عبد الرحمن، ابن الحارث بن ہشام، غلام بن  
السائب، السائب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا خبر میل میرے پاس آئے اور مجھ  
سے کہا کہ میں اپنے صحابہ کو بلند آواز سے تبلیہہ پڑھنے کا  
حکم دیا کروں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، عبد المطلب  
بن عبد اللہ بن حنطب، غلام بن السائب، زید بن خالد

لکَ وَالْمَلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُرِيدُ فِيهَا  
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدِيكَ وَالْمَيْتُ فِي يَدَيْكَ  
لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْعَسَلُ۔

۶۹۹۔ حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ أَنَّ أَخْرَمَ قَتَا سَوْسَلُ بْنُ  
رَسْمَاعِيْلَ قَتَا سَفِيَّانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ تَلِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَهُ عَاكِ يَدُوسُ لَبَّيْكَ اللَّهُ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ  
لَبَّيْكَ إِنَّ أَحْمَدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمَلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

۷۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا قَتَا وَكَيْعٌ قَتَا عَبْدَةُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْكِتِهِ  
لَبَّيْكَ الْكَرَّاءُ حَقَّ لَبَّيْكَ۔

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَارِهُنَا سَمَاعِيْلُ بْنُ شَالِيسٍ  
قَتَا شَارَهُ بَنُ عَزِيزَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ  
سَهْمِيلِ بْنِ سَعْدَانَ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُدَّةٍ يَلْتَمِسُ إِلَّا لَبَّيْ مَا عَن  
يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدْرَحَةٍ تَنْقُطُ  
إِلَّا رَحْنٌ مِنْ هَرَمًا وَهَرَمًا۔

باب رفع الصوت بالتلبية۔

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا سَفِيَّانُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي  
بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَنْ  
غَلَامِ بْنِ الشَّارِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِئِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْلَأَ صَوْتِي أَنْ  
يُرْآَ مِنْ أَصْحَابِي إِلَّا هَلَا۔

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا وَكَيْعٌ قَتَا سَفِيَّانُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ



جس نے ان کا بیان سچے کلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میرے پاس جبرئیل آئے اور فرمایا اے محمد اپنے اصحاب  
کو تبلیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم دیا کیونکہ یہ مختار  
حج میں داخل ہے۔

ابراہیم بن المنذر، یعقوب بن حمید، ابن ابی ندیکہ،  
ضحاک بن عثمان، محمد بن المنکدر، عبد الرحمن بن یزید،  
ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا قربانی  
کرنے اور تلخیص کہنا۔

محرم کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان

ابن ابراہیم بن المنکدر، عبداللہ، نافع، عبداللہ بن سہب  
محمد بن قلیح، عاصم بن عمر بن حصص، عاصم بن عبید اللہ  
عبداللہ بن عاصم بن ربیعہ، جابر کہ بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح سے غروب  
آفتاب تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے تو آفتاب اس کے تمام  
گناہ لے کر غروب ہوتا ہے اور وہ ایسا پاک صاف ہو  
جاتا ہے۔ جیسے کسی دن مال کے پیٹ سے پیڑا ہوا ہو۔

اصرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان

ابن ابی حشیم، ابن عیینہ، حم، محمد بن ریح، یث عبد الرحمن  
بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور  
آپ کے حلال ہونے کے وقت طواف افاضہ سے پہلے  
غوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ اپنے ان  
دونوں ہاتھوں سے۔

علی بن محمد، وکیع، العثم، ابو الفتح، مسروق، حضرت  
عائشہ نے فرمایا کہ گویا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ہانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی ہوں حالانکہ تبلیہ پڑھ

ابن مسعود عن خلد بن السائب عن زهير بن حازم  
عن ابي بصير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
جادني جبرئيل فقال يا محمد مرا ضحكك فليرفعوا  
اصواتهم بالسكينة وانها من شعار النجى

٤٠٠. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْيَرِيُّ وَيَعْقُوبُ  
ابْنُ حُمَيْدٍ بَيْنَ كَاسِبٍ قَالَا كُنَّا ابْنَ أَبِي خَدَّادٍ عَنْ  
الْعَمَلِيِّ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ إِدْرِيسَ لَمْ نَلِدْ بِمَكَّةَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الصَّغِيدِ نَعَى  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيلَ إِلَى الْأَنْهَالِ  
أَكْثَرَهُ كَانَ الْعَجَبُ وَالنَّجْدُ.

باب ۲۹۵ انظلال بالمخوِّد

٥٠. حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ السُّدِّيِّ بِالْخُدَّائِيِّ ثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُعَدُّ بْنُ  
فَكِيحٍ قَانَا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شَاهِدٍ  
ابْنِ عَمِيْدٍ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَاصِمٍ مِنْ رِبِيعَةَ  
بَنِي خَالِ بْنِ تَيْبٍ اَللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَضَيَّحَ لِلَّهِ يَوْمَهُ يَمْلِكُ  
حَتَّى تَغِيْبَ اَلْكَوْكَبُ اِلَّا غَابَتْ يَدُ تَوْبِهِ فَعَادَ كَمَا  
كَدَتْهُ اُمُّهُ.

بَابُ ٢٩٦ الْجَبِّ عِنْدَ الْأَحْزَامِ

٤٠٧. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُفْعَةَ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ  
سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَائِهِ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَهُ لِحَدِّهِ قَبْلَ أَنْ  
تُقْبَضَ فَأَنْشَأَ شُعْبَانُ بْنُ سُلَيْمٍ هَاتَيْنِ .

٤٤. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا إِدْرِيسُ  
عَنْ أَبِي الصُّمَيْعِ عَنْ مُرْدُزِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي  
أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى



رہے تھے۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ گویا کہ میں تین دن بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی ہوں مالا کہ آپ محرم تھے۔

محرم کے کپڑے پہننے کا بیان

ابو مصعب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا محرم کون ہے کپڑے پہن سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تیس پہنے، نہ عمامہ باندھے، نہ پاجامہ پہنے، نہ ٹوپی اور نہ موزے، اگر چل میسر نہ ہوں تو موزے پہن سکتا ہے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے، اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جس میں زعفران یا ورس لگا ہو۔

ابو مصعب، مالک، عبد اللہ بن دینار، در با علی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ورس اور زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

محرم کو چپل اور چادر میسر نہ ہونے کا بیان

بشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابوالشعثا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے، جسے ازار نہ ملے وہ پاجامہ پہن لے اور جسے چپل نہ ملے وہ موزے پہن لے، بشام کی روایت میں یہ بھی الفاظ ہیں کہ کپڑا نہ ہونے کی صورت میں پاجامہ بھی پہن سکتا ہے۔

اللہ علیہ وسلم یؤتیہ۔

۷۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَرِّي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ تَلَاوَةِ هُوَ مُحَرَّمٌ.

بَابُ مَا يَكْبَسُ الْمُحَرَّمُ مِنَ الثِّيَابِ

۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكْبَسُ الْمُحَرَّمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا التَّرَادِيذَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ وَلَا أَنْ يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَكْبَسْ خُفَّيْنِ رَلْيَقْطَعُهُمَا اسْلَخَ مِنَ الْكُفَّيْنِ وَلَا تَلْبَسَا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مِمَّا ارْتَعَفَرَا أَوْ ائْوَرَسَا.

۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْبَسُ الْمُحَرَّمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرَسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ.

بَابُ الشَّرَاوِيلِ وَالْخُفَيْنِ لِلْمُحَرَّمِ إِذَا لَهُ يَجِدُ لَهَا مَرَأَةً أَوْ نَعْلَيْنِ

۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُعَلَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي اسْتَعْيَاءَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالِ هِشَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَهُ يَجِدُ اِرْأَاكَ فَلْيَكْبَسْ سَرَّوِيلًا وَمَنْ لَهُ يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَكْبَسْ خُفَّيْنِ وَقَالَ هِشَامُ فِي حَدِيثِهِ فَلْيَكْبَسْ سَرَّوِيلًا وَلَا أَنْ يَفْقَدَ.



۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ  
تَائِفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمرٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَغَزَ جِدًّا  
تَعْلَيْنِ فَلْيَاكِبْسُ خَفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَفْلا مِنْ  
الْكُفْبَيْنِ.

بَابُ التَّوَتُّ فِي الْأَحْذَانِ.

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَمَةَ  
بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ كَأَنَّ خَدِيجَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَتْهَا كَتَابًا بِالْعَرَبِ تَرْتَلُو  
وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ  
إِلَى جَنْبِهَا تَلَا فِي جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَأَنَّتِ رِجْلَانَا  
فِي مَالَتَا أَبِي بَكْرٍ وَرَأَيْتُهُ مَعَ غُلَامٍ أَبِي بَكْرٍ  
فَإِنْ قَطَعَهُ الْغُلَامُ فَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لَمَّا رَأَى  
بَعِيرَهُ قَالَ مَا ضَلَّكَ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ  
وَاحِدٌ تَفُودُهُ قَالَ فَطَلَّقْتُ بَعِيرِي وَمَا رَأَيْتُكَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ائْتِدُوا إِلَيَّ هَذَا  
الْمُحَرِّرَ مَا بَصُرْتُ.

بَابُ الْمُتَرَبِّعِ قَبْلَ رَأْسِهِ.

۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ  
ابْنِ أَسَدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ مَكْرُومَةً  
أَحْتَكَفَا بِالْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَفْسِلُ  
الْمُحَرِّرَ رَأْسَهُ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالْمُحَرِّرُ  
رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ  
أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَفْسِلُ بَيْنَ الْأُتْرُقَيْنِ  
وَهُمَا يَسْتَرْشِدَانِ فَسَأَلْتُهُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِنْ هَذَا  
قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ

ابو مصعب، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار،  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے چپل میسر نہ  
ہوں وہ موز سے پہن لے۔ اور ٹخنوں کے نیچے سے  
کاٹ لے۔

احرام میں پرہیز والے امور کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق،  
یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، اسماء بنت ابی بکر  
نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر  
میں چلے مقام، عرج پہنچ کر ہم نے قیام کیا۔ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ حضرت عائشہؓ آپ کے  
پہلو میں بیٹھیں اور میں ابوبکر کے پہلو میں۔ اور سہارا اونٹ  
ایک غلام کے پاس تھا جس پر میں ابوبکر اور وہ غلام سوار ہو کر گئے  
تھے۔ تھوڑی دیر میں غلام آیا اور اس کے ساتھ اونٹ تھا، ابوبکر  
نے دریافت کیا اونٹ کدھر گیا، اس نے عرض کیا رات میرے ہاتھ  
سے گم ہو گیا، ابوبکر نے فرمایا ایک تو اونٹ تھا وہ بھی تو نے گم کر دیا۔  
ایک اونٹ کی حفاظت بھی کوئی بڑی بات ہے، اور یہ کہ ابوبکر  
نے اسے مارنا شروع کیا، نبی کریم نے ارشاد فرمایا زور دیکھو تو  
یہ احرام کی حالت میں کیا کر رہے ہیں۔

محرم کے سر دھونے کا بیان

ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ  
بن حنین، عبد اللہ البوار کے مقام پر ابن عباسؓ، اور مسور  
بن عزمہ میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے تھے  
محرم اپنا سر دھو سکتا ہے۔ اور مسور اس کا انکار کرتے تھے  
عبد اللہ بن حنین کہتے ہیں ابن عباسؓ نے مجھے ابوالیوب  
انصاریؓ کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا جب میں  
ان کے پاس پہنچا تو وہ کنوئیں کی دونوں لکڑیوں کے درمیان پردہ  
کئے ہوئے غسل کر رہے تھے میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے  
دریافت کیا کون ہے میں نے جواب دیا میں عبد اللہ بن حنین ہوں



مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ حضور رملی اللہ علیہ وسلم (حالات احرام میں) اپنا سر کیسے دھوتے تھے۔ ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھ کر اسے نیچے جھکا لیا حتیٰ کہ ان کا سر نظر آنے لگا۔ پھر ایک شخص سے فرمایا سر پر پانی ڈالو، اس نے آپ کے سر پر پانی ڈالا آپ نے اپنے ہاتھوں سے سر کو حرکت دی انہیں آگے لائے اور پیچھے منگئے اور فرمایا میں نے حضور کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

محرمہ کا چہرے پر کیڑا ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ حالات احرام میں تھے۔ جب ہمارے  
پاس سے کوئی گزرتا تو ہم چہروں پر نقاب ڈال لیتیں،  
جب وہ چلا جاتا تو پھر نقاب الٹ لیتیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اس سند سے بھی یہ روایت

## حج میں شرط لگانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن زبیر و غیرہ رحمہ اللہ ابن ابی شیبہ عبد اللہ  
بن زبیر عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن الزبیر السمان بنت ابی بکر  
یا سعدی بنت عوف نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضبا غنم  
بنت عبد المطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا اے میری  
بھوپھی تمہیں حج سے کس چیز نے روک رکھا ہے۔ انہوں نے عرض  
کیا میں بیمار عورت ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ راہ میں کسی عذر کی  
بتا پر روکناد پڑے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم یہ شرط لگا لو کہ جہانم  
میں بیماری کی وجہ سے رہ جاؤں گی وہیں حلال ہو جاؤں گی۔ ضبانہ  
آپ کی بھوپھی نہ تھیں بلکہ آپ کی چچا زاد بہن تھیں جیسا کہ آگے  
آ رہا ہے یہاں راوی سے غلطی ہوئی ہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، دکیع، ہشام، عروہ،

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ لَيْعَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُخْرِمٌ  
قَالَ فَوَضَعَ أَبُو آدِيٍّ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاطَا  
حَتَّى بَدَأَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَا تُسَانِ يَصُبُّ عَلَيْهِ  
أُصْبَبُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ يَسَارَةً  
ثُمَّ يَمِينًا وَآدِيٌّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ -

بِالنَّبِ الْمُحْرِمَةِ تَسُدُّ لُ الْقَوْبَ عَلَى  
وَجْهِهَا

١٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ  
فَضِيلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْمَدُ اللَّهَ  
فَإِذَا لَيْسَ الْكَوَالِبُ أَشَدُّ لَنَا مِنْ بَنَاتِنَا فَنُزِرَ جَسَدُنَا  
فَإِذَا حَادِرُ نَارٍ نَعْنَعُنَا.

٤٦ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَاعٌ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رِيٍّ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ هَذِهِ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ -

بَابُ الشَّرْطِ فِي الْحَبِّ

١٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ مُسِيرَةَ  
أَبَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ اللَّهَ بْنَ  
مُسِيرَةَ أَنَّ بَنِي حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِي  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسَيَّرِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا أَسْرِيَتْ  
أَسْمَاءُ حِينَئِذٍ أَبِي بَكْرٍ وَأَسْعَدِي يَمُوتُ عَوْدًا  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَلَعَ ثِيَابَهُ  
حُبًّا عَنِّي بَيْنَ قَبْلِ الطَّلَبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ  
يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحِجَةِ فَقَالَتْ أَنَا أُمْلَأُكَ سَبِيلَهُ  
فَأَنَا أَخَافُ الْخَبْثَ قَالَ فَاجْعَلِي وَاسْتَعْرِضِي أَنِّي  
مَعَكُ حَيْثُ حُبِبْتَ .

٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدٌ



ضباعۃ، ثناء فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں بیمار تھی آپ نے فرمایا کیا تمہارا اس سال حج کا ارادہ نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا حج کرو اور یہ کہہ لو میرے حلال ہونے کا وہی مقام ہے جہاں تم سے خدا تو مجھے روک دے۔

ابو بکر بن خلف، ابو ماصم، ابن جریج، ابو الزبیر طاووس عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں منباتہ بنت الزبیر بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرا بدن بھاری ہے اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں آپ نے فرمایا تم احرام باندھو لو اور یہ شرط لگا لو کہ جہاں اسے خدا تو مجھے روک دے گا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے۔

### حرم میں داخل ہونے کا بیان

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن سنان، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انبیاء کرام حرم میں برہنہ پائے پہل کر داخل ہوا کرتے تھے۔ بیت اللہ کا طواف اور حج کے ارکان برہنہ پاؤں پیدل پورے کرتے تھے۔

### مکہ میں داخل ہونے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ میں خنیتہ علیا کی جانب سے داخل ہوتے اور خنیتہ سفلی کی جانب سے باہر تشریف لاتے۔

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر بن ہریر، علی بن الحسین عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید نے فرمایا کہ میں نے

ابن طفیل، وکیع عن ہشام بن عروہ عن ابن عباس عن ضباعۃ قال قلت لعلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا شاکیکہ فقال اما یزید بن الحکم الکامی قلت لانی لعلیکہ یا رسول اللہ قال حبیبی وفحیانی معی حبیبی تحبیبی۔

۱۹۔ حدیثنا ابو بکر بن کریم، خلف، ثناء ابو عاصم عن ابن جریج، اخبرنی ابو الزبیر انہ سمع طاووساً وعکرمہ یحدثان عن ابن عباس، قال جاءت ضباعۃ بنت الزبیر بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت لانی امرأة نفیکہ وانی اریک الحکم ککف اهل قال اهل وانشطری ان معی حبیبی حبیبی۔

### باب دخول الحرم

۲۰۔ حدیثنا ابو کریب، ثناء اسماعیل بن صبیح، ثناء مبارک بن سنان، ابو عبید اللہ عن عطاء بن ابی رباح عن عبد اللہ بن عباس، قال کانت الکئیساء تدخل الحرم مکا حفاة ویطوفون بابتیہ یقضون التماسک حفاة مشاة۔

### باب دخول مکة

۲۱۔ حدیثنا علی بن محمد، ثناء ابو معاویہ، ثناء عبید اللہ بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدخل مکة من الخنیتہ العلیا واذ اخرج حرم من الخنیتہ السفلی۔

۲۲۔ حدیثنا علی بن محمد، ثناء وکیع، ثناء الصیرم عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکة نهرا۔

۲۳۔ حدیثنا معمر بن یحییٰ، ثناء عبد الزماری ان انبا معمر عن الزهري عن علي بن الحسين عن



حجۃ الوداع میں حجر من کیا یا رسول اللہ کل آپ کا قیام کس جگہ پر ہوگا۔ آپ نے فرمایا عقیل نئے ہمارے یہ کوئی مکان کہاں چھوڑا ہے جہاں ہم قیام کریں۔ اس کے بعد فرمایا انشاء اللہ کل ہم بنو کنانہ کے قریب مقام محصب میں اتریں گے جہاں مشرکین نے اس بات کی قسمیں کھائی تھیں کہ بنو ہاشم سے نہ تو وہ نکاح کریں گے اور نہ ان سے خرید و فروخت کریں گے مگر نے نہ ہر کا قول بیان کیا کہ خبیث وادی کو نہ بی

### حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم الاحول، حضرت عبد اللہ بن مسرج رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر کو دیکھا کہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا ہے نہ ضرر دے گا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے نہ دیکھتا تو میں ہرگز تجھے بوسہ نہ دیتا۔

سوید بن سعید، عبد الرحیم اللادوی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن حجر اسود اس صورت میں آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے یہ دیکھے گا اور اس کی زبان ہوگی جس سے یہ ان لوگوں کی شفا عمت کرے گا جنہوں نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہے علی بن محمد، یعلیٰ، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اپنے لب اقدس اس پر رکھ دیے۔ پھر بہت دیر تک روتے رہے۔ جب آپ نے چہرہ اقدس اٹھا کر دیکھا تو عمر بھی رورہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے عمر اس مقام پر آنسو بہانا چاہیے۔

احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن دہب، یونس ابن

عمر و بن عثمان عن اسماء بنت زید قال قلت یا رسول اللہ ان تنزل عندا ذلک فی حجۃ ہم قال وہل ترک لنا عقیل مکرلا ثم قال نحن نالون عندا یحبہ بنی کنانہ یفعلوا بحضرت حیث قاسمت خریض علی الکفر وذلک ان نبی کنانہ قالفت قد نسا علی نبی ہاشم ان لا یسارکوا ہذا مکرلا یکرہہ قال مکرر قال الزہری والبیہقی اللادوی۔

### باب استلام الحجر

۴۳۳۔ حدثنا ابو یوسف عن ابی شیبہ عن علی بن مسعود قال لا یسارکوا ہذا مکرلا یکرہہ بنو کنانہ قال لاریت الا صلی علی عمر بن الخطاب یقول ان الحجر یقول انی لا فیکلک واذیہ لا علم انک حجرک نخرک لا تنفع وکوکا کرتی لاریت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلک ما تباہت۔

۴۲۵۔ حدثنا اسود بن سید عن ثابت بن الرحیم التلمی عن ابن خثیم عن سعید بن جبیر قال سمعت ابن عباس یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکیانین لہذا الحجر یومر انہما مکرکہ عینان مبینہ مکرکہ سار، یتفقدہ ہاشمہ علی من یتسلمہ یحق۔

۴۲۶۔ حدثنا علی بن محمد ثنا خالی یعلی عن محمد بن عوف عن نافع عن ابی عمر عن قال استقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاکرہہ ثم وضعہ فغفر علیہ یسری صلیک ان لا تنفع فاذا ہو یقر بن الخطاب یسری فقال یا اے ہہنا تسکب لکبات۔

۴۲۷۔ حدثنا احمد بن عمرو بن السرح عن ابو یوسف عن



فَتَأْتِيكَ اللَّهُ يَوْمَ دَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُورِثُ عَنْ أَبِي  
شَاهِبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
كَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو مِنْ  
آذَانِ الْبَيْتِ إِلَّا التُّرُكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَدِيهِ مِنْ  
تَجْوِدٍ وَالْجُمُعَتَيْنِ -

بَابُ ٢٠٠ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِرِجْلَيْهِ  
٩٢٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ  
يُوسُفُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُعْتَمِدِ  
ابْنِ جَعْفَرٍ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا  
أَطْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ  
الْفَتْحِ طَافَ عَلَى بَيْتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِرِجْلَيْهِ  
بِيَدِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حَبَامَةً  
فَعَيَّنَ أَنْ تَكْرَهُهَا ثُمَّ قَامَ عَلَى بَابِ الْكَعْبَةِ فَدَعَى  
لَهَا وَأَنَا مُنْظَرُهُ .

٢٩٠ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدْرِ بْنِ السَّرْحِ أَنبَأَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شَرِبَابٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ  
الْبَيْهَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حُجَّتِهِ الْكَوْكَبَ  
عَلَى بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ يَرْجُو حِينَ

٤٠. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ حَرْوٌ حَدَّثَنَا  
هَدِيثُهُ بْنُ عَبْدِ الوَهَّابِ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى  
قَالَ ثَنَا مَعْدُودُ بْنُ خَرْبُودٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا الطَّيْفِ عَمْرٍو بْنَ وَافِيَةَ قَالَ بَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَأْسِهِ كَيْسَلُهُ  
الْوَكْنُ يَبْعَثُهُ وَيُنْقِلُ الْمَرْجِعِينَ .

٤٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَبْرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

شہابِ اسلام حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور ان دور کنوں کو چوتے جو بنو جمح کے مکانوں کی جانب میں اس کے علاوہ کسی اور کو نہ چوتے

حجر اسود کو چھڑی سے چومنے کا بیان  
عبداللہ بن مسعود بن کبیر و محمد بن اسحاق  
محمد بن جعفر بن الزبیر و عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور و ہشتر  
صفیہ بنت شیبہ نے زبیر و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
جب فتح مکہ کے دن اطمینان ہو گیا تو آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر  
طواف کیا۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی جس سے  
حجر اسود کو چومتے جلتے حتیٰ کہ کعبہ میں داخل ہونے والے  
لکڑی کا ایک کبوتر بنا ہوا رکھا تھا۔ اسے توڑا پھر کعبہ کے  
دروازے پر کھڑے ہو کر اسے باہر پھینکا اور میں دیکھ  
رہی تھی۔

۱۔ محمد بن عمرو بن السرح، ابن دہب، یونس، ابن شہاب  
 عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع  
 میں اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ ایک چھڑی سے  
 حجر کو بوسہ دیتے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، حمر، ہدیہ بن عبد الوہاب، افضل بن  
وہب، معروف بن خربوذ الملکی، حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ  
عنہ نے فرمایا کہ دیکھا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی کتاب اپنی سواری پر ہیں اور آپ ایک چھڑی سے  
بھر کو بوسہ دیتے جاتے تھے اور پھر چھڑی کو بوسہ دیتے۔

طواف میں رتل کرنے کا بیان  
محمد بن عبد اللہ بن نمیر، احمد بن بشیر، علی بن محمد  
عبد بن عبید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ



ابن عبيد بن حمزة قال: سألت أبا عبد الله بن عمر عن نافع عن  
ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان  
إذا طاف بالبيت الطواف الأول مر مرة  
ثلاثة ومئة أو بعد ثمانين الحجارة إلى الحجر وكان  
ابن عمر يفعل.

٤٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَمْرِو عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِيمَا التَّمْلِيزِ الْآنَ  
وَقَدْ أَطَا اللَّهَ الْإِسْلَامَ وَكَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَكَ وَ  
أَيُّمَ اللَّهِ مَا نَدِمُ كَيْفَ كُنَّا نَفْعَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

٤٣٧. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
أَبْنَا مَعْلُومٍ عَنْ ابْنِ خَالِيهِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَكَادُوا دُخُولَ مَكَّةَ فِي حُدُودِهَا  
يَعْدُ الْحُدُودَ بَيْنَهُنَّ قَوْمَكَ عَدَا أَيْبَرُكُمْ  
فَلْيَبْرُؤُوا نَفْسَهُمْ جَدًّا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا  
الرُّكْنَ دَرَمُوا مَلَأُوا الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ  
صَلَّى إِذَا بَلَغُوا الْمُنَى أَيْمَانِي شَرُّهُنَّ الرُّكْنَ  
أَكْثَرُ سُوءٍ ثُمَّ مَلَأُوا حَتَّى يَبْلُغُوا الرُّكْنَ أَيْمَانِي ثُمَّ  
شَفَّوْا إِلَى الرُّكْنَ أَكْثَرُ سُوءٍ فَعَمَلُ ذَلِكَ قُلْتُ مَرَاتٍ  
ثَلَاثِينَ أَكَادَ بِهِ.

باب ۳۱۰ الاخیطام  
۳۱۰- حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ  
قَبِيضَةُ قَالَ كُنَّا سَمِعَانُ عَنْ أَبِي جَدِّهِ عَنْ

باب ۳۰ الاضطرار

٣٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَيْخُنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ  
قَبِيصَةُ قَالَ كُنَّا سَمِعًا عَنْ أَبِي جَدِّهِ عَنْ

عثمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ رمل فرماتے اور چار مرتبہ حجر سے حجر تک چلتے اور ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

علی بن محمد ابو الحسن العسکری، مالک، جعفر، محمد،  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو تین مرتبہ  
رہل فرماتے اور ہر مرتبہ کہتے۔

ابن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن  
اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب  
ان دونوں مقاموں یعنی طواف اور سعی میں رمل سے کوئی  
فائدہ نہیں، کیونکہ اللہ نے اسلام کو مضبوط کر دیا۔ کفر کو دور  
فرمایا۔ لیکن خدا کی قسم ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
سنت کبھی نہ چھوڑیں گے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ابو حنیفہ، ابو الطفیل، جعفر بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا جب کہ وہ مدینہ کے بعد پنا عمرہ ادا کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہو رہے تھے کہ تم لوگوں کو مندری قوم کے لوگ دیکھیں گے۔ تمہیں چاہئے کہ چالاکی اور ہستی کے ساتھ چلو۔ جب خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور حجر کو چومنا تو صحابہ نے رل کیا۔ اور حضور ان کے ساتھ تھے۔ جب رکن میمانی پر پہنچے تو حجر اسود تک چلے پھر رل شروع کیا حتیٰ کہ رکن میمانی تک پہنچ گئے۔ پھر حجر تک چلے اور طرح تین مرتبہ رل کیا اور چار مرتبہ چلے۔

## سجاد و رعیت کرطوائف کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قیس، سفیان، ابن جریر  
عبد الحمید، ابن یعلیٰ، امیر، حضرت یعلیٰ بن امیر رضی اللہ



عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر  
پیٹ کر طواف فرمایا۔

عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ، بَنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَجُلٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُصْطَطِعًا  
كَأَنَّ قَبِيصَةً وَغَيْرَ بَرْدٍ۔

### باب ۳۰۹ الطَّوَّافُ بِالْحَمِيرِ

۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو جُبَيْرٍ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنِ ابْنِ مَوْسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثِ  
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمِيرِ فَقَالَ هُوَ  
مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَعَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا فِيهِ  
قَالَ عَجِزْتُ بِهِمْ لَشَقَّةِ قُلْتُ مَا شَأْنُ يَابِ  
مُرْتَفَعًا لَا يَصْعَدُ الْبُحَيْرُ إِلَّا بِهِيَ سَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ فَعَلُ  
قَوْمِكَ لِيَدْخُلُوا مِنْ شَأْنٍ أَوْ يَنْصُفُوا مِنْ شَأْنٍ  
وَلَوْ أَنَّ قَوْمًا حَدَّثُوا عَنْهُمْ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ  
تَقْدَرُوا لَهُمْ كُنْطَرَةٌ هَلْ أُغْبِرُكَ فَادْخُلْ فِيهِمَا  
انْقَصَ مِنْهُمَا جَعَلْتُ يَابِ بِالْأَكْظَفِ۔

### باب ۳۱۰ فَضْلِ الطَّوَّافِ

۳۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغْتَصِيلِ  
عَنِ الْمَكْدِيِّ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ  
كَانَ كَمَنْ شَقَّ رَجُلًا۔

۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ  
عَمْرِو بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ  
هِشَامَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْنِ الْيَمَلِيُّ  
وَهُوَ يَكُونُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ لَوْ حَدَّثَنِي أَبُو  
هَزِيمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
وَصَلَّى بِهِ سَبْعُونَ مَلَكًا كَأَنَّ قَالَ اللَّهُ لَكَ فِي  
أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا  
أَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنًا وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنًا وَقَرِّبْنَا

### حطیم کے طواف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، اشعث  
بن ابی الشعث، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے  
حضور سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا آپ نے  
فرمایا وہ بھی بیت اللہ میں داخل ہے میں نے عرض کیا تو میرے لوگوں  
نے اسے بیت اللہ میں کیوں نہیں داخل کیا آپ نے فرمایا انکے پاس اس  
کی تعمیر کے لیے خرچہ نہ رہا تھا میں نے عرض کیا کعبہ کا دروازہ اتنا  
اوجھا کیوں رکھا گیا ہے آپ نے فرمایا یہ بھی تمہاری قوم کی حرکت ہے تاکہ  
سب سے چاہے داخل ہونے دیں اور سب سے چاہے منع کریں چونکہ  
زمانہ کفر قریب ہی گزر رہا ہے ورنہ میں خانہ کعبہ کو گرا کر اس کی کوپڑا کر دیتا  
لیکن تمہاری قوم کے قلوب اسے پسند نہ کریں گے ورنہ تم دیکھتے ہی کہیں  
اسے توڑ کر کیسا بناؤ اور اس کی کو کس طرح پودا کرتا اور روز زمین کے

### طواف کی فضیلت کا بیان

علی بن محمد، محمد بن الطنیل، علاء المسیب، عطاء، حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعت  
نماز پڑھی اس کا ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

ہشام بن محمد، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سوید  
کہتے ہیں میں نے ہشام کو عطاء سے رکن یمانی کے بارے میں دریافت  
کرتے سنا جبکہ عطاء بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، انہوں  
نے فرمایا مجھ سے ابو ہریرہ نے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رکن یمانی کے ساتھ ستر فرشتے معین ہیں  
جو شخص یہ کہے اللہم افی اسئلك العفو عذاب النار تک تو فرشتے  
آمین کہتے ہیں جب عطاء حجر اسود پہنچے تو ہشام نے دریافت  
کیا اس کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے ہاتھوں نے



عَدَابُ النَّاسِ قَالُوا أَمِينٌ فَلَمَّا بَلَغَ التُّرُكْنَ الْأَسْوَدَ  
قَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا التُّرُكِّ الْأَسْوَدِ  
فَقَالَ عَطَاءُ أَحَدُ نَفِيِّ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ حَتَّى فَلَاحَ  
يُقَادِ مِنْ يَدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
مُعْتَمِدًا فَالطَّوْفُ قَالَ عَطَاءُ أَحَدُ نَفِيِّ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ  
سَمِعَ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ  
بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَكْتُمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
إِلَّا بِاللَّهِ مُجِيتٌ عَنْهُ عَشْرُ سِنِينَ وَيَكْتُمُ كَرَّمَ  
حَسَابُ وَرُفِعَ كَرِيمًا عَشْرَةَ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ  
فَتَكْتُمُ فِي تِلْكَ الْعَالِ خَاصٌّ فِي الرَّحْمَةِ بِرَجُلٍ  
كَخَاتَمِ الْمَاءِ بِرَجُلٍ

ابو ہریرہ سے یہ حدیث روایت کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جس نے حج کو چھو اس نے خدا کے ہاتھ کو چھو  
بشام نے دریافت کیا پھر طواف کی کیا فضیلت ہے انہوں  
نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے  
غیر گفتگو کے ساتھ بار بیت اللہ کا طواف کیا اور صرف یہ  
الفاظ پڑھا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ  
واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اس کی دس برائیاں  
مٹائی جاتی ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے  
بلند کیے جاتے ہیں اور جس نے طواف کے وقت گفتگو کر  
بھی لی تو وہ رحمت میں ایسا گھسنے والا ہوگا جیسے کوئی پانی  
میں قدم رکھے۔

باب البطلان للركعتين بعد الطواف

۴۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ  
عَمْرِو بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ  
أَبِي وَكَاعَةَ السَّمْعَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ  
كَرَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَمَّ مِنْ  
سَبْعَةٍ جَاءَ حَتَّى يُجَادِيَ بِالتُّرُكَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي  
حَاشِيَةِ الْمَطَائِرِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الطَّوْفِ أَحَدٌ قَالَ  
ابْنُ مَاجَةَ هَكَذَا بِسَنَةِ خَاصَّةٍ

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ابواسامہ ابن جریج، کثیر بن کثیر بن المطلب  
کثیر حضرت مطلب بن ابی وداعہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ ساتوں طواف سے فارغ ہو  
چکے تو رکن یamani کے قریب پہنچ کر طواف والی جگہ میں دو رکعت  
نماز ادا فرمائی اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان  
کوئی آڑ نہ تھی ابن ماجہ در حدیث اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ صرف  
کہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

۴۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَائِبَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَطَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا  
ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكَيْفَ يَكُونُ عِنْدَ الْمَقَامِ  
لَمْ يَكُنْ حَرَجًا إِلَّا الصَّفَاءَ

علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ، دکیع، محمد بن ثابت العبدی  
عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو سات  
مرتبہ طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم کے قریب دو رکعت نماز  
پڑھی۔ پھر صفا کی جانب تشریف لے گئے۔

۴۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُثْمَانَ الدَّيْلَمِيُّ عَنْ  
الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

عباس بن خالد، ولید بن مسلم، مالک، جعفر بن محمد  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



علیہ وسلم جب بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

### مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، معلى بن منصور ر ۱۳۱ اسحاق بن منصور احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عمروہ، زریب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ بیمار ہو گئیں، حضور نے انہیں حکم دیا کہ تم سوار ہو کر لوگوں کے عقب میں طواف کرو۔ ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے طواف کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بیت اللہ شریف میں نماز پڑھ رہے تھے جس میں بالطور و کتاب مسطور کی تلاوت فرما رہے تھے، ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ ابوبکر بن ابی شیبہ کی روایت ہے۔

### ملتزم کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثنی بن الصباح، عمرو بن شعیب، شعیب، کہتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا جب ہم طواف سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے نماز پڑھی میں نے کہا کیا آپ اللہ سے دوزخ کی پناہ نہیں مانگتے انہوں نے کہا اعدو باللہ من النار۔ پھر ہر رکن کو بھجوا پھر حجر اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے اس سے اپنا سینہ، چہرہ اور ہاتھ ملے اور فرمایا میں نے رسول اکرم کو ایسے کرتے دیکھا ہے (نہزم اسود اور دروازے کے درمیان مقام

حائضہ کا طواف اسو اتام ارکان ادا کرنے کا بیان

مُعْتَمِدًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَارِيَتِهِ قَالَتْ لَمَّا تَزَوَّجْتُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ظِلِّ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَهُ بَرَاءُ شَيْبَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِيئِذَا بَرَاءُ هِيَ ابْنَةُ أَبِي قَالَتْ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ مِنْ مَقَامِهِ بَرَاءُ هِيَ ابْنَةُ أَبِي قَالَتْ الْوَكِيلَةُ فَقُلْتُ لِمَا لَكَ بِهَذَا أَقْرَأَهَا وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ۔

### بَابُ الْمَرِيضِ يَطُوفُ رَاكِبًا

۴۲۲ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَانَا مَعْلَى بْنُ مُسْطُورٍ وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا بَنَّا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوَكَّلٍ عَنْ عَمْرٍوَةَ عَنْ زَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا مَرَّضَتْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطُوفَ مِنَ وَلَدَاءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ كَذَّابَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْدَرُ بِالْطُّورِ وَكِتَابِ مَسْطُورٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ أَبِي بَكْرٍ

### بَابُ الْمَلْتَزِمِ

۴۲۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمْعَانَ السَّعْدِيُّ بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَكُنَّا نَرُغْنَا مِنَ التَّبَعِ وَكُنَّا فِي دُبُرِ الْكُفَّةِ فَقُلْتُ أَكَلْتُ عَوْدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ لَمْ يَضْطِ فَاسْتَكْمَرْتُ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَانْصَوَّصَدَهُ وَيَدِيهِ وَخَذَهُ الْيَمِينُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ الْحَائِضِ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ إِلَّا الطَّوْفَ



٤٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الرحمن بن  
القاسم عن أبيه عن عائشة قالت خرجنا مع  
رسول الله صلى الله عليه وسلم كانه في الأضحية  
فلما كننا يسرى أو قريباً من سكر حَضَّتْ  
فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَا ابْنِي فَقَالَ مَا لَكَ أَنْفَسْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ  
إِنَّ هَذَا اسْتَرْسَيْتُمَا اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ أَكْثَرِ أَهْلِ النَّبِيِّ  
كُلُّهُمَا غَيْرَانِ لَا تَعُوْنِي يَا بَيْتِ قَالَتْ وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِمَا يَا بَكْرَةَ

بَابُ الْإِفْرَادِ بِالْحَجِّ

٣٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَبُو مُصْعِبٍ قَالَ لَا  
فَنَامَا لَيْلَ بَيْنَ أَكْبَرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ  
عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَفْرَدَا الْحَجَّ -

٤٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ مَنَا مَالِكُ بْنُ أَيْسَرٍ عَنْ  
إِبْنِ الْأَسْوَدِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْحِيدٍ وَ  
كَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ  
الزُّبَيْرِ عَنْ نَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ -

٢٤٤. حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَامُرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
الْبَلَّاذُورِيِّ وَحَايَةَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
مُعَمَّرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَدَ الْحَجَرَ

٢٨ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ رِشَاءِ الْفَارِسِيِّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَا بَا بَكَرَ وَعَمَرَ  
وَعُثْمَانَ أَفْرَدُوا الْحَجَّةَ

بِالْبَيْتِ مَنْ قَرْنَ الْحَجَّةَ وَالْعُمْرَةَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے چلے۔ جب بم بکرت کے قریب پہنچے تو مجھے حیض شروع ہو گیا حضور میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی۔ آپؐ فرمایا کیا تجھے حیض آگیا میں نے عرض کیا جی ہاں آپؐ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ چیز تمام عورتوں کی تقدیر میں لکھ دی ہے۔ تم طوائف کے سوا تمام ارکان ادا کرو۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے گائے کی قربانی دلائی

## حج افراد کا بیان

ہشام، ابو مصعب، مالک، عبد الرحمن بن القاسم  
قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

ابو مصعب مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل  
مردودہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

پشام، عبدالعزیز الدردری، حاتم بن اسماعیل  
جعفر، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

ہشام، قاسم بن عبد اللہ العمری، محمد بن المنکدر،  
 حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم ابو بکر، عمر، اور عثمان نے حج افراڈ کیا۔

## حج قرآن کا بیان



۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
ابْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْعَدٍ عَنْ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بُشَيَّاكَ  
عُسْرَةً وَحَجَّةً.

۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ.

۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيْلٍ شَقِيقِي يَقُولُ سَمِعْتُ  
يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ  
رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَاسْلَمْتُ فَأَهْلَكَتُ بِالْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ  
فَسَمِعْتُ سَلْمَانَ بْنَ رَيْحَةَ وَرَيْدَ بْنَ صُوحَانَ  
قَالَا أَهْلُ بَيْتِنَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لِمَ ذَا  
أَصْلُكَ مِنْ بَيْتِنَا فَكَأَنَّمَا حَبَلًا عَلَيَّ جَبَلًا  
يَكَلِّمُهُمَا فَقَدِمْتُ عَلَى عُذْرَةَ ابْنَةِ الْخَطَّابِ  
فَكَذَّبْتُ ذَلِكَ لَمَّا قَاتَلَ عَلَيْهَا فَلَمْ يَمْسُحْ  
أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدَيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدَيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ قَالَ هَسَامُ بْنُ حُدَيْشٍ قَالَ شَقِيقِي فَكَيْفَ ذَا  
مَا ذَهَبْتَ أَنَا وَمَسْرُودِي فَأَسْأَلُكَ مِنْهُ.

۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
مَعَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ حَدِيثُ عَهْدٍ  
بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى أَنَّ الْخَبْرَ  
بِالْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۵۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
مَعَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ حَدِيثُ عَهْدٍ  
بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى أَنَّ الْخَبْرَ  
بِالْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

نصر بن علی، عبداللہ بن عبداللہ علی، یحییٰ بن ابی اسحاق،  
حضرت انس رضی اللہ عنہ، شفعہ بن جریج، محمد رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ گئے تو آپ یہ کہتے  
جاتے تھے۔ لبیک عمرہ و حجۃ۔

نصر بن علی، عبداللہ بن عبداللہ علی، حمید و باعلی، حضرت  
انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ا  
لبیک عمرہ و حجۃ۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، عبدہ ابن ابی  
لبابہ، حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں  
ایک نصرانی شخص تھا اور میں نے اسلام لانے کے بعد عمرہ  
کا احرام باندھا مجھے قادسیہ میں حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھتے  
ہوئے سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے سنا۔ انہوں  
نے فرمایا یہ اونٹ سے بھی زیادہ احمق ہے ان کی اس بات  
نے گویا مجھ پر پہاڑ گرا دیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی  
خدمت میں پہنچا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا جب وہ دونوں  
آئے تو حضرت عمرؓ نے انہیں ملامت کی اور مجھ سے فرمایا تم  
نے سنت کے مطابق کام کیا شقیق کہتے ہیں میں اور مسروق  
اس حدیث کو سننے کے لیے کئی بار صبی کے پاس گئے  
تھے۔

علی بن محمد، درکعب، ابو معاذ، یحییٰ، الاعمش، شقیق،  
صبی کہتے ہیں میں ایک نصرانی تھا جب اسلام لایا تو دین  
کے لیے ہر محنت کے لیے تیار تھا میں نے حج اور عمرہ دونوں  
کا احرام باندھا پھر انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا۔

علی بن محمد، ابو معاذ، ہشام، حسن بن سعد، ابن عباس،  
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ



أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ .

بَابُ خُصَائِفِ الْقَارِي

٥٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْفٍ ثَنَا  
يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَمْعَرِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
عَمِيكَ بْنِ جَاوِعٍ عَنْ كَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَ  
مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يُطْفَأُ هُوَ  
وَأَصْحَابُهُ لِعُسْرِهِمْ وَحُجَّتِهِمْ حِينَ قَدِمُوا إِلَّا  
كَلَمُوا فَأَمَّا أَحَدُ-

٥٥- حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّيِّدِيِّ شَيْخُ بَنِي الْقَاسِمِ  
عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِلِ بْنِ السَّيِّدِيِّ  
حَتَّى أَتَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفٌ مِنَ الْحَبَشَةِ وَالْعُمَرَاءِ  
ظُلُمَ فَأَوَّاهُوا -

٤٥٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ شَأْسُ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ  
 الزُّبَيْرِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ هَكَذَا أَفْعَلُ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ

٥٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ  
بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ نَفْسِي لَمْ يَأْكُلْ لَحْمًا وَلَا جِلْدًا  
حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَجِلْدًا مِنْهَا جِيعًا -

بَابُ التَّمَعُّقِ بِالْعَمَرَةِ إِلَى الْحَيَةِ  
٥٨. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا مُحَمَّدَ  
ابْنِ مُصْعَبٍ وَحَدَّثَنَا عَمَّا الرَّحْمَنِ بْنِ إِدْرِيسَ  
الْدِّمَشْقِيِّ يُقَالُ دُحَيْمًا شَا الْكَلْبِيَّ بْنَ مُسْلَمٍ شَا  
الرَّزَّازِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ میں قرآن فرمایا۔

## قارئین کے طواف کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث الحارثی  
یعلیٰ بن عیلام بن جامع، لیث، عطاء، طاؤس، مجاہد، حضرت  
سید بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، ابن عمر اور ابن عباسؓ نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے  
حج اور عمرہ کے لیے صرف ایک ہی طواف کیا۔

میں نے ابن السری، عبید بن القاسم، اشعث، ابو الذبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کے لیے ایک ہی طواف فرمایا

ہشام، مسلم بن خالد الزنجی، عبید اللہ بن عمر، نافع بن حضر  
ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج قرآن کیا تو بیت اللہ شریف کا  
سات مرتبہ طواف کیا صفا و درمردہ کے درمیان سعی فرمائی۔  
پھر فرمایا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
کیا تھا۔

محرر بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جس نے رجم اور عمرہ کا احرام باندھا تو دو دن کے لیے صرف ایک طواف کا فی ہے اور اس وقت تک احرام نہ گھوے جب تک حج کے ارکان پورے نہ کیے یا اس صورت میں دونوں سے وہ حلال ہو جائے گا

حج تمتع کرنے کا بیان .

ابن ابی شیبہ، محمد بن معصب، حم، عبدالرحمان بن ابی اسلم  
ولید بن مسلم، اور ذی علی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن ابی عیوب، سر  
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم عقیق میں فرما رہے تھے میرے



قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسَدَّدٌ عَنْ خَطَّابٍ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَكْبَرُ مِنْ رَبِّي فَقَالَ  
حَاشَ لِي هَذَا أَنْوَادِي أُنْبِئَاكِ وَقَدْ شُكِرَ لِي بِجَحْمٍ  
وَاللَّفْظُ لِدُحِيمٍ.

٥٩ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا سَمِعْنَا دَجِيعَ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
مَسِيرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَّاقَةَ بْنِ جُعَيْمٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْوَادِي  
نَقَالَ إِنَّ الْاَعْمَرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحِجَابِ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ -

٤٧. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ  
عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ الشَّخِيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ  
أَبْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ  
الْحَضَرَمِيِّ إِنْ أَخَذْتُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ  
بِهِ بَعْدَ أَلْوَمِ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَدِ اعْتَمَرَ كَاتِبًا مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ  
رَبِيعِ الْمُحَرَّمِ وَكَهْ يَمَاحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَهْ يَنْزِلُ نَسَخَهُ قَالَ فِي ذَلِكَ بَعْدَ رَجُلٍ  
بِزَوَالِهِ مَا شَأْنُ أَنْ يَقُولَ.

٤٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
بَشَّارٍ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ  
عَلِيٍّ الْجَنْدِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا ثنا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ  
عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَسِيرٍ عَنْ زُرَّاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ  
أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُقَالُ بِالْمَشْعَةِ فَقَالَ  
لَهُ رَجُلٌ وَوَيْدَكَ بَعْضُ نِسْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا  
أَخَذْتَ أَيُّهَا الْتَوَمِيَّيْنِ فِي التَّسْكِ بَعْدَ لَوْ حَتَّى  
لَقِيْتَهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَمْرُو كَدَّمْتُ أَنْ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ لَكِنِّي

پس میرے سب کافر استاد آیا اور اس نے کہا اس مبارک مقام پر نماز پڑھیے اور لوگوں سے کہیے کہ حج کے ساتھ عمرہ کرنا چاہیے۔ یہ الفاظ درحکم ہیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبد الملک  
بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وادی میں خطبہ دینے کھڑے  
ہوئے اور فرمایا آگاہ ہو کہ قیامت تک عمرہ حج میں داخل  
ہو گیا۔

علی بن محمد ابوالاسامہ، حجر یری، یزید بدین الشیخ، مطرف  
بن عبد اللہ بن الشیخ، مطرف کہتے ہیں مجھ سے عمران بن حصین  
نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں شاید اللہ  
اس کے ذریعہ تمہیں فائدہ پہنچانے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم اور آپ کے گھر والوں نے سترہ۔ عشرہ ذی الحجہ میں ادا  
کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو اس کی ممانعت  
فرمائی اور نہ اسے منوہ فرمایا۔ اب کوئی شخص اپنی مرضی سے  
جو چاہے کہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، احمد انصاری  
علی، علی شعبہ، حکم، عمارہ بن عبید اللہ، ابراہیم بن موسیٰ، ابو موسیٰ  
اشعری حج متبع کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے ان  
سے کہا یا تو تم اپنے بعض فتوے چھوڑ دو یا انہیں بدلنا کے  
رکھو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ عمرؓ نے حج کے متعلق تمہارے  
بعد کیا فتوے دیئے اور کیا احکام مقرر فرمائے ہیں۔ ابو موسیٰ  
کہتے ہیں اس کے بعد میں نے عمرؓ سے ملاقات کی اور ان سے  
دریافت کیا عمرؓ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ حضورؐ کے زمانہ  
قدس میں لوگوں نے حج متبع کیا ہے اور اس کا کرنا جائز



بھی ہے لیکن مجھے یہ چاہئیں معلوم ہوتا کہ لوگ دستوں کے نیچے اپنی پوکی سے صحبت کریں اور جب حج کو جائیں تو سردوں سے پانی کے قطرے

احرام توڑنے کا بیان۔

عبدالرحمن بن ابی اسیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطار، حضرت جابر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہج کا احرام باندھا اور اس میں عمرہ شامل نہ کیا تھا جب ہم مکہ پہنچے تو ذی الحجہ کی چارہ تیس گز رکھی تھیں۔ ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا صفا اور مردہ کے درمیان سعی کی، اس کے بعد اپنے فرمایا عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو اور سورقوں کے ذریعہ ملال ہو جاؤ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ عفرہ کے صرف پانچ روز باقی ہیں۔ یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ جب ہم حج کو جائیں تو ہماری پیشاب گاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں اور تم سے زیادہ بچا ہوں اگر میرے ساتھ بدی نہ ہوتی تو میں بھی ملال ہو جاتا، اسرار بن ابی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قطع کیا اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ذی القعدہ کی پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو ہم حضور کے ساتھ صرف حج کی نیت سے نکلے، جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے وہاں کے لوگوں کو حکم دیا جس کے پاس بدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور جن کے پاس بدی ہو وہ احرام نہ کھولیں تو جن کے پاس بدی تھی انہوں نے تو احرام نہیں کھولا بقیہ سب نے احرام کھول ڈالا، قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت بھیجا گیا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے فرمائی ہے۔

محمد بن صبیح، ابو بکر بن عباس، ابواسحاق، حضرت برزخ بن عازب، رسول اللہ اور آپ کے صحابہ حج کا احرام باندھ کر مکہ روانہ ہوئے، مکہ پہنچے تو بعد آپ نے فرمایا اپنے حج کو عمرہ سے تبدیل کر دو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے

اَرَدْتُمْ اَنْ تَقْتُلُوْا بِرَبِّكُمْ مَعْرُوسِيْنَ تَحْتَ الْاَكْرَادِ لَوْ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ يَوْمُكُمْ بِالْحَجِّ لَقَطَعْتُمْ رُءُوسَهُمْ

باب ۱۹ وسیع الحج

۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي رَاهِيَةَ الَّذِي مَشَقَّنَا اَبُو يَزِيدَ بْنُ مَسْلَمَةَ شَنَا اَلْاَوْرَاقِيْنَ عَنْ عَطَايَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ اَهَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَابِصًا لَا تَخْلَطُ بِعَمْرَةٍ فَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا بِرَبِّهِ لِيَا بَا خَلَوْنِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَكَمَا حَفَنَّا بِابْنَيْهِ سَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَمْرًا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عَمْرَةً وَاَنْ نُحِلَّ لَنَا اِيَّهَا فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا بَيْنَ بَيْنَتِ الْاَوْبَيْنِ عَمْرَةٍ اِلَّا حَسْبُكَ فَخَرَجَ اِلَيْهَا وَمَا اَلَيْزَنَا تَقَطَّرَ مَسِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَا بِرُكْعَةٍ وَاحِدَةٍ فَكُفُّوا لَوْ اِهْدَى لَاحْتِاكَ فَقَالَ سُرَاقَةُ ابْنُ مَالِطٍ اَمْتَعْتُمْ هَذِهِ بِعَامِيَا هَذَا اَمْرًا لِيَكُونَ لَكَ بَلٌّ لَا يَكْدُ الْاَبْدُ

۶۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ شَنَا يَزِيدَ ابْنَ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَيْثُ بَقِيتُ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا تَرَى لَنَا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا خَدِمْنَا دَنَوْنَا اَمْرًا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَفْرِكُنْ مَعَهُ هَدَى اَنْ يُحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَ هَدَى فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ السَّخْرِ دَخَلَ عَلَيْنَا بِالْحَجِّ بِقُرْبَيْلٍ وَذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهِ

۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ شَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي اسْحَقَ عَنِ اَبِي رَاهِيَةَ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ فَاحْرُسْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا لِحَجَّتِكُمْ



تو حج کا احرام باندھا تھا۔ اسے عمرہ سے کیسے بدل ڈالیں آپ نے فرمایا جو کچھ میں کسر رہا ہوں وہ کر دو۔ میں لوگوں سے دوبارہ وہی عرض کیا۔ آپ کو غصہ آگیا اور آپ اس حالت میں مائتہ کے پاس گئے حضرت عائشہ نے غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کیا بات ہے میں نے آپ کو غصہ دلایا ہے نہ اسے اپنے غضب میں مبتلا کرے۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ میں لوگوں کو ایک بات کا حکم دیتا ہوں لیکن میری بات ہانکن نہیں سنتے بکر بن خلف، ابو عامر، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن صفیہ، اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں ہم حج کا احرام باندھ کر حضور کے ساتھ چلے، آپ نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی ہو وہ اپنے احرام پر برقرار رہے۔ اور جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ ملال ہو جائے۔ میرے ساتھ ہدی نہ تھی میں ملال ہو گئی اور زبیر کے ساتھ ہدی تھی۔ وہ ملال نہ ہوئے میں کپڑے پہن کر زبیر کے پاس گئی تو انہوں نے فرمایا تم مجھ سے دور رہو۔ کہیں تجھے میری خواہش مجبور نہ کر دے۔ میں بولی کیا آپ کو یہ خوف ہے کہ میں آپ کو کمر چٹ جاؤں گی۔

### فتح حج صحابہ کے لیے خاص ہونیکی بیان

ابو مصعب، عبد العزیز الدردی، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن عمارت بن بلال، بلال بن الحارث نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا حج کو عمرہ میں تبدیل کرنا ہمارے لیے مخصوص ہے یا سب کے لیے عام ہے آپ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

عل بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، تمیمی، ابو ذر فرماتے ہیں کہ نبی با حج اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خاص تھا۔

صفاء اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

عُمَرَةُ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَبْتَ بِكَ بِالْحَجَّةِ وَكَأَيُّنَا تَجْعَلُهَا عُمَرَةً قَالَ انْفَكِرُوا مَا انْفَكِرْتُمْ عَنْهَا فَاَفْعَلُوا قِرَدًا وَاعْلِيَاءِ الْقَتُونَ فَغَضِبَ كَانَتْ لَقِي شَرًّا ذَكَرًا عَلَى غَائِبَتِهِ خَصْبَانِ قَرَأَتِ الْمُغْتَابِ فِي رُبِّيهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَكَ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي كَأَنَّ أَغْضَبَ مَا أَنَا مُرَادًا فَلَا أَتَبِعُ

۷۶۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَالْفٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَبَا بَكْرٍ جَرَّحَ أَخْبَارِي مَنُصُورُ بْنُ مُسَدِّدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ صَفِيَّةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَرَبْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا فَقَالَ ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَسْتَمِرَّ عَلَى إِحْلَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحَالِ فَقَالَتْ وَكَهَيْتُ مَعِي هَدْيٌ فَلْيُحَالِ وَكَانَ مَعَهُ الزُّبَيْرُ هَدْيٌ فَأَمَرَ بِعِيَالٍ فَلَيْسَتْ تُبَالِي وَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَوْمِي تَرَفُّي فَقُلْتُ أَتَشْتِي أَنْ أَتَبَّ عَائِدَكَ بَابُ مَنْ قَالَ كَانَ فَسَمِعَ الْحَبِيبُ لَهُمْ خَاصَّةً

۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُعَلِّ بْنِ الدَّوْدِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا يَكُنْ فَسَمِعَ الْحَبِيبُ فِي الْعُمَرَةِ لَنَا خَاصَّةً أَمْرًا ثَابِتًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّ مَا خَصَّ

۷۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَزَاكَ اللَّهُ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ الْمُتَعَمِّدُ فِي الْمَسْجِدِ لَا صُعَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاتَمِهِ

بَابُ السَّغْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَدْوَدِ ۷۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ جَرَّحَ أَخْبَارِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ



عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ  
لِعَلَّائِسَةَ مَا أَرَانِي عَلَى جُنَاحَانِ كَأَطُوفَ بَيْتِ الصَّفَا  
فَأَمْرُودَةُ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا حَائِزَةٌ  
مِنْ شِعَابِ اللَّهِ ثَمَنٌ حَيْثُ الْبَيْتِ أَوْ انْتَهَرَ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْهِ إِنْ يَطُوفُ بِهِمَا لَوْ كَانَ كَمَا يَقُولُ لَوْ كَانَ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا إِنْ كَانَا يَطُوفُ بِهِمَا لَمَا أُنْزِلَ هَذَا  
فِي نَاسٍ مِنْ آلِ نَسْرِ إِنْ كَانُوا إِذَا أَهْلُوا أَهْلُوا الْمُنَاقِي  
فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا خَلَا  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَعَلَّهُ  
فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَلَعَنِي مَا أَلَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ نَزَلَ  
يُظْفَرُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

٤٦٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ مَرْحُومٍ  
قَالَا سَمِعْنَا كَيْعُمَ بْنَ هِشَامٍ أَخَا الدَّرِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّهِ كَلْبِ  
شَيْبَةَ قَالَتْ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ بَيْنِي بَيْنَ الصُّفَا وَالْأَسْرَةِ وَهُوَ يَقُولُ  
يَقْطَعُ الْأَبْطَرُ الْأَشَدَّ-

٤٠. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
 شَأْنُ كَيْفٍ شَأْنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ  
 جَدْمَانَ عَنْ ابْنِ سُرْقَالٍ أَنَّ أَسْعَمَ بْنَ الصَّفَا وَ  
 أَسْرُودَةَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَإِنِّي أَمْسَيْتُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِشَيْءٍ وَأَنَا شَيْعَةٌ تَسْمُرُ

بَابُ الْعُمَرَاءِ

٤٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَا أَلْحَنُ بْنُ يَحْيَى  
الْقُشَيْرِيُّ شَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى  
وَمَعَهُ عَمْرُو بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُسَيْبٍ أَنَّ اللَّهَ  
رَبَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ  
خَيْرٌ بَادٍ أَوْ أَعْمَرُهُ تَطْعَمُهُ -

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے عرض کیا میں اگر صفا اور مردہ کے درمیان سعی کروں تو مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں تو انہوں نے فرمایا ہے ان الصفا والمردۃ من شعائد اللہ الامیہ تم پر کچھ سمجھے جو وہ بات نہیں ورنہ یہ فرمایا تھا جناح علیہ ان اللطوف، یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی کچھ جب وہ مناعہ کا احرام باندھتے تو جب تک صفا اور مردہ کا طواف نہ کر لیتے احرام نہ کھولتے جب وہ حضور کے ساتھ حج میں آئے تو انہوں نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ قسم ہے میری عمر کی جس نے صفا اور مردہ کے درمیان سعی نہ کی اس کا حج پورا نہیں ہوا۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام الحدادی، بزیل بن میسرہ، صقیع بنت شیبہ، ام ولد شیبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا اور مردہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے کہ مقام ابطح کو دوڑ کر طے کیا جانے۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، جراح، عطار بن  
السانب، اکثر بن جہمان، ابن عمر نے فرمایا کہ اگر میں صفا اور مردہ  
کے درمیان دوڑوں تو اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں میں نے  
حضور کو دوڑتے دیکھا ہے اور اگر آہستہ چلوں تو میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلتے دیکھا ہے اور اب میں بت بوڑھا  
ہو چکا ہوں، یعنی اب میں دوڑ نہیں سکتا۔

عمرہ کا بیان

بشام، حسن بن یحییٰ الخثعمی، عمر بن قیس بن یحییٰ، اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔



۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ شَيْخُنَا يَقُولُ  
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ  
ثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ فِيهِ غَزَاةٌ  
فَطَلَّاتُ وَطَفْنَا مَعَهُ وَهَلَّلْنَا وَصَلَّيْنَا مَعَهُ لَكُنَّا شَرُّهُ  
مِنْ أَهْلِ مَلَّةٍ لَا يَصِيبُهُ أَنْفَاةٌ يَشْخُودُ

### بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

۴۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَانَ أَبُو شَيْبَةَ يُقَالُ لَهُ مُعْتَدِلٌ  
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَثَنَا سَمْعَانُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ زُهَيْرِ بْنِ غُنَابَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۴۵۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْفَلَاحِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ  
حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ  
تُعَدُّ لِحَجَّةٍ

### بَابُ الْعُمْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن اسماعیل، ربیع بن عبد اللہ  
بن ابی اوفی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عمرہ فرمایا تو  
ہم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے بھی طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا آپ نے  
بھی نماز پڑھی ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ہم آپ کو  
گھیرے رہتے تھے تاکہ مشرکین آپ کو کوئی ہرزند نہ پہنچائیں  
رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، سفیان، بیان، جابر  
شعبی، و سب بن فضال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے

محمد بن الصباح، سفیان، جہ، علی بن محمد، عمرو بن  
عبد اللہ، وکیع، داؤد بن یزید، کافری، شعبی، ہرم بن حبیب  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ  
رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

جبارہ، ابراہیم بن عثمان، ابواسحاق، اسود، ابو مفضل  
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان  
میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، ابن عباس  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ  
رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبد اللہ  
بن عمرو، عبد اللہ بن عطاء، ہارث کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے  
برابر ہے۔

ذی القعدہ میں عمرہ کرنے کا بیان



۷۷۸۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن زید، عطاء بن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ ہمیشہ ذی قعدہ میں کیا ہے:

۷۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِيرِينَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ يَعْلَمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نیر، اعلمش، مجاہد حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ذی قعدہ میں عمرہ ادا فرمایا۔

### باب ۳۲۵ العُمرة في رجب

۷۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ عَاصِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ فِي أَبِي شَهَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ نَطُومًا اعْتَمَرَ لَكَ وَهُوَ مَعَهُ ثَنَى ابْنُ عُمَرَ

رجب میں عمرہ کرنے کا بیان  
ابو کریم، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعلمش جابر بن ابی ثابت، ابن عمر سے دریافت کیا گیا کہ حضور نے کون سے عیدین میں عمرہ فرمایا۔ انہوں نے فرمایا رجب میں۔ حضرت عائشہ نے یہ سن کر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی رجب میں عمرہ نہیں فرمایا حالانکہ ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔

### باب ۳۲۶ العُمرة من التَّعْلِيمِ

۷۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ رُبَّ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الشَّافِعِ الْإِسْرَافِيلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُمَانَ ابْنِ الشَّافِعِ قَالَ كُنَّا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يَرُدَّتْ عَائِشَةُ فَبِعَ عَمْرَاهَا مِنَ الشَّعْبِيِّ

تعلیم سے عمرہ کرنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، ابراہیم بن محمد بن العباس بن عثمان بن شافع ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد الرحمن بن ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ کو ساتھ لے جائیں اور تعلیم سے عمرہ کا احرام باندھیں۔

۷۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ رُبَّ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَكَبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ثُمَّ إِنِّي هَلَلْتُ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ہم ذی الحج کے مہینے میں حج کے ارادے سے روانہ ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں جو عمرہ کا ارادہ رکھتا ہو وہ عمرہ کا احرام باندھے اور اگر میرے ساتھ ہی نہ ہوتی تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا بعض لوگوں



يَسْكُنَانِ يَهْلُ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا هَلَلَ فَلَمَّا هَلَلَ اِنِّي اَهْدِيْتُمْ  
لَا هَلَلَتْ رِعْمَةٌ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهْلَ  
يَعْمُرُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ اَهْلَ بِحَيْمَةٍ فَكَانَتْ اَنَا وَمَنْ  
اَهْلَ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ  
فَاَذْكُرْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَنَا حَاتِضٌ لِحُرَّاحِلٍ مِنْ  
عُمَرَاءِ فَكَانَتْ ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِي عُمْرَتَكَ وَانْقِضِي رَأْسَكَ وَامْتَسِكِي  
رَأْسَكَ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ  
الْخَبْصَةِ وَقَدْ تَضَى اللهُ حَجَّتَنَا ارْسَلَ مَعَنَا الرَّحْمَنُ  
ابْنُ ابْنِي يُكْرِخَارْدُ فَنِي وَخَرَجَ اِلَى الشَّعْبِ فَاهْلَكَتْ  
بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللهُ حَجَّتَنَا وَعُمْرَتَنَا وَكَرِهْنَا فَوَدَّكَ  
هَدْيِي وَكَاحِدَتَهُ وَلَا صَوْمٌ

باب ۳۳ من اهل بعمره من بيت المقدس  
۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى  
ابْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
أَبْنِ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَكَمَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ أَهْلِ  
بَيْتِهِ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ عَفْرَةً

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحَمَظِيُّ ثنا  
أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمِّهِ  
عَنْ أُمِّ سَكَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ  
أَهْلِ بَيْتِهِ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ كَانَتْ لَكُمُ الْفَارَةُ  
لَمَّا قَبِلْتُمَا مِنَ الذَّنْبِ قَالَتْ فَخَرَجَتْ اِحْمِي مِنْ  
بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ

باب ۳۲ من اهل عمره من بيت المقدس  
۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى  
ابْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
أَبْنِ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَكَمَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ أَهْلِ  
بَيْتِهِ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ عَفْرَةً

نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا میں ان لوگوں میں سے  
تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا ہم جب کہ پہنچے اور  
عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے عمرے سے  
سلا ل نہ ہوئی تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا  
عمرہ چھوڑ دے سر کھول اور گھسی کر کے حج کا احرام باندھ لے  
حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ المحصبہ  
آئی اور خدا نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمان  
کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ تنعیم لے گئے میں نے عمرہ  
کا احرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں  
پورے فرما دیے انہوں میں ہم پر بھی لازم آئی نہ صدقہ  
دینا پڑا اور نہ روئے رکھنے پڑے۔

بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد الاعلیٰ ابن اسحاق سلیمان بن سعید ام  
عکرم بنت امیہ ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمرہ کا احرام بیت المقدس سے  
باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

محمد بن المصنف، احمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی  
سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیت المقدس  
سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف  
کر دیے جاتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں میں نے والدہ نے بیت  
المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا۔

مسنور کے عہدوں کا بیان

ابو اسحاق الشافعی ابراہیم بن محمد بن عبد الرحمن  
عمر بن دینار، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ



صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے فرمائے، عمرۃ المحدثہ  
عمرۃ القضاء آئندہ سال، عمرۃ الجعزۃ، اور جو تھا حجۃ الوداع  
کے ساتھ۔

### منی جانے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اسماعیل، عطاء بن عباس  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے  
دن منی میں ظہر و عصر، مغرب و عشا اور صبح کی نماز پڑھی  
پھر صبح کے وقت عرفہ تشریف لے گئے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابن  
عمر نے منی میں پانچوں نمازیں پڑھتے پھر فرماتے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

### منی میں قیام کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابی اسیم بن ہماجر، یوسف  
بن مالک، ام یوسف، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض  
کیا یا رسول اللہ کیوں نہ آپ کے لیے منی میں کوئی مکان بنا  
دیا جائے آپ نے فرمایا نہیں منی میں جو پہلے پہنچے  
وہاں ہی کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ بن وکیع، اسرائیل، ابی اسیم  
بن ہماجر، یونس بن مالک، مسیک، حضرت عائشہؓ فرماتی  
ہیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم منی میں آپ کے  
لیے گھر بنا دیں تاکہ آپ سایہ حاصل کر سکیں آپ نے فرمایا  
منی میں جو پہنچے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

### بوقت صبح مناسے عرفات جانے کا بیان

محمد بن عمر، ابن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، انس  
نے فرمایا کہ ہم عرفہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا عُمَرَةَ الْحَدِيثِيَّةَ  
وَعُمَرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّلَاثَةَ مِنْ جِعْزَاتٍ  
وَالرَّابِعَةَ الْوَدَاعِيَّةَ۔

### باب ۳۲۹ خروجی الی منی

۴۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَيْنَهُ يَوْمَ التَّوْبَةِ الْبَطْنَاءَ  
وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْمُشَاءَ وَالتَّجْدِثَ ثُمَّ عَدَا  
إِلَى عَدَنَةَ۔

۴۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَنَّمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ  
كَانَ يَقْرَأُ الصَّلَاةَ الْخَمْسَةَ بَيْنَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ بِرُحْمَةٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ  
ذَلِكَ۔

### باب ۳۳۰ النزول بیتی

۴۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ  
عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ  
ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْقَى لَكَ بَيْتٌ  
بَيْنَا قَالَ لَا مِثْقَالَ مَنَاقِبٍ مِنْ سَبَقِي۔

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِلٍ عَنْ أُمِّهِ مَسِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَبْقَى لَكَ بَيْتٌ بَيْنَا يَطْلُكَ  
قَالَ لَا مِثْقَالَ مَنَاقِبٍ مِنْ سَبَقِي۔

### باب ۳۳۱ الغدا ومن منی الی عرفات

۴۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثنا شَيْبَانُ  
ابْنُ عَمِيئَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي







فرمایا کہ تم لوگ جہاں ٹھہرے ہو وہاں ٹھہرے رہو کیوں کہ  
آج تم ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

ہشام، قاسم بن عبد اللہ العمری، محمد بن المنکدر و باہلی  
جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا عرفہ تمام موقوف ہے ہاں بطن عرفہ میں نہ ٹھہرو۔ مزدلفہ بھی  
سوائے بطن محسر کے تمام موقوف ہے۔ اسی طرح منی  
تمام قربانی کا مقام ہے سوائے جمرہ عقبہ کے۔

### عرفات میں دعا کرنے کا بیان

ابوب بن محمد عبد القاسم بن سری السلمی، عبد اللہ بن  
کسانہ بن عباس بن مرداس السلمی، کنانہ، عباس بن مرداس  
السلمی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی  
امت کے واسطے مغفرت کی دعا کی تو آپ کی یہ دعا قبول کی گئی اور  
حکم ہوا کہ میں نے ظالم کے علاوہ ان کے سب گناہ معاف کر دیے  
لیکن ظالم سے میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے استدعا کی اسے خدا اگر تو چاہے تو مظلوم کو  
جنت دیدے اور ظالم کو معاف کر دے تو شام تک اس  
کی قبولیت نہ ہوئی مزدلفہ کی صبح کو آپ نے پھر یہی دعا  
مانگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم جھٹنے لگے ابو بکر و عمر نے عرض کیا ہمارے ماں  
باپ آپ پر فدا ہوں خدا آپ کو مٹا رکھے اس مقام پر ہم نے  
کبھی آپ کو جھٹتے نہیں دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے  
دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ خدا نے میری دعا قبول کی اور میری  
امت کی مغفرت کی تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اور چیخنے  
پیلانے لگا تو مجھے اس چیخنے پیلانے نے ہنس دیا۔

ہارون بن سعید، ابن وہب، حمزہ بن کثیر، کثیر بن یونس بن  
یوسف، ابن المسیب، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
یَعْلُو، مَوْنًا عَلَى مَعَاذِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
مِنْ آيَاتِهِ إِنَّكُمْ لَأَعْلَمُ بِهِ

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شَارِحَةَ الْأَنْصَارِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
الْعُمَرِيِّ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ الْمَكْشُورِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَرَفَةٍ  
مَوْفِقٌ وَارْفَعُوا عَنْ بَيْنِ مَرْفَةٍ وَكُلُّ الْمَرْفَةِ مَوْفِقٌ  
فَارْفَعُوا عَنْ بَيْنِ مَحْزٍ وَكُلِّ مَحْزٍ مَوْفِقٌ لَأَمَّا  
وَرَأَوْا الْعَقَبَةَ

### باب الدعاء بعرفة

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ  
الْقَاسِمِ السَّيَرِيِّ السَّكْنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَسَّانَةَ  
ابْنِ عَبَّاسٍ بْنِ مَرْدَسٍ السَّكْنَانِيِّ أَنَّ أَبَاكَ أَخْبَرَهُ  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا  
لَا مَتَابَ عِيشَتِي عَرَفَةً يَا لَعَنَتُهَا فَإِجِيبْ إِنِّي قَدْ  
عَفَرْتُ لَهَا مَا أَحْلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي أَحَدٌ لِلْمَظْلُومِ  
مِنْ قَاتٍ أَيْ رَبِّ إِنِّي شِئْتُ أَنْ أُظْلِمَ لَكَ  
الْجَنَّةَ وَتَعَفَرْتُ لِلظَّالِمِ وَلَكَ بِحَبِّ عَرَفَتِهِ قَالَمَا  
أَصْبَحَ بِالنَّزْدِ لَفَتِي أَعَادَ الدُّعَاءَ فَاجِيبْ إِنِّي مَا  
سَأَلْتُ قَالَ فَصَبَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَأَلَهُ أَوْ قَاتٍ تَبَسَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَا بَنِي النَّبِيِّ  
تَوَافَى إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَصْنَعُكَ قَبْلَ هَؤُلَاءِ  
الَّذِي أَصْحَحَكَ أَصْحَحَكَ اللَّهُ سَيِّدَكَ قَالَ إِنَّ  
عَدَاةَ اللَّهِ إِلَيْكُمْ لَمَّا عَلِمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ  
اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لَكُمْ مَا أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ  
يُخْشَوُهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَذْخَرُ بِالْوَيْلِ وَالشُّوْرِ فَأَصْنَعُوا  
مَا رَأَيْتُمْ مِنْ حُرْعَةٍ

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَلَبِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ



عَنْ ابْنِ رِجَالٍ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُونُسَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَتْ نَارُ شَيْثَانَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ حَبِيبٌ آمِنٌ الشَّامِ مِنْ يَوْمٍ عَرَفَةَ  
إِنَّ كَيْدَ نُوْتُوْدٍ لَوْ عَزَّ وَجَلَّ تَفَرَّبَ بِهَا هِيَ  
الْمَلَائِكَةُ يَقُولُ مَا أَرَادَ هُوَ كَذِبًا

باب ۳۳ من آلی عرفہ قبل الفجر لیلة جمیع  
۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعْجَدٍ  
قَالَا ثنا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بَكْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَقِفُ بِكَرْبَةِ ذَاتِ  
نَاسٍ مِنْ أَهْلِ بَعْدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ  
فَإِنْ الْحَجُّ عَرَفَةَ مَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَواتِهِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ  
فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِثْلِ ثَلَاثَةٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ  
فَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمْ مِنْ تَأْخُرَ فَلا رُكُوعَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ ارْتَدَّتْ رُجُلُهُ  
خَلْفَهُ فَجَعَلَ يَتَأَدَّى بِهِمْ

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
أَبْنِ الشَّوَرِبِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَطَاءٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرْبَةِ ذَاتِ نَاسٍ مِنْ أَهْلِ بَعْدٍ  
فَدُكِرَتْ رُجُلُهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَا أَرَى لِلشَّوَرِبِيِّ  
حَدِيثًا أَشْرَفَ مِنْهُ

۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعْجَدٍ  
قَالَا ثنا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَامِرٍ  
بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا عَرَفَ  
النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ يَجْمَعُونَ قَالَ قَامَتْ نَارُ شَيْثَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُضَيِّتُ رَأْسِي وَ  
أَتَجَبُّ نَفْسِي وَاللَّهِ إِنْ تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا دَنَيْتُ

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جتنے آدمی اس دن و درخ  
سے آزاد کرنا چاہتے تھے کسی اور دن نہیں کرنا اور اللہ  
تعالیٰ ان کے دن اپنے ان بندوں کی وجہ سے فرشتوں  
سے فخر فرماتا ہے میرے بندے آخر کیا چاہتے ہیں

صبح صادق سے پہلے عرفہ پہنچنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، کبیر بن عطاء  
عبدالرحمان بن عمر، اندلی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم عرفات میں مقیم تھے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور  
کچھ لوگ تہجد سے بھی آئے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم آپ نے فرمایا حج عرفہ میں قیام کا نام ہے تو  
جو شخص جمعہ کی شب میں صبح صادق کی نماز سے عرفہ پہنچ گیا اس کا  
حج پورا ہو گیا مگر اس کے تین دن میں جو در دن بعد چلے گئے اس پر بھی  
گناہ نہیں اور جو تینوں دن ٹھہرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں پھر  
اپنے اپنے پیچھے ایک شخص کو بٹھایا جو اس بات کا اعلان کرتا تھا تھا  
محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، کبیر، عبدالرحمان بن عمر  
الدلی نے فرمایا کہ میں عرفہ کے ریان میں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم آپ کے پاس اہل تہجد کا ایک وفد آیا اس  
کے بعد راوی نے پورا واقعہ بیان کیا محمد بن یحییٰ کہتے  
ہیں میں ثوری کی اس سے بہتر کوئی حدیث نہیں سمجھتا۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسمعیل بن ابی خالد، شعبی  
عروہ بن مفرس الطائی فرماتے ہیں وہ حج کو چلے تو لوگوں کو جمع  
پایا فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا  
یا رسول اللہ میں نے اپنی اوتنی کو دہلا کر دیا اپنی جان پر تکلیف  
اٹھائی اور کوئی ٹیلا یا سیانہ نہیں چھوڑا جس پر سے میں نہ گزرا ہوں تو میرا  
حج ہو گیا یا نہیں آپ نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی  
رات یا دن میں عرفات میں ٹھہر کر وہ اس کا بیل کھیل در در ہو



عَلَيْهِ قَهْلُ لِي مِنْ حَيْثُ فَقَالَ الشَّقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَأَخَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ  
نَهَارًا فَقَدْ قَضَى نَفْسَهُ لَكَ حَجَّةً

### باب ۲۳۱ الدافع من عرفات

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
قَتَاوَيْعُ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ  
زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسِيرُ حِينَ دَفَعَ عَنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْغَنَى  
فَإِذَا وَجَدَ نَجْوَةً نَصَّ قَالَ دَرَيْمُ تَقِيْفُوهُ الشَّقِيُّ  
۸۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا  
الْقَوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ قَاتِلُ قَرَيْشٍ تَحْمِلُ قَدَاطِينَ النَّبِيِّتِ كَا  
يُخَارِزُ الْكَوْمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَمْلًا فَيَضُمُّوهُ  
حَيْثُ أَخَاضَ النَّاسُ

### باب ۲۳۲ الذُّوْلُ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعٍ لَيْلٍ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا قَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
أَبْنِ قَهْلٍ ثَنَا سُبَّانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ  
كُرَيْبٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَقْضَتْ مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشَّعْبَ الَّذِي يُقَالُ  
عِنْدَهُ الْأَمْرُ أَنْزَلَ نَزْلًا فَبَالَ فَمَوْضِعًا فَقُلْتُ الصَّلَاةُ  
فَإِنَّ الصَّلَاةَ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ إِلَى جَمْعٍ أَذِنَ  
فَإِنَّا كُنَّا نَمُوتُ مِنَ الْغَرَبِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ  
حَتَّى قَامَ فَصَلَّى الْوُضُوءَ

### باب ۲۳۳ الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاةَيْنِ بِجَمْعٍ

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَا ابْنُ الْكَيْسِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يَزِيدٍ الْخَطَّيْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ  
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَرَبَ ثُمَّ

جاتا ہے اور اس کا حج پورا ہوتا ہے۔

### عرفات سے کوچ کرنے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن عبد اللہ، وکیع، ہشام، عسدرہ  
اسامہ بن زید سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب عرفہ سے کوچ فرماتے تو کیسے چلتے۔ انہوں  
نے فرمایا آپ درمیانی رفتار سے چلتے اور جب راہ  
صاف ہوتی تو تیز چلتے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام، عسدرہ  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ قریش کا مقولہ تھا ہم تو مکہ کے  
رہنے والے ہیں ہمیں عرفات جانے کی کیا ضرورت ہے  
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ثُمَّ اخِضُوا مِنْ  
حَيْثُ أَخَاضَ النَّاسُ۔

### ضرورت کی بنا پر عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، ابراہیم بن علی  
کریب، اسامہ نے فرمایا کہ میں حضور کے ہمراہ عرفات سے  
واپس ہوا جب اس گھائی کے قریب پہنچے جہاں امرؤ القیام  
کرتے ہیں آپ نیچے اترے پیشاب کیا اور وضو فرمایا  
میں نے عرض کیا نماز ادا فرمائیجیے آپ نے فرمایا نماز آگے  
پڑھیں گے جب آپ مزدلفہ پہنچے تو اذان اور تکبیر کے بعد  
مغرب کی نماز پڑھی ابھی لوگوں نے اونٹوں سے کجاوے نہ  
اتارے تھے کہ آپ عشاء کے پے کھڑے ہو گئے۔

### جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

محمد بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت  
عبد اللہ بن زید الخطی، ابو یوسف نے فرمایا کہ حجرہ النوداع  
کے موقع پر مزدلفہ میں میں نے حضور کے ساتھ مغرب و  
عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی



الْوُكَاةِ فِي حَجَّةِ الْوُكَاةِ بِالْمَزْدَلَفَةِ -

۸۰۴۔ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَكَنَةَ الْقَدِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمَزْدَلَفَةِ ثَلَاثًا أَخْتًا قَالَ الصَّلَاةُ بِأَقَامَتِهِ -

باب ۲۳۹ الْوُكُوفُ بِجَمْعِ

۸۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ خُثَيْلٍ عَنْ أَبِي رَاسِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ جِئْنَا مَعَ خَمْرٍ بَيْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْنَا أَرْذَا أَنْ نَقْضَ مِنْ الْمَزْدَلَفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُسْرِفِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرَفُ نَبِيٍّ كَيْمَا نَقِيرُ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَقَّ نَطْعِ الشَّمْسِ تَحَالَفَهُمْ سَوَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا حَافَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ -

۸۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبِيلِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ كَتَبَنِي عَنْ الشُّوْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُكَاةِ وَعَلَيْهِ السَّيْكَةُ وَأَمْرُهُمُ بِالسَّيْكَةِ وَأَمْرُهُمْ أَنْ يَمْسُكُوا بِسَيْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْصَعَهُ فِي قَائِدِي مَخْشَرٍ وَقَالَ لَنَا أَحَدُ أُمَّتِي نَسَكًا فَإِنِّي لَا أَذِيرُ لَعْنِي لَا أَتَقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا -

۸۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَاكَ ثَنَا ذَكْوَيْجُ ثَنَا ابْنُ أَبِي رَافٍ عَنْ أَبِي سَكَنَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رِبَاعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةً أَهْ جَمْعُ يَابِلَ الْأَسْكَتِ النَّاسُ كَلِمَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَحْكُمُ فِي جُجُكُمْ هَذَا فَوَهَبَ مِمَّا يَحْكُمُكُمْ دَاغِيًا مَخِيئَكُمْ مَا سَأَلَ ادْفَعُوا بِسُحَابِ اللَّهِ -

باب ۲۴۰ نَفَاةٌ مِّنْ جَمْعٍ لِرَجْمِ الْجِمَارِ ۸۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

عمر بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز پڑھی جب ہم لوگ اونٹ بٹھا چکے تو آپ نے فرمایا اے لوگو! نماز بھی پڑھ لو۔ لیکن تکبیر صرف ایک ہوئی۔

مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، ابواسحاق، عمرو بن ميمون کہتے ہیں ہم نے حضرت عمرؓ کے ساتھ حج کیا جب ہم نے مزدلفہ سے کوچ کا ارادہ کیا تو عمرؓ نے فرمایا مشرکین کہہ رہے تھے اے ہمیر روشن ہو جا تا کہ ہم داسں جاہیں اور جب تکست نہ چلا طلوع نہ ہوتا مشرکین داسں نہ ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے کوچ کیا

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاہ، ثوری، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مزدلفہ سے کوچ فرمایا تو نہایت لمبیان سے چلے اور لوگوں کو بھی آرام سے چلنے کا حکم دیا اور فرمایا چھوٹی چھوٹی ٹنگریاں ماری جاہیں جب آپؐ کی محسوس ہونے لگی تو ساری کو تیز دوڑایا اور فرمایا میں چاہتا ہوں میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھیں کیوں کہ میں نہیں جانتا کہ آئندہ میری ان سے ملاقات بھی ہو سکے گی یا نہیں۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، ذکویج، ابن ابی رافہ، ابوسلمہ، بلال بن رباح فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جمع کی صبح کو فرمایا اے بلال! لوگوں کو خاموش کر دے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس مزدلفہ میں تم پر بہت بڑا نفع کیا ہے فرمایا لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں کے بدلے بخش دیا اور جو نیک تھے ان کی دعائیں قبول کیں اب اللہ کا نام سے کہ چلو داس میں ابوسلمہ مہبول ہے

بکھول اور غورتوں کو منیٰ جلدی بھینٹنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ذکویج، مسعر، سفیان، سلمہ بن کیس



حسن العرفی، ابن عباس، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوخذ المطلب کے چھوٹے لڑکوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ فرمایا اور ہماری رانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا، سفیان، ابن مسعود روایت کرتے ہیں کہ میں نے آفتاب نکلنے سے پہلے کسی کو کنکریاں مارتے نہیں دیکھا۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو عطاء، ابن عباس، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے دن جن کمرہوں کو آگے روانہ فرمایا تھا ان میں بھی ان میں تھا۔

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم حضرت عائشہ نے فرمایا کہ سودہ بنت زمعہ بھاری جسم کی عورت تھیں انہوں نے حضور سے لوگوں کے جانے سے پہلے جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت مرحمت فرمائی۔

جموں و سرگودھا والی کنکریوں کا بیان ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسعود، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاسود، ام سلیمان فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن حجرۃ العقبہ کے قریب حجر پر سوار دیکھا اور آپ فرما رہے تھے اے لوگو جب تم حجرہ کی رمی کرو، تو ایسی کنکریاں مارو، جو دوا تکلیوں سے مازی جا سکیں۔

علی بن محمد، ابوالاسود، عوف، زیاد بن الحصین، ابوالاسود ابن عباس نے فرمایا کہ عقبہ کی صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر سے فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں جن لاڈ میں چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں جن لایا، آپ نے انہیں اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا ہاں ایسی ہی کنکریاں مارو پھر فرمایا اے لوگو تم دین میں زیادتی سے بچو کیوں کہ تم سے پہلے امتیں دین میں زیادتی کرنے کی

۸۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَاكُمْ يَوْمَ تَقْبَلُونَ الْمُطْلِقَ عَلَى جَهَنَّمَ. ثَلَاثِينَ جَعْلًا يَكْطُرُ أَحَدًا ثَلَاثًا يَقُولُ أَبْيَنِي كَأَنَّمَا نَجَسَةٌ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ رَادَّةً سَفِيَانِ فَيَبْدُو كَأَنَّ أَحَدًا يَرِيهِمَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

۸۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَعْفَةِ أَهْلِي -

۸۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ رَمَلَةً تَبْطِخُ فَاسْتَأْذَنْتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَدْفَعَ مَوْجِعَ قَبْلِ دَفْعِ ثَلَاثِينَ فَأُذِنَ لَهَا -

بَابُ كَذِّ الْحَصَى الذَّرْفَى

۸۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْلَاجٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْصِ عَنْ قَلْبَتِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْعِهِ الْعَقْبَةَ وَهُوَ يُلْكِي عَلَى بَعْلَتِهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْحَذَفِ -

۸۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْلَاجٍ عَنْ الْعَصَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذَاةُ الْعَقْبَةِ هُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَطِطِي حَصَى فَلَقَّتْ لَهُ سَبْعَ حَصِيَّاتٍ هُنَّ الْحَذَفُ فَجَعَلَ يَنْفَعُهُمْ فِي كَوْبِهِمْ وَيَقُولُ أَمْثَالُ هَذِهِ كَأَمْثَالِ شَرِّ



دوسرے ہذاک ہوئیں۔

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَاكُمْ وَالْعُلُوْفِي الدِّينِ قَائِمًا أَهْلَكَ  
مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَلْعُلُوْفِي الدِّينِ۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَاكُمْ تَرْمِي بِحَجَرَةٍ الْعُقْبَةِ۔

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ مَعْبُدٍ ثَنَا كَيْسُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنِ الْمُشْعُودِيِّ  
عَنِ جَرَامِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ  
كُنَّا فِي عَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَجَرَةَ الْعُقْبَةِ اسْتَبْطَنَ  
الْوَادِيَّ وَاسْتَقْبَلَ الْكُعْبَةَ وَجَعَلَ الْحَجَرَةَ عَلَى حَلِيبِ  
الْأَيْتَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْبَرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ  
ثُمَّ قَالَ مَن هُمَا وَالِدِي كَالِإِمَةِ غَيْرُهُ رَمَى الْإِدْنَ عَلَى نَحْوِ  
عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُكَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو رُبِيعِ  
الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ حَجَرَةِ الْعُقْبَةِ اسْتَبْطَنَ  
الْوَادِيَّ رَمَى الْحَجَرَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْبَرُ مَعَ كُلِّ  
حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ سُكَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُكَيْمَانَ بْنِ  
عَمْرٍو رُبِيعِ الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَى الْحَجَرَةَ الْعُقْبَةَ لَمْ يَقِفْ  
عِنْدَهَا۔

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي  
أَنَسٍ رَمَى حَجَرَةَ الْعُقْبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَكَرَأَى الشَّيْءَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ وَشَلَّ ذَلِكَ۔

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ  
الْحَجَّارِ عَنْ الْحَكَمِيِّ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجرہ عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ کا بیان

علی بن محمد وکیع مسعودی، جامع بن شداد، عبد الرحمن بن  
یزید، عبد اللہ بن جبہ حجرہ عقبہ پر پہنچے تو اس مقام کے نشیب میں  
جا کر انہوں نے قبلہ کی جانب منہ کیا اور اپنے دائیں ابرو کے  
بالمقابل کے سات کنکریاں اس طرح ماریں کہ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر  
کرتے جاتے پھر فرمایا اس مقام سے کنکریاں ماری جائیں قسم ہے اس  
ذات کی جس کے سوا کوئی خدا نہیں اسی مقام سے اس شخص  
نے رمی کی جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو  
بن الاحوص، ام سلیمان نے مزایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو قربانی کے دن حجرہ عقبہ کے قریب دیکھا آپ نے  
وادی کے نچلے حصہ سے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری  
کے ساتھ تکبیر فرماتے جاتے پھر واپس تشریف لاتے۔

ابن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد  
سلیمان بن عمرو بن الاحوص، ام جندبہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

رمی حجرہ کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن عبیدہ، یونس بن یزید،  
زہری، سالم، ابن عمر نے حجرہ عقبہ کی رمی کی وہاں قطعاً نہ  
ٹھہرے اور فرمایا حضور بھی ایسے ہی کیا کرتے :۔

سوید، علی بن مسر، حجاج، حکم بن عقیب، مقسم، ابن عباس  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجرہ عقبہ کی رمی  
کرتے ہی چل دیتے اور وہاں بالکل نہ ٹھہرتے۔



## سوار ہو کر رمی کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر رمی جمرہ فرمائی۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، الامین بن نابل (رباعی) قدامتہ بن عبد اللہ العامری نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن رمی جمرہ کرتے دیکھا آپ اپنی اونٹنی صبا پر سوار تھے اس وقت نہ آپ کسی کو مارتے تھے اور نہ مہو بچو فرماتے تھے۔

عذر کی بنا پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابوالہداج بن عاصم، عاتقہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن رمی کرنے اور ایک دن اونٹ چرانے کی اجازت دی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک، حماد، احمد بن منان ابن ہمدی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوالہداج بن عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اونٹ اچھرنے والوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے دن رمی کرنے کے بعد دو دن کی رمی ایک دن میں جمع کر لیں اس روایت کے پیش نظر امام مالک فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ پہلے ہی دو دن کی رمی کرے پھر کوچ کے دن رمی کرے۔

بچوں کی جانب سے کنکریاں مارنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اشعث، ابوالزبیر جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَأَذَارَ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مَضَى وَكَمْ يَقِفُ

## باب ۳۳۷ رمی الجمار من إكبا

۸۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو حَالٍ نَافِعٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْعَدَنِيِّ عَنْ مَقْسُودِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَأْسِهِ.

۸۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ عَنْ مَعْنٍ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَافَةِ كَمَا صَهَبْنَا وَلَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا رَأْيَ لَكَ الْبَيْتَ.

## باب ۳۳۸ تاخير رمي الجمار من عذر

۸۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاءِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَايَا أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ الْيَوْمَا.

۸۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ مَالِكٍ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّانٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاءِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّعَايَا أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ الْيَوْمَا فِي يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَإِنْ مَوْنَهُمَا فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا لَحْمَ يَوْمَ النَّحْرِ.

## باب ۳۳۹ رمي عن الصبيان

۸۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَّجْنَا



نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ ہم جب مکہ پہنچے اور عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے غریب سے سلام نہ ہوئی تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا عمرہ چھوڑ دے سرگھول اور گنگھی کر کے حج کا احرام باندھ دے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ المحصب آئی اور خدا نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمان کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ نعیم لے گئے میں نے عمرہ کا احرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں پورے فرما دیے نہ تو اس میں ہم پر ہدی لازم آئی نہ صدقہ دینا پڑا اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

### بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد اللہ بن ابی اسحاق سلیمان بن حکیم ام حکیم بنت امیہ ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمرہ کا احرام بیت المقدس سے باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

محمد بن المصنف، احمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں میری والدہ نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا۔

### حضور کے عروں کا بیان

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد، ربیع بن عبد الرحمن عمرو بن دینار، محمد بن ابی عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ كُنْتُ مِنَ الْقَوْمِ مِنَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَمِنْهُمْ مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ فَكُنْتُ أَنَا مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَذْرَكَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنِّي عَمْرِي فَكُنْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُعِيَ عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَنْقَضِي رَأْسَهُ وَتَمْسِي لِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّعْصَبَةِ وَقَدْ نَفَضَى اللَّهُ حَجَّنا أَرْسَلَ مَعِيَ بَنُو الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَادَنِي دُخْرَجَ إِلَى السَّعِيرِ فَأَهْلَكْتُ بَعْرَةَ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنا وَعَمْرُنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدًى وَلَا حِدَّةٌ وَلَا صَوْغٌ

### باب ۳۱ من أهل بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبَةُ الْأَعْلَى أَبُو عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُعَيْدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شُعْبَةَ عَنْ أُمِّ حَكِيمِ بْنِتِ أُمِّةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ الْمُقَدَّسِ عَفْرَةً

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحَمَظِيُّ ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ أُمِّةٍ أُمِّ حَكِيمِ بْنِتِ أُمِّةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ نَزَّاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ الْمُقَدَّسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ لِأَقْبَلِهِمْ مِنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَخَرَجْتُ أُمِّي مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بَعْرَةً

### باب ۳۲ عمر النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ زَكَرِيَّا بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَيْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ



قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُقَصِّرُونَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ فَلَا قَوْلَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ -

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْغُوتٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ -

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ رَسْتَقٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي جَبْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِينَ فَلَا قَوْلَ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لَكَ -

### بَابُ مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَلَّتْ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوهُ وَلَعَلَّكَ أَنْتَ مِنْ عَصْرِكَ قَالَ لَيْتَنِي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَدْ مِتُّ هَذِي فُلَا أُولَ حَقٌّ أَعْلَى -

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَوْسٍ عَنْ ابْنِ شَرِبَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَلِكٌ -

ابو زریعہ ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور بال کٹوانے والوں پر آپ نے دوبارہ وہی ارشاد فرمایا اسی طرح تین بار ہوا چوتھی بار فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی ۔

علی بن محمد، احمد بن ابی الخوار، عبد اللہ بن مسیب، عبد اللہ بن مسیب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور کترانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور کترانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور کترانے والوں پر آپ نے فرمایا اور کترانے والوں پر بھی ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن کثیر، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ حضورؐ سے دریافت کیا گیا آپ نے بال منڈانے والوں کے لیے تین بار دعا فرمائی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک بار آپ نے فرمایا اس لیے کہ انہوں نے کسی قسم کا شک نہیں کیا ۔

### بَابُ جَمَالِيْنِ كَابِيَانِ

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن نافع، ابن عمر جعفر زور، رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ تو ملال ہو گئے اور آپ ابھی اپنے عمرے سے ملال نہیں ہوئے آپ نے فرمایا میں نے اپنے بال جوائے تھے اور اپنی ہڈی کے قلاوہ والا تھا تو جب تک میں قربانی نہ کر لوں اس وقت تک ملال نہیں ہو سکتا ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال جمائے تلمیذ پڑھتے سنا ۔



## ذبح کرنے کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منی تمام قربانی کی جگہ ہے جگہ کی ہر گھائی چٹکے اور قربانی کی جگہ ہے۔ تمام عرفہ اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

## کسی رکن کو مقدم و مؤخر کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابن عبیدہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی یہ پوچھا گیا کہ اگر کوئی رکن مقدم ہو جائے تو آپ نے ہاتھوں سے اشارہ کر کے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

بکر بن خلف، یزید بن زید، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منی کے دو اقدیم و تاخیر کے بارے میں جو سوال کیا جاتا تو آپ فرماتے کہ کیا مضائقہ نہیں، ایک شخص نے دریافت کیا میں نے ذبح سے قبل حلق کر لیا، آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں، دوسرے نے عرض کیا میں نے شام ہونے کے بعد منی کی آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں، علی بن محمد، ابن عبیدہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی سر منڈوانے سے پہلے ذبح کرے یا ذبح سے پہلے سر منڈوائے تو آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

بارون بن سعید، ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن منی میں لوگوں کے سوالات کے لیے بیٹھے تو ایک شخص نے اگر عرض کیا میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں دوسرے نے عرض کیا میں نے منی سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں ان عرض جسٹے کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں سوال کیا ہے آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

## باب الذبیح

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا كُنَّا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ مِنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَا مَنَعُ حَرْوُ كُلِّ فِجَاجٍ مَلَكَةٌ تَطْلُبُ مَنْ مَنَعَهَا حَرْوُ كُلِّ عَرَفَةٍ مَوْكِفٌ وَكُلُّ مَزْدَلِفَةٍ مَوْكِفٌ

## باب الذبیح

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا مِنْ عِيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَدَرٍ شَيْئًا قَبْلَ تَوَكُّفِ الْأَيْلَافِ يَوْمَ يَكُونُ كَلْبُهَا لَا حَرَجَ

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ يَكُونُ خَلْفَ قَتَادَةَ بْنِ زُرَّاجٍ عَنْ خَالِدٍ الْأَدَلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمٍ يَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَإِنَّا كَرَجُلٍ فَقَالَ خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ قَاتِلَ الْكَرَجِ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا مِنْ عِيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ أَوْ يَحْلِقَ قَبْلَ أَنْ يَدْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُوَيْدٍ الْأَصْبَرِيُّ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ نَحْرًا رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ لَوْ جَاءَكَ الْخَرَجُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ نَحْرًا سَمِعْتُ يَوْمَئِذٍ عَنْ سُوَيْدٍ قَدَرٍ قَبْلَ تَوَكُّفِ الْأَيْلَافِ قَالَ لَا حَرَجَ



بَابُ رَمِي الْجَارِ يَا هَذَا لَشَرِّ نَبِيٍّ

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ ثنا ابْنُ جَدْرِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَمْعَةِ الْعَقَبَةِ ضَحَى مَا بَعْدَ ذَلِكَ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ۔

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا جَبَّارَةُ بِنْتُ الْفَلَسِ ثنا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْفَخْرِ عَنْ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجَارَ إِذَا رَأَتْ الشَّمْسُ قَدْ رَمَلَتْ إِذَا خَدَعَتْ مِنْ تَحْتِهِ صَلَوَاتُ الظُّلُمِ۔

بَابُ ۳۵ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ۔

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثنا ابْنُ الْأَکْثَرِ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ الْكَأَمَى يَوْمُ الْحُجْرِ كُنْتُ مَرَاتٍ قَالُوا يَوْمَ الْحَجِّ الْكَأَمَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَلَالٌ كَحُكْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا الْكَأَمَى لَا يَغْنَى جَانٍ لَا عَلَى نَفْسٍ وَلَا يَغْنَى زَالِدٌ عَلَى زَكِيٍّ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدٍ وَلَا رَنُّ الشَّيْطَانِ قَدْ آتَى أَنْ يَغْنَى فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَدًا وَلَكِنْ سَيَكُونُ لَكُمْ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَيُرْضَى بِهَا الْكَأَمَى كُلُّ ذَمٍّ مِنْ دِمَاءٍ أَوْ جِلْدٍ أَوْ مَوْءُودٍ أَوْ دَوْلٍ مَا أَضْمَرَ مِنْهَا دَمٌ نَحَارَتْ بَيْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مَسْرُوعًا فِي مَنِيٍّ لَيْسَ فَقَتَلَتْهُ هَذَانِ الْكَأَمَى كُلُّ رَجُلٍ مِنْ رَجُلٍ الْكَأَمَى هَيْتَ مَوْءُودٍ كَمَكْرَمَةٍ أَوْ أَمْوَالِكُمْ كَانَتْ تَنْظَرُونَ وَلَا تَنْظَرُونَ الْكَأَمَى أَمَّا

ایام تشریق میں رمی جمار کرنے کا بیان

ترمذی ابن وہب ابن جریر ابوالزہری حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ عقبہ کی چاشت کے وقت رمی کرتے دیکھا اس کے بعد آپ نے باقی دو جمروں کی زوال آفتاب کے بعد رمی کی۔

جبارہ ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ حکم مسمیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد رمی فرماتے اور ایسے وقت کہ اس سے فارغ ہوتے ہی ظہر کی نماز پڑھتے۔

قرآنی کے دن خطبہ کا بیان

ابن ابی شیبہ ہناد بن السری ابوالاحوص شیبہ بن عرقہ سلیمان بن عمرو بن الاحوص عمرو بن الاحوص کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں فرماتے سنا ہے لوگو کو سنا دن سب سے زیادہ بزرگی کا ہے یہ بات آپ نے تین بار فرمائی۔ لوگوں نے عرض کیا ج کادن آپ نے فرمایا تمہارے خون تمہارے مال تمہاری آبرو میں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے آج کے دن اس مہینہ میں اور اس شہر میں۔ خبردار جو قصور کرے گا اس کا مولود نہ ہوگا اسے ہوگا باپ کے قصور کا بیٹے سے اور بیٹے کے قصور کا باپ سے بدلہ دیا جائے گا۔ خبردار شیطان اس بات سے تو تباہ ہو چکا ہے کہ اس شہر میں کبھی اس کی عبادت ہو سکے ہاں تم چھوٹی چھوٹی باتوں میں اس کی اطاعت کرتے رہو گے اور وہ اس سے خوش ہوتا رہے گا۔ خبردار زمانہ جاہلیت کے سب خون اہل قرآن کے اور سب سے پہلا خون جو میں نے کا کر دیا ہوں وہ مارث بن عبد المطلب کا خون ہے جو عبوث میں دودھ پیتے تھے اور جنہیں بدیل نے قتل کر دیا تھا۔ خبردار زمانہ جاہلیت کے تمام سود ختم ہیں اور تمہارے یہ راس امال یہ تاکہ نہ تو تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم ہو سکے۔ خبردار اسے میری امت کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچا دئے۔ آپ نے یہ جملہ میرا مہذبہ پایا



هَلْ بَلَغَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ  
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ تَنَاوَى  
عَنْ مُعْتَدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالِ حَيْثُ  
مِنْ نَبِيٍّ نَقَالَ نَصْرًا لِلَّهِ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتَهُ فَبَلَغَهَا  
قَدْرَتِ حَامِلٍ بَقِيَّةٍ شَيْءٍ فَبَقِيَ وَرَبِّ حَامِلٍ فَبَقِيَ  
إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُمْ ثَلَاثَ لَا يَقُولُ عَلَيْهِمْ يَنْبَغِي  
قَلْبَ مُؤْمِنٍ إِحْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالشَّيْبِ حَمْدًا  
لَوْلَا الْكُفْرُ لِمَنْ دَنَوْا مِنْهَا عَمَّا دَعَوْهُمْ  
يَحْيَا مِنْ كَوْنِهِمْ۔

۸۴۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ تَنَاوَى وَرَبِّ  
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعُوذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْمُخَضَّرَةِ بَعْدَ مَا  
فَقَالَ أَخَذْتُ لَكُمْ آيَةَ يَوْمٍ هَذَا وَآيَةَ شَهْرِ هَذَا وَ  
آيَةَ بَيْتِ هَذَا قَالُوا هَذَا بَيْتُكُمْ وَهَذَا شَهْرُكُمْ وَهَذَا  
يَوْمُكُمْ قَالَ أَلَا وَإِنْ أَمَوَانُكُمْ وَدِمَاءُكُمْ عَلَيْكُمْ  
حَرَامٌ حَرَمَتُهُ شَهْرُكُمْ هَذَا فِي بَيْتِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنْ  
قَرِطَةُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَكَأَنَّكُمْ أَلَا مَمَرٌ فَلَا تَسُودُوا  
وَجْهِي أَلَا وَإِنْ مَسْتَنْفِذٌ أَتَاكُمْ مَسْتَنْفِذٌ بِفِي أَنْاسٍ  
فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْبَحَ بِي قَبُولُ لَكَ لَا تَدْرِي مَا  
أَخَذْتُكَ بَعْدَكَ۔

۸۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَى وَرَبِّ  
حَالِدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ النَّازِخَانِ سَمِعْتُ نَافِعًا يَحْيَى  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَبَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الْوُطْنِ حَجٍّ  
فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ يَوْمٍ

صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے تین مرتبہ کہا اے اللہ  
گواہ ہو جا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن اسحاق، عبد السلام،  
زہری، محمد بن جابر بن مسلم، جابر بن مسلم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم حیف مٹی میں خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا خدا اس  
شخص پر رحمت نازل فرمائے جو میری بات سن کر دوسروں تک پہنچائے  
بہت سے فقہ کی اس پہنچانے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بعض  
ایسے ہوتے ہیں جو اسی بات سن کر دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور وہ ان سے  
زیادہ فقیہ ہوتے ہیں تین باتیں ایسی ہیں جن میں مؤمن فحاشت نہیں کرتا اول  
غافل اللہ کے لیے عمل کرنا، دوسرے مسلمان حاکموں کی بھلائی چاہنا  
اور تیسرے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ جو جماعت  
کے ساتھ رہتا ہے لوگوں کی دعائیں اسے گھیرے رہتی ہیں۔

اسماعیل بن توبہ، زفر بن سلیمان، ابوسان، عمرو بن مرہ، مرہ، ابن  
مسعود نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کئی اونٹنی پر سوار تھے۔  
آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو یہ کونسا دن ہے، کونسا مہینہ ہے، اور  
کونسا شہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ معزز شہر، معزز مہینہ اور معزز  
دن ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال ایک  
دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے اس مہینہ کی حرمت اس شہر اور اس  
دن میں خبردار میں عرض کوڑ پر تمہارے استقبال کے لیے موجود ہیں گا اور  
تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کریں گے۔ رسول اللہ کریم  
یہ بھی یاد رکھو کہ بعض لوگوں کو میں دوزخ سے نجات دلاؤں گا لیکن بعض  
لوگ تجھ سے چھین لیے جائیں گے۔ میں کونوں گا اے رب یہ تو  
میرے ساتھی ہیں خدا تعالیٰ فرمائے گا تم نہیں جانتے کہ تمہارے  
بعد انہوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں پیدا کر لی تھیں۔

ہشام، صدیق بن خالد، ہشام بن الغزالی، نافع ابن عمر  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں قربانی کے دن حمرات  
کے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا اے لوگو یہ کونسا دن ہے صحابہ نے  
جواب دیا قربانی کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے۔  
لوگوں نے جواب دیا اللہ کا معزز شہر ہے آپ نے فرمایا کونسا



مہینہ ہے، لوگوں نے جواب دیا یہ اللہ کا معزز مہینہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری آبرو میں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے اس شہر کی بزرگی اس مہینہ اور اس دن کی۔ پھر فرمایا کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچا دیے صحابہ نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ نے اور پر نگاہ اٹھا کر کہا اے اللہ تو گواہ ہو جا۔ پھر لوگوں کو رخصت کیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے یہ رخصتی کیسے ہوگی۔

بیت اللہ کی زیارت کرنے کا بیان

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طاهر،  
 طاہر بن ابوالزبر، حضرت عائشہؓ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ  
 نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو  
 لات تک مؤخر فرمایا۔

حضرت ابن عباسؓ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت میں رمل نہیں فرمایا، عطا، کہتے ہیں طواف زیارت میں رمل نہیں۔

آب زمزم پیئے کا بیان

علی بن محمد عبید اللہ بن موسیٰ عثمان بن الاسود، محمد بن عبید اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں میں ابن عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک شخص آیا، ابن عباس نے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو۔ اس نے جواب دیا زمزم سے ابن عباس نے فرمایا زمزم جیسے پینا چاہیے خاتم تہ دے دے یا نہیں اس نے دریافت کیا کس طرح پینا چاہیے تھا۔ ابن عباس نے فرمایا جب تم سے پوچھو تو قبلہ کی جانب منہ کرنا کہ اللہ کا نام ہے تو میں بار سال سے پورا در خوب پیٹ بھر کر پیو جب پی چکر تو اللہ کی حمد کو کہو تکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور منافقین کے مابین فرق یہ ہے کہ وہ زمزم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔

مہاشام، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن المؤمل، ابوالزہرہ،

هَذَا أَقَالُوا يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا أَقَالُوا هَذَا  
بَلَدُ الْحَدَّامِ قَالَ فَأَيُّ شَيْءٍ يَهْدِي هَذَا أَقَالُوا شَيْءٌ هَذَا خَيْرٌ قَالَ  
هَذَا يَوْمُ الْحُجَّةِ الْكَثِيرِ وَذِي مَأْكَدٍ وَمَوَالِكُمْ وَآخِرُ أَصْحَابِكُمْ  
عَلَيْكُمْ خَدَّامُكُمْ مَرَّةً هَذَا الْبَلَدُ فِي هَذَا الْيَوْمِ شَيْءٌ  
قَالَ هَلْ بَلَغْتُ قَالُوا نَعَمْ وَطُفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْرُقْهُ ثُمَّ رَدِّمْ النَّاسَ  
فَقَالُوا هَذَا حَبَّةُ الْوَدَّاعِ -

بَابُ زِيَارَةِ الْبَيْتِ

٨٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفَةَ أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ  
سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ  
طَائِفٍ وَرَأَى الرَّبِيعُ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ  
إِلَى اللَّيْلِ -

٤٢٤- حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رُمْلًا فِي التَّبَعِ  
الَّذِي أَفَاحَ فِيهِ قَالَ عَطَاءٌ وَلَا رَمَلَ فِيهِ -

بَابُ الشَّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ.

٨٣٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبِيُّهُمُ اللَّهُ بِمَوْلَى  
مُوسَى عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبَّاسٍ  
جَالِسًا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ أَيِّ جَيْشٍ أَنْتَ قَالَ  
مِنْ رَمَزِمٍ قَالَ فَشَرِبْتُ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي قَالَ وَكَيْفَ  
قَالَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقَبِيلَةَ وَأَذْكُرْنَا سَمِ  
اللَّهُ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَعْتَ فَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُتَنَافِقِينَ إِنَّهُمْ لَا  
يَتَضَلَّعُونَ مِنْ رَمَزِمٍ.

٨٣٦- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَتَا الْوَيْدُ بْنُ مَسْلَمٍ



جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ زمزم کا پانی جس کام کے لیے پیا جائے اسی کام کے لیے سبب۔

### کعبہ میں داخل ہونے کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد الوہاب، اور اعلیٰ حسان بن علیہ نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ میں تشریف لائے اور آپ کے ساتھ بلال اور عثمان بن شیبہ تھے۔ ان لوگوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا آپ جب باہر آئے تو میں نے بلال سے دریافت کیا حضور نے اندر کس جگہ نماز پڑھی تھی۔ انہوں نے فرمایا وہی جگہ کے دونوں تنوں کے درمیان پھر میں نے خود کو اس بات پر ملامت کی کہ بلال سے یہ کیوں نہ دریافت کیا کہ حضور نے کتنی رکعت پڑھی تھیں۔

علی بن محمد وکیع، اسماعیل بن عبد الملک، ابن ابی طیبہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے تو خوش خوش تھے اور پھر جب وہیں تشریف لائے تو غمگین تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ میرے پاس سے خوش خوش گئے تھے اب آپ غمگین ہیں آپ نے فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا تھا اگر نہ جاتا تو بہتر تھا کیوں کہ مجھے خوف ہے کہ میں نے اپنے اس عمل سے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا ہے۔

### منیٰ کی راتوں میں مکہ کے اندر رہنے کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت دی۔ کیونکہ وہ حاجیوں کو پانی پلاتے تھے۔

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْكُؤَيْلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الرَّبِيعِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا دَعَمَ يَمَافِرَبَ كُنْ.

### باب ۳۵ دُخُولُ الْكَعْبَةِ

۸۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْبَةَ الْقِصْبِيُّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَدْرَاغِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ عَيْنِ بْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَوَعُثْمَانُ بْنُ سَيِّفٍ فَأَعْلَقُوا هَاهُنَا مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَأَلَتْ بِلَالٌ ابْنَ صَالٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى عَلَى قَوْمِهِ حِينَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ بَسَّ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ سَأَلْتُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلِيٌّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَسْكِةٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَدِيرٌ الْبَعِينُ طَيْبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخْرُجُ مِنْ عِنْدِي وَرَأَيْتُ قَدِيرٌ الْبَعِينُ وَرَجَعْتَ وَرَأَيْتُ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَدِدْتُ إِنِّي لَهَافٌ كُنْتُ فَقُلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَلْعَبْتُ أَمْوِي مِنْ بَعْدِي.

### باب ۳۵ بَيِّنَاتُ يَمَكَّةَ لِيَاكِي مَنِيَّ

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْكِةٍ وَفَنَّا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسِيرَ يَمَكَّةَ آيَا مَرِيْفِي وَمِنْ أَجْلِ



سِقَاتِيهِ قَاتُونَ لَهُ۔

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا  
 قَتْنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُخْضِرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَلَا أَحَدٌ قَبِيلَتِهِ بَسْمَةً وَلَا لُغَةً مِنْ أَجْلِ  
 سِقَاتِيهِ۔

علی بن محمد، ہناد بن السری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم  
 عطار، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے عباس کے علاوہ کسی قبیلہ میں رات گزارنے کی اجازت  
 نہ دی تھی کیوں کہ وہ صاحبوں کو پانی پلاتے تھے۔

## باب ۳۵۹ نزول البصص

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ابْنُ أَبِي رَافِدَةَ  
 وَعَبْدَةُ بْنُ كَيْعَمٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
 مُحَمَّدٍ قَالَا كَيْعَمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ  
 أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
 عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ نَزَلَ الْأَبْطَحُ  
 لَيْسَ بِسَيِّئٍ إِنَّمَا تَزَلُّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَكُونُ أَسْمَحَ بِخُرُوجِهِ۔

## محصب میں قیام کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابن ابی رافدہ، عبدہ، وکیع، ابو معاویہ،  
 ح، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، ح، ابن ابی شیبہ، حفص  
 بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ابطلح میں  
 قیام کرنا سنت نہیں ہے۔ بلکہ حضور وہاں اس لیے اترے  
 تھے تاکہ مدینہ جانے میں آسانی ہو۔

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا مُعَاوِيَةُ  
 ابْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
 إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَذْجَرِ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْلَةَ الشُّغْرِ مِنْ  
 الْأَبْطَحِ وَلَا يَخَافُ۔

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عماد بن زریق، اعمش  
 ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کو حج کی کھدقت بیل کی تناب سے رات کو روانہ  
 ہونے۔

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
 أَنبَأَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ  
 وَعُمَانُ يَمْشُونَ بِالْأَبْطَحِ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، عبد اللہ، نافع، ابن عمر  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر و عمر  
 اور عثمان ابطلح میں قیام کرتے۔

## باب ۳۶۵ طواف الوداع

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا قِيَامُ بَرٍّ  
 عَمِيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 قَالَ كَانَ النَّاسُ يُصْرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْعَلَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ  
 أَمْرٌ مَعَهُ بِالْبَيْتِ۔

## طواف وداع کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا  
 کہ لوگ ہر طرف سے لوٹتے۔ حضور نے ارشاد فرمایا  
 تمہارا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے، جب  
 تک بیت اللہ کا طواف نہ کرو اس وقت تک نہ لوٹو۔







أَنَّا يَوْمَئِذٍ عَلَامٌ مِّنْكَ أَنَّكَ تَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلَّمَ عَنَّا  
بِحُثٍّ نَّكَتُكَ هُوَ عَنَّا تَجَاوَزَتْ الصَّلَاةُ  
فَقَامَ فِي نِيَّاتِهِ مَكْتُبًا بِهَا كَلِمَاتُ صَعْبٍ هَاكُلًا مِّنْكَ  
رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرَدَّهَا إِلَى جَانِبِهَا  
عَلَى الْإِشْجَابِ فَصَلَّى بِهَا فَنَافِلَتِ أَخْبَرَنَا عَنْ حَبِيبِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَيِّدُهُ فَعَقَدَ مَا  
يَسْأَلُونَ إِنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَكَتَ يَسْمَعُ سَيِّئِينَ كَوَيْحَجٍ فَأَذِنَ فِي النَّاسِ فِي  
الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ  
فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرًا كَيْفَ يَكُونُ لَيْسَ أَنْ يَأْتِيَهُ  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلُ بِمِثْلِ  
عَمَلِهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَاتَيْنَا إِذَا كُنَّا كَيْفَ  
قَوْلَاتِ اسْتَأْذِنَتْ عَيْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ  
فَارْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اسْتَشْفِرِي وَاسْتَشْفِرِي بِشُكُوبٍ  
فَآخِرُهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ  
بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْكَبِيدِ أَيْ قَالَ حَاجٌّ تَطَوُّتَ إِلَى مَدِينَةِ  
بَصَرِي مِنْ بَنِي يَدْيَ بَيْنَ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ  
يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ  
مِثْلُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ  
أَطْفَرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُدْرُ وَهُوَ يَبْعُوثُ نَارَ رِيكٍ  
مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَوْءٍ فَعَمِلْنَا بِهِ فَأَهْلًا بِالشَّوْحِيذِ  
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنْ  
الْعَمَلُ وَالْيَعْمَلُ لَكَ وَالْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهْلًا  
النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُرِيدُونَ بِهِ فَاكْمَلُوا رُؤُوسَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِيَهُمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَكِنْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِيكَ نَالٍ بِحَابِرٍ  
لَسْتُ نَتَوَيَّ إِلَّا الْحَجَّ لَسْتُ نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا

سینہ کے درمیان ہاتھ رکھا اور میں اس وقت نوجوان تھا اور فرمایا  
تمہارا آنا مبارک ہو جو تمہارا جی چاہے دریافت کرو، جاہز اس  
وقت نامینا ہو چکے تھے اس میں نماز کا وقت آگیا آپ اپنی  
پیشی ہوئی چادر میں جسے اوڑھے ہوئے تھے اٹھ کر کھڑے ہو گئے  
وہ چادر اتنی چھوٹی تھی کہ جب اسے شانوں پر ڈالتے تو اس کے کنارے  
دوبارہ گھسنے لگتے اور بڑی چادران کی ایک چمان پر رکھی ہوئی تھی انہوں  
نے نماز پڑھائی جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں نے دریافت  
کیا کہ حضور کے حج کا کوئی ذکر سنا ہے یہ سن کر انہوں نے اپنے ہاتھ سے  
وہ کا عدد بنا کر بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نو سال تک مدینہ میں  
مقیم رہے اور آپ نے کوئی حج نہیں کیا جب دس سال سال ہوا تو آپ نے  
اعلان فرمایا کہ اس سال آپ حج کریں گے یہ سنا کہ بہت بڑا مجمع مدینہ میں حضور  
کی اقتدار کرنے کے لیے جمع ہو گیا تاکہ انفعال میں آپ کی پیروی کریں جو آپ  
کرتے ہیں وہی یہ ہو گا جس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے  
چلے ہم بھی آپ کے ساتھ گئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس  
کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی اسماء نے آپ کے پاس معلوم  
کرنے کے لیے آدھی بھیجا کہ اب میں کیا کروں آپ نے فرمایا غسل کرو اور  
کپڑے کا لشکرت ہاندہ لو اور اس کے بعد حرام باہر دھو پھر نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ میں نماز ادا فرمائی اور اپنی اذان منیٰ قسوا ہائی  
پر سوار ہو کر کوچ فرمایا جانہ کہتے ہیں جہانک میری نظر پہنچی تھی اگے پیچھے دھن  
باقی میں برطرس سوار اور پیدل آدمی چلے آ رہے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
لوگوں کے درمیان تھے قرآن آپ پر نازل ہوتا ہوا آپ اس کے مطابق  
سمجھاتے جاتے اور جو فعل آپ کرتے ہم اس کی پیروی کرتے جاتے حتیٰ کہ  
آپ نے قبیہ پڑھنا شروع کیا بیک اللہم لیک لائیک لکتم لکتم لوگوں نے  
بھی آپ کے ساتھ تھیہ پڑھا لیکن حضور نے ان الفاظ سے زیادہ کچھ  
نہیں کیا ہماری نیت اس وقت صرف حج کی تھی ہم عہدہ کو نہ جانتے تھے  
جب ہم آپ کے ہمراہ خانہ کعبہ پہنچے تو آپ نے ہجر اسود کو بوسہ دیا اور سات مرتبہ  
طواف کیا پہلی تین مرتبہ میں اٹھ کر چلے دو چار بار درمیانی رفتار سے اس کے  
بعد آپ مقام ابراہیم پر تشریف لے گئے اور یہ تلاوت فرمائی واغخذ منی  
مقامہ ابراہیم صلی اور دو گانہ نماز ادا فرمائی امام جعفر فرماتے ہیں میرے والد



پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ تبارک و تعالیٰ  
دو رکعت اور فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر حجر اسود کے  
پاس تشریف لائے۔ اسے چوم کر صفائی کی جانب چلے جب صفا کے  
پاس پہنچے تو یہ آیت تلاوت فرمائی ان الصفا والسودة من شاة الله اول  
فرمایا ہم سب کی ابتدا اسی مقام سے کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا  
فرمائی ہے پھر آپ صفا پر چڑھے جب اوپر گئے اور غار کعبہ نظر کرنے لگا۔  
تو یہ الفاظ فرمائے اللہ اکبر لا الہ الا اللہ الحمد للہ ہم الاحزاب و بعدہ  
تک اس کے درمیان میں دعا فرما کر تین بار ان کلمات کو دہرایا پھر وہاں  
سے اتر کر مروہ پر تشریف لے چلے جب آپ کے قدم مہارک نشیب میں  
پہنچے تو آپ نے دل فرمایا جب اوپر پہنچے تو پھر معمولی جہاں سے چلتا تھا  
کیا تھی کہ آپ مروہ پر پہنچ گئے اور صفا کی طرح آپ نے مروہ پر بھی یہی  
کام کیا جب آپ کا ساتواں پھیر مروہ پر ختم ہو گیا تو آپ نے فرمایا جو  
بات مجھے اس وقت معلوم ہوئی ہے اگر پہلے معلوم ہوتی تو میں اپنے ساتھ  
بدی نہ لاتا، بلکہ اس حج کو طمرہ کر دیتا لہذا تم میں سے جس کے پاس بدی  
نہ ہو وہ اپنے حج کا احرام کھول ڈالے اور اس طوان وغیرہ کو طمرہ کا طوان  
کر دے یہ سن کر جن لوگوں کے پاس بدی نہ تھی انہوں نے اپنے احرام  
کھول ڈالے بال کتروائے اور جن لوگوں کے پاس بدی تھی انہوں نے  
اور حضور نے اپنے احرام باقی رکھے اس کے بعد سرائۃ بن جشم نے  
کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ یہ فقط اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ  
کے لیے آپ نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر فرمایا  
عمروہ میں اسی طرح داخل ہو گیا جیسے میری انگلیاں اور یہ ہمیشہ کے  
لیے ہے فقط اسی سال کے لیے نہیں آپ نے یہ بات دوبار فرمائی  
اسی وقت علی بن ابی طالب مین سے قربانی کے اونٹ لے کر آئے  
آئے انہوں نے فاطمہ کو رنگین لباس پہنے سر رکھنے بغیر احرام کے  
دیکھا تو انہیں حیرت ہوئی اور برا معلوم ہوا فاطمہ نے کہا سیر والہ نے  
مجھے سیر لے کر علیؑ کی اصلاحات کے زمانہ میں فرمایا کرتے تھے کہ  
میں فاطمہ کی اس حرکت کے غصہ میں ہمارا حضور کی خدمت میں حاضر  
ہوا اور میں نے ان تمام کاموں کے متعلق جو فاطمہ نے کئے تھے۔

آتینا البیت منہ استلھما توکن فدرمل ثلثا و منی  
الربعا لہ یامرانی مقامہما ہما ہیہما فقال و اتخذوا  
من مقامہما ہما ہیہما مصلی فجعلہ المقام ربینہ  
وسبت البیت فکان ائی یقول ولا اناکملہا  
ذکرہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لہ کانت  
یقدر ائی الترتیبین قل یا ایہا الکافرون و قل ہو  
اللہ احد ثم خرج الی البیت خاستلھما توکن ثم  
خرج من البای الی الصفا حتی اذا دلی فی الصفا  
قدارت الصفا والسودة من شعائر اللہ تبدل ما  
بدل اللہ بہ قبد آی الصفا قد فی علیہ حتی دلی  
البیت فکبر اللہ و هلک و جندک و قال لا الہ  
الا اللہ و حدک لا شریک لک لک المملک و لک الحمد  
یحیی و یمیت و هو علی کیل شحہ قد یور لا الہ  
الا اللہ و حدک لا شریک لک ان تجز و غدہ و تصر خبک  
و ہزم الاحزاب و حدک لا شریک لک ذلک و قال  
مئل ہذا ثلاث منات لک نزل الی المرقہ یحیی  
حتى اذا انصبت قد ماہ رمل فی بطن الولد  
حتى اذا صعدت تا یعین قد ماہ مشی حتى ائی  
المزودہ ففعل علی المزودہ کما فعل علی الصفا  
فلما کان اخر طوافہا علی المزودہ قال کولانی  
استقبلت من امی ما استدرت لک لک استقبلت  
و جعلت ما عمرك فسن کان و لک لیس معہ صدی  
قلی حلیک و لک جعل ما عمرك فحل الناس کک لک  
و قصیر ولا لا لک لک لک لک لک لک لک لک لک  
معہ الہدی فقام سوا فترت مالک بن جشم فقال  
یا رسول اللہ ابعنا منہا ہذا او لا یأبدا قال  
فصلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابعنا منہ  
الاخری و قال دخلت العمرة فی الحج ہکذا  
موتین کابل کابل یأبدا قال و قد مر علی سبک النبی



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ رَسُولَهُ فَوَجَدَ قَاطِعَةً مِثْلَ حَلِّ  
وَلَبَسَتْ رِيَابًا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ فَاذَكَ ذَلِكِ  
عَلَيْكَ مَا عَلَيَّ فَقَالَتْ أَمَرَنِي أَبِي بِهَذَا أَفَكَانَ عَلَيَّ يَقُولُ  
يَا لِعَدَائِي كَذَّابْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَخْرُشًا عَلَى قَاطِعَةٍ فِي الدِّينِ صَحَّحَتْ  
مُسْتَقْبِلًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدِّينِ  
ذَكَرْتُ عَنْهُ وَذَكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ صَدَقْتَ  
صَدَقْتَ مَاذَا قُلْتَ جِئْتِ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ  
أَلَمْ يَهْلِكْ لِي أَهْلٌ يَمُوتُ بِهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ فَإِنَّ سَيِّئِي هَدَى فَلَا تَحْكُمُ قَالَ فَكَانَ  
جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الدِّينِي جَاءَ بِهِ عَلَى مِثْلِ الْيَمِينِ وَالْإِنِّي  
أَتَى بِإِلَهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّيِّئَةِ  
وَأَنَّهُ تَحَرَّكَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَفَضَّرُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي خَلَّتْ أَعْيُنُ  
يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى سَيِّئِي أَهْلُوا بِالْحَيِّمْ فَكَرِبَتْ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِسَيِّئِي الظَّاهِرِ  
وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ثُمَّ كَثُرَتْ  
فَلَمَّا لَحِقَتْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ يَقْبَضَ مِنْ شَعْرِ  
فَضَرِبَتْ لِرَبِّتِي فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَشْكُ قَرِيْبًا لَا لَنَّهُ وَقِفْ عِنْدَ  
الْشَّعْرِ الْحَدَا مِرْأَا لَمْ تَدْرِ كَيْفَ كَمَا كَانَتْ سَقَرِيْشُ  
نَضَمَ لِي الْجَاهِلِيَّةُ فَأَجَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَقِّي أَنِّي عَرَفْتُ فَوَجَدَ الْبَقْبَةَ قَدْ ضَرِبَتْ  
لِرَبِّتِي فَفَزَلَ بِهَا حَقِّي إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ  
بِالْقَضَاءِ فَدَحَلَتْ لَمْ تَكْرِبْ حَشْرَ أَوْ تَقْبَلِ الْوَادِي  
فَعَطَّبَ النَّاسُ فَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَرَمَاكُمْ أَلَمْ تَكُنْ أَلَيْكُمُ  
حَدَامُ حَرَمَتِ يَوْمَكُمْ هَذَا أَنِّي شَهَرْتُكُمْ هَذَا أَنِّي أَيْدِيكُمْ  
هَذَا أَكَادَرُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلِ أَيْدِيكُمْ هَذَا أَنِّي مَوْضِعُكُمْ  
تَحْتَ قَدَمِي هَذَا أَنِّي دِمَاءُكُمْ هَذَا أَنِّي هَلِيَّةُكُمْ مَوْضِعُكُمْ

حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا ہاں قاطعہ نے سچ کہا وہ درست کہتی  
ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ جب تم میں سے چلے تھے تو تم نے کیا نیت کی تھی  
علی نے جواب دیا میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو نیت حضور کی وہ میری  
حضور نے ارشاد فرمایا کہ تم احرام نہ کھونا چو نکم میں اپنے ہمراہ بدی دلایا  
تھا۔ جاہر فرماتے ہیں علی کے من سے لائے ہوئے اونٹ اور جو  
حضور کے ہمراہ یہ سب سو تھے ان میں سب لوگوں نے اپنے  
بال کتروائے سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس بدی تھی اور نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ترویہ کا روز ہوا یعنی آنٹوں تاریخ ہوئی تو  
سب نے منی جانے کی تیاری کی اور سچ کا احرام باندھا۔ وہاں پہنچ کر  
آپ نے ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی نماز ادا فرمائی اور درود نماز  
کو جمع کیا نویں تاریخ کی صبح کو نماز فجر کے بعد آپ نے حضور کی برقیہ  
فرمایا جب آفتاب نکل آیا تو آپ نے حکم دیا غزوہ میں ہالوں کا ایک خیمہ  
نصب کیا جائے اور آپ وہاں چلے بیٹھے قریش کا خیال تھا کہ آپ سزا  
میں بمقام مشعر حرام مقیم ہوں گے جس طرح قریش زمانہ جاہلیت  
میں کیا کرتے تھے لیکن آپ سزا دہ سے گزر کر مقام عرفات میں آئے  
اور غزوہ میں نصب کردہ خیمہ میں مقیم ہو گئے۔ جب آفتاب ڈھل گیا  
تو آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا اس پر کاٹھی رکھی گئی وہاں سے  
سوار ہو کر میدان کے نشیب میں تشریف لائے اور آپ نے خطبہ دیا  
اور فرمایا جس طرح یہ دن معزز ہے اس مہینہ اور اس شہر میں اسی طرح  
تمہارے جان اور مال ایک دوسرے پر حرام ہیں اور زمانہ جاہلیت  
کی سب باتیں میرے پاؤں کے نیچے ہیں یعنی بے کار ہیں زمانہ جاہلیت  
میں جسے خون ہونے میں سب باطل ہیں اور پہلے خون جو میں معاف کرتا  
ہوں وہ عمارت بن عبد اللہ کا خون ہے جو بنو سعد کی رحمت  
میں تھا اور بنو بدیل نے انہیں قتل کر دیا تھا جاہلیت کے تمام سود  
مورث ہیں اور سب سے پہلا سود جو میں چھوڑتا ہوں وہ عباس بن  
عبد المطلب کا سود ہے اس سے میں معاف کرتا ہوں اور عورتوں کے متعلق  
عتیق غلامے ڈرنا چاہیے کیونکہ تم نے انہیں اپنے ذرا اللہ کے عہد اور  
امان میں لیا ہے اللہ تعالیٰ کے کلام کے ذریعہ تم نے ان کی شرمگاہوں کو اپنے  
سحلال کیا ہے اب تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ جن لوگوں کو تم بلکہ مجھے ہوان کے



وَأَوَّلُ ذِمَّةٍ صَعَّدَ دَمْرَ بَنِي سَيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَاتِ  
مُسْتَوْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هَذِيلٌ وَرَبَّيَا  
الْبَجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبَا أَضْعَفُ رِبَا ثَارِ بِنَا  
الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ  
فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِمَا زَالَ اللَّهُ وَاسْتَحْلَلْتُمْ  
فَرُوجَهُنَّ بِحِلْمَةِ اللَّهِ وَكَلَّمَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْطِيتَ  
فَرُوجُكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُوهُنَّ فَإِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ  
تَأْخِذُ بِرُوحِنَ صَرَبًا شَرًّا مَبْرُوحٍ وَتَهْنُ عَلَيْهِ خُكْرُ  
رَبِّ قَهْمٍ وَكُسُوتُهُنَّ بِالْعُرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ قِيَمَكُمْ  
مَا لَكُمْ تَقْضُوا لَنْ ائْتَصَّصْتُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ  
مُسْتَوْكُونَ عَنِّي كَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا أَتَشْهَدُ  
إِنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَأَذِيتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ يَا صُبَيْحَ  
السَّابِغَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَيَسْجُدُ لَهَا الْإِنْسَانُ وَاللَّهُمَّ  
اشْهَدْ لِلَّهِ أَشْهَدُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَحْيَى ذَنْ بِلَالٍ  
شَهَادًا قَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ  
يَقِيلُ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْتَفَ فَجَعَلَ يَقُولُ نَافِثَةً  
إِلَى الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ جَبَلَ الْمَشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ  
وَأَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَأَكْرَمَنِي وَأَقْفَا حَتَّى عَرَبَتْ  
الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّغْرَةُ فَإِذَا جِئْتَ عَابَ  
الْقَدْرُ وَأَرَدْتَ أَسَامَةً بَنَ رُبْدٍ خَلْفَهُ فَدَعَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كُنْتُ  
لِلْقَصَادِ الْيَزْمَا حَتَّى أَتَى رَأْسَهَا لِيُصِيبَ مَوْرِدَ  
رَحْلِهِ وَيَقُولُ يَدِي وَالْيَمْنَى أَيْهَا النَّاسُ السَّكِينَةُ  
السَّكِينَةُ كُلُّكُمْ أَتَى جَبَلًا مِنَ الْجِبَالِ أَرْنَحِي لَهَا قَلِيلًا  
حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمَذْدَلَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ  
وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَامَ مَبْنًى وَكَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا  
شَيْئًا ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ بَيِّنَ كَلَامُ الْقَبْرِ

ذریعہ تمہارے بستروں کو پامال نہ کری اگر وہ ایسا کرے گے تو تمہیں مارنے  
پہنچنے کی ہدایت ہوگی لیکن ایسی سخت درد ہو جس سے ان کی ہڈی پل ٹوٹ جائے  
اور ان کا حق تم پر ہے کہ دستور بحیثیت روتی کپڑا انہیں عنایت کرتے ہو  
میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑے جاتا ہوں جب تک تم اسے پکڑ  
رہو گے مگر وہ ہو گے قیامت کے دن تم سے میرے متعلق دریافت کیا  
جائے گا تم کیا جواب دو گے صحابہ نے عرض کیا ہم کہیں گے آپ نے  
ہمیں اللہ کا حکم سنایا یا رسول اللہ نے دن سے ہمیں نصیحت فرمائی یہ  
آپ نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی جانب تین بار اشارہ فرمایا  
اسے خدا کو گواہ رہنا ہر بار اپنی انگشت مبارک لوگوں کی جانب بھگانے  
اس کے بعد بلال نے اذان دی اور تیسری حضور نے ظہر کی نماز فرمائی  
بلال نے پھر دوبارہ تکبیر کی حضور نے نماز عصر اور فرمائی اور ان دونوں  
نمازوں کے درمیان آپ نے کوئی سنت نہیں پڑھی پھر آپ سوار ہو کر  
مقام عرفات میں تشریف لائے وہاں قیام کیا جیل مشاہدہ کو اپنے  
چہرے کی جانب کے اذنی کو صغرات کی جانب متوجہ کیا اور کعبہ کی طرف  
منہ کر کے کھڑے ہو گئے اور غروب آفتاب تک وہاں کھڑے رہے جب  
آفتاب مغرب ہو گیا اور اس کی زبردستی بھی جاتی رہی تو آپ نے اس میں نہ  
کو اپنے پیچھے اذنی پر سوار کیا اور وہاں سے واپس ہونے اور آپ اذنی کی  
تکبیل اس زبردستی کھینچے ہوئے تھے کہ اس کا سر زمین کی پھلی کھڑی کے پاؤں  
تھا اور لوگوں کو فرماتے ملتے تھے نہایت اطمینان کے ساتھ ملو جب  
کسی پہاڑ کے قریب پہنچے تو اس کی تکبیل واصل کر دیتے تاکہ آسانی سے چڑھ  
جاتے اس کے بعد پھر تکبیل کھینچ لیتے مقصد یہ تھا کہ تقوا اور اسے نہیں  
تاکہ لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے جب آپ مزدلفہ تشریف لائے تو آپ نے وہاں  
مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں سے ادا فرمائی اور  
درمیان میں کوئی سنت وغیرہ نہیں پڑھی نماز پڑھ کر حضور زبید گئے  
حتیٰ کہ صبح صادق ہو گئی جب صبح خوب روشن ہو گئی تو آپ نے ایک  
اذان اور ایک تکبیر سے نماز ادا فرمائی اس کے بعد آپ قنوا پر  
سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر الحمد للہ  
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہا اور خوب روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے  
رہے اور آپ آفتاب نکلنے سے پہلے واپس تشریف لائے اور



يَا ذَايْنَ قَا قَامَتَا تُعَرِّكُ الْفَضْلَ وَحَقِّي أَلَى الْمُتَعَرِّ  
الْحَمَامَةِ قَدْ نِيَّ عَلَيْكَ نَحْمِدُ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَهَكَذَا  
فَكَهْ يَرْوِي وَاقْفَا حَقِّي اسْفَرْجِدًا الْقَدَقَ قَبْلَ  
أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَارْدَتْ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَ  
كَانَ رَجُلٌ حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَبَيِّنًا فَكُنَّا دَعَمَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّاتٍ طَوِيلًا يَخْرُجُ  
فَتُطْفِقُ الْفَضْلُ يَنْظُرُ لِيَهْنُ قَوْصَمَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنَاهُ مِنَ الشَّقِ الْأَخْرَجَ مِنْ  
الْفَضْلُ رَجُلًا مِنْ شِقِّ الْأَخْرِ يَنْظُرُ حَتَّى آتَى  
مَحْكَرًا فَحَزَلَ تَكْنَاهُ لَكَ سَكَكَ الطُّورِ الْوَسْطَى  
الْبَقِي تَخْذُجُ إِلَى الْجَمْدَةِ الْكَبْرَى حَتَّى آتَى  
الْجَمْدَةَ الْوَعْدَةَ الشَّجَرَةَ قَدْ نِيَّ يَبْجِعُ حَصِيَّاتِ  
يَكْتَرِمُ كُلَّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْحَذَيْنِ  
وَدَرَمِي مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْهَنْجِرِ  
فَتَحْرَثَ لَأَشَادِيشِينَ بَدَا تَنْزِيلُهَا وَأَعْطَى عَلَيْهَا  
فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاشْرَكَ فِي هَذِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ  
كُلِّ بَدَا تَنْزِيلُهَا فَعَبِلَتْ فِي قَدْرِ فَطَبِخَتْ  
فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرَبَا مِنْ مَزْجِهَا ثُمَّ أَفَاحَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِكَلَّةِ  
الظُّهْرِ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الطَّلِبِ وَهُمْ يَفْقُونَ عَلَى  
زَمَرٍ فَقَالَ نَزَعُوا بَنِي عَبْدِ الطَّلِبِ لَوْ كَانَتْ لَكُمْ  
الْمَنَاسِقُ عَلَى سَفَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَا وَنُورَهُ  
دَلُّوا قَرِيبَ مَنَاءٍ -

۸۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُغْلِبَ الْعَبْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ وَحْدَانَ يَحْيَى  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ  
عَلَى امْوَاءٍ ثَلَاثَةِ فَرَسَاتٍ مِنْ أَهْلِ بَجِيَّةٍ وَعَمْرٍاءَ مَعَ  
بَجِيَّةٍ مِنْ أَهْلِ بَجِيَّةٍ مَفْرَدٍ وَمِنْ أَهْلِ بَعْمَةَ

فضل بن عباس کو اپنے پیچھے بٹھایا فضل چونکہ نہایت حسین اور خوبصورت  
نوجوان تھے تو جب حضور کے ہمراہ جا رہے تھے تو عورتیں سوار ہوا  
پرگزشت شروع ہوئی فضل نے انہیں دیکھنا شروع کیا حضور نے  
ان کے منہ پر ایک باریک باریک سے ہاتھ رکھ دیا انہوں نے دوسری جانب  
دیکھنا شروع کیا جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی  
اور منی کو تیز فرمایا اور درمیانی راستہ جو حمراء عقبہ کو جاتا تھا آپ نے اسے  
اختیار کیا اور حمراء و رخت کے قریب آپ نے اس پر سات  
کنکریاں ماریں سرنگری کے ساتھ تکبیر فرماتے اور درمی کے وقت  
آپ نشیب میں تھے اس کے بعد آپ قربان گاہ تشریف لائے اور  
(۶۳) اور منیاں اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائیں باقی اونٹ آپ  
نے علی کے حوالہ کیے۔ انہوں نے ان کو ذبح کیا اس طرح حضور  
نے انہیں اپنی بدی میں شریک فرمایا اس کے بعد آپ نے ہر ایک  
اونٹ میں سے گوشت کا ایک ایک ٹکڑا لانے کا حکم دیا گوشت ماضر  
کیا گیا اور اسے ہانڈی میں پکایا گیا جب وہ پک کر تیار ہو گیا تو نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم اور علی نے اس میں سے کچھ کھایا اور کچھ شوربا  
پیا وہاں سے واپس آکر ظہر کی نماز مکہ میں ادا فرمائی اور عبد المطلب کی  
اولاد کے پاس تشریف لے گئے یہ لوگوں کو پانی پلا رہے تھے آپ نے  
فرمایا اے اولاد عبد المطلب پانی بھر لاؤ اگر لوگوں کے ہجوم کا خوف  
نہ ہو تو میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا یہ سن کر ان لوگوں نے ایک ڈول پانی  
بھر کر آپ کو دیا آپ نے کچھ پی کر واپس فرمادیا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن مرزبانی، ابن عبد الرحمن بن  
حاطب، حضرت عائشہ سے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ حج کے لیے پہلے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا کچھ نے عمرہ  
کا اور کچھ لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا جن لوگوں نے حج اور عمرہ  
دونوں کا احرام باندھا تھا انہوں نے اپنا احرام نہیں کھولا اور حج کے  
ارکان پورے کیے جن لوگوں نے خالص حج کا احرام باندھا تھا انہوں نے



مُفْرَدَةً فَمَنْ كَانَ أَهْلًا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ  
شَيْءٍ مَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجَّةِ وَمَنْ  
أَهْلًا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مَّا حَرَّمَ مِنْهُ  
حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهْلًا بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ  
قَطَانَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرَّمَ  
عَنْهُ حَتَّى يَنْتَقِلَ حَبْطًا.

بھی میں کیا اور جنہوں نے خالی عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے  
بیت الشکر کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر کے  
احرام کھول ڈالا اور پھر نئے سرے سے حج کا احرام باندھا۔

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ  
الْمُهَلَّبِيِّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَادُودٍ ثنا مَعْقِلَانُ قَالَ  
حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ  
حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنْ  
الْمَكَةِ يَتَرَفَعُ مَعَ حَجَّتَيْ عُمَرَةَ وَاجْتَمَعَ مَا جَاءَ بِهِ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ عَلَى فَاكْتَرِ  
بَدَنِيَّةٍ مِنْهَا جَمْعُ كَذِي الْجَبَلِ فِي أَيُّفِهِ بَرَّةٌ مِنْ فِطْنَةٍ  
فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنِيَّةً ثَلَاثَ رَيَّاتٍ  
وَنَحَرَ عَلَى مَا غَابَرُ قَيْلٍ لَهُ مِنْ ذِكْرَةٍ قَالَ جَعْفَرُ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي تَيْلٍ عَنِ الْحَكْوَعِ عَنْ  
مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قاسم بن محمد بن عبد بن عبد المہلبی، عبد اللہ بن واژدہ،  
سفیان کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر میں تین  
رج فرمائے، دو ہجرت سے پہلے اور ایک ہجرت کے بعد مدینہ سے  
اور حج کے ساتھ عمرہ کو شامل کیا اور اس میں جتنی قربانیاں جمع ہوئی  
تھیں یعنی جو حضور ساقطہ لائے تھے اور علی کی لائی ہوئی وہ سوغتیں  
اس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا پھل ڈالا ہوا  
تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ  
ذبح فرمائے اور باقی آپ نے سفیان ثوری سے پوچھا گیا کہ آپ سے  
یہ حدیث کس نے بیان کی انہوں نے جواب دیا جعفر بن محمد نے اپنے  
باپ کے ذریعہ باہر سے اور ابن ابی لیلیٰ نے مکہ میں مناسک کے  
ذریعہ ابن عباس سے۔

کسی عذر کی بنا پر حج سے رہ جائے کیا بیان

باب ۳۶۳ المحصر

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ وَابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي  
يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرَمَةُ حَدَّثَنَا الْحُجَّاجُ  
ابْنُ عُمَرَ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَسِدَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ  
وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَكَرَبَا  
هَرِيرَةً فَقَالَ صَدَقَ.

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان،  
یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو الانصاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ  
جائے یا ٹانگہ اوجھ جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر دوسرا  
حج واجب ہو گا عکرمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس  
اور ابو ہریرہ سے بیان کی انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَةُ بْنُ شَبِيبٍ ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَبَا مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّاجٍ عَنْ مَوْلَى أُمِّ سَكَنَةَ قَالَ سَأَلْتُ  
الْحُجَّاجَ بْنَ عُمَرَ عَنْ حَبَسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ

سلمہ بن شیبہ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر عکرمہ  
عبد اللہ بن زرارہ مولا ام سلمہ کہتے ہیں میں نے حجاج بن عمرو  
سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو حج کے درمیان  
مجبور رہ جائے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَبَّرَ أَوْ مَوَّنَ  
أَوْ عَزَّجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرَةَ  
فَعَدَّ ثَلَاثِينَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ صَدَقَ  
قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُ فِي جُزْءِ هِشَامِ صَدَقَ  
الْبُخَارِيُّ فَأَيُّتُ بِهِ مَعْتَرًا فَقَالَ عَلَى أَوْ قَدَّامًا  
عَلَيْهَا -

باب ۳۶۲ فِدْيَةُ الْمُحْضَرِّ

۸۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ  
قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
ابْنِ الْأَكْبَرِ هَانِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُولٍ قَالَ قَدَّامَتْ  
إِلَى كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلَتْهُ عَنْ هَذِهِ  
الْآيَةِ فَقَدَّامَتْهُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ  
قَالَ كَعْبٌ فِي أَنْزَلْتُ كَانَ فِي آذَى بَيْنَ رَأْسِي  
فَحِيلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَقْبَلْتُ يَتَنَا تَرْتَعْلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ آذِي  
بِطَعْمِكَ بَلْ خَرَيْتُكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ  
فَقُلْتُ هَذِهِ الْآيَةُ فَقَدَّامَتْهُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ  
نُسُكٍ قَالَ قَالَ الْقَوْمُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَالصَّدَقَةُ عَلَى  
سِتَّةٍ مَسْكِينٍ كُلُّ مِسْكِينٍ يَضْفُ صِيَامٌ مِنْ طَعَامٍ  
وَالنُّسُكُ شَاةٌ -

۸۶۴- حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ أَمَدَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَذَانِي الْقَيْلُ أَنَّ أَحْلِقَ رَأْسِي وَ  
أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَأُطْعِمَ سِتَّةَ مَسْكِينٍ وَقَدْ عَلِمَ  
إِنَّ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَنْسُكُ

باب ۳۶۳ الْحَجَّامَةُ لِلْمُحْرِمِ

۸۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَمِيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ

۱۷ فرمایا تھا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا بیمار ہو جائے یا ٹنگڑا ہو  
جائے وہ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کرے عکرمہ  
کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس اور ابو ہریرہ سے بیان کی ہے ان دونوں  
نے بھی تصدیق فرمائی عبد الرزاق کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ہشام  
الدستواؤی کے نسخہ میں اسی طرح پائی ہے وہ نسخہ کے  
محرر کی خدمت میں منسوب اور انہیں پڑھ کر سنایا۔

رکن پھوٹ جانے کے فدیہ کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن  
بن الاصبہانی، عبد اللہ بن مفضل کہتے ہیں میں مسجد میں کعب بن  
عجرہ کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے دریافت کیا کہ اس آیت  
فِدْيَةُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ کا کیا مطلب ہے کعب نے  
فرمایا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے سر میں جو  
پڑھ لکھیں مجھے جھنور کی خدمت میں لایا گیا اس وقت میرے  
پہرے پر جو نہیں بکھر رہی تھیں آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہ تھا  
کہ تمہیں اتنی تکلیف ہے کیا تمہیں ایک کدی میسر آ سکتی ہے  
میں نے عرض کیا نہیں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ فدیہ یا تو  
روزے رکھ کر دیا جائے یا صدقہ کر کے یا قربانی کر کے آپ نے  
ارشاد فرمایا اچھا تین روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو آدمے  
آدمے صاع کھانا کھانا یا ایک بکری قربانی کرنا۔

عبد الرحمن بن ابی اسیم، عبد اللہ بن نافع، اسامہ بن زید  
محمد بن کعب، کعب بن عجرہ فرماتے ہیں جب میرے سر میں جو  
پڑھ لکھیں تو مجھے حضور نے سر منڈوانے، تین روزے رکھنے  
یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا یہ تو حضور کو معلوم ہو  
چکا تھا کہ میرے پاس قربانی کے لیے کوئی چیز نہیں۔

محرم کے لیے بچھنے لگانے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم  
ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے



قَبَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَهُمْ  
وَهُوَ صَائِلُهُمْ مُحْرَمٌ۔

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ قَتَا مُحَمَّدًا  
ابْنَ أَبِي الصَّيْفِ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ النُّعْمَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَهُمْ هُوَ  
مُحْرَمٌ عَنْ رَهْصَةَ أَحَدٍ تَرَهُ۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمُحْرَمِ

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِ كَيْعٌ عَنْ  
حَنَافِ بْنِ سَكَمَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ الشَّيْخِ عَنْ سَعِيدِ  
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَذْهَبُ لَأَسْبَابِ الزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرَمٌ  
غَيْرُ الْمُقْتَرَبِ۔

بَابُ الْمُحْرَمِ يَمُوتُ

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِ كَيْعٌ شَاوِ قَبَّاسُ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ هُوَ مُحْرَمٌ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسِلُوهُ بِمَاءٍ وَبَسِطُوا  
يَقَنُوتَهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَحْمِلُوا دَجْمَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ  
يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْكِيًّا۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِ كَيْعٌ شَاوِ شُعْبَةُ  
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَا  
الْأَنْبِيَاءِ قَالَ أَعْصَمَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تَقْرَبُوا جَنْبَهُ  
فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْكِيًّا۔

بَابُ جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصَيِّبُ الْمُحْرَمَ

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِ كَيْعٌ شَاوِ حَذِرُ  
ابْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ  
الْوَحَّشِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَعْلٍ رَوَى  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيِّغِ يُصَيِّبُ الْمُحْرَمَ  
كَيْتًا وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيِّدِ۔

احرام اور روزہ کی حالت میں سبیلگی لگوانی تھی۔

بکر بن العت محمد بن ابی الصیف ابن شمیم بالوان شری  
جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درود کی  
دوسرے جو آپ کی ہڈی میں ہوا حالت احرام میں سبیلگی لگوانی

محرم کے لیے تیل لگانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد السجی، سعید بن  
جبیر ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
احرام کی حالت میں سر پر زیتون کا بغیر خوشبو کا تیل  
لگاتے۔

حالت احرام میں فوت ہو جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر  
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حالت احرام میں سواری کے  
مگر مر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے پانی  
اور میری سے غسل دو اور اس کے دونوں کپڑوں میں اسے کھن  
دو اور اس کا سر اور چہرہ نہ دھو، کیونکہ قیامت کے دن تبلیہ  
پڑھتے ہوئے اٹھے گا۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر ابن عباس  
سے اسی قسم کی روایت مروی ہے نیز اس میں یہ بھی ہے کہ اس کے  
خوشبو نہ لگانا کیونکہ یہ قیامت کے دن تبلیہ پڑھتے ہوئے  
اٹھایا جائے گا۔

شکار کے فدیہ کا بیان

علی بن محمد، وکیع، جریر بن عازم، عبد اللہ بن عبد بن  
عمیر عبد الرحمن بن ابی ہمارہ، جابر نے فرمایا کہ اگر محرم کو  
شکار کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فدیہ  
ایک مینہ صاعین فرمایا اور اسے شکار قرار دیا۔



۸۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ  
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ  
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحَبِيبُ الْمَعْلَمُ  
عَنْ أَبِي الْأَمْثَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ السَّكَاةِ  
يُصَيِّدُ الْمَحْرُومُ ثَنَةً

یا ۳۶۹ مَا يَقْتُلُ الْمَحْرُومُ

۸۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ مَتَاذَكَ جَدَّ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَبَسَ فَرَأْسُ يَهُتَنَنْ  
فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةَ وَالْعُرَابَ أَكَ بَقَعُ وَالْفَارَةَ  
وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْجَدَّ أَدَةً

۸۷۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُمَيَّزٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ شَهْرٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَسَ مِنَ الذَّوَابِّ  
الْجَبَّارَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَوْ قَالَ فِي قَتْلِهِمْ وَهُوَ  
حَدَامُ الْقُرْبِ وَالْعُرَابُ وَالْجَدَّ يَأَةُ وَالْفَارَةُ  
الْكَلْبَ الْعَقُورَ

۸۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْفَرٍ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
يَقْتُلُ الْمَحْرُومُ الْحَيَّةَ وَالْعَقُورَ وَالتَّبَعُ الْعَادِي  
وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَارَةَ الْفَوْبَقَةَ فَقِيلَ لَهُ  
يَحْتَمِلُ لَهَا فَوْبَقَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْظُ لَهَا وَقَدْ حَدَّثَ ابْنُ أَبِي نَعْفَرٍ  
يَسْخَرُ بِهَا النَّبِيَّتَ

يَا ۳ مَا يَهْنِي عَنْهُ الْمَحْرُومُ مِنَ الصَّيْدِ

محمد بن موسی القطان، یزید بن مویب، مروان بن معاویہ  
علی بن عبد العزیز، حسین المعلم، ابو المہزم، ابو ہریرہ کہ بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر  
محرم شتر مرغ کا انڈا مانع کر دے تو اسے اس کی  
قیمت ادا کرنی ہوگی۔

حالت احرام میں قتل کی جانے والی چیزوں کا بیان  
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن الشیخ  
محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کہ بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ شریک  
چیزوں کو حل ہو یا حرام ہر ایک قتل کیا جائے، سانپ، کوا،  
چوہا، کلتا، جیل۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر  
کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزوں  
کے قتل میں کوئی گناہ نہیں، حالانکہ قتل حرام ہے، بچھو، کوا،  
جیل، چوہا، پاگل کتا۔

ابو کرب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیا، ابن نعم، ابو  
سعید کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا، محرم، سانپ، بچھو، درندے، پاگل کتا، اور بدکار چوہے  
کو قتل کر سکتا ہے کسی نے ابو سعید سے دریافت کیا چوہے کو  
بدکار کہنے کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا ایک بار نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل تو چوہا چراغ کی جلی سے  
جار رہا تھا اگر آپ کی آنکھ نہ کھلتی تو گھر میں آگ لگ جاتی۔

محرم کے لیے ممنوع شکار کا بیان



۸۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ  
عَمَّارٍ قَالَا قَتَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ رُمْحٍ أَنَبَاَ الْفَيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ  
بَرْهَابٍ ز الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنَبَاَ صَعْدُ بْنُ جُثَامَةَ قَالَ مَرَّ بِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا يَا لَأَبْوَاءِ  
أَوْ بَرِّدَانٍ فَأَهْدَيْتُ لَهُ جِمَارًا وَخِشْنًا فَرَدَّهُ عَلَيَّ  
فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِمَا  
رَدَّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّهُ خَرَّصَ

۸۷۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَمْرًا  
ابْنَ مُعَمَّرٍ بْنِ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ  
ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَلَحَوْ صَيْدِي وَهُوَ مَحْرُومٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

بَابُ ۳ الرِّحْصَةِ فِي ذَلِكَ إِذَا لَمْ يُصَدَّ لَهُ  
۸۷۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَنَا سُفْيَانَ بْنَ  
عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ  
الشَّيْمِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ  
اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَا جِمَارًا  
وُخْشَنًا فَأَمَرَهُ أَنْ يُفَرِّقَهُمَا فِي الرِّقَابِ وَفَهُمْ يُجِدُونَ

۸۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا عَبْدُ الزُّنَارِ  
أَنْبَاَ مُعَمَّرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنًا لِحُدُودِ بَيْتِ فَاحِصٍ  
أَصْحَابُهُ دَلَمَ أَحَدُهُمْ فَرَأَيْتُ جِمَارًا فَخَلَعْتُ عَلَيْهِ  
فَأَصْطَلَدْتُ ثُمَّ كَرِهْتُ شَانَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَكَّرْتُ إِلَيْهِ لَمَّا كُنَّا أَحَدُ مَثَرَاتِي  
رَبَّنَا أَصْطَلَدْتُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَامًا صَحَابَتَهُ أَنْ يَأْكُلُوهُ وَكُلُّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ حَيْثُ

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، ح۔ محمد بن رمح، ابی  
زہریہ، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ  
نے فرمایا کہ میں ابویا ہودان میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
میرے پاس سے گزرے میں نے جنگلی گدھے کا گوشت  
پیش کیا، آپ نے انکار فرمادیا، جب میرے پھرے پہنچے  
کے آثار دیکھے تو فرمایا ہم نے صرف اس دجہر سے انکار کیا  
ہے کہ ہم محرم ہیں۔ اور کوئی خاص دجہر نہیں ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد بن ابی لیلیٰ، محمد بن  
ابی یحییٰ، عبد الکریم، عبد اللہ بن الحارث، ابن عباس  
حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
سامنے شکار کا گوشت پیش کیا گیا اور آپ محرم تھے آپ نے  
نہیں کھایا۔

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانے کا بیان  
ہشام، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم  
عسے بن طلحہ، طلحہ بن عبد اللہ، رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک جنگلی گدھا دیا اور حکم دیا کہ اسے  
اپنے ہارسوں میں تقسیم کر دو حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

محمد بن یحییٰ عبد الزقاق، معمر یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ  
بن ابی قتادہ، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں حدیبیہ کے زمانہ میں  
حضور کے ساتھ تھا۔ آپ کے صحابہ نے احرام باندھا لیکن  
میں محرم نہ تھا میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا میں نے اس پر  
حملہ کر کے اس کا شکار کیا میں نے اس کا حضور سے ذکر کیا  
اور یہ بھی بتایا کہ میں محرم نہ تھا اور یہ شکار میں نے آپ کے  
لیے کیا ہے، آپ نے صحابہ کو کھانے کا حکم دیا اور خود  
اس لیے نہیں کھایا کہ آپ کے لیے شکار کیا گیا تھا۔



أَخْبَرَنِي أَبِي أَصْحَابُ ثَرْكَا

## باب ۳۲ تَقْلِيدُ الْبُذَانِ

۸۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا الْكَرْبِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِوَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا قَاتِلُ كَلْبَةَ هَذِي هَذِي ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا وَمَا يَجْتَنِبُ الْمُحَرَّمُ

۸۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْشَشِ عَنْ زَاهِدٍ عَنْ عَمْرِوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَقْتُلُ الْفَلَاحِدَ لِمَعْدَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هَذِي هَذِي ثُمَّ يَجْعَلُ يَدَهُ يَمِينَهُ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا وَلَا يَجْتَنِبُ الْمُحَرَّمُ

## باب ۳۳ تَقْلِيدُ الْغَايَةِ

۸۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَعْلَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْشَشِ عَنْ زَاهِدٍ عَنْ عَمْرِوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَارَةَ ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ هَا-

## باب ۳۴ إِشْعَارُ الْبُذَانِ

۸۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَعْلَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا كَيْسُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي السَّهْلِ الْكَائِنِينَ وَأَمَّا عَنْهُ الدَّمُ قَالَ عَلَى فِي حَدِيثِهِ يَذِي الْحُلُقَيْنِ

قربانی کے اٹے میں قلاوہ ڈالنے کا بیان  
محمد بن ریح، ابی شہاب، عروہ، عمرو بن عبد الرحمن  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مدینہ سے ہدی روانہ فرماتے اور میں ہدی کے لیے قلاوہ سے  
بھنی، اور جن چیزوں سے محرم پرہیز کرتا ہے آپ ان سے پرہیز  
نہ فرماتے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی  
کے قلاوہ سے بھنی آپ وہ قلاوہ ہدی کے گلے میں ڈال کر اسے  
روانہ فرماتے اور ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے  
محرم پرہیز کرتا ہے۔

## بکری ہدی میں بھیجنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم  
اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک بار ہدی میں بیت اللہ بکری روانہ فرمائی اور اس کے  
قلاوہ ڈالا۔

## ادوتوں کے شعار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افضح، قاسم، حضرت عائشہ  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلاوہ ڈالا، شعار  
کیا اور ہدی کو روانہ کیا اور محرم جن چیزوں سے پرہیز کرتا  
ہے ان سے پرہیز نہیں کیا۔ علی اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ آپ  
نے ذوالحلیفہ میں جو تلوں کا قلاوہ ڈالا۔

فہ شعار کے معنی ہیں اونٹ کے کولان پر نیزہ مار کر خون نکال دیا جائے اور اس خون کو ہاتھ سے ملا جائے امام  
ابو حنیفہ کے علاوہ اس کے سنت ہونے پر سب کا اجماع ہے امام ابو حنیفہ، مکروہ قرار دیتے ہیں اور اسے مثلاً  
فرماتے ہیں۔ لیکن حنفی علماء اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں اور اسے سنت قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں امام صاحب کے  
نزدیک زیادہ زخمی کنا مکروہ ہے۔



وَقَدْ تَعْلَمُ

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَكْلَجٍ عَنِ الْعَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّ وَاعْتَدَّ وَارْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ

بَابُ مَنْ جَلَّلَ الْبُذْنَةَ

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سَفِيَانُ بْنُ عَمِيئَةَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَخُورَ عَلَى بَدَنِي وَأَنْ أَفْجِمَ جِلْدِي وَأَنْ أَجْلُوَ دَهَائِي وَأَنْ أَطْعِمَ الْجَائِعَ مِنْهُمَا شَيْئًا وَكَأَنِّي لَأُطْعِمُهُ

بَابُ الْهَدْيِ مِنَ الْأَنْثِ وَالذَّكُورِ  
۸۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كَا لَا قَتَا وَكَيْعٌ قَتَا سَفِيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكْوَعِ عَنْ مَقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بَدَنِهِ جِلْدًا كَفِيَّ جَهْلِيلٍ بَرَقَ مِنْ فِضَّةٍ

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَدَنِهِ جِلْدٌ

بَابُ الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُونَ الْمَيْقَاتِ  
۸۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ قَتَا جَعْفَرُ بْنُ يَمَانٍ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَرَى هَدْيًا مِنْ قُبَايِدٍ

بَابُ رُكُوبِ الْبُذْنِ

۸۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا كَيْعٌ عَنْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، ہشام الدستوائی، ابو حسان الاعرج، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی کے واسطے کوہان میں شعار فرمایا اور اس کے خون کو ملا اور اس کے گلے میں جو تلوں کا قلادہ ڈالا۔

ہدی پر جھول ڈالنے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد اللہ بن محمد، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے جانوروں کی حفاظت کروں اور قربانی کے بعد ان کی جھولیں اور کھالیں تقسیم کروں اور ان میں سے قصائی کو کچھ زدوں، حضرت علی کہتے ہیں ہم قصائی کو دیتے ہیں۔

ہدی میں مادہ اور نر کے جائز ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، سفیان، ابن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی میں ایک اونٹ روانہ فرمایا جس کی ناک چاندی کا پھلا تھا۔ اور وہ ابو جہل کا تھا۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن سلمہ، سلمہ بن اللہ کوثر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں میں ایک نرا وٹ تھا۔

میتقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی قدید سے خریدی۔

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ثوری، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہؓ



نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قربانی کا جانور گھینٹے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کیا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو اس پر سوار ہو جا۔

علی بن محمد، دیکھ، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے اسے ہدی پر سوار حضور کے ساتھ جاتے دیکھا اور اس کی ہدی کے گلے میں جو تلوں کا قلابہ تھا۔

### ہدی کے خوف ہلاکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی مرزبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس، ذریب الخزاز، اعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور ان کے ہاتھ ہدی کے جانور روڑے فرماتے اور حکم دیتے کہ اگر کوئی جانور راہ میں ٹھک جائے اور اس کی موت کا خطرہ ہو تو اسے ذبح کر دینا۔ اس کے گلے کے جوتے خون میں تر کر کے اس کے کوبان میں مار دینا۔ نہ تو خود اسے کھانا اور نہ تباہی سے ساتھی کھائیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، دیکھ، ہشام عروہ، ناجیہ الخزاز، اعلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے کہ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ اگر قربانی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو قربان کر دے اور اس کے جوتے اس کے خون میں رنگیں کر کے اس کے کوبان پر مار دے اور لوگوں کے کھانے کے لیے وہیں پھوڑ دے۔

مکہ معظمہ کے مکانوں کو گریہ پر دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید بن ابی حسین۔

سُقَيَانُ الشَّرِيفِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْزَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَجَلَ قَسْوَى بَدَنَهُ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنُكَ وَكَانَ ارْكَبُهَا وَيَعْلُكَ

۸۸۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَادَةُ كَيْفَ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنُكَ قَالَ ارْكَبْهَا قَانَ فَرَأَيْتُمْ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرِهِمَا نَعْلُ.

### بانہ ۳۷۹ فی الہدی إذا عطب

۸۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَبْدِيُّ ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذَوَيْبَ بْنَ الْخَزَّازِ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ الْبُيُوتَ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتُ عَلَيْهِ مَوْتًا فَخَرَّهَا ثُمَّ أَكْتَسَرَ هَلْكَاهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ أَضْرِبَ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمُ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رَفَقَتِكَ.

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكُلُُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا قَتَادَةُ كَيْفَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخَزَّازِ قَالَ عَمْرُو بْنُ حَدِيثِهِمْ وَكَانَ صَاحِبُ بَدَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ اصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبَدَنِ قَالَ انْخَرِهْ وَأَعْوِسْ نَعْلَكَ فِي دَمِهَا ثُمَّ أَضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَحَلِ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ النَّاسِ مَلِكًا كَلُوهُ.

### بانہ ۳۸۰ آخر بیوت ہلاکت

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عِيسَى



عثمان بن ابی سلمہ، علقمہ بن فضلہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمرؓ کی وفات تک مکہ کے مکانوں کو سوا ب کہا جاتا تھا و قنن مکان جس کی طبیعت یہاں ہے اس میں بغیر کرار کے رہے۔

### مکہ کی فضیلت کا بیان

میں بن عماد، لیث، عقیل، محمد بن مسلم، ابو سلمہ عبد اللہ بن مدنی بن حریر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حذرہ میں اونٹنی پر یہ فرماتے سنا خدا کی قسم تو اللہ کی سب سے بہترین زمین اور سب سے زیادہ خدا کو محبوب ہے۔ خدا کی قسم اگر مجھے اس جگہ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکر، ابن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن ہناق، صفیہ بنت شیبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! اللہ نے جس روز زمین و آسمان پیدا فرمائے تھے اسی روز مکہ کو حرام قرار دیا تھا اور یہ قیامت تک حرام رہے گا۔ نہ یہاں کا درخت کاٹا جائے نہ یہاں شکار کو بھگایا جائے۔ اور نہ یہاں کی بڑی چوٹی کوئی شخص سوائے اعلان کرنے والے کے اٹھائے۔ عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور آخر گھاس وہ تو گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے آپ نے فرمایا ہاں آخر کاٹی جاسکتی ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسرور، ابن الفضل بن یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ثابت، عباس بن ابی ربیعہ الخ و دیگران نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک اس شہر کی تمکیم اور تعظیم کرتی رہے گی جب وہ اس کی عظمت کو مٹانے کر دیں گے

ابن یونس عن محمد بن سعید بن ابی حنین عن عثمان ابن ابی سکیمان عن عائمة بن فضالة قال لوطي رسول الله صلى الله عليه وسلم وسأله أبو بكر وعمر من مات على رباغ مكنة أو السوايت من احتاج سكن ومن استغنى سكن.

### باب فضیل مکة۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَ بَنِي عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَا سَكَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ بَنِي بْنِ الْحَكَمِ قَالَ لَهُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَاقِفٌ بِالْحَذَرَةِ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَيَّ وَاللَّهُ لَوَكَاهُ لَأُخْرِجَتْ مِنْكَ مَا خَرَجَتْ.

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعْتَانَ يونس بن بکر بن محمد بن اسحق ثنا ابان بن صالح عن العجین بن مسلم بن ہناق عن صفیة بنت شیبہ قالت سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب عام الفتح فقال یا ایہا الناس ان الله حرم مكة يوم خلق السموات والارض فهو حرام الى يوم القيمة لا یفقد شجرها ولا یفقد صیدها ولا یأخذ لفظها الا منشد فقال العباس رما الا الاذخر فانزل یسوی والقبور فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الا الاذخر.

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَمْرُو بْنُ مِهْرَبَانَ الْقُضَيْلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْلِجٍ أَنَّهُ سَمِعَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَابِطٍ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ يَخْبِرُ مَا عَظُمُوا هَذِهِ الْحَرَمَ مَا حَقَّ



تَعْطِيهِمَا فَإِذَا أَصْبَحُوا ذَكَرَكَ هَكَذَا

بَابُ فَضْلِ الْمَدِينَةِ

۸۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عِبْدَ اللَّهِ  
ابْنَ مُثَرِّفٍ ابْنُ سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
جُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا أَيْمَانَ لِمَنْ زَارَ رَأَى الْمَدِينَةَ كَمَا نَأْتِيهَا  
الْحَيَّةَ إِلَى مَجْمُوعِهَا

۸۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ شَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ  
شَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ مَطْلَمَ مُسْكِرٍ  
أَتَى بِمَوْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ  
فَعَلَهَا مَاتَ

۸۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَعْمَاسِيُّ  
شَنَا عَبْدَ اللَّهِ الْعِزْزِيَّ بْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمَلَكِيِّ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحِيمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْتَغِيهِ خَلِيلًا وَ  
نَبِيًّا وَإِنَّكَ حَرَمْتَ مَكَّةَ عَلَى لِسَانِ إِبْرَاهِيمَ  
وَأَلْفَضْتَ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ لِي أَنِي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ كَابَتَيْهَا  
قَالَ أَبُو مَرْوَانَ كَابَتَيْهَا حَزْنِي الْمَدِينَةُ

تو وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

مدینہ کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابوالسامہ، عبید اللہ بن  
جعفر، جہیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان سمٹ  
سنا کہ مدینہ میں اس طرح داخل ہو جائے گا جس طرح سانپ  
اپنے دل میں داخل ہوتا ہے۔

بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ہشام، ایوب، نافع، ابن  
عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو شخص تم میں سے مدینہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو  
وہ ایسا کرے کیونکہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی خدا کے  
سامنے شہادت دوں گا۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن  
عبد الرحمن، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اے اللہ تیرے دوست اور تیرے نبی ابراہیم  
اور تو نے خود کو ابراہیم کی زبان سے حرام قرار دیا اے  
اللہ میں تیرا بندہ اور تیرا نبی مدینہ کو ان دونوں کالی پتھر کی زمیوں  
کے درمیان حرام قرار دیتا ہوں۔

منہ: میری فرماتے ہیں چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سب سے بڑی فضیلت ہے، دار قطنی میں ایک حدیث ہے  
کہ میں نے میری قبر کی زیارت کی اس کی فہم پر شفاعت واجب ہے نیز ابن ابی النکلی نے یہ حدیث بھی روایت کی ہے کہ جو میری زیارت کے  
لیے آیا اور اسے کوئی حاجت نہ لائی تو مجھ پر فرض ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں تو وہ مقام جہاں ہمہ وقت حضور کی  
زیارت اور حضور کا قرب رہتا ہو تو وہ مقام موت کے زیادہ لائق ہے اور مقصد یہ ہے کہ اپنی جانب سے مدینہ چھوڑ کر نہ  
چلا جائے، بلکہ کوشش اسی بات کی کرے کہ مدینہ میں رہے، حضرت عمر فرمایا کرتے تھے اے خدا مجھے شہادت عطا فرما اور مدینہ  
میں عطا فرما حضرت عثمان سے جب لوگوں کو اختلاف ہوا اور ان سے یہ کہا گیا کہ آپ دار خلافت تبدیل کر دیں تو انہوں نے فرمایا میں رسول کا  
مدینہ چھوڑ کر نہیں جاسکتا۔ نیز ترمذی میں یہ حدیث بھی ہے جو کہ یا مدینہ میں مرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا نیز یہ حدیث  
بھی ہے کہ سب سے پہلے میری قبر چمے گی اور پھر میرے ساتھ اہل بیت کے اٹھائے جائیں گے اور انہیں لے کر کہ آؤں گا پھر اہل مکہ  
میرے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔



۸۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَدَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَكُونُ أَذًا لِلَّهِ كَمَا يَذُوبُ فِي الْمَاءِ الْمَذُورِ.

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا واروہ کرے گا اللہ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسے پانی نمک کو پگھلا دیتا ہے۔

۹۰۰۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ شَنَا عِدَّةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُكَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدًا جَبَلٌ مَجْبُتًا وَنَجْبَةٌ وَهُوَ عَلَى نَزْعَةٍ مِنْ نَزْعِ الْجَنَّةِ وَغَيْرِ نَزْعَةٍ مِنْ نَزْعِ النَّارِ.

ہناد بن السری، عبدہ، ابن اسحاق، عبد اللہ بن مکیفؓ ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر پہاڑ جو غیب کا ہے اور ہم اسے محجوب سمجھتے ہیں اور احمد جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے اور میردوزخ کی سیڑھیوں میں سے ایک سیڑھی پر ہے۔

### باب ۳۸۳ مال الکعبۃ

۹۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْكَابِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَعِيَ يَدًا لَهُمْ هَدِيَّةً إِلَى الْبَيْتِ قَالَ خَدَّ خَلَّتْ الْبَيْتُ وَشَيْبَةُ حَائِسٌ عَلَى كُرْسِيِّي فَنَادَانِي يَا هَافَا قَالَ أَلَا هَذِهِ قُدَّتْ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِي لَعَارَتْكَ بِهَا قَالَ إِمَّا لَيْتَ قُدَّتْ لَكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْكَطَّابِ مَخْلُصًا إِلَيَّ يَجْلِسُ فِيهِ فَقَالَ لَا أُخْرِجُ حَقَّ أُنَيْمَ مَالِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ قُعْدَاءِ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لَا تَعْلَمُ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِأَنَّ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَازَى مَكَانَهُ دَا بَوَيْكُ وَهَذَا أَحَدُ رُحْمَتِكَ إِلَى الْمَالِ فَلَمْ يَحْرُكَ وَلَا تَقَامُ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ.

کعبہ کے مدفون مال کا بیان  
ابن ابی شیبہ، محارب، شیبانی، واصل الاحکاب، شقیقؓ کہتے ہیں میرے ہاتھ ایک شخص نے کچھ روپیہ بیت اللہ وادیا میں لیکر منیچا تو شیبہؓ کعبہ کے کھد برادر بیٹھے ہوئے تھے وہ روپے اس انہیں دے رہے انہوں نے پوچھا یہ روپے کس کے ہیں آپ کے ہیں میں نے کہا اگر میرے ہوتے تو آپ کے پاس لیکر جاتا بلکہ مسکنوں وغیرہ کو دیدیتا۔ شیبہؓ نے کہا مجھے تمہاری بات سے ایک ایسا یاد آگئی، ایک مرتبہ عمرؓ اسی مقام پر اگر بیٹھ گئے جہاں تم بیٹھے ہو اور فرمایا آج میں خدا کی قسم کعبہ کا سارا مال فقرا میں تقسیم کر کے ہلاک کروں گا میں نے ان سے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے، انہوں نے فرمایا یہ کیوں، میں نے جواب دیا یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی معلوم تھی اور ابو بکرؓ کو بھی آپ سے زیادہ انہیں اس تقسیم کی ضرورت تھی لیکن حضورؐ نے اسے اپنی جگہ سے سرکا ہاتھ نہیں یہ سن کر عمرؓ اٹھ کر چلے گئے اور کعبہ کا مال ایسے ہی رہنے دیا۔

### کعبہ میں رمضان کے روزے رکھنے کا بیان

محمد بن عمر، عبد الرحیم بن زید، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کہ میں رمضان پائے اور روزے رکھے اور رات کو عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے اور جگہوں کے علاوہ

۹۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْقَدَنِيُّ شَنَا عَبْدَ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَيْثِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ بِهَكَذَا



فَصَامَهُ وَقَامَهُ مَا تَسْتَلِهُ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِمَا عَمِلَ فِي يَوْمِهِ  
شَهْرًا مَصْنَانِ فِيمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللَّهُ لِكُلِّ يَوْمٍ  
عِشْرِينَ رَقِيبَةً وَكُلِّ لَيْلَةٍ عِشْرِينَ رَقِيبَةً وَكُلِّ يَوْمٍ حِمْلَانِ  
فَرَسَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةٌ وَفِي  
كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةٌ

### باب الطواف في المطر

۹۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ عَنْ  
كَادُودِ بْنِ جَعْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ أَبِي عَفْكَانَ فِي مَطَرٍ  
فَلَمَّا قَضَيْنَا هَوَانًا اتَيْنَا حَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ  
طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا  
النَّظْرَاتِ اتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ  
لَنَا أَنَسٌ رَتِّلُوا لَعَلَّ فَقَدْ عَفِرَ لَكُمْ هَذَا  
قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا  
مَعَهُ فِي مَطَرٍ

### باب الحج ما شيا

۹۰۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ يَمَانٍ عَنْ حَمْدَةَ بْنِ حَبِيبِ الزِّيَّاتِ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَفْكَانَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَبَ  
مَشَاهِدَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوا أَسَاكِلَكُمْ  
بِالرِّزْقِ وَتَشْفَى تَحْلُطُ الْهَرْدُ وَلَئِنْ

### أَبْوَابُ الْأَضَائِي

بَابُ الْأَضَائِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۰۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْدِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَرٍّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ  
قَالَ كُنَّا سَمِعْنَا سَمْعَةَ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ

ایک لاکھ رمضان کا ثواب کہے گا، ہر روز کے عوض میں ایک  
غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات کی عبادت کے عوض بھی  
میں اجر ملے گا، اور ہر دن کے عوض ایک گھوڑے کا اجر ملے گا جو  
جہاد کے لیے کسی کو دیا جائے ہر دن اور رات کو ایک ایک نیکی  
تحریر کی جائے گی۔

### بارش میں طواف کرنے کا بیان

محمد بن عمر العدنی، داؤد بن جعلان کہتے ہیں میں  
نے ابو عفال کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف کر چکے تو  
مقام پر آئے تو کہنے لگے میں اس کے ساتھ بارش میں طواف  
کیا جب ہم طواف پورا کر چکے تو مقام پر اگر دو رکعت نماز پڑھی  
ہم سے اس نے فرمایا اپنے اعمال کا حساب کرو تو تمہارے  
گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ایسے ہی فرمایا تھا جب کہ ہم نے آپ کے ساتھ بارش  
میں طواف کیا تھا

### پیدل حج کرنے کا بیان

اسماعیل بن حفص، یحییٰ بن یمان، حمزہ حبیب الزیات  
حمران بن اعین، ابو الطیفیل، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے مدینہ سے مکہ  
تک پیدل حج کیا اور فرمایا اپنی اپنی کمريں باندھ لو اس کے  
بعد حضور ایسی رفتار سے چل رہے تھے کہ نہ وہ آہستہ تھی  
نہ تیز

### قربانی کے متعلق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان

نصر بن علی، علی، حم، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ  
قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دو مینڈھوں کی قربانی فرماتے جو کالے سفید سیٹک دار



مجموعے میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کے پہلوؤں پر قدم مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھتے، تکبیر کہتے اور انہیں دبیج کرتے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن اسحاق، یزید بن ابی حنیبل، ابو عیاش الزرقی، جابر بن زبیر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈھے قربان کیے اور انہیں قبلہ رخ کر کے کہہ: اِنِّیْ دَجَمْتُ وَجْهَیْیَ لِلذِّیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذَٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اللّٰہُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ، ابو سلمہ، حضرت عائشہؓ اور ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ حضورؐ جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو مینڈھے خریدتے جو موٹے تازے سینگوں دار کا سے اور سیاہ رنگ دار ہوتے ایک اپنی امت کی جانب سے دبیج کرتے جو بھی اللہ کو ایک ماننا ہو اور رسول کی رسالت کا قائل ہو اور دوسرا محمدؐ اور آل محمدؐ کی جانب سے دبیج فرماتے۔ (سنن اللہ علیہ السلام)

قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، عبد اللہ بن عیاش، عبد الرحمن الاعرج، ابو ہریرہؓ، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں ملاقت ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہمارے مصلے کے پاس نہ آئے۔

اِبْنِ مَالٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ یُضَحِّیْ بِکَبْشَیْنِ اَمْلَاحَیْنِ اَقْرَبَیْنِ وَکَبِیْہِیْ وَیُکَبِّرُ لَقَدْ لَکُمُیْہُ یَدٌ بِحَمِیْدِہٖ وَاِضْعَافُ خَدَمَہٗ عَلَیْ صَفَاحِہَا۔

۹.۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَسْمَاعِیْلِ بْنِ عِیَاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحَقٍ عَنْ یَزِیْدِ بْنِ اَبِی حَنِیْبٍ عَنْ اَبِی شَبَّابٍ الرَّزَاقِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ یَوْمَ عِیْدِ یُکَبِّرُ شَیْنِیْنِ فَقَالَ حَیْنَ وَجَّهْتُمَا اِتَیْ وَجَّهْتُمْ وَجْهَیْیَ لِلذِّیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذَٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ۔

۹.۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَبِی سَفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِیْلٍ عَنْ اَبِی سَلَمَہٗ عَنْ عَائِشَہٗ رَضِیَ عَنْہِیْ ہُرَیْرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ اِذَا اَذَّاکَ اَنَّ یُضَحِّیْ اَشْدَیْ کَبْشَیْنِ عَظِیْمَیْنِ اَقْرَبَیْنِ اَمْلَاحَیْنِ مُوْجُوْثَیْنِ فَدَبِجَ اَحَدُھُمَا عَنْ اَمْتِہٖ لِیَنْ شَہِدَ لِلّٰہِ بِالتَّوْحِیْدِ وَشَہِدَ لَنَا بِالْبَلَدِ وَ دَبِجَ الْاُخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

بَابُ الْاَضَاحِیْ وَاجِبَہٗہِیْ اَمْرًا۔

۹.۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیْدٍ عَنْ اَبِی شَبَّابٍ الرَّزَاقِیِّ عَنْ الْحَبَّابِ بْنِ شَکِیْمٍ عَنْ اَبِی شَبَّابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ قَالَ مَنْ کَانَ لَہٗ سَعَۃٌ وَکَرُمٌ فِیْہُمْ فَکَرُمٌ یَقْدِرُ مَصْلَاحًا۔



ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، ابن سیرین  
کہتے ہیں میں نے ابن عمرؓ سے دریافت کیا کیا قربانی واجب  
ہے، انہوں نے جواب دیا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی  
کی اور آپ کے صحابہ نے بھی اور یہی سنت جاری ہے

ہشام، ابن عیاش، حجاج، جبلة بن محمّد کا بیان ہے کہ  
میں نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا تو انہوں نے مذکورہ حدیث  
کے مطابق فرمایا۔

ابن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، البورملہ، مخنف  
بن سلیم کہتے ہیں ہم عذرة میں حضورؐ کے پاس کھڑے تھے۔  
آپ نے فرمایا اے لوگو ہر سال ہر گھر والے پر ایک قربانی اور  
عتیرہ ہے، تم جانتے ہو عتیرہ کیا ہے عتیرہ وہی ہے جسے  
تم رجمیہ کہتے ہو درجیدہ نسخ ہے جیسا کہ آگے آئے گا۔

### قربانی کے ثواب کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، ابوالمثنیٰ ہشام  
عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا قربانی کے دن اللہ کو خون بہانے سے زیادہ بندے  
کا کوئی عمل محبوب نہیں، اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے  
سیلوں اور کھروں سمیت آئے گا خون زمین پر گرنے سے پہلے  
یہی اللہ کے ہاں ایک بلند درجہ حاصل کر لیتا ہے تو تمہیں  
اپنی قربانی سے مسرور ہونا چاہیے۔

محمد بن خلف، آدم بن ابی عیاش، سلام بن مسکین، حاتم  
اللہ، ابو داؤد، زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا  
یا رسول اللہؐ یہ قربانی کیا شے ہے آپ نے فرمایا یہ تمہارے  
باب ابراہیم کی سنت ہے صحابہؓ نے عرض کیا تو اس قربانی سے  
ہمیں کیا ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہر مال کے مالک ایک نیکی

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَمَاعٍ عَنِ ابْنِ  
عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سَدِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ  
ابْنَ عَبَّادٍ عَنِ الصَّحَابَةِ أَذْأَجَبَتْهُمُ قَالَ مَعْنَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَمَّلُوهُنَّ مِنْ تَجْدِيدِهِ  
وَجَرَّتْ بِهَا الشَّيْءُ۔

۹۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَمَاعٍ عَنِ ابْنِ  
عِيَّاشٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَعْدٍ  
قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّادٍ كَرُمَ مِثْلُهُ سَوَاءٌ۔

۹۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعَاذِ  
ابْنِ مَعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَسْبَأَ ابْنُ بَرِّ مَلَكَةً عَنْ  
مُخَنَّفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُهُ فَقَالَ تَيَّأَ إِلَيْهَا النَّاسُ  
إِنْ عَلَى كُلِّ أَهْلٍ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ حَضِيَّةٌ  
وَعَتِيرَةٌ أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيَهَا  
النَّاسُ الرَّجْمِيَّةَ۔

### باب ثواب الأضحية

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ  
ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ يَوْمِ النَّحْرِ  
عَمَلًا أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا قَتْلِ دَمِيرٍ  
لَنْهَ لِيَكُنِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِقُرْبَانِي وَأُظْلَمَ لَهَا وَاشْعَارُهَا  
وَأَنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ  
يَقَعَ الْأَرْضَ فَيُطْبَقُوا بِهَا نَفْسًا۔

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ  
أَدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ سَلَامِ بْنِ مُسْكَينٍ عَنْ عَائِشَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ كَأَنَّكَ دَعَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْحَمٍ قَالَ قَالَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضْحِيَّةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَرُمَ بَرٍّ هِشَامِ



صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میںڈھا ہو آپ نے فرمایا تب بھی ہر بال کے عوض ایک نیکی ملے گی۔

**قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان**

محمد بن عبد اللہ بن یزید، حفص بن غنیات، جعفر بن محمد، محمد ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بے سینگ وائے میںڈھے کی قربانی دی جو سیاہی میں کھاتا تھا یعنی اس کا منہ سیلا تھا، سیاہی میں چلتا تھا یعنی پر سیاہ تھے اور سیاہی میں دیکھتا تھا یعنی آنکھیں سیاہ تھیں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن خعیب، سعید بن عبد العزیز یونس بن مسروق، احمس بن نکتہ میں میں ابوسعید الخدری کے ساتھ جو حضور کے صحابی تھے قربانی خریدنے کے لیے چلا ابوسعید نے ایک میںڈھے کی جانب اشارہ کیا جس کی تھوڑی اور پچھٹے پر سفیدی تھی اور ہاتھی سیاہ تھا، محمد سے فرمایا یہ میرے لیے خرید لو، یہ شاید انہوں نے اس لیے فرمایا کہ یہ حضور الوری کے میںڈھے کے مانند تھا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربان کیا تھا۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابو عامر سلم بن عامر، ابوالانامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین کفن حملہ ہے اور سب سے اچھی قربانی سیلا اور میںڈھا ہے۔

**اونٹ اور گائے میں حصول کا بیان**

بدیر بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علیاء بن احمد، عمرہ بن عباس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ قربانی کا دن آگیا تو ہم نے اونٹ میں دس حصے اور گائے میں سات حصے کئے۔

قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا لَهَا الصُّوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصُّوْتِ حَسَنَةٌ۔

**باب ۳۹ مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْأَضْيَانِ**

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ تَابِعَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِتُ أَكْرَنَ فَحِيلَ بِمَا كُلُّ نَفْسٍ سَوَادٌ وَشَيْءٌ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ۔

۹۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ شَنَا مَعْتَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنُ حُلَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَرَادٍ الضَّعَايَا قَالَ يُونُسُ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ إِلَى كَبْشٍ أَدْعَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَضِعِ كَرَا لَمْ تَضِعْ فِي حَمِيهِ فَقَالَ لِي اشْتَرِ لِي هَذَا كَأَنَّهُ شَبَقَةٌ يَكْبِتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۹۱۶۔ حَدَّثَنَا الثَّبَاتُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَيْلِدُ بْنُ مَسْلُومٍ ثَنَا أَبُو عَائِدَةَ ثَنَا سَمْعٌ مَكِّيٌّ ثَنَا عَامِرٌ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكُفَنِ الْكَلَّةُ وَخَيْرُ الضَّعَايَا الْكَبْشُ الْأَقْرَبُ۔

**باب ۳۹۱ عَنْ كَرْمٍ تَجْزِي الْبُدْنَةُ وَالْبَقَرَةُ**  
۹۱۷۔ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنَبَا الْقُصْلُ بْنُ مُوسَى أَنَبَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَخَضَرَ الْأَصْحَى فَاشْتَرَكُنَا فِي الْجَذْوَرِ عَنْ عَشْرَةٍ وَ



الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ فَتَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَأُبْقَرَةً عَنْ سَبْعَةٍ.

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ حدیث میں ہم لوگوں نے اونٹ اور گائے دونوں کو سات سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کیا تھا۔

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِیْهِمُ فَتَاهُ أَبُو سَلَيْمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِينَ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں جن جن ازواج مطہرات نے حضور کے ساتھ سفر کیا تھا آپ نے ان کی جانب سے ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا هَذَا بْنُ السَّرِيِّ فَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ وَهَّابِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَكَلَّمَ الْأَكْبَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمَا أَنْ يَتَخَرَّجَا الْبَقَرَةَ يَذْبَحُ.

ہناد بن السری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن میمون، ابو حاضیر، ابن ابی عیسیٰ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ایک مرتبہ اونٹوں کی کمی ہو گئی آپ نے سات شخصوں کی جانب سے اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا۔

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍاءَ وَبْنُ السَّرْحِ الْهَمْدِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي وَهَّابٍ أَنَّ ابْنَ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَرَّجَ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً.

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد کی جانب سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ فَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَرْسَلِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَى بَدَنَتِهِ وَأَنَا مُؤَكَّرَةٌ لَا حِدَها فَاسْتَمِرَّ مَا فَا مَدَّةَ السَّيْفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَبَهَ سَبْعَ سَبْعَةٍ كَيْدًا بَيْنَهُنَّ.

اونٹ اور بکریوں کے فرق کا بیان  
محمد بن معمر، معمر بن بکر، برسانی، ابن جریر، عطاء الخراسانی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ذمے ایک اونٹ ہے اور میں اونٹ خریدنے کی قدرت رکھتا ہوں لیکن بازار میں اونٹ نہیں ملتا آپ نے فرمایا سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ فَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي وَهَّابٍ

ابو کریم الحارثی، عبدالرحیم، ثوری، سعید بن مسروق۔



عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الْقَوْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
مُسَدَّدٍ عَنْ وَثَّانِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَافِعَةَ عَنْ سَعِيدِ  
ابْنِ مَسْرُودٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رِزَا عَنْ رَافِعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ  
خَدَّاجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَتَحْتِ يَدَيْهِ الْعُلَيْقَتَيْنِ مِنْ تَهَامَةِ دَاصَبِنَا  
لَيْلًا وَنَحْنُ نَفْعَلُ الْقَوْفُ فَاعْتَيْنَا الْقُدُورَ قَبْلَ  
أَنْ يَفْقِسَ فَإِنَّا نَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَمْرًا قَا كَهْنَتْ ثُمَّ عَدَلَا الْعُجْزُ وَرَبَّعُوهُ  
مِنْ الْغَنَمِ

باب ۳۹۳ مَا يُجْزَى مِنَ الْأَضْحَاكِ

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ رَعْدٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُثْبَةَ  
ابْنِ عَامِرٍ الْجَدَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَكَبَّرَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ فَصَلَّاهَا  
فَبَقِيَ عَشْرٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ فَقَالَ ضَعِيزَةٌ أَنْتَ

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الدَّسْتَقَنِيُّ  
ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ  
الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِيهِ كَانَتْ حَكَّةٌ فَشَيْئٌ أَمْرٌ لَلِ  
بِلَّتِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هَانٍ رَسُوْلَهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوزُ الْجَدْعُ مِنَ الضَّأْنِ أَضْحِيَّةٌ

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَبُو النَّوْزِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِي  
قَالِ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي  
مُكَلِيمٍ فَجَزَتْ الْغَنَمُ فَأَمْرٌ مُنَادٍ يَا ذَاكَ أَنْ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَبَاءَ  
يُؤْتَى مِنْهُ الْغَنَمُ

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

۳۔ حسین بن علی، زائدہ، سعید، عباس بن رافعہ، رافع بن خدیج  
نے فرمایا کہ ہم ذوالحلیفہ میں حضور کے ساتھ تھے ہمیں اونٹ  
اور بکریاں حاصل ہوئیں لیکن لوگوں نے ان کا گوشت تقسیم کرنے میں  
عجلت کی اور کٹ کٹ کر بانڈیوں میں رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ہمارے پاس تشریف لائے اور حکم دیا کہ بانڈیاں الٹ دو آپ  
کے حکم سے بانڈیاں الٹ دی گئیں اور گوشت پھینک دیا  
گیا کیوں کہ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال استعمال کرنا جائز  
ہے اور پھر ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر خیال کیا گیا۔

قربانی کے لیے مناسب جانور کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عتبہ بن  
عامر الجندی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قربانی  
کی بکریاں عنایت فرمائیں انہوں نے لوگوں میں تقسیم کر دیں  
اور عقبہ کے لیے ایک سالہ بچہ رہ گیا آپ نے فرمایا  
تم وہی قربان کرو۔

عبدالرحمن بن اسیر، انس بن عیاض، محمد بن ابی بکر  
مولی الاسلمین، محمد ام بلال، بنت بلال، بلال، بیان، جو کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھڑکھڑکال  
کے برابر ہر قربانی میں جائز ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن کلثب، کلثب  
کہتے ہیں ہم ایک صحابی کے ساتھ جن کا نام مجاشع سلسی تھا سفر  
میں تھے اس وقت بکریوں کی کمی واقع ہو گئی تھی انہوں نے منادی  
کو حکم دیا یہ اعلان کر دو کہ نبی کریم نے فرمایا ہے بکری کا دو سالہ  
بچہ نہ لے تو ایک سالہ بچہ بھڑکھڑکال ہے۔

ہارون بن حبان، عبدالرحمان بن عبد اللہ، سیر، ابو الزبیر



18

جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک سال سے کم عمر کی بکری قربان نہ کرو اگر وہ ہڈے تو جیتے ہوئے ہو، سالہ کے بڑے بکری بڑے ہو کر

ابن عبد اللہ اللہ انبأ زهير عن أبي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذبحوا إلا ميتة لاه أن يموت عاينكم فمذبحوا جذنة من الضأن.

باب ۳۹ ما يكره أن يضحي بها

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا أبو بكر بن عبيد بن عبيد بن أبي رستم عن شريح بن النعمان عن علي قال رضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يضحي بمقابلة أو مذابرة أو خرقاء أو خرقاء أو جند غاد.

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وكيع عن سفيان بن عيينة عن سلمة بن كهيل عن حبيب بن عبد الله عن علي قال أمرك رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تشترى العين والاذنين.

قربانی کے لیے مکروہ جانور کا بیان  
محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاض، ابو اسحق، سہریج بن النعمان، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ جانور قربان نہ کرو جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا یا پٹھا ہو یا اس کا کوئی عضو کٹا ہو یا سب عضو کٹے ہوئے ہوں۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، سلمۃ بن کھیل، حبیب بن عبدی، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھیں، کان دیکھ کر قربانی کریں۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الرحمن، ابو داؤد، ابن ابی عدی، ابو الولید، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز کہتے ہیں میں نے ہر اسے عرض کیا مجھے بتائیے کہ کون سی قربانی مکروہ ہے اور کس سے حضور نے ممانعت فرمائی ہے میرا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا چار قسم کے جانور قربانی میں کافی نہیں ایک کا تاج جس کا ناہن صاف ظاہر ہو دوسرا بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو تیسرا جس کا نگوہن ظاہر ہو، چوتھا وہ جو اتنا کمزور ہو جس کی نہ یوں پر گوشت نظر نہ آئے عبید کہتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے تو وہ بھی برا معلوم ہوتا ہے جس کے کان میں عیب ہو برا نے فرمایا تمہیں برا معلوم ہوتا ہے۔ تو نہ خریدو لیکن دوسروں کو نہ دو گویا۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يحيى بن سعيد ومحمد بن جعفر وعبد الرحمن والوليد وأبو بكر بن عبيد بن أبي رستم عن شريح بن النعمان قال سمعت عبيد بن فيروز قال قلت للبراء بن عازب حكى ثوبى ما كرهه أو نهى عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم من الأضاحي فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكنا يبيده ويدي أي قصه عن يديه أمر بعم لا ييجزى في الأضاحي العوراء البين عرها لم يرضه البين مرضه هاء العرجاء البين ظلمها والكيكة أي الكبيبة قال فإني أكره أن يكون نقص في الأذنين قال فما كرهت منه فمذبحه ولا تخيرمها على أحد.



حمید بن مسعد، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینک اور کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، وَكَثَائِدَةُ عَنْ كَثَائِدَةَ أَنَّكَ دَلَّكَ سَمِعَ جَرِيُّ بْنُ كَلْبٍ يَحْدِثُ أَنَّكَ سَمِعَ عَلِيًّا يَحْدِثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَن تَضِيعَ بِلَا عَضْبِ الْفَرْسِ وَلَا كَرْنِ.

باب ۳۹۵ من الشك في صحة ما يروى فإصابها عندك شيء

جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونے کا بیان

محمد بن یحییٰ، محمد عبد الملک، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قزطہ الانصاری ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے بھڑیا اس کے کان یا چوتڑ کاٹ کر لے گیا۔ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے ہمیں اسے قربان کرنے کا حکم دیا۔

۹۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَا ثنا عبد الله بن أبي عيسى عن الثوري عن جابر بن أبي يزيد عن محمد بن قزطه الأناصري عن أبي سعيد الخدري قال إننا اشترينا من بصرى مینڈھا خریدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأت أن تضيع به.

باب ۳۹۶ من ضاع شيء من أهلك

تمام گھروالوں کی جانب سے ایک بکری قربان کرنے کا بیان  
عبد الرحمن بن عثمان بن ابراہیم، ابن ابی ندیک، منہاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ بن صیاد، عطاء، کتے میں سے ابو ایوب سے دریافت کیا، حضور کے زمانہ میں آپ لوگ قربانی کس طرح کرتے تھے انہوں نے فرمایا حضور کے زمانہ میں ایک شخص بکری اپنے اور تمام گھروالوں کی جانب سے کیا کرتا تھا اس میں سے سب لوگ کھاتے پیتے پھر لوگ پس میں نخر و مباحات کرنے لگے۔

۹۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ هَيْمَرٌ ثنا ابن أبي خديك حدثني الضحاك بن عثمان عن عمارة بن عبد الله بن صياد عن عبد الله بن نيار قال سألت أبا أيوب الأناصري كيف كانت الضحايا يبيعكم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان الرجل في عهد النبي صلى الله عليه وسلم يبيع بالشيء يبيع عنه وعن أهل بيته فيما يكونون ويطيحون ثم يباهي الناس قصاركم أكرى.

۹۳۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ابْنُ مَسْعُودٍ، مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، وَكَثَائِدَةُ عَنْ كَثَائِدَةَ أَنَّكَ دَلَّكَ سَمِعَ جَرِيُّ بْنُ كَلْبٍ يَحْدِثُ أَنَّكَ سَمِعَ عَلِيًّا يَحْدِثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَن تَضِيعَ بِلَا عَضْبِ الْفَرْسِ وَلَا كَرْنِ.

اسحاق بن منصور، ابن مسعود، محمد بن یوسف احمد، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، بیان، شعبی، ابو سریرہ نے فرمایا کہ پہلے ہم لوگ تمام گھروالوں کی طرف سے ایک یا دو

ف: علماء کا مسلک یہ ہے کہ اگر جانور خریدنے کے بعد اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو معنی کے لیے وہ بھی کافی ہوگا ہاں اگر ذبح کرتے وقت اضطراب کی بنا پر اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔



کہہ یاں ذبح کر کے سنت پر عمل کرتے لیکن اب ہمارے گھروالوں نے غلات سنت کام شروع کر دیا ہے کیونکہ اب لوگ قربانی کو بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں۔

### قربانی کر نیوالے کے لیے بال اور ناخن نہ کاٹنے کا بیان

بارون بن الحمال، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن حمید بن عبدالرحمان بن عوف، ابن المسیب، ام سلمہ نے فرمایا کہ جب عشرہ شروع ہوتا اور حضور کا قربانی کا ارادہ ہوتا تو آپ اپنے بال وغیرہ کو ہاتھ نہ لگاتے۔

حاتم بن بکر الضبی، محمد بن بکر البرسانی، حرم، محمد بن سعید بن زید بن ابراہیم، ابو قتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن عمرو بن مسلم، ابن المسیب، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم میں سے ذی الحجہ کا پاند دیکھے اور اس کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ نہ بال کاٹے نہ ناخن۔

### نماز سے پہلے ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی حضور نے اسے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، اسود بن قیس، ابو ہاشم، جناب ابی جلی نے فرمایا کہ ابن بکر سعید کے دن حضور کے ساتھ حاضر ہوا کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی آپ نے ارشاد

عَنْ بَيَانَ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَ خَمَلْتُ أَهْلِي عَلَى الْجَعَلِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ الشُّبْهِ كَانَتْ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضْحَوْنَ بِالشَّاهِ وَالشَّائِنِ وَالْأَنْ يَدْخُلَنَا جَيْدَانَا.

يَا ب ۳۹۵ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَأْخُذْ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا هَارُوتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَانِيُّ ثنا سَعْيَانُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ لَا تَأْخُذْ بِشَيْءٍ وَلَا تَصْغِيْ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بِظُرِّهِ شَيْئًا

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ الضَّبِّيُّ أَبُو عَمْرٍو ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ زَيْدٍ بَنُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي قَتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ قَالَ لَوْ أَنَّ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا تَنْ يَصْغِيْ وَلَا يَقْرَبَنَّ لِرُغَعْدٍ وَلَا ظَفَرًا۔

يَا ب ۳۹۶ عَنْ أَبِي عَنْ ذِي الْحِجَّةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ۹۳۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يُضْحِي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ۔

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا سَعْيَانُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ بَابِ الْبَجَلِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَيْءٌ أَكْضَعِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ



فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہیے اور جس نے ابھی قربانی نہیں کی وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الحذاء، ابو یحییٰ بن سعید، عباد بن تمیم، عوف بن اسقر نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی۔ بعد میں حضور سے دریافت کیا تو آپ نے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن علی، خالد الحذاء، ابو قتادہ، ابو زید، عمرو بن بجدان، ابو زید، احمد، محمد بن المنشی، عبد الصمد بن عبد الوارث، خالد الحذاء، ابو قتادہ، عمرو بن بجدان، ابو زید، انصار کا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزرا انصار کے ایک قبیلہ پر سے ہوا آپ کو گوشت بھوننے کی خوشبو معلوم ہوئی آپ نے دریافت کیا کہ کس نے جانور ذبح کیا ہے ہم میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نماز سے پہلے اس بے ذبح کیا تھا تاکہ اپنے گھروالوں اور بڑوسیوں کو کھلا سکوں، آپ نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا اس نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میرے پاس سوائے ایک سالہ بھیر کے کچھ نہیں آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر دو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں

قرآنی اپنے ہاتھ سے کرنے کا بیان

محمد بن بشیر، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے قربانی کرتے دیکھا اور آپ اس کے پٹھے پر ہیر رکھے ہوئے تھے۔

ہشام، عبد الرحمن بن سعد، بن عمر بن سعد، مؤذن رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ أَنَا مَقْبَلًا لِلصَّلَاةِ فَتَنَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُّوا ضَحِيَّتَهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ بِجِهَةِ عَلَى رُسُودِ اللَّهِ.

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ خَالِدٍ الْأَعْمَرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ يَكْرِ عَنْ عَوْسِرِ بْنِ أَشْعَرَ أَنَّ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِدُّوا ضَحِيَّتَكُمْ.

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَذَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ بَكْرًا وَكَانَ غَيْرُكَ مِنْ الْأَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى شَاكِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَارِثِيُّ قَتَادَةُ بْنُ خَالِدٍ الْأَعْمَرِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارِ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيحَ تَخَارِيفَ عَنْ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ فَعَرَجَ لِيَكُونُ رَجُلٌ مِمَّنْ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَصَلِّيَ لَا طَعْمَ أَهْلِي وَجِئْتُ فِي قَامَرَةٍ أَنْ يُعِيدَ فَقَالَ كَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عَمِدْتُ إِلَّا جَذَعًا أَوْ مَسَكًا مِنَ النَّضَانِ فَقَالَ أَذْبَحَهَا وَلَنْ يُجْزِيَ جَذَعَةً مِنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.

باب ۳۹۹ مِنْ ذَبَحَ اضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ سَمِعَتْ قَتَادَةَ يَقُولُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ اضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ وَأَضْعَفَتْ يَدَهُ عَلَى حَقْلِيهَا.

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا هَرَمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَاعِبٍ أَنَّ الرَّحْمَنَ



سعد بن ہمارہ سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
بنو زریق کی گلی میں اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی کو ذبح کیا۔

ابن سعد بن عمار بن سعد مکتوث رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم حدیث نبی عن ابیہ عن ابیہ عن جدہ ان  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح اضعیفۃ عند  
طوف الزفاقی طیف بنی زریق بنیہ بشقہ۔

### باب جلود الاضاحی

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ  
الْبُرْسَلِيُّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي اُحْمَسُ بْنُ مُسْلِمٍ  
اَنْ مَجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنْ عُبَيْدَ بْنَ الرَّحْنَنِ بْنَ ابِي بَكْرٍ  
اَخْبَرَهُ اَنْ عَلِيَّ بْنَ ابِي طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَقْبِضَ بِيَدَيْهِمَا  
لِحَوْمِهِمَا وَجُلُوْدَهُمَا وَجَلَدَهُمَا بِالْكَسْرِ بَيْنَ

### باب الاكل من لحوم الاضاحا

۹۴۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَجْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ  
اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مِنْ  
مِنْ لَحْمٍ جَزْدٍ بِبَضْعَتَيْنِ وَجُعِلَتْ فِي الْقِدْرِ حَاكِلَةٌ  
مِنْ اللَّحْمِ وَحَسْمٌ مِنَ الْوَدِيِّ

### باب اذا خار لحوم الاضاحی

۹۴۵۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ بْنُ ابِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ  
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَاسِمٍ عَنْ ابْنِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ لَحْمٍ كَانَتْ فِيهِ شِجَارَةٌ يَجْعَلُهَا شَارِبٌ لَوْ  
رَخَصَ فِيهَا

۹۴۶۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ بْنُ ابِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْاَكْلَى  
ابْنُ عَبْدِ الْاَكْلَى عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي اَرْنَثٍ عَنْ ابِي الْمَلِیْجِ  
عَنْ تَيْمِیَّةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كُنْتُ رَیْتُكَ عَنْ لَحْمٍ كَانَتْ فِيهِ ثَلَاثَةٌ  
اَيَّامٌ مَّكْلُودَةً وَادَّخَرْتُهَا

### باب الذبح بالمصلی

### قربانی کی کھانوں کا بیان

محمد بن معمر، معمر بن بکر البرسانی، ابن جریر، حسن بن  
مسلم، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیث، حضرت علی نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کی ہر چیز تقسیم  
کرنے کا حکم دیا۔ خواہ گوشت ہو یا کھال، یا سمجھول سب  
غریبوں میں تقسیم کر دی جائے۔

### قربانی کے گوشت کھانے کا بیان

مشام، ابن عیینہ، جعفر بن محمد، محمد، جابر بن زبایہ  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اونٹ کا تھوڑا تھوڑا  
گوشت لیا اور اسے ہانڈی میں ڈالا سب لوگوں نے اسے  
کھایا اور اس کا شور مچا پایا۔

### قربانی کا گوشت جمع کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ذکیع، سفیان، عبد الرحمن بن عاصم،  
عاصم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگوں کی تنگی کی بنا پر قربانی کا گوشت رکھنے سے منع  
فرمایا تھا پھر بعد میں اس کی اجازت دے دی۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ علی، خالد الحنفی، ابو الملیح  
نبیسہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں  
نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا  
تھا تو اب کھاؤ یہی اور جمع کرو۔

### عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان



۹۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتْنَا أَبُو بَكْرٍ الْعُفَيْفِيُّ قَتْنَا  
أَبُو سَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ تَائِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَذْكُرُ بِالنَّصْلِ.

محمد بن بشیر، ابو بکر الحنفی، اسامہ بن زید، تائع، ابن عمر  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں قربانی  
فرماتے تھے۔

## أَبْوَابُ الدِّبَاجِ

## أَبْوَابُ الدِّبَاجِ

### بَابُ الْعَقِيقَةِ

### بَابُ الْعَقِيقَةِ

۹۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَاهُ  
أَبُو عَمَّارٍ قَالَا قَتْنَا سَفِيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ رَافٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَّاحٍ بْنِ كَارِبٍ  
عَنْ أُمِّ كُرَيْشٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ الْغُلَامِ شَانِئٍ مُكَارِفَتَانِ وَ  
عَنِ الْبَارِيَةِ شَاةٌ.

ابن ابی شیبہ، ابن شام، ابن عیینہ، عبید اللہ بن  
ابی زیاد، ابو زید، صباح بن ثابت، ام کرز کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقیقہ میں لڑکے کی  
جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری  
کافی ہے۔

۹۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتْنَا  
قَتْنَا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْبَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُجْرٍ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ نَارِسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ نَعْقَ عَنِ الْغُلَامِ شَانِئَيْنِ وَ عَنِ الْبَارِيَةِ  
شَاةً.

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن عثمان  
بن شمیم، یوسف بن مالک، حفصہ بنت عبد الرحمن حضرت  
عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی  
حکم دیا کہ ہم عقیقہ میں لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور  
لڑکی کی جانب سے ایک بکری کریں۔

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتْنَا  
عَبْدَ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شَاهِدٍ عَنْ مَسْأَدِ بْنِ حَفْصَةَ  
بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ  
فَأَمْرٌ يَقُولُ سَمْعُهُ وَأَمْرٌ يَقُولُ سَمْعُهُ الْأَذَى.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، شام بن حسان، حفصہ  
بنت سعید بن سلمان بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی  
جانب سے خون بہا کر اسے پنجاستوں سے پاک کر  
دیا کر۔

۹۵۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتْنَا شُعَيْبُ بْنُ رُسْحَنِ  
قَتْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَكَمِ  
عَنْ سُرَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
كُلُّ غُلَامٍ مَسْرُومٍ يُعْقَدُ بِهِ تَذْبِجٌ ثُمَّ يَوْمَرُ اسْتَرْجِعَ  
وَيُجْعَلُ رَأْسُهُ دَسِيسَى.

شام، شعیب بن اسحاق، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن  
نمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا ہر بچہ عقیقہ کے بدلے دس بے ساتوین اس کی جانب  
سے عقیقہ کیا جائے اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام  
رکھا جائے۔



یعقوب بن حمید، ابن دہب، عمرو بن الحارث، ابو بن موسیٰ، یزید بن عبدالمزنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ کی جانب سے عقیقہ کیا جائے لیکن اس کے سر پر خون نہ لگایا جائے۔

### فرع اور عتیرہ کا بیان

بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد بن الحذا، ابو الملع، ہمیشہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا یا رسول اللہ ہم زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینہ میں عتیرہ کیا کرتے تھے اس کے بارے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا جس مہینے میں ماہِ بود و بخِ بود خدا کے لیے نیکی کرو، لوگوں کو کھلاؤ، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم جاہلیت میں فرع بھی کرتے تھے آپ نے فرمایا ہر ماہ نور بچہ بخنے اور وہ جوان ہو جائے تو مسافروں پر اس کا گوشت مدد کر دو، تو بہتر ہے۔

ابن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرع اور عتیرہ کوئی شے نہیں، ہشام کہتے ہیں پہلوئوں کے بچہ کو ذبح کرنا اسے فرع کہتے ہیں اور رجب میں گھردلوں کی جانب سے بکری ذبح کی جاتی اسے عتیرہ کہتے ہیں۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زید بن اسلم، اسلم، ابن عمر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں، ابن ماجہ کہتے ہیں یہ روایت عدنی کی منقولات ہیں۔ رجب میں شرکین قربانی دیتے تھے عتیرہ اور رجبیہ کہتے تھے اور رجب پہلا بچہ جنتا تو اسے بتوں کے نام پر قربان کرتے تھے فرع کہا جاتا ہے بعض علماء کا خیال ہے کہ جس کے پاس سواد ثلث پورے ہو جاتے پھر کسی جانور کے بچہ ہوتا تو اسے ذبح کرتے اور اس کا نام فرع رکھتے یہ شروع اسلام میں تھا بعد میں منوع ہو گیا۔

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سَنَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى أَنَّ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ أَبِي حَتْمٍ مَكَى اللَّهُ عَلَيْهِ سَامَ قَالَ يُقَى عَيْنُ الْغُلَامِ وَكَاسِبُ بْنُ سَنَاءٍ يَدَاهُ

### بَابُ ثَبْتِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ سَنَاءُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي الْمَلِجِ عَنْ بُيُوتَةَ قَالَتْ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا نَأْمُرُ أَنْ نَفْعَلَ إِذْ بَحَّوْا لِلَّهِ عَتِيرَةً جَلَّ فِي أَعْيُنِهِمْ كَانَتْ دَرِيَّةً لِلَّهِ وَأَطْعَمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنَّا نَفْعَلُ فَمَنْ نَفْعَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا نَأْمُرُ أَنْ نَفْعَلَ فِي الْإِسْلَامِ قَالُوا نَفْعَلُ مَا يَشَاءُ حَتَّى إِذَا اسْتَحْصَلْ ذُو بَحْتَةٍ فَتَحَمَدَتْ بِأَمْسِهَا أَرَاهُ قَالَ جَلَّى ابْنُ السَّيْلِ قَالَ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْشَامُ بْنُ سَنَاءٍ قَالَا قَتَا سَمِعْنَا مِنْ عَيْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَرَةٌ وَلَا عَتِيرَةٌ قَالَ هَيْشَامُ فِي حَدِيثِهِ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّسَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ فِي رَجَبٍ

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَالْحَدَّادُ فِي سَنَاءٍ مُعَيَّنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَبَحُوا رَجَبٍ فِي رَجَبٍ قَرَانِ دِيْتِ جِ عَتِيرَةٍ أَوْ رَجَبِيَّةٍ كَتَبُوا وَرَجَبٍ پھلا بچہ جنتا تو اسے بتوں کے نام پر قربان کرتے تھے فرع کہا جاتا ہے بعض علماء کا خیال ہے کہ جس کے پاس سواد ثلث پورے ہو جاتے پھر کسی جانور کے بچہ ہوتا تو اسے ذبح کرتے اور اس کا نام فرع رکھتے یہ شروع اسلام میں تھا بعد میں منوع ہو گیا۔



میں سے ہے

لَا تَرَعْتُمْ ذَكَاتِي قَالِ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا مِنْ  
قَالَ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ إِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ

۹۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى شَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ

قَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْأَحْسَانَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقَتْلَ إِذَا

ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلِكُلِّ أَحَدٍ كَمُشْفَرٍ

وَلِيَرِحَ ذِي بَعْتِهِ

۹۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا عَقَبَةُ بْنُ

خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْرَاهِيلَ النَّخَعِيِّ

أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالحَدَّثَ رِي قَالَ مَرَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَجْرُسُ سَاءَ

يَا ذَرْهُمْ فَقَالَ دَعْهُمْ وَذَرْهُمْ وَخَذْ بِسَائِفِهِمَا

۹۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

حُسَيْنٍ الْجَعْفَرِيُّ قَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَنَا ابْنُ

لَهَيْعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ جَبْرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِحَذِّ الشَّفَارِعَاتِ لَوْلَا رِي عَنْ ابْنِ مَاجَةَ قَالَ إِذَا

ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْهُ

۹۵۹ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ

ابْنُ كَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ

أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

۹۶۰ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ شَنَا دَكِيمَ عَنْ

إِسْرَافِيلَ عَنْ رِي عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَرَأَى الشَّيَاطِينَ لِيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَاءِهِمْ قَالَ

اچھی طرح ذبح کرنے کا بیان

محمد بن المنصور، عبد الوہاب، خالد الحدادی، ابو قتادہ، ابو الاسود

شداد بن اوس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر احسان کرنا فرض کیا ہے جب

کم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح

ذبح کرو اور چھری تیز کر کے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم،

محمد بن ابراہیم النخعی، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کبوتر کا کان پکڑ کر کھینچ رہا

تھا آپ نے فرمایا اس کا کان پھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

محمد بن عبد الرحمن، مردان بن محمد، ابن سعید قرۃ بن

جوشیل، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول نے چھری تیز کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا جانور سے

اسے پھپکا کر تیز کرو، جب ذبح کا وقت ہو تو بہت جلدی سے

ذبح کیا جائے۔

جعفر بن مسافر، ابو الاسود، ابن سعید، یزید بن ابی

حسین، سالم، ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان

عمر بن عبد اللہ، دکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ بن عباس

نے فرمایا کہ ان شیاطین لیوحون الی اولیائہم کا مقصد

یہ ہے کہ شیطان کہنے میں جس پر اللہ کا نام نہ دیا جائے اسے کھا



اور جس پر اللہ کا نام لیا جائے اسے نہ کھاؤ تو یہ آیت نازل ہوئی۔ وَلَا تَاْكُلُوا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبُيُوتِ

ابن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ہشام، عمرو، جعفر  
عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں  
کو ایسا گوشت دستیاب ہوتا ہے کہ اس کے بارے میں  
ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں آپ  
نے فرمایا اللہ کا نام لو اور کھاؤ اور لوگوں کو اس وقت زمانہ  
کفر چھوڑے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے۔

## آلاتِ ذبح کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاوص، عاصم، شعبی، محمد بن صنفی :-  
 فرماتے ہیں میں نے دو عمر گوش پتھر سے دیکھ کیے پھر اس کے بعد  
 حضور کی خدمت میں آیا آپ نے مجھے ان کے  
 کھانے کا حکم دیا ہے ۔

بکر بن خلف، غنڈہ، شعبہ، حاضرین، حجاج، سلیمان بن  
یسار، زید بن ثابت فرماتے ہیں ایک بھیڑیے نے ایک  
بکر سی کو پھاڑ ڈالا، لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا حضور  
نے اس کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

محمد بن بشر، ابن ہندی، سفیان، سماک، مری بن  
قطری، عدی بن حاتم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا نبی اللہ  
مہم شکار کھیلتے ہیں بعض اوقات ہمارے پاس چھری  
ہنسیں ہوتی دھار دار یا لکڑی ہوتی ہے آپ نے فرمایا  
جس شے سے چابو خون بہا لو اور اللہ کا نام لو۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن سعید، سعید بن مسروق، عیسیٰ بن  
بن رفاعہ، واقع بن خدیج فرماتے ہیں ہم سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کیساتھ تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اکثر لڑائی میں ہوتے ہیں اور ہمارے  
پاس بھری تھیں ہوتی آپ نے فرمایا جو چیز لکھا دے اس سے اللہ کا نام نہ لیکر نہ بیچ

كَانُوا يَقُولُونَ مَاذَا يُوْعَلِيكُمْ سُمُّ اللَّهِ فَلَا تَأْكُلُوا  
وَمَا لَمْ يُدْكَرِ سُمُّ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَكُلُوا فَقَالَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ لَا تَأْكُلُوا مِنَّا لَمْ يُدْكَرِ لَكُمْ سُمُّ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
٩٤١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ أَقْرَأَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا لِيُخَالِجُوا كَانُوا يَدْعُونَ سُمُّ اللَّهِ  
عَلَيْكُمْ أَمْ لَا قَالَ سَمِعُوا أَنَّهُمْ وَكَلُوا أَوْ كَانُوا حَدِيثُ  
عَهْدٍ بِالْكَفَرِ

٩٤٢. حَدَّثَنَا أَبُو يَكُوبَ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ شَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ  
عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَنِيعٍ قَالَ  
ذَبَحْتُ أَرْبَعِينَ بَقْرَةً فَكَانَتْ بِرِهَا الْبَقَرَةُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْرَأَتِي يَا خَلِهَا.

باب ۴۸ مائذگی یہ۔

٩٤٢. حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ شَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ  
عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَنِيعٍ قَالَ  
ذَبَحْتُ أَرْبَعِينَ بَعْرَةً فَكُتِبَ بِهَا لِي بِرٌّ مِثْلُ مَا كُتِبَ  
عَلَيْهِ سَلَمَةُ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا.

٩٦٣ - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ شَاعِئُ دُرٍّ  
ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرِينَ مِنْهُمْ أَجْرِي عِدَّتْ عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِي شُبَا  
نَبِيَّتَ فِي شَاةٍ فَدَخَلَهَا بِمَدْرَةٍ فَدَخَصَ كَهْمُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا -

٩٧٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ مَرْثَدٍ ثنا سَعْدَانُ عَنْ سَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ  
سُورِيِّ بْنِ قَطْرِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ كَاتِبٍ قَالَ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيحُ الْقَبِيلَةِ فَلَا يَجِدُ سَيِّئَةً مِنَّا  
لَا الْبَطْلَانَةَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ أَمْرٌ مِنَ الدَّهْرِ يَأْتِي شَتَّ  
وَأَذْكَرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ.

٩٦٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ شَا  
عَمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَالتُّنْجَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُرْمٍ  
عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِكَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَا فِعْرُ بْنُ حَدَّادٍ  
قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ



یا رسول اللہ

کہ وہ سوائے دانت اور ناخن کے چونکہ دانت بڑی  
سہ اور ناخن جب پھیر لی پھری ہے۔

### کھال اتارنے کا بیان

ابو کریم مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون الجعفی، عطاء  
بن یزید اللثی، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکے کے پاس سے گزرے جو  
کھال اتار رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا اے لڑکے  
ہٹ جا میں تجھے بتاتا ہوں یہ کہہ کر آپ نے اپنے  
ہاتھ کھال میں داخل کر دیے حتیٰ کہ کہنیوں تک چلا گیا  
اور پھر فرمایا اے لڑکے اس طرح کھال اتارتے ہیں  
پھر آپ وہاں سے تشریف لے گئے۔ اور نیا دھو  
لیکھنا پڑھاٹی۔

### دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، ح، عبدالرحمن بن  
ابراہیم مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو عازم، ابو  
ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری  
کے پاس گئے اس نے حضور کی خاطر بکری ذبح کرنے  
کے لیے پھری اٹھائی آپ نے فرمایا دودھ والی کو  
ذبح نہ کرنا۔

علی بن محمد عبدالرحمن الحمادی، یحییٰ بن عبداللہ بن عبد اللہ  
ابو ہریرہ، ابوبکر نے فرمایا کہ ایک بار حضور نے مجھ  
سے اور عمر سے فرمایا چلو ہم ذرا واقفی کے پاس ہوائیں  
ہم جہان فی رات میں ان کے ہاں پہنچے انہوں نے مبارک  
باد دی اور پھر پھری لے کر بکری ذبح کرنے چلے آپ  
نے فرمایا دودھ والی کو ذبح نہ کرنا۔

### باب السَّلَاحِ

۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مِّنْ مَّرْقَانَ بْنِ مَعَاذٍ  
ثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجَعْفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ  
الْيَشْجَرِيِّ قَالَ عَطَاءُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ  
بِقَلْبٍ يَسْلُخُهُ شَاةٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُرِيكَ فَادْخُلْ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ فَدَخَلَ  
بِهَاتِحِي تَوَارَتْ إِلَيَّ الْإِبْطُ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا  
فَأَسْلَخْتُ ثُمَّ مَضَى وَصَلَّى لِلشَّامِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

### باب الثَّاهِي عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّارِ

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَلْفُ بْنُ  
خَلِيفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيمَ أَنَا  
مَرْوَانُ بْنُ مَعَاذٍ وَبِهِ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ  
أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَآخَذَ  
الشَّفْطَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا لَدَا الْحَلُوبِ۔

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
الْمَعَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي قُحَّافَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَبِهِمَا  
الْبَطْلَقَانِ إِلَى الْوَاقِفِي قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا فِي النَّهْرِ  
حَتَّى آتَيْنَا حَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا أَهْلًا لَكُمْ  
أَتَيْنَا لِنُزِدَكُمْ لَحْمَ جَائِزٍ فِي الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ



مَكَانِي أَهْلُ عَالَمِي وَسَاءَ لِي مَا كُنْتُ أَحْلُوْبُ أَوْ فَا ان  
كَانَتْ الدَّارُ

يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ

٩٤٩ - حَدَّثَنَا هُشَادُ بْنُ الْيَسْرِىُّ قَتَاعِدَهُ بِسَمْعِهِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ لَكْهَمٍ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا شَاةَ يَحْجَرِ  
فَدَمَرُوا ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمْ يَرِهِ نَاسًا.

بَابُ زَكَاةِ النَّارِ مِنَ الْبَهَائِمِ

٩٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ  
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَّانَةَ  
ابْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ كَرِيعِ بْنِ حُدَّيْجٍ قَالَ كُنَّا  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ نَدَّ بَعِيرُهُ  
فَرَمَاهُ رَجُلٌ يَسْمُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ لَهَا أَوْدِيَةً أَحْسَبُ قَالَ كَأَوْدِيَةِ الْوَحْشِ فَمَا  
عَلَيْكُمْ مِنْهَا قَاتِلُوا مَا هَكَذَا-

٩٤١. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَاهُ كُنِيَ عَنْ  
عَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَشَّارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَكُونُ الرُّكُودُ إِلَّا فِي الْحُلِيِّ وَاللَّبَنِ  
فَكَانَ كَوَطْعَتِي فِي فُجْدِي هَذَا خِزَالًا.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَنْ صَبْرٍ أَيْهَا تَمِيمٌ وَعَنْ الْمُثَنَّى  
٥٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ عُيَيْنٍ قَالَا نَا عَقِبَةَ بْنَ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ  
مُعْمَدٍ بَنِي إِسْرَافِيلَ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
وَالْحَدِيثُ رِوَايَاتُ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ يَمْلِكُ يَأْهُمَاتِيهِ

٩٤٣. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا وَكَيْفُ عَنْ شُعْبَةَ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورت کے ذبح کرنے کا بیان

ہنذا، عبیدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، کعب نے فرمایا کہ ایک عورت نے مجھ کو پتھر سے فوج کیانی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق  
عباسیہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں ہم حضور کے  
ساتھ ایک سفر میں تھے ایک اونٹ بھڑک اٹھا ایک شخص  
نے اس کے تیر مار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
ان چو پاؤں میں سے بعض جانور وحشی ہوتے ہیں تو اگر کسی  
صورت پیدا ہو جائے تو تم دبی کہہ دو تم نے اب کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد ابو العشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ذبح حلق ہی سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا اگر تو جانور کی ران پر نیزہ مار دے تب بھی تیرے لیے کافی ہے۔

مشکل کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد،  
موسٰی بن محمد بن ابراہیم اللقی، محمد، ابو سعید نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو مشدک کرنے کی ممانعت  
فرمائی ہے تو زندہ کے ہاتھ پر کاٹنا

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالِيَةَ

۹۷۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ أَبِي هِلَالٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
عَفِيدٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَمَالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ  
عَنْ ابْنِ قَبَائِسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِئْرَ الزُّوْحِ عَدُوًّا.

۹۷۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ  
عَيَيْنَةَ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا ابْنُ زُبَيْرٍ ثَنَا سَمْعٌ جَابِرٌ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ شَوْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا.

بَابُ الْخُومِ الْجَلَالَةِ

۹۷۶- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي نَازِيَةَ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ ابْنِ شَرَفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ الْخُومِ الْجَلَالَةِ قَالَتْ بَاءُ.

بَابُ الْخُومِ الْقَدَسِ

۹۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْوَةَ عَنْ قَاطِمَةَ بِنْتِ ابْنِ زَيْدٍ  
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحْنُ قَدَسْنَا فَالْكَذَّابُونَ  
لَيْحَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۹۷۸- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو شَرَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ  
ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَهُ جَابِرَ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا مِنْ خَيْبَرٍ لَعَلَّ

يُحْسَرُ الْوَحْشَ

بَابُ الْخُومِ الْحَبِيرِ الْأَهْلِيَّةِ

۹۷۹- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْجُودٍ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ الْخُومِ الْحَبِيرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ  
أَصَابَتْهُمَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَنَحْنُ مَعَ الشَّيْخِ

علی بن محمد، وکیع، ح، ابوبکر بن غلام الباقلی، ابن محمد  
سنان، سماک، مکرمر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جان دار چیز کو نشانہ نہ بناؤ

ہشام، ابن عیینہ، ابن جریر، ابوالزبیر، جابر فرماتے  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو باؤں کو باندھ کر انہیں  
نشانہ بنا کر قتل کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

نجاست خور جانور کھانے کی ممانعت

سوید، ابن ابی زائدہ، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد  
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے نجاست  
خور جانور کا گوشت اور دودھ پینے سے منع فرمایا

ہے گھوڑے کے گوشت کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قاطمہ بنت ابی زید، اسماء  
بنت ابی بکر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے زمانہ میں اپنا گھوڑا ذبح کیا۔ اور اس کا گوشت کھایا

بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریر، ابوالزبیر، جابر  
نے فرمایا کہ ہم نے خیبر کے زمانہ میں گور خمر اور گھوڑوں  
کا گوشت کھایا۔

شہری گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

سوید، علی بن مسعود، ابواسحاق الشیبانی کہتے  
ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے شہری گدھوں کے گوشت کے  
بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا میں خیبر کے دن بھوک  
نے گھیر لیا ہم حضور کے ساتھ تھے کچھ لوگوں کو شہر کے باہر گدھے



شہری گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

ہاتھ آئے ہم نے انہیں ذبح کیا اور ہانڈیوں میں چڑھا دیا ابھی ہماری ہانڈیاں کھول ہی رہی تھیں کہ حضور کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ ہانڈیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت باطل رکھاؤ ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں ابو سحاق کہتے ہیں میں نے عبداللہ سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے کا گوشت حرام فرمایا تھا عبداللہ نے فرمایا تو مجھ سے یہ پوچھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقیناً حرام فرمایا ہے کیونکہ وہ ناپاکی کھاتا ہے ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاذ بن صالح، حسن بن جابر، مقدم بن سعد، یکر بن نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند چیزوں کو حرام فرمایا ہے جس میں پالتو گدھے بھی ہیں۔

سویہ، علی بن مسر، عاصم، شعبی، برادر بن عمار نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میں شہری گدھوں کا گوشت پھینکنے کا حکم دیا تھا، چاہے کچا ہو چاہے پکا ہو پھر اس کے کھانے کا کوئی حکم نہیں دیا۔

یعقوب بن حمید، مغیرہ بن عبد الرحمن، زید بن ابی عبدیہ (رباعی) سلمہ بن الاکوع فرماتے ہیں ہم غزوہ خیبر میں حضور کے ساتھ گئے۔ شام کے وقت لوگوں نے آگ بجلائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا آگ پر کیا پکا یا جارا ہے لوگوں نے عرض کیا گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا ہانڈیوں کو الٹ دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم انہیں دھولیں آپ نے فرمایا ایسے ہی سی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر بن یحییٰ، ابن سیرین، انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَصَابَ الْفَقْرَ حُمْرًا  
خَارِجًا مِنَ الْبَيْتِ فَخَرَّهَا وَارْتَفَعَتْ فَدَوَّرْنَا لَتَعْلَى  
إِذَا نَادَى مُنَادٍ وَابْتَدَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
تَقُولُوا الْقَوْلَ وَرَدَّكَ تَطْعِمُوا مِنْ لَحْمِهِ أَمْرًا شَيْئًا  
فَأَقْبَنَانَا هَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي آدَى خَرَّهَا  
تَخْرِيبًا فَكَانَ عَمَلُ الرَّاكِدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنَةً مِنْ أَجْلِ الرِّبَا أَتُحَرِّمُ الْعِدَّةَ  
۹۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَّازِيدُ بْنُ الْحَبَابِ  
عَنْ مُعَاذِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ جَابِرٍ  
عَنِ الْفَقْدَائِمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّهَا شَيْئًا وَخَشَى ذِكْرَ  
الْحُمْرِ أَكْرَمَ شَيْئًا

۹۸۱- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ شَاعِلِيُّ بَرَزِي  
عَنْ عَاصِمِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ  
عَنْ أَمْرِئِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
يَكْفَى لَحْمَ الْخَمِيرِ الْإِهْلِيَّةِ نَيْسَةً وَنَضِيجَةً شَرًّا  
يَأْمُرُ بِهِ بَعْدُ

۹۸۲- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَسِيدٍ بْنِ كَاسِبٍ  
قَنَّازِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيدٍ  
عَنْ سَكْمَةَ بْنِ الْأَكْثَمِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَامْتَسَى النَّاسُ  
قَدْ آوَدُوا الشَّيْكَرَةَ فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَوَدُّونَ قَالُوا عَلَى لَحْمِ الرَّمْثِ  
الْكُيَّيْنِ فَقَالَ أَهْرَيقُوا مَا فِيهَا وَادْكِرُوا هَا فَقَالَ  
رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ بَيْنَ مَا فِيهَا وَنَفْسِهَا فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَدَا لَهْ

۹۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ  
أَبْنَاءِ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ مُنَادٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى







کے قتل کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا مجھے کتوں سے کیا نفع  
سے۔ پھر آپ نے شکار کی کتے کی اجازت دے دی۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن الولید  
غندر، شعبہ، ابوالنیا، مطرف، اس سند سے بھی  
یہ روایت مروی ہے۔ یہ زائد ہے کہ شکاری کتوں  
اور کھیتی کی حفاظت کرنے والوں کی اجازت دی۔  
بزاز فرماتے ہیں: العین سے مراد حرمینہ کے باغات اور رکیستیں

سوید، مالک، نافع (درہمی) ابن عمر نے فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کرنے کا  
حکم دیا ہے۔

ابوطاہر ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن  
عمر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
دیکھا کہ آپ بلند آواز سے لوگوں کو کتوں کے قتل کا  
حکم دے رہے تھے سوائے شکاری یا جانوروں کی  
حفاظت کرنے والے کتوں کے۔

## کتا پالنے کا بیان

ہشام، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ  
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو کتا پالتا ہے ہر دن اس کے عمل سے ایک قیراط کم  
موجباً تا ہے سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے  
کتے کے۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابن شہاب، یونس  
بن عبید، حسن، عبد اللہ بن مفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے امتوں میں سے ایک  
امت نہ ہوتے تو ان کے قتل کا حکم دیتا لیکن تم سیاہ کتے کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَ  
الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهَا فِي كُلِّبِ الصَّيْدِ

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ  
ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا  
ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ سَمِعْتُ مَطْرَفًا عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَ الْكِلَابِ  
ثُمَّ رَخَّصَ فِي كُلِّبِ الزَّرْعِ وَ الْكَلْبِ الْعَيْنِ قَالَ مُبَدَّوْ  
الْعَيْنِ جِيحَانُ الْمَدِينَةِ۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سُوَيْدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ  
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي  
يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ مَلَكَ كَلْبًا يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِ الْكَلْبِ يَكُونُ كَالْكَلْبِ  
وَالْأَكْلَابِ صَيْدًا أَوْ مَا شِئِيَ۔

بَابُ الْكَلْبِ الثَّانِي عَنْ إِقْتِنَاءِ الْكَلْبِ إِلَّا الْكَلْبَ  
صَيْدًا أَوْ حَرَبًا أَوْ مَا شِئِيَ

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ تَمِيمٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ  
ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ  
يَوْمٍ قِيرَاطًا إِلَّا الْكَلْبَ حَرَبًا أَوْ مَا شِئِيَ۔

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي شَهَابٍ حَدَّثَنِي  
يُزَيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَمِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَلَا



مارڈالو اور جو قوم کھیتی اور شکار کے علاوہ کتنے رکھتی ہے  
تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ أَهْلَ الْبَلَدِ أَمْتًا مِنَ الْأَصْحَارِ لَا مَوْتَ يَقْتُلُهَا فَإِنِ اقْتُلُوا  
مِنْهَا لَا سَوْدَ لَهُمْ قِيَمَةً مِّمَّا مِنْ قَوْمٍ يُؤْخَذُ وَأَكْلَبُ إِلَّا  
كَلْبٌ مَا شِئْتَ أَوْ كَلْبٌ صَيْدٍ أَوْ كَلْبٌ حَرْشٍ لَا تَقْصُ  
مِنْ أَجْرِ هَذَا كُلِّ يَوْمٍ فِي مَكَانٍ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس، یزید بن  
خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زبیر کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کتاب کے  
اور یہ کھیتی کی حفاظت اور شکار کے لیے نہ ہو تو اس کے  
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سفیان سے  
پوچھا گیا کیا آپ نے خود حضور سے یہ سنا ہے انہوں  
نے فرمایا ہاں قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی۔

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ  
ابْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ  
عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُعْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا حَرْثًا  
تَقْصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ يُفْقِدُ لَكَ أَنْتَ  
سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَأَى  
وَرَبِّ هَذَا السُّجْدِ۔

### کتنے کے شکار کا بیان

### باب ۲۲ صید الکلب

محمد بن یحییٰ، فضال بن مخلد، سیوہ بن شریح، ربیعہ  
بن خدیج، ابو اورس الخولانی، ابو ثعلبہ الخثعمی نے فرمایا کہ میں  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض  
کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی سرزمین میں  
رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے اور ہم ایسی زمین میں رہتے  
میں جہاں شکار بہت ہوتا ہے میں تیروں اور سکھاتے  
ہوئے اور بغیر سکھاتے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں  
آپ نے ارشاد فرمایا تم اہل کتاب کے برتنوں میں بغیر  
مجبوری کے نہ کھاؤ جبکہ اور برتن نہ ملے اور جب تیر چھوڑو  
تو اس پر اللہ کا نام لو اور اسے کھا لو اسی طرح سکھائے ہوئے  
کتنے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور اس کا گوشت کھاؤ اور بغیر  
سکھائے ہوئے کتنے کا شکار اگر زندہ ملے تو اسے ذبح کر  
ورنہ نہ کھاؤ۔

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الضَّحَّاكُ  
ابْنُ مَخْلَدٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ  
بَنُ خَدِيجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو ذَرِيْسٍ الْخَوَلَّانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ  
الْخَثْعَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا يَا رَجُلَ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ  
فِي أَيْمَانِهِمْ وَيَأْكُلُ صَيْدُ أَصْنَادِ يَقُوسِي وَأَصْنَادُ  
يَكْلِي الْمَعْلُومَ وَأَصْنَادُ يَكْلِي الذِّي لَيْسَ بِمَعْلُومٍ  
قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا  
مَا ذَكَرْتَ لَتَكُنَّ فِي أَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي  
أَيْمَانِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مِنْهَا بَدَأَ خَلَّانٍ كَمْ تَجِدُوا  
مِنْهَا بَدَأَ فَإِنْ عَمِلُوا هَذَا وَكَلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ  
أَمْنِ الصَّيْدِ فَمَا أَصَبْتَ يَقُوسِكَ فَإِنْ كَرِهَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَكُلِّ وَمَا صَدَّتْ يَكْلِيكَ الْمَعْلُومَ فَإِنْ كَرِهَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا صَدَّتْ يَكْلِيكَ الذِّي لَيْسَ بِمَعْلُومٍ  
فَإِنْ ذَكَرْتَ دَكُونَهُ فَكُلْ۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، عدی

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ



ثَنَا بَيَانُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الشَّيْخِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ  
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ مِنْ دُونِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا  
أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمَعْلَمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا  
فَكَلَّ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَنْ تَكُنْ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ  
أَفْكَبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنْ أَكَلَتْ أَنْ  
يَكُونَ لَهَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهَا خَالِطًا بِكِلَابِ الْكَلْبِ  
فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ زَيْدٍ  
يَقُولُ حَبَبْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ تَجْدَةً أَكْفَرَهَا  
زَاجِلٌ

19

فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا  
یا رسول اللہ ہم کتوں سے شکار کھیلتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا  
جب تم سکھائے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو  
تو اگر کتے نے تمہارے لیے شکار چھوڑ دیا ہے تو اسے  
کھاؤ کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنے لیے روکا  
ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے شامل  
ہو جائیں تو پھر شکار نہ کھائیں مگر فرماتے ہیں علی بن  
المندر فرماتے تھے میں نے اٹھاون گج کئے ہیں  
جن میں سے اکثر پھیل گئے۔

مخوس کے کتے کے لیے ہوئے شکار کا بیان  
مرد بن عبد اللہ دیکھ، شریک، حجاج، قاسم بن ابی ہریرہ  
سلیمان الیشکری، جابر بن زبایا کہ ہمیں مخوس کے کتوں  
اور پرندوں کے کھیلے ہوئے شکار سے منع کیا گیا  
ہے۔

مرد بن عبد اللہ دیکھ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن  
بلال، عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر نے فرمایا کہ میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ کتوں کے بارے  
میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ شیطان ہیں

بَابُ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمَجُوسِ .  
۹۹۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَنَا وَكَيْعٌ عَنْ  
شَدِيدٍ عَنْ حَجَّالٍ عَنْ أَبِي رَافٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ  
آبِي بَرِزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْكَلْبِ عَنْ جَابِرِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ وَ  
طَائِرِهِ تَبْنِي الْمَجُوسِ .

۹۹۷ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَنَا وَكَيْعٌ عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ الْكَلْبِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ أَلَيْسَ بِهِمِ  
نَقَالَ شَيْطَانٌ .

تیرے شکار کرنے کا بیان  
ابو عمیر، علی بن محمد، عیسیٰ بن یونس، ضمیر بن ربیع  
اوزاعی، یحییٰ بن سعید، ابن المسیب، ابو ثعلبہ الحنفی، یزید  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار  
تیرے تیرے کیا ہوا اسے کھا لے۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، مجالد، عامر عدی فرماتے  
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم شکار کھیلتے ہیں

بَابُ صَيْدِ الْقَوْسِ .  
۹۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
وَعِيصِ بْنِ يُونُسَ الرَّمَاطِيِّ قَالَ تَنَا ضَمِيرُ بْنُ رَبِيعٍ  
عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحَنْفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ .

۹۹۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ مَجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ



قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالًا إِذَا رَمَيْتَ  
وَقَرَّتْ فَكُلْ مَا خَرَّتْ .

بَابُ صَيْدِ الْبَيْضِ كَيْفَ

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا  
مُعَمَّرُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ  
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ يَغِيْبُ عَنِّي  
كَيْفَ قَالَ إِذَا جَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَوْ نَجِدَ فِيهِ  
يَمْنًا غَيْرَهُ فَكُلْ .

بَابُ صَيْدِ الْمَقْرَاضِ

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَتَا دَاوُدَ كَيْفَ  
رَخَّذَ شُعْبَةُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَتَا مُحَمَّدًا عَنْ قُصَيْبٍ قَالَ  
شَكَرْتُ يَا أَبَا زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ  
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ  
يَا مَقْرَاضٍ قَالَ مَا أَصَبْتَ يَحْدَهُ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ  
يَعْرِضُهُ فَهَبْ وَفِيهِ .

۱۰۰۲- حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَتَا دَاوُدَ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصَوِّرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ هَنَافٍ  
عَنِ الْحَارِثِ الشَّجْعِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَقْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ

إِلَّا أَنْ يَخْبُرَكَ .

بَابُ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ جَيْمٌ

۱۰۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ كَاسِبٍ  
قَتَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ  
ابْنِ أَسْلَمٍ عَنْ ابْنِ شُرَّانَ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ مَيْمَةٌ قُطِعَ  
مِنْهَا فَهُوَ مَيْمَةٌ .

۱۰۰۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شَارِبِ بْنِ  
يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ سُوَيْبٍ  
عَنْ سَيْمِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

آپ نے فرمایا جب تم تیر مار داور وہ تیر بانور کے گے  
تو اسے کھاؤ۔

ایک رات کے بعد نظر آنے والے شکار گلیان  
محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبی، عدی فرماتے  
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں شکار کھیتا ہوں پھر وہ  
میری نظر سے ایک رات غائب رہتا ہے آپ نے فرمایا  
اگر تمہیں اس میں اپنا تیر نظر آنے اور کوئی دوسرا زخم نہ ہو تو  
اسے کھاؤ۔

عمر بن عبد اللہ، دیکھ، ح، علی بن المنذر، محمد بن  
فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، عدی فرماتے ہیں میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبلی سے شکار کے بارے  
میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا جو اس کی نوک سے مرے  
وہ کھا سکتے ہیں اور جو چوڑائی سے مرے وہ  
مردار ہے۔ اس کو نہ کھاؤ۔

عمر بن عبد اللہ، دیکھ، جراح، منصور، ابراہیم،  
ہمام بن امار، الثغنی، عدی فرماتے ہیں میں نے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم سے قبلی سے شکار کے بارے میں دریافت  
کیا آپ نے فرمایا جب تک وہ نہ کاٹے نہ کھاؤ۔

زندہ جانور کے گوشت کے مردار ہونیکا بیان

یعقوب بن حمید، من، ہشام، زید بن اسلم، ابن عمر  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اگر زندہ جانور سے گوشت کا ٹکڑا کاٹا جائے تو وہ  
ٹکڑا مردار کے حکم میں ہے۔

ہشام، اسمعیل بن عیاش، ابو بکر المذلی، شہر بن حوشب  
مقیم داری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اگر زمانہ میں ایک قوم ہوگی۔ جو زندہ جانوروں کے



کو بان اور بکریوں کی دُمیں کاٹ لیا کریں گے تو زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے گا وہ مردار ہے۔

### مچھلی اور مڈھی کے شرکار کا بیان

ابو مسعب . عبد الرحمن بن زید بن اسلم زید رباعی  
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا میرے لیے دو مردار حلال کیے گئے ہیں  
مچھلی اور مڈھی۔

بکر بن علف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن سمارہ  
ابو انعام، ابو عثمان، اسندی، سلمان نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے مڈھی کے بارے میں دریافت کیا  
گیا آپ نے فرمایا یہ خدا کا بہت بڑا شکر ہے نہ میں اسے کھاتا  
ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

احمد بن منیع، ابن عیینہ، ابو سعید البقال، در بائی، انس  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک دوسرے  
کو طشتوں میں مڈیاں رکھ کر تحفہ کے طور پر بھیجتی تھیں۔

بارد بن عبد اللہ الجمال، ہاشم بن القاسم، زیاد بن  
عبد اللہ بن علاش، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، محمد جابر بن  
فراتے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبث مڈیوں کی دعوت پر  
بلایا گیا تو یہ دعا کرتے ہوئے اللہم اھلک کبارہ . سمیع الدعاء  
تک ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اللہ تعالیٰ  
کے ایک اتنے بڑے شکر کی بڑی کائنات کی دعا فرماتے  
میں آپ نے فرمایا یہ مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے  
زیادہ کہتے ہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے کہ  
میں نے مچھلی کو مڈیاں چھینکتے دیکھا ہے۔

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکُونُ فِی الْخِیَالِ الزَّمَانِ قَوْمٌ یُجَوُّونَ  
أَسْمَیَ الْکَلْبِ یَقْطَعُونَ أَذْنَآبَ الْغَنَمِ الْآفَاقِ یَقْطَعُونَ  
مِنْ حَیٍّ نَفْسٌ مِیَّتٌ۔

### باب ۲۲ صید الحیثان والجراد

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ شَاعِبٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَنَا  
مَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ۔

۱۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي خَلْفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ  
قَالَا تَنَاوَرْنَا بَيْنَ يَدَيْ بَنِي عَمَارَةَ فَنَا أَبَا الْغَوَاصِ  
عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَرَادُ نَقَالُ أَكْثَرُ  
حُبُّهُ لِلَّهِ لَا يَكْلَهُ وَلَا أَحْرَمُهُ۔

۱۰۰۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ شَاعِبٍ عَنْ بَرِّ بْنِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْبَقَالِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ  
كُنَّا أَرْوَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِمُّهَا دُونَ  
الْجَرَادِ عَلَى الْكَلْبَاتِ۔

۱۰۰۸۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا  
هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ تَنَاوَرْنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَلَاءَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ رِبْرَاهِيْمَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَى عَلَى الْجَرَادِ قَالَ  
اللَّهُمَّ أَهْلِكَ كِبَارَهُ وَأَقْتُلْ صِغَارَهُ وَأَفِئْ  
بَيْضَهُ وَأَقْطَعْ دَائِرَهُ وَحَدِّ يَأْفُؤَ هَهَا عَنْ  
مَعَايِشِنَا وَارْزُقْنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَقَالَ  
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلَى جُنْدٍ مِنْ  
أَعْبَادِ اللَّهِ يَقْطَعُ دَائِرَهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَرَادَ كَثَرُهُ  
أَكْثَرُ فِي الْحُوتِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ زِيَادُ بْنُ أَبِي نُبَيْلٍ  
كَأَنَّ الْحُوتَ يَتَرَدُّ۔



علی بن محمد، وکیع، حماد ابو المہزم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے مکے کی راہ میں ہڈیاں نظر آئیں تو لوگوں نے انہیں کوڑوں اور جوتوں سے مارنا شروع کیا آپ نے فرمایا کھاؤ کیوں کہ یہ دریائی نثار ہے۔

### منوع جانوروں کا بیان

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن عبد الوہاب، ابو اسامہ، القعقی، ابراہیم بن الفضل، سعید المقبری، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، مولہ، میٹھک، چوئی، اور بدھ کے مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ ۱

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کے مارنے سے منع فرمایا ہے چوئی، شہد کی مکھی، بدھ اور مولہ۔

احمد بن عمرو بن السرح، احمد بن علی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن السیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے پیوں میں سے کسی ایک نبی کو کسی چوئی نے کاٹ لیا انہوں نے ان کی وادی کو جلانے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی۔ کہ تمہیں ایک چوئی نے کاٹا تھا اور تم نے تسبیح پڑھنے والا ایک امت کو جلا دیا۔

محمد بن یحییٰ، ابو صالح، یونس، ابن شہاب اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوِيٌّ بِإِسْنَادٍ سَلَمَةٍ عَنْ أَبِي النَّهْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَلَادِ أَوْ ضَرْبٍ مِنْ جَلَادٍ فَبَعَلْنَا نَضْرِبُهُمْ بِأَسَاطِينَا فَمَاتَ نَفَقَانِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فَأَمَّا مِنْ صَبَدٍ أَلْبَحِدٍ

### باب مَا يَنْهَى عَنْ قَتْلِهِ

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا نَسَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّقْدِيُّ قَتْلًا لِبَنِيهِمْ بَنِي الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَمْقِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصَّيْرِ وَالضَّفَاةِ وَالشُّبَكَةِ وَالْهَدُودِ

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَاوِيٌّ الرَّزَّازِيُّ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُصَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّخَائِلِ الْفَلَكَةِ وَالْفَلَكَةِ وَالْهَدُودِ وَالصَّيْرِ

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ وَبْنُ الشَّرَحِ وَأَحْمَدُ ابْنُ عِيْنِي الْمَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَّابٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَسْيَافِينَ الْأَنْبِيَاءِ قَدْ صَفَّوْا نَمْلَةً فَأَمَرَ بِقَدِيرِ الشَّمْلِ فَأَخَذَتْ فَأَذَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ أَفِي أَنْ قَدْ صَفَّوْا نَمْلَةً أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ سَبْعِينَ حَقًّا شَنَاوِيٌّ يَحْيَى شَنَاوِيٌّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَدْ صَفَّوْا



٢٢٩ التَّهْلِي عَنِ الْخَدَوْنِ

١٠١٣- حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
رَسَائِلِ بْنِ عُلَيْتَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ أَنَّ نَزِيرَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدَّثَنَا  
قَتْلِبَاءَهُ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ الْخُذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا  
وَلَا تَنْكَأُ عِدًّا وَلَكِنَّهَا تَكْبِرُ لِسِنٍّ وَتَقْفُو  
الْعَيْنَ قَالُوا بَعْدَ ذَلِكَ أَحَدًا ثَلَاثًا أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ ثَلَاثَ عَشْرَ  
أَحْكَامًا أَمَّا

١٠١٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ رَأَى شَيْبَةَ ثَنَا  
عَبِيدُ بْنُ سَعْدٍ رَحِمَهُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسَدَةَ  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ  
قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَدَنِ  
وَقَالَ لَهَا لَا تَقُتْلِي حَسِداً أَوْ لَا تُكَلِّمِي الْعَدُوَّ  
لَكِنَّهَا تَقْضُوا لِعَيْنٍ وَكَلِمَةٍ الْيَتِيمِ -

باب ۴۳ قتل الوزغ

١٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مسفيان بن  
 عيسى عن عبد الحميد بن محمد بن عبد الرحمن بن سعيد بن  
 أسيد عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 قال أمرها بقل الأوزاع

۱۶۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي  
الشَّوَّارِبِ شَاعِدُ الْعَزِيزِيِّ الْمُنْهَارِيُّ شَاكِلُ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَمَلَّكَ دَرَّعًا فِي أَوَّلِ حَرْبٍ بَرِئَ  
قَلْبُهُ كَذَا وَكَذَا أَحْسَنُ وَمَنْ تَمَلَّكَ فِي الثَّانِيَةِ تَمَلَّكَ كَذَا  
وَكَذَا أَكْثَرُ مِنَ الْأَوَّلَى وَمَنْ تَمَلَّكَ فِي الثَّالثَةِ  
فَتَمَلَّكَ كَذَا وَكَذَا أَهْوَ أَكْثَرُ مِنَ الْأَوَّلَى وَكَذَا فِي

## کنکریاں مارنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر  
عبداللہ بن مغفل کے پاس ایک بیٹھے ہوئے شخص نے  
انگلیوں میں رکھ کر لنگری چینی انہوں نے منع کیا اور فرمایا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ نہ تو اس سے  
شکار رکھیں نہ دشمن کو ضرر پہنچا سکتا ہے لیکن یہ فعل دانت  
توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے اس شخص نے دوبارہ اس  
فعل کو کیا۔ عبداللہ نے فرمایا میں نے تم سے حضور کی ممانعت  
کی حدیث بیان کی اور تو پھر دوبارہ وہاں کام کر رہے ہو میں تم سے  
کبھی بات نہ کر دوں گا۔

ابن ابی شیبہ، عبید بن سعید، اح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا نہ تو اس سے شکار کھیلا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہنچایا جا سکتا ہے ہاں اس فعل سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ ضرور پھوٹ جاتی ہے۔

## گرگٹ مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ۔ ابن عیینہ، عبدالمحمید، بن جبر، ابن مسیب  
ام شریک فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

محمد بن عبد الملک ان ابی الشوارب، عبد العزیز بن المختار  
سہیل، البوصالح، ابو سہیل فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو گر گٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالے اس کے  
لئے اتنی نیکیاں ہیں اور جو دوسری مرتبہ میں مارے اس کے  
لئے اتنی نیکیاں ہیں اور جو تیسری بار میں مار ڈالے اس کے  
لئے اتنی نیکیاں ہیں۔



## الْمَذْكُورِ الثَّانِي

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْدَلٍ بْنُ سَعْدٍ السَّجَّاجُ شَنَا  
عَبْدَ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَرَعِ الْقَوِيَّةُ  
۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَارٍ عَنْ تَائِفٍ عَنْ  
سَائِمَةَ مَوْلَاةِ أَفْصَحٍ ابْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا  
دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَدَلَّتْ فِي بَيْتِهَا مُمْسَا  
مَوْضِعًا فَقَالَتْ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ  
بِهَذَا قَالَتْ نَقُتِلُ بِهِ هَذِهِ الْأَزْوَاجُ فَإِنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ ابْنَهُ  
نَبَأَ الْيَقِي فِي الشَّارِ لَوْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ ذَاتًا  
إِلَّا أَطْفَأَتِ الشَّارِ خَيْرَ النَّوْمِ فَإِنَّهَا كَانَتْ  
تَنْفَعُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ

۱۔ احمد بن حنبل بن سعد السجج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب،  
عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ سے اللہ علیہ وسلم  
نے گرگٹ کو ناسق قرار دیا ہے۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن عازم، نافع، سائبہ  
مولاء الفاکر بن المغیرہ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں گئیں وہاں  
انہوں نے ایک نیزہ رکھا دیکھا سائبہؓ نے پوچھا ام المؤمنین آپ  
اس نیزہ کا کیا کرتی ہیں انہوں نے فرمایا ہم اس سے گرگٹ اترتے  
ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب  
ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو ہر ماور  
آگ بچا رہا تھا لیکن گرگٹ اس پر چوکیں اترتا تھا۔ تو  
اس سے حضور ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

## پھاڑنے والے درندے کے حرام ہونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، زہری، ابو ادریس، ابو نعیم  
الحسنی نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی دانے  
والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے زہری کہتے  
ہیں یہ حدیث میں نے جب شام گیتا تب سنی۔

بَابُ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ  
۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سَمِعْتُ  
ابْنَ شَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ  
عَنْ أَبِي نَعْلٍ تَعْلِيَّتَا لِحُسَيْنِ بْنِ النَّيْفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ  
السَّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَلَّمَا سَمِعَ بِهَا أَحَدًا  
ذَكَرَ الشَّامَ

ابن ابی شیبہ، معاذ بن بشام، حم، احمد بن سنان، الحنفی  
بن منصور، ابن حمدی، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدہ  
بن سفیان ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ سے اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا ہر کھلی دار درندے کا کھانا حرام ہے۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَعَاذُ بْنُ  
ابْنِ هِشَامٍ رَحِمَهُمَا ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ وَابْنُ  
ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ  
قَالَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي  
حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سَعْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ



مِنْ الشَّيْءِ عَذَابُهُ

١٠٢١. حَدَّثَنَا بِكَرْبُ بْنُ خُلَيْفٍ شَنَا بْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْمَكْحُومِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ  
مَهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ  
عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَاقٍ مِنَ الْبَهَائِمِ وَشَرِّ كُلِّ ذِي  
مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

بَابُ ٥٣٢ الذُّبُّ وَالْتَّعْلُبُ

١٠٢٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا جَعْفَرُ بْنُ وَاصِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَارِثِ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَخِيهِ كُرَيْمٍ  
ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْتُكَ لَا سَالِكَ عَنْ أَحْتَاثِ الْأَرْضِ مَا نَقُولُ فِي  
الشَّعْبِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ فِي الذَّيْبِ قَالَ أَوْ يَا أَهْلَ  
الذَّيْبِ أَحَدُكُمْ خَيْرٌ

باب ۳۳ الضبیع

١٠٣٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْبَصَّارِ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَجَاءٍ التَّمِيمِيَّ عَنْ  
يُحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ  
الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ  
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبِيعِ أَصِيدَ هُوَ أَمْ  
تَعَوَّذْتَ أَكْلَهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

٤٣- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ شَنَايَعِيُّ  
ابْنُ إِدْرِيسٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْمُخَارِبِيِّ عَنْ حَبَابَةَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ حُجْرٍ  
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَقُولُ فِي الضَّبْعِ قَالَ  
وَمَنْ يَأْكُلُ الضَّبْعَ -

ابن ابی خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن الحکم، میمون بن مهران، ابن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن کھجلی دار درندے اور ہیرے بیچے دے پرندے کے کھانے کی ممانعت فرمائی۔

بھیڑے اور لومڑی کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبد اللہ بن  
بن الحارث، حبان بن جندب، یحییٰ بن جندب، یحییٰ بن جندب، یحییٰ بن جندب  
خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ  
سے زمین جانوروں کے بارے میں دریافت کرنے  
کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ لہذا لو مٹری کے متعلق آپ کا  
کیا خیال ہے آپ نے فرمایا ایسا بھی کوئی شخص ہے جو یہ  
کہتا ہو میں نے عرض کیا بھیرے کے متعلق کیا جواب ہے  
نے فرمایا شریف آدمی بھیرے کا نہیں کہتا۔

محبوب کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاوا، الملک، اسماعیل بن امیہ عبداللہ بن عبید بن عمیر عبدالرحمان بن ابی سہل فرماتے ہیں میں نے جابر سے بخبر کئے بارے میں دریافت کیا کیا وہ شکار ہے انہوں نے فرمایا ہاں میں نے دریافت کیا کیا میں اسے کھا سکتا ہوں انہوں نے جواب دیا ہاں میں نے دریافت کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں میں نے سنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ایکٹھے بن واضح، ابن اسحاق، عبد اللہ، بن  
ابن الخندق، جہان بن جزو، خرمیہ بن جزو، فرماتے ہیں میں نے عمر بن  
کیا یا رسول اللہ آپ بجموعہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں آپ نے  
فرمایا بجموعہ کون کھاتا ہے۔



بَابُ الضَّمِّ

١٠٢٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دُحَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ انْشَاءً ضَبًّا فَاشْتَدَّ وَهَانًا كُلُّوا مِنْهَا فَأَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ خَبِيرَةً فَبَعَلَ يَعْأِيَهَا أَصَابِعَهُ فَقَالَ أَمَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ سَخِطَ دَوَابُّ فِي الْأَرْضِ وَلِي لَا أَدْرِي تَعْلَمُهَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَدْرَوْهَا فَأَكَلُوهَا فَكَلِمًا كُلُّ لَعَنَةٍ -

١٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَدْرِيُّ رَأَى رَأَاهُ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا سَمَاعُ بْنُ شُعَيْبٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ ثَمَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ شَكْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِجُ مِنْ الصُّبْحِ قَدْ كَانَ  
قَدْ نَزَلَ فِيهِ لُطْعَامٌ مِثْلُ الرُّغَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ  
عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ أَحَدٍ وَلَا يَنْفَعُ أَحَدًا  
لَا كَلْبًا

١٠٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ شَيْخُنَا عَنْ  
شُعْبَةَ بْنِ أَبِي خَدُوبَةَ عَنْ ثَمَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَيْبٍ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجُوحًا .

١٠٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ ثَنَا شَيْخُهُ الرَّحِيمِ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْحَدَّادِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلَّ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ  
حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

گوہ یا شومار کاسیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، زید بن وہب ثابت  
بن یزید انفاری نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ تھے لوگوں کو بہت مسخ گورہ ہاتھ اٹھائی لوگوں  
نے انہیں بھون کر کھایا میں نے بھی ایک گورہ کچڑ کر بھونتی اور  
اسے لے کر حضور کی خدمت میں آیا آپ نے ایک ککڑی سے  
اس کی انگلیاں شمار فرمائیں اور فرمایا بھوسہ اس کی کا ایک گورہ مسخ  
ہو کر جانوروں کی صورت میں ہو گیا تھا۔ میں نہیں جانتا شاید یہ  
میں وہی ہے میں نے عرض کیا لوگوں نے تو اسے بھون کر کھا  
لیا ہے آپ نے نہ خود کھائی اور نہ منع فرمایا۔

ابو اسحاق المروزی ابن علیہ ابن ابی عروہ بن قتادہ، سلیمان  
الطکیری، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے سامنے کو حرام نہیں فرمایا لیکن اسے برا سمجھا اگرچہ  
یہ عام تجربہ ہوا کہ کھانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس  
کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو ناجائزہ پہنچاتا ہے اور اگر یہ  
پاس ہوتی تو میں بھی بھون کر کھاتا۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبد الاعلیٰ، ابن ابی عمرو، قتادہ، سلیمان، جابر بن عمر بن الخطاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی حدیث روایت کی ہے۔

ابو کرب، عبدالرحیم بن سلیمان، واذدین ابی ہند، ابو  
نضر، ابوسید نے فرمایا کہ ایک شخص نے جب آپ نے  
نماز کا سلام پھیرا تو بلند آواز سے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ  
ہماری زمین میں گورہ باب جرق ہے آپ کا گورہ کے  
متعلق کیا حکم ہے آپ نے فرمایا ایک امت اس



رَبِّهِ ارْفَعْنَا اَرْضَ مَضِيَّةٍ مَّا تُرَى فِي الصَّبَابِ  
فَإِنْ يَأْتِيَنِ اِنْ اُمَّتًا مَسِيحَتْ فَلَهُ يَأْمُرُ  
بِهَلَاكِتِهِ عَنْكُمْ

۱۰۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى فِي الرَّصَدِ  
بْنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ  
بْنُ الزُّبَيْدِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بِنِ  
سَهْلٍ بِنِ حَنْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى يَضِيبَ مَضُوقٍ فَقَذَبَ إِلَيْهِ  
فَأَهْوَى بِسِدِّهِ بِيَاكُلُ فَقَالَ لَمَّا مَنْ خَصَرَهُ  
رَمَاهُ رَمْعًا وَجَبَتْ تَرَفَعُ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ  
سَالِدُ بْنُ أَرْسُولٍ اللَّهُ أَحْزَمُ الصَّبِّ قَالَ وَلَكِنَّمَا  
لَمْ يَكُنْ يَرْضَى كَأَحَدٍ فِي آثَانِهِ قَالَ فَأَهْوَى  
مَالَهُ فِي الصَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

۱۰۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سَالِمِ بْنِ  
عَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ شَرَفٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَرِّمُ  
بَعْضَ الصَّبِّ

### باب ۲۳۵ الأرنب

۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَغَيْرُهُ الرَّحْمَنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا  
بِمَدْيَنَ بَطْنِ قَالِقِ جَنَّا أَرَبْنَا نَسْعُوا كِبَهُهَا  
تَحْلِبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَذْرَكُهُمَا فَأَتَيْتُهَا أَبَا طَلْحَةَ  
فَكَذَّبَ بِهَا نَبِيَّتٌ بَعِيزَةٌ هَذِهِ مَا لِي الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفِيًا هَا

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ  
بْنِ هَارُونَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ

صورت میں مسخ کی گئی ہے۔ نہ میں حکم دیتا ہوں اور نہ  
منع کرتا ہوں۔

محمد بن المصنف، محمد بن حرب، محمد بن الولید، زہری،  
ابو امامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے سامنے بھیجی ہوئی گورہ لائی گئی آپ  
نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ کسی نے عرض کیا یا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے آپ نے ہاتھ جھٹایا خالد نے  
عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گورہ حرام ہے آپ نے فرمایا میں  
لیکن ہماری زمین میں نہیں ہوتی خالد نے گورہ اپنی  
طرف کھسائی اور کھانے لگے اور نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

محمد بن المصنف، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، زہری،  
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا میں گورہ کو حرام قرار نہیں دیتا۔

### خرگوش کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ہدی، شعبہ، ہشام  
بن زید اس فرماتے ہیں ہم ظہران میں پہنچے تو لوگوں نے ایک  
خرگوش کو چھیر کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن کسی نے  
ہاتھ نہ آیا میرے ہاتھ لگ گیا میں اسے لے کر ابو طلحہ کے  
پاس آیا۔ انہوں نے مجھے اس کے ذبح کرنے کا حکم دیا اس کا  
ایک شانہ حضور کی خدمت میں روانہ کیا گیا۔ حضور نے اسے  
قبول فرمایا۔

ابن ابی شیبہ، زید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبہ  
محمد بن صفوان فرماتے ہیں کہ ان کا گورہ حضور کے پاس سے ہوا



ان کے ہاتھ میں دو خرگوش ملے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے یہ دو خرگوش ہاتھ آئے ہیں لیکن انہیں ذبح کرنے کے لیے کوئی ہتھیار نہ ملا میں نے انہیں پتھر سے ذبح کیا ہے کیا میں انہیں کھا سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن داود، ابن اسحاق، عبد اللہ بن ابی الخمارق، حبان بن جبر، خزیمہ بن جابر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کچھ زمینی جانوروں کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے سامنے ہوا ہوں آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں میں نے عرض کیا خیر میں چنیر کو آپ حرام نہیں فرماتے میں اسے کھاؤں گا لیکن یا رسول اللہ! آپ کے نہ کھانے کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا ایک قوم اس صورت میں مسخ ہو گئی تھی مجھے اس میں اس قوم کی مشابہت دیکھ کر دھوکہ ہوتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خرگوش کے بارے میں کیا حکم ہے آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیونکہ اسے حیض آتا ہے۔

پانی پر مردہ مچھلی کا بیان

بشام، مالک، سفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دریا کا پانی پاک ہے اور اس کا مڑا ملال ہے ابو عبیدہ الجواد کہتے ہیں یہ حدیث آدھا علم ہے کیوں کہ دنیا و حصوں پر مشتمل ہے غشکی اور تری میں میں تجھے تری کا حکم معلوم ہو گیا۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِينَ مَدًا قَدْ أَتَى رَسُوْلَ اللَّهِ رَافِيًا أَحْبَبْتُ هَذَيْنِ الْكَارِبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَدْرِي أَكْرِيَهُمَا يَمْشِي بِمَا فَدَا كَبْتُهُمَا بِسَرَّةٍ أَنَا كُلُّ قَاتٍ كُلِّ

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ زَاهِجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِجِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ جُبْرِ عَنْ أَخِيهِ حُزَيْمَةَ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَدْتُ بِمَا رَسُوْلَ اللَّهِ جِثَّتْكَ لَا سَأَلْتُكَ عَنْ أَحْنَاءٍ لَا رَضِيَ مَا تَقُولُ فِي الصَّبِّ قَالَ لَا أَكَلْتُمْ وَلَا أَحْرَمْتُمْ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أَكَلْتُ مِثْلَهُ فَيُحَرِّمُهُ لَمْ يَأْكُلْ رَسُوْلُ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ مَنْ أَكَلْتُمْ مِنْ الْأَمْوَرِ رَأَيْتُمْ حَلْقًا رَأَيْتُمْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فَاكْرَبْ قَالَ لَا أَكَلْتُمْ وَلَا أَحْرَمْتُمْ قُلْتُ فَإِنِّي أَكَلْتُ مِثْلَهُ فَيُحَرِّمُهُ لَمْ يَأْكُلْ رَسُوْلُ اللَّهِ قَالَ نَبِئْتُ

بَابُ الْغُلَافِي مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَكْمَةَ مِنَ الرَّابِّ ابْنِ الْأَثَرِ أَنَّ أُمَّ عُبَيْدَةَ بِنْتِ أَبِي بَرْدَةَ وَهَوَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِخًا لَطْمُورَ مَاءَةٍ وَالْجِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بَلَّغْنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ أَنَّهُ قَالَ هَذَا يَصُغُّ إِلَيْكُمْ لِأَنَّ الْهَدْيَا بَرْدٌ بَحْرٌ فَقَدْ أَكَلْنَا فِي الْبَحْرِ وَبَنِي الْبَحْرِ

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ

احمد بن عبیدہ، یحییٰ بن سلیم، الغالی، اسماعیل بن امیہ



سُكِرُوا لَطْفًا لِّعَنْ أَتَيْنَا لِسَائِعِيلَ بْنِ أُمَيْمَةَ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكَلْتُ الْبُخْرَ  
أَوْ جَزَرَ عَنَّا كَكُوْهُ وَمَا مَاتَ فِيهِمَا فُطْفِي وَلَا  
تَا كَكُوْهُ

### باب ۲۳۱ الْغُرَابُ

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ  
ثَنَا الرَّهْيُكِيُّ بْنُ جَبِيْلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عُرْوَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ  
وَقَدْ سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْقَا  
وَاللَّهُ مَا هُوَ مِنَ الطَّيْبَاتِ

۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ  
ثَنَا الْمُسَوْدِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ  
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعُقْرَبُ فَاسِقٌ وَالْفَارَةُ  
فَاسِقٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَوَيْلٌ لِلْقَائِمِ أَبُو كَلٍ  
الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ مَجْعَدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْقَا

### باب ۲۳۲ الْهَذَّةُ

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ  
الْهَذَّةِ وَتَمِيْنَهَا

## أَبْوَابُ الْأَطْعِمَةِ

### باب ۲۳۹ إِطْعَامُ الطَّعَامِ

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابو الزبير جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا ہے دریا پھینک دے یا پانی خشک ہونے کی  
وجہ سے مچھلی مر جائے تو اسے کھا لو اور جو پانی میں خود مر جائے  
اور تیر کر لو پھر آجائے اسے نہ کھاؤ۔

### کوئے کا بیان

۱۔ احمد بن الازہر، شمیم بن جمیل، شریک، ہشام عروہ  
ابن عمر نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کوؤں کو کھائے۔  
حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام فاسق رکھا  
ہے خدا کی قسم یہ پاک چیزوں میں سے نہیں ہے۔

محمد بن بشار، انصاری، سعودی، عبد الرحمن بن  
القاسم بن محمد، قاسم، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سانپ بکھو، چوہا  
اور کوؤں کا گوشت کسی نے قاسم سے دریافت کیا تو انہوں نے کھایا  
جاسکتا ہے انہوں نے فرمایا جب حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے اسے فاسق قرار دیا ہے تو اس کے بعد اسے  
کون کھا سکتا ہے۔

### ابی کا بیان

حسین بن محمد، عبد الرزاق، عمر بن زید، ابو الزہیر  
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی کے کھانے اور بنی کی قیمت  
سے منع فرمایا۔

### کھانوں کا بیان

### کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاسود، عوف، زرارہ بن ادنی، عبد اللہ



بن سلام نے فرمایا کہ نبی حضور مدینہ تشریف لا پہنچے تو  
لوگ آپ کے استقبال کے لیے چلے اور کتے باسقے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں بھی آپ  
کے پیار کے لیے لوگوں کے ساتھ گیا جب آپ کا چہرہ  
اقدم نظر آیا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے انسان کا  
چہرہ نہیں ہے۔ آپ نے جو پہلی بات فرمائی وہ یہ تھی اے  
لوگو ہر ایک کو سلام کر دو، لوگوں کو کھانا کھلا دو۔ صلہ رحمی کرو  
رات کو جب لوگ سوئے ہوں تو نماز پڑھ لو۔ جنت میا  
سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

محمد بن یحییٰ اللادی، حجاج بن محمد، ابن جریر،  
سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو سلام کرو اور کھانا  
کھلاؤ، اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ جیسے کہ تمہیں  
اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

محمد بن ریح، یث، یثید بن ابی حسیب ابو الحزیر عبد اللہ  
بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے  
عرض کیا یا رسول اللہ! میں سا سلام بستر ہے آپ نے  
فرمایا لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور ہر ایک کو سلام کیا کر چاہے  
تو اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

ایک کاکھانا دو کے لیے کافی ہوئے کا بیان  
محمد بن عبد اللہ الرقی، یحییٰ بن زیاد الاسدی، ابن جریر  
ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو کے  
لیے کافی ہے اور دو کا چار کے لیے کافی ہے  
اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

أَبُو سَامَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَسَاخِدًا مَرَّ إِلَيْهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دِينًا نَجَعَلُ اسْتَأْذَنَ  
فِيهِمْ وَفِيهِمْ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
رَسُولُ اللَّهِ تَلَاكَ فَحِثُّ فِي النَّاسِ لَا تَنْظُرُ فَلَسَا  
تَبَيَّنَتْ فِيهِمْ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ  
كَذَا بَلْ كَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُكَ كَقَرِيبٍ  
أَنْ تَأْتِيَ إِيَّاهُمَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا  
الطَّعَامَ وَصَلُّوا أَوْ رَحِمُوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ  
يَتَأَمَّرُونَ خَلُوهَا الْجَنَّةَ يَسْلَمُونَ

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثنا  
حُجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَلِمَانُ بْنُ  
مُوسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ  
يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا  
كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ أَبَا الْوَيْثِ عَنْ يَزِيدَ  
ابْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ  
طَعِيمُ الطَّعَامِ وَتَقَرُّمُ السَّلَامِ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَ  
مَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

بَابُ طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ  
۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّوْفَلِيُّ ثنا يَحْيَى  
ابْنُ زَيْدٍ الْأَسَدِيُّ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَأَ ابْنَ  
الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ شَبَّوَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعِمَ الْوَاحِدَ يَكْفِي  
الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ



اَلَا رُبَّعَةٍ يَكْفِي الْغَنَاءَ

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْخَلَّالِ تَنَاوَلْنَا الْحَسَنَ  
ابْنَ مُوسَى تَنَاوَلْنَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ تَنَاوَلْنَا عُمَرَ بْنَ دِينَارٍ  
قَالُوا هَذَانِ اِنَّ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْرَةَ اَيْبُو عَنْ جَدِّهِ شُعْرَةَ بْنِ  
نَخْطَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاَكْثَرِينَ وَارْطَعَامُ اَكْثَرَيْنِ  
يَكْفِي اَكْثَرَهُ اَلَا رُبَّعَةٍ وَارْتِطَعَامُ اَكْثَرِ رُبَّعَةٍ  
يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالْاَشْهُدُ

بَلَاءُ الْمُؤْمِنِ يَأْكُلُ فِي مَعَاوِجٍ وَ  
الْكَافِرِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَالٍ

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ اَبِي حَبِيبَةَ تَنَاوَلْنَا  
حَمْدًا تَنَاوَلْنَا مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ تَنَاوَلْنَا مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَا  
تَنَاوَلْنَا سَعِيدَ بْنَ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي سَلَامَةَ عَنْ اَبِي  
هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَلْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَاوِجٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي  
سَبْعَةِ اَمْعَالٍ

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ  
ابْنَ تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي سَعْدٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْكَافِرُ  
يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَالٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي  
مَعَاوِجٍ

۱۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَنَاوَلْنَا اَبُو سَامَةَ عَنْ  
بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مُرَّةٍ عَنْ  
اَبِي مُوسَى ثَمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَاوِجٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ  
فِي سَبْعَةِ اَمْعَالٍ

بَلَاءُ النَّبِيِّ عَنْ يَعَابِ الطَّعَامِ  
۱۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَاوَلْنَا اَبُو سَعِيدٍ

حسن بن علی الخلال، حسن بن موسیٰ، سعید بن زید  
عمر بن دینار، ابرہہ بن الزبیر، سالم بن عمر حضرت  
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کا  
کھانہ دو کے لیے کافی ہے چاروں کا آٹن کھانے پر کافی ہے  
اور چار کا کھانا پانچ کھانے کے لیے کافی ہے۔

مومن ایک آنت میں کھاتا اور کافرات آنتوں میں

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد، محمد بن بشار، محمد بن  
جعفر، شعبہ، عدی، عدی بن ثابت، ابو مازم حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرات  
آنتوں میں

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع  
ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کافرات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک  
آنت میں۔

ابو کریم، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو ہریرہ  
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرات  
آنتوں میں۔

کھانے میں عجیب نکات کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن یحییٰ، عثمان، ابو مازم



ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر پسند نہ کرتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، العث، ابو یحییٰ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، ابو بکر کتے ہیں یہ حدیث ابو ہریرہ سے ابو حازم کے بجائے ابو یحییٰ نے روایت کی ہے۔

### کھانے کے وقت وضو کرنا کا بیان

جبارہ بن المنفل، کثیر بن سلیم، (ثلاثی) اس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو صبح کے کھانے کے وقت پہلے بھی وضو کرے اور بعد میں بھی۔

جعفر بن محمد، معاذ بن عبد الجبار، زبیر بن محمد، محمد بن مجاہد، عمرو بن دینار، المکی، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا ایک شخص نے عرض کیا وضو کا پانی لائیں آپ نے فرمایا میں کوئی نماز تو نہیں پڑھ رہا ہوں۔

### ایک لگا کر کھانے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن سعید، معمر، علی بن الاقرابو، جعیفہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک لگا کر کھاتا ہوں۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، الحمصی، عثمان، محمد بن عبد الرحمن، ابن عرق، رباحی، عبد اللہ بن مسعود، فرما کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک کبوتر سی ہدیہ کی گئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھا رہے تھے ایک

ثُمَّ اسْقَيْنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَارٍ مَرَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا نَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْعَامًا قَطْرًا رَضِيَةً أَكَلَهُ ذَرَّةً نَرَكْنَا.

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعْوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ خَائِفٌ فَيَا بَقْرَةَ لَوْ أَنَّ ابْنَ سَارٍ

### باب التوضوء عند الطعام

۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا جَارُودُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ ثَعْلَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ رَفَعَ رَأْسَهُ إِذَا رَفَعَ

۱۰۵۰۔ حَدَّثَنَا بَقْرَةُ بْنُ مَسَارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمِّيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِيْنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَعَادٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَدَائِرِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِذَا أَصْبَحَ يَطْعَمُ ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَارَسَانَ أَنَّ اللَّهَ يَأْتِيكَ بِوَدْوٍ ذَاكَ مَا أَرَادَ أَنْ يَصَلِّيَهُ.

### باب التوضوء عند الأكل

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُصْبَاحٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْأَقْحَرِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا أَكْلَ مَتَلِغًا

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِيْنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَعَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَدَائِرِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



شَاةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى رُكْبَتَيْهِ يَأْكُلُ فَقَالَ أَغْرَانِي مَا هَذِهِ  
الْجَائِسَةُ فَقَالَ اللَّهُ جَعَلَنِي عَبْدًا كَدِيئًا وَلَمْ  
يَجْعَلْنِي جَبَلًا عَنِيدًا.

یا شیخ التمیمی عن عبد الطعائم

۱۰۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ  
ابْنِ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ يَدِّ بْنِ عُمَيْرٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ كُلَّ حَمَإٍ فِي سَعَةٍ تَقْدِمُونَ  
أَصْحَابَهُ فَيَجَاءُ أَغْرَانِي فَأَكُلُهُ يُلْقِمُنِي  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا  
رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا  
أَجَلٌ أَحَدُكُمْ كَمَا مَا فَإِنْ قُلْتُ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ  
قُلْتُ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ قُلْتُ بِسْمِ  
اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ خَافَهُ.

۱۰۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبْتَارِ عَنْ شُعْبَةَ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ  
ابْنِ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ يَدِّ بْنِ عُمَيْرٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ كُلَّ حَمَإٍ فِي سَعَةٍ تَقْدِمُونَ  
أَصْحَابَهُ فَيَجَاءُ أَغْرَانِي فَأَكُلُهُ يُلْقِمُنِي  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا  
رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا  
أَجَلٌ أَحَدُكُمْ كَمَا مَا فَإِنْ قُلْتُ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ  
قُلْتُ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ قُلْتُ بِسْمِ  
اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ خَافَهُ.

یا شیخ التمیمی

۱۰۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ يَدِّ بْنِ عُمَيْرٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ كُلَّ حَمَإٍ فِي سَعَةٍ تَقْدِمُونَ  
أَصْحَابَهُ فَيَجَاءُ أَغْرَانِي فَأَكُلُهُ يُلْقِمُنِي  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا  
رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا  
أَجَلٌ أَحَدُكُمْ كَمَا مَا فَإِنْ قُلْتُ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ  
قُلْتُ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ قُلْتُ بِسْمِ  
اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ خَافَهُ.

۱۰۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ

اعرابی بولوا یہ بیٹھے کا کونسا طریقہ ہے جسٹور نے ارشاد  
فرمایا اللہ نے مجھے شاکر بندہ بنایا ہے اور سرکش  
مغزور نہیں بنایا۔

کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام الدشوائی،  
بدیل بن میسرہ، عبید اللہ بن عبید بن عمیر حضرت عائشہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چھ صحابہ  
کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے  
دو قوموں میں سب کھانا منات کر لیا حضور نے ارشاد فرمایا  
اگر یہ بسم اللہ کہتا تو یہ سب کئیے کافی ہوتا تم میں سے  
جب کوئی کچھ کا ایک کڑے تو اسے بسم اللہ کہنا چاہیے  
اگر بھول جائے تو یہ حکم بسم اللہ فی اولہ و آخرہ،

محمد بن الصباح، سفیان، ہشام، عروہ، عمر بن  
ابی سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مخبر سے ارشاد فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا  
کھایا کرو۔

وائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

ہشام، بن عمار، یزید بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ  
بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کو داہنے  
ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ وائیں ہاتھ سے پینا وائیں ہاتھ سے  
دینا چاہیے۔ کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا بائیں  
ہاتھ سے پیتا، بائیں ہاتھ سے دیتا اور بائیں ہاتھ سے

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، ولید بن کثیر



دب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ نے فرمایا کہ میں مجھ سنا  
اور حضور کی پرورش میں تھا جب میں کھانا کھانا تو میرا ہاتھ  
برتن میں پاروں میں گھومتا۔ حضور نے ارشاد فرمایا، اے  
لڑکے! اللہ کا اسم لے کر دامن ہاتھ سے کھا اور  
سامنے سے کھا۔

محمد بن ریح، لیث، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ عنہما  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا مایما  
ہاتھ سے نہ کھایا کرو۔ کیوں کہ اس سے شیطان  
کھاتا ہے۔

### انگلیاں چاٹنے کا بیان

محمد بن ابی عمر، ابن عبیدہ، عمرو بن دینار، عطاء  
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب  
تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں پونچھنے  
سے پہلے چاٹ لے سفیان کہتے ہیں عمر بن قیس سے  
عمرو بن دینار نے سوال کیا عطاء کی یہ حدیث کس سے  
مروی ہے انہوں نے فرمایا ابن عباس سے عمر نے کہا  
انہوں نے تو یہ حدیث ہم سے جابر سے بیان کی تھی عمرو  
بن دینار نے جواب دیا ہم نے تو ان سے ابن عباس سے  
یاد کی تھی اور اس وقت تک جابر ہمارے پاس آئے  
بھی نہ تھے اور عطاء نے جابر سے اس سال ملاقات  
کی ہے کہ ابن عباس مکہ میں مقیم تھے۔

موسے بن عبد الرحمن، ابو داؤد، سفیان، ابوالزبیر  
جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ  
چاٹنے سے پہلے نہ پونچھے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ  
کون سے کھانے میں برکت ہے۔

ابن الصبیاح قال قال سفیان بن عیینہ عن  
الولید بن کثیر عن زہب بن کيسان سمعت  
من عمرو بن ابی ساعد قال كنت غلاما في  
حجرة النبي صلى الله عليه وسلم وكانت يدي  
تطيش في الضحفة فقال لي يا غلام ستر الله  
رأسك يمينك وكل مما يليك.

۱۰۵۷۔ حدثنا محمد بن ربيع أنبأ الليث بن  
سعد عن أبي الزبير عن جابر عن رسول الله  
صلى الله عليه وسلم قال لا تأكلوا يا إسماعيل خلات  
الشيطان يأكل بالشمال.

### باب كغلق الأصابع

۱۰۵۸۔ حدثنا محمد بن أبي عمير عن عكرمة  
سفيان بن عیینة عن عمرو بن دينار عن عطاء  
عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم  
قال إذا أكل أحدكم طعاما فلا يمسح  
بیده حتى يلعقها أو يلعقها قال سفيان سمعت  
عمرو بن قیس یسأل عمرو بن دينار أم آیت  
حدیث عطاء لا یمسح أحدكم بیده حتى  
یلعقها أو یلعقها عن هو قال عن ابن عباس  
قال فإنه حدثنا عن جابر قال حفظنا  
من عطاء عن ابن عباس قبل أن یفقد  
جابر عن عائشة أنها قالت عطاء بن رباح في سنة جاور  
فيها يمسكنا.

۱۰۵۹۔ حدثنا موسى بن عبد الرحمن أنبأ  
أبو داود الحفري عن سفيان عن أبي الزبير  
عن جابر قال قال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم لا يمسح أحدكم بیده حتى  
یلعقها فإنه لا يدري في أي طعام  
البركة.



## برتن صاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو الیمان البراء ماضم  
فراتی میں ہمارے پاس حضور کے غلام نبیہ تشریف  
لائے، ہم ایک پیالہ میں کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا  
حضور نے ارشاد فرمایا ہے جو پیالہ میں کھانے تو  
اسے چاٹ کر صاف کرے۔ کیوں کہ پیالہ اس کے  
لیے استغفار کرتا ہے۔

ابو بشر بن علی خلف، نصر بن علی، ابو الیمان، علی  
بن راشد، جدہ لعلی، ہذیل کے ایک شخص سے نقل  
کرتی ہیں جن کا نام نبیہ الخیر ہے کہ وہ ہمارے پاس  
تشریف لائے اور ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے نبیہ  
نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو پیالہ میں  
کھائے اور اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے  
لیے استغفار کرتا ہے۔

## سانے سے کھانے کا بیان

محمد بن خلف السقلانی، عبد اللہ بن عبد اللہ  
یکھے بن ابی کثیر، غزوہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنه کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے  
تو سانے سے کھاؤ۔ دوسرے کے سانے ہاتھ  
دڑاؤ۔

محمد بن بشار، علاء بن الفضل بن عبد الملک، عبد اللہ  
بن عکراش رباعی، عکراش بن ذریب نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ  
حضور کی خدمت میں شریک اور روغن کا بھرا ہوا پیالہ لایا گیا۔  
ہم نے اس میں سے کھانا شروع کیا میں سڑاٹا ہوا کھانا  
رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے عکراش اس میں  
مگر سے کھاؤ۔ کیوں کہ کھانا ایک ہی ہے پھر ہمارے  
پاس ایک خال میں مختلف اقسام کی کھجوریں آئیں حضور کا

## باب ۲۸ تَقْفِيَةُ الصَّحْفَةِ

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ  
ابْنُ هَارُونَ ثَنَا ابْنُ أَبِي كَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ  
جَدِّي فِي أَمْرٍ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نَبِيْهُنَا  
مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ  
كَامِلُونَ فِي نَعْمَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فِي فَصْعَةٍ فَلَمْ يَهْأَلْ سَتَغْفِرْ  
لَهُ الْفَصْعَةَ۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ  
عَلِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُعَلَّى بْنَ رَاشِدٍ الْبَوَّالِيَّ حَدَّثَنَا  
جَدِّي فِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ يُقَالُ لَهُ نَبِيْهُنَا  
الْخَيْرُ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نَبِيْهُنَا وَنَحْنُ نَآكِلُونَ  
فِي فَصْعَةٍ لَمَّا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي فَصْعَةٍ لَمْ يَهْأَلْ  
سَتَغْفِرْ لَهُ الْفَصْعَةَ۔

## باب ۲۹ الْأَكْلُ مِنْ مَتَائِلِكِ

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلْفٍ السَّعْدِيُّ ثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ غَزْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ أَبِي سُرْقَانَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُخِنَتْ  
الْمَائِدَةُ فَلْيَاكُلْ مِنْهَا لِيَكُنْ بَارَكَةً يَتَنَادَوْنَ مِنْ  
بَيْنِ يَدَيْهِ جَلِيْسِي۔

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا الْأَعْلَى عَنْ  
الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي النَّسْرِ يَحْيَى  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاء عَنْ أَبِي  
عَمْرٍاء عَنْ ابْنِ ذَوْبِيبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُنِي كَثِيرًا لَكُمْ يَدَوْنِي لَوْ دُخِنَ  
فَأَقْبَلْنَا فَأَكَلْنَا مِنْهَا فَخَصَّصْتُ يَدِي فِي  
نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عَمْرٍاءُ كُلُّ مَنْ مَوَّجِعَ



ہاتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا اور آپ نے فرمایا کہ  
اگر اس شخص جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ کیوں کہ  
ہر ایک قسم کی چیزیں ہیں۔

### اوپر سے کھانے کی ممانعت کا بیان

عمر بن عثمان، ابن سعید عثمان، محمد بن عبدالرحمن  
بن عرق در باطنی، عبداللہ بن بسر نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا۔ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شاذ فرمایا اس کے  
ادب اور برکت سے کھاؤ اور چوٹی پر سے نہ کھاؤ، کیونکہ  
اس میں برکت ہوتی ہے۔

مشام، ابو حفص عمر بن الدرفس، عبدالرحمن  
بن عرق در باطنی، واٹلہ بن الاسقع نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدے درمیان میں ہاتھ  
رکھ کر فرمایا اللہ کا نام لے کر ادب اور برکت سے کھاؤ اور  
درمیان سے نہ کھاؤ کیوں کہ برکت درمیان ہی سے  
آتی ہے۔

علی بن ابی حمزہ، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، سعید  
بن جبیر ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھا جائے تو اس کے  
کناروں کے پاس سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو  
کیونکہ برکت درمیان میں نازل ہوتی ہے۔

### ہاتھ سے نوالہ گرجانے کا بیان

سوید بن یزید بن زریع، یونس بن اسحاق، معقل بن یسار

وَإِذَا قَامَ طَعَامٌ فَاجِدْ تَحْتَهُ تَيْنًا يَطْبِقُ فِيهِ  
أَكْوَانٌ مِنَ الزُّطْبِ فَبَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التُّنْبُقِ وَقَالَ يَا عِصْرَانُ  
كُلْ مِنْ حَيْثُ سَعَتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ كَوْنٍ

تَحْتَ حِدٍ

يَأْتِيهِ الشَّيْءُ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ ذَرَّةٍ

الْغَرِيدِ

۱۰۶۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِحَدِيثِ  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْيَمَنِيِّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُرْقٍ أَلِيحْصِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
ابْنِ بُسَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَفَى بِقَصَصَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا أَدْمُومَهَا وَتَحَا

مِثَارَ لَفِيفَتِهَا

۱۰۶۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ نَازِكٍ عَنْ أَبِي حَفْصٍ  
عُمَرَ بْنِ الدَّرَفِسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
أَبِي قُسَيْبَةَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْفِطِ الْيَمَنِيِّ قَالَ  
أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَاسٍ  
الْغَرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوَالَيْهَا  
وَأَعْفُوا أَدْمُومَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَتَ تَأْتِيهَا مِنْ  
تَوَحُّفِهَا

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُسَوِّدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُضِعَ الطَّعَامُ  
فَعُدُّوا مِنْ حَوَالَيْهِمْ وَدَعُوا وَسْطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَتَ  
تَنْزِلُ فِي وَسْطِهِ

يَا أَيُّهَا الْقَبِيحُ إِذَا اسْقَطْتَ

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ



زُرَّاعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ  
يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُنِي إِذَا سَقَطَتْ مِنْهُ  
لُقْمَةٌ فَتَنَادَرَهَا فَاكْأَطَا مَا كَانَ فِيهَا مِنْ لُحْمٍ  
كَأَكَلَهَا فَتَنَعَّاهُ مَرْجِعًا لَدَهَا فَيَنْتَقِلُ أَصْلَحُ  
اللَّحْمِ الْأَمِيرَاتِ هُوَ كَالْوَالِدِ هَلْ يَنْتَقِلُ يَتَغَامَزُونَ  
بِهِمْ أَخْبَرَنَا لُقْمَةُ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا  
الطَّعَامُ قَالَ إِنِّي لَمَّا كُنْتُ لَدَيْكَ مَا سَمِعْتُ  
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُهْدِيهِ إِلَّا عَاجِجًا كُنَّا نَأْتِيهِ حَذًّا  
إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَ هَا فَيُطَيِّقَ مَا  
فِيهَا مِنْ أَدْوَى وَيَأْكُلَهَا وَكَأَيِّدُهَا  
لِلشَّيْطَانِ -

فرماتے ہیں ہم ایک بار بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے  
ہاتھ سے لقمہ گر گیا انہوں نے اسے اٹھا کر اس میں جو مٹی  
و غیرہ لگ گئی تھی اسے صاف کیا اور اسے کھا لیا۔ یہ دیکھ  
کہ غیبی کسان جو وہاں موجود تھے آپس میں اشارہ بازی کرنے لگے  
اور کہنے لگے اللہ امیر مغفل کا بھلا کرے و طہنزا کہ اس قدر کھانا  
سامنے رکھا ہوا ہے اور پھر بھی بیٹھے سے اٹھا کر کھا رہے  
ہیں عبد اللہ نے فرمایا میں ان غیبیوں کی وجہ سے ہرگز وہ  
بات نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کو کرتے دیکھا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ حکم دیا گیا ہے  
کہ جب اس سے لقمہ گر جائے تو اٹھا لے اور اسے صاف کر کے  
کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

۱۰۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ السُّدْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ  
ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
وَقَعَتِ اللَّقْمَةُ مِنْ عِيدٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا  
عَلَيْهَا مِنْ الْأَذَى وَكَيْفَا كَلَامًا -

علی بن السدر، محمد بن فضیل، اعمش، ابو سفیان -  
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لقمہ گر جائے تو اس  
پر جو مٹی وغیرہ لگ گئی ہے اسے دھو کر کے کھالیا کر دے۔

بَابُ ۲۵۲ فَضْلِ التَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ  
۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ  
الْقَسَدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَتْ مِنَ الزَّجَالِ  
كَثِيرٌ وَكَمَلَتْ كَمَلٌ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمَ  
بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ وَلَئِنْ  
فَضَّلْتُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضَّلْتُ التَّرِيدَ  
عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ -

ترید کے افضل ہونے کا بیان  
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ  
القصدان، ابو موسیٰ، اشعری، علی بن النبی  
الہی، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے بہت سے کامل گز رہے ہیں  
لیکن عورتوں میں مریم اور آسیہ زوجہ فرعون کے علاوہ  
کوئی کامل نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسی  
ہے جیسے ترید کی تمام کھانوں پر۔

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ

حرمتہ ابن وہب، مسلم بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن  
ابن ربیعہ اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عائشہ کی فضیلت



تمام طور پر ایسی ہے جیسے شریذ کی تمام کھانوں پر

مَا لَيْكَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَلْنَا عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَقَضَلِ

الْبُرَيْدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

بَابُ مَسْجِدِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ أَيْمُونُ عَنْ أَبِي

الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلٌ مَا نَجِدُ

الطَّعَامَ فَإِذَا نَعْنُ وَجَدْنَا كَثْرَتَهُ كُنَّا

مَتَادِيكُ إِلَّا أَكْفَنَّا وَسَوَاعِدُنَا وَقَدْ أَمْتَانُ

نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ

إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

بَابُ مَا يُقَالُ إِذَا فَرَعْنَا مِنَ الطَّعَامِ

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي

حَالِدٍ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِبَاجٍ عَنْ بَرْقِئَةَ

عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا

قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَكْرُمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ

الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ الْقَوْرِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَالِدِ بْنِ

مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَأَلَ

طَعَامًا أَوْ مَاءً بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

كَثَّرَ لَنَا طَيِّبًا مَبَارَكًا غَيْرَ مُكْفٍ وَلَا مُؤَدِّمٍ وَلَا

مُسْتَعْفَى عَنْهُ رَبَّنَا

۱۰۶۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ

کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان

محمد بن مسلم، ابو الحارث المرادی، ابن وہب، محمد

بن ابی یحییٰ، ابو یحییٰ، سعید بن الحارث بن جابر، حرانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اول تو کھانا

ہی نہ تھا اگر کھانا ہوتا تو ہمارے پاس ہاتھ پونچھنے کے

بے رومال نہ تھے ہم اپنے ہاتھ پیروں یا پاؤں

سے پونچھتے اس کے بعد منہ و منیٰ کی ضرورت نہ ہوتی

ویسے ہی نماز ادا کرتے یہ دعا میت عزیز ہے۔ اسے

محمد بن مسلم کے سوا کسی نے دعا یہ نہیں کیا۔

کھانے کے بعد پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد لاہری، حماد، ابراہیم بن عبیدہ

ابو سعید بن عباد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب کھانا تناول فرماتے تو کہتے۔ الحمد لله الذي

اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين

محمد بن عثمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، قور بن یزید

خالد بن معدان، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے

فارغ ہو کر تشریف لیتے۔ یا محمد الله الذي حمد

طيبا مباركا غير مكفي ولا مؤدع ولا مستغنى عنه ربنا

حرانہ، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرثوم

سعید بن مسیب، اسحاق بن اسحاق، معاویہ بن انس



مکمل بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھائے۔ اسے یہ کھانا چاہیے  
 الحمد لله الذی لا اس کے گزشتہ معنائ معاف  
 کر دئے جاتے ہیں۔

اکٹھ کھانے کا بیان

شام، داؤد بن رشید، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم و اشعث بن حرب، حرب و حشی قرآنے میں صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں شکم میسر نہیں ہونے آپ نے فرمایا شاید تم علحدہ علحدہ کھاتے ہو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کھانا سب مل کر بسم اللہ پڑھ کر کھا کر دو۔ تو اس میں برکت ہوگی۔

جس بن علی، حسن بن موسیٰ، سعید بن زید، عمرو بن دینار  
قمران آل الزبیر، سالمہ، ابن عمر، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مل کر کھاؤ  
اگک اگک نہ کھاؤ۔ کیوں کہ جماعت کے ساتھ برکت

کھانے میں بھیونک مارنے کا بیان

ابو کریم عبد الرحیم بن عبد الرحمن الحماد بن ابی  
 شریک عبد اکرم، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کھانے  
 اور پانی میں پھونک مارتے اور نہ برتن میں سانس  
 دیتے

أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سَهْلٍ بَنِي مُعَاوِيَةَ  
ابْنِ أَبِي النَّجْمِ تَمَّتْ ذُنُوبُهَا بِمَوْتِهَا الْيَتِيمِ صَافِي  
الْجَنَّةِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ كَلْبَةَ مَا لَكَ الْإِسْلَامُ  
لِلَّهِ الْإِنْفِى أَطْعَمَنِي هَذَا الْبَرُّ قَتِيلَةٍ مِنْ تَبَرُّحِ  
مَتْنِي وَلَا تُؤْمِرْ غَيْرَ كَمَا تَقْدَرُ مِنْ ذُنُوبِهَا

بِالْأَجْنَاءِ عَلَى الطَّعَامِ

١٤٥. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاوُدُ بْنُ  
رَشِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَالْإِسْكَانِيُّ  
ابْنُ مُسْلِمٍ وَخُثَيْبُ بْنُ حَرْبٍ وَشَيْبَةُ بْنُ  
حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَشَيْبَةُ عَنْ  
يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ  
عَلَيْكَ كَلِمَاتٌ مُتَفَرِّقَاتٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا  
عَلَى كَلَامٍ مَعَهُ دَاوُدُ كَرَّمَ اللَّهُ شَيْئَهُ  
مُسَارِكُكُمْ فِيهِ.

١٠٤٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْحَكَمِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو  
ابْنِ دِينَارٍ عَنْ هُرْمَانَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ  
سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
يُقُولَ سَمِعْتُ شَرِيكَ بْنَ الْغَطَّابِ يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمُوا جَبِيئَةَ دَاوُدَ  
لَقَدْ كَلَّمْنَا إِيَّاهُ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَبَابِقَةِ

بَابُ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

١٠٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّعَاطِيُّ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِرْدِيُّ عَنْ عَائِزَةَ عَنِ ابْنِ مَرْسٍ قَالَ لَوْ يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَفُّ فِي كَلَامِهِ وَلَا شَرَابٌ وَلَا يَتَقَنَّ فِي الْإِنَاءِ -

بِأَنَّهُ إِذَا تَأَمَّلْتَ خَادِمَكَ لَطَعَا بِمَا



۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ قَتَا  
أَبِي قَتَارَةَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ خَادِمًا  
يَطْعَامُهُ فَلْيَجْلِسْ فَإِنَّ كُلَّ مَعْفَرَةٍ آتَتْ  
فَلْيَتَنَا وَلَمْ يَمْسَسْ.

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْوَصْرِيُّ عَنْ  
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ رَافِعٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أَحَدُكُمْ دَرَبَ رَجُلًا مَلُوكًا طَعَامًا فَاتَّخَذَ  
كَفَّاهُ عَنَّا لَهُ وَحَدَّثَهُ فَلْيَدْعُهُ فَمَا كُنْ  
مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَكُنْ لِقَمَةٍ فَلْيَتَجَعَّلَهَا

فِي يَدَيْهِ ۴  
۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمًا فَطَعَّمَهُ  
فَلْيَقْعُدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيَسْأَلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي  
دَفَعَهُ وَدَعَانَهُ.

باب ۵۵۵ الْأَكْلُ عَلَى الْخَوَانِ وَالشُّفْرِ ۵  
۱۰۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ  
وَقَّارٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ  
عَنْ أَبِي شَكَّابٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ  
مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَوَانٍ  
وَكُنِيَ مَسْرُوحًا قَالَ فَعَلَى مَا كَانَ يَأْكُلُونَ قَالَ  
عَلَى الشُّفْرِ.

۱۰۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْبُخَيْرِيُّ  
قَتَا أَبُو خُرَيْجٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ قَتَادَةَ

محمد بن عبد اللہ بن نسیر، عبد اللہ بن خالد، ابو خالد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو مالک کو چاہیے کہ اسے اپنے ساتھ بٹھا کر کھا کر اگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تو اسے کچھ دے۔

عسے بن حماد، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارا غلام اپنے مالک کے سامنے کھانا لے آئے تو چونکہ اس نے آگ جلائے کی اور پکانے کی تکلیف اٹھائی ہے لہذا اسے اپنے ساتھ کھلائے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو اس کے ہاتھ میں ایک لقمہ ہی رکھ دے

علی بن محمد، محمد بن نفیل، ابو یحییٰ البحر، ابو الاموس عبد اللہ بن قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی کا خادم کھانا لاکر سامنے رکھے تو مالک اسے ساتھ کھلائے یا اسے ایک لقمہ دے کیونکہ خادم نے آگ اور دھوئیں کی تکلیف برداشت کی ہے

### دستر خوان پر کھانے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، معاذ بن ہشام، ہشام بن یونس بن ابی الفرات، قتادہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں خوان یا سینی میں کھانا نہیں کھایا لوگوں نے دریافت کیا۔ پھر کس چیز پر کھاتے تھے انہوں نے فرمایا دستر خوان پر۔

عبید اللہ بن یوسف البحر، ابو بکر ابن المبرور قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



دسلم نے کہیں وفات تک خوان میں کھانا تناول نہیں فرمایا۔

لوگوں کی فراغت تک ہاتھ نہ روکنے کا بیان

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، ولید بن مسلم، میر بن الزبیر، کھول، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسترخوان اٹھائے بلنے سے پہلے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن خلف، عبید اللہ عبداللہ، یحییٰ بن ابی کثیر، مرد، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان کچھ جائے تو دسترخوان اٹھنے تک کوئی شخص نہ اٹھے اور جب تک دوسرے فارغ نہ ہو جائیں تو اس وقت تک ہاتھ نہ روکنے چاہیے پیٹ بھر جائے یا کوئی شدید غدر ہو کیونکہ آدمی کے اٹھنے سے یا ہاتھ نہ روکنے سے قریب کا بیٹھنے والا شرماتا ہوتا ہے۔

کھانے کی بو لگے ہوئے ہاتھ کے ساتھ سونے کا بیان جبارہ عبید بن الجمال، حسین بن الحسن، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی، حضرت فاطمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاتھ پہا کھانے کی بو لگی ہو اور وہ سو جائے اور پھر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے ہی نفس کو بھرا بھلا کرے۔

محمد بن عبدالملک، محمد بن یحییٰ بن عمار، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا لَأَيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى خَوَانٍ حَتَّى مَاتَ  
بَاب ۵۹ التَّهْنِ أَنْ يُقَامَ عَزِ الطَّعَامِ  
حَتَّى يُزْفَعَ وَأَنْ يَكْفَ يَدَاكَ حَتَّى  
يُفْرَغَ الْقَوْمُ

۱۰۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ  
ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ  
مُتَّيْبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْنَأُ أَنْ يُقَامَ  
عَنِ الطَّعَامِ حَتَّى يُزْفَعَ۔

۱۰۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْكُفَلِيُّ  
مُتَّيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَبَّادٍ أَكَ عَلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ  
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سُرَّةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى تُزْفَعَ  
الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَاكَ وَلَا يَنْتَبِعُ حَتَّى  
يُفْرَغَ الْقَوْمُ وَلِيَعْدُرَ رِفَاتُ الرَّجُلِ يَعْجَلُ  
جَلِيسُهُ فَيَقِيضُ يَدَاكَ وَعَلَى أَنْ يَكُونَ لَكَ فِي  
الطَّعَامِ حَاجَةٌ۔

بَاب ۶۰ بَاتٍ وَفِي بَدَاةٍ رِيحٍ غَبِيرٍ  
۱۰۸۵۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّينَ عَنْ عَبْدِ  
ابْنِ وَاسِيكِ بْنِ جَبَلٍ كَيْفَ الْحَسَنُ بْنُ الْعَسَنِ عَنْ  
أَبِيهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ قَالَتِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ  
عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَكَا لَا تَكُومَنَّ امْرَأَةً إِذَا لَيْتُهَا يَبِيتُ وَ  
فِي يَدَيْهَا رِيحٌ غَبِيرٌ۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي  
الشَّوَارِبِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَتْ سَمِعْتُ







ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُمَارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
يَاغِيصَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ كُلَّ رَيْحَانٍ  
وَنَقُودُ وَنَعْمُ قِيَامًا

### باب الثبَاء

۱۰۹۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَارِ بْنِ  
عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الثَّبَاءَ

۱۰۹۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ابْنِ  
أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ بَعَثَتْ  
مَعِيَ أُمُّ سُلَيْمٍ بِيكْتَلٍ فَيَبْرُطُ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَا أَجَدَهُ  
وَحَزَنَهُ قَدِيرٌ إِلَى مَوْتِي لَمْ دَعَاهُ فَخَضَعْتُ لَهُ  
طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ قَدْ عَاتَى  
لَا كُلُّ نَعْمَةٍ قَالَ وَصَنَعْتُ شَرِبَةً يَا حُمَيْرُ  
فَدَعُ قَالَ فَإِذَا هُوَ بِعَجْبَةٍ أَتَقْدَرُ قَالَ  
فَجَعَلْتُ أَجْمَعًا فَأَذْنِيهِمْ مِنْهُمْ فَأَتَا طَعَبُنَا  
مِنْهُمْ رَاجِعٌ إِلَى مَكْرَلِهِمْ وَوَضَعْتُ الْيَمَكَةَ  
بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْبِضُ حَتَّى  
تَفْرَغَ مِنْ آخِرِهِ

۱۰۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ  
عَنْ رَسَائِلِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ  
جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَنَحْنُ هَاهُنَا الدُّبْلَةُ فَقُلْتُ  
أَيُّ نَعْمَةٍ هَذِهِ قَالَ هَذِهِ الْقَدَرُ هُوَ الثَّبَاءُ  
عَلَيْكُمْ طَعَامًا

### باب اللحم

۱۰۹۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ  
الزُّبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابن عمر، ثناء، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پختے پیرتے کس پختے  
اور کھڑے کھڑے ان لپکتے تھے۔

### کدو کھانے کا بیان

احمد بن حنبل، عبیدہ بن حمید، حمید، درابلی،  
اس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند  
فرماتے تھے۔

محمد بن الشنفی، ابن ابی عدی، حمید درابلی، اس نے فرمایا کہ  
ام سلمہ نے میرے ہاتھ حضور کی خدمت میں کھجوروں کا ٹوکرا  
روانہ فرمایا، آپ گھر پر تشریف فرما نہ تھے۔ آپ اپنے ایک غلام  
کے ہاں کھانے پر مدعو تھے میں بھی وہیں چلا گیا آپ اس وقت  
کھانا تناول فرما رہے تھے آپ نے مجھ سے بھی کھانے کو فرمایا۔  
اس نے فرماتے میں اس غلام نے گوشت اور کدو کا ٹرید آپ کے  
کے لیے تیار کیا تھا۔ حضور کدو بہت خوشی سے تناول فرما رہے  
تھے۔ میں کدو کے ٹکڑے جمع کر کے آپ کے سامنے رکھ دیا  
کھانے سے فراغت کے بعد جب آپ گھر تشریف لائے تو کھجور  
کا ٹوکرا میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا اس میں سے آپ خود  
بھی تناول فرماتے جاتے اور لوگوں کو بھی تقسیم کرتے رہے  
حتیٰ کہ وہ ختم ہو گیا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن جابر  
جابر نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
آپ کے گھر گیا میں نے آپ کے ہاں کدو دیکھا میں نے  
دریانت کیا یہ کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کدو ہے۔  
جس کے ذریعہ ہم اپنے کھانے کو بڑھاتے ہیں۔

### گوشت کا بیان

عہد اس بن الولید، یحییٰ بن الولید، سلیمان بن عطاء مسند  
بن عبد اللہ الحمزی، ابو محمد، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ



ابن عطاء الجعفی حدیثی مسکتہ بن  
عبد اللہ الجعفی عن عتیبہ ابی مشجعہ عن  
ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم یأکل طعام أهل الدنیا وأهل  
البعثۃ اللہم

۱۰۹۵۔ حکایتنا العباس بن الولید  
الذہبی عن یحییٰ بن صالح عن سلیمان بن  
عطاء الجعفی عن مسکتہ بن عبد اللہ  
الجعفی عن عتیبہ ابی مشجعہ عن ابی الدرداء  
قال ما دعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
إلی کحمر قط إلا اجاب ولا أهدی لہ لکمر  
قط ولا قیلہ۔

### باب اطایب اللحم

۱۰۹۶۔ حدیثنا ابو بکر بن ابی شیبہ عن محمد  
ابن یسید القبری عن حماد بن عمار عن محمد  
بن معمر بن فضال عن ابراہیم بن ابی شیبہ  
عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأکل کحمر  
فدفع الیہ الذمائم وکانت تعجبہ  
فہنس منہا۔

۱۰۹۷۔ حدیثنا ابو بکر بن خلف ابو بکر بن  
یحییٰ بن سعید عن مسعود بن قیس عن شیعہ بن  
فہیم عن اخطب بن یساف عن معمر بن عبد اللہ  
عن عبد اللہ بن جعفر عن حدیث ابن الذبیب  
وقد ذکر لہم جزؤا وینبوا انہ سمع رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یأکلون  
لیرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اطیب  
اللحم کحمر الخمر۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والوں اور دنیا  
والوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

عباس، یحییٰ، سلیمان، مسلمہ، ابو مشجعہ، ابو الدرداء  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی گوشت  
کی دعوت دی گئی تو آپ نے اسے شرف قبولیت بخشا  
اور جب تک گوشت پر یہ میں بھیجا اس کو آپ نے قبول  
فرمایا۔

### عمدہ گوشت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد بن حمزہ، علی بن محمد  
محمد بن فضیل، ابو حبان، التیمی، ابو زرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بار  
گوشت لایا گیا۔ اس میں سے شانہ آپ کو پیش کیا گیا  
آپ نے اسے تناول فرمایا۔ اور آپ کو شانہ بست  
مرغوب تھا۔

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، حمزہ، محمد بن عبد اللہ  
عبد اللہ بن جعفر نے عبد اللہ بن ابی شیبہ سے یہ حدیث  
بیان کی اور اس وقت ان لوگوں کے لیے اونٹ ذبح کیا  
گیا تھا۔ لوگ حضور کے سامنے گوشت رکھ رہے تھے  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اب سے  
اچھا گوشت پشت کا ہوتا ہے۔



## باب الثَّوَابِ

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا جَبَلَةُ بْنُ الرَّحْمَنِ، ابْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا هُثَايْمُ عَنْ ثَاوَدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعَاهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّأَى شَاةً سَمِيطًا سَتَى لِحَقٍّ بِأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

بھنے ہوئے گوشت کا بیان  
محمد بن المثنیٰ، عبد الرحمن بن ہمدی، ہمام، قتادہ انس فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پوری بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو یہاں تک کہ بارگاہِ خلافتِ مکہ میں حاضر ہو گئے۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْغُلَظَّيْنِ، ثنا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَفَعَ بَنِي يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلَ شَوَاءٍ حَقَّ ذَكَاةً حَيْثُ مَعَهُ طَنْفَسَةٌ.

جبارہ، کثیر بن سلیم، (ثلاثی) انس نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھنے ہوئے گوشت کا بچا ہوا حصہ کبھی نہیں اٹھایا گیا۔ اور نہ آپ کے لیے کبھی بسترے بایا گیا۔

۱۱۰۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ مَوْلَا بَنِي يَحْيَى، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زُرَّادٍ الْخَضِرِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَاصِمِ، ثنا ابْنُ أَبِي نَجْوَى قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي السَّجْدَةِ ثُمَّ شَوَى فَمَسَحَنَا أَيِّدُنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَكَرَّ بِنُوضَةٍ.

حرمہ، یحییٰ بن کثیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زریاد، الخضری عبد اللہ بن عمار، ابن الجریز، بیدری نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا۔ ہم نے اپنے ہاتھ پٹائی کے ساتھ پونچھے پھر نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم نے وضو نہیں کیا۔

## باب القُدِيدِ

۱۱۰۱۔ حَدَّثَنَا سَمَاعُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي حَالِمٍ عَنْ أَبِي مَعْوَدَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّأَى شَاةً سَمِيطًا سَتَى لِحَقٍّ بِأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

سکھائے ہوئے گوشت کا بیان  
اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی مازم، ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک دن ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس سے گشتگو کی لیکن وہ ڈر سے کانپ رہا تھا۔ آپ نے اس کی حالت دیکھ کر فرمایا تم خوف نہ کرو۔ میں کوئی بادشاہ نہیں۔ میں ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھایا کرتی تھی۔ ابو عبد اللہ کہتے ہیں اسے صرف اسماعیل نے موصول روایت کیا۔

۱۱۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُهَيْبُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي حَالِمٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ زُرَّادٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّأَى شَاةً سَمِيطًا سَتَى لِحَقٍّ بِأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یونس، سفیان، عبد الرحمن بن عمار، عابس، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم قربانی کے پانے اٹھا کر رکھ دیتے۔ انہیں حضور پندرہ دن کے بعد تناول فرماتے۔



## باب ۹۹۹ النکیر والطحالی

۱۱۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الدَّيْنَانِ  
ابْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
ثَعْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ أَلْحَكَتْ ثَمَانِيَةَ ثَمَانِينَ وَدَمَانٍ فَأَمَّا  
الْمِثْلَانِ فَالْحَوْصُ وَالْجَرَادُ وَمَا لَمْ يَلْزَمْ الْكِبَرُ  
كَالطَّحَالِ.

## باب ۱۰۰۰ الملح

۱۱۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَرْثَدَانَ بْنِ  
مَعَادِيَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى عَنْ رَجُلٍ  
أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ  
الْمَلْحُ.

## باب ۱۰۰۱ الوليد بن عبد المطلب

۱۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِجِ عَنْ  
مَرْثَدَانَ بْنِ مَخْمَدٍ عَنْ سَكِيَّانَ بْنِ يَدْلَانَ عَنْ  
هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الْوَلَدِ  
الْوَلَدُ.

۱۱۰۶۔ حَدَّثَنَا جَبَّارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ عَنْ أَبِيهِ  
الزُّبَيْرِ عَنْ مَخَارِبِ بْنِ دِقَاقٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ  
الْوَلَدِ الْوَلَدُ.

۱۱۰۷۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ  
عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ عَائِشَةَ بْنِ سَعْدٍ  
الزُّهَلِيِّ عَنْ مَعْمَدَانَ بْنِ زَادَانَ أَنَّ أَحَدَهُمَا قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَأَتَاهَا  
فَقَالَ هَلْ مِنْ شَأْنٍ فَأُجِبَتْ بِثَمَانِيَةِ ثَمَانِينَ

## تجلی اور تلی کا بیان

ابو مصعب عبد الرحمن بن زید بن اسلم زید  
رباعی ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا میرے لیے دو مرد اور لودنوں ملال کیے  
گئے ہیں مرد تو بھلی اور لودی اور خون کیجی اور تلی ہیں

## نمک کا بیان

ہشام، مرد بن ابی صادیہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ موسیٰ  
اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تمہارے ساتوں کا سردار نمک  
ہے۔

## سرکہ سے روٹی کھانے کا بیان

احمد بن ابی الخوارمی، مردان بن محمد، سلیمان بن  
ہلال، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ  
بہترین سامن ہے۔

جبارہ، قیس بن الربیع، محارب بن دثار رباعی  
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سامن ہے۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد الرحمن  
محمد بن زاذان، ام سعد نے فرمایا کہ وہ حضرت عائشہ کے  
پاس تھیں اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف  
لے آئے اور اگر دریافت کیا کہ کچھ کھانے کو ہے عائشہ  
نے جواب دیا کچھ لودی کھجور اور سرکہ ہے آپ نے ارشاد  
فرمایا سرکہ بہترین سامن ہے اسے اللہ سرکہ میں برکت عطا فرمائی



وَعَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ  
نِعْمَ الْوَلَدُ الَّذِي بَارَكَ فِي الْكَوْنِ  
فَإِنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ الْأَنْبَاءُ قَبْلِي وَرَدَّ يَتَقَرَّبُ  
رُشِيدًا

یہ محمد سے پہلے کے انبیاء کا سالن تھا، اللہ ہی محمد میں سرگرم ہو  
اسے سالن کی ضرورت نہیں۔

### باب الثانی

۱۱۰۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شَيْخَانِهِ الرَّقْمَانِ  
أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ  
بِالزَّيْتُونِ وَرَدَّ مِنْهُ نَوَاحِي، فَاسْتَمَرَ مِنْ شَجَرَتِهِ  
مُبَارَكَةً

### زیتون کا بیان

حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر بن عبد بن مسلم  
اسلم حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
سلم نے ارشاد فرمایا زیتون ہی سے کھانا تیار کیا کرو  
اور زیتون کا تیل لگایا کرو، کیونکہ یہ ایک بابرکت درخت  
سے نکلتا ہے۔

۱۱۰۹۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ صَفْوَانَ  
ابْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتُ وَادَّ مِنْهُ لَوْبَ  
فَاسْتَمَرَ مِنْ شَجَرَتِهِ

عقبہ بن مکرم، صفوان بن موسیٰ، عبد اللہ بن  
سعید، ابو سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کھایا کرو اور  
اسی کا تیل لگایا کرو، کیونکہ یہ بابرکت ہے۔

### باب الثالث

۱۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَتَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ  
جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِالزَّيْتُونِ  
يُورِكُهُ أَوْ يَرْكُضُهُ

### دودھ کا بیان

ابو کریب، زید بن الحباب، جعفر بن برد الراسی، ام  
سالم الراسبیہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب دودھ لایا جاتا تو فرماتے  
ایک برکت ہے یا دودھ برکتیں ہیں۔

۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَمْرٍاءُ عَنْ شَارِكَ بْنِ سَعْدٍ  
ابْنِ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
مَرَّ بِزَيْتُونٍ أَوْ زَيْتُونَةٍ فَاسْتَمَرَ مِنْ شَجَرَتِهِ  
مُبَارَكَةً

حشام، اسماعیل بن عیاش، ابن جریر، ابن شہاب  
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود، ابن عباس کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے اللہ  
کھانا کھلانے کے لئے چاہے اللہ ہر بارک لٹا دے اور  
وقت خیر امنہ اور جسے اللہ دودھ دے وہ یہ کہے  
اللہ ہر بارک لٹا دے دوزخ امنہ۔ کیونکہ مجھے دودھ کے  
ملاوہ کسی ایسی چیز کا علم نہیں جو کھانے کا بھی کام دے  
اللہ پانی کا بھی۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

## باب في الحلو

۱۱۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ  
ابْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَبْرَاهِيمَ  
قَالُوا كُنَّا أَبُو أَسَاسَةَ قَالَ كُنَّا هَاشِمُ بْنُ مُزْدَه  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَتَّ الْحُلُوهَ  
قَالَ لَعَلَّكَ

## باب في القلوة والرتب يجمعان

۱۱۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ  
ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ مُزْدَه  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُخْتُ  
تَعَالِيحَ بِالسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تَكُوْ خُلُقُ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْتِيهِمْ  
كَهَذَا لَكَ عَنِّي أَكَلْتُ أَوْ شَرَبْتُ بِالْوُطْبِ فَمَنْتُ  
كَأَحْسَنِ مَمْنَنَةٍ

۱۱۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى قَالَ كُنَّا بَرَكَةَ هَيْمَرُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ  
كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ  
الْقُلُوهَ بِالْوُطْبِ

۱۱۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ نَافِعٍ  
رَافِعُ قَالَ كُنَّا بِعَقُوبِ بْنِ التَّوَيْلِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ  
الْبَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَلَزَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ  
الْوُطْبَ بِالْبَطْنِ

## باب في التمر

۱۱۱۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ عَنِ الْوُطْبِ  
ثَنَا مَرْفَأُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ مَرْحَلٍ عَنْ

## پیشہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمان بن ابی بکر  
ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھے اور شہد کو  
پہنہ فرماتے تھے۔

## گلڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن منیر یونس بن کبیر، ہشام، عروہ  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری والدہ مجھے مونہ کے نیکی  
کو کشش کرتی تھیں تاکہ صفوہ کے پاس بھیجا جائے، جب  
کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تو انہوں نے مجھے گلڑی کے  
بہراہ کھجور کھانی شروع کی جس سے میں ابھی غامی  
موتی ہو گئی۔

یعقوب بن حمید، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد  
سعد، عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے  
ساتھ گلڑی کھاتے دیکھا ہے۔

محمد بن الصباح، عمرو بن نافع، یعقوب بن الولید  
ابو حازم در باہلی، سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم تربوز کے ساتھ تر کھجوریں کھاتے تھے۔

## کھجور کا بیان

محمد بن ابی الخوار، مروان بن محمد سلیمان بن بلال  
ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ



کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر  
میں کھجور نہ ہو وہ گھر وائے بھوکے میں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد  
علیہ اللہ بن ابی رافع، سلیمان بن یونس، جابر بن عبد اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں کھجور نہ ہو گو یا اس  
گھر میں کھانا نہیں۔

### فصل کے پہلے میوہ کا بیان

محمد بن الصباح، یعقوب بن حمید، عبد العزیز بن محمد  
سہل بن ابی صراح، ابو صراح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب پہلا  
میوہ لایا جاتا تو آپ فرماتے اللہم بارک لنا بہ پھر جو  
بچے آپ کے پاس موجود ہوتے ان میں سے سب  
سے چھوٹے کو آپ عنایت فرمادیتے تھے۔

### گدر اور خشک کھجور کو ملا کر کھانے کا بیان

ابو ہریرہ بن علف، یحییٰ بن محمد بن عبد بن المدنی ہشام  
عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا گدر کھجور کے ساتھ خشک کھجور اور  
نئی کے ساتھ پرانی کھجور ملا کر کھایا کر دیونکہ شیطان  
اس بات سے خفا ہوتا ہے اور کہتا ہے انسان زندہ  
رہے گا جب تک وہ نئی کھجور کو پرانی کے ساتھ ملا کر  
کھاتا رہے گا۔

دو کھجوریں ملا کر کھانے کا بیان

ہشام بن سعد عن زید بن اسلم عن عائشہ قالت قال  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسئلکم اللہ  
فیما تم آہلکم۔

۱۱۱۷۔ حدثنا عبد الرحمن بن زید بن اسلم  
الکوفی عن ابن ابی ذریعہ عن ہشام  
ابن سعد عن عائشہ عن عبد اللہ بن ابی رافع عن  
جدہ بن محمد عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
سئل قال بیئک کہ تمہارے گھر کے لوگوں کا  
کھانا خیر ہے۔

باب ۱۱۱۸۔ إذا فی یأول التمر  
حدثنا مسلم بن الحجاج قال حدثنا عبد العزيز بن  
محمد أخبرني سمعيل بن أبي صالح عن أبيه  
عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه  
وسلم كان إذا فی یأول تمره قال اللهم بارک  
لنا فی سبائنا و فی ثمارنا و فی مدیننا و فی  
صاعنا بركة مع بركة لئلا نضع من  
یخصرنا من الأولاد۔

باب ۱۱۱۹۔ کل التمر بالتمر  
حدثنا أبو یزید عن ابن خاتم عن  
یحییٰ بن معمر بن قیس التمیمی عن ہشام  
ابن سعد عن عائشہ عن عائشہ قالت قال  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلو التمر  
بالتمر کلو الخبز بالخبز کما کان الشیطان  
یفطرب و یفترق بقی ابن آدم منی آکل  
الخبز بالخبز۔

باب ۱۱۲۰۔ التمر عن قیلان التمر  
حدثنا ابو یزید عن ابو یزید عن ابو یزید عن ابو یزید







21

حضور کے زمانہ میں پھلنیاں موجود تھیں۔ انہوں نے فرمایا ہم نے حضور کی وفات تک پھلنی نہیں دیکھی تھی میں نے عرض کیا آپ لوگ بغیر پھنے جو کس طرح کھاتے تھے انہوں نے فرمایا ہم انہیں پس کر بھونک مار کر اڑا دیا کرتے تھے۔ جو بھوسا ہوتی وہ اڑ جاتی، باقی کو ہم کھایا کرتے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هَلْ كَانَ لَكُمْ مَسَاخِلٌ عَلَى عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا نَأْتِي مِنْهُ حَتَّى يُبْصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْحُولٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفَحُهُ فَيُطِيرُ مِنْهُ مَا كَانَ رَدْمًا بَقِيَ تَرَبَّاهُ.

یعقوب بن حمید، ابن ربیع، عمرو بن الحرث، ابوبکر بن سوادہ، غنم بن عبد اللہ، ام ایمن فرماتی ہیں کہ انہوں نے انہیں کھان کر حضور کے لیے ردی پکائی۔ آپ نے فرمایا یہ کیا سے میں نے عرض کیا یہ وہ کھانا ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اچھا معلوم ہوا کہ میں آپ کے لیے اس کی ردی تیار کر دوں۔ آپ نے فرمایا اس کی بھوسا اسی میں ڈال کر گوندھا کر دو۔

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَتْ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي بِسَمْعَانَ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ حَنَسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي نَيْمٍ أَنَّهَا عَرَبِيَّةٌ دَقِيقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ غَيْثًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالَتْ طَعَامُ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَاجْبَبْتُ أَنْ أَصْنَعُ مِنْهُ لَكَ رَغِيفًا فَقَالَ كَذِبٌ فَبُخِّرَ ثُمَّ أَعْيَنِيهِ.

عباس بن الولید، محمد بن عثمان، ابوالجہر، سعید بن بشر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دو سال تک مید سے کی ردی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھی۔

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ بْنُ الْوَلِيدِ الْقِصْبِيُّ قَالَتْ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي جَاهٍ تَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ تَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا نَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا مُحْزَلًا بِوَاجِدٍ مِنْ عَيْنَيْهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ.

### چبائیوں کا بیان

ابو سعید خدری بن محمد الخناس، صخرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطاء، ابو ہریرہ مقام ایسا میں اپنی قوم سے ملنے کے لیے گئے ان کی قوم نے ان کے سامنے باریک باریک چبائیاں پیش کیں ابو ہریرہ انہیں دیکھ کر روئے گئے۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کبھی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھی۔

### باب الزقاق

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَعْمَرٍ النَّخَعِيُّ التَّمِيمِيُّ تَنَا صَخْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَسِيمٍ قَالَ نَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ كَوْمَةً أَبْنِيَا بَعْثِي قَرِيدَةً فَأَتَوْهُ بِزِقَاتٍ مِنْ زِقَاتِ الْأَوَّلِ فَبَكَى وَقَالَ مَا نَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِعَيْنَيْهِ كَطَف.

اسلم بن مسلم، احمد بن سعید الدارمی، عبد اللہ بن عبد الوارث، ہمام قتادہ کہتے ہیں ایک بار ہم انہی کی خدمت

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْكَوِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَيَّانٍ الدَّارِيُّ قَالَا تَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ



میں حاضر ہوئے باور میں سامنے کھڑا تھا اور دسترخوان  
بچا ہوا تھا۔ انہوں نے فرمایا کھا ڈیجئے معلوم نہیں کہ  
صفور نے کبھی وفات تک باریک روٹی یا پوری مہنی  
ہوئی کبھی دیکھی ہو۔

### فالودے کا بیان

عبدالوہاب بن الضحاک، النعمی، اسماعیل بن عیاش  
محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم نے  
فالودہ کا نام نہ سنا تھا کہ ایک بار جبریل علیہ السلام  
صفور کی خدمت میں آئے اور فرمایا آب کی امت بہت  
سے ملکوں کو فتح کرے گی اور فالودہ کھانے کی نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے دریافت کیا فالودہ کیا چیز ہے جبریل نے  
عرصہ کیا مٹی اور شہد سے بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اس پر بہت مسرت کا اظہار فرمایا۔

### روغنی روٹی کا بیان

مہر بن عبدالوہاب، فضل بن موسیٰ السیانی، حسین  
بن واقد، ابوب، تافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ارشاد فرمایا ہماری خواہش ہے  
کہ تمہیوں کی روٹی مٹی میں پیڑی ہوئی اور اسے دور  
میں ڈال کر کھاتے۔ ایک انصاری نے یہ سن کر آپ  
کے یہ مٹی کی روٹی تیار کی اور لے کر صفور کی خدمت  
میں حاضر ہوا آپ نے دریافت کیا یہ مٹی کس چیز میں بنا  
انہوں نے عرصہ کی گودہ کی کھال میں۔ آپ نے یہ  
اس کے کھانے سے انکار فرما دیا۔

فَتَا هَتَامُ قَتَا تَتَادُهُ قَالَ كُنَّا نَأْكِي أَسَى بَيْنَ  
مَلَلِي قَالَ لَسْتُ حَافِي وَحَبَارُهُ فَلَا تَمُودُ قَالَ  
الْبَارِي فِي وَحْدَانِهِ مَوْصُومٌ فَقَالَ يَوْمًا كَلَّمَا  
نَمَّا عَلَيْهِمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَأَى رَغِيْقًا مَوْصُومًا بِعَيْنَيْهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ  
وَلَا شَاةَ نَمِيْطًا نَطَّ .

### باب الفالودج

۱۱۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصُّحَّاحِ  
السَّاعِي أَبُو الْجَارِ فِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ  
قَتَا مَعْتَدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْقَالُودِجِ أَنَّ  
جَبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَفِيْكُمْ هَذِهِ الْكَامَرَةُ  
فَبَعْدَ مَنْ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا تَمَلَّكَهَا فَكُلُوْنَ  
مِنْ الْقَالُودِجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ وَمَا الْقَالُودِجُ قَالَ يَخْلُطُونَ السَّمَاءَ السَّمَاءَ  
جَمِيْعًا فَنُفْسُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِذَلِكَ سَهْمَةٌ .

### باب الخبز المكي باليمن

۱۱۳۰۔ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا  
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ ثَنَا الْحَكِيْمُ بْنُ  
وَالِقِدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ تَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ  
يَوْمٍ وَذَكَرْتُ لَوْ أَنَّ عِشْرَةَ نَاحِيَّةٍ بَيْضَاءَ مِنْ  
بُرَّةٍ سَمَاءٍ يَكْبَدُ بِمَنْ نَاكَلَهَا أَلْجَالُ فَسَمِعَ  
بِيْنَكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ نَصْرَةَ أَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي أَيْمَنِ نَحْوِ كَانَ هَذِهِ السَّمَاءُ قَالَ فِي مَكَّةَ وَصَبَّ  
قَالَ بِيْنَ أَنْ يَأْكُلَهُ .



۱۱۳۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَنَسِ  
ابْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعْتُ أَهْرُسَ لِنَبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرَةً وَصَنَعْتُ فِيهَا سَيْبًا  
مِنْ سَمِينٍ ثُمَّ قَالَتْ أَذْهَبُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَإِنِّي تَعَفُّكَ أَوْ يَحْيَى  
تَدْعُوكَ قَالَ نَقَامُوكَ قَالَ لَئِنْ كَانَ عِندَكَ  
بَيْنَ النَّاسِ قَوْمٌ قَالُوا فَسَبِّحْهُمَا فَخَبَرْتُهَا  
كُجَاءَ إِلَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ هَذَا  
مَا صَنَعْتُمْ فَقَالَتْ إِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَخَدَّكَ  
فَعَانَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا أَنَسُ ادْخُلْ عَلَى شَرَّةٍ  
عَشْرَةً قَالَ فَسَارِلْتُ ادْخُلْ عَلَيْكَ عَشْرَةً عَشْرَةً  
فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَلَاثِينَ

## باب خبر البر

۱۱۳۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَبِّحَةَ  
مَرْوَانَ بْنِ مَعَادٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي  
حَلَزَمٍ عَنْ أَبِي حَلَزَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّكَ قَالَ  
وَأَنِّي نَفَقْتُ بِبَيْتِهِ مَا سَبَّحْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَا مَعْشَرَ النَّاسِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ  
حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱۱۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مَعَادٍ عَنْ  
أَبْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّكَ قَالَ  
عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحْتُ نَبِيَّ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَدْ مَوَّاهُ اللَّهُ  
ثَلَاثًا لَيْلًا يَا مَعْشَرَ النَّاسِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## باب خبر الميعير

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
أَبْنِ سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ

۱۔ محمد بن عبدہ، عثمان بن عبد الرحمن، حمید الطویل،  
رباعی، انس نے فرمایا کہ ام سلمہ نے حضور کے لیے  
روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی لگایا۔ پھر مجھ سے فرمایا حضور  
کے پاس جاؤ اور آپ کو بلا لاؤ، میں آپ کی خدمت میں آیا  
اور عرض کیا میری والدہ آپ کو بلا رہی ہیں، انس کہتے ہیں آپ  
کھڑے ہو گئے اور جو لوگ آپ کے پاس تھے ان سے بھی ملنے  
کے لیے کہا انس کہتے ہیں میں نے جلدی جلدی اگر ام سلمہ کو  
خبر لگاتے تو میں حضور تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا  
تو کم لے جا رہا ہے یا ام سلمہ نے عرض کیا میں نے غالی  
آپ کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اسے لاؤ اور فرمایا  
اے انس دس دس آدمی اندر بھیجے رہو۔ میں دس دس آدمی  
اندر بھیجتا رہا۔ حتیٰ کہ سب لوگوں نے شکم سیر ہو کر کھایا۔ اس  
وقت ان لوگوں کی تعداد اسی تھی۔

## میسوں کی روئی کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، مردان بن معاویہ، یزید  
بن کبسان، ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس  
ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے وفات تک کبھی متواتر نہیں دن تک شکم سیر  
ہو کر میسوں کی روئی نہیں کھائی۔

محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابیہم  
السود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے نہ آئے کے بعد سے وفات تک متواتر  
نہیں دن تک کبھی میسوں کی روئی شکم سیر ہو کر  
نہیں کھائی۔

## میسوں کی روئی کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عمرو، حضرت  
عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات







اگر آدمی زیادہ کھانا چاہتا ہے تو تھائی سپٹ کھانے کے لیے رکھے۔ تھائی پانی کے ٹھیلے اور تھائی نفس کے لیے

عمر بن لطف، عبدالعزیز بن عبداللہ، یحییٰ البکار، درباسی، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کے سامنے ڈکار لی آپ نے فرمایا ہمارے سامنے ڈکار دیا کر دیو کہ قیامت کے دن وہی لوگ بھوکے ہوں گے جو خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں۔

داؤد بن سلیمان، محمد بن الصباح، سعید بن محمد الثقفی، موسیٰ الجہنی، زید بن وہب، علیہ بن عامر الجہنی، سلمان کوفی، ہرستی کھانے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، وہ لوگ جو دنیا میں خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔

کھانے کا اسراف میں داخل ہونے کا بیان

مقام بن عامر، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان، بقیہ یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن بن علی بن بکر، بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر اس شخص کا کھانا جس کی نفس خواہش کرے فضول خرچی میں داخل ہے۔

کھانا پھینکنے کی ممانعت کا بیان

ابراہیم بن محمد، دساح بن عقبہ، ولید بن محمد الموقیری، زمری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اَدْنَى دَعَا شَذَائِنَ بَطْنِ حَسِبَ الْاَدْنَى لَفِي مَائِ  
يَقِيَنَّ مَلِكًا مَلِكًا غَلَبَتِ الْاَدْنَى نَفْسَهُ فَتَلَتْ  
لِلطَّعَامِ وَتَلَتْ لِلشَّرَابِ وَتَلَتْ لِلنَّفْسِ

۱۱۳۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجْعَلُ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَاةً تُفْتَحُ جَعْلًا لِمَنْ عَمَّا خَاتِ  
أَطْوَلَ كَمَجُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكَلَتْ كَمَجُوعًا فِي  
دَايَا الدُّنْيَا.

۱۱۴۰۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ الْقَسْبَلَاخِ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْدَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ  
مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ  
عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَكَادَهُ عَلَى طَعَامِهِ  
يَا كَلَهُ نَقَالَ حَبِيبِي أَرَأَيْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكُلَّ لَنَارٌ يَبْسُاطُ فِي

الدُّنْيَا أَطْوَلَ كَمَجُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
بِأَقْبَلِ مِنَ الْاَسْرَافِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّمَا  
اشْتَهَيْتَ

۱۱۴۱۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَقَّارٍ وَصَالِحُ بْنُ حَنْدَلٍ  
وَبَكْرُ بْنُ عَمَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ دِينَارِ  
بْنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُونُسَ  
ابْنِ أَبِي كَعْبٍ عَنْ نُسَيْمِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْحَكَمِ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّرِّ أَنْ تَأْكُلَ  
كُلَّ مَا شِئْتَ.

باب الثَّغْيِ عَنْ الْقَلِيلِ الطَّعَامِ  
۱۱۴۲۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ



آپ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور کھا لیا۔ اور فرمایا  
اسے عائشہ عزت دار چنبر کی عزت کیا کہ راشد تعالیٰ  
جب کسی قوم کا رزق پھین لیتا ہے تو وہ واپس  
نہیں کرتا۔

بھوک سے پناہ مانگنے کا بیان

ابن ابی شیبہ اسحاق بن منصور، یسیر، یث کعب  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اللہم  
انی احوذ بک من الجوع فانه یبذل العظیم ما عوذ  
بک من الخیانتہ فانہا یبذل البطانتہ

بات کا کھانا چھوڑنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ الرقی، ابراہیم بن عبد السلام بن  
عبد اللہ بن بابا، الخوخی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن المنکدر  
جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
رات کا کھانا نہ چھوڑو چاہے ایک مہیضی کھور کیوں نہ ہو  
کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنا آدمی کو ضعیف کر دیتا ہے

مہمان داری کرنے کا بیان

جبارہ، کثیر بن سلیم، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں مہمان ہو  
اس گھر میں غیر درکت اسی طرح دوڑتی ہے جیسے چھری  
اونٹ کے کوہان پر بلکہ اس سے بھی تیز

جبارہ، عمار بن، عبد الرحمن بن النضیل، ضحاک بن نمر  
ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس میں بھلائی اونٹ کے  
کوہان پر چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز دوڑتی ہے۔

علی بن محمد عثمان، ابن عبد الرحمن، علی بن عمر، عبد الملک

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبَيْتَ فَطَلَى كِسْرَةً يَلْقَاهَا فَأَخَذَهَا فَاسْتَحَبَّهَا فَكَلَّمَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَرِيماً فَإِنَّهُمَا مَا نَقَرْتُ  
مِنْ قَدِيمٍ قَطُّ نَعَادَتْهُمَا لَهْمًا

بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوعِ

۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
يُحْيَى بْنُ مَتَّوِيٍّ ثنا هُرَيْرٌ عَنْ تَيْمٍ عَنْ كَعْبٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ  
يَبْذُلُ الصَّغِيرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا  
يَبْذُلُ الْبَطَانَ

بَابُ تَرْكِ الْعِشَاءِ

۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ ثنا  
زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاةَ  
الْمَدَنِيِّ ثنا عَمْرٍو عَنْ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
الْمُكْدَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً تَذَعُّ الْعِشَاءَ وَتَوُ  
يَكْفِي مِنْ تَمَرٍ فَإِنْ تَرَكَهَا يَهْرُصُ

بَابُ الضِّيَافَةِ

۱۱۴۵۔ حَدَّثَنَا جَبْرَةُ بْنُ الْفَلَاحِ ثنا يَزِيدُ بْنُ  
سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَيْرَ أَسْرَعَ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي  
يَفْضِي مِنَ الشُّفَرِ إِلَى سِتَارِ الْبُيُوتِ

۱۱۴۶۔ حَدَّثَنَا جَبْرَةُ بْنُ الْفَلَاحِ ثنا الْحَارِثُ  
ثَنَا عَمْرٍو لُحَيْمِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ  
مَرْجَانٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْرَعَ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي فِيهِ  
يُذَكَّلُ بَيْنَهُ مِنَ الشُّفَرِ إِلَى سِتَارِ الْبُيُوتِ

۱۱۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ ثنا حُكَيْمُ بْنُ



عطا ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔

کسی دعوت میں بلا کام و کچھ کر لوٹ جانے کا بیان  
ابو کریم، ربیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، سعید بن المسیب  
حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے کھانا تمہارا کیا اور نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو دعوت دی آپ تشریف لائے آپ نے گھر میں  
کچھ تصادیر دیکھیں تو واپس ہو گئے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ الجعفی، عفان بن مسلم، محمد بن مسلم، سعید  
بن جہان سفینہ ابو عبدالرحمان کہتے ہیں ایک شخص نے ایک بار حضرت  
علیؓ کی دعوت کی یہ دیکھ کر حضرت فاطمہؓ نے فرمائی کہ میں حضور کی دعوت  
کرتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اس کے بعد دونوں  
نے حضور کی دعوت کی حضور تشریف لائے اور دروازے پر کھٹ پر  
ہاتھ رکھا، اندر گھر میں ایک بار یک پردہ لٹکا ہوا نظر آیا آپ واپس ہو  
گئے فاطمہؓ نے علیؓ سے کہا تم جاؤ اور واپس کی وجہ معلوم کرو حضرت  
علیؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپ کے واپس آنے کی کیا وجہ ہے آپ  
نے ارشاد فرمایا میں اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جو آراستہ و پیراستہ

گوشت اور گھی ملا کر کھانے کا بیان

ابو کریم، یحییٰ بن عبدالرحمان الاربعی، یونس بن ابی یعقوب،  
ابو یعقوب، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ میں ایک دن دسترخوان پر بیٹھا ہوا تھا  
کہاں سے میرے والد عمرؓ تشریف لائے میں نے ان کے لیے بیکہ چھوڑی  
انہوں نے وہاں بیٹھ کر کھانا شروع کیا ایک دو تھے کھانے کے  
بعد فرمایا مجھے کھانے میں ایسی چکنائی نظر آرہی ہے جو گوشت  
کی چکنائی سے ملندہ ہے ابن عمرؓ نے عرض کیا امیر المؤمنینؓ میں  
ہاں وہی ہوئے گوشت کی تلاش میں گیا لیکن وہ بہت متنگ تھا۔  
تو میں نے ایک درہم کا دہلا گوشت اور ایک درہم کا گھی

ابن عباسؓ عن الزہری عن عیسیٰ بن عروکہ عن عبدالمکین  
عن عطاء عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کھانے میں سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے  
تک رخصت کرنے جائے۔

مع صیفہ بن ابی ذاب  
باب الذی

باب الذی  
۱۱۴۸۔ حدثنا ابو کریم ثنا کریم عن ہشام  
الدستوائی عن قتادہ عن سعید بن المسیب  
عن عیسیٰ قال سمعت طعما ما کھانے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجاء فرائی تصادیر  
فخرج۔

۱۱۴۹۔ حدثنا عبد الرحمن بن عبد اللہ الجعفی  
ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمہ ثنا  
سویب بن جہان ثنا سعید بن ابی عروہ عن عبد الرحمن  
بن عبد اللہ عن عیسیٰ بن ابی طالب عن طعما ما کھانے  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکل معنائد عوہ فجلد فوضع  
یدہ علی عضادہ ابی ذاب فرائی فکرمافی ناجیہ  
البیت فخرج فقال طعما لعلیٰ الحق فقل  
لہ ما ارجعک یا رسول اللہ قال انہ لیس لی ما  
ادخل بیتا مریا

باب الذی

۱۱۵۰۔ حدثنا ابو کریم ثنا یحییٰ بن عبد الرحمن  
الاربعی ثنا یونس بن ابی یعقوب عن ابی ہریرہ  
عن ابن عمر قال دخل علیہ عمر و هو علی مائدۃ  
فادسہم کما عن حدیث الجلیل فقال یسہو  
اللہ ثم ضرب یدہ فکفر فکفر ثم شرب  
یاخری ثم قال انی لا کھانے طعمہ شیء ما هو  
بد شیء الا حیر فقال عبد اللہ یا امیر المؤمنین  
انی خرجت الی السوق اطلب التمیم کا شتر یہ







نہیں چاہتا فرشتوں کو

كَأَكْرَأَ كُلِّ دَقَالٍ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَكُوَ  
صَاحِبِي

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا سُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرْدَانَ الْحَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ نَفْعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَّجَهُمْ مِنْهُمْ رَجُلٌ الْكَرَّاشُ فَقَالَ الْكَرَّاشُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنَازَلُ مِنْهَا بِتَأْذِي مَنْ أَكَلَ مِنْهَا أَكْرُسَانٌ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابو شریح، عبدالرحمان بن عمران الحجری، ابو الزبیر، جابر بن نفیع، ایک جماعت حضور کی خدمت میں آئے، ان کے منہ سے گند لے کر بواہی مٹی آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس درخت کے کھانے سے منع نہیں کیا تھا، فرشتوں کو بھی انہی چیزوں سے تکلیف پہنچتی ہے۔ جس سے انسان کو پہنچ جاتی ہے

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَيْثٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُرَيْلٍ عَنْ دُخَيْنِ الْحَجَرِيِّ أَنَّ سَمْعَ مَعْقِبَةَ بْنَ عَامِرٍ بْنِ الْحَجَرِيِّ يَقُولُ لَأَنْدَسُوهَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَحَابِيَّةَ لَا تَأْكُلُوا الْبَصَلَ شَرَّهَا كَلِمَةٌ خَفِيَّةٌ النَّبِيِّ

حرملہ، ابن وہب، ابن لیسع، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن سہک، دحیٰ بن الحجری، عقبہ بن عامر الحبشی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا تم لوگ پیاز نہ کھایا کرو پھر آہستہ سے ایک اور جملہ فرمایا۔

بَابُ أَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّيْنِ

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الشَّاذِلِيُّ ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ السَّيْنُ وَالْجُبْنُ مِنَ الْفَلَاحِ مَا أَكَلَ اللَّهُ مِنْهُ لَمْ يَكُلْ حَرَامٌ وَلَا حَرَامٌ مَا حَزَمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَرَوْهُ مِمَّا عَفَى عَنْهُ

گھی اور دہی کا بیان  
اسماعیل بن موسیٰ الشاذلی، سیف بن ہارون، سلیمان بن ابوعمران النہدی، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دہی گھی اور پنیر کے بارے میں رسول اللہ نے فرمایا اللہ نے جو کچھ اس کتاب میں حلال کر دیا ہے وہ حلال ہے اور جو حرام فرما دیا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت اختیار کیا تو وہ معاف ہے

بَابُ أَكْلِ الثَّمَارِ

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا سُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرْدَانَ الْحَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ نَفْعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَلَاحُ مَا أَكَلَ اللَّهُ مِنْهُ لَمْ يَكُلْ حَرَامٌ وَلَا حَرَامٌ مَا حَزَمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَرَوْهُ مِمَّا عَفَى عَنْهُ

پہل کھانے کا بیان  
سعد بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار عثمان، محمد بن عبدالرحمان بن عرق، عبدالرحمان، نعمان بن بکر نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں مالک کے انگوڑ ہدیہ میں آئے تو آپ نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشہ ہے مگر انہی والدہ کو دے دو میں نے والدہ کو دینے کے بجائے خود کھا لیا چند دن بعد



آپ نے مجھ سے دریافت کیا وہ خوشہ تم نے والدہ کو  
دے دیا تھا۔ میں نے عرض کیا جی نہیں۔ ابھی وہ مجھ سے  
آپ نے میرا نام خدا رکھا۔

اسمعیل بن محمد الطلی، قنبل بن حاجب، ابو سعید  
عبد الملک الزبیری، طلحہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت  
میں گیا۔ اور آپ کے ہاتھ میں بھی آپ نے فرمایا  
اے طلحہ یہ تو یہ دل کو بہت آرام پہنچاتی ہے۔

اوندھے ہو کر کھانے کا بیان  
محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان زہری  
سلم، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اوندھے ہو کر کھانے سے منع فرمایا  
ہے۔

هَذَا الْقَوْمُ دَنَا لِمَا أَمَرَكَ فَكَانَ كَمَا قَالَ أَنَسُ  
أَبْلَغْنَا بِأَيِّهَا فَكُنَّا كَمَا كَانَ بَعْدَ كَيْسَانَ قَالَ لِي سَمَاءُ  
فَعَلَّ الْقَوْمُ هَلْ أَبْلَغْتَهُ أَمَرَكَ فَكُنَّا كَمَا قَالَ  
فَسَمَّاهُ خَدْرًا

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا سَمَاءُ بْنُ مَعْمَرٍ وَالتَّطَلُّحِيُّ شَنَا  
تَقِيْبُ حَابِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الزُّبَيْرِ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ سَعْدُ حَبْلَةٍ فَقَالَ دُونَكَهَا  
يَا طَلْحَةُ فَإِنَّهَا سَجْمٌ مُعْوَدٌ

بَابُ النَّبِيِّ عَنِ الْأَكْلِ مُنْبَطِحًا  
۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كُنَّا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ  
هَشَامٍ كُنَّا جُعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
سَلَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِ الرَّجُلِ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ  
عَلَى وَجْهِهِ

## أَبْوَابُ الْإِشْرَبَةِ

### بَابُ الْخَمْرِ مُقْتَا حُرِّ كُلِّ شَيْءٍ

۱۱۶۰۔ حَدَّثَنَا الثَّعْلَبِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَوَيْزِيُّ شَنَا  
ابْنَ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْنِيُّ  
شَنَا عَبْدَ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ تَلَّاسٍ أَبِي مُعْتَدٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُوَيْبٍ عَنْ أُمِّ الدُّدَّاءِ عَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ  
قَالَ أَوْصَانِي خَلِيفَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَشْرِبُ الْخَمْرَ فَلَا تَهَاوِي مُقْتَا حُرِّ كُلِّ شَيْءٍ

۱۱۶۱۔ حَدَّثَنَا الثَّعْلَبِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَوَيْزِيُّ شَنَا  
الْوَلِيدَ بْنَ مَسْلَمَةَ شَنَا مَسْرُومَ بْنَ الزُّبَيْرِ كُنَّا سَمِعَ  
عَبَادَةَ بْنَ نَوْفَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرْتِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

## أَبْوَابُ الْإِشْرَبَةِ

### بَابُ الْخَمْرِ مُقْتَا حُرِّ كُلِّ شَيْءٍ

حسین بن الحسن المرزوی، ابن ابی عدی، حر، ابراہیم  
بن سعید الجوسری، عبد الوہاب، ارشد ابو محمد الجہانی، شہر  
ابو الدرداء، نے فرمایا کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ  
علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے شراب نہ پینا  
کہوں کہ یہ سر برائی کی کجی ہے۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مزیر بن  
الزبیر، عبادة بن نسي، غباب بن الارت کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ  
خمر سے خطائیں اتنی زیادہ ہوں کہ خمر نہ پینا وصیت ہے



شراب سے بچنے کے لئے گیزر اس سے جڑائیاں اس طرح۔  
پھیلتی ہیں جس طرح درخت سے درخت۔

شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان

ملی بن محمد، ابن خیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں نہ لی سکے گا مگر یہ کہ توبہ کرے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ بن سہیل، ابو ہریرہؓ صحابہ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب نہ پی سکے گا۔

## شراب کی عادت کا بیان

ابن ابی شیبہ محمد بن العباس، محمد بن سلیمان  
بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ و کاہل جو ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شہاد  
فرمایا ہمیشہ شراب پینے والابت پرست کی  
بانتہ ہے۔

ہشام، سلیمان بن عقبہ، یونس بن میسر، ابو  
ادریس ابوالدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ شراب پیئے والا  
جنت میں داخل نہ ہو گا۔

شرابی کی نماز قبول نہ ہونے کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ازاعلیٰ ربیعۃ بن زید

إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَوَاطِفَهُمَا تَقَرُّمُ الْعُطَايَا كَمَا أَنَّ  
تَجَرُّمَهُمَا تَقَرُّمُ الشَّجَرِ  
بَابُ ثَمَنٍ يَهْرُبُ الْخَمْرُ فِي الثَّنِيَا لَمْ  
يَشْرُهَا فِي الْأَخْرَةِ

[illegible]

١١٦٣ ۱۱۶۳ حَكَمُ بْنُ إِسْهَامٍ بْنُ عَبْدِ رَسَائِلَ بْنِ  
سَهْلَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ  
زَيْدٍ الْهَلَبِيِّ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الذَّنْبِ أَلْمَسَ بِهَا  
فِي الْآخِرَةِ

باب ٥٠ من الخبر  
١٦٣ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد  
ابن الصديق قال ثنا محمد بن سليمان بن  
الحماد بن عمار قال ثنا محمد بن عمار  
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
مؤمن من المؤمنين كذا يد العون.

١١٥ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ  
بَابًا مِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَا يُقْبَلُ لَهُ  
صَلَاةٌ

٦١. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَيْمَنِيُّ



قَالَ الْوَكِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَتَا الْأَزْدَ عَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ  
يَزِيدٍ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
خَرِبَ الْخَمْرَ وَتَكَرَّرَ يُقْبَلُ لَهُ صَلَوةٌ أَرْبَعِينَ  
صَبَاحًا وَلَنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَنْ عَادَ فَخَرِبَ تَكَرَّرَ يُقْبَلُ لَهُ  
صَلَوةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ  
فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَنْ عَادَ فَخَرِبَ تَكَرَّرَ  
يُقْبَلُ لَهُ صَلَوةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ  
دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَنْ عَادَ  
كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَنْفِقَهُ مِنْ رِزْقِهِ الْخَبَالِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رُكْعَةُ الْخَبَالِ  
قَالَ مَصَارِكَةُ أَهْلِ النَّارِ

بَابُ مَا يَكُونُ مِنْهُ الْخَمْرُ

۱۶۷۷ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَسَامِيُّ ثَنَا  
عِكْرَمَةُ بْنُ عَتَارٍ ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شُعْبَةُ بْنُ كَابٍ هَذَرِيَّةٌ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَمْرَ  
مِنْ هَاتِهِمَا الشَّجَرَتَيْنِ الشَّجَرَتَا لَعْنَتُهُمَا

۱۶۷۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَأَ الْيَسُفُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبْرٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ  
الْقَسْدَانِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ الشَّيْخَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ سَمِيعَ التَّمَامِيِّ حَدَّثَنَا  
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَنْ يَمُنَ الْخِنْطَرُ خَمْرًا وَلَنْ يَمُنَ الشَّعْبِيُّ خَمْرًا  
فَمَنْ الْيَسْبُورُ خَمْرًا وَمِنْ الشَّعْرِ خَمْرًا فَلَيْسَ  
الْعَسَلُ خَمْرًا

بَابُ لَعْنَتِ الْخَمْرِ عَلَى عَشَرَةِ أَجْزَاءِ  
۱۶۷۹ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ ثَنَا لَا فَتَاةٌ ثَنَا عَبْدُ الْوَكِيدِ بْنُ عَمْرٍو

ابن الدیلمی، عبد اللہ بن عمرو کا بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شراب پی یا اور کوئی نشہ آور  
شے استعمال کی تو اس کی پالیس دن کی غذا قبول نہیں ہوتی اگر  
وہ اسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں داخل ہو گا اگر اس نے توبہ  
کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر اس نے پھر دوبارہ  
توبہ کرے بعد شراب پی یا تو اللہ تعالیٰ اس کی پالیس دن کی غذا  
قبول نہ کرے گا۔ اور اسی حالت میں مر گیا تو جہنم میں جائے گا  
اگر توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے پھر اگر اس نے  
تیسری بار پی تب بھی خدا کا یہی قانون ہے۔ لیکن اگر اس نے  
توبہ کر کے جو بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ پر یہ فرض ہے  
کہ قیامت کے دن اسے روضۃ النہال پلائے، صحابہ نے عرض  
کیا یا رسول اللہ روضۃ النہال کیا شے ہے آپ نے فرمایا  
دور نبیوں کا خون اور یہ

شراب پانے والی چیزوں کا بیان

یزید بن عبد اللہ، عکرمہ بن عتار، ابو کرب، شعبہ بن کاب، ہذریہ  
ابو ہریرہ کا بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا شراب ان دو چیزوں سے نہیں ہے یعنی کھجور  
اور سورہ۔

محمد بن ریح، یوسف بن ابی حبیب، خالد بن کثیر  
القسدانی، سری بن اسماعیل، شعبی، نعمان بن بشیر  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
نبیوں، جو، کشمش، کھجور اور یہ شے سے شراب بنتی ہے

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت نازل ہو گیا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، یوسف، عبد العزیز بن حمزہ  
بن محمد، عبد العزیز، عبد الرحمن بن عبد اللہ الغافقی، حمزہ







آخر زمانہ میں شراب کا نام بدل کر فروخت کرنے کا بیان  
عباس بن الولید، عبد السلام بن حرب، ثور بن یزید،  
خالد بن معدان، ابوامامہ الباہلی کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ ایسے ہی گزرتا  
رہے گا۔ حتیٰ کہ میری امت میں سے ایک جماعت  
شراب پیا کرے گی، اور اس کے نام تبدیل کرے گی۔

حسین بن ابی السری، عبد اللہ، سعد بن ادس العسبی  
بلال بن یحییٰ العسبی، ابو بکر بن حفص، ابن مجیر، ثابت  
بن السط، عبادة بن العاصم کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا امت سے کہ  
لوگ شراب پیئیں گے اور اس کا نام تبدیل کر دیں گے

نشد آؤ شے کے حرام ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابو سلمہ،  
حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز  
حرام ہے۔

ہشام، صدقہ، یحییٰ بن الحارث الذہاری،  
سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

یونس بن عبد الامی، ابن دریب، ابن جریر، ابویوب  
بن ہانی، مسروق، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز  
حرام ہے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں یہ معمر بن کی حدیث  
ہے

باب ۵۱۳ الخمر یموتونہا بغير اسم  
۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْقَعْنَانُ بْنُ الْوَلِيدِ الَّذِي مَعْنَاهُ  
فَتَا عِبْدَةَ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْغَدْرِ بْنِ فَتَا كُورِ بْنِ  
يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ  
أَبَا هِلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبِ الْيَاكِلِي وَالْأَيَامُ حَتَّى تَشْرِبَ  
كُلَّ لَفْظٍ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرُ يَمُوتُونَهَا بِغَيْرِ اسْمٍ  
۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّيِّدِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَذِينَ الْعَبْسِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ ابْنِ السَّيِّدِ عَنْ فَتَا كُورِ بْنِ  
الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَشْرِبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ  
يَمُوتُونَهَا بِأَنَّهُ

باب ۵۱۴ كل مشكر حرام

۱۱۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي قَبِيَّةٍ فَتَا كُورِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ  
شَيْءٍ أَسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ

۱۱۴۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ النَّمَارِيِّ سَمِعْتُ  
سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ زَيْنَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ  
مُسْكِرٍ حَرَامٌ

۱۱۴۷۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ  
رَهْبِيعَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَاشِمٍ  
عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ مَسْجُودٍ  
هَذَا حَدِيثٌ يَحْتَمِلُ



۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيْمُونٍ، الرَّقِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ  
جَبَلَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي سَمْعَةَ، مَعَاوِيَةَ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَهَذَا  
حَدِيثُ الرَّقِيِّينَ.

علی بن سیمون، خالد بن حبان، سلیمان بن عبد اللہ  
بن الزبیر، یحییٰ بن شداد بن ارس، معاذ بن ابی بکر  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سن  
ہر نشہ لانے والی چیز ہر مومن پر حرام ہے، یہ رقم  
والوں کی حدیث ہے۔

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عُلَيْقَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ  
قَالَن قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ  
نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عبد بن علیقہ، ابو سلمہ، انس بن  
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر  
نشہ لانے والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام  
ہے۔

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ، عَنْ أَبِي جَرْدَةَ، عَنْ  
عُثْبَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَرْدَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ  
قَالَن قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ  
مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

محمد بن بشیر، ابو داؤد، شعبہ، سعید بن ابی ہریرہ، ابو ہریرہ  
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

بَابُ مَا أَكْرَهَ كَثِيرُهُ فَقِيلَ لَهُ حَرَامٌ  
۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو هَالِمٍ، السِّنِّي، وَالْحَدَّادِيُّ، قَالَا  
أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَخْلُوفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَكْرَهَ كَثِيرُهُ فَقِيلَ لَهُ  
حَرَامٌ.

کم یا زیادہ نشہ آور چیز کے حرام ہونے کا بیان  
ابراہیم بن المنذر، الحزامی، ابو یحییٰ، زکریا بن مخلوف  
ابو حازم، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شے نشہ لانے، بخوری  
ہو یا زیادہ سب حرام ہے،

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ، قَالَا  
أَنَسُ بْنُ قِيَابِ عَنْ حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكْرَهَ كَثِيرُهُ  
فَقِيلَ لَهُ حَرَامٌ.

عبد الرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن  
کبیر، محمد بن المنذر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس چیز کا کثیر حصہ نشہ لائے اس  
کا قضا حصہ بھی حرام ہے۔

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ، قَالَا  
أَنَسُ بْنُ قِيَابِ عَنْ حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكْرَهَ كَثِيرُهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، انس، عبید اللہ بن عمر، عمرو  
بن شیبہ، شیبہ، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شے نشہ لانے وہ حرام ہے  
چاہے کم ہو یا زیادہ۔



تَقْلِيلُهُ خَلًا  
بَابُ اللَّهِ الَّذِي عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

۱۱۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُسَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ لَبِثْتُ  
أَبْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَهَى أُنْ  
يُسَبِّدُ الشَّرَّ وَالْزُّبَيْرِ جَمِيعًا وَكَهْنُ أَنْ  
يُسَبِّدُ الْبُكَرَ وَالزُّبَيْرِ جَمِيعًا قَالَ الْيَمَنُ بْنُ  
سَعْدٍ وَجَدْتُ كُنَى عَطَاءَ بْنِ أَبِي رَاحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

۱۱۸۵ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ  
عَلِيٍّ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا شَيْبَانَا  
الشَّرَّ وَالْبُكَرَ جَمِيعًا وَأَيْدَا كُلِّ رَاحِدٍ  
وَهُمَا عَلَى حِكْمَةٍ

۱۱۸۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ الْأَوَّلِيَّ بْنَ  
سُلَيْمٍ قَالَ زَا جِي مَحْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
أَبْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْعَلُوا بَيْنَ الرَّكْبَةِ  
الزُّهْرَةَ بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَالشَّيْبَانِ وَأَيْدَا كُلِّ رَاحِدٍ  
وَهُمَا عَلَى حِكْمَةٍ

بَابُ اللَّهِ صِفَاتُ الْبُكْرِ وَالزُّبَيْرِ

۱۱۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
سَعْدٍ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبْنِ أَبِي الْقَوَارِبِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ زَيْلِجٍ  
قَالَ لَمْ أَجِدْ أَحَدًا أَحْوَلَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
يَزِيدٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُسَبِّدُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَسْمٍ يَأْتِي  
بِشَاكِلَةٍ فَبَنَدْنَا تَهْدِيَةً فَبَنَدْنَا تَهْدِيَةً

کھجور اور انگور کے شیرہ پینے کا بیان

محمد بن رج. یث. ابو الزبیر در بانی، جابر سے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کی  
نبید، اسی طرح خشک اور کھجور کی نبید بنانے سے منع  
فرمایا ہے۔

یث بن سعد کہتے ہیں مجھ سے حضرت جابر  
کی یہ حدیث عطاء بن ابی رباح کی نے بھی بیان کی ہے

یزید بن عبد اللہ الہمدانی، حکمہ بن ابی کثیر در ہامی  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا خشک اور کھجور کی نبید نہ بنانا جب بھی نبید بنانا  
تو ہر ایک کی انگ بنانا۔

ہشام، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر و عبد اللہ  
بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور کی اسی طرح کھجور  
اور انگور کا طارک شیرہ نہ بنانا، اور ان میں سے ہر شے کا  
انک شیرہ بنانا۔

نبید کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح، محمد بن عبد الملک  
بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول بنانہ  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کے لیے ایک مشک میں شیرہ تیار کرتے اس  
طرح کہ مشک میں ایک مسخ کھجور یا انگور ڈال کر اوپر سے  
پانی ڈال دیتے۔ اگر صبح کھجور کی باتیں تو آپ شام کو پیتے  
اور شام کو کھجور کی باتیں تو صبح پیتے، ابو معاویہ کہتے ہیں



22 دن کی رات میں اور رات کی دن میں دیتے تھے۔

تَقُولُ مَا فِيهِ لَكُمْ نَصَبٌ عَلَيْكُمْ الْكَلَامُ ثُمَّ نَبَذَهُ  
مُدَّةً فَيُشِيرُ بِرِشْيَةٍ وَنَبَذَ رِشْيَةً وَبَعْدَ رِشْيَةٍ  
عُدَّةً وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ نَهَى لَا فَيُشِيرُ بِرِشْيَةٍ أَوْ  
لَيْسَ فَيُشِيرُ بِرِشْيَةٍ نَهَارًا.

ابو کریب، اسماعیل بن مسیح، ابو اسرائیل ابو عمر البهرانی  
ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے  
نمید تیار کی جاتی تو آپ ﷺ اسے روز پی لیتے یا دوسرے  
روز اور تیسرے روز پی لیتے۔ بلکہ اسے گرا دیتے یا گرنے  
کا حکم دیتے۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ إِبْنِ سَمَاعٍ عَنِ ابْنِ سَبِيحٍ  
عَنْ أَبِي رَسَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنَبِّدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَيُشِيرُ بِهِ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْعَدَّةَ وَالْيَوْمَ  
الثَّلَاثِ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَوْ أَصْلَحَ  
بِهِ فَأَهْرَقَ.

محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو الزبیر، روز باجمی جابر  
نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پھر  
کے ایک برتن میں نمید تیار کی جاتی تھی۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي  
الشَّوَّازِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنَبِّدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَانَ يَتَوَرَّقُ فِي حِجَابٍ.

**شراب کے برتنوں میں نمید بنانے کی ممانعت کا بیان**  
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیر،  
مزدب، دباؤ اور غلام میں نمید بنانے سے منع فرمایا  
ہے اور فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

بَابُ الْمَنِيِّ عَنْ نَبِيِّ الْأَوَّلِينَ  
۱۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يُنَبِّدَ فِي الثَّقِيلِ وَالسَّرَّاتِ وَالْأَبْيَادِ وَالْحُمْمَةِ  
وَقَالَ كُلُّ مَسْكُورٍ حَرَامٌ.

محمد بن ریح، لیث، نافع، درباعی، ابن عمر نے فرمایا  
کہ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور لکھنے  
برتن میں نمید بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَبِّدَ فِي الْمُرْتَبِ  
وَالْقَدَمِ.

نصر بن علی، علی، شعیب بن سعید، ابو المتوکل، ابو سعید  
الخدري نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ  
الْحَكَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

من فقیر مکڑی کا برتن مرفت لاکھ کا برتن دبا سکھایا ہوا کہ وہ غم سبزرنگ کے روغن شدہ، برتن ان برتنوں میں چونکہ  
شراب بنانی جاتی تھی اس لیے حرمیت شراب سے بعد حضور نے امتیاطاً ان برتنوں کے استعمال کی بھی ممانعت  
فرمائی لیکن جب لوگوں کی عادت قطعی طرز پر ترک ہو گئی تو ان کے استعمال کی ممانعت دی۔



ثَانِ زَهْلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
فِي الْوَيْلِ قَوْلًا لَدَا قَوْلِهِ

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ  
الْمَعْنِيِّ عَنْ قَالَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ  
ابْنِ عَطَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبُورٍ قَالَ  
رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ الدُّبَاوِ

كَالْحَجَّاجِ  
بَابُ مَا رُحِّصَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ بْنِ الْقَاسِمِ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سَالٍ  
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخَيْرَةَ عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ  
رَافِعًا لِعَبْدِ اللَّهِ وَفِيهِ دَفْنٌ وَاجْتَنَبُوا  
كُلَّ مَسْكٍ

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَقْبَلُ اللَّهُ  
ابْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي جَرِيْجٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ هَالَةَ  
عَنْ مَرْثُومِ بْنِ الْأَجْدَمِ عَنْ ابْنِ مَرْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ هَبْشًا  
عَنْ يَمِينِ الْأَوْصِيَاءِ الْأَوَّلِ وَكَانَ لَا يَجُوزُ لِي أَنْ  
كُلَّ مَسْكٍ يَكْلَمُ

بَابُ نَبِيِّ الدُّبَاوِ

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ يُونُسَ  
عَنْ شَرِيكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ  
عَنْ قَالَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ  
ابْنِ عَطَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبُورٍ قَالَ  
رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ الدُّبَاوِ  
كَالْحَجَّاجِ

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ  
عَنْ قَالَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ

کندہ لاکھادر سبز چینی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا  
ابو بکر، عباس بن عبد العظیم، شہابہ، شعبہ، کثیر بن  
عطاء، عبدالرحمان بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے کندہ اور سبز چینی کے برتنوں کے استعمال  
کی ممانعت فرمائی ہے۔

ان برتنوں کے استعمال کی اجازت بیان  
عبدالحمید بن میان، اسحاق بن یوسف، شریک  
سماک، تاسم بن مخیرہ، ابن بربیدہ، بریدہ، کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں  
کچھ برتنوں سے منع کیا کرتا تھا۔ لیکن اب تم ان میں  
عبید بن جریج کے گھر والے والے چیزوں سے بچو

یونس، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی،  
مسروق بن ابی عبد اللہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں کچھ برتنوں  
کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ خبردار ہر جن کس نے  
کو حرام نہیں کرتے۔ بلکہ ہر نشہ لالے والی چیز حرام ہے

مٹی کے گھروں میں عبید بن جریج کا بیان  
سوید، معمر، سلیمان التیمی، حبشہ، حضرت عائشہ  
نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی عورت یہ بھی نہیں کر سکتی کہ  
ہر سال اپنی قربانی کی کھالوں میں سے ایک مشک تیار  
کرے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی  
کے برتنوں میں اور فلان فلان برتن میں عبید بن جریج  
منع کیا ہے ہاں ان میں سرکہ تیار کیا جاسکتا ہے

اسحاق بن موسیٰ الخلی، ولید بن مسلم، ادراعی،  
یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابو ہریرہ، ذہاب، یونس، ابن جریر



صلی اللہ علیہ وسلم نے منی کے برتن میں مہینہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَنْبَأَ فِي الْجَلَاءِ -

مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابو معاویہ، زید بن واثر، خالد بن عبداللہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں عبیدہ کا مشک لایا گیا جس میں عبیدہ جوش کھا رہی تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مار دو کیوں کہ یہ شراب ہے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَىٰ قَتَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَادٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَأُ فِي الْجَلَاءِ خَرِبَ يَهْدُ الْخَائِطُ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

### برتن ڈھانپنے کا بیان

محمد بن سعد، لیث، ابو الابریرہ، احمی، جابر بن عبد اللہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا برتن ڈھانکا کر منی کو بند رکھا کر دو چراغ بجھایا کر دسوتے وقت دروازہ بند کر دو کیونکہ شیطان بند مشک اور بند دروازہ اور بند برتن کو نہیں کھوتا اگر کوئی برتن ڈھانپنے کے لیے برتن نہ پائے تو اس پر نکتہ ہی رکھ دے اور اس پر اللہ کا نام لے کہ: بیکہ جو اگھر میں آگ لگا دیا کرتا ہے۔

بَابُ تَجْوِيزِ الْإِنَاءِ ۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ تَحْطُوا الْإِنَاءَ وَادْكُوا الشَّعْطَ وَاطْفِئُوا السَّجَاجَ وَاغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَجْعَلُ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْتِفُ إِنَاءً وَلَا تَلْعَبُ بِحَدِّكُمْ وَلَا أَنْ تَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عَوْدًا دَيْنَ كُرْاسِكُمْ اللَّهُ فَيُفْتَعَلُ فَإِنَّ الْفَوَيْقَةَ تَصِيرُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ -

عبد الحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، سہیل ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن ڈھانپنے، مشک کا منہ بند کرنے اور برتن اٹھانے کا حکم دیا ہے۔

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُحْسِنِ بْنُ بَيَانَ الْوَارِثِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَأُ فِي الْجَلَاءِ وَلَا تَجْلِيَا نِسَاءً وَلَا كَفَّاءَ الْإِنَاءِ -

نعمان بن الفضل، حماد بن عمارہ، حماد بن حریث ابن ابی نیکہ، حضرت عائشہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین برتن ڈھانپ کر رکھیں ایک دھوا، ایک مسواک کا اور ایک پیئے کا۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَصَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي حَذْرَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَهُ لَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَهْنَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُعْتَمِدًا لَنَا لَمْ يَلْعَبْ مِرَّةً وَلَا نَأْتِيهِ الْإِنَاءُ وَلَا يَلْعَبُ بِهِ -



**بَابُ الشَّرْبِ فِي آيَةِ الْفِضَةِ -**  
 ۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْجٍ أَخْبَأَ الْكَلْبُ بْنُ  
 سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ  
 أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ لَنْ يَشْرَبَ فِي زَاوِيَةِ الْفِضَةِ نَارًا يَجْرُجُ  
 فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

چاندنی کے برتن میں پانی پینے کا بیان  
 محمد بن سعد، ابیث، نافع، زید بن عبد اللہ بن  
 عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، ام سلمہ  
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو  
 شخص چاندنی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے شکم میں  
 جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۱۲۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَسْلَخُ عَنْ أَبِي  
 الْقَاسِمِ تَنَا أَبُو عَدُوٍّ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مَجَاهِدٍ  
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ  
 نَكْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنَى الْكُرْبَا  
 مِنْ آيَةِ الْفِضَةِ وَقَالَ رَهَى لَكُمْ فِي  
 الدُّنْيَا وَهِيَ نَكْمٌ فِي الْآخِرَةِ.

محمد بن عبد الملک، ابو عوان، ابو بشر، مجاہد بن  
 ابی یسار، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے چاندنی اور سونے کے برتن میں پانی  
 پینے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ کفار کے لیے دنیا میں  
 اور تمہارے لیے آخرت میں۔

۱۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَدَّادِ  
 بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
 امِّ كُرَيْبٍ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي زَاوِيَةِ الْفِضَةِ فَكَأَنَّمَا  
 يُتَجَرَّجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

ابن ابی شیبہ، خندقی، شعبہ، سعد بن ابی سمیع، نافع،  
 امراۃ ابن عمر، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاندنی کے برتن میں پانی پیتا ہے  
 وہ اپنے شکم میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

### بَابُ الشَّرْبِ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

۱۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَدَّادِ  
 بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّكَانَ يَنْفَسُ فِي الْكَأْسِ ثَلَاثًا  
 ثُمَّ غَمَّاسٌ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كَانَ يَنْفَسُ فِي الْكَأْسِ ثَلَاثًا.

### تین سانس میں پانی پینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن سعدی، عروہ بن ثابت، انصاری  
 ثمامہ بن عبد اللہ انس سے مروی ہے کہ وہ برتن میں تین  
 سانس لینے اور فرماتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 بھی برتن میں تین سانس لینے تھے۔

۱۲۰۶۔ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ  
 ابْنُ الْعَدْنِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُنَا  
 رَسُلًا مِنْ بَنِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ ثَلَاثَ أَنْفَاسٍ  
 فِيهِمَا مَرَّتَيْنِ.

ہشام، محمد بن الصباح، مردان بن معاویہ، رشیدی  
 ابن کریم، کریم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا اور دوبار  
 سانس لیا۔



## مشک کو منہ لگا کر پانی پینے کا بیان

بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، ایوب  
مکرمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع  
فرمایا ہے۔

بکر بن نفیل، یزید بن زریع، خالد الخزاز، مکرمہ  
ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک  
کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

## مشک کو الٹ کر پانی پینے کا بیان

احمد بن عمرو بن السرح، ابن دعب، یونس، ابن  
شباب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، ابو سعید خدری  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو  
الٹ کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن بشر، ابو عامر زعمہ بن صالح، سلمہ بن وکرم  
مکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا  
ہے۔ ایک شخص نے اس ممانعت کے اوجہ و مدہ مشک کو  
منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو مشک سلیمان نکل آیا۔

## کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان

سوید، علی بن سہر، عاصم، شعبی، ابن عباس  
نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمر  
کا پانی پلایا آپ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، شعبی کہتے  
ہے میں نے مکرمہ سے یہ بیان کیا انہوں نے تم کھا کر کہا  
کہ حضور نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر

## باب ۵۱۹ الشرب من فی السقاء

۱۲۰۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
عَبْدَ الْوَارِثِ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

۱۲۰۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ خُفَّيْطِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَزِيدِ  
ابْنِ زُرَّاعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا  
يُشْرَبُ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

## باب ۵۲۰ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ

۱۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي شُرَّابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ  
الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا.

۱۲۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو  
عَنْ زَيْدِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَكْمَةَ بْنِ دَحْكَاءَ عَنْ  
عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ  
بَعْدَ مَا نَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
ذَلِكَ قَاهِرِينَ اللَّيْلِ إِلَى سَفَاوَةٍ فَخَنَنَتْهُ فَخَرَجَتْ

عَلَيْهِمْ وَنُفِثَتْ

## باب ۵۲۱ الشرب قائما

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنْ عَاصِمِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
صَقَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْرَةٍ  
فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَخَلَفَ  
يَا لَيْمًا فَعَلَّ.

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ



ابن عيينة عن يزيد بن يزيد بن جابر عن عبد  
الرحمن بن أبي عروة عن جده له قال لها  
كبتنما الانصار عمة ان رسول الله صلى الله  
عليه وسلم دخل عليها وعندها قربة  
معلقة فترب منها وهو قائم فقطعت نحر  
القرية ثم نهى بركة موضع في رسول الله صلى  
الله عليه وسلم

۱۳۱۳- حَدَّثَنَا حَسِيدُ بْنُ مَسْعُودَةَ شَرِكُ بْنُ  
أَكْبَقُ بْنُ شَنَاوِيذٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَى عَنِ الشَّرْبِ  
قَاتِلًا.

باب ۵۲۱ اِذَا شَرِبَ اَعْطَى الْاَيْمَنَ قَالَ الْاَيْمَنُ  
 ۱۲۱۲ - حَكَ كِتَابُهُ لَهْرَبِّ قَتَارَةً مَالِكَ بَن  
 اَنَسٍ عَنِ اَدهْرِ عَنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ  
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بِلَبَنٍ قَدْ شَتَبَ يَدُ  
 وَرَمَنَ يَمِينِهِ اَعْلَى رِجْلِهِ وَرَمَنَ يَسَارِهِ اَبْوَالَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ  
 اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ قَالَ الْاَيْمَنُ مَا لَا يَمْنَعُ -

١٢١٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ  
ابْنِ عَمِيٍّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ وَعَنْهُمْ بِهِ  
ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَنْ تَيْسَرَ بْنِ خَالِدٍ بْنِ الْوَلِيدِ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِبْنِ عَبَّاسٍ أَنْ  
يَأْكُلَ مِنْ لَحْمٍ أَنْ أَسْمَى خَالِدٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أُحِبُّ  
أَنْ أَوْفِرَ سُرُورَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى نَفْسِي أَحَدًا فَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَ  
شَرِبَ خَالِدٌ -

١٢١٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَّادُورُ  
بَارِئُ النَّفْسِ فِي الْأَنْبَاءِ

عبدالرحمن بن ابی عروہ۔ کبشہ۔ الانصار یہ تفرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان کے پاس ایک مشک لٹکی ہوئی تھی آپ نے اس سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ کبشہ نے مشک کا منہ برکت کے باعث کاٹ کر رکھ لیا۔ چونکہ اس سے حضور کا دھن اٹھتا تھا۔

حمید بن مسعود، بشر بن المعقل، سعید، قتادہ،  
انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے  
ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

تقسیم کے وقت وائیں جانب سے ابتدا کرنیکا بیان  
 بشام۔ مالک۔ زہری (در باطن) انہوں نے فرمایا کہ نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو دھ کی کسی حاضر کی  
 لٹی آپ کے وائیں جانب ایک اعرابی اور بائیں جانب ابو بکر  
 بیٹھے ہوئے تھے آپ نے پیامبر اعرابی کو دیدیا اور فرمایا  
 وائیں جانب والا پھر وائیں جانب والا ہے۔

ہشام، اسمعیل بن عباس، ابن جریج، ابن شہاب،  
عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ لایا گیا آپ کے دُئی  
جانب میں اور بائیں جانب خالد بن الولید بیٹھے ہوئے تھے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن عباس کیا  
تم مجھے اس بات کی اجازت دیجئے جو کہ میں بچا ہوا دودھ  
خالد کو پلا دوں۔ ابن عباس نے عرض کیا میں تو یہ پسند  
نہیں کرتا کہ حضور کا چھوٹا دوسرے کو دے دوں میں ہرگز  
یہ اشارہ نہیں کر سکتا۔ ابن عباس نے دودھ لے کر پیا  
اور اس کے بعد خالد نے پیا۔

برتن میں سانس لینے کا بیان  
ابن ابی شیبہ والذہبی رحمہما اللہ عن عبد العزیز بن محمد موارث



ابن ابی ذباب عن عتبہ بن قیس عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

۱۲۱۷۔ حدثنا ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

### باب ۵۲۳ فی الشرب

۱۲۱۸۔ حدثنا ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

۱۲۱۹۔ حدثنا ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

### باب ۵۲۴ فی الشرب بالاکف والکرم

۱۲۲۰۔ حدثنا ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

ابن ابی ذباب عن عتبہ بن قیس عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

۱۲۱۷۔ حدثنا ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

### برتن میں پھونک مارنے کا بیان

ابو یوسف عن خالد بن ابراہیم عن ابی ہریرۃ عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر

### تھلو سے چھینے اور منہ لگا کر پینے کا بیان

محمد بن الفضل عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشرک فی الشرب الا بالیدین ولا یشرب فی الاثنا عشر



جب انہوں نے ہمالہ پھینک کر فرمایا تھا انہوں نے یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

۱۔ احمد بن منصور، یونس بن محمد، قلیع بن سلیمان، سعید بن الحدیث جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس تشریف لے گئے وہ اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا اگر تمہارے پاس رات کا پانی پال دیکھا ہو تو پھر دوزخ میں نہ لگا کر لی میں گئے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس رات کا پانی مشک میں رکھا ہوا ہے یہ کہہ کر وہ انصاری اپنے جھونپڑے کی طرف گئے ہم بھی پیچھے چلے گئے ساتھ گئے انہوں نے بکری کا دودھ دھو کر اس میں دیکھ کاٹھ پانی ملا کر حضور کے سامنے پیش کیا آپ نے نوش فرمایا پھر اچھے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جو حضور کے ساتھ تھے نبی مجھے بھی اس طرح دیا اصل بن عبد اللہ علی، ابن فضیل، ابی، سعید بن عامر، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم لوگوں کا ایک حوض پر سے گزر ہوا۔ ہم نے منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو آپ نے ارشاد فرمایا منہ لگا کر پانی نہ پیو۔ بلکہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو کیونکہ پانی پینے کے لیے ہاتھ سے بہتر کوئی اور برتن نہیں۔

دوسروں کو پلانے کے لیے آخر میں پینے کا بیان

۱۔ احمد بن محمد، سوید، حماد، ثابت، ابن ابی، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ، کانسان، یحییٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوسروں کو پلانے والا خود بعد میں پئے گا۔

### شیشے کے گلاس میں پانی پینے کا بیان

۱۔ احمد بن سنان، زید بن الحباب، منہل بن علی، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شیشہ کا پیالہ تھا جس میں آپ پانی پیا کرتے تھے

وَهُوَ لَنَا مَوْصِيٌّ بِنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِذَا طَرَسَ الْقَلْعَةَ فَقُلْنَ إِنَّ هَذَا مَعَالِ الدُّنْيَا  
۱۲۲۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْصِيٍّ أَبُو نَكْرَةَ شَابُزُ بْنُ مَعْمَدٍ كُنَّا قُلَيْبَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَوْجِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَحْمِلُ الْمَدَنِيَّ مَلِيطَ فَقَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْرَنْتَ كَانَتْ عِنْدَكَ مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَاسْقِنَا وَلَا تَكُونَنَّ قَالَتْ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرَبِيِّينَ فَحَلَبَ لَنَا مَاءَ عَلَى مَاءِ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَشَرِبْتُ لَمْ أَفْعَلْ يَمْثَلُ ذَلِكَ يَضَاحِيهِ الَّذِي مَعَهُ

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْصِيٍّ أَبُو نَكْرَةَ شَابُزُ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَكَانَ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَاسْقِنَا وَلَا تَكُونَنَّ قَالَتْ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرَبِيِّينَ فَحَلَبَ لَنَا مَاءَ عَلَى مَاءِ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَشَرِبْتُ لَمْ أَفْعَلْ يَمْثَلُ ذَلِكَ يَضَاحِيهِ الَّذِي مَعَهُ  
بَابُ سَقَا فِي الْقَوْمِ أَوْ خَرَجَهُمْ شَرِبًا

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْصِيٍّ أَبُو نَكْرَةَ شَابُزُ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَكَانَ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَاسْقِنَا وَلَا تَكُونَنَّ قَالَتْ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرَبِيِّينَ فَحَلَبَ لَنَا مَاءَ عَلَى مَاءِ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَشَرِبْتُ لَمْ أَفْعَلْ يَمْثَلُ ذَلِكَ يَضَاحِيهِ الَّذِي مَعَهُ  
بَابُ سَقَا فِي الْقَوْمِ أَوْ خَرَجَهُمْ شَرِبًا

### باب الشرب في الزجاج

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْصِيٍّ أَبُو نَكْرَةَ شَابُزُ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَكَانَ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَاسْقِنَا وَلَا تَكُونَنَّ قَالَتْ عِنْدِي مَاءُ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرَبِيِّينَ فَحَلَبَ لَنَا مَاءَ عَلَى مَاءِ بَاتٍ فِي شَيْءٍ فَشَرِبْتُ لَمْ أَفْعَلْ يَمْثَلُ ذَلِكَ يَضَاحِيهِ الَّذِي مَعَهُ







سعید بن ابی حسین، عطار، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کی دوا نہ نازل فرمائی ہو۔

### بیمار کی خواہش کا بیان

حسن بن علی الخلال، صفوان بن میسرہ، ابوکیں عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور مریض سے فرمایا تمہارا کبھی چیز کو طبیعت چاہتی ہے اس نے عرض کی جی ہاں جو کھانسی کی روٹی کو آپ نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کھانسی کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کے لیے بیج دے اور فرمایا جب مریض کی طبیعت چاہے کسی چیز کو تو اسے کھلا دیا کرو۔

سفیان بن دیکع، ابو یحییٰ الحماتی، ائیش، یزید الرقاشی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اس سے دریافت کیا کہ کیا چیز کو چاہتا ہے، کیا گندم کی دھانسی چاہتا ہے یا چھوٹا کھانا ہاں فرمایا اس کے لیے مہیا کرو۔

### پرہیز کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، یحییٰ، ایوب بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود، حماد بن محمد بن بشار، ابو عامر، ابو داؤد، یحییٰ، ایوب، یعقوب بن ابی یعقوب، ام المذہب بنت قیس انصاریہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ کے ہمراہ علیؓ بھی تھے اور علیؓ نے بیماری سے کمزور ہو رہے تھے ہمارے ہاں کچھ کمزوروں کے خوشے تھے جو علیؓ نے کھائے انہیں کھانے کا ارادہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علیؓ تم کمزور ہو رہے ہو یہ دیکھا اس کے بعد میں نے حضور کے لیے جو کھانہ روٹی اور عسل کا لے آیا آپ نے ارشاد فرمایا اے

ابن سعید بن ابی جہرہؓ قاکہ فناء ابو حنیفہؓ عنہ  
ابن سعید بن ابی حنیفہؓ فناء عن ابی جہرہؓ  
کان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما أنزل  
اللہ داء إلا أنزل له شفاءً

### باب ۲۹ المریض یشتہی الشئ

۱۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ كَجُلًا فَقَالَ لِمَا أَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بَرْفَقَالٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزٌ يُزِيلُ بَعَثَ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشْتَهَى مَرِيضٌ أَحَدًا كُمُوا شَيْئًا فَلْيُطْعِمُوهُ

۱۲۳۰۔ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَزِيدَ الرِّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيضًا فَقَالَ أَشْتَهِي شَيْئًا أَشْتَهِي تَمَرًا قَالَ كُمُوا كُلَّكُمْ

### باب ۳۰ الحیثین

۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَعْقَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ دَاوُدَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَرْثَدَةَ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَهْلِ كُنُزٍ يَنْتِ قَيْسُ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عِلْمٌ أَتَى أَهْلَ طَالِبٍ وَعَلَى نَاقَةٍ مِنْ مَرَضٍ وَكُنَّا دَوَّالِيَّ مَعْلَقَةً وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ







فَوَادِ الثَّقِيفِ كَمَا تَسُرُّ رَحَدَاكُنَّ الْوَسْخَ عَنْ  
وَجِبَعًا يَابِتًا

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصْبِ قَتَادَةَ كَعْبٌ  
عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَافِلٍ عَنْ أُمِّ رَافٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ  
لَهَا كَلْبُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ يَا بَغِيضُ النَّافِعِ الثَّقِيفِيَّةِ  
يَعْنِي الْحَسَنَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ أَحَدُكُمْ مِنْ أَهْلِهِ لَمَّا نَزَلَ  
الْبُرْصَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى أَحَدٌ لَمْ يَمُوتْ يَعْنِي  
يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتْ

بَابُ الْحَبْنَةِ السَّوْدَاءِ

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْحَارِثِ أَبُو صَرْيَانَ قَالَا ثَنَا الْبَيْهَقِيُّ بْنُ سَعْدٍ  
عَنْ قُتَيْبِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْوَسْخِ كَعْبِ بْنِ  
أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَعِيدُ بْنُ الْكَيْسِ أَنَّ  
أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبْنَةِ السَّوْدَاءِ  
يُغْفَلُ مِنْ كُلِّ حَافِلَةٍ السَّامُ وَالسَّامُ تَمُوتُ وَ  
الْحَبْنَةُ السَّوْدَاءُ الْكُونُزُ

۱۲۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَعْنِي بْنُ خَلْفَةَ ثَنَا  
أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ  
سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ  
بِفِدْنِ الْحَبْنَةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ  
كَافِلَةٍ السَّامِ

۱۲۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ  
اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ  
قَالَ حَرَجْنَا وَمَعَنَا عَالِبُ بْنُ الْجَبْرِ فَخَفِيَ  
الْقَطْرُ فَقَدِ مَسَا السَّيِّئَةُ وَهُوَ مَوْجِعُ نَعَادَةِ

علی بن ابی الخصب، وکیع، الیمین بن نافع، کلثم حضرت  
عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تم ویرانہ کو ضرور اپناؤ۔ کہوں کہ یہ فائدہ پہنچانے والی  
چیز ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں منصور کے گھر والوں  
میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو میرے کی ہانڈی پونے پر  
چڑھا دی جاتی وہ اس وقت اترتی جب کہ بیمار تندرست  
ہو جاتا یا وفات پا جاتا

کلونجی کا بیان

محمد بن ریح، محمد بن حرث، ایث، عقیل، ابن  
شہاب، ابوسلمہ، ابن المسیب، ابوسریحہ کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا  
یعنی کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے۔  
سام موت کو کہتے ہیں اور کالا دانہ (کلونجی) شرمیز کا نام  
ہے۔

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبد اللہ  
سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اس کا سے دانہ کا استعمال ضرور کرو کہوں کہ موت کے  
سوا ہر بیماری کی شفا اس میں ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن  
سعد کہتے ہیں ہم سفر میں گئے اور ہمارے ساتھ غالب  
بن الجبر بھی تھے وہ راز میں بیمار ہو گئے۔ ابن ابی عتیق  
ان کی عیادت کے لیے آئے اور انہوں نے فرمایا اس







قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ مَعَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا هَذَا شَقْلًا لِلْعَيْنِ وَالْعُجُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَشَقْلًا لِلْعَيْنِ الْعَيْنِ.

من سے تعلق رکھتی ہیں اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے اور عجمہ کجور جنت سے تعلق رکھتی ہے اور دیوانہ کو شفا دیتی ہے

۱۲۴۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُشَيْرِيُّ قَالَا ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْكَةَ ابْنُ هِشَامٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْعَدَنِيِّ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

علی بن میمون، محمد بن عبد اللہ الرقی، سعید بن مسکة، اعلم، جعفر بن ایاس، ابو نصرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

۱۲۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَا شُعْبَةَ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ نِعْمَ عَمْرٍو وَبِزْ حَرْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكُمَاةَ مِنَ الْكَمِينَ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَمَا وَهَّاشًا لِلْعَيْنِ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد الملک بن عمر بن حریث، سعید بن زید، وہابی، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور کا تعلق اس من سے ہے جو بو اسرائیل پر نازل کیا گیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا دیتا ہے۔

۱۲۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْقَمَلِ ثَنَا مَطْلُوعُ الْوَلَاءِ عَنْ شُعْبَةَ ابْنِ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَرْنَا الْكُمَاةَ فَعَالُوا هُوَ جَذِيءُ الْأَرْضِ فَتَمَى الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْكَمِينَ وَالْعُجُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شَقْلًا مِنَ الشَّقِ.

محمد بن بشار، ابو عبد اللہ الصمد، مطر الوراق، شمر بن عوالب، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اور کہہ رہے تھے کہ کماۃ زمین کا نفع ہے، آپ نے ارشاد فرمایا کماۃ من سے تعلق رکھتی ہے اور عجمہ جنت کی کجور ہے اور یہ زہر سے صحت یاب کرتی ہے۔

۱۲۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا الشَّامُولُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْزَلِيُّ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ لَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْزَلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعُجُوهُ نَالُ الصُّكْرَةِ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ قَبْدُ الرَّحْمَنِ حَفَظْتُ الصُّكْرَةَ مِنْ فَيْسَلٍ.

محمد بن بشار، ابن مہدی، شمس، ابن عباس الزہری، عمرو بن سلیم، رافع بن عمرو الزہری، وہابی، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عجمہ اور عجمہ کجور جنت سے تعلق رکھتی ہیں کہ عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے عجمہ کی اس کے منہ سے حفاظت کی۔







ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیؐٹ درالین نہ ہرے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، دیکھ، اسلمش، ابو صامح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نہ ہر لے کر اپنے آپ کو ہلاک کر لیا وہ ہمیشہ ہمیشہ درزخ میں اسے پیند ہے گا۔

### مسئل کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالحمد بن جعفر، زرمہ بن عبد الرحمن، مویٰ، معمر التیمی، معمر قیس، اسماء بنت قیس کا بیان ہے کہ حضورؐ نے ایک بار محمدؐ سے ارشاد فرمایا تم کس چیز کا علاج دیا کرتی ہو میں نے عرض کیا بشرم کا۔ آپ نے فرمایا وہ نسبت گرم ہے پھر میں نے سنا کا علاج لیا۔ آپ نے فرمایا اگر کسی درم میں موت سے شفا ہوتی تو سنا میں ہوتی۔ بلکہ یہ خیال کہ وہ سنا میں موت سے شفا ہے۔

### بچوں کے حلق دہانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ابن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، نام نفس بنت حصن نے فرمایا کہ میں اپنے بچے کو بے ہوئے حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے اپنے حلق کا لہو دیا حضورؐ نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کی دبا کر تکلیف نہ دیا کرو، بلکہ خود ہندی استعمال کیا کرو، حلق کی دبا کر دھناک میں ڈالو، لہو دات الجنب کی میساری ہو تو حلق میں بگاڑا لی جائے۔

عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: **لَا دَاءَ إِلَّا فِي حَبِيبٍ يَعْنِي النَّفْسَ**

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سَمًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَمَوْبِقُ حَسَاةٍ فِي تَارِيخِهِمْ فَتَدَخَّلَ اللَّهُ مُخْلِكًا فِيهَا آتَمًا۔

### بَاب ۵۳۹ دَوَاءُ الْمَشْيِ

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرَّعَةَ بْنِ عَبْدِ الدَّاهِلِيِّ عَنْ مَوْلَى لَيْعَةَ الشَّيْخِيِّ عَنْ مَعْمَرِ الشَّيْخِيِّ عَنْ أَصْمَاطِ بْنِ عَمِيٍّ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **يَا إِذَا كُنْتَ تَسْتَرْفِينُ قُلْتُ يَا بَشَرُ مَا قَالَ حَتَّى جَارَ نَفْسُ شَيْئَةٍ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يُشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَتْ السُّلُوكُ وَالسُّلُوكُ يُشْفِي مِنَ السُّلُوكِ**

### بَاب ۵۴۰ دَوَاءُ الْعَدَاةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْقَبْرِ

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَبَّاحِ كَمَا لَا ثَنَا سَمْعَانَ بْنِ عَيْنَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَمْرِ قَيْسِ بْنِ خَدِجٍ قَالَ حَدَّثَ بَابِي لِي عَلَى الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعَدَاةِ فَقَالَ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَدْعُو أَوْ كَذَبْتُ بِهَذَا الْعَدَاةِ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْعَدَاةُ الَّتِي هِيَ قُلْتُ فِيهِ نَبِيٌّ أَشْفِيَهُ يَسْطَرِبُ مِنْ الْعَدَاةِ وَهَذَا يَكُونُ بِهِ مِنْ دَاءِ الْعَبَسِ



23

۱۲۵۴۔ احمد بن محمد بن عیسیٰ بن الکرمی ثنا  
عبد اللہ بن یحییٰ و ہشام بن عمار بن یونس عن ابن شہابیہ  
عن عبد اللہ بن عوف عن ام قیس بنت مخنف عن  
الترقی مولى الله عليه وسلم انه سئل عن عرق النساء  
اقلقت بطنى فمدت۔

### باب ۵۴ دواء عرق النساء

۱۲۵۵۔ حدثنا هشام بن عمار و لا شہابیہ  
سعيد بن الزبير قال قالنا التوليد بن مسلم ثنا هشام  
ابن عمار ثنا انس بن سيرين انه سمع انس بن  
مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه  
وسلم يقول شقلة عرق النساء ليتشاة اعراية  
ثلاث شجر جذوا ثلاث اجزاء ثم شرب على  
الترقي في كل يوم جزء۔

### باب ۵۴ دواء الجراحة

۱۲۵۶۔ حدثنا هشام بن عمار و محمد بن  
الصباح قالنا عبد العزيز بن ابي حنبله عن  
ابن سيرين عن سهل بن سعد الساعدي قال قال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم احيا من  
ربا عيشة ههنا البتة في راسه فكانت  
انفاطحة تغسل الدم عن راسه على يسك مقلبه  
الماء بالمحج فاسارت فاطمة ان التمسها  
بنيدها لدمها لا كثره فاحدث قطعة حصية  
فاخرقتها حتى اذا صار ما اذا الكوفة لجرح  
فاستمسك الدم۔

۱۲۵۷۔ حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم ثنا  
ابن ابي حنبله عن عبد الله بن عيسى  
ابن سهل بن سعد الساعدي عن ابن سيرين  
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
من جرح وجع راسه

### عرق النساء کا بیان

ہشام، راشد بن سعید، ولید بن مسلم ہشام بن عمار  
انس بن سیرین، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرق النساء کا علاج یہ ہے کہ  
دنبہ کی چکنی کاٹ کر اس کے تین حصہ کیے جائیں  
اور صبح نہانے و زمانہ ایک حصہ گلا کر پی لیا جائے

### زخم کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حنبلہ،  
ابو حازم در باعی اسہل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم احد کے دن زخمی ہو گئے آپ کے سامنے  
کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ اور خود آپ کے  
سر اقدس میں گھس گیا فاطمہ آپ کا خون دھوئی باتیں  
علی فصال سے پانی ڈالتے جاتے فاطمہ نے جب دیکھا  
کہ پانی سے خون نہ یادہ ہوتا ہمارا ہے تو چٹائی کا ایک  
ٹکڑا لیا۔ اور اسے ملا کر راکھ کر کے زخم پر ڈالا۔  
اس سے خون بند ہو گیا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی ندیم، عبد المبین  
بن عباس بن اسلم بن سعد، عباس، اسلم بن سعد نے فرمایا کہ  
میں نے شخص کو زخمی جانتا ہوں جس نے احد کے روز  
صعید کو زخمی کیا اسی طرح زخم دھونے والے کو آپ کی دوا  
کرنے والے کو آپ کے واسطے پانی لانے والے کو



مِنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَبْدُ اللَّهِ وَمَنْ يَخْلُصُ الْمَاءَ فِي الْمَجْنُونِ وَيَمْدُودِي  
يَبْدَأُ الْكَلْبَ عَنِ الرَّجْلِ أَمَّا مَنْ كَانَ يَخْلُصُ الْمَاءَ فِي  
الْمَجْنُونِ فَعَلِيٍّ وَأَمَّا مَنْ كَانَ يَدَاؤِي الْكَلْبَ فَلَا طَمَئِنَّةَ  
أَحْرَقَتْ لِحْيَتَهُ لَمْ يَزَلْ قَاطِعَةً حَبِيرَ خَلْقِهِ فَوَضَعَتْ  
بِمَلَأَةٍ عَلَيْهِ قِرْنِي الْكَلْبِ

بَابُ ٥٥ مَنْ كَطَّبَ وَلَمْ يَعْكَمِ مِنْهُ  
طَبْخُ

١٢٥٨ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ  
عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيَّ قَالَ كُنَّا أَتَوْنَاهُ بِبَنِي مُسْلِمَةَ فَتَنَاوَلُوا  
جَنْبَهُ عَنْ يَمِينِهِ عَنْ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ كَطَّبَ وَلَمْ يَعْكَمِ مِنْهُ طَبْخًا قَبْلَ ذَلِكَ  
فَهُوَ طَبْخٌ

بَابُ ٥٦ ذَوَاتُ الْجَنْبِ

١٢٥٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
فَتَنَاوَلُوا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ  
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ كَعَتْ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَوَاتِ الْجَنْبِ قَرَسًا  
وَقِسْطًا وَزَيْلًا

١٢٦٠ - حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ عَنْ حَمْدِ بْنِ  
الْأَشْجَرِ الْقُضَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
وَأَبْنِ سَمْعَانَ عَنْ ابْنِ سَهَابٍ عَنْ عُثَيْبِ بْنِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَبِيصٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْصُومٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْكُمْ بِالْعُقُودِ الْهَيْدِيَةِ كَيْفِيٍّ بِرَأْفَتِ قُرْآنٍ  
يَبْرُكُ سَبْعَةُ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ أَبُو  
سَمْعَانَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً كَيْفِيٍّ سَبْعَةٌ  
أَذْوَابُ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

اور جس چیز سے آپ کی دوا کی گئی ان چیزوں کو خوب  
جانتا ہوں حتیٰ کہ آپ کا خون بند ہو گیا ذوالجانب میں پانی  
لائے اسے حقیر نے ملتی تھی دوا کرنے والی لافطہ بتاتیں  
انہوں نے جب دیکھا کہ حضورؐ کا خون نہیں رکتا تو سر پہ  
چلا کہ اس کی راکھ آپ کے زخم میں بھر دی اس سے آپ  
کا خون فوراً بند ہو گیا۔

طب نہ جانتے کے باوجود علاج کرنے والے کا بیان

ہشام، راشد بن سعید، ولید بن مسلم، ابن جریج  
جو رجیح، عمرو بن شیبہ، شیبہ، عبد اللہ بن عمرو  
کو بیاضی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جو کسی کا علاج کرے اور طب نہ جانتا ہو تو  
وہ اس کا ذمہ دار ہے۔

ذات الجنب کے علاج کا بیان

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، یعقوب بن اسحاق۔  
عبد الرحمن بن میمون، یحییٰ بن یزید، ارقم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ذات الجنب کے لیے اس نسخہ کی بہت تعریف فرمائی ہے  
درس، عود ہندی، اور زیتون کا تیل دانیس میں کر اور ملا کر پیچھے  
پڑھ لیا جائے۔

احمد بن عمرو بن اسیر، ابن وہب، یونس بن سمان،  
ابن شہاب، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام تمیم بنت  
محسن کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا۔ تم عود ہندی، ضرور اپناؤ کیوں کہ اس میں سات  
بیماریوں کی دوا موجود ہے۔ جس میں سے ایک ذات الجنب  
ہے۔



## باب ۵۴۵ الحثی

۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبَهُمَا فَإِنَّهُمَا شَقِيٌّ الدُّنْيَا وَكَاسَا شَقِيٌّ النَّارِ خَبِثَتِ الْحَدِيثُ

۱۲۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَامَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبَهُمَا فَإِنَّهُمَا شَقِيٌّ الدُّنْيَا وَكَاسَا شَقِيٌّ النَّارِ خَبِثَتِ الْحَدِيثُ

## باب ۵۴۶ الحثی من فیج جہنم

۱۲۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْزَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَثِي سَوْجِدٌ جَهَنَّمُ فَإِنْ دَسَّ يَدَهُ فِيهَا

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَاءَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَسَّ يَدَهُ فِي الْحَثِي مِنْ فَيْجِ جَهَنَّمَ أَبْرَدُ دُهَا بِالنَّارِ

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ

## بخاری کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخاری کا ذکر کیا گیا، ایک شخص نے اسے برا کہا، آپ نے فرمایا بخاری کو برا نہ کہو، کیوں کہ یہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے آگ کو بے کے میل کو مٹا دیتی ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبدالرحمان بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابو صالح الاشعری، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ ابو ہریرہ بھی تھے، بخاری تھا، آپ نے ارشاد فرمایا تمہیں بشارت دیتا ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بخاری میری آگ ہے جس دنیا میں اپنے جس بندے پر چاہوں اسے مسلط کر دیتا ہوں تاکہ وہ اسے قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے بچائے رکھے۔

## بخاری کو جہنم کی آگ قرار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، شام بن عمرو، عائشہ کا بیان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخاری جہنم کی تیزی سے جوتا ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کر دیا کر دے۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخاری کی تیزی جہنم کی آگ کی لپیٹ ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کر دے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، معصب بن المقدام، انس بن







بکر بن خلف، عبدالاعلیٰ، عباد بن منصور، حکمران ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا بندہ کچھ نہ گوارے والا ہے کیونکہ اس کے ذریعے خون نکل کر گمراہ کرتا ہے۔ اور آنکھ کو تیز کرتا ہے۔

جبارہ، کثیر ذلالت، کہتے ہیں میں نے انس بن مالک  
- کو یہ کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہم شہد معروکہ میں تھا فرشتہ کے پاس سے گزرا اس سے  
کہا اے محمد اپنی امت کو پہنچنے لگوانے کا حکم دیجیے۔

محمد بن مریم، لیث، ابوالزبیر و زبانی جابر ام سلمہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے جماعت کی اجازت طلب کی، آپ نے ابوطالبؓ  
کو ام سلمہ کے پچھنے دھنسنے کا حکم دیا، راوی کہتا ہے  
میرا خیال ہے کہ وہ ان کے رضامندی نہائی تھے یا ناان  
تھے۔

پچھنے لگوانے کی جگہ کا بیان  
ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سفيان بن بلال  
علقمہ بن ابی علقمہ، عبد الرحمن الاعرج، عبد اللہ بن  
یحییٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے بھی جبل میں احرام کی حالت میں اپنے سر کے  
درمیان میں پچھنے لگوا دیے۔

سویڈ، علی بن مسر، سعد الاسکاف، مصطفیٰ بن بنانہ  
 حضرت علیؑ نے فرمایا کہ جبریلؑ نے نازل ہو کر حضورؐ کو  
 شکم کی گتہ دونوں بکندہ خوں اور گردن کی رگ کے  
 درمیان پکھنے گواہ بنے۔

علي بن ابي الخضير، وكيع، جريدي بن عازم، قتادة

١٢٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ، ثنا  
عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَتَّوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ  
أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نِعَمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالذَّمِّ  
يَخْفُفُ الصَّالِبَ وَيُحْكِمُ الْبَصَرَ

١٢٤١ - حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ الْمُكَالَسِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ  
سُكَيْنٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ بِي كَلِمَةٌ أَهْمَنِي  
بِحِيلَةٍ إِلَّا قَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا مَكَدُكَ بِالْحِجَابَةِ

١٢٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا  
الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَمَرَ  
سَكَنَةَ لَوْ أَنَّ الْبَيْتَ عَلَى الْإِذَا لَكُنَّ الْإِذَا لَكُنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَابَةِ فَامَرَ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبَةِ الْأَخْبَارِ  
وَكَانَ حَبِيبُ اللَّهِ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرِّضَا عِ  
أَوْ غَلَامًا عَرَبِيًّا عِ

بَابُ مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

١٢٤٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ  
ابْنُ مَحْلُوبٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَأِيدٍ ابْنُ كِلَابٍ حَدَّثَنَا عَنْ عُلُقَمَةَ  
ابْنِ أَبِي عُلُقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَكْبَرُ  
قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُجَيْمَةَ يَقُولُ اخْتَجَمَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْ جَمِيلٍ وَ  
قَدْ مَحَرَّمَتْهُ سَطْرُ الْأَيْمَنِ -

١٢٤٣ - حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ  
مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَسْكَافِ عَنِ الْأَصْبَغِ  
ابْنِ بَكَّانَةَ قَالَ قَالَ لَكَ جَبْرِئِيلُ عَلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّهِ مَا أَكْثَرُ عَيْنِ  
وَالْكَاهِلِ .

۱۲۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْغَضَبِ ثَنَا وَكِيعٌ



عَنْ حُرَيْرِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَجَرَ وَأَخَذَ عَيْنَ  
وَعَلَى أَتَاوَلِي.

۱۲۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْطَفَى الْجَنَاحِيُّ  
قَتَادَةُ بْنُ مَسْلُوبٍ قَتَادَةُ بْنُ زَوْجَانَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَجِرُ عَلَى  
هَامِيهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْلَكَ  
مِنْهُ هَذَا وَالَّذِي لَا يَضُرُّهُ أَنْ يَكُنْ أَدَى  
بَيْتِهِ لَوْ شَاءَ.

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے دونوں رکعتوں اور گردن کی رگ کے درمیان  
پچھنے لگوائے۔

محمد بن معصف، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، ثوبان  
ابو کبشۃ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر کے درمیان حصہ لگاتے تھے  
کے درمیان پچھنے لگواتے اور فرماتے: جو اس جگہ سے  
خون نکلوانے تو اسے کسی بیماری سے ضرر نہ پہنچے گا  
چاہے اور کوئی دوا نہ کرے۔

۱۲۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَتَادَةُ عَنْ  
الْأَعْيُنِ عَنْ أَبِي شُعْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّيْخِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَدَسَ عَلَى جَذَعٍ  
فَانْقَلَبَ قَدْ مُرَّ فَالْوَكِيمُ نَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَجَرَ عَلَيْهِمَا مِنْ دَفْعِهِ

بَابُ فِي آيَةِ الْأَيَّامِ يَخْتَجِرُ

۱۲۷۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَتَادَةُ عَنْ  
مَطْرِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ مَيْكَةَ عَنِ الْمُهَاسِنِ بْنِ كَثِيرٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَلَاكَ الْحَجَامَةُ فَلَيْتَ حَرَسَ بَعْدَ عَشْرِ  
أَوْ سَعَتَ عَشْرًا أَوْ أَحَدًا أَوْ عَشْرِينَ وَلَا يَتَّبِعُ عِرَاحَ لَكُمْ  
الدَّمَ قَبْلَهُ.

محمد بن طریف، وقیع، الاشعث، ابو سفیان، جابر  
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
گھوڑے پر سے ایک کھجور کٹے تھے پر گرے۔ آپ  
کے پیروں میں پھینک دی گئی۔ آپ نے درد کے باعث اس  
پر پچھنے لگوائے۔

پچھنے لگوانے کے دنوں کا بیان

سوید، عثمان بن مطر، زکریا بن میسرہ، مہاسن بن  
قہم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم جب پچھنے لگواتے تو سترہ انیس یا کبھی  
تاریخ میں لگواتے۔ اور فرمایا: ایسے دنوں میں پچھنے لگوانا  
بائیں۔ جب کہ خون، بخوش میں ہو۔ درد انسان فوت ہو  
جاتے۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَتَادَةُ عَنْ  
بْنِ مَطْرِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ  
ابْنِ حُجَّادَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ  
قَدْ بَوَّعَ فِي الدَّمِ مَا لَيْسَ فِي حَجَامَةٍ وَجَعَلَنِي  
رَفِيقًا أَنْ اسْتَطَعْتُ وَلَا تَجْعَلُنِي خَاكِيًا وَلَا  
صَبِيغًا صَبِغًا لَكَ نَفِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجَامَةُ عَلَى الرَّيْزِيِّ أَمْثَلُ دَفْنِهِ

سوید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجاج  
نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مائے نافی  
میرے خون میں جو شہ جھپٹا ہو گیا ہے۔ تم میرے لیے  
کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو۔ جو نہ لڑھا ہو نہ بچہ ہو۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے پچھنے  
لگوانے سے صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے عقل اور  
عانتہ میں تیزی ہوتی ہے۔ بعد، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو



چھ دن گوارا، پھر ادھ منگل کو پچھ گوارا، کہو نہ  
منگل کے دن خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام  
کو مرض اور تکلیف سے نجات عطا فرمائی، اور بدھ کے  
دن وہ تکلیف میں مبتلا ہوئے، اور جذام یا برص بدھ  
کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

محمد بن المعنف، عثمان بن عبدالرحمن، عبداللہ بن  
عمر، سعید بن میمون، نافع نے کہا مجھ سے ابن عمر نے  
فرمایا میرے غون میں بوش پیدا ہو گیا ہے تم میرے یہ کسی  
نرم مزاج حجام کھلاؤ کہ وہ جو نہ بوزھا ہو نہ کچھ ہو نہ کرم ملی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نہ منہ پچھنے گوارا نے سے  
صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے۔ عقل اور حافظہ میں  
تیزی ہوتی ہے بدھ جمع ہفتہ اور اتوار کو پچھنے نہ گوارا  
جمرات پیر اور منگل کو پچھنے گوارا کیونکہ منگل کے دن  
خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو مرض اور معیبت  
سے نجات عطا فرمائی اور بدھ کے دن وہ معیبت  
میں مبتلا ہوئے اور جذام یا برص بدھ کے دن یا بدھ کی  
رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

### داغ لگانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، مجاہد، عقارب بن  
الغیرہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے داغ لگایا مجاہد  
چوبیس کی وہ توکل سے قہر ہوا۔

عمر بن رافع، مشیم، منصور، یونس، حسن عمران بن  
حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بِهَا أَتَتْهُ لَوْنَتَانِ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْإِجْلِ  
فَأَخْبَيْتُهُمَا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ  
فَأَجْتَبَاهُمَا لِحَبَابَةٍ يَوْمَ الْآرْبَعَاءِ وَالْجُمُعَةِ  
وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحْيَاءِ يُكْرَهُ وَأَخْبَيْتُهُمَا يَوْمَ  
الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ عَاذًا لِلَّهِ فِيهِ  
الْيُوبُ أَيُّهَا الْبَلَاءُ وَفَرَّ بِرَبِّ الْآرْبَعَاءِ يَوْمَ الْآرْبَعَاءِ  
فَأَنزَلَ الْبَلَاءَ وَجَدَ امْرُؤًا بَرْصًا، الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَا  
قَالَا بَنُ قَبِيلِ الرَّحْمَنِ قَالَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَعْمَرَةَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ  
عُمَرَ نَا تَارَفُ تَبَيَّنَ فِي الْكُمُ فَاتَيْنِي بِحَبَابٍ مَرَّاجَعَةٍ  
مَسَابِغٍ لَا تَبْدُلُهُ شَيْعًا وَلَا صَبِيحًا قَالَ وَقَالَ ابْنُ  
عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
الْحَبَابَةُ عَلَى الرَّبْرِ أَمْكَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ  
وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْخَافِظَ حِفْظًا لَمَنْ كَانَ  
عَمَّ جَمَاعَةً يَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللَّهِ وَفِي الْجَنَّةِ  
الْحَبَابَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحْيَاءِ  
وَأَخْبَيْتُهُمَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْآرْبَعَاءِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ أَصِيبَ فِيهِ الْيُوبُ  
بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جَدًّا امْرُؤًا بَرْصًا، الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ

### بَابُ الْكَبْحِ

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّلٍ بْنُ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
ابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ عَقَارِ بْنِ الْخَيْرِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَحَ  
الْقَتْلُ أَوَاسِثُ لِي فَقَدْ جَرَى مِنَ الْقَتْلِ

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزَّاقٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُسَدَّدٍ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ أَعْتَمٍ عَنْ عَلَانَ بْنِ الْحَصْبِيِّ قَالَ



ثُمَّ تَمُوتُ فَمَا أَفْلَحْتَ وَلَا أَفْجَحْتَ  
 ۱۲۸۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُقَاتِلٍ عَنْ مَرْوَانَ  
 ابْنِ شُعْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
 جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَرَبُّعٌ عَلَى وَشَرْطَةٌ مُجِيمَةٌ وَكَيْفَ يَنَارُ قَائِلُهُ  
 أَمِنَ عَنِ الْكَلْبِ رَفَعَهُ  
 بِأَلْفٍ مِّنَ الْكُتُبِ

۱۲۸۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
 بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ  
 ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ النَّضْرِ بْنِ  
 إِسْمَاعِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
 سَعْدِ بْنِ زَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَا خَلْقُكُمْ فِي خَلْقِكُمْ يَقَالُ كَمَا لَدُنْكُمْ تَقَالُ  
 الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْعَنُ أَحَدٌ كَلْبًا  
 فِي آيَةِ آثَامَةٍ عَدَا أَفْكَوَاهُ بَيِّدَةً نَّمَاكَ مَقَالُ  
 الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّتَةٌ سَوِيَّةٌ لِلْمَوْتِ  
 يَقُولُونَ أَفْلَادُكُمْ عَنْ صَاحِبِهِ وَمَا مِلْكُ لَدُو  
 لَا تَقْرَأُ بَعْثًا

۱۲۸۵ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَائِعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
 عُبَيْدِ بْنِ الظَّنَّافِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي شُعْبَةَ  
 عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ أَبُو بَكْرٍ كَعْبَ مَرَضًا فَكَرَّ سَلَّ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيِّبًا فَكَوَّاهُ  
 عَلَى الْخَلْبَةِ

۱۲۸۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ عَنْ شُعْبَةَ  
 عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَّى سَعْدَ

نے داغ لگوانے سے منع فرمایا۔ میں نے تب بھی داغ  
 گویا تو مجھے اس بیماری سے آرام نہ ملا اور نہ تندرست ہوا  
 احمد بن حنبل، مردان بن شجاع، سالم الافطس، سعید بن  
 جبیر ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا تھا، تین چیزوں میں ہے شہد پینے، سینگی لگوانے  
 اور آگ سے داغ لگوانے میں۔ لیکن میں اپنی امت کو داغ  
 لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

داغ لگوانے کی اباحت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ  
 احمد بن سعید الدارمی، نصر بن عقیل، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن  
 بن سعد بن زرارہ، یحییٰ بن سعد، اسعد بن زرارہ فرماتے  
 ہیں۔ ان کے خلق میں ایک درد پیدا ہوا۔ جسے ذبح بولا  
 جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 اہماں تک ممکن ہو گا ایمان کے علاج کی کوشش  
 کروں گا، حضور نے ان کو داغ لگایا۔ لیکن وہ ملاقات  
 پا گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان  
 کی موت کی وجہ سے یہود کو برائی پانچ آگئی ہے وہ کہتے  
 ہیں یہ کیسا نبی ہے جو اپنے ساتھی کو بچا نہ سکا۔ تو میں نہ  
 کس اور کے لیے اور نہ اپنے لیے کسی چیز کا مالک  
 ہوں۔

عمرو بن رافع، محمد الطنافسی، الاعمش، ابوسفیان۔  
 جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ۔ ابی بن کعب  
 بیمار ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طبیب کو  
 بھیجا۔ جس نے ابی کی رگ پر داغ لگایا۔

علی بن ابی الخصب، وکیع، سفیان، ابو زبیر۔  
 جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کی رگ پر دو بار



بِهٖ مُعَاذِي الْحِكْمَةِ مُتَّيِّبٍ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٢٨٤ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَمَلٍ عَنْ أَبِي  
عَاصِمٍ حَدَّثَنِي حَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ  
سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِأَلَا تُحَدِّثُوا  
بِجُلُوبِ الْبَصَرِ وَتُسَمِّتُ الشَّعْرَةَ

١٢٨٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَا  
عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ  
مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكْدَرِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
عَلَيْكُمْ كَهَيَاةِ الْأَمْسِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَحْبُو الْبَصَرَ  
وَيَسْتَبْشِرُ الشَّعْرَ.

١٢٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَبِيرَةَ فَنَأْيَحَى  
ابْنُ أَدَمَ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ ابْنِ حَيْكَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
مُجْلِبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ كَحَالِكُمْ أَلَا تُدْعَوْنَ لِيَبْصُرَ  
وَيَسْمَعَ الشَّعْبَ

بَابُ ٥٥٣ مَنِ اكْتَحَلَ وَتَرَا

١٢٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ شَاعِبٌ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ الصَّبَّاحِ عَنْ قُرَيْبِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الصَّامِرِ  
عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْغُبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اكْتَحَلَ فُلُوكَ مِنْ مَوْلَى  
فَقَدْ أَخَذَ مِنْهُ لَا تَكُلْ حَرْجًا.

١٢٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ  
هَارُونَ عَنْ عَبْدِ بْنِ مُنْصُورٍ عَنْ عِلْقَوْنَةَ عَنِ ابْنِ  
كَثَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ  
يُتَحَدَّثُ بِاللُّغَةِ فِي كُلِّ قَلْبٍ

بِاسْمِهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ

دارغ مکہ

خدا کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان

یحییٰ بن حلف، ابو عاصم عثمان بن عبد الملک،  
 سالم۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کو ضرور پناہ  
 کیونکہ یہ نگاہ تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن  
 مسلم، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت اللہ  
 کا نرہ ضرور گنگا یا کر دیوں کہ وہ نگاہ کو نیز کر تا ہے  
 اور بال گنگا ہے۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابن حبیر  
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا ہے کبھی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے سب سے  
بہتر مرد ائمہ ہے جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور باطل کو  
گھاتتا ہے۔

سرمہ طلاق بار لگانے کا بیان

عبدالرحمان بن عمر عبدالملک بن الصغیر، ثور بن  
 یسید، حصین الحمیری، ابو سعید الخیر، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے  
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سر نہ  
 لگائے وہ طاق بار لگائے۔ جو ایسا کرے گا تو اچھا کر لگا  
 اور اگر اس پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عمار بن منصور،  
عمر بن العباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس ایک مرد سنانے لگے جس سے آپ ہر ایک اکٹھے  
تین تین سال گزار گاتے تھے۔

شراب سے علاج کی ممانعت کا بیان



۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا عَفَانَ  
قَتَا عَمَّادُ بْنُ سَامَةَ أَنَا سَالَهُ عَنْ حَرْبٍ عَنْ عَقْمَةَ  
أَبْنِ قَابِلٍ الْخَضْرَاءِ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَضْرَاءِ  
قَالَ قَدِمْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ يَا رَضِيْنَا أَعْنَابًا فَتَجَرَّهَا  
فَكَثِرَ بِمِنْهَا قَالَا لَا كَرَاهِيَّةَ قُلْتُ إِنْ أَنْتَ تَشْفِي  
بِهِ لِي وَنِصْفَ قَالَ إِنْ ذَلِكَ لَيْسَ بِشَقِيٍّ وَلَكِنْ دَاءٌ

### باب ۵۵۵ الاستشفاء بالقرآن

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَابِيَةَ قَتَا  
سَادُ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ  
عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَيْرُ لَبَدٍ وَأَوَّلُ الْقُرْآنِ

### باب ۵۵۶ الجنائز

۱۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا زَيْدُ بْنُ  
الْحَبَّابِ قَتَا قَائِدُ مَوْءُودَ عَمِلَ اللَّهُ فِي عَمْرِو بْنِ أَبِي  
زَلَمٍ حَدَّثَنَا مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ جَدِّكَ سَلَى  
أَمْرًا فِيهِ مَوَاطِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ  
كَانَ لَا يَصِيبُ الْيَقِيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ  
وَكَا عَوْنُهُ وَوَضَعَ عَلَيْهِ الْجَنَائِزَ

### باب ۵۵۷ أبواب الألب

۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَازِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
الْوَهَّابِ قَتَا حَبِيبُ عَنْ أَبِي كَيْسٍ أَنَّ تَابِيْنَ بْنَ عُرَيْبَةَ  
قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعُوا  
الْمَيْيَتَةَ فَقَالَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنُوا  
خُرُوجَهُ إِلَى دُورِنَا فَشَرِبْنَا مِنَ الْبَارِئِ وَأَبْوَاهَا  
فَفَعَلُوا

### باب ۵۵۸ الدُّبَابُ يَهْرُ فِي الْأَنْبَاءِ

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا زَيْدُ  
أَبْنُ هَارِثٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ

ابن ابی شیبہ عفا، حماد بن سلمہ، سماک، حرب، علقمہ  
بن وائل الحضرمی، طارق بن سويد الحضرمی سے فرمایا کہ میں نے  
عرین کیا یا رسول اللہ ہمارے علاقہ میں انگوڑی بڑھ رہی ہے  
ہم انھیں کھڑکھڑاتے ہیں اور ان کی شراب پیجے ہیں آپ نے فرمایا  
ہرگز نہ پیا کرو۔ میں نے عرین کیا یا رسول اللہ یہ ہم عرین کو بھاری  
دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا شفا نہیں بلکہ یہ تو خود ایک بیماری ہے۔

### قرآن سے دوا کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن عتبہ، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان  
ابو اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے  
بہتر دوا قرآن ہے۔

### عندی کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، فائدہ مولیٰ عبد اللہ  
بن علی بن رافع، مولیٰ عبید اللہ، سلمیٰ ام رافع جو  
حضور کی آزاد کردہ باندی تھیں فرماتی ہیں کہ جب حضور کو  
کبیرہ دھم پڑتا یا کٹا چھتا تو آپ اس پر مندی لگاتے  
تھے۔

### ادھوں کے پیشاب سے علاج کا بیان

نصر بن علی الحضرمی، عبد الوہاب، حمید در باعی انش  
فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگ حضور کی خدمت میں آئے۔  
لیکن انہیں مدینہ کی بو آ رہی تھی اور وہ بیمار ہو گئے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم ہمارے ادھوں میں  
چلے جاؤ۔ ان کا دودھ اور پیشاب پو۔ انہوں نے ایسا  
ہی کیا

### برتن میں مکھی گر جانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن ہارون، ابن ابی ذؤب  
سعید بن خالد۔ ابو سلمہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ



کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
کھن کے ایک پر میں زہر اور ایک پر میں شفا ہے۔  
تو جب کھانے میں کھن گر پڑے تو اسے اس میں ڈبو  
دیا کرو۔ کیوں کہ وہ پہلے زہر والا پر ڈالتی ہے اور بعد  
میں شفا والا پر۔

سویہ، مسلم بن خالد، عقبہ بن مسلم، عبید بن حنین  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھن  
تھارے پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے اس میں ڈبو دو  
پھر نکال کر پینو کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور  
دوسرے میں شفا ہے۔

### نظر کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، ابو معاویہ بن ہشام، ہمدانی  
ابن زویل، ابو اسحاق، ابی اسحاق، ابو اسحاق، ابو اسحاق  
عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا۔ نظر لگنا ایک حقیقت ہے۔

ابن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ جبریل ی۔  
مضارب بن حزن، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر لگنا ایک حقیقت ہے۔

محمد بن بشار، ابو ہشام، ابو حمزہ، و سب، ابو داؤد  
ابو سلمہ، عبد الرحمن، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا سے پناہ طلب  
کرو۔ کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے۔

ہشام، سفیان، ابو ہریرہ، ابو اسحاق، ابو اسحاق، ابو اسحاق  
منیہ (مراتے میں میرے والد سہل غسل فرما رہے تھے  
کہ عامر بن ربیعہ اور میرے گندے وہ فرماتے گئے میں

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَحَدِ جَبَاحِي  
الدُّبَابِ سَمٌّ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَكَعْتُ فِي  
الْخُدَامِ قَامَ مَقْلُوبَةٌ فَنَبَّاهُ يَقْدُمُ الْمُسْتَمِرُّ  
يُكْوِئُ خِدْرَ الْيَقْبَاءِ۔

۱۲۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَسْلَمٍ  
أَبْنِ حَالِدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ  
حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَكَعْتَ الدُّبَابَ فِي شَرَابِكَ  
فَلَيْتُ سَمًّا فِيهِ كَمَا لَيْتُ شِفَاءً فِي أَحَدِ جَبَاحِهِ  
دَائِمًا فِي الْآخِرِ شِفَاءً۔

### باب العين

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَبْنِ عِيْسَى عَنْ أُمِّ مَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
أَبْنِ رَيْبَعَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ۔

۱۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
أَبْنِ عُلَيْيَةَ عَنِ الْأَنْجَرِيِّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
سَلَّمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْبَةُ بْنُ  
يَلْدَةَ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ۔

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَمْعَانَ  
عَنِ الرَّهَوِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْمٍ بْنِ شَيْفٍ  
قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْمٍ بْنِ شَيْفٍ يَكُونُ



يَقْتَرِلُ فَقَالَ لَهُ رَكَاعَتُهُ وَلَا جِلْدَ سَجْدَةٍ فَمَا  
لَيْسَ أَنْ يَطْرُقَ عَلَيْهِ بِرَأْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَا تَدْرِيكَ سَهْلًا هَكَذَا قَالَ مَنْ  
تَرَاهُ يَوْمَ يَوْمِ قَالُوا عَامِدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَى مَا يَفْعَلُ  
أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْ أَخِيهِ يَكْتُمُ  
فَلَيْدُمْ كَيْدًا بَرَكَةً تَعْدُو عَلَيْهِ فَا مَرَعًا مِلَاتُ  
يَتَوَضَّأُ فَنَسَلُ وَحَمَّةٌ وَيَدُ يَدِي إِلَى الْيَدِ فَقِيلَ  
رَكَعَتُهُ وَجِلْدُ رَكَعَةٍ قَالُوا مَرَكَةٌ أَنْ يَصْبُ عَلَيْهِ قَالَ  
سُفْيَانُ قَالَ مَعْرُوفُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالُوا مَرَكَةٌ أَنْ يَكْفَأَ  
الْأَنَاءُ مِنْ خَلْفِهِ -

باب ۵۶ من استرقى من العين

۱۳۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ابْنُ عُكَيْمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
أَبْنِ عُكَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ  
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَّارِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ  
بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ابْنُ بَنِي جَعْفَرٍ تَصِيبُهُمْ الْعَيْنُ  
كَاسْتَرْقَى لَهَا قَالَ فَعَدَّ لَهَا كَانَتْ تَكُونُ سَابِقُ  
الْعَدْدِ بِقَبْلَةِ الْعَيْنِ -

۱۳۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ابْنُ عُكَيْمٍ ثَنَا  
سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَادِ بْنِ عَبْدِ يُرَيْعٍ عَنْ  
أَبِي نُصْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ مِنْ عَيْنِ الْجَبَانِ  
نَحْنُ عَيْنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَ الْعُوذُ كَانَ آخِذًا هَا  
وَهَكَذَا مَا يَدُورُ ذَلِكَ -

۱۳۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا كَيْسُ  
عَنْ سُلَيْمَانَ وَبُشَيْرٍ وَبُشَيْرُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ كَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
سَلَّمَ مَرَّهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ -

باب ۵۷ مَا رَخَّصَ فِيهِ مِنَ الرُّقَاةِ

۱۳۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُثَنَّى

نے ایسا نو بھوسٹ شخص آج تک نہیں دیکھا۔ بلکہ پردہ نشین عورتوں  
کو اتنا خوبصورت نہیں دیکھا۔ کچھ دیر گزری تھی کہ میرے والد بیوی  
ہو کر گر پڑے۔ لوگ انہیں حضور کی خدمت میں سے لے کر اور مقام  
واقعہ بیان کیا، آپ نے دریافت فرمایا کہ لوگوں کا کس شخص پر شبہ  
ہے لوگوں نے جواب دیا حاضر پر آپ نے فرمایا تم لوگوں کی یہ کیا  
حرکت ہے کہ تم نظر کر لوگوں کو مارنا چاہتے ہو اگر کسی شخص کو اپنے  
بھائی کی کوئی چیز پسند آجائے تو وہ اپنے بھائی کے بے برکت کی  
دعا کرے اس کے بعد حضور نے حاضر کو حکم دیا کہ وہ پردہ کا  
مقام چھوٹیں اور دیکھیں اور وہ پانی سے پر ڈالنے کا حکم  
دیا تو وہ پانی سے پر بھیجے کی جانب سے ڈال گیا۔

نظر کی بیماری کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمر دینار، عروہ بن  
عامر، عبید بن رفاعۃ الزرقی کہتے ہیں، اسماء سے عرض  
کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کو نظر لگ گئی ہے۔ ان پر  
دم کمرہ دیکھے۔ آپ نے فرمایا اچھا اور اگر کوئی چیز  
تقدیر سے آگے بڑھنے والی ہوتی۔ تو وہ نظر ہوگی۔

ابن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عباد، جریر بن ابو  
نضرہ۔ ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
جنت اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے  
جب مسوز تان رقل ابو ذر برب الفلق اور قل اعوذ برب  
الناس، نازل ہوئیں تو حضور نے تمام دعاؤں کو چھوڑ کر  
انہیں پڑھنا شروع کر دیا۔

علی ابن ابی الخصب، دیکھیں، سفیان، مسر، مصعب  
بن خالد، عبد اللہ بن شداد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نظر کا دم سیکھنے  
کا حکم دیا تھا

جائزہ جہاز چھوٹک کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن عبید، اسحاق بن سلیمان، ابو



ثَنَا اسحق بن سليمان عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ النَّازِجِيِّ عَنْ  
حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ بَرْكَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُبِيَتْ لَكَ مِنْ  
عَيْنٍ أَوْ حَمِيَةٍ .

۱۳۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ  
ابْنِ إِدْرِيسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ النَّازِجِيِّ  
أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَبِي أُمَيْرٍ خَدِمَتِ الشَّامِ عِدَّةً ثُمَّ  
جَاءَ إِلَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ  
عَلَيْهِ الرُّقِيَّ فَأَمَرَهَا بِهَا .

۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْخَصِيبِ عَنْ ابْنِ شَيْبَانَ عَنْ  
جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتِ مِنْ أَهْلِ أَنْصَارِ يُقَالُ  
لَهُمْ قَوْمُ بَيْتِ بْنِ قُورٍ مِنَ الْخَمَةِ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ مِنْ  
الرُّقِيَّةِ فَاتَّوَعَّهَا لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَهْمِيَتْ  
فِي الرُّقِيَّةِ وَلَا تَأْتِي مِنَ الْخَمَةِ فَقَالَ لَهَا هَلْ غَضَا  
عَلَيْكَ تَعَوَّضُوهَا عَلَيَّ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِغَضَا  
هَذِهِ مَوَافِقُ .

۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ  
ابْنُ هِشَامٍ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الشَّيْبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْخَمَةِ  
وَالْعَيْنِ وَالسَّمَكَةِ .

بَابُ ۵ رُقِيَّةُ الْحَمِيَّةِ وَالْعَقَرِ .  
۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا مِنْ  
التَّيْسِيِّ كَالَّذِي أَتَى أَبُو الْخَوَّصِ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ  
لُتَيْهِمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَصَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ  
الرَّحِيَّةِ وَالْعَقَرِ .

جعفر الازدی، حصین، شعبی، بربکہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا نظر اور زبردستی جانور کے کانٹے کے سوا کوئی  
دم ہائز نہیں۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمر،  
ابو بکر بن محمد، خالد بن شمس، انس بن حزم الساعدی  
حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو دم پڑھ  
کر سنایا۔ آپ نے انہیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی

علی بن ابی الخفیب، یحییٰ بن علی، اعثم، ابو سفیان  
جابر کا بیان ہے کہ انصار کا خاندان جو کہ آل عمرو بن حزم کہلاتے  
تھے۔ سانپ بچھو کا جھلا کر تاکھا۔ اور نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے چھانٹے ہوئے کانٹے سے منہ فرمادیا  
تھا لہذا انہوں نے مانگ کر دم پڑھ لیا یا رسول اللہ  
آپ نے دم سے منع کر دیا ہے حالانکہ ہم سانپ بچھو  
کانٹے کا دم کیا کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا  
مجھے وہ سنائی دے رہا ہے انہوں نے حضور کو دم سنایا  
تو آپ نے من کر فرمایا اس میں کوئی مبالغہ نہیں اس پر دیا کہ وہ  
عبدہ بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، سفیان، ہشام،  
یوسف بن عبد اللہ بن الحارث، انس نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں میں دم کی اجازت  
مرحمت فرمائی ہے۔ سانپ بچھو نظر برداری میں دم کی  
کانٹے پر

### سانپ بچھو کی جھاڑ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن اسری، ابوالاحوص  
منیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ  
اور بچھو کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی ہے







عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ  
عُمَرَ بْنَ الْكَوْثَرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْكَيْتَ  
قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
يُؤْرِكُكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ غَيْرِ لَوْ حَاسِدٌ لَلَّهِ  
يُغْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ -

۱۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَقُّ بْنُ مَرَّةٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ لِي إِذَا أَرَيْتَكَ بِرُوحَةٍ جَاءَتْكَ بِهَا جِبْرِيلُ  
فَلَمْ يَكُنْ بِكَ دَرَجَةٌ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ  
أَرْفِيكَ وَاللَّهُ يَغْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَإِنْ كَانَ أَحَدٌ  
لَا يَكُنْ مَرَاتٍ -

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَقُّ بْنُ مَرَّةٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ لِي إِذَا أَرَيْتَكَ بِرُوحَةٍ جَاءَتْكَ بِهَا جِبْرِيلُ  
فَلَمْ يَكُنْ بِكَ دَرَجَةٌ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ  
أَرْفِيكَ وَاللَّهُ يَغْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَإِنْ كَانَ أَحَدٌ  
لَا يَكُنْ مَرَاتٍ -

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ هِشَامِ  
ابْنِ عَدُوٍّ عَنْ أَبِي كَعْبٍ عَنْ وَحْدَانَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي هَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن جبریل عثمان بن ابی القاسم الشافعی نے فرمایا کہ: میں  
سنتوں کی مدد سے میں حاضر ہوا۔ اللہ میں لفظ شہید  
میں مبتلا تھا کہ میں سے میں ہلاکت کے نزدیک پہنچ گیا تھا  
کہ آپ نے ارشاد فرمایا اپنا دامن ہاتھ اس جگہ پر رکھو  
اور کہو بسم اللہ اعوذ بحدۃ اللہ وقد رتہ من شہد ما  
اجہد ما حاذر۔ سات بار میں نے ایسا ہی کیا، خدا  
تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی۔

بشر بن ہلال الصوائف، عبد الوارث، عبد العزیز  
بن حبیب، ابو نعمر، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں جبریل آئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ  
بیمار ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں، تو جبریل نے یہ دعا  
پڑھ کر پھونکی بسم اللہ ارفیہ۔ ۱۱

محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبد الرحمن، سفیان  
ماجم بن عبد اللہ بن یزید بن کثیر، ابو ہریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری  
عیادت کے لیے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا  
کہ میں تم پر وہ دعا پڑھ کہ نہ تمہارا دل جو مجھے جبریل  
نے سکھائی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ کیوں نہیں میرے  
ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے تین بار فرمایا  
بسم اللہ ارفیہ واللہ یغفیہ ۱۱

محمد بن سلیمان بن بشام البغدادی، وکیع، ح۔  
ابو بکر بن حماد الباہلی، ابو عامر سفیان، منصور، منہال،  
سعد بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور  
حسین کو ان الفاظ سے پناہ دیا کرتے تھے



يَعُوذُ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَقُولُ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ  
كَامِيَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو نَازِلٍ إِذَا هَيَّجَهُمْ يُعَوِّذُ بِهِمْ رَسْمُ عِيَلٍ  
فَلَمْ يَخْفَ أَوْ قَالَ رَسْمُ عِيَلٍ وَيَعْقُوبُ وَهَذَا أَحَدُهَا  
وَكَيْفَ

بَابُ الثَّامَةِ مَا يَعُوذُ بِهِ مِنَ الْحُمَى  
۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَوَّاسٍ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ  
عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمَى وَمِنْ الْأَدْرَجَاءِ  
كَلِمَةً أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ اَعُوذُ بِاللَّهِ  
الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عَذِيٍّ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حِرِّ النَّارِ  
قَالَ أَبُو عَوَّاسٍ إِنَّا أَخْلَفُكَ النَّاسُ فِي هَذَا  
قَوْلٍ يَكُنْ

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
الْدِّمَشْقِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي لُبَابٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ  
ابْنُ رَسْمِ بْنِ أَبِي جَبِيَّةٍ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ  
ابْنِ الْحَصَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْثٌ وَقَالَ مِنْ شَرِّ  
عَذِيٍّ يُعَارِ

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رُبِّ عَمَّانُ بْنُ عَبْدِ بَرٍّ عَنْ  
ابْنِ وَهْبٍ أَنَّ الْحَصَنِيَّ عَنْ أَبِي عَيْنٍ ابْنِ ثَرْيَانَ عَنْ  
عُسَيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ سَمِعْتُ  
جُنَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ أَنَّ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ  
يُوعِظُكَ فَقَالَ يَسُو اللَّهُ أَرْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدٍ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ  
اللَّهُ يَشْفِيكَ

بَابُ الْخَامِسَةِ النَّفْثُ فِي الرُّقِيَّةِ

اعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة  
ومن كل عين لامة . الخ  
اور فرماتے ہمارے باپ ابراہیم اسماعیل اور سحاق  
کے لیے ان کلمات کے ذریعے ہی پناہ حاصل کیا کرتے تھے

بخاری میں پڑھی جانے والی دعا کا بیان  
محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم الاصفہانی، داؤد بن  
حسین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بخاری اور ہجرہ اقسام کے  
درودوں کے لیے یہ دعا تعلیم فرماتے تھے بحمد اللہ اکبر  
ابو عامر کہتے ہیں میں اس روایت میں دوسرا لوگوں کے  
بر خلاف یہاں کا لفظ بولتا ہوں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابی ابی ندیک، ابراہیم  
بن اسماعیل بن ابی جیبہ، داؤد بن حسین، عکرمہ ابن  
عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت  
کرتے ہیں اور اس میں لفظ معاذ کی بجائے یہاں

عمر بن عثمان بن سعید، عثمان، ابن ثوبان، حمزہ  
جنادہ بن ابی ایوب، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے  
عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں جبرئیل حاضر ہوئے اور حضور پر یہ دعا پڑھی  
تھی۔ جبرئیل نے اگر آپ پر یہ دعا پڑھی ہو اللہ  
ارقیبک من کل شر یؤذیک من حسد حاسد ومن کل  
عين الله یشفیک

دہکرنے کا بیان



24

ابن ابی شیبہ، علی بن میمون، سہل بن ابی سہل  
وکیع، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ پڑھ کر  
دوم کیا کرتے تھے۔

سہل بن ابی سہل، معن بن عیسٰی، حمر، محمد بن یحییٰ  
بشر بن عمر، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو  
اپنے اوپر معوذتین پڑھ کر پھونکتے۔ جب آپ کے  
مرض نے زیادتی اختیار کر لی تو میں آپ پر یہ سورتیں  
پڑھ کر پھونکتی اور برکت کی خاطر آپ پر ہاتھ پھیرتی  
جاتی۔

گلے میں تعوذ ڈالنے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن  
بشر، امش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن الجزار، ابن اسحاق  
زینب، زینب امراۃ عبد اللہ نے فرمایا کہ ایک  
ضعیفہ ہمارے پاس آئی۔ جسے سرخ بادہ کا منتر یاد تھا اسے  
گھرا ایک لمبے پیروں والا تخت بچھا ہوا تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کا قادمہ تھا کہ جب گھر میں آئے تو آواز دیکر  
آئے۔ ایک دن وہ آئے میں نے ان کی آواز سنی  
مجھے کچھ شرم کی محسوس ہوئی وہ میرے پاس آکر  
بیٹھ گئے۔ انہوں نے میرے گلے میں گونڈا پڑا ہوا دیکھا  
پوچھا یہ کیا ہے میں نے جواب دیا یہ سرخ بادہ کا منتر  
ہے۔ یہ سن کر انہوں نے میرے گلے سے نوچ کر ہینک  
دیا اور فرمایا آل عبد اللہ کو شرک کی ضرورت نہیں میں نے  
حضور سے سنا ہے کہ منتر تو یزید اگڑے۔ ٹوٹا، محبت کے  
تعلیقات اور سر وغیرہ سب شرک میں میں نے ان سے کہا ایک  
روز میں باہر جا رہی تھی کہ ایک شخص سے دربار ہوئی میری آنکھ  
جو اس پر پڑی تو آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو جب اس

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ  
يَعْقُوبَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَسَمَهُ بَنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ قُلْنَا  
وَكَيْفَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
يَهْلِكُ فِي الرُّقِيَّةِ۔

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ قُلْنَا  
مَعْتُ بَنُ عَيْسَى حمر وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قُلْنَا  
بِكُرْبٍ عَمْرُو قَالَ قُلْنَا مَا لَكَ عَنِ ابْنِ شَرَابٍ عَنْ  
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا احْتَكَى يَهْدِي عَلَى نَفْسِهِ بِالْعَوْنِ كَاتٍ وَ  
يَهْفُ قُلْنَا اسْتَدَّ وَجْهَهُ كَتَّ أَفْوَاعًا عَلَيْهِ أَصْحَابُ  
عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجُلًا مَرَّ كَتَمًا۔

باب ۵ تعلیق التامیم

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ قُلْنَا  
مَعْتُ بَنُ سَلِيمَانَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ  
أَحْتِ زَيْنَبٍ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبٍ قَالَتْ  
كَانَتْ عَجُوزًا تَدْخُلُ عَلَيْنَا تُرْقِي مِنَّا الْحُمَةَ وَكَانَ  
لَنَا سِرٌّ يَرْتَدُّ إِلَيْنَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ  
تَنَحَّجَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ  
صَوْتَهُ حَسَبْتُ أَنَّهُ فَجَاءَ فَنَجَسَ إِلَيَّ جَانِبِي  
فَسَنِي فَوَجَدَ مِنِّي خَيْطًا فَقَالَ مَا هَذَا أَفَقَلْتُ  
رُقِي لِي بِبِهِ مِنَ الْحُمَةِ فَجَدَّ بِي فَقَطَعَهُ فَرَمَى  
بِهِ وَقَالَ لَقَدْ احْتَبَجَّ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ أَيْدِيَّ عَنِ  
الشَّرِكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ رُبُّ الرُّقِيِّ وَالشَّمَا مَحْرُومٌ وَالتَّوَكُّلُ شَرُّكَ  
قُلْتُ فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا خَائِبَةً فِي مَنْزِلٍ  
فَدَمَعْتُ عَيْنِي أَيْ تَلِيهِ فَاذْ رَقِيَتْهَا مَا سَكَنْتُ  
دَمْعًا بَعْدَ ذَلِكَ كَرَرْتُهَا دَمَعْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ



اِذَا مَا طَعَنَ تَرَكَكَ وَارَكَ عَصِيَّتِيهَا طَعَنَ  
بِأَصْبَعِي فِي عَيْنِيكَ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتُ كَمَا  
فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا  
لِي وَأَجَدُ لَنْ تَشْفِيَن تَضْحِيَتِي فِي عَيْنِيكَ  
الْمَاءُ وَتَقُولِينَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ الثَّانِي  
الْحَبِيبُ أَنْتَ الشَّافِي كَاشِفُ الْوَلَدِ الْوَلَدِ الْوَلَدِ  
يُفْلَهُ لَا يَبْدَأُ رَسْمًا

۳۲۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي  
عَمْرِو بْنِ عَزْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ  
خَلَقَهُ مِنْ صَفَرٍ فَنَافَ مَا هَذِهِ الْعَلَقَةُ قَالَ  
هَذِهِ مِنَ الْوَلَدِ كَانَ أَتَمُّهَا فَاتَمَّهَا كَتَبْتُ لَكَ  
رَافِعًا وَهَذَا

## باب ۵۶ التَّشْرِيقِ

۳۲۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَقْرِحَةَ أَبِي قَالَ  
لَا يَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَبْرَةٍ  
الْعُقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ إِلَّا تَرَكَ  
وَتَبِعَهُ امْرَأَةً مِنْ خُفَرٍ وَمَعَهَا حَبِيْبٌ لَهَا  
يَبْكُلُ لَا يَبْكُلُ فَنَافَتْ بِأَرْسَلِ اللَّهِ ارْتِ  
هَذَا ابْنِي وَبَيْتِي أَهْلِي وَذَنْ يَبْكُلُ لَا يَبْكُلُ  
فَنَافَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّفُ  
بِشَعْرِ مِنْ مَلِكٍ فَأَتَى بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَ  
مَضْمَضَ فَاةً ثُمَّ غَطَاَهَا فَنَافَتْ اسْقِيْنِي مِنْ  
جَبْتِ عَلِيٍّ مِنْهُ وَاسْتَشْفَى اللَّهُ لَهَا قَالَتْ  
فَلَقِيْتِ امْرَأَةً فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِي لِي مِنْهُ قَالَتْ  
رَبِّمَا هُوَ لِهَذَا الْكِبْلَةِ قَالَتْ فَلَقِيْتِ امْرَأَةً مِنْ  
الْحَوْلِ فَسَأَلْتِهَا عَنِ النَّكْرِ فَقَالَتْ بَرَزْتُ مَعَهُ

کا منتر پڑھ لیتی ہوں تو پانی نہ بنا بند ہو رہا ہے اور جب پھر میری  
ہوں تو پھر بنے لگا ہے۔ بعد ازاں نے فرمایا یہ سب شیطان کی  
حکمت ہے جب تم شیطان کی پیروی کرتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ  
دیتا ہے اور جب تم اس کا منتر چھوڑ دیتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں  
اٹکل مارتا ہے۔ تم اگر حضور کے حکم کے مطابق عمل کرتی تو زیادہ  
ایچھا تھا اور تمہیں شفا بھی ہو جاتی پانی پر یہ پڑھ کر آنکھ پر  
چھڑکتی رہو از باب الاس الخ

علی ابن ابی النعب ، دیکھ ، مبارک حسن عمران  
بن حصین نے فرمایا کہ بنی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے  
ایک شخص کو پیش کا بھلا پسنے دیکھ کر فرمایا۔ یہ بھلا کیسا  
ہے۔ اس نے عرض کیا۔ یہ دامنہ بیمار می کا ہے۔  
آپ نے فرمایا اسے اتار کر بھینکو اس سے بیماری اور  
زیادہ ہوگی۔

## اسیب کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد الرحیم یزید بن ابی زیاد سلیمان  
بن عمرو بن الاوص ، ام جندب نے فرمایا کہ میں نے بنی کریم  
صل اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قربانی کے دن بطن ہادی  
کی جانب سے حجرۃ النعبہ کی مٹی کی پھر آپ واپس لوٹے  
تو آپ کے چھپے ہوئے خاتم کی ایک عورت بولی ماس کی گردیں  
ایک بچہ تھا ماس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے گھر نے میری ایک  
بی بی بچہ پالی رہ گیا ہے اس پر مٹی کچھ اٹھ ہے جس کی وجہ سے یہ  
بولتی نہیں یہ سہ سن کر حضور نے فرمایا تھوڑا سا پانی لاؤ لوگوں  
نے پانی حاضر کیا۔ آپ نے دو دوں ہاتھوں کو دھو دیا اور منہ  
میں پانی لے کر لگی کی اور عورت سے فرمایا یہ پانی اس بچہ کو پلا  
دیا کہ وہ ام جندب فرمائی میں نے اس عورت سے مل کر  
کہا تھوڑا سا پانی بچے کے دے دو اس نے کہا یہ بچہ کی صحت کے  
لئے ہے اس لئے میں معذور ہوں۔ انحضرت دوسرے سال  
جب میں نے اس عورت سے ملاقات کی تو میں نے اس سے بچہ کا حال  
پوچھا تو اس نے کہا کہ بچہ نہایت تندرست ہے اور بہت فطین اور عقل مند



### ہدفالی سے شفا حاصل کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن علی بن انبات، معاذ بن سلیمان  
ابو اسحاق، سعادت، حضرت علی سے روایت کیجے کہ بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سب سے بہتر یہاں  
دو آیتیں ہیں۔

دو دھاری سانپ کو مارنے کا بیان  
ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ  
نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دھاری  
سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

اسم بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن  
شہاب سالم ابن عمر کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا، سانپوں کو قتل کیا کرو حنفی و حنفی  
دو دھاری اور دھاری کے سانپ کو کیونکہ یہ آنکھوں کو  
بینائی کو برباد کر دیتے اور حمل گرا دیتے ہیں۔

### ہدفالی کی ممانعت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن یزید، عبدہ، محمد بن عمرو  
ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نیک فال کو اچھا  
سمجھتے۔ اور بری فال کو بہت برا سمجھتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ،  
قنادہ اشج کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا کہ بیماری دوسرے کو نہیں ہوتی۔ ہدفالی کوئی چیز نہیں

### ہدفالی سے شفا حاصل کرنے کا بیان

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ بَنِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ كَثِيرٍ  
حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ هَذَا  
الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقَدَانُ.

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ عَنْ أَبِي  
عَدْنَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَشَرٌ رَأَى النُّطْقَيْنِ قَرَأَ مَا يَعْطُرُ  
الْبَصَرَ وَيَسْبِيهِ. الْحَبْلُ يَعْنِي حَيْثُ خِيَّتَهُ.

۱۳۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَتَمَّلُوا الْحَيَاتِ فَلَمْ تَمَلُّوا ذَا  
النُّطْقَيْنِ وَلَا تَبْرَأَنَّ لَهَا بَطِيئَتَا الْبَصَرِ  
وَسَيْفُ طَانِ الْحَبْلِ.

۱۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ الْكَسَنُ وَالْكَسَنُ  
الطَّيْرَةُ.

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
هَاشِمِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ثَنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَدُوٌّ وَلَا طَيْرَةُ



وَأُحِبُّ النَّعَالَ الصَّالِحَ

۱۳۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوِيٌّ عَنْ شُعْبَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلُمَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنْ إِلَّا ذَلِكَ اللَّهُ يَدُفَعُهُ بِالشُّوْكِ

۱۳۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوِيٌّ الْأَخْوَصُ عَنْ يَمَانٍ عَنْ عُلَاقَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ

۱۳۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوِيٌّ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ

۱۳۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوِيٌّ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ وَلَا عَدُوَّ وَلَا ظُلُمَةَ

بَابُ الْجَذَامِ

۱۳۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوِيٌّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفَةَ التَّسْلُفِيُّ قَالَوَأَنَا يُونُسُ بْنُ مَكْبُلٍ قُتْنَا مَقْصِدًا عَنْ فَضَالَةَ عَنْ جَبْرِ ابْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ حَبَابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِرِجْلِ مَجْدَلٍ قَوْمٌ فَادَّسُوا مَا مَعَهُمْ فِي الْكُفَّةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا فِي الْقُلُوبِ وَتَعْلَمُ

ہاں میں نیک قال سے خوش ہوتا ہوں۔

ابن ابی شیبہ، دیکھ، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زید بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شکوئی شریک ہے عبد اللہ فرماتے ہیں ہم میں سے جو ہر شکوئی ہے اس کا تو اللہ تعالیٰ اسے نکل سے دور فرما دے گا۔

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ ابن حسان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی نہ ہر شکوئی کوئی چیز ہے اور نہ آنوکا بول اور نہ آنوکا چیز ہے اور صفحہ کے جینے کو ہر شکوئی کوئی چیز نہیں ابوبکر، دیکھ، ابن ابی خلیفہ، حباب، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شکوئی کوئی چیز نہیں لگتی اور نہ آنوکا کی کوئی حقیقت نہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک اینٹ کو خارش ہو جاتی ہے اس کے ذریعہ دوسروں کو بھی ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے۔ وہ نہ پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسرور، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابوسریہ، لاہیان، یحییٰ بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیمار کو ستر آگے کے پاس نہ لے جانا پانچ

جذام کلیدیان

ابوبکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن الشہید، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجذوم آدمی کو لایا تھا کہ اسے اپنے ساتھ کھانے کے تھال میں شریک کیا۔ اور فرمایا اللہ پر ہر دوسرے کو کھانے



۱۳۳۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِدْرِاهِيمَ تَنَاوَعًا عَنْ  
ابْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
أَبِي الْغَضَنِيبِ تَنَاوَعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ جَمِيعًا عَنْ مُسَدِّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
عُمَرَ بْنِ أَبِي قَاطِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَاتِبُ يَسْجُدُ  
النَّظَرُ إِلَى الْمُجْنُونِ وَمَيِّتٍ .

۱۳۳۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِدْرِاهِيمَ تَنَاوَعًا عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ عَطَا عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو  
كَانَ لَهُ بَيْتٌ كَانَ فِيهِ وَفِدَاءُ لِقَوْمٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجِعْهُمْ  
فَقَدْ بَاتِعْتَنَا .

## باب ۵۲ التَّحَرُّرِ

۱۳۳۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعًا  
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ  
يَمُودُ بَنِي زُرَّارٍ يُقَالُ لَهُ لَيْسَ بِنَبِيٍّ وَلَا نَبِيٍّ  
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيِّبُ  
لَا يُبَيِّنُ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى  
إِذَا كَانَ ذَاتُ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَاتُ لَيْلَةٍ دَعَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمٍ نَاثِرًا  
دَعَا نَاسًا قَالُوا يَا عَائِشَةُ أَسْمَعْتِ إِنْ اللَّهَ قَدْ  
أَمَّا لِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُكَ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ  
فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ وَالْآخَرُ عِنْدَ رَجُلٍ  
فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ النَّبِيِّ لِلَّذِي عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ  
الَّذِي عِنْدَ رَجُلٍ لِلَّذِي عِنْدَ النَّبِيِّ مَا وَجِعُ  
الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ هَبْنَاهُ قَالَ  
لَيْسَ بِنَبِيٍّ وَلَا نَبِيٍّ قَالَ فِي أَوَّلِ سَجْدَةٍ قَالَ سَجَدَ  
مُسْطَبٌ وَمَشَاطِينٌ وَجَبَتْ طَلْعَتُهُ دُكْرٌ قَالَ خَابَنَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع ابن ابی الزناد  
عل بن الغضیب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سعید بن ابی ہریرہ  
محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت  
الحسین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ، بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل  
مجذوم کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا ہے۔

عمرو بن رافع، شمیم، یحییٰ بن عطاء  
عمرو الشریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ  
تقیف میں ایک مجذوم آدمی تھا۔ حضور نے اس  
کے پاس آدمی بھیجا اور فرمایا۔ تم لوٹ جاؤ۔ ہم  
نے تم سے بیعت لے لی۔

## جادو کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، عروہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں  
ایک بار بنو نیدق کے یہودیوں سے ایک یہودی بن اھسم  
نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کر دیا۔ اس سے آپ کی  
ایک دن ایک رات یہ حالت رہی کہ آپ جس کام کا بھی ارادہ  
کرتے تو یہ خیال فرماتے کہ کر چکا ہوں، حالانکہ آپ نے وہ کام  
میں فرمایا ہوتا اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ سے تین بار دعا کی  
پھر فرمایا اے عائشہ میں اللہ سے جو سوال کرنا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ  
نے وہ مجھ کو دیا ہے۔ رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے  
ایک میرے سر کے نزدیک بیٹھ گیا ایک میرے پاؤں کے نزدیک  
میرے پاس بیٹھنے والے نے پاؤں کے پاس والے سے پاؤں  
کے پاس بیٹھنے والے نے سر کے بیٹھنے والے سے پوچھا اس شخص  
کو کیا بیماری ہے دوسرے نے جواب دیا اس پر جادو کیا گیا ہے مجھے  
نے دریافت کیا کیا کسی نے جادو کیا ہے دوسرے نے  
جواب دیا بلید بن اھسم یہودی نے پہلے نے پھر  
روایت کیا جادو کس چیز پر کیا گیا ہے اس نے جواب  
دیا کھجور پر اور ان بالوں پر جو کھجور کے وقت گرے ہیں







صَلَوَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلَّى فَلَمَّا نَأَيْتُ ذَلِكَ  
رَحَلْتُ إِلَى وَسْطِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ تَعْبَرُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ  
مَا بَأْسُ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَضَ لِي شَيْءٌ كَرِهْتُ  
صَلَوَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلَّى قَالَ كَذَلِكَ الشَّيْطَانُ  
أَدْنَى قَدْ تَوَسَّعَتْ مَجْلِسُكَ عَلَى صَدْرِكَ قَدْ رِي  
لَمَّا لَمْ تَعْبُرْ بِمَعْنَى بَيْدَةٍ وَتَقُولُ لِي قَوْلِي وَ  
قَالَ أَخْرَجَ عَدُوَّ اللَّهِ فَفَعَلَ ذَلِكَ فَكَانَ مَرَاتٍ ثُمَّ  
قَالَ الْحَقُّ يَعْهَلُكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَكَلِمَتِي مَا  
أَحْبَبُ خَالَطَنِي بَعْدَهُ

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
مُوسَى ثَنَا نَاعِمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا أَبُو جَبَلٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي كَيْسٍ قَالَ  
كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَدَّ جِلْدَهُ أَغْرَأَنِي فَقَالَ لِي أَخَا رَجُلًا قَالَ مَا  
وَجَعَلَ أَحْبَبَكَ قَالَ بِيَدِهِ لَمْ يَقُلْ قَالَ أَذْهَبُ فَأَحْبَبِي  
بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ  
فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ نَبِيًّا وَأَنْزَلَ بَعْ  
أَيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَأَيَّتَيْنِ مِنْ وَسْطِهَا  
وَالْأَكْثَرُ لَهُ وَاحِدًا فَإِنَّمَا لَمْ يَكُنْ بِي وَفَلَاكَ  
أَيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا وَأَيَّةٌ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحَبُّ  
قَالَ كَرِهْتُ هَذَا اللَّهُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَيَّةٌ مِنْ  
الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ وَإِيَّاهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ آيَةٌ  
مِنَ الْكِتَابِ كَمَا كُنْتُ لَعَالِي جَدِّ لَيْسَ وَتَقُولُ يَا نَبِيَّ  
مِنَ أَوَّلِ الصَّافَاتِ وَتَقُولُ يَا نَبِيَّ مِنَ الْخَيْرِ  
وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَفَعُودَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَافُ  
قَدْ بَدَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا  
اپنے بچے رکھ کر کہا ابو العاص کا بیٹا ہے میں نے  
عرص کیا۔ جی ہاں آپ نے فرمایا کیوں آئے ہو۔  
میں نے وجہ عرص خدمت کی سن کر فرمایا آگے آؤ  
میں ادب سے دوڑا تو سامنے بیٹھ گیا۔ آپ  
نے میرے سینہ پر دست مبارک رکھا اور اہمال  
مبارک میرے منہ میں ڈالا اور تین بار فرمایا اے  
اللہ کے دشمن نکل جا اس کے بعد فرمایا اے عثمان اپنے  
کام پر جاؤ۔ عثمان فرماتے ہیں خدا کی قسم اس دن  
سے شیطان نے اس قسم کے دوسے میرے دل میں کبھی پیدا نہیں کئے  
ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، ناعمہ بن سلیمان،  
ابو جبابہ عبد الرحمن بن ابی لیل، ابویسے نے فرمایا کہ میں نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی  
آیا اور نماز رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہو گیا ہے۔ آپ نے  
عیادت فرمایا اسے کیا مرض ہے۔ اس نے عرض کیا اے امیر  
ہے آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے کر آؤ وہ اعرابی اسے لے  
کر آیا آپ نے اسے اپنے سامنے بٹھا کر سورۃ فاتحہ پڑھی  
سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں اور پھر درمیان کی دو  
آیتیں۔ آل عمران کی ایک آیت میرا خیال ہے وہ شہداء اللہ  
انہ لا اله الا اللہ غنی۔ پھر سورۃ اعراف کی ایک آیت اللہ ربکم اللہ  
الذی خلق سورۃ مؤمنین کی ایک آیت ومن یدع مع اللہ  
الہا اخر لا ہرمان کہ یہ سورہ جن کی ایک آیت دانہ  
تعالیٰ جود بنا، استخذ صاحبہ ولا دلہا الصافات  
کی شروع کی دس آیتیں۔ سورۃ شمس کی آخر کی  
تین آیتیں۔ قل ہوا اللہ قل اعوذ برب الفلق اور  
قل اعوذ برب ان اس پڑھیں تو وہ اعرابی اچھا ہو  
کر کھڑا ہو گیا جیسے اسے کوئی بیماری نہ تھی۔



## کِتَابُ الْبَاسِ

بَابُ بَاسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي خُصَيْصَةٍ لَهَا أَعْلَافُ فَقَالَ تَخْلِكُنِي  
أَعْلَافُ هَذِهِ إِذْ هَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَالتَّوَلَّى  
بِأَنْفِجَانِيَّةٍ -

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا  
أَبُو سَامَةَ أَخْبَرَنِي سَلَمَانَ بْنُ الْمَوْدُودِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَبْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَائِشَةُ مَا كُنْتُ بِمَلِيٍّ إِذَا أَعْلَفُ لِي مِنَ الْكُفْرِ  
تُصْنَعُ بِالْبَيْنِ وَكَسَلَةٌ مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَّةِ  
الَّتِي كُنْتُ عَلَى الْمَلِكَةِ وَأَقْبَسَتْ لِي لَقِيبُضَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا -

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَلْبِشٍ الْجَحْدَرِيُّ  
كَتَابَ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَخْوَصِيِّ بْنِ حَكِيمٍ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَتَادَةِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي ثَمَلَةٍ  
فَدَعَا عَلَيْهِمَا -

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَمَّا  
ابْنِ وَهْبٍ قَتَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِكَازُ  
تَجَلُّفِي غُلِيظُ الْحَاثِمَةِ -

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مَعْمَدٍ

## لباس کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس کی  
بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ،  
حضرت عائشہ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک بھولدار چادر میں نماز پڑھی۔ پھر فرمایا مجھے  
ان بھولوں نے اپنی جانب متوجہ رکھا۔ اسے ابو جہم کے  
پاس سے جاؤ اور ایک موٹی سادی چادر سے لے لیں۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المغیرہ، حمید  
بن ہلال۔ ابوسریجہ نے فرمایا کہ میں حضرت عائشہ  
کی خدمت میں گیا تو انہوں نے ایک موٹا تھمد جو میں  
میں تیار ہوا تھا۔ اور ایک وہ معمول چادر جسے عبیدہ  
لے جاتا ہے نکال کر سامنے رکھی اور پھر قسم کھا کر  
فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہی دیکھ کر اس میں  
وفات پائی ہے۔

احمد بن ثابت الجہدري، ابن عیینہ، اسحق بن  
عکیم، خالد بن مہدین، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر  
میں نماز پڑھائی جو آپ نے گریں سے لے کر باندھ  
رکھی تھی۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحاق  
بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ تھا اور آپ سحران کی ایک موٹی چادر  
اور اسے ہوئے تھے۔

عبد القدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لیجہ



فَمَا بَشَرُنَا بِمَعْرِفَتَانِ لِهَيْبَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسَدِ  
عَنْ عَاصِمِ بْنِ مَعْرُوفٍ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيبُ أَحَدًا وَلَا يُطْأِي لَهُ  
كُوفًا -

٣٨٣ - حَدَّثَنَا وَصَّامُ بْنُ عَمَارَةَ عَنْ عَبْدِ  
الْمَكْرِزِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ تَعَالَى  
سَعْدُ السَّعَادَةِ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَتْ وَمَا الْبُرْدَةُ  
قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَحْتُ لَهَا بِهِ  
بِسَيْدِي لِأَكْمُومِهَا مَا خَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْحَا جَاءَتْ بِهَا مَحْجَرَةً عَلَيْهَا فِيهَا  
كَرْمُهَا لِإِزْمَارِهِ فَجَاءَتْ فَلَاحَ بَنُ مَكْلَابٍ رَجُلٌ  
سَمَاءٌ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ  
هَذِهِ الْبُرْدَةَ الْكَيْنِيَّةُ قَالَتْ تَعْرِفُ فَلَمَّا دَخَلَ  
طَوَاهَا وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لِمَا تَقُومُونَ وَاللَّهِ  
مَا أَحْسَنَتْ كَسَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَبْحَا جَاءَتْ بِهَا إِلَيْهِ سَأَلَتْهُ رَأَاهَا وَقَدْ عَمِلْتِ أَنَّ  
لَا يَرُدُّ سَأَلَتْهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا بِهَا  
إِلَّا لِيَسْهَأَ وَلَكِنْ سَأَلْتُهَا لِأَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ  
سَهْلٌ فَكَانَتْ تَقْنِي يَوْمَئِذٍ -

١٣٧٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ بْنِ سَعِيدٍ  
كَوْنِي رَجُلٍ دِينًا رَاجِعًا تَابَعْنِي بَنُو الْوَلِيدِ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَوْسٍ بْنِ ذَكْوَانَ  
عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَفَ وَأَحْذَنِي الْعَصَاوُونَ  
وَكُنِي كَوْنِي أَخِي -

بَابُ مَا يَقُولُ الْعَجَّاجُ إِذَا لَبَسَ  
ثَوْبًا جَدِيدًا

ابوالاسود ، عاصم بن عمرو بن قتادہ ، علی بن الحسین  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ : میں نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو نہ تو کبھی کسی کو گال دیتے دیکھا۔ اور نہ  
کسی کو آپ کا کپڑا تمہہ کرتے دیکھا۔

ہشام بن عمار عبد العزیز بن ابی سائرہ ابو حاتم  
درہمیں سبیل جن سے دریا کہ ایک حضرت حضور  
کی خدمت میں ایک چادر لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا یا  
رسول اللہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے بنی ہے تاکہ حضور کو پہناؤ  
آپ نے اس چادر کی ضرورت سمجھتے ہوئے اسے لے لیا اور فرمایا  
دیر میں اسے پہنے ہمارے پاس تشریف لائے اتنے میں  
غلام شخص جو غلام کا بیٹا تھا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ  
کئی خوبصورت چادر ہے اسے تو مجھے دے دیجئے۔ آپ نے  
فرمایا اچھا جب اندر تشریف لے گئے تو اس چادر کو لپیٹ  
کر اس کے پاس بھیج دیا۔ لوگوں نے اس شخص سے کہا  
خدا کی قسم تو نے بہت بڑا کیا کہ رسول خدا سے یہ چادر  
مانگ لی۔ حالانکہ حضور کو اس کی بہت سخت ضرورت تھی  
اس شخص نے جواب دیا خدا کی قسم میں نے یہ چادر حضور  
سے پہننے کے لئے نہیں مانگی میں نے تو اس لئے مانگی  
ہے کہ مجھے اس میں کفن دیا جائے سبیل فرماتے ہیں جس  
دن اس شخص کا انتقال ہوا تو اسے اسی چادر میں دفنایا گیا۔  
یہی بن عثمان بن سعید، یقیہ، یوسف بن  
ابن کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، الحسن رضی اللہ عنہ  
نے دریا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کا  
کپڑا زیب تن فرماتے اور ٹوٹا ہوا ہوتا خود ہی پتے  
اور موٹے سے موٹا کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے پہنا ہے۔

جب کوئی نیا لباس پہنے تو کیا دعا کرے



۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ زَيْدٍ  
ابْنُ هَارُونَ قَالَ قَتَابُ صَبَغَ بَنِي كَثِيرٍ قَتَابُ ابْنِ كَثِيرٍ  
عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْعَطَاءِ كُتُوبًا  
جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَقَارِي  
بِهِ عَوْرَتِي وَأَجْعَلُ بِهِ فِي حَيَاتِي نَدَةً عَمَلًا إِلَى التَّوْبَةِ  
الَّذِي أَخْلَقَ لَوْ كُنْتُ قَدْ قَنَصْتُكَ بِهِ كَانَتْ خِي  
كُنْهُنَّ اللَّهُ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سُبْحَانَ اللَّهِ حَيًّا مَيِّتًا  
قَالَ قَتَابُ لَا تَحْجَا.

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَتَابُ بْنُ  
الْزُّهْرِيِّ أَنَا مَعَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ  
عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَرَى عَلَى عَشْرَةٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ كُتُوبُكَ هَذَا  
عَمِيكَ أَمْ جَدِيدُكَ قَالَ لَا بَلْ عَمِيكَ قَالَ الْبَنِيُّ  
جَدِيدًا وَحَسَنٌ حَبِيبًا وَأَمْتُتَ شَرَّ هَيْدَا.

بِأَنَّكَ مَا تَنْهَى عَنْهُ مِنَ الْبِئَاسِ

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ  
عَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَنْ لَبَسَتَيْنِ نَسَا مَا  
الْبِئَاسَانِ نَسَا شَرَّ مَا الْفُتْلَانِ وَالْأَحْيَانِ  
فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى قَرْحِهِ وَنَسَا  
بُحْنِي.

۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عُمَرَ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَلِصِ  
ابْنِ عَلَاصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَنْ لَبَسَتَيْنِ عَنِ الْخُفَّيْنِ  
الْقَمَامَيْنِ وَالْأَحْيَانِ فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ يَفْطَنُ  
يَقْرَأُ إِلَى الشَّمْلِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، الصبیح بن زید  
ابو العلاء ابو امامہ نے فرمایا کہ عمر بن الخطاب نے نیا کپڑا پہنا  
تو فرمایا: الحمد للہ الذی کسانی ما اقری بہ عورتی و ارجل  
ہم فی حیاتی و پھر فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تھا: الحمد للہ الذی کسانی ما اقری بہ عورتی و ارجل  
ادیرانا ہونے پر اس کپڑے کو صدقہ کے لئے تو وہ موت  
و زندگی میں اللہ کی نگہبانی اور ہر دے میں رہے گا یہ  
بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی۔

حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر زہری، سالم  
ابن عمر سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
عمر کے بدلے پر ایک سفید کرتہ دیکھا۔ آپ نے یہ بات  
فرمایا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نیا ہے۔ عمر نے عرض کیا  
نہیں دھلا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: نیا کپڑا پسینہ جو  
زندگی گزارا اور شہید ہو کر مرے۔

منوع لباس کا بیان

ابوبکر ابن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید الشیبی، ابو  
سعید خدری سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
دو لباسوں سے منع فرمایا ہے: اشتمال الصماد اور اجتباد  
یعنی ایک کپڑے کو بدن پر ایسے لپٹنا جس سے ستر کھلے ہے  
واشتمال الصماد سے مراد یہ ہے کہ بدن پر ایسے لپٹنا کہ کوئی عضو  
بغیر تکلیف کے حرکت نہ کر سکے۔ اور اجتباد کے معنی خود  
فراموشی۔

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن  
عمر، حبيب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا: اشتمال  
صماد یعنی بدن سے چپٹے ہونے اور اجتباد یعنی ایک  
کپڑا ایسے لپیٹنے کے ستر عورت نہ ہو۔



۱۳۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي سَامَةَ عَنْ  
يَزِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْتَيْنِ إِشْجَالٍ  
النَّهْلَيْنِ الْأَخْيَرَيْنِ تَوْبًا فَاجِدُ وَأَنْتَ مُفَضِّلِي  
فَرَجَدَا إِلَى السَّمَاءِ۔

بَابُ ثَلَاثِينَ فِي الصُّوْفِ

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى عَنْ قَبِيَّانَ عَنْ خُثَّادَةَ عَنْ  
أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي أَبِي يَأْتِنِي كَوْنُ  
نَهْمِي هَذَا وَتَخَنُّمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْ نَا السَّمَاءَ مَكَبَتْ أَتَّ  
رَبِّعًا رُبْعَ الصَّانِ۔

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ كُرَّامَةَ  
عَنْ أَبِي سَامَةَ عَنْ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ  
خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ  
كَانَ يَخْرُجُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَلْبُهُ جَبَّارٌ وَوَجْهُهُ سَيِّفٌ  
صَوْنٌ حَبِيبٌ أُنْكَبَ بَيْنَ فَصْلِي يَنْفِرُهُ مَا لَيْسَ  
عَلَيْهِ مَا تَقَعُ غَيْرَهَا۔

۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ  
وَأَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ لَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ  
يَزِيدِ بْنِ أَهْمَطٍ حَدَّثَنَا كَيْفِي الْوَضِيعِ بْنِ عَطَّارٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عُلْفَةَ عَنْ سَلْمَانَ النَّقَّارِيِّ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَعَلَبَ  
جَبَّةً صَوْنًا بِمَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَسَحَّرَ بِهَا وَجْهَهُ۔

۱۳۵۸۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ  
ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ابو بکر، عبداللہ بن عمر، ابواسامہ، سعید بن جبیر  
عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا انتہال  
صہار یعنی بدن سے تھمٹے ہوئے اور اخلاوی یعنی ایک کپڑا  
ایسے پیٹ سے کہ ستر عورت نہ ہو۔

بالوں کے کپڑے پہننے کا بیان

ابو بکر، حسن بن موسیٰ، شیبان، قتادہ، البربرہ  
ابوموسیٰ اشعری نے مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے  
اگر تم نہیں حضور کے زمانے میں دیکھتے تو جب بارش  
ہوتی تو ہمارے بدن سے جو بدبو پیدا ہوتی تو تم خیال  
کرتے کہ یہ بھیروں کی بدبو ہے۔

محمد بن عثمان، ابن کرامہ، ابواسامہ، اخوص  
بن حکیم، خالد بن معکان، حوادہ بن الصامت  
نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے  
پاس تشریف لائے اور آپ اون کا ایک روٹی جیبہ  
پہنے ہوئے تھے جس کی آستینیں منگ تھیں آپ نے  
میں اس میں نمائے پڑھائی اور اس کے علاوہ آپ  
کے جسم مبارک پر کوئی اور کپڑا نہ تھا۔

جاس بن الولید الدمشقی، ولید بن الازہر مروان  
بن محمد، یزید بن اسمعیل، فضیل بن عطار، محفوظ بن  
علفہ سلمان فارسی نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے وضو فرمایا آپ جو جیبہ پہنے ہوئے تھے اسے  
پیٹ کر اس سے چہرہ مبارک صاف کر یا د محفوظ نہ  
سلیمان سے کوئی روایت نہیں سنئی۔

سویذ، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام بن  
زید انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو ایک کپڑے کا جہمہ باندھے ہوئے دیکھا



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا فِي أَذَانِهِ وَأَرَانِي

مُتَّزِعًا رِيكًا

بَابُ ٥٥ الْبَيَاضُ مِنَ الثِّيَابِ

١٣٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنَ رَجَاءٍ التَّمِيمِيَّ عَنْ ابْنِ خَيْكَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يَكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَيَاضُ  
وَكُفُّوا فِيهِ مَا مَوْنَا لَهُ

١٣٦٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكُمُ عَنْ شَائِقِيَّانِ  
عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي  
جَبْرِ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ  
كُلَّهَا أَهْلُ مَدِينَةِ طَبِيبٍ

١٣٦١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانٍ الْأَنْصَارِيُّ شَنَا  
عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ جَبْرِ بْنِ أَبِي لَهْدٍ ثَابِتًا مَرْدَانَ بْنَ سَالِحٍ عَنْ  
صَفْوَانَ بْنِ قُسَيْمٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
عَنْ أَبِي الدُّنْكَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا نَزَلَ تَحِلُّهُ يَوْمَ قُبُورِكُمْ  
مَسَاجِدُكُمْ الْبَيَاضُ

بَابُ ٥٦ مَنْ جَلَّ ثَوْبُهُ مِنَ الْحَبَلِ

١٣٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَابِتًا أَبُو  
إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
سَبْرِ جَبْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنَّ الَّذِي يَجُزُّ ثَوْبُهُ مِنَ الْحَبَلِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

١٣٦٣ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَابِتًا أَبُو  
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَّ ثَوْبُهُ مِنَ الْحَبَلِ لَمْ

کے کالوں پر داغ لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔

سفید کپڑے پہننے کا بیان

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاہ، ابن خثیم  
سعد بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بہترین کپڑے  
سفید کپڑے ہیں، انہیں کو پہنا کر درود ادا فرمائیے  
مردوں کو کفن دیا کرو۔

عل بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی  
ثابت، یحییٰ بن ابی شیبہ، سمرہ بن جندب  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو، کیونکہ وہ بہت عمدہ اور  
پاکیزہ ہوتے ہیں۔

محمد بن حسان الانرقی، عبدالمجید بن ابی داؤد  
مردان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید  
ابو الدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے سفید  
اور قبروں میں تمہارے لئے سب سے بہترین لباس  
سفید لباس ہے۔

تکبر اکبر انیسویں شکل کے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، علی بن محمد  
عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی  
اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو شخص غزوہ کے ساتھ کپڑا لٹکا کر  
لگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نگاہ نہ کرے  
کبھی نہیں دیکھے گا۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوسعید  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو اپنا جامہ یا تہمتہ پکڑ کر انیسویں شکل کے لگا لگا  
اللہ تعالیٰ



يُحَدِّثُ اللَّهُ إِلَيْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَكُنْتُمْ ابْنُ سُرٍّ  
يَا أَبَتُكَ مَكَدُ كُنْتُ لَكَ حَيْثُ أَبِي سَوِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَأَشَارَ لِي أَدْنِيَا  
سَمِعْتُهُ أَدْنَى وَوَعَاةَ قَلْبِي -

۱۳۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ  
ابْنُ يَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِي كَهْرَبُ  
فَتَنِي مِنْ قُرَيْشٍ يَجْرُؤُوبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي  
لَا تَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ جَزَّ كُوبُهُ مِنَ الْخَبَلِ لَوْ لَحِظَ لَكَ اللَّهُ خَالِيَهُ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

بَابُ مَنْ مَوْضِعِ الْإِذَا رَأَى ابْنَ هُوَ -

۱۳۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا  
أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ  
عَنْ حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا سَلَمَةَ سَأَلَنِي أَوْسَابُهُ فَقَالَ هَذَا  
مَوْضِعُ الْإِذَا رَأَى ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ فَإِنْ أَبَيْتَ  
فَأَسْأَلْ فَإِنْ أَبَيْتَ فَكَأَنَّكَ لَوْ لَحِظَ لَكَ اللَّهُ خَالِيَهُ -

۱۳۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ  
عَنْ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
۱۳۶۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
فَلَمْ يَكُنْ سَوِيدٌ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الْإِذَا رَأَى قَالَ نَعَمْ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
أَنَّ اللَّهَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى أَنْصَابِ سَائِرِ مَا جَاءَهُ عَلَيْهِ  
مَابِتْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفَّينِ وَمَا سَأَلَ مِنَ الْكُفَّينِ فِي  
النَّارِ يَقُولُ مَا شَارَكَ تَعْلَمُ اللَّهُ الْإِلَهَ مَنْ جَزَّ لَوْ لَحِظَ لَكَ

قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اٹھائے گا۔ اعمش  
فرماتے ہیں کہ میں ابی ہریرہ کے مقام پر ملا۔ ابو سعید کاظمی نے ان کی روایت کی ہے  
انہوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے کان نے ان الفاظ کو سنا اور  
میرے دل نے اس کو محفوظ رکھا۔

ابو بکر محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ ابو  
ہریرہ فرماتے ہیں، ایک قریشی نوجوان جس  
کے گردے زمین سے لگ رہے تھے میرے پاس سے  
گزر تو میں نے کہا اے جیسے میں نے سنا ہے کہ جو اپنا  
پاجامہ یا تہجد تکبراً نیچے ٹھکائے رکھا۔ اللہ تعالیٰ  
قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اٹھائے

گا۔ تہجد کے مقررہ احکام کا بیان

ابو بکر، ابو الاسحاق، ابو اسحاق مسلم بن حذیر  
حذیفہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے میری پٹلی کے نیچے کا پتھہ پکڑ کر فرمایا ازار  
یہاں تک رہنا چاہیے۔ اگر تجھے یہ پسند نہ ہو تو  
اور نیچے کر دو وہ بھی پسند نہ ہو تو اور نیچے کر دو لیکن  
تہجد کے مقررہ احکام پر ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

علی بن محمد، ابن عیینہ، ابو اسحاق، مسلم بن  
حذیر حضرت حذیفہ نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے  
مطلب روایت کی ہے۔

علی بن محمد ابن عیینہ، علامہ بن عبد الرحمن  
عبد الرحمن کہتے ہیں میں نے ابو سعید سے عرض  
کیا کیا آپ نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
ازار کے بارے میں کوئی روایت سنی ہے انہوں نے  
فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا  
مومن کا تہجد اسی پٹلیوں تک ہونا چاہیے لیکن پٹلیوں تک  
کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر پٹلیوں سے نیچے ہو گا۔ تو اتنا حد آگ میں ہوگا  
یہ بات آپ نے فرمائی اور مجھے یاد ہے کہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں اس کا



ابو بکر، یزید بن ہارون، شریک، عبد الملک بن عمار  
حصین بن تمیم، مغیرہ، بن شعبہ سے روایت ہے کہ بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سقیان بن  
سہل کپڑہ لٹکایا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے  
والے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔  
کرتے پہننے کا بیان

یعقوب بن ابراہیم، ابو نعیم، عبد المؤمن  
بن خالد، ابن بریدہ، ام ابن بریدہ، ام سلمہ  
نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے سے  
زیادہ کوئی کپڑا محبوب نہ تھا۔

### کرتے کی لمبائی کا بیان

ابو بکر، حسین ابن علی، ابن ابی رواد، سالم، ابن  
عمر کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا: لٹکانا تمہارا بھی ہوتا ہے کرتے کا بھی اور عامہ کا بھی۔  
اور جو شخص کپڑا لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف تیاست  
کے دن نظر فرما کر دیکھے گا۔ ابو بکر فرماتے ہیں یہ حدیث  
کتنی غریب ہے۔

### استینوں کی لمبائی کا بیان

احمد بن عثمان بن عیسیٰ، ابو عثمان، ابو کریب  
عبد بن محمد، حسن بن صالح، ح۔ سقیان بن  
دکین، دیکھ، حسن بن صالح، مسلم، مجاہد  
ابن جہاںس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ  
بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرتے پہنتے تو اس کا  
استینیں لمبائی چوڑائی میں چھوٹی ہوتی

### قمیص کے ٹٹن کھلے رکھنے کا بیان

ابو بکر، ابن مسعود، ابن عمر، عروہ بن عبد اللہ

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا يَزِيدُ  
ابْنُ هَارُونَ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ الْمُعَاوِيَةَ بْنِ  
شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا سَقِيانُ بَيْنَ سَهْلٍ لَا تُسَبِّلُ فَإِنَّ اللَّهَ  
لَا يُحِبُّ النَّسِيلِينَ

### باب ۵۸۱ لَبْسُ الْقَبِيصِ

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا  
قَتَا أَبُو قَبِيصَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ  
بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ كَأَنَّ لِمَرْيَمَ  
كُتُبَ أَحَبَّ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنَ الْقَبِيصِ

### باب ۵۸۲ طَوْلُ الْقَبِيصِ كَمْ هُوَ

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا  
الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ رَزَاةٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ  
زَيْنَبَ عَمْرٍاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَوَّلَ بَالَهُ  
فِي الْأَوَّلِ فَأَلْقَيْتُهَا وَأَلْعَمْتُ مِنْ جِلْدٍ مِثْلًا  
حَبْلًا لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ لَكِنَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ  
مَا عَرَبِيٌّ

### باب ۵۸۳ كَمْ الْقَبِيصُ كَمْ يَكُونُ

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حُكَيْمِ  
الْأَوْدِيِّ قَتَا أَبُو عَتَاتٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَعْدِي قَالَ قَتَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ وَحْدَانَ  
سُقِيَانَ بْنِ دَكَيْنٍ قَتَا أَبِي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ  
عَنْ مَسِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ  
قَبِيصًا قَصِيرًا لَيْسَ يَنْطَوِّلُ

### باب ۵۸۴ حُلُّ الْأَرْزَارِ

۱۳۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ  
عَمْرٍاءَ



عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُخَيَّرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ  
أَبْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنْ زَرَّ قَبِيضِيهِ لَمْ يَطْلُقْ  
قَالَ عُرْوَةُ فَمَا لَأَنْتَ مُعَاوِيَةُ وَلَا أَبْنَاءُ فِي رِقَّتِكَ  
وَلَا صَبِيحَةٍ لَكَ مَطْلَقًا أَوْ تَمْلِيحًا

### باب ثلثون الشراويل

۱۳۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَانُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكَيْعُمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
بَقْلٍ سَمِعَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ذَا النُّوَّاسِ سَمِعَا  
عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَبِيحٍ قَالَ  
أَكَانَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَمْنَا  
سُكْرًا مِلَّةً

### باب ثلثون الشراويل كحريكون

۱۳۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَانُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ  
يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ  
يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذَا عَمِلْتُمْ عَلَيْهَا قَالُوا لَا  
تَزِيدُوا عَلَيْهَا

۱۳۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَانُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْعَظْمَاءِ عَنْ  
السَّامِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَصَ لَهَا فِي الذَّيْلِ ذِرَاعٌ فَكَتَبَ  
يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَهَا لَنْ يَنْقُصَ ذِرَاعًا

۱۳۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَانُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقَاطِمَةُ  
أَوْ كَرِيْمَةُ ذَيْلُهَا ذِرَاعٌ

۱۳۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَعْلَانُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةٍ عَنْ أَبِي

قشير معاوية بن قرة۔ قرہ نے فرمایا کہ میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا  
اور آپ سے بیعت کی اور آپ کے کرتہ کے ٹخن کے موٹے  
تھے عروہ کہتے ہیں میں نے ہمیشہ حضرت معاویہ کو دیکھا کہ گرمی  
ہو یا سو یا ہیشیاں کے کرتہ کے ٹخن کھلے نہ دیتے تھے۔

### پاجامہ پہننے کا بیان

ابوبکر علی بن محمد۔ دیکھ ۲۰، محمد بن بشار، یحییٰ  
عبدالرحمن، سفیان، سماک بن حرب، سونید بن قیس  
نے فرمایا کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ہمارے پاس تشریف لائے اور پاجامہ خرید

### آنچل کی لمبائی کا بیان

ابوبکر، معمر بن سلیمان، مسید اللہ بن عمر، نافع،  
یمان بن یسار۔ ام سلمہ نے فرمایا کہ۔ بنی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ عورت اپنا دامن اکتانہ  
ٹکائے آپ نے فرمایا ایک ہانشت میں نے عرض  
کیا اگر اس سے پاؤں گھٹے ہیں تو آپ نے فرمایا ایک  
ذراع اور اس سے نہ بڑھائے۔

ابوبکر، عبدالرحمن، سفیان، زبیر العلی، ابوہریرہ  
النبی، ابن عمر نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اپنی ازواج کے لئے ایک ذراع طویل دامن کی  
اجازت دی تو ہم عورتوں کے لئے ایک ذراع پیمائش  
کے دیار کرتے تھے۔

ابوبکر، زبیر بن ہارون، محمد بن سلمہ، ابوہریرہ  
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نافر یا ام سلمہ سے فرمایا تھا تمہارا دامن ایک ذراع  
ہونا چاہیے

ابوبکر، علفان، عبدالوارث، حبیب المعلم، ابوہریرہ



ابو ہریرہ . عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے دامن ایک بالشت ہونے چاہئیں ۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ جب وہ بازو میں نکلیں تو آپ نے فرمایا ایک ذراع ۔

### سیاہ حمامہ باندھے کا بیان

ہشام . ابن عیینہ ، مسدد ، جعفر بن عمرو بن حرث ، عمرو بن حرث نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ممبر پر خطبہ دیتے دیکھا ارادہ آپ سیاہ حمامہ باندھے ہوئے تھے ۔

ابو بکر ، دیکھ ، حماد بن سلمہ ، ابوالزبیر ، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ سیاہ حمامہ باندھے ہوئے ابوبکر ، عبداللہ ، موسیٰ بن عبیدہ ، عبدالمطلب ، فرید ابن عمر نے فرمایا کہ فتح مکہ کے دن سیاہ حمامہ باندھے ہوئے تھے ۔

### مونڈھوں کے درمیان شملہ لگانے کا بیان

ابوبکر ، ابواسامہ ، مسدد ، جعفر ، عمرو بن حرث فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ سیاہ حمامہ باندھے ہیں ۔ اور اس کا شملہ پیچھے دونوں کندھوں کے درمیان شکار کھا ہے ۔

### ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

ابوبکر ، ابن علیہ ، عبدالعزیز بن حبیب (رباعی) اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں اسے نہ پہنے گا ۔

ابوبکر ، علی بن مسر ، شیبانی ، اشعث اعظم بن سوید ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْغَنِيِّ فَقَالَ ثِيَابُ الْغَنِيِّ ثِيَابُ الْفَقِيرِ . قَالَ فَيُكْفَى الْغَنِيُّ ثِيَابَ الْفَقِيرِ . قَالَ فَيُكْفَى الْغَنِيُّ ثِيَابَ الْفَقِيرِ . قَالَ فَيُكْفَى الْغَنِيُّ ثِيَابَ الْفَقِيرِ .

### باب ۵۸۷ العمامۃ السوداء

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .

باب ۵۸۸ إرخاء العمامة بين الكتفين . ۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .

باب ۵۸۹ كراهية لبس الحرير . ۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .

۱۳۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمَنبَرِ وَعَمَامَةٌ سَوْدَاءٌ .



عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ يَسَاجٍ وَالْخَبَرِ قَالَا لَا يَنْتَبِهُنَّ.

۱۳۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْخَبَرُ وَاللَّحْيُ وَكَأَنَّ هُوَ لَهْمٌ فِي الدُّنْيَا لَنَا فِي الْآخِرَةِ.

۱۳۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَكْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حَاةً تَسِيرُ لَمِنْ حَيْثُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتِغَتْ هَذِهِ الْخَلَّةُ لَوُفِّي وَيَسْخَرُ الْجَمْعُ قَرَفًا قَالُوا تَبَا لَكَ يَا عُمَرَاءُ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا تَأْتِيكُمْ هَذِهِ سَبِيحٌ لَا خَلَّةَ فِيهِ الْآخِرَةُ.

بَابُ مَنْ يَخْصُ لَهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۱۳۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ الْمُرَبِّينَ الْعَوَامَ وَلَيْسَ مِنَ الرُّحَلَيْنِ ابْنُ عَوْنٍ فِي تَبِصْرَيْنِ مِنْ حَرَمَيْنِ وَجَمْعٌ كَانَ يَمُوتُ حَذْوً.

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الدُّلْمِ فِي التَّوْبِ ۱۳۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّكَ كَانَ يَتَنَبَّأُ عَنِ الْخَبَرِ وَالذَّبَابِ وَالْأَمَاكَانَ هَكَذَا الْعَوَامُ يَأْصِبُهُمُ الثَّلَاثِيَّةُ ثُمَّ الثَّلَاثِيَّةُ ثُمَّ الثَّلَاثِيَّةُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ مَاتَا عَمْرٍو.

25 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباچہ ریشم اور اس تبرق سے منع فرمایا ہے

ابوبکر . دیکھ . شعبہ . حکم . عبد الرحمن بن ابی لیلی . حضرت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پنسنے سے منع فرمایا ہے یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور ہماری لئے آخرت میں ہیں۔

ابوبکر . عبد الرحیم بن سلیمان . عبید اللہ بن عمر . نافع . ابن عمر نے فرمایا کہ عمر بن الخطاب نے بازار میں ایک ریشمی حلہ بچے دیکھا اور اگر عرض کیا یا رسول اللہ اگر آپ یہ حلہ خرید لیتے ، اور جمعہ اور مزدکی آمد کے وقت اسے پہنتے تو بہتر ہوتا ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا . اسے عمر یہ تو وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی نہ ہو۔

ریشم پنسنے کے جواز کا بیان .

ابوبکر . محمد بن بشر . سعید بن عروبہ . قتادہ . انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمن بن عرف کو خاتل کی وجہ سے ریشم پنسنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

نشانی کے طور پر ریشم کی گولٹ لگانے کا بیان

ابوبکر . حفص بن غیاث . عاصم . ابو عثمان . حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ریشم اور دیباچہ پنسنے سے منع فرماتے ، لیکن چار انگلیوں کے برابر اجازت دیتے اور فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پنسنے سے منع فرمایا ہے۔



۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ كَيْفَ عَنَّا  
مُعْبِرَةٌ بِنْدِ يَدِ عَنِّي أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْنَاءَ خَالِ  
لَا يَثُ ابْنِ عُمَرَ كَثَرَتْ عَمَامَةٌ لَهَا عَاكِفٌ خَدَا  
بِالْعَلْبَيْنِ فَقَضَتْ فَدَخَلَتْ عَلَيَّ أَسْنَاءُ فَذَكَرْتُ  
ذَلِكَ لَهَا فَخَالَتْ بَوْسًا لِعَبْدِ اللَّهِ يَا جَارِيَّةُ  
هَلَا فِي حَبَّةِ لَبَنٍ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَجَاءَتْ مَكْنُوفَةً لَكُمَيْنِ وَالْجَبِيبِ وَالْفَرَجَيْنِ

بِالْبَيْتِ  
بَابُ الْكَلْبِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ  
۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ الرَّحِيمِ بْنُ  
سُلَيْمَانَ عَنْ مُعْبِدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَبِيْبٍ  
عَنْ عَبْدِ الْقَدِيرِ بْنِ أَبِي الصَّغْبَةِ عَنْ أَبِي أُلَيْمٍ  
أَلَمَّا ابْنِ عَنَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ابْنُ ثَعْلَبَةَ  
سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ  
يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَرِيرًا بِسِيَالِهِ وَذَهَبًا بِمِخْنِيهِ ثُمَّ دَفَعَهُ بِيَدِيكَ  
فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ خَدَا عَلَى ذِكْرِي أَمْثَلُ حَلَا  
لَا تَارِيحَهُ

۱۳۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ  
الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي  
فَاحِشَةَ حَتَّى تَوَفَّى هَبِيرَةَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ  
أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّةً  
مَكْنُوفَةً بِحَرِيرٍ مَأْسَا هَاهَا مَا لَهَا خَدَا فَارْسَلَهُ  
بِهَاتَا فَيَا تَيْسًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آخِذُهُ  
بِهَاتَا أَلَيْسَ مَا قَالَ كَذَلِكَ بَيْنَ اجْعَلْهُمَا خَدَّيْنِ  
الْقَوَائِمِ

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ الرَّحِيمِ بْنُ  
سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَقْدَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَوَّجَ قَائِمًا رَسُولُ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، معبرہ بن زیاد، ابو عمر مولیٰ  
اسماء نے فرمایا کہ میں نے ابن عمر کو شیشیں حاشیہ در عمارت  
خریدتے دیکھا اس کے بعد انہوں نے وہ حاشیہ بھیجی سے کٹر والا  
میں نے اگر اسماء سے عرض کیا۔ انہوں نے کہا انوس  
عبداللہ نے یہ کیا کیا، پھر اپنی بانہی سے فرمایا۔ ذرا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ تولا۔ وہ ایک جبہ لے کر آئی۔  
جس کی آستینوں کلیوں اور گریبان پر ریشم دوپٹا کی  
کوٹ لگائی تھی۔  
عورتوں کیلئے ریشم اور سونے پسنے کے برکت بیان  
ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یزید  
بن ابی حبیب عبدالعزیز بن ابی الصغیر، ابو الفتح البیہقی،  
عبد القدوس بن ابی القاسم، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اپنے بائیں دست اقدس میں ریشم اور دائیں دست اقدس  
میں سونے کے فرمایا میری امت کے سروروں پر حرام ہے اور  
عورتوں پر حلال ہے۔

ابو بکر، عبدالرحیم، یزید بن ابی زیاد، ابو فاختہ، معبرہ  
بن برعم، علی نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں بطور ہدیہ ایک سانس  
پر ریشم کی کوٹ لگی ہوئی تھی کیا اس کا تانا یا بانا ریشم کا تھا آپ  
نے اسے میرے پاس بھیج دیا میں نے آپ کی خدمت میں حاضر  
ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا کیا کروں کیا اسے پسوں  
آپ نے فرمایا نہیں بلکہ غلاموں کی اور مہنیاں بناؤ ابو یوسف  
فاطمہ بنت رسول اللہ جو حضرت علی کی زوجہ تھیں فاطمہ بنت  
الاسد جو علی کی والدہ تھیں فاطمہ بنت حمزہ

ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابوفریحی، عبدالرحمان بن  
رافع، عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بابر شریف لائے اس کے ایک ہاتھ میں ریشم اور دوسرے میں



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَحَدِي يَدَيْهِ ثَوْبٌ  
مِنْ حَبِيبِي فِي أُخْرَى ذَهَبٌ فَقَالَ إِنَّ هَذَا يَتَّخِذُكُمْ  
عَلَى ذِكْرِي أَمَنِي -

۱۳۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ أَكْبَسَ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ  
بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيضَ خَوْبَرٍ  
بِكُرْأَتِ -

بَابُ كَيْفَ لَبَسَ الْأَخْبَرُ لِلرِّجَالِ -

۱۳۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكَ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنِ الْأَعْلَى  
قَالَ مَا لَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَكْرَجًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ -

۱۳۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ  
يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عَائِشَةَ بْنِ ذَرْقَانَ قَاضٍ  
مَنْ وَجَدَ كُنْ عَبْدًا أَهْلًا مِنْ جَمْعَةٍ آتَى أَبَاهُ  
حَدَّثَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَخْطُبُ قَابِلَ حَسَنٍ وَحَسَنٌ عَلَيْهِمَا قَبِيضَتَانِ  
أَخْبَرَانِ يَغْتَمُرَانِ وَيَقُومَانِ فَغَزَلَ الشَّيْخُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّيْخِ فَآخَذَ هَذَا قَوْضَعَهُمَا  
فِي حَبْرِهِ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنَّا أَمْحَاكُمْ  
فَأَوَّلَ كُمْ فَنَنْتُمْ رَأَيْتُ هَذِهِ بَنُو فَكْرًا صَبِيرًا  
أَخَذَ فِي الْخُطْبَةِ -

بَابُ كَيْفَ كَرَاهَتِ الْمُعْصِفُ لِلرِّجَالِ -

۱۳۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي رِيَابٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَهْمٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الْمُفْلَدِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفْلَدُ  
قَالَ الْمُفْلَدُ بِالْمُعْصِفِ -

سونا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میری اہمیت کے مردوں پر  
حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں اور

ابوبکر۔ عیسیٰ بن یونس، صخرہ زہری، انس فرماتے  
ہیں میں نے زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو پیشانی پر پٹنہ دیکھا۔

مردوں کو سرخ لباس پہننے کا بیان

ابوبکر اشریک بن عبد اللہ القاضی۔ ابواسحاق جہلی  
نیزانے فرمایا کہ میں نے سرخ حلیہ میں نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی انسان  
کو نہیں دیکھا۔

ابو عامر عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن  
ابی براد بن ابی موسیٰ، زید بن الحباب، حسین بن  
داؤد عبد اللہ بن بریدہ، ابی ہریرہ صخرہ زہری، عیسیٰ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے دیکھنے  
میں حسن و حسینؑ کو سرخ کرتے پہننے کرتے دیکھنے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اتر آئے  
اور انہیں اٹھا کر اپنی گود میں بٹھالیا اور فرمایا اللہ  
تعالیٰ سچ فرماتا ہے۔ انہما امواکم واولادکم فتنہ  
میں سے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے میرے ہوسکا  
پھر آگے خطبہ شروع فرمایا۔

حکم کا رنگا ہوا کپڑا مردوں کے لئے ناجائز ہو گیا

ابوبکر علی بن مسر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن  
سہیل، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے مقدم پہننے سے منع فرمایا ہے یزید نے  
حسن سے دریافت کیا مقدم کیا تھے ہے انہوں  
نے فرمایا بہت سرخ رنگا ہوا کپڑا۔



۱۳۹۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاوَدُ كَيْمٌ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ  
عَلِيًّا يَقُولُ تَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَلَا أَقُولُ تَهَانِي عَنْ لَيْسٍ الْقَصَصِي.

۱۳۹۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ  
إِبْنِهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ خَدَاخِرَ فَاتَّقَتِ لَوْنَهُ  
وَعَلَى رِيْقَةٍ مَضْرُجَةٍ بِالْمَعْصِفِ فَقَالَ مَا هَذِهِ  
فَعَرَفْتُ مَا كَرِهْتُ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ بِمَجْدُونِ  
تَوَرَّهَ هَهُنَا فَقَدْ تَهَانِي لَوْنُهُ فَأَتَيْتُ مِنَ الْعَدَا  
فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلْتَ الَّذِي يَكْتَفِي أَخْبَرَكُمُ  
فَقَالَ أَلَا كَرِهْتُمْ بَعْضَ أَهْلِكُمْ فَلَا تَدْرِي لَوْنَهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ

بِالْوَسْمِ

باب ۵۹۵ الصُّفْرُ لِلرِّجَالِ

۱۳۹۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوَدُ كَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
شُرَيْبٍ عَنْ قَلْبٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا الشَّيْخُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَا لَنَا مَاءً بَرْدِيًّا  
فَانْكَرَ لَنَا إِنِّي سَمِعْتُ حَقِيصَةَ صَفْرًا فَرَأَيْتُ كَرَّ  
الْوَسْمِ عَلَى عَيْنَيْهِ

۱۳۹۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ  
ابْنِ هَارُونَ وَأَنبَانَا هَمْرُ عَنْ شَاوَدِ كَيْمٍ عَنْ  
عَمْرَانَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفُلُ  
فَا شَرِيعًا وَكَصَدَّقُوا بِالْمَسَاكِينِ مَا لَمْ يَكُنْ لِيَطْرُقُوا

أَوْ مَخِيئَةً

۱۳۹۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ  
ابْنِ هَارُونَ وَأَنبَانَا هَمْرُ عَنْ شَاوَدِ كَيْمٍ عَنْ  
عَمْرَانَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفُلُ  
فَا شَرِيعًا وَكَصَدَّقُوا بِالْمَسَاكِينِ مَا لَمْ يَكُنْ لِيَطْرُقُوا  
أَوْ مَخِيئَةً

ابو بکر وکیع اس امت بن زید، عبد اللہ بن حنین  
حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھے کسم کا رنگ ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا اور  
میں یہ نہیں کیا کہ تمہیں بھی منع کیا ہے۔

ابو بکر عیسیٰ بن یونس ہشام بن الغزالی عمرو بن شعیب  
شعیب بن عبد اللہ بن عمر درستی میں ایک بن خود کے ساتھ ملا کر اذاخلی  
محال میں ہے ہوا حضور کی محراب نظر پڑی میں ایک بار یک تہمد نامی  
ہوئے تھا جو کسم میں لگا ہوا تھا آپ اسے دیکھ کر فرمایا کہ یہ ہے میں آپ  
پوچھنے سے فرمایا کہ حضور نے اسے اپنے ہاتھ سے لیا ہے ہذا میں فرما  
تھا ہوا یہ سننے سے میں نے اسے جی ہوا میں ڈال دیا وہ بل کر لگا ہوا لگا  
دن جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے بیان فرمایا اے  
عبد اللہ لگا دیا ہوا کی ہوا میں نے لگا دیا عرض کیا آپ فرمایا تم نے  
اپنی بیوی کو دے دیا ہوا کی ہوا میں نے لگا دیا عرض کیا آپ فرمایا تم نے

کپڑا ہوا ہے

مردوں کے لئے زرد رنگ پہننے کا بیان

علی بن محمد وکیع ابن یسلی، محمد بن عبد الرحمن  
محمد بن شریح قیس بن سعدی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لئے پانی  
حاضر کیا تاکہ آپ غسل کر کے غسل دے ہوا میں جب حضور غسل دیکر  
تو میں نے آپ کے لئے ایک چادر حاضر کی آپ اسے بازو ہوا کہ  
اس کی زردی آپ کی پشت مبارک پر نظر آئی۔

تکبر و فضول غریبی سے بچتے ہوئے ہر قسم کے لباس پہننے  
کے جواز کا بیان

ابو بکر یزید بن ہاشم، ہمام قتادہ، عمرو بن شعیب  
شعیب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہوا، پیو، صدقہ کرو اور پہنو لیکن  
اس میں اجازت اور تکرار ہو



باب ٥٩ من كتب شهره من الشيا  
١٣٠٠ - حدثنا محمد بن عباد و محمد بن  
عبد الملك القاسمي عن الأعمش عن زيد بن هارون  
عن ابن عمر عن عثمان بن أبي زرعة عن مهاجر  
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم من كتب نوب شهره البسه الله يوم القيامة  
نوب يذلقه .

١٢٠١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
الشَّوَّازِ بِسَنَنِ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا مِنْ ثَوْبِي  
فِي الدُّنْيَا أَتَيْتُهُ اللَّهُ ثَوْبٌ مِثْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
ثُمَّ لَبَسَ فِيهِ ثَوْبًا -

٢٠٢- حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْبُخَارِيُّ شَاكِرٌ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ شَاعِلُ عَمَادِ بْنِ جَهْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
حُبَيْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ كَسَبَ ثَوْبَ شَهْرَةٍ إِغْرَصَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى  
يَضَعَ مَنْزِلَهُ يَضَعُهُ -

باب ٥٩ كُتِبَ جُلُوسُ الْمَيِّتَةِ إِذَا دُعِيَ عَنْهُ -  
١٢٠٣ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ مَوْلَى الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ أَيْهَا أَهْلَ دِيَارِ فَقَدْ حُكِّدَ

١٢٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ  
عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَاهًا لِرِوَاةٍ مَيْمُونَةَ  
مَرَّ بِهَا يَتْبَعُ النَّبِيَّ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَقَدْ عَظُمَ  
مِنْ الصَّدَقَةِ مِئْتَةٌ فَقَالَ هَلَا أَخَذُوا هَآبَهَا  
خَلْدُ بَعُودٌ فَانْتَفَرَّ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَهَا

مشہرت اور ناموری کیلئے کھڑا پہننے کا بیان

محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک، یزید بن یارون  
قتربک، عثمان بن ابی ذرعه، معاویہ ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی  
کریم علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں  
شہرت اور ناموری کے لئے کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ  
اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا

محمد بن عبدالملک، ابوہریرہ، عثمان بن الیثیر، اماد  
عبداللہ بن عمرؓ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت اور نامور کی کے لئے  
اپڑے پئے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت  
میں لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا رہے گا۔

عباس بن یزید العزازی، دکیع بن عمر الزنجی، عثمان بن جهم زربن جیش، ابوذرہ بیان بن کنیہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں مشرت کی خاطر لباس پہنے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنا کر جہاں چاہے لکھے گا۔

مردار کی کھاںِ باغیت سے پاک ہو بیگیاں

ابو بکر ابن عیینہ، زید بن اسلم، عبدالرحمان بن وعلہ  
ابن عباسؓ، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جب کمال کو رہا منت سے صاف کر لیا جائے تو  
وہ پاک ہو جاتی ہے۔

ابو بکر: ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس میمونہ نے فرمایا کہ ان کی ایک باندی کی بکری مر گئی وہ مری ہوئی پڑی تھی کہ ادھر سے حضور کا زربا آپ نے فرمایا کیوں نہ اس کی کھال بھاگ کر کے استعمال میں لائی گئی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مردار ہے آپ نے فرمایا مردار کھانا حرام ہے لیکن اس کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت نہ



مِثْنَةً فَقَالَ رَسَا حَمْرًا أَكَلَهَا -

۱۴۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ تَيْمِ بْنِ شَمِيرٍ عَنْ حُوَيْبِ بْنِ عَمْرٍو  
قَالَ كَانَ لِبَعْضِ أَهْلِهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ فَكَانَتْ  
تَقْرَأُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَكَانَ  
مَا خَرَّ أَهْلُ هَذِهِ لَوْ أَنْتَفَعُوا بِهَا هَاهُنَا -

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ خَالِدُ بْنُ  
مَعْلُوكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قَبِيْطٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَنَ  
بِحُلُوِّ الْمِثْنَةِ لَدَاكَ بَعَثَ -

بَابُ ۵۹۹ مَنْ كَانَ لَا يَنْتَفِعُ مِنَ الْمِثْنَةِ  
بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُصَوِّرٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْرُورٍ عَنْ  
الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
كُلْثُمِ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَيْسٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَنْتَفِعُوا مِنَ الْمِثْنَةِ  
بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ -

بَابُ صِفَةِ النَّعَالِ

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكِيٌّ عَنْ شُعْبَانَ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَدْلُجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَبَائِرِ قَالَ كَانَ لِنَعْلٍ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ شِعْرًا كَثِيرًا -

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
كَارِثٍ عَنْ هُذَيْفَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ  
يَعْمَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ  
يَأْتِيَ لَبْسَ النَّعَالِ وَحُلَاهَا -

نہیں ہے۔

ابو بکر، عبدالرحمن بن سلیمان، ایبٹ، اشتر بن خوشب  
مسلمان فرماتے ہیں اندراج مطہرات میں سے کسی نہ جہ کی بکری  
مرحمتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزرے گا تو فرمایا  
اس بکری کا، مالک اگر اس کی کھال سے فائدہ اٹھا لے تو کوئی  
نقصان نہ تھا۔

ابو بکر، خالد بن خالد، مالک، یزید بن قبیط، محمد بن  
عبدالرحمن، ام محمد، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دباغت، دیکر مردار کی  
کھال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے والوں کا بیان

ابو بکر، جریر بن منصور، ابو بکر، علی بن مسرور، شیبانی  
ابو بکر، جریر بن منصور، ابو بکر، علی بن مسرور، شیبانی  
ح ۱۰۰ ابو بکر، خضر، نعیم، حکم، عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ، عبداللہ  
بن حکیم نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی تحریر ہے جس کی  
مردار کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

حضور کے نعلین مبارک کا بیان

علی بن محمد، دیکھ، شیبانی، خالد اللہ، عبداللہ بن  
الحارث ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ وسلم  
کے نعلین مبارکین کے آگے دو تھپے بجا کرتے تھے یعنی  
آپ صلی اللہ وسلم فرماتے تھے۔

ابو بکر، یزید بن ہارون، ہرم، قتادہ، انس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے نعلین مبارک کے تھپے ہوتے تھے  
جو تھپے پہنے اور اتارنے کا بیان



ابو بکر دیکھ بشعبہ محمد بن زیاد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جزو پہنے تو پہلے دائیں پیر میں پہنے اور جب اندر سے تو پہلے بائیں سے اتارے۔

**ایک جزو تلبہ میں کر پھرنے کا بیان**

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، ابن حنبلان، مسجد بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جزو تلبہ ایک چل پہن کر نہ پھرے یا تو دونوں ہاتھ دے یا دونوں پہن کر پھرنے۔

**کھڑے کھڑے جزو تلبہ پہننے کا بیان**

علی بن محمد، ابو معاذ، اعظم، ابو صالح البوری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے جزو تلبہ پہننے سے منع فرمایا ہے۔

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن مسعود سے کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

**سیاہ موزے پہننے کا بیان**

ابو بکر، دیکھ، ولیم بن صالح، احمد بن عبداللہ الکندی ابن بربیعہ، بربیعہ نے فرمایا کہ سبخاشی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نئے سیاہ رنگ کے دو سادہ موزے روانہ فرمائے۔ آپ نے انہیں پہنا۔

**مٹھندی کے خضاب کا بیان**

ابو بکر، ابن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود و ملاحی کو نہیں رنگتے تم ان

۱۲۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلْبُهُ بِالْيَمَنِ فَلَا تَحْكَمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرِ۔

**بابُ الثَّغْلِ فِي الثَّغْلِ الْوَاحِدِ،**

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اُدْرِيسٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَشَبَّهُ أَحَدُكُمْ بِثَغْلٍ نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا خِفِّ وَاحِدٍ لِيَتَحْلَمَ مَا جِئْتُمْ أَرْضَكُمْ فِيهَا جَبِينًا۔

**بابُ الرِّبْعِ عَالٍ قَائِمًا**

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَنْتَوَلَّ

**الرَّجُلُ كَلْبًا۔**

۱۲۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَاذِلِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَنْتَوَلَّ الرَّجُلُ قَائِمًا۔

**بابُ الْخُضَابِ السُّودِ**

۱۲۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَاذِلِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُضَابُ الْيَهُودِ وَالْمَلَاحِ لَا يَتَحَلَّى بِهِ أَحَدٌ مِنْكُمْ۔

**بابُ الْخُضَابِ بِالْحِثَاءِ**

۱۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ زُهْرِيٍّ عَنْ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ



کی مخالفت کرو۔

ابو بکر، عید اللہ بن ادریس بن اسلم، عید اللہ بن  
بریدہ، ابو سود اللہی، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بڑا حাপے کا رنگ  
بدنے کے لئے کیلئے بہترین چیز خدا اور محمد ہے۔

ابو بکر، انس بن محمد، سلام بن ابی سلح، عثمان  
بن مویب کہتے ہیں میں ام سلمہ کی خدمت میں گیا  
تو انہوں نے میرے سامنے حضور کا ایک بال نکالا جو  
اور مسد سے رنگا ہوا تھا۔

### سیاہ خضاب کرنے کا بیان

ابو بکر، ابن علیہ، لیث، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ  
فتح مکہ کے روز حضور کی خدمت میں ابو تمادہ کو لایا گیا تو  
ان کے تمام بال بھوس کی طرح سفید تھے حضور نے ارشاد  
فرمایا: اٹھیں ان کے گھروالوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے  
کہو کہ ان کے بچے کا رنگ سیاہی کے سوا جس چیز سے  
چاہیں بدل دیں۔

ابو ہریرہ الصیرفی، محمد بن قناس، عمر بن الخطاب بن  
زکریا و نافع بن زعل، السدوسی، عبد الحمید بن صفی، صفی،  
صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا سیاہ خضاب بہت عمدہ ہے کیوں کہ اس میں عید  
کی تمہاری طرف رحمت ہے اور جلا میں کفار کے  
دلوں میں ہمت ہوتی ہے۔

### زرد رنگ کے خضاب کا بیان

ابو بکر، ابواسامہ، عید اللہ بن عمر، سعید بن ابی  
سعید، ابن بن جریج نے ابن عمر سے دریافت کیا آپ  
اپنی دامن کو جس سے زرد رنگتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے

إِنَّ إِلَهُكُمْ وَالْإِنْسَانِي لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ۔  
۱۲۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَفَّانَ بْنِ  
الْأَسْوَدِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَدَرَكُمْ  
بِالسَّيِّئِ الْحَبْلُ وَالْكَفَرُ۔

۱۲۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَفَّانَ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ كَذَّابٌ  
عَلَى أَهْلِ سَكَنَةٍ قَالَ فَأَخْرَجَهُ إِلَى سَعْدِ بْنِ عَفْرِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَضَبَ سَوْبًا  
بِالسَّيِّئِ وَالْكَفَرِ۔

### باب الخضاب بالسواد

۱۲۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمْعَانَ  
ابْنِ عُلَيْيَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَجَعَ  
رَبِّي قَعْدَةً يَوْمَ الْقَوْمِ إِلَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَكَانَ نَاسُهُ قَعْدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ رَأْيِي بَعْضُ نِسَائِهِ فَلَيْتَ تَغَيَّرَ  
كُلَّ جَنَسٍ مِنَ السَّوَادِ۔

۱۲۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْقَصِيرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ زَكْرِيَّا التَّوَّاسِيِّ شَاذِلًا عَنْ  
زَعْفَلِ بْنِ السَّوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَفِيٍّ عَنْ  
أَبِي عَرِينَةَ عَنِ هَمْدَانَ الْخَثِرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا اخْتَضَبَ بِهِ  
زَيْدٌ مِنَ السَّوَادِ أَرْغَبُ نِسَائِهِ لَكُمْ وَأَكْبَرُ  
فِي صَلَواتِ عِدْوِكُمْ۔

### باب الخضاب بالصفرة

۱۲۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَامَةَ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ  
ابْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ كَذَّابٌ تَصْفَرُّ



انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو  
داڑھی زرد رنگتے دیکھا ہے۔

يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَصْفُرُ لِحْيَتُهُ۔

ابو بکر، اسحاق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید  
بن رجب ابن طاووس، طاووس ابن عباس نے فرمایا کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر سے گزر ہوا جس نے اپنی داڑھی  
کو رخسار سے لگا رکھا تھا آپ نے فرمایا کیسا ہے اس کے بعد ایک اور  
شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی پر خا اور دھرم  
کا خضاب لگا رکھا تھا آپ نے فرمایا یہ پیسے سے عود ہے اس کے بعد  
ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ میں  
رنگا تھا آپ نے فرمایا یہ پیسے سے عود ہے اور طاووس اپنی داڑھی کو زرد رنگتے تھے

۱۲۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ حَلْفَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ  
طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ عَنَابٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالنَّخْلِ  
فَقَالَ مَا أَحْسَنُ هَذَا لَكُمْ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْعِنْدِ  
وَالْكَثُوفِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا لَكُمْ مَرَّ بِآخَرَ  
قَدْ خَضَبَ بِالنَّصْفَرِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا  
كَلِمَةً قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يَصْفُرُ۔

### مکرر منقبات کا بیان

محمد بن اسحاق، ابو داؤد، زہیر، اسحاق، ابو حنیفہ  
فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹھوڑی  
کے پیچے اور ٹھوڑی کے اوپر کچھ سفید بال دیکھے ہیں۔

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ  
زُهَيْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ نَأْيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ يَصْفُرُ  
بِقِطْعَةٍ مِّنْ قِطْعَتِهِ۔

محمد بن الشیخ، خالد بن عمار، ابن ابی عدی  
حمید رباعی فرماتے ہیں الشیخ سے دریافت کیا گیا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم خضاب فرمایا کرتے تھے، انہوں نے  
فرمایا کہ حضور کی ریش مبارک میں صرف سینو یا بیس بال  
سفید تھے۔ یعنی خضاب کی ضرورت نہ تھی۔

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ  
زُهَيْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ نَأْيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ يَصْفُرُ  
بِقِطْعَةٍ مِّنْ قِطْعَتِهِ۔

محمد بن عمر بن الولید، یحییٰ بن آدم، شریک  
عبد اللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سفید بال بیس کے قریب تھے۔

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ  
زُهَيْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ نَأْيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ يَصْفُرُ  
بِقِطْعَةٍ مِّنْ قِطْعَتِهِ۔

### بھڑے اور چوٹیوں کا بیان

ابو بکر، ابن عیینہ، ابن ابی نعیم، حجاج، بیان ہے کہ  
امام ہانی نے فرمایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل  
ہوئے مہربان صبر و جہاد میں ہیاں تھیں۔

۱۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ  
أُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ



وَلَا تَرَبَّعَ عَدَايِرُ نَعْتِي صَفَاوَرُ

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
أَحْمَدَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
أَبْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْوُكَيْدِ  
يَسْتَدْكُونُ أَشْعَارَهُمْ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُفَرِّقُونَ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِثُّ مُوَافَقَةً  
أَهْلِ الْوُكَيْدِ قَالَ سَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ نَاصِيَةً ثُمَّ دَرَنِي بَعْدًا

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفَرِّقُ  
خَلْفَ يَأْفَرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ  
أَسَدَلْتُ نَاصِيَتَهُ

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفَرِّقُ  
خَلْفَ يَأْفَرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ  
أَسَدَلْتُ نَاصِيَتَهُ

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
أَبْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ دُونَ  
الْجَنَةِ وَفَوْقَ الْوُقُوفِ

بَابُ كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعْرِ

۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعَاوِيَةَ  
أَبْنِ هِشَامٍ وَشُعْبَانَ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَوْنِ  
أَبْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَعْرٍ كَيْدٍ فَقَالَ  
ذُ بَابُ ذُنَابٍ خَافَ لَكَتَ خَافَ لَكَتَ ذُنَابِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَعَايَنَكَ

ابو بکر: یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید  
اللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ اہل وکید اپنے بال  
ڈکھائی کرتے تھے اور مشرکین مانگ نکھارتے تھے اور نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم اہل وکید کی مطابقت پسند فرماتے  
اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی پیشانی  
پر بال ڈکھاتے۔ پھر بعد میں مانگ نکھانے لگے۔

ابو بکر: اسحق بن منصور، ابراہیم بن سعد ابن لہما  
یحییٰ بن عباد حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کی جانب مانگ نکھاتی  
اور آپ اگے بال ایسے ہی پھرتے دیکھتے تھے۔

ابو بکر: زہریہ بن ہارون، جریر، قتادہ، انس  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بالکل بیکر  
تھے نہ کھلے تھے اور آپ انہیں کالوں اور کندھوں  
کے درمیان لٹکا دیتے تھے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم بن ابی ندیک، عبد الرحمن  
بن ابی الزناد، مشمام، عروہ، حضرت عائشہ  
فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کندھوں  
سے اوپر اور کالوں سے نیچے تھے۔

لبسے بالوں کی کراہت کا بیان

ابو بکر: معاذ بن بشام، ابن عقبہ، سفیان  
عامر بن کلیب، کلیب، اوائل بن حجر نے فرمایا کہ میرے  
بال کندھوں سے نیچے تھے۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: منوس ہے۔ میں سن  
کر چلا گیا اور اپنے بالوں کو کم کر دیا، پھر جب حضور  
کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا میں نے



وَهَذَا أَحْسَنُ -

بَابُ الْإِثْبَاتِ مِنَ الْقُرْآنِ

۱۲۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا سَمِعْنَا أَبَا سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ  
ابْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُرْآنِ قَالَ يَوْمَ مَا  
الْقُرْآنُ قَالَ إِنَّهُ يَخْلُقُ مِنْهُ نَفْسًا نَفْسًا نَفْسًا

۱۲۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا سَابِقًا  
قَالَ سَمِعْتُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُرْآنِ  
بَابُ الْإِثْبَاتِ مِنَ الْقُرْآنِ

۱۲۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا سَابِقًا  
ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا  
مِنْ كَرْنِي ثُمَّ نَفَسَ فِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ لَا  
يَنْفَسُ أَحَدٌ عَلَى نَفْسٍ خَلْقِي -

۱۲۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا سَابِقًا  
ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ  
مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَاتَمًا فَقَالَ رَأَيْتُمْ خَاتَمًا خَاتَمًا وَنَفَسًا فِيهِ نَفْسًا  
فَلَا يَنْفَسُ عَلَيْهِ أَحَدٌ -

۱۲۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُهْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمًا  
خَاتَمًا مِنْ فِطْرَةِ اللَّهِ وَفِطْرَةِ مُحَمَّدٍ وَفِطْرَةِ  
رَسُولِ اللَّهِ -

بَابُ الْإِثْبَاتِ مِنَ الْقُرْآنِ

۱۲۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا سَابِقًا  
ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ

تم سے نہیں کہتا لیکن یہ کام اچھا کیا۔

قرآن کی ممانعت کا بیان

ابو بکر، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر  
عمر بن نافع، نافع، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے و نافع نے دریافت  
کیا قرآن کیا ہے ابن عمر نے فرمایا یہ ہے کہ سر کے  
کہاں منہ میں اس کے ہاتھ میں ہے۔

ابو بکر، شعبہ، عبید اللہ بن عمر  
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن سے منع فرمایا ہے۔  
انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، ابن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، ابن عمر  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی  
انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کرایا اور فرمایا  
میرے نقش کی طرح کوئی اور شخص نقش نہ بنوائے۔

ابو بکر، ابن علیہ، عبد العزیز بن حبیب، ارباعی  
انہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی  
بنوائی اور فرمایا ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس  
میں نقش کرایا ہے تو کوئی میرے نقش پر نقش نہ کرے۔

عسدر بن سحلی، عثمان بن عمرو، یونس ازہری  
انہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں ایک جشی نگینہ لگا ہوا تھا  
اور اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا۔

سو نے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، نافع بن حمر، موسیٰ



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
الشَّحْمِ بِالْذَّهَبِ -

۱۲۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ  
عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ -

۱۲۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ  
ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَسْحَنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ  
الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
الْكَوْنُ عَنْهَا كَأَنَّهَا أَهْدَتْ الشَّجَائِذَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَتْ فِيهَا خَاتَمَ الذَّهَبِ  
فِيهِ قِصٌّ جَبْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ كَرِهْتُ أَنْ يَمْرُؤٌ يَمْرُؤٌ يَمْرُؤٌ  
فَقَالَ نَحْنُ بِهَذَا أَبَانِيَّةٌ -

بَابُ مَنْ جَعَلَ قِصَّ خَاتَمِهِ وَمَا  
يَكُنِي كَقَدَا

۱۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ  
ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ  
عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ  
قِصَّهُ وَمَا يَكُنِي كَقَدَا -

۱۲۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَسْعُودٍ  
عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ خَاتَمَ قِصَّةٍ فِيهِ  
قِصٌّ جَبْرِ كَانَ يَجْعَلُ قِصَّةً فِي بَطْنِ كَقَدَا -

بَابُ الشَّحْمِ بِالْذَّهَبِ  
۱۲۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ

علی حضرت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

ابوبکر، علی بن مسعود، یزید بن ابی زیاد، حسن بن  
سہیل ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے  
سے منع فرمایا ہے۔

ابوبکر، عبد اللہ بن مسعود، محمد بن اسحاق، یحییٰ  
بن عباد، عبد اللہ الزبیری، عمار، حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنها سے کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
ایک سونے کی انگوٹھی تھی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا جس پر  
حضرت کو سونے سے کھرت تھی آپ نے اسے پھر دی سے  
چھڑا پھر اپنی نواسی امہ بنت ابی العاص کو لایا اللہ  
فرمایا اسے میری بیٹی اسے پہن لے۔

نگینہ متھیل کی جانب رکھنے کا  
بیان

ابوبکر، عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع ابن  
عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اپنی انگوٹھی کا نگینہ متھیل کی جانب رکھتے تھے،

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن  
بلال، یونس بن یزید، الایل، ابن شہاب، انس بن مالک  
ابو بکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی  
پہنی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اسے آپ متھیل  
کی جانب رکھتے تھے۔

دوسرے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا بیان  
ابوبکر، عبد اللہ ابن مسعود، یزید بن ابی زیاد، حسن بن



ابن مسعود عن ابراہیم بن الفضل عن عبد اللہ بن مسعود عن عقیل عن عبد اللہ بن جعفر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یختتم فی یمینہ

بِالتَّحْتِمِ فِي الْيَمِينِ

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ خَتَمَ فِي يَمِينِهِ وَفِي هَيْبَتِهِ يَمِينُ الْخَيْرِ وَكَانَ يَخْتَمُ

بِالتَّحْتِمِ فِي الْيَمِينِ

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ

كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ

كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

۱۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

۱۲۲۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَفْرٍاءَ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سَكِينَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ

ابن محمد بن عبد اللہ ابن جعفر سے روایہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگریزی دامن ہاتھ میں پھرتے تھے

انگوٹھے میں انگشتری پہننے کی ممانعت کا بیان

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابو بردہ، ابو بکر علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے انگوٹھے اور چنگیا میں انگوٹھ پہننے کی ممانعت فرمائی

گھروں میں تصویریں نہ لگنے کا بیان

ابو بکر، ابن عیینہ، عبد اللہ، زہری، ابن عباس ابو طلحہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو

ابو بکر، خذرف، شعبہ، علی بن مرک، ابو زرعه عبد اللہ، ابن سنی، سنی، علی بن ابوطالب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو

ابو بکر، علی بن مہرز، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت عائشہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری نے ایک خاص وقت آنے کا وعدہ کیا۔ لیکن اس میں کچھ دیر ہوئی حضرت عمر سے باہر نکلے تو جبریل کو دروازے پر کھڑے پایا آپ نے ارشاد فرمایا تم اندر کیوں نہ آئے نزل نے جواب دیا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے اور آپ کے گھر میں کتا ہے

عباس بن عثمان، داؤد، عفیر بن معدان سلیم بن عامر، ابولامہ، فراتہ ہیں ایک عورت نے حضرت زکریا سے



عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَارِزِ كَأَنَّهَا تَنْتَهِانِ تَصَوُّفِي بَيْنَهُمَا عِلَّةٌ فَسَمِعَهَا أَوْفَرَهَا بِأَنَّهَا الصُّورُ فِيمَا يُوطَأُ

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَادَى بَعْثًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَصَارَةٌ يَكُونُونَ كَمَا كَانُوا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَثَلًا لِي فِي أَحَدِهِمَا۔

بَابُ ۱۱۹ ابی ہاشم الحمری

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَادَى بَعْثًا عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ هَبِيرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الدَّهَبِ وَرَبِّهِ الشَّيْخَةِ يُعْنَى الْحَمْرِي

بَابُ ۱۲۰ رُكُوبُ التَّمُورِ

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَادَى بَعْثًا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَافِيَةَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْحَكِيمِ الْحَمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَائِبِ الْحَمْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَحِيقَةَ صَاحِبَ الشَّيْخِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُصُ عَنْ رُكُوبِ التَّمُورِ

۱۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَادَى بَعْثًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَصَارَةٌ يَكُونُونَ كَمَا كَانُوا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَثَلًا لِي فِي أَحَدِهِمَا۔

میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میرا غار مذہب اور میں گیا ہوا ہے اگر آپ اجازت دیں تو گھر میں ایک گھوڑے رخت کی تصویر بنالوں آئیے اسے منع فرمایا روزنامے والی جگہ پر تصویر کا بیان

ابو بکر، دیکھ، اساتذہ بن زید، عبدالرحمن، قاسم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے اندر ایک پرہیزگار کا بیان کیا جس میں تصویریں تھیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو اسے پھاڑ ڈالا تو میں نے اس کے یوں کے غلاف بنائے، میں نے آپ کو اس میں سے ایک ٹکڑے پر ٹیک لگاتے دیکھا ہے۔

مُسَخَّرِ زَيْنِ پوش رکھنے کا بیان

ابو بکر، ابوالاعول، ابواسحق، ابو ہبیرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورے کی گولی پیستے اور مسخ زین پوش کی ممانعت فرمائی ہے۔

حلتی کی کھال پر سوار ہونے کا بیان

ابو بکر، زید بن ابیہ، یحییٰ بن ابیہ، عیاش بن عیاس، ابو حصین الحمری، عامر الحمری، ابو سیدانہ، کاہل بن جحہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیستے کی کھال پر سوار ہونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، دیکھ، ابوالقاسم، ابن سیر، معاذ بن ریحی اللہ تعالیٰ اعظم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پیستے کی کھال پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔

ن۔ ممانعت کا وجہ یہ ہے کہ یہ نسل عبت تھا، نہ جیروی مساح کی شکل بنانے میں کوئی حق نہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# اَبْوَابُ الْاَدَبِ

بَابُ الْوَالِدَيْنِ

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا شَيْبَةَ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوْصِي أُمَّيْمَةً أَوْ صِیْ أُمَّيْمَةً أَوْ صِیْ لَافَةً  
بِأَقْبَا وَصِیٍّ أَوْ لَبَّيْ أَوْ صِیٍّ أَوْ صِیٍّ بِكَلَامٍ أَلَا يَنْبَغِي  
لِيَلْبِسَهُ دَرَنَ كَانَ عَلَيْكَ أَذَى يُؤْذِيهِ

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
سُقَيَّانُ بْنُ عَيْيَنَةَ عَنْ عَمَلَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي  
زُرَّعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
أَبْرَقَالَ أُمَّكَ قَالَ لَعْنَتُكَ قَالَ أُمَّكَ قَالَ لَعْنَتُكَ  
عَانَ أُمَّكَ قَالَ لَعْنَتُكَ قَالَ أَبَاكَ قَالَ لَعْنَتُكَ  
قَالَ الْأَذَى فِي الْأَذَى

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا شَيْبَةَ عَنْ  
سَهْلٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِيكَ وَلَدُكَ وَلَا لَدَاكَ وَلَا نَحْلُكَ  
مَنْ لَوْكَ كَأَيْسَرُ تَرِيَةٍ تَبْعُفَتْ

۱۲۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا شَيْبَةَ  
الْقَمَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ  
عَاصِمٍ عَنْ أَبِي حَالِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْشَادُ الْوَالِدِ لِفِ ابْنِهِ كُلُّ  
أَوْفَى خَيْرٌ مِنْ بَابِ الشَّمْلِ وَلَا رُضٍ وَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجُلٍ لَرَفَعَهُ  
دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ يَقُولُ مَا لِي بِهَذَا أَفِيضَ  
لِلْإِسْتِقْفَارِ وَكَذَا لَكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# اَدَبُ وَاَدَابُ الْكَابِيَانِ

ماں باپ کیساتھ نیک سلوک کرنے کا بیان

ابو بکر، شریک، منصور، عبید اللہ بن علی، ابوسلمہ  
اسلمی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چلین بار  
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں  
ادب پھر باپ اور غلام کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی  
وصیت کرتا ہوں غلام میں اس سے تکلیف پہنچے

ابو بکر بن محمد میمون المکی، ابن عیینہ، عمارہ بن القاسم  
الوزرعی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ مجاہد نے عرض کیا یا  
رسول اللہ مہلے میں سلوک کا زیادہ مقدار کون ہے آپ  
نے فرمایا ماں سوال کرنے والے نے عرض کیا اس کے بعد  
آپ نے فرمایا تیری ماں عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تیری ماں  
اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا باپ پھر غلام تیری ہو۔

ابو بکر، ابو ہریرہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی لڑکا اپنے باپ  
کا حق ادا نہیں کر سکتا سوائے اس شخص کے کہ باپ کو غلام اپنے  
نواسے خرید کر آزاد کرے۔

ابو بکر، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ،  
عاصم صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قطار بادہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے  
اور ہزار اوقیہ زمین و آسمان کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور  
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کا درجہ جنت  
میں بلند کر دیا جاتا ہے وہ اسے دیکھ کر کہتا ہے یہ درجہ کس  
طریقہ سے بلند کر دیا گیا، ارشاد ہوتا ہے تیری اولاد کی دعا سے  
مغفرت کی وجہ سے۔







عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ  
نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالُوا لَنْ تَقْبَلُوا مِنَّا حَتَّى تَكُونُوا نَحْمَدُكَ وَأَنْتَ كُنَّا  
وَاللَّهُ مَا لَيْسَ لَكَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَكَانَ  
إِنْ كَانَتْ إِلَهُاتُكُمْ مَعَكُمْ لَأَكْفُرَنَّ بِكُمْ وَأَنْتَ كُنَّا حَمِيدًا

۱۴۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا عَقَاتِ  
قَنَا وَهَبُ كُنَّا جَدُّهُ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي زَاوِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
جَبْرِ الْعَسَنِيِّ وَكَانَ يَكُونُ يَسْمَعُ مِنَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلًا مَا كُنَّا نَرَى وَكَانَ ابْنُ الْوَلَدِ يَكُونُ  
رَأْسًا

۱۴۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا زَيْدُ بْنُ  
الْمَكْبُورِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي زَيْدَ كُنَّا  
سُورَةَ بَنِي مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ لَا أَذْكَاءَ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَاتِ زَيْنَتُكَ مُؤَدَّاةً  
إِلَيْكَ لَيْسَ كَمَا كُنَّا نَرَى

۱۴۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا مُحَمَّدُ  
ابْنُ بِشْرِ عَنْ مُسَدِّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ  
الْحَسَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى  
عَائِشَةَ امْرَأَةً مَعَهَا ابْنَتَانِ كَمَا فَاعَلَتْهُمَا لَيْسَ تَمْرَاتِ  
فَاعَلَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِمَّا تَسْرَعُ فَتَصَدَّقُ بِأَبْنَائِهِ  
بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ  
لَقَدْ مَا أَهْبَطَ لَقَدْ دَخَلْتُ بِيَدِهِ

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْصَارِيُّ  
كَانَ ابْنُ الْمُنَازِلَةِ عَنْ مَوْلَانَا بَنِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا شَيْبَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ كَلْبٌ بَنَاتٌ فَصَبَّرَ عَلَيْهِمْ وَ  
أَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ وَكَسَاهُمْ مِنْ جَدِّ نَبِيٍّ لَهُ

۲۶ کے فرمایا کہ کچھ دینیاتی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے  
انہوں نے صحابہ سے دریافت کیا کیا تم اپنی اولاد کو پیار کرتے  
ہو صحابہ نے جواب دیا ہاں انہوں نے کہا ہم تو ایسا نہیں کرتے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر ارشاد فرمایا میں اس کا  
کیہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں رحم پیدا نہیں کیا  
ابوبکر، عثمان، ادیب، عبداللہ بن عثمان بن عفیم بعد  
بن ابی راشد، ابی العاصری نے فرمایا کہ حسن اور حسین  
دوڑنے ہوئے حضور کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو  
گود میں لے کر فرمایا کہ اولاد انسان کو کبھو س اور بڑول  
بنادیتی ہے۔

ابوبکر، زید بن الخطاب، موسیٰ بن علی، علی بن ہزرقہ  
بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر صدقہ نہ بتاؤں  
تمہاری لڑکی جو تمہارے پاس رہے گی ہے اس کے ساتھ بھلائی  
کریں گے کہ اب اس کے لئے کوئی کلمہ دلا نہیں۔

ابوبکر، محمد بن بشر، مسعود بن ابراہیم، حسن صفحہ  
الاحنف کہتے ہیں ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو لے کر حضرت  
عائشہ کی خدمت میں آئی انہوں نے اس عورت کو تین گجڑ  
دیں اس عورت نے ایک ایک اپنی لڑکی کو دے دی پھر میری  
کو بھی آدمی آدمی کر کے انہیں میں تقسیم کر دیا حضرت عائشہ  
فرماتی ہیں میں نے یہ واقعہ حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم  
اس واقعہ پر رنجت کرتی ہو وہ عورت تو اس سے بہتر ہے کہ وہ لڑکی

حسین بن الحسن المرزوقی، ابن المبارک، حرملہ بن عمران  
ابو عثمانیہ الغافری، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی تین بیٹیاں ہوں اور  
وہ ان کے وجود پر کبیر کرے انہیں کھلے پلائے اور اپنی طاقت  
کے مطابق پنلے تو قیامت کے دن وہ بیٹیوں اس کے لئے درج  
سے نجات کا ذریعہ بن جائیں گی۔



وہجا بن النضر یوم النبیام

۱۴۶۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ دَرَجَةٍ لَهُ لَكَ لَمْ يَكُنْ  
فِي حَسَنِ الْيَوْمِ مَا صَوَّبَتْهُ أَوْ صَوَّبَتْهُ إِلَّا أَدْخَلَتْهُ  
الْعَبْدُ

حسین بن المبارک، قطر الرعد، ابن عباس کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی مہم نیاں ہوں  
اسدہ انیس جوان ہوئے مکہ کھانا پاتا رہے نورہ دوڑوں اسے  
جنت میں لے جائیں گی۔

۱۴۶۵۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ عِثَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُسْكَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو  
ابْنِ الشَّعْمَانِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرَمُوا  
أَوَّلَكُمْ دَرَجَةً حَسَنَةً أَوْ بِرًّا

عباس بن ولید علی بن عیاش سعید بن سعید بن عمار  
النعلمانی انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی  
اولاد کے رات نیک سوک کر وادہ انیس ادب سکھانے کی کوشش کرو

باب حق الجوار

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعْنَانَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْعَمَلِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَلَدِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ فَلْيَقِلْ خَبْرًا وَلْيَسْكُ

مسیحیہ کے حق کا بیان  
ابوبکر ابن عیینہ عمرو بن دینار نافع بن جبر الہشیری الخزازی  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلمان  
الداخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے بڑے بھائی کے ساتھ نیک سلوک  
کرتے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کا احترام  
کے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ اچھی بات کہے  
ورنہ خاموش رہے۔

۱۴۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ  
ابْنِ هَارُونَ وَعَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ رُمْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ  
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَ جِبْرِيلُكَ يَوْمَئِذٍ بِأَجَارِكُنِي  
ظَنَنْتُ أَنَّكَ سَيِّئٌ

ابوبکر یزید بن ابی شیبہ احمد بن محمد بن یزید بن  
سعید ابوبکر بن عمرو بن مسلم، عمرہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے جبریل برابر مسیحیہ کے ساتھ  
نیک سلوک کا کی وصیت کرتے تھے حتیٰ کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ کہیں  
شاہد اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

۱۴۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شاذَانَ عَنْ  
يَزِيدَ بْنِ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، دیکھ یزید بن ابی اسحاق مجاہد حضرت  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو  
مجاہد مسیحیہ کے بارے میں وصیت کرتے رہے یہ بیان تم



مَا كَانَ جَبْرِئِيلُ يُوصِيَنِي بِالْبَعَارِ كَمَا كُنْتُ أَتَى  
سَيِّدِي

### باب ۲۵۲ حق الضيف

۱۲۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا سَمِعَانُ  
ابْنُ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي  
سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَرَّجِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَاءَ تَزْرُؤُهُ يَوْمَ تَكُونُ  
يَعْبَلُ لَكَ أَنْ يَتَوَلَّى مِنْ صَاحِبِهِ حَتَّى يَخْرُجَ  
الصَّيَافَةُ كَلَّا تَأْتِي أَمْرًا نَفَقَ عَلَيْكَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

۱۲۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَا أَلَيْسُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَثْعَمِ عَنْ  
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَتُكْرَمُ بِكُؤْمَرٍ فَلَا  
يَقْدِرُونَ أَنْ يَأْتُوا فِي ذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَكْرَمُوا تَكْرِمًا يَتَّبِعِي لِلضَّيْفِ مَا قَبِلُوا وَأَنْ  
لَا تَقْعُدُوا فَخَدَّاهُ مِنْهُمْ حَتَّى الضَّيْفِ الَّذِي يَتَّبِعِي لَهُمْ

۱۲۷۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا ذَرِيْعَةَ سَمِعَانَ  
عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّيْبِيِّ عَنِ الْقَدِّحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِلَازُ  
الضَّيْفِ وَاجِبٌ كَأَنْ أَصْبَحَ بِقَتَا يَوْمَ مَكُونِ عَائِيهِ  
كَأَنْ شَلَا تَتَغَيَّرَ وَلَنْ تَحْلُكَ

### باب ۲۵۳ حق البیت

۱۲۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَايَحِي  
ابْنُ سَعِيدٍ ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

خیال گزرنے لگا کہ شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

### مہمان کے حق کا بیان

ابو بکر ابن عیینہ ابن عجلان سعید بن ابی سعید ابو شریح الخرجی  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت  
پر ایمان رکھتا ہو اسے مہمان کا احترام کرنا چاہیے اور مہمان داری کا تعلق  
ایک دن ایک رات ہے مہمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے  
ہاں اتنا ٹھہرے کہ اسے تکلیف پہنچے بلکہ اسے زائد مہمان داری میں ملنا  
کی ہے اور اگر تین دن کے بعد بھی میزبان مہمان داری کرتا ہے تو یہ صدقہ  
ہے۔

محمد بن مسلم یثرب، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مطہر کا بیان ہے کہ  
مہمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ جب آپ  
ہم لوگوں کو کسی قوم کے پاس روانہ فرماتے ہیں تو وہ ہماری مہمانداری میں  
کرتے ایسی صورت میں آپ کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا جب تم کسی  
قوم کے پاس پہلوؤں اور مہمانداری کی چیزیں نہیں دینے تو اسے لاوار  
اگر نہ دینے تو اپنا حق وصول کرو۔

علی بن محمد اوکیف، سفیان، منصور، شعبی، مقدم ابو بکر کا بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاں رات کو کوئی  
مہمان آئے تو اس کی مہمان داری لازم ہے اگر اس نے مہمانداری نہ کی اور  
مہمان نے رات وہاں گزار دی تو یہ مہمانداری مہمان کا ایک فرض ہے اب  
مہمان کی مرضی ہے چاہے اپنا حق وصول کرے چاہے چھوڑ دے۔

### قیمم کے حق کا بیان

ابو بکر یحییٰ بن سعید القطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید  
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اسے اللہ میں دو ضعفوں کا حق حرام کرنا ہوں ایک قیمم کا اور ایک عورت



۴

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْرَجَ حَقَّ الصَّغِيرِ مِنْ  
الْبَيْتِ بِحَقِّ كَمْرَاةٍ -

۱۴۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَا  
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْيُؤُوبِ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي قَتَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَيْرُ بَيْتٍ فِي  
الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَنْتَهِي بَيْتُكُمْ يَسْتَأْذِنُكُمْ  
فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَنْتَهِي بَيْتُكُمْ يَسْتَأْذِنُكُمْ

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا هُكَيْنُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَا  
الزَّحْمِيَّ النَّحْلِيُّ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَا  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ  
فَلَا تَمْنَحْهُنَّ الْيَتَامَى كَنْ كَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ  
وَعَدَّ أَرْوَاحَ شَاهِدَاتٍ يَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَتَبْنَا  
وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ أَحْتَارِ وَالصَّلَاةُ تَبْعِيَّةٌ  
السَّابِقَةُ وَالصَّلَاةُ

بَابُ مَا طَبَا الْأَذَى عَنِ الظَّرْفِ  
۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ دَعْلَجِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
عَلَا قَتَايَحِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ دَعْلَجِي عَلَى عَمَلٍ أَتُفْعِلُهُ بِهَذَا الْحَزْلِ الْأَذَى  
عَنِ حَرِّ النَّاسِ

۱۴۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَا  
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ كَوْنُ الظَّرْفِ  
غَضَنُ شَجَرَةٍ يُوَدَّى النَّاسَ فَأَمَّا هَذَا جُلُجُ  
فَادْخِلَ الْجَنَّةَ

۱۴۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَايَحِيُّ بْنُ أَدَمَ قَتَا  
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن محمد یحییٰ بن آدم، ابن مالک، سعید بن ابی یؤوب، یحییٰ بن  
سلمان زید بن سلیمان زید بن ابی قحطبہ ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے اچھا گھریلو  
میں کوئی قیمتی چیز ہو تو اس کے ساتھ نیک سلوک ہو تا ہوا وہ سب سے بہتر  
وہ گھر ہے جس میں قیمتی چیز کے ساتھ برا سلوک ہو تا ہو۔

ہشام، حماد بن عبد الرحمن الکلبی، اسمعیل بن ابراہیم عطار  
بن بدیع ابن عباس کہنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جس سے تین چیزوں کو پالا اس کو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ عورت  
کو تار پامردی میں بڑھنے کے ساتھ ہوا وہ عورت نام لولہ کے برابر ہے  
ہو اور پامردی کو وہ شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو ٹھیک  
پھر آپ نے درسیاتی اور شہادت کی انگلی کو ٹاکر دکھایا۔

راہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنے کا بیان  
ابوبکر علی بن محمد دیکھ، ابان بن مصعب، ابو الوائس الرازی،  
ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جس سے تین چیزوں کو پالا اس کو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ عورت  
کو تار پامردی میں بڑھنے کے ساتھ ہوا وہ عورت نام لولہ کے برابر ہے  
ہو اور پامردی کو وہ شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو ٹھیک  
پھر آپ نے درسیاتی اور شہادت کی انگلی کو ٹاکر دکھایا۔

ابوبکر علی بن محمد دیکھ، ابان بن مصعب، ابو الوائس الرازی،  
ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جس سے تین چیزوں کو پالا اس کو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ عورت  
کو تار پامردی میں بڑھنے کے ساتھ ہوا وہ عورت نام لولہ کے برابر ہے  
ہو اور پامردی کو وہ شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو ٹھیک  
پھر آپ نے درسیاتی اور شہادت کی انگلی کو ٹاکر دکھایا۔

ابوبکر زید بن بارون، ہشام بن حماد، واصل بن ابی  
ابن غنیہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن عمر، ابو ذکاء بیلہ بنے کہ نبی



کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے عمل پیش کئے گئے تو میں نے اس میں سب سے بہتر عمل راہ سے تکلیف دہ چیز کے دور کرنے کو پایا اور سب سے برا عمل مسجد میں تھوکنے کو پایا۔

### پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان

علی بن محمد، دکیع، ہشام الدستواؤی، قتادہ سعید بن السیب  
عبادہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا صدقہ  
افضل ہے فرمایا پانی پلانا۔

محمد بن عبد اللہ بن یزید، علی بن محمد، دکیع، اعمش، یزید الزرقاشی،  
اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن  
الہ جنت کی سب سے بڑی ہول اور ایک دوزخی کا اور سب سے گزر ہو گا یہ ان لوگوں  
میں سے ایک شخص کو چھان کر اس سے کہے گا تمہیں یاد ہے یا نہیں میں نے  
نواں وقت تجھے ایک ٹھوٹ پانی پلایا تھا حضور فرماتے ہیں وہ شخص اس  
بات پر اس کی شفاعت کرے گا دوسرا دوزخی گزرے گا اور ایک شخص  
سے کہے گا تمہیں یاد ہے کہ میں ایک بار میں نے تمہیں منو کر لیا تھا تو وہ بھی  
اس کی شفاعت کرے گا تیسرا گزرے گا تو کسی سے کہے گا تجھے یاد ہے کہ  
میں تم نے مجھے نواں کام کئے تھے پھر تمہیں نے پور کیا تھا وہ بھی  
پراس کی شفاعت کرے گا۔

یہ کہ محمد بن عبد اللہ بن یزید، ابن اسحاق، ابن ہریرہ، محمد بن حمران بن  
ماک، بن جبر، مالک، ہشام بن عمار نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلائے  
تھے پھر ایک حوض بنا رکھا تھا اس میں سے دوسرے اونٹ بھی پانی  
پیتے ہیں کیا اس کا بھی اجر مجھے ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں ہر دل والی  
یعنی جاندار جسے پر تراب ہے۔

نرمی کرنے کا بیان

ابن عیینہ عن یحییٰ بن عقیل عن یحییٰ بن یحییٰ عن  
ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من مضت  
تکلی أمی عن یا عمار ما حسنها وسیرھا قد ریت فی عمار  
أعماھا الذی ینبغی عن الطریق فکذا یت فی سیرھا  
أعماھا الشغاعة فی المسجد۔

### باب فضل صدقہ فی الماء

۱۲۷۸۔ حدثنا علی بن محمد بن معمر بن نافع عن ہشام  
صاحب الدستواؤی عن قتادہ عن سعید بن السیب  
عن سعد بن عبادہ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم قال من سقی المملک۔

۱۲۷۹۔ حدثنا معمر بن عبد اللہ بن یزید  
علی ابن معمر بن عمار عن یحییٰ بن یحییٰ عن  
یزید الزرقاشی عن ابن مالک بن مالک قال قال رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصف الناس بکوم  
انبیاء صلوفا وقال ابن مسعود اهل الجنة قیوم  
الرجل من اهل النار علی الرجل قیوم یا فکون  
امانہ کو بکوم سقیت فسقیت شربہ قال  
قیوم لکوم لکوم الرجل علی الرجل قیوم امانہ کو  
بکوم لکوم لکوم لکوم لکوم لکوم لکوم لکوم  
یا فکون امانہ کو بکوم لکوم لکوم لکوم لکوم  
قد هبت لک قیوم لک۔

۱۲۸۰۔ حدثنا ابو یوسف عن ابی سبیدہ عن قتادہ عن اللہ  
ابن مسعود بن معمر بن نافع عن یحییٰ بن یحییٰ عن  
الرحمن بن مالک بن جعفر عن ابیہ عن عسہ  
سراکہ بن جعفر قال سألت رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم عن صاکنہ لک لک لک لک لک لک لک لک  
قد لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک  
فی کل ذلک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک لک

باب اللفظ



۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَاوَكِي عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ يَكْرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
هَكْلَانَ الْعَبْدِيِّ عَنْ حُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيحْوَمٍ  
الزُّفَرِيِّ يَخْرُصُ الْخَيْرَ۔

علی بن محمد، دیکھ، اعش، قسیم بن سہر عبد الرحمن بن بلال  
ابن عبس جزیری بن عبد اللہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
فرمایا جو بڑی سے خورم ہے وہ ہر بھلائی سے خورم ہے۔

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ ثنا  
أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَائِيٍّ صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ مُجِيبٌ الرَّفْقِ وَيُعْطِي عَلَى مَا لَا يُعْطَى  
عَلَى الْوَعْفَةِ۔

اسماعیل بن حفص، ابوبکر بن عیاش، ابو صالح، ابو ہریرہ  
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اللہ تعالیٰ ہر مان ہے ہر مان کو پسند فرماتا ہے اور غنی  
سے ہریت کی جانب ہلنے پر ہریت سختی سے ہلانے کے دگنا اجر  
دیتا ہے۔

۱۲۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ  
ابْنُ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ  
عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ تَنَا الْوَلِيدُ بْنُ  
مُسْلِمٍ قَتَا الْأَوْزَاعِيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ  
مُجِيبٌ الرَّفْقِ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ۔

ابوبکر محمد بن مصعب، اوزاعی، ح، ہشام بن عمار،  
عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ حضرت  
عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ  
سرواں کو پسند فرماتا ہے۔

### بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْمَمَالِكِ

۱۲۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَاوَكِي عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَوَانُكُمْ جَعَلَ اللَّهُ  
لَكُمْ إِيَّائِي كَقَوْلِهِمْ مَتَا تَأْكُلُونَ وَآلِيَهُمْ هُمُ  
مَتَا تَلْبَسُونَ وَلَا تَخْلَفُوهُمْ مَا بَعَيْنَهُمْ فَارْكَفَتْهُمْ  
فَأَعَيْنُوهُمْ۔

### غلاموں کیساتھ نیک سلوک کرنا کا بیان

ابوبکر دیکھ، اعش، عمرو بن سہر، ابو ذر، اعمش  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی میں جنہیں اللہ  
تعالیٰ نے تمہارے حکوم کیلئے تو تم جو کھاؤ وہ انہیں کھاؤ جو خود  
پہنہ وہ انہیں پہناؤ انہیں ایسی تکلیف نہ دو جو ان کی قوت سے  
باہر ہو اور اگر ایسی تکلیف بھی دو تو ان کی مدد کرو۔

۱۲۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
مَعْمَرٍ قَالَ تَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ  
مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقِدِ السَّجَّجِيِّ عَنْ مَرْثَةَ الطَّبَّيِّ عَنْ أَبِي  
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكََةِ فَالْوَأَا  
رَسُولُ اللَّهِ الْيَسَّيْ أَخْبَرَ تَنَا هَذَا الْأَمْرَ أَكْثَرَ

ابوبکر علی بن محمد، اسمعیل بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم، فرقدی  
مرثہ الطیب، ابوبکر صدیق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا بد اخلاق شخص جنت میں داخل نہ ہوگا مگر اللہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا  
میں میں میں بتایا تھا کہ اس امت کے اکثر افراد غلام اور عیال ہیں آپ  
نے فرمایا ان کی ایسی ہی عزت کر دیجیے اپنی املاؤں کی کرتے ہو اور جو تم  
کھاؤ انہیں کھاؤ پھر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ایسی عبادت







سَمِعْتُ اَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا رَأَى جِبْرِيلُ نَبِيَّكُمْ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَتْ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ  
بَاب ۱۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَعَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ مَا حَدَّثَنَا عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَمَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

سار شاد فرمایا جبریل تمہیں سلام کہتے ہو حضرت عائشہ نے ارشاد فرمایا وحیہ السلام درختہ اللہ

زمینوں کو سلام کا جواب دینے کا بیان  
ابو بکر عبدہ، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، اشجیہ، یاکہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کہیں اہل کتاب سلام کریں تو کہو وہ علیکم

۱۲۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ قُرُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَأَتْهَا قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابو سعید، اشجیہ، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے آسمان علیک، انورہ اللہ یا ابوالقاسم، آپ نے فرمایا وہ علیکم

۱۲۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ مَا حَدَّثَنَا عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَمَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابن مسروق، محمد بن اسماعیل، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، ابن ابی حبیب، ابن عبد الرحمن، الحسن، یحییٰ، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں کل یہود کے پاس جاؤں گا، تم خود انہیں سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو کہنا وہ علیکم

بَاب ۱۲۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ مَا حَدَّثَنَا عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَمَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ  
۱۲۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ مَا حَدَّثَنَا عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَمَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنے کا بیان  
ابو بکر، ابو خالد، الامراء، حمید، ربیع، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم بچے تھے آپ نے ہمیں سلام کیا

ابو بکر، ابن عیینہ، ابن ابی حنیبل، شمر بن حوشب، ابن زبیر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم عورتوں کے پاس سے گزرتے تو آپ نے ہمیں سلام کیا



### باب ۲۳۹ المصافحة

۱۴۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَنِي عَنْ يَحْيَى  
ابن حازم عن حنظلة بن عبد الرحمن الشافعي  
عن أبيه عن مالك قال قلنا يا رسول الله أينا  
بعضنا بعض قال لا قلنا أيعاين بعضنا بعضا  
قال لا ولكن تصانحوا -

۱۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا أَبُو خَالِدٍ  
الأكبر وعبد الله بن مسعود عن الأجلح عن أبي يحيى  
عن ابن بكير عن عازب قال قال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم ما من مسلمين يكتفیان فيصانحان  
إلا يغفر لهما قبل أن يتفرقا -

### باب ۲۴۰ الرجل يقبل يد الرجل

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا أَبُو خَالِدٍ

ابن فضيل عن أبي بكر بن أبي رواد عن عبد الرحمن  
ابن أبي أيوب عن ابن عمر قال قلنا يا رسول الله  
الله عظيم -

۱۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا أَبُو خَالِدٍ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَلٍ  
أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ قَبَلُوا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَرَجَلِيْن -

### باب ۲۴۱ الاستيدان

۱۵۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا أَبُو خَالِدٍ  
كَأَذْبَنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ  
الخدري أَنَّ أَبَا مَوْسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ فَلَا يُكَلِّمُ  
فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ وَارْتَدَّ  
قَالَ اسْتَأْذَنْتُكَ مَا لَا يَحِلُّ لِي أَنِ الْيَوْمَ أَمْرٌ بَيْنِي  
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ أَذِنَ لَنَا  
فَلَمَّا بَرَأْنَا لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا فَكَانَ نَحْنُ لَنَا شَيْءٌ

### مصافحة کرنے کا بیان

عبد بن محمد، دیکھ، جریر بن حازم، حنظلة بن عبد الرحمن  
الشافعی، اس نے فرمایا کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا ملاقات کے وقت ہم ایک دوسرے سے جھک کر میں آپ سے  
فرمایا نہیں، ہم نے عرض کیا تو کیا مصافحہ کریں آپ نے فرمایا  
نہیں بلکہ مصافحہ کیا کرو۔

ابو بکر، ابو خالد الاسمر، عبد اللہ الشافعی، ابو اسحاق، بر بن  
عازب، ایسا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جب دو مسلمان ایک دوسرے سے ملے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں  
تو ان کے بعد ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے

### ایک دوسرے کے ہاتھ جوڑنے کا بیان

ابو بکر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو خالد، ابو خالد، ابو خالد  
ابن فضیل، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کے ہاتھ جوڑے۔

ابو بکر، عبد اللہ بن ابی رواد، ابو اسامہ، شعبہ، عمرو بن مرہ  
عبد اللہ بن سلمہ، صفوان بن حسان نے فرمایا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ یہود آئے انہوں نے آپ کے  
ہاتھ اور پاؤں چومے۔

### اجازت چاہنے کا بیان

ابو بکر، جریر بن باعد، داؤد بن ابی ہند، ابو نصرہ، ابو سعید  
خدری نے فرمایا کہ ابو موسیٰ اشعری نے حضرت عمر کے ہاں اللہ  
آپ کے تین مرتبہ اجازت طلب کی لیکن کوئی جواب نہ آیا تو یہ واپس  
پلٹے سرانے ان کے پیچھے آکر روک کر فریاد کیا کہ تم واپس نہ پلٹے  
میں نے اس کی اجازت طلب کی تھی مگر تم نے اجازت نہیں دی  
میں نے اس کی اجازت طلب کی تھی مگر تم نے اجازت نہیں دی  
میں نے اس کی اجازت طلب کی تھی مگر تم نے اجازت نہیں دی



اسی حدیث پر گواہ لاؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا وہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں قسم دی انہوں نے جا کر گواہی دی تب حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ و عبدالرحیم بن سلیمان و اصل بن السائب باورسہ ابوالیوب فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ سلام تو یہ ہے لیکن ہم اجازت کیسے طلب کریں آپ نے فرمایا آدمی بیٹھ بجیہ بجیر یا کھنکار کر گھر والوں سے اجازت طلب کرے۔

ابوبکرؓ ابوبکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن یحییٰ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانے کے لئے میرے دو وقت مقرر تھے، ایک ملت میں ایک دن میں، میں جب آتا اور حضورؐ نماز پڑھتے ہوئے تو کھنکار دیتے۔

ابوبکرؓ و سعید، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اجازت طلب کی۔ آپ نے اندر سے فرمایا کون ہے، میں نے عرض کیا میں فرمایا میں میں کیا، (یعنی نام لوم)

### مزاج پر کی کہانیاں

ابوبکرؓ و سعید، ابی ہریرہؓ، عبداللہ بن مسلم، عبدالرحمان بن سابط، جابر بن عبد اللہ نے ایک بار حضورؐ سے عرض کیا کہ صبح خیریت سے ہوئی آپ نے فرمایا ہاں خیریت سے ہوئی لیکن ایسے شخص سے ہوئی جس نے ہمدردی دکھانے کی بجائے ابواسحاق العوی، ابراہیم بن عبداللہ بن ابی حاتم، عبداللہ بن عثمان بن سحاق بن سعد بن ابی وقاص، لکھنوی، محمد بن ابی اسید، حمزہ ابوالیوب الساعدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا السلام علیکم انہوں نے جواب دیا یا علیک السلام درجۃ اللہ و بركاتہ آپ نے فرمایا تم نے صبح خیریت سے کی؟ انہوں نے جواب دیا الحمد للہ ہم نے صبح خیریت سے کی پھر انہوں نے

عَلَى هَذِهِ بَيِّنَةٍ أَوْ لَمْ تَعْلَمْ فَأَنَّى مَجْلِسَ قَوْمٍ  
فَنَاسَكَ هَهُنَا هَهُنَا لَمْ تَحْضُرْ سَبِيلَهُ۔

۱۵۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاحِدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سُوْرَةَ عَنْ أَبِي الْيُؤُبِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الْأَمْرُ بِكَ أَنْ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَبِيْعَهُ وَتَبِيْعَتُهُ وَتَحِيَّةٌ وَتَبِيْعَتُهَا وَتَبِيْعَتُهَا وَتَبِيْعَتُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ عِيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ خَلَاكِ مَدَّ خَلَّي بِاللَّيْلِ وَمَدَّ خَلَّي بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُكَ وَهُوَ صَاحِي بَسَّخْتُ لِي۔

۱۵۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا أَفْقَلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أَنَا۔

بَابُ ۲۳ الرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ

۱۵۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَخْبِرُنِي رَجُلٌ لَمْ يَصْبَحْ صَلَواتُكَ وَفَعَلْتُ سَعِيداً۔

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ جَاهِشٍ بْنِ أَبِي حَلْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكَّانَ بْنِ رَسْحَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنَا كَيْفَ جَدِّي أَبُو عَمِيٍّ مَالِكُ بْنُ حَنْزَلَةَ بْنُ أَبِي اسْبَدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي اسْبَدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْبَارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُمْ فَعَلَّ



اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ قَالُوْا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ  
وَبَرَكَاتُهُ قَالَ اَصْبَحْتُ خَلُوْا بِغَيْرِ تَحْمَدٍ اَللّٰهُ كَيْفَ  
اَصْبَحْتُ يَا بَيْتَا وَامِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَصْبَحْتُ  
بِرَّ اَحْمَدِ اللّٰهُ -

بَابُ الْاَمْرِ اَلَا تَكْمُرُ بِمَقْرَمَةِ اَكْرَمُوْهُ -  
۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطَّبَّاحِ الْبَاهَا سَمِعَ ابْنَ  
مُسْلِمَةَ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ تَافِعٍ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَانَ  
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّوْا اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلِّمُوا اَنَا كُمْ  
مُرُوْا قَوْمًا اَكْرَمُوْهُ -

### بَابُ تَثْمِيْنِ الْعَاطِسِ

۱۵۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا يَزِيْدُ بْنُ  
هَارُوْنَ عَنْ مُسْلِمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ  
سَلَامٌ فَتَمَتَّ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَتَمَتَّ الْآخَرُ فَقِيلَ  
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَتَمَتَّ أَحَدُهُمَا  
وَلَمْ يَتَمَتَّ الْآخَرُ فَقَالَ لَرَأَيْتُ هَذَا أَحَدًا اَللّٰهُ وَارَنَ  
هَذَا اَلْحَرِيْضُ عَنِ اللّٰهِ -

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَنَا وَكَيْفَ عَنْ عَزْرَةَ  
ابْنِ عَمْرِو بْنِ اَيَّازٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ اَلْاَكْوَمِ عَنْ اَبِي  
قَالٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّوْا اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلِّمُوا  
الْعَاطِسُ ثَلَاثًا اَزَادَ لَهُمْ مَرَّ كَوْمٌ -

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا عَلِيُّ بْنُ  
مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي اَوْفَى وَعَبَسُ بْنُ اَبِي كَيْسٍ عَنْ  
عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا  
عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَذْكُرْ عَلِيًّا مِنْ  
حَوَاطِئِ رَحْمَتِكَ اللّٰهُ وَلْيَذْكُرْ عَلِيًّا مَرَّةً يَمْلِكُ لَكَ  
وَيُصْلِحُ بِكَ كَوْمٌ -

### بَابُ اِكْرَامِ الرَّجُلِ جَلِيْبٍ

۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَنَا وَكَيْفَ عَنْ اَبِي حَتِي

پر چھاپ پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں آپ نے کیسے صبح  
درواں آپ نے فرمایا الحمد للہ میں نے بھی خیریت سے صبح  
کی۔

جب تمہارے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو اس کا احترام کرو  
لہذا ابن الصبار، السعید بن مسلمہ، ابن طہلان، نافع ابن  
سنان بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب  
تمہارے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو تم اس کا احترام کرو۔

### چھینک کے جواب کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، درہانی  
حضرت انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
درہ شخصوں نے چھینکا، آپ نے ایک کا جواب دیا اور ایک کا  
نہیں آپ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں  
نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا ہے۔

علی بن محمد، یحییٰ، عکرمہ، ایاس، سلمہ بن اکوع کا بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے اگر اس  
سے زیادہ چھینکے تو اسے نہ کام ہے۔

ابوبکر، علی بن مسر، ابن ابی ادی، عیس بن عبد الرحمن  
ابن ابی لیلیٰ حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو  
چھینک آئے تو الحمد للہ کہو، اور پاس بیٹھنے والا  
یرحمک اللہ کہے اور پھر یہ جواب دے یہ مدیکم اللہ  
یصلح بالکم،

### اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے کا بیان

علی بن محمد، یحییٰ، ابویسی، الطویل، زید العلی، اقس نے فرمایا کہ



الْطَّوِيلُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدِ النَّعْمِيِّ عَنْ  
أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا أَكَلَهُ الرَّجُلُ كَلَّمَكَ لَسْتِصْرِفَتْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى  
يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُ وَإِذَا صَامَ حَذَّ كَلَّمَكَ زَيْدٌ  
مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُ عَنْهَا وَكَرِهَ أَنْ يَنْقُضَ  
وُجْهَتَهُ حِينَ كَانَ يَنْقُضُ.

بَابُ مَنْ قَامَ عَنْ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ نَهْوً  
حَقٌّ بِهٖ

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَافِعٍ تَنَاوَضَ عَنْ سَهْلِ  
ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسٍ  
ثُمَّ رَجَعَ نَهْوًا حَقٌّ بِهٖ۔

### بَابُ الْمَعَادِيرِ

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَافِعٍ تَنَاوَضَ عَنْ سَهْلِ  
ابْنِ جَرِيحٍ عَنْ ابْنِ مَيْنَاءَ عَنْ جُوْدَانَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْضَكَ لَوَالِي  
أَخِيهِ سَعْدَةً كَمَا يَكُونُ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خُطْبَةِ  
صَاحِبِ مَكِّيْنِ۔

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَنَاوَضَ عَنْ  
سَعْيَانَ عَنْ ابْنِ جَرِيحٍ عَنِ الْقَعْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
هُوَ ابْنُ مَيْنَاءَ عَنْ جُوْدَانَ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

### بَابُ الْمَنَاحِ

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ النَّعْمِيِّ عَنْ  
صَالِحِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ  
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ كَيْسٍ  
عَنْ زَيْدِ النَّعْمِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
وَهْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ  
فِي حَاجَةٍ إِلَى بَصْرَةَ قَبْلَ مَوْتِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی کی ملاقات ہو تو آپ  
اس وقت تک نہ نہ پھرتے جب تک وہ خود نہ پھیرتا اور جب  
آپ کسی سے مصافحہ کرتے تو اس وقت تک ہاتھ نہ چھوڑتے  
جب تک وہ خود نہ چھوڑتا اور آپ نے کبھی کسی ملاقاتی کے  
سامنے پاؤں نہیں پھیلانے کا اس میں زید النعمی نے سفید ہے

اگر کوئی شخص مجلس سے اٹھے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق  
دار ہے۔

عمر بن زافع، جریر، سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جب کوئی مجلس سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی  
جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

### عذر کرنا

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، ابن جریر، ابن میناء، جودان  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص  
اپنے بھائی سے مصافحہ کرے اور پھر وہ اسے قبول نہ کرے  
تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا حصول وصول کرنے والے  
کو اس کی خطا ہو جائے۔

عمر بن اسماعیل، دیکھ، سفیان، ابن جریر، عباس  
بن عبد الرحمن بن ہشام، جودان نے بھی نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

### منہاج کرنا

ابو بکر، دیکھ، زید بن زبیر، ابن صالح، زہری، ابو ہریرہ  
بن عبد بن زید، سلمہ بن صالح، علی بن محمد، دیکھ، زید بن  
زہری، عبد اللہ بن وہب، ام سلمہ نے فرمایا کہ ابو بکر  
صغیرؓ کی وفات سے ایک سال قبل بعثہ تجارت کے لئے  
مخیرے اور ان کے ساتھ نعیم اور سو مہوٹے بھی سفر کیا اور یہ  
دو دنوں بدر میں موجود تھے نہان زاور احمد پر متعین







وہو پ اندازن کچھ ہی میں بیٹے کی خلاصت فرمائی ہے۔

### اٹے بیٹے کا بیان

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابن کثیر، قیس بن طسٹہ القفاری، طسٹہ القفاری نے فرمایا کہ میں مسجد میں اٹل سویا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزے اپنے پیروار کو فرمایا یہ کیسے سو رہے ہو یہ سونا اللہ کو نہایت ہی ناپسند ہے

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسمعیل بن عبد اللہ محمد بن نعیم بن عبد اللہ، نعیم، ابن طسٹہ القفاری، ابو زر نے فرمایا کہ نبی کریم نے مجھ اٹل ایشا ہوا پایا ان پیروار کو فرمایا یہ انداز دہن نہیں کا ہے۔

یعقوب، سلمہ بن رجا، ولید بن حمیل، قاسم بن عبد الرحمن، البرہانہ نے فرمایا کہ نبی کریم کا گرد ایک اٹے سونے دانے پر ہوا آپ نے پیر مار کر فرمایا، اثر یہ جنہوں کا لیتا ہے۔

### نجوم سیکھنے کا بیان

ابو بکر، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن الانس، ولید بن عبد اللہ یوسف بن بابک، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نجوم کی کوئی بات سیکھی اس نے جادو سیکھا اب یقیناً جائے۔ اسے حاصل کرے۔

ہوا کو برا کہنے کا بیان

اَنَّ الْيَقِيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَنْ يَقْعُدَ بَيْنَ الْبَقْلِ وَالشَّيْبِ.

بَابُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَنِ الْأَضْيَاعِ عَلَى الْوَجْهِ ۱۵۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسِمِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَهْفَةَ الْقَفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَامَةً فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي فَوَضَعَنِي بِرُجُلِي قَالَ مَلِكٌ وَرَافِدٌ الشُّومِ هَذِهِ تَوَمَّنٌ وَهَذَا اللَّهُ أَوْ يَغْضُرُهَا اللَّهُ.

۱۵۱۹- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَسِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ لُقَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَنَّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَهْفَةَ الْقَفَارِيِّ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَوَضَعَنِي بِرُجُلِي قَالَ جَنِيبَ رِئَاسَتِهِ ضَجَعَةُ أَهْلِ الشَّامِ.

۱۵۲۰- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَسِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَجَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَمْعَانَ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْدَنَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُبْطِئٌ عَلَى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرُجُلِي قَالَ فَهَرَأَ فَعَدَّ قَائِمًا هَا تَوَمَّنٌ جَهَنَّمِي.

### بَابُ تَعَلُّمِ النُّجُومِ

۱۵۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَكْثَنِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَاهُكٍ عَنِ ابْنِ جُبَايْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى عِلْمَ النُّجُومِ أَتَى عِلْمَ شَيْءٍ مِنَ الشَّيْءِ أَدْمَانًا.

بَابُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَنِ سَبِّ الرِّيحِ



ابو بکر، سید بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت، الزدزنی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہوا کو بڑا نہ کہو۔ کیوں کہ وہ اللہ کی رحمت میں سے ہے رحمت بھی لاتی ہے اور رحمت بھی۔ بلکہ اللہ سے اس کی بھولی کا سوال کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔

### پسندیدہ ناموں کا بیان

ابو بکر، خالد بن عتد، عمری، نافع، ابن عمر، ابو بکر بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ پسند نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں۔

### مکروہ ناموں کا بیان

نضر بن علی، ابو احمد، سیفان، ابو الزبیر، جابر حضرت عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ دربارِ نبی، نافع، ارفع اور سارنام رکھنے سے منع کر دوں گا۔

ابو بکر، مستور بن سلیمان، رکیں، ابو رکیں، سمرقہ بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا۔ ارفع، نافع، رباح، یسار۔

ابو بکر، ہاشم بن القاسم، ابو جحیل، مجالد، شعبی، مردق بن الاحمر، کتبہ بن میں حضرت عمر سے ملا انہوں نے فرمایا کیا کون سے میں سے عرض کیا مردق بن الاحمر، عمر بوسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابجدح علیہ السلام کا نام ہے۔

### نام بدلنے کا بیان

ابو بکر، عتد، شعبہ، عطاء، بن ابی میمونہ، ابو ریحہ نے فرمایا کہ زینب کا نام پہلے برہ تھا۔ لوگوں

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَدَابِ وَذَلِكُمْ سَلَوُا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا۔

### باب ۱۵۲۳ مَا يَسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ۔

### باب ۱۵۲۴ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۱۵۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ اسْمَاءَ اللَّهِ لَا تَمُوتُ أَنْ يَكُنِيَ بِهَا وَتُجَيِّحُ وَأَقْلَعُ وَنَافِعُ وَبَسَّاءُ۔

۱۵۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنِيَ بِهَا أَرْجَبُ وَأَقْلَعُ وَنَافِعُ وَرَبَّاحُ وَبَسَّاءُ۔

۵۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنِيَ بِهَا أَرْجَبُ وَأَقْلَعُ وَنَافِعُ وَرَبَّاحُ وَبَسَّاءُ۔

### باب ۱۵۲۷ كَيْفَ يَدْعُو الْأَعْدَاءُ

۱۵۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي زُرَّاعٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ثَنَاهُ عَنْ زُرَّاعٍ عَنْ أَبِي شَرِيفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنِيَ بِهَا أَرْجَبُ وَأَقْلَعُ وَنَافِعُ وَرَبَّاحُ وَبَسَّاءُ۔



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ رَسْمَهَا بَرْقَةً فَيَقِيلُ لَهَا  
تَزِينِي نَفْسَهَا فَاسْمًا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ مِنْ زَيْنَبَ

سہا حرام کی کہ یہ اپنی تحریریں آپ کر تے تھے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر زینب رکھا۔

۱۵۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، الْبَصَرِيُّ، عَنْ مَوْسَى بْنِ  
حُمَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَمَرَ أَنْ يَبْتَرِفَهُمَا كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِمَةُ فَسَمَّاهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبَةَ

ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ  
ثاقب، ابن حمزہ فرمایا کہ حضرت عمر کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ  
تھا آپ نے اسے بدل کر اس کا نام حبیلہ رکھا۔

۱۵۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، الْبَصَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ  
ابْنُ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَسَمَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

ابوبکر، یحییٰ بن ابی یعلیٰ المہدی، عبد الملک بن عمیر بن عبد  
اللہ بن سلام، عبد اللہ بن سلام نے فرمایا کہ جب میں  
حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرا یہ نام نہ تھا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرما کر میرا نام عبد اللہ  
بن سلام رکھا۔

يَا أَيُّهَا الْجَمْعُ بَيْنَ اسْمِي الْبَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ

حضور کا اسم مبارک اور کنیت دونوں جمع  
کرنا

۱۵۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، الْبَصَرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَوَّ  
بِاسْمِي ذَكَرْتُكُمْ بِكُنْيَتِي

ابوبکر، ابن عیینہ، ابوبکر، محمد بن ہریرہ کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے  
نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، الْبَصَرِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَوَّ بِاسْمِي وَلَا تَكُنُوا  
بِكُنْيَتِي

ابوبکر، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے  
نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، الْبَصَرِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِمْ فَنَادِي رَجُلٌ رَجُلًا أَلْفَا  
فَانْقَلَبَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَنِّي كُنْتُ نَذِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَمَوَّ بِاسْمِي وَلَا تَكُنُوا بِكُنْيَتِي

ابوبکر، عبد الوہاب، شافعی، حمید در باعی، انس نے فرمایا  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یقین میں تھے کہ ایک شخص نے  
دوسرے کو آواز دہم سے ابو القاسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
جانب متوجہ ہوئے اس نے عرض کیا میں آپ کو غلبہ نہیں کر رہا  
تھا آپ نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری  
کنیت پر کنیت نہ رکھو۔



27

ادلا دہونے سے پہلے کینت رکھنے کا بیان

ابوبکر ایسی بن ابی بکر، زبیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حمزہ بن حبیب، حضرت عمرؓ نے حبیب سے فرمایا تم اپنی کینت ابرو سے اکیوں رکھتے ہو۔ سالانہ تمہاری اولاد میں انہوں نے فرمایا میری یہ کینت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔

ابوبکر، دیکھ بہشام، مولی الزبیر حضرت عائشہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے علاوہ آپ کی تمام ازدواج کی کینت ہے آپ نے فرمایا تم ام عبداللہ ہو۔

ابوبکر، دیکھ، شعبہ، ابوالقیاس، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جاسے پاس تشریف لائے میرا ایک چھوٹا بھائی تھا آپ اسے ابو عبیدہ کہہ کر پکارتے تھے۔

اللقاب کا بیان

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، ابوجبر بن النہاک نے فرمایا کہ ہم انصار کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ولا تنابزو بالاقاب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حبیب مدینہ تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک شخص کے واسطے تین تین نام تھے کبھی کوئی کسی نام سے پکارتا کبھی کسی نام سے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ فلاں شخص فلاں نام سے پڑتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

منہ پر حریف کرنے کا بیان

ابوبکر، ابن ہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابومر، مقداد بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تمہارے منہ پہ تمہاری قرین کرے اس کے منہ میں طاغ ڈال دو۔

بَابُ الرَّجُلِ يَكْتُمُ قَبْلَ أَنْ يُؤَلِّدَ لَهَا

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثنا نَهْثَرُ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَدٍ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِحَبِيبٍ مَا لَكَ تَكْتُمُ بَابِي يَحْيَى وَكَيْسَ لَكَ وَلَدًا قَالَ كُنَّا نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَجْزِي

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَلْتَمِسُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفًا حَلَا كَيْتُهُمْ سَكْرِي قَالَ قَالَتْ أَمَّا قَبْلَ اللَّهِ۔

۱۵۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي الشَّامَةِ عَنْ أَكْبَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَجْرِي سَوَاءٌ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا۔

بَابُ الْأَلْقَابِ

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَيْسٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ بَنِي النَّضَّالِيِّ قَالَ فَيُنَادُونَ مَعْمَدًا أَنْصَارُ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ قَدْ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنْ آلِ الْكَافَرِ سَيِّئًا وَابْتَلَاهُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَادِعَ هَامٍ يَحْضُرُ ذَلِكَ الْأَسَاءَ يُقَالُ يَكْرَهُ سَوَاءٌ اللَّهُ إِنَّهُ يَغْضِبُ مِنْ هَذَا أَنْ تَزَلَّ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ۔

بَابُ الْمَدْحِ

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مَعْمَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْتَوَى فِي وَجْهِهِ الْمَدْحُ حِينَ الْتَابَ۔



۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ نَهْدٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ نَهْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ لَيَنْبَغُ

ابن ابی شیبہ، قتیبہ، سعید بن مسدد، سعد بن ابی حمزہ، عبد الرحمن بن حوف، معبد البنی، معادیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے کی منہ پر تعریف نہ کیا کرو کیونکہ یہ ذبح کرنا ہے۔

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لِمَنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَطَعَتْهُ حَتَّى صَاحَ حَيْكًا وَمَرَّ لَمْ يَقُلْ إِنَّ كَانَ أَحَدًا كَمَا قَالُوا خَا خَا فَكَيْفَ لَمْ يَخْبَهُ وَكَأَنَّ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

ابو بکر شیبہ، قتیبہ، خالد بن الحذاء، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابو بکر، ابو بکر نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی مخدو کی مناسفے اس کی موجودگی میں تعریف کی آپ نے کہا ترسے فرمایا۔ اسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ پھر فرمایا تم میں سے اگر کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرنا چاہے تو یہ کہے میں ایسا سمجھتا ہوں لیکن میں اللہ کے ہاں کسی کو پاک نہیں کر سکتا۔

### باب ۶۵ التَّكْثِيرُ مَوْتِهِ

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْثِيرُ مَوْتُهُ

ابو بکر، یحییٰ بن ابی بکر، شعیبان، عبد الملک بن عمیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ دیانت داری سے مشورہ دے۔

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَعْوَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْثِيرُ مَوْتُهُ

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَازِيْدَةَ وَغُلَيْبِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لُبَيْلٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَكْرِمْ لِي

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابی ابی یعلیٰ، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو اسے مشورہ دینا چاہیے۔

### باب ۶۵ دخول الحمام

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَكَمَةَ خَالَتِهَا بَيْتُهَا وَجَعْفَرِ بْنِ غَوْثٍ بَيْتُهَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَبُكَارَةَ الْخَمَرِيَّةِ

تمام میں جانے کا بیان



نہی پاؤ گئے تو کوئی شخص اس میں بغیر تہبند کے نہ جائے اور  
موردوں کو اس میں نہ جانے دو سوائے میاں یا صاحب  
نڈس کے۔

علی بن محمد، دکیع، ابو بکر، علفان، حماد بن سلمہ،  
عبد اللہ بن شداد، ابو عذرة، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ مردوں اور محمد بن  
سب کو حمام میں جانے سے منع کیا تھا۔ پھر مردوں کے  
لیے تہبند کے ساتھ جانے کی اجازت دے دی۔ اور  
موردوں کے لیے اجازت نہیں دی۔

علی بن محمد، دکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد،  
ابو الملیح المذنی سے روایت ہے کہ محض کی کچھ عورتوں نے  
حضرت عائشہ سے ملاقات کی اجازت طلب کی انہوں نے فرمایا  
شاید تم حمام میں جاتی ہو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
ہے آپ نے فرمایا تھا جس عورت نے اپنے خاوند کے گھر کے  
علاوہ گہڑے اتارے تو اس نے اس پردہ کو پھاڑ  
ڈالا جو اس کے اور اشد کے درمیان تھا۔

### چونا لگانے کا بیان

علی بن محمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حماد بن سلمہ، ابو  
ہاشم، ارمانی، حبیب بن ابی ثابت، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم جب چونا لگاتے تو آپ اپنی شرم گاہ پر  
مٹا سیتے، اور ہاتھوں پر آپ کی اوداج لگاتے

علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل، ابو العلاء، حبیب بن  
ابی ثابت، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَعْتُ لَكُمْ  
أَرْضَ الْأَعْرَابِ سَجْدَةً وَنَحْنُ مَالِيُونَ يَقَالُ لَهَا لِحَامًا  
فَلَا يَدْخُلُهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِإِذْنِ مَنْعُولٍ نِسَاءً أَوْ  
يَدْخُلُهَا إِلَّا مَرْفِقَةً أَوْ نَفْسًا

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِدٌ وَحَبِيبُ بْنُ  
وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِقَانِ عَاكِفَانِ  
تَحَاةُ بْنُ سَكَنَةَ أَهْلَانَا قَبْدَانِ الْمُهَنْدِ بْنِ قَدَادَةَ بْنِ  
عَدَاةٍ قَالَ كَانَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ الْبَقِيَّةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ الرِّجَالُ بِالنِّسَاءِ مِنَ الْحَمَامَاتِ فَهُنَّ رَخِصْنَ  
لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهُنَّ فِي النِّسَاءِ زِيَارَةً رَخِصْنَ  
لِلنِّسَاءِ

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِدٌ وَحَبِيبُ بْنُ  
عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمُنْجِ  
الْكَهْدَلِيِّ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ اسْتَأْذَنَ  
عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَعَلَّكَ مِنْ الْكُفَّاءِ  
يَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ فَهَوَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَبْشَارُ مُلَاةٍ وَصَنَعَتْ  
نِيَابَهَا فِي غَيْرِ نِيَابَتِ رُوحِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ نِيَابَتَهَا

### باب ۶۹۹ اَلْاِطْلَاعُ بِالنُّورِ

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِدٌ وَحَبِيبُ بْنُ  
ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ حَزْمٍ عَنْ سَكَنَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
الرَّمْثَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَكَنَةَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ يَدْخُلُهَا  
فَطَلَاَهَا بِالنُّورِ وَسَاوَرَهَا بِهِ أَهْلًا

۱۵۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رُسْحَنُ بْنُ  
مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْأَعْلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي



دوسلم نے اپنی شرم گاہ پر خود چھونا لگایا۔

قَالَ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلْتُ وَرَوَيْتُ عَائِشَةَ بِهَا -

باب الفصص

قصہ گوئی کا بیان

ہشام، مقل بن زیاد، اوزاعی، عبداللہ بن عامر الاسلمی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قصہ گوئی یا تو وہ کرے گا جو حاکم ہو یا حاکم کی جانب سے اسی کام سے یہی مقرر ہو یا مکہ مدینہ کرے گا۔

۱۵۴۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا الْبَيِّنَاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ -

علی بن محمد، رکیع، عمری، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ قصہ گوئی نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی اور نہ ابوبکرؓ کے زمانہ میں۔

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ الْقَعْبَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا يَكُونُ الْقَصَصُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فِي زَمَنِ ابْنِ بَكْرٍ وَلَا فِي زَمَنِ عُمَرَ -

باب الشعر

اشعار کا بیان

ابوبکر، ابواسامہ، ابن المبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن الحارث، مروان بن الحکم، عبدالرحمن بن الاسود بن عبدالغوث، الما بن کعب صحابی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا الْبَيِّنَاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ -

ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سماک، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض شعروں میں دلائل ہوتی ہیں۔

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا الْبَيِّنَاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ -

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ، ابویہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے سچا شعر وہ ہے جو لبید نے کہا ہے۔

۱۵۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا الْبَيِّنَاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ وَالْمُؤَدَّاتُ -

الاحکام شئ ما خلا الله باطل  
ارامیہ بن الجہلت بھی مسلمان ہونے کے قریب تھا



ابوبکر، علی بن یونس، عبداللہ بن عبد الرحمن  
بن یونس، عمرو بن الشریح، شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ میں نے حضور کے سامنے ایسے کچھ  
اشعار پڑھے اور فرماتے جاتے اور سناؤ اور آپ  
نے فرمایا کہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

### مکر وہ اشعار کا بیان

ابوبکر، حفص، ابو معاویہ، دحیہ، اعمش، ابو صالح  
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا آدمی کو پیٹ کاٹنے سے بھر جانا  
اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھر جاتا ہو۔

محمد بن بشیر، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، قتادہ  
یونس بن جابر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی  
وقاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ کسی کو پیٹ کاٹنے سے بھر جانا بہتر ہے کہ شعروں  
سے بھر جاتا ہو۔

ابوبکر، عبید اللہ اشجیان، اعمش، عمرو بن مرہ، یوسف  
بن مالک، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اہل ایمان کے لئے  
وہ شخص ہے جو کسی کی بھوکہ کرے۔ اور اپنے باپ کے علاوہ  
دوسرے کو باپ بنائے اور اپنی ماں کو نہ تاکا نہ ترکب  
قرار دے۔

### چوسر کھیلنے کا بیان

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ  
بن عمر، مانع، سعید بن ابی ہند، ابو موسیٰ اشعری  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَايِسُ  
ابْنُ يَكْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيحِ شَرِيحٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَالَ لِرَجُلٍ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَكْفِيهِ سِرًّا  
يُخَوِّمُ بِهِ ابْنِي الصَّلَاتِ يَقُولُ بَعْدَ كُلِّ صَلَاةٍ  
هَيْهَاتَ وَكَانَ كَذَلِكَ فَيَسْلِمُ

### باب ۶۶۲ مَا كَرِهَ مِنَ الشُّعْرِ

۱۵۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ  
زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ كَرِهْتُمُوهُ  
جَوْتُ الرِّجْلِ، فَتَعَايَرْتُمْ خَيْرَ لَكُمْ مِنْ أَنْ يَكُونَ شِعْرًا  
إِلَّا أَنْ حَقَصَا لَمْ يَقْلُ تَرِيحًا

۱۵۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا شَايِسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
يُونُسَ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي تَوَّاحٍ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ  
وَسَلَامُ قَالَ إِنْ يَسْلَى سَوْتٌ أَحَدًا كَرِهْتُمُوهُ يَكُونُ  
خَيْرًا مِنْ أَنْ يَكُونَ شِعْرًا

۱۵۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَايِسُ  
عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَلُّوا أَنْ أَغْطَى النَّاسَ قُرْبِيَّ لِرَجُلٍ هَاجِيَ رَجُلًا  
فَهَجَا النَّبِيَّ ﷺ يَأْسِرُهَا وَرَجُلًا رُفِيَ مِنْ أَبِي  
وَرَأَى أَمْرًا

### باب ۶۶۳ اللَّعِبُ بِاللَّزْدِ

۱۵۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَايِسُ بْنُ سَعِيدٍ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ أَبِي سَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
نَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي وَهْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ



فرمایا جس نے جو سر کھیل، اس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی کی۔

ابوبکر، ابن نیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بیدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چرپرہ کھیل کھیلا۔ تو گویا اس نے اپنے ہاتھ سود کے گوشت اور خون میں رنگے۔

کبوتر بازی کرنے کا بیان

عبید اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کی جانب تاک لگائے دیکھا۔ آپ نے فرمایا ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

ابوبکر اسود بن حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو ابوسلمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فاختہ کے پیچھے لگے دیکھا تو فرمایا شیطان شیطان کے پیچھے لگا ہے۔

ہشام، یحییٰ بن سلیم، ابن جریر، حسن بن ابی الحسن عثمان سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ حسن بصری نے حضرت عثمان سے کوئی روایت نہیں سنی

ابونصر، رقاد بن الجراح، ابوساعد الساعدی، رباعی، انس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

تنہائی کی کراہت کا بیان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَعَبَ بِالْأَنْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

۱۵۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُدَيْمٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلَيْمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَعَبَ بِالْأَنْدِ شَرٌّ مِمَّا كُنَّا نَعْمَسُ بِهِكَ فِي لَحْمِ خَيْزُودٍ.

بَابُ كَرَاهَةِ اللَّعِبِ بِالْحِمَاةِ

۱۵۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَبِعُ طَلْعًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَنْتَبِعُ شَيْطَانًا.

۱۵۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَارٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ سُلَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَنْتَبِعُ حِمَاةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَنْتَبِعُ شَيْطَانًا.

۱۵۶۱۔ حَدَّثَنَا هُفَافُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي يَكْرِ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي نَفْعٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَنْتَبِعُ حِمَاةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَنْتَبِعُ شَيْطَانًا.

۱۵۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ مَعْمَدُ بْنُ خَلْفَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ رَقَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَنْتَبِعُ حِمَاةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَنْتَبِعُ شَيْطَانًا.

بَابُ كَرَاهَةِ الْوَحْدَةِ



۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
ذَكَرِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَقَامِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ  
بِلَيْلٍ وَحْدَهُ.

ابوبکر، ذکیع، عاصم بن محمد، محمد بن محمد، ابن عمر کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں  
تنہائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تنہا  
سفر نہ کرتے

بَابُ إِطْقَاعِ النَّارِ عِنْدَ الْمَيْمَتِ

۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي سَيْرَانَ النَّخَعِيِّ عَنْ  
وَسَلَمَةَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا الشَّارِفِيَّ يَمُوتُ تَحْتَهُ حِينَ  
تَنَامُونَ.

سوتے وقت آگ بجھا دینے کا بیان  
ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم  
سوؤ تو آگ بجلی ہوئی نہ چھوڑو۔

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ بَرْيَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ  
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَرَفَ بَيْتُ الْكَوْدَيْنَةِ عَلَى  
أَهْلِ قَحْطٍ الشَّقِيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَنَاءَ رُفْعَةٍ قَالَ لَسَاهِدُوا النَّارَ كُلَّكُمْ لَوْلَا  
مُسْكُورُ قَاهِفُوهَا عَنْكُمْ.

ابوبکر، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابوبکر  
ذہبی، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے  
کہ مکان جل گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ  
بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے  
جب تم سوؤ تو اسے بجھا دیا کہ وہ

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مَكْرَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْرَمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ  
أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فَأَمَرَنَا  
أَنْ نَطْفِئَ سُرُجَنَا.

ابوبکر، ابن نمیر، عبد الملک، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی باتوں کا حکم  
دیا کہ سوتے سے پہلے چراغ بجھا دیا کہ وہ

بَابُ الدُّعَاءِ عَنِ النَّزُولِ عَلَى الطَّرِيقِ  
۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَرِّ بْنِ  
أَبِي هَارُونَ عَنْ أَنَسِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَزِلُّوْا عَلَى جَوَادِ الطُّرُقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهِمُ  
الْحَاجَاتِ.

راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان  
ابوبکر، ابن ہشام، حسن، جابر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ راہ کے  
درمیان قیام کرو اور نہ وہاں قضائے حاجت کرو۔

بَابُ رُكُوبِ ثَلَاثَةِ عَلَى دَابَّةٍ  
۱۵۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مَكْرَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَبْرُ

ایک سواری پر تین آدمیوں کے سوار ہونا نکاح کا بیان  
ابوبکر، عبد الرحیم بن سہیمان، عمار، ابن عمر کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تین



حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ تَلَّى  
بِأَقْوَامٍ فَقَالَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَرِجْلَيْهِ  
فَقَالَ أَحَدُ بَنَاتِي يَدُ يَدِهَا لَا تَخْرُجُ عَنْهَا حَتَّى  
قَدْ مَاتَ الْمَدِينَةُ.

بَابُ ٦٦٩ تَثْرِيبُ الْكِتَابِ

٥٩٤. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْ  
هَارُونَ عَنْ أَنَسِ بْنِ يَعْقِبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ الدِّمَشْقِيِّ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ رَسْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزَيَّيْنَا بِكُمْ أَجْمَعِينَ لَهَا  
إِنَّ التَّرَابَ مُبَارَكٌ.

بَابُ لَا يَتَنَاجَى اِمْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ  
١٤٥٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُيَيْمِرٍ أَنَّ أَبَا  
مُعَاوِيَةَ قَوَّيْجَعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ إِنْ سَمِعْتُمْ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَدَّ الْكَلِمَةَ فَلَا يَتَنَاجَى اِمْنَانِ دُونَ صَاحِبِهَا  
فَإِنْ ذَلِكُمْ يَحْزَنُ

١٥٨ - حَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَعًا مِنْ  
عَمِيئَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاوَعَ  
الْجَنَانُ دُونَ الْعَالِيَةِ -

يَا أَيُّهَا مَنْ كَانَ مَعَهُ سِرَّهُمْ فَلَْيَا خُذْ  
نِيصَالَهَا

١٥٤٢- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ سَمِعَ ابْنَ  
عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُمِّهِ وَمَنْ ذُو بِلَالٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ  
ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِمِثْلِي فِي الْمَسْجِدِ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّكَ  
بِنِصْلِهَا فَإِنَّ نَعْمَ

١٥٤٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَامَةَ

تشریف لاتے تو ہم لوگ آپ کے استقبال کے لیے جاتے ایک بار میں جناب یا حسین آپ کے استقبال کے لیے چلے آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھایا اور ایک کو پیچھے حتیٰ کہ ہم مدینہ پہنچے۔

### خطیر مٹی ڈالنے کا بیان

ابو بکر، یزید بن ہارون، بقیہ، ابو احمد دمشق، ابو  
الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا خط لکھنے کے بعد اس پر مٹی ڈال دیا کرو  
کیوں کہ ہمارے ہاں ہے اس سے تمہاری بہت سی ضروریات  
پوری ہوگی

سرگوشی کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر ابو معاویہ، دیکھ، اطمینان  
 شقیق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ سے اللہ علیہ  
 وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تین آدمی موجود ہوں تو وہ  
 آدمی باہم سرگوشی نہ کریں۔ کیوں کہ اس سے قیصر  
 رنجیدہ ہوگا۔

ہشام، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار و زہری،  
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی  
روایت مروی ہے۔

تبر کا پیکان ہاتھ میں لے کر نکلنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار و رباعی، حاکم  
 نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں تیرے کہ گزرا نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی پیکان  
 پکڑ لو اس نے عرض کیا بہت اچھا۔

محمد بن غیلان، ابواسامه، بریدہ، ابو بردہ <sup>(7)</sup>



ابو موسیٰ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بازار یا مسجد میں سے گزرے اور اس کے ہاتھ میں تیسرا ہو تو اس کی پکان پکڑ لینی چاہیے۔ تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے۔  
اللہ کے نام سے شروع کرو اور پھر پکان نہایت رحم کرنے والا ہے

## ابواب الذکر

### قرآن مجید کے ثواب کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو قرات کے ساتھ پڑھنے میں ماہر ہوگا وہ ان الہی فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو نہایت بزرگ اور نیک ہیں اور جو رک رک کر پڑھے گا اور زمان کی گنت سے عبور ہوگا اسے دو گنا اجر دیا جائے گا

ابوبکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اسحاق بن عیسیٰ، ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی تلاوت کر کے والے کے لیے لیا امت کے دل حکم ہوگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا قرآن پڑھ اور آگے بڑھتا چلا جاوے ہر آیت کے بدلے ایک درجہ ترقی کا چلا جائے گا حتیٰ کہ جہاں اس کی آخری آیت ہوگی وہ اس کا درجہ ہوگا۔

علی بن محمد، دکیع، بشر بن جابر، ابن بربیدہ، بریدہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن قرآن ایک ٹھکے مانند انسان کی صورت میں آئے گا۔ اور حافظ قرآن سے کہے گا میں نے ہی تجھے رات کو جگانے دکھا اور دن کو پیار رکھا۔

ابوبکر، علی بن محمد، دکیع، اعش، ابوصالح، ابو ہریرہ

عن ابی ہریرۃ عن عبدہ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قرأتم القرآن فلیسوا علیٰ یضارہم لکفہا ان نصیب احدکم من التعلیم یفقہ او یفقیض علیٰ تصورہا۔  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

## ابواب الذکر

### باب ثواب القرآن

۱۵۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ يَنْفَرُ فِي السَّحَرَةِ أَلَّا يَكْرَاهِيَ النَّبِيُّ لِقَاءَ رَجُلٍ يَقْرَأُ فِيهِمْ وَهُوَ عَلَيْكَ شَاقٌّ لَكَ أَجْرَانِ لَيْتَانِ»۔

۱۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَقْرَبُ وَأَصْعَدُ ثُمَّ يُصْعَدُ بِحَبْلِ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ سُورَةٍ مَعَهُ»۔

۱۵۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَاوِعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُحْيَى الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنْ تُجْلِيَ الشَّاحِبُ يَقُولُ أَنَا لَوْ لِي أَهْلٌ لِيَكُنَّ قَاطِنَاتٍ نَهَارَهُ»۔

۱۵۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَغَيْرِهِ







الْمُسْتَقِيمَ هَاطِلًا الدِّينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ  
الْمُفْعَلِ قَتْلِهِمْ هَاطِلًا الدِّينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
وَلَعَبْدِي مَا سَأَلَ -

۱۵۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَسَدًا  
عَنْ مُعْبَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ  
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَا أَعْدَاكَ  
أَعْظَمُ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرَجَ مِنْ  
الْمَسْجِدِ قَالَ نَدَّ هَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ لِي خُرُوجَ فَأَذْكَرْتُ نَعَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ  
الَّذِي أَوْفَيْنَاكَ -

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا أَبُو سَامَةَ  
عَنْ مُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَتَابِ بْنِ الْجَعْفَرِ عَنْ أَبِي  
مُزَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى  
سُورَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ بِصَاحِبِهَا  
حَتَّى غُفِرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ -

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ  
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ -

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّلِيُّ شَنَا بَكْرَ بْنَ  
هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ  
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ -

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ  
عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي  
مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ

کیا جائے گا اور جب بندہ کہتا ہے اے اللہ تعالیٰ مستقیم کر دے  
میں کو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندہ کے لیے ہے اور  
بندہ جو سوال کر رہا ہے وہ اسے عطا کیا جائے گا۔

ابوبکر، اسد، شعب، حبیب بن عبد الرحمن، حنفی بن  
عاصم، ابوسعید بن علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے  
پہلے وہ سورت نہ سکھا دوں جو قرآن میں سب سے بڑی  
سورت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے باہر  
تشریف لے جانے لگے تو میں نے یاد دہانی کرائی تو  
آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد ہے۔ اور وہی سبع مثانی  
اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

ابوبکر، ابواسامہ، شعب، قتادہ، عباس الجعفی،  
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جس میں آیتیں ہیں وہ اپنے  
پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرے گی حتیٰ کہ اس کی مغفرت  
کر دی جائے گی اور وہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

ابوبکر، خالد بن ولید، سیان بن بلال، سہیل، ابوصالح،  
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

حسن بن علی الخلیل، یزید بن ہارون، حماد، قتادہ،  
ان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت  
مردی ہے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الادومی، عمرو بن  
میمون، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا الشہادۃ الواحد الحمد تہائی قرآن کے برابر  
ہے۔ یعنی سورہ اخلاص۔



ملک انقران

## باب فی فضل الذکر

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ عَنْ  
 الْمُؤَيَّرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ  
 ابْنِ أَبِي هَشِيمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَمْرٍاءَ  
 عَنْ ابْنِ بَجْرَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ غَيْرَ غَيْرِكُمْ  
 قَارِعًا هَاجِدًا مَالِكًا كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ وَكَرَّجًا كَرَّجًا  
 وَخَيْرًا كَمَا إِيَّاكُمْ لَعَلَّ الدَّهْرَ وَالْكَوْثَرُ فِي ذِكْرِ  
 مَنْ أَنْ تَأْتُوا عِدًّا وَكَمْ فَتَضَرُّوا غَنَا كَهْمًا  
 وَكَيْفَ تَجَازُوا كَمَا فِي النَّوَا وَمَا ذَاكَ بِأَرْسُولِ  
 اللَّهِ قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ  
 مَا عَمِلَ أَحَدٌ بِمَعَالِ أَنْبِيَاءَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ  
 عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

۱۵۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
 أَذْمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ  
 أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَثْرِبِيٍّ عَنْ  
 عَلِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ  
 مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيمَا لَا حَقَّ لَهُمْ لَمْ يَكْلَفُوا  
 وَنَفْسَهُمْ لَوْ أَنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةَ وَ  
 ذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَجْلِسِهِمْ

۱۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ  
 الْأَدْلِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَمَاعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ  
 عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ  
 كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ  
 كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ كَمَا إِيَّاكُمْ

۱۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْحَبَابِ  
 أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ سَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَتَيْبٍ  
 الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَيْبٍ قَالَ

## ذکر کی فضیلت کا بیان

یعقوب بن حمید، سفیر بن عبد الرحمن بن عبد العزیز  
 سعید بن ابی ہند، زید بن ابی زید، موی ابن عیاش، ابن بحر  
 ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو سب سے بہتر ہو اور تمہارے  
 مالک کو زیادہ محبوب ہو۔ تمہارے درجات کو بلند کرے تاہو تمہارے  
 لیے سونا چاندی خرچ کرنے اور دشمن سے ایسی جنگ کرنے سے  
 کہ وہ تمہاری گردنیں اتاریں اور تم ان کی گردنیں اتار دو بہتر ہو  
 صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ  
 اللہ کا ذکر ہے معاذ بن جبل فرماتے ہیں اللہ کے عذاب سے  
 نجات دلانے والی کوئی چیز اللہ کے ذکر سے بڑھ کر  
 نہیں ہے۔

ابوبکر، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابوالاسحاق، ابن  
 ابوسلم، ابوسریہ اور ابوسعد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قوم اللہ کا ذکر کرنے  
 کے لیے مجتمع ہو تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور رحمت  
 انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ اور سکینت ان پر نازل ہونے  
 لگتی ہے۔ اور اللہ فرشتوں سے ان کا ذکر کرتا ہے۔

ابوبکر محمد بن مصعب، ادراعی، اسماعیل بن عبد اللہ، ام  
 الدرداء، ابوسریہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
 فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا  
 ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر کا  
 دھبہ حرکت میں ہوتے ہیں۔

ابوبکر، زید بن الحباب، معاذ بن صالح، عمرو بن قیس  
 الکندی، عبد اللہ بن بسر نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے عرض  
 کیا یا نبی اللہ اسلام میں نیک اعمال کا طریقہ بہت زیادہ



ہے۔ مجھے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جس پر میں مضبوطی سے  
جم جاؤں آپ نے فرمایا تیری زبان شیکے ذکر سے ہمیشہ  
تر رہے۔

يُرْسِلُ اللَّهُ مَلَائِكَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كُنْتُ لَمْ أَكُنْ  
قَدْ كُنْتُ عَلَى قَائِلِي وَنَهَيْتُهُ أَنْ يَكُونَ  
يَا قَالَ لَا يَمَانُ لِسَانِكَ رَطْبًا مِنْ دَكْدَكِ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

بَابُ فَضْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۱۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ أَنَّ مَسْعُودَةَ أُمِّ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا قَالَ  
الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا  
أَكْبَرُ إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَتْ  
صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَخَدِي قَالَتْ قَالَتْ  
كَأَلَمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَأَشْرَافِي كَقَالَ صَدَقَ عَبْدِي وَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَكَأَشْرَافِي قَالَتْ قَالَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ قَالَتْ صَدَقَ عَبْدِي  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا بِي الْمُلْكِ وَلِي الْحُكْمُ قَالَتْ قَالَتْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِي الْحُكْمُ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ  
صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَكَأَشْرَافِي قَالَتْ قَالَتْ  
قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودَةَ أُمِّ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا قَالَ  
مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ  
مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَسْبِيُّ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مُسَيْدِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ الْبُرَيْتِ قَالَتْ  
مَنْ عَمِلَ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَيْفِيًّا أَسَاءَتْكَ  
إِمْرًا فَابْنُ تَيْمَنٍ قَالَ لَا لَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

لالہ الاشدکی فضیلت کا بیان

ابوبکر، سین بن علی، سقر الزیات، ابواسحاق بالوسلم  
الاعز، ابوسریح اور ابوسید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ  
واللہ اکبر تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے کچھ کہا میرے سوا  
کوئی اللہ نہیں اور میں ہی سب بڑا ہوں بندہ جب کہتا ہے لا الہ الا اللہ  
وحدہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں تمہاری ہی  
ہوں، جب کہتا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، تو ارشاد ہوتا  
ہے میرے علاوہ کوئی نہ نہیں اور نہ میری کوئی شریک ہے، بندہ جب  
کہتا ہے لا الہ الا اللہ الملک الملک، تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے  
نے کچھ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تمام ملک اور تمام حمد  
میرے لیے ہے اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ ولا حول  
ولا قوۃ الا باللہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے کچھ کہا  
میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ، میرے علاوہ کسی میں کچھ قوہ  
نہیں اور نہ طاقت ابواسحاق کہتے ہیں پھر اعز نے ایک جملہ کہا ہے  
میں نے کچھ سنا میں نے ابوجعفر سے دریافت کیا انہوں نے  
جواب دیا جس کو اللہ نے مرتے دم تک اس پر قائم رہنے  
کی توفیق بخشی تو اسے دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔

بارد بن اسحق الہمدانی، محمد بن عبد الوہاب، مسر، اسمیل  
بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، سعدی المریہ فرماتی ہیں عمر بنی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد طلحہ کے پاس سے گزرتے  
اور انہوں نے طلحہ سے کہا کیا بات میں تمہیں تلکین پاتا ہوں کیا تمہیں  
اپنے چچا زاد بھائی ابوبکر کی خلافت گزری ہے انہوں نے  
فرمایا نہیں، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل ایک  
کہہ جاتا ہوں اگر کوئی اسے موت کے وقت کہے تو وہ اس کے



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ كَيْفَ لَمْ يَلَيْكُمَا أَحَدٌ عِنْدَ مَوْجِدٍ لَا تَشْكُرُ الصَّحَابَةَ  
وَلَنْ جَسَدًا دَمًا وَجَحًا كَيْفَ جَدَّانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ  
النُّبِيِّ تَكَلَّمَ بِأَلْسِنَةٍ كَوْنِي قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِهَا  
هُوَ كَوْنِي أَلَا دَعَمْتُ عَلَيْهِ مَا وَكُوْهُ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا أَتَجِبِي  
لَهُ مِنْهُ لَا مَوَدَّةَ

۱۵۹۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ بَيَانَ الرَّاسِبِيُّ  
فَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ حَبِيبِ  
ابْنِ هِلَالٍ عَنْ حِصَّانِ بْنِ أَذْكَاهِلٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمْرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا  
مِنْ قَلْبٍ تَوَلَّى تَشَهُدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآتَى  
رَسُولُ اللَّهِ يَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى قَلْبٍ مُؤْمِنٍ لَا  
عَقَرَ اللَّهُ لَهَا

۱۵۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ أَبِي خَالِدٍ  
فَخَالِدُ بْنُ مَخْلُوفٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّيَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْبِقُهَا قَوْلٌ وَلَا  
تَكُنْ ذَنْبًا

۱۵۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَمُتْ وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنْتُ كُنْتُ عَشْرًا قَابِ  
وَكُنْتُ لَهُ مِائَةً حَسَنَةً وَمِائَةً مِائَةً سَيِّئَةً  
وَكُنْتُ لَهُ جَدَّةً مِنَ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهِ إِلَى الْيَوْمِ  
وَلَقَبَاتٍ أَحَدُهَا أَفْضَلُ مِنِّي وَأَوَّلُهَا مِنِّي  
قَالَ أَكْثَرُ مِنْهُ

نامہ اعمال کا نور ہو گا اس کا جسم اداس کی روح موت کے بعد تو اس کا  
سرور حاصل کرے گی لیکن میں یہ کلمہ حضور سے دریافت نہ کر سکا  
حق کہ حضور کی وفات ہو گئی مگر بوسے میں وہ کلمہ جاتا ہوں یہ کلمہ  
وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا ابوطالب کو مرتے وقت پڑھنے  
کے لیے کہا تھا اگر آپ کو اس سے بہتر اور باعث نجات کسی  
کلمہ کا علم ہوتا تو دیکھ پڑھنے کے لیے فرماتے

عبد الحمید بن بیان، خالد بن عبد اللہ بن یونس، محمد بن  
جلال، حصان بن اسحاق، عبد الرحمن بن سمرہ، معاذ کلبی، جبکہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حالت  
میں مرے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے اور میرے رسول ہونے  
کی گواہی دیتا ہو اور یہ گواہی سچے دل سے ہو تو اللہ تعالیٰ  
اس کی مغفرت فرما دے گا۔

ابراہیم بن المنذر، ذریاب بن مخلد، محمد بن عقبہ، ام  
ہانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
لا اله الا الله سے کوئی عمل نہیں بڑھ سکتا اور نہ یہ کوئی گناہ  
چھوڑتا ہے۔

ابوبکر زید بن الحباب، مالک، یحییٰ بن ابی بکر، ابو صالح  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جس نے دن میں سو بار کہ لا اله الا الله وحده لا شریک لہ الملک  
والحمد لله وہی کل شیء تو اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب  
لکھا جاتا ہے۔ سوئیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ سو برائیاں  
مٹائی جاتی ہیں اور وہ تمام دن رات سونے تک شیطان  
کے بچار بہت ہے اور اس دن اس سے کوئی افضل  
نہیں ہوتا سوائے اس کے جو اس سے زائد پڑھے  
(اصل کتاب .... ہے)



١٥٦٢. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ بَكْرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ قَتَابُ بْنُ أَبِي الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَبْنِ أَبِي كَيْلَ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ  
الشَّجِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي ذِكْرِ  
صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ سَبِّحْهُ لَا تَعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
شَهِيدٌ كَانَ كُتِبَتْ لَهُ رَقَبَتَانِ مِنْ مَوْلُودِ رِثَاءِ عِبَادِ -

بَابُ فَضْلِ الْحَامِدِينَ

١٥٩٥ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ  
عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ  
إِسْفَاقِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خُذَّافٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
أَفْضَلُ الدِّينِ كَرَامَةُ اللَّهِ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ -

١٥٩٦ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ السُّدِّيِّ رَأَى خُزَيْمَةَ  
فَقَالَ كُنْتُ مِنْ تَبِيعِهِمْ يَوْمَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ  
سَبْعُ ثَلَاثِينَ بَرًا وَارْتَدَّ الْجَمْعُ وَبُكَوْا  
أَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
وَهُوَ غُلَامٌ مَوْجَعٌ نَوَّابٌ مُعْصِمٌ قَالَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ أَمِينٍ عَبْدَ  
اللَّهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ  
وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَلْتُ يَدَيَّ لِكُنِّي  
فَكَهَيْدَرَايَ كَيْفَ يَكْتَسِبَانَا مُصْعَدًا إِلَى السَّمَاءِ  
وَقَالَ لَا يَرْتَبَانِ عَبْدُكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةٌ لَا  
تَدْرِي كَيْفَ نَكْتُمُهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ  
أَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُكَ مَاذَا قَالَ عَبْدِي قَالَ  
يَا رَبِّ أَنَّهُ قَدْ قَالَ يَا رَبِّمُكَ الْحَمْدُ كَمَا

ابوبکر، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن الحنفیہ محمد بن ابی  
یسیٰ، عطیہ العونی، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صبح کی نماز کے بعد کہے لالا  
لا اللہ الخ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے  
ایک غلام آزاد کرے گا ثواب ملتا ہے،

حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن  
خراش (رباعی) جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین  
ذکر لا اِلهَ اِلَّا اللہ اور سب سے بہترین دعا  
الحمد للہ ہے۔

ابراہیم بن المنذر، صدقہ بن بشیر و قدامہ بن ابراہیم  
 ردہ ہاشمی، ابو عمر کا صاحب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کہہ رہا تھا  
 یا رب، نک الحمد کیا یفتی لجلال و جہک و بعظیم سلطانک تو  
 فرشتے اس پر بہت حیران ہوئے کہ اسے کیسے لکھا جائے  
 تو وہ آسمان پہنچے اور عرض کیا اے خداوند اترے بندے  
 نے ایک ایسا جملہ کہا ہے جسے ہم نہیں جانتے کیسے لکھیں  
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کہا حالانکہ وہ  
 زیادہ جانتا ہے وہ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیرے  
 بندے نے یہ جملہ کہا ہے یا رب لا الحمد کا یا یفتی  
 لجلال و جہک و عظیم سلطانک تو اللہ تعالیٰ فرماتا  
 ہے تم ان ہی الفاظ کے ساتھ اس کلمہ کو لکھو جو جب میرا  
 بندہ محمد سے ملے گا۔ تو میں خود اسے ثواب دے دوں گا



يَتَّبِعُنِي لِجَلَالِ دَجْرِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا أَلْمَبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ  
يُحْيَى بْنِ قُحَيْزٍ مِمَّا -

۱۵۹۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَمْرٍ  
عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي قَابِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى  
مَلِكًا قَبِيرًا كَرِيمًا فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هَذَا قَالَ الرَّجُلُ  
أَنَا وَمَا أَدْرِي إِلاَّ الْخَيْرَ قَالَ لَقَدْ فُجِئَتْ لَهَا  
أَنْبَاءُ السَّمَاوِيَّاتِ فَهَمَّ أَنْ يَقُولَ الْعَدِثِينَ -

۱۵۹۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَثَرِيُّ  
أَبُو مَرْوَانَ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ  
ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
أَبِيهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَكْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى  
مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَنَعَنِي مِنْ  
الصُّلَحَاتِ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ -

۱۵۹۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ  
مُوسَى بْنِ قَبِيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَلْبِ عَنْ أَبِي  
قُرْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ -

۱۶۰۰ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثنا أَبُو عَمْرِو  
عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْجَبَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ  
نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلاَّ كَانَ الَّذِي أَعْطَاهُ  
أَخْضَلَ وَمِمَّا أَخَذَ -

علی بن محمد، یحییٰ بن آدمؒ، ابو اسحقؒ، ابو اسحقؒ، عبد الجبارؒ  
بن وائلؒ کا بیان جو کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ نماز پڑھی ایک شخص نے کہا الحمد للہ محمدؐ کثیر المبارکات  
فیہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا  
یہ کلمہ کس نے کہا تھا ایک شخص نے عرض کیا میں نے یہ کلمہ  
کہا تھا اور اس سے کوئی بڑائی کا مقصد نہ تھا آپ نے فرمایا  
اس کلمہ کے لئے آسمان کے دروازے کھول  
دیے گئے اور یہ کلمہ عرش سے ورے گئیں بھی نہ رکا۔

ہشام بن خالد، ابو مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد  
منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہؓ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی بات دیکھتے  
تو فرماتے الحمد للہ الذی بنعنتہ تتم الصالحات  
اور صیب کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے تو فرماتے الحمد  
للہ علی کل حال

علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت  
حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم فرمایا کرتے الحمد للہ علی کل حال

حسن بن علی، ابو اسام، شیبہ بن بشر، ابی سلمہ السنن  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
جب اللہ اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے  
اور وہ کہتا ہے الحمد للہ تو یہ کلمہ اللہ کے نزدیک  
اسے نعمت دینے سے بہتر ہوتا ہے۔



## تصحیح کا بیان

ابو بشر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن الققاع، ابو زرعم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ - بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - دو کھے ہیں بزرگان پر بہت کھے ہیں - میزان میں بہت بھاری ہیں - اور اللہ کو بہت پسند ہیں - سبحان اللہ - محمد - سبحان اللہ العظیم

ابوبکر، حماد بن سلمہ، عثمان، ابو سنان عثمان بن ابی سودہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ - ایک دن وہ درخت لگا رہے تھے - بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے فرمایا اے ابو ہریرہ کیا کر رہے ہو - میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں - آپ نے فرمایا کیا میں اس سے بہتر درخت نہ بتا دوں - میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ان میں سے ہر ایک کلمہ کے بدلے تیارے بے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا

ابوبکر، محمد بن بشر، مسر، محمد بن عبدالرحمان، ابو راشد بن ابن عباس، ابو خزیمہ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد گزرے اور وہ اللہ کا ذکر کر رہی تھیں، آپ لوٹ گئے - حتی کہ دوپہر کا وقت قریب ہو گیا - آپ کا دوبارہ گزر ہوا - تو آپ نے مجھ پر کو ذکر میں مشغول پایا - جب میں ذکر کے فارغ ہوئی تو آپ نے فرمایا - جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں - یہ چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں پچھ چار کلمے وزن میں اس سے بہت زیادہ ہیں جو تم پڑھتی ہو - سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَّةُ مَلْفَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ رَضِيَ نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ بِرَأْسِهِ

## باب ۶۶۶ - فضائل التَّسْبِيحِ

۱۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى لِسَانٍ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبَّتَانِ رِيْدَانِ الْوَحْشَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَبَّادٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الْبَنَى تَغْرِسُ قُلْتُ غَرْسًا سَأَلِي قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غَرْسٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ كَالَّذِي كُلُّ مَسْجِدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَغْرِسُ لَكَ وَبِجَنَّةِ شَجَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ

۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ حَكَّانٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ جَوَازِيَةً قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْغَدَاةَ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَذْكُرُ اللَّهُ فَرَجَعَتْ حِينَ ارْتَفَعَ الْغَمَامُ أَوْ قَالَ انْكَصَفَ وَهِيَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُتِلَ مِنْ دَقِيقَتِكَ عَنَّا أَرْبَعٌ كَلِمَاتٍ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ وَهِيَ أَكْثَرُ وَارْجِعْ أَوْ دُرُنْ فَمَازَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَّةَ حَقِيقَةِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَرَضِيَ نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ



رَبَّنَا عَزِّزْهُمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَأَ  
كَلِمَاتِهِ

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَسِيرٍ بَكْرِيُّ بْنُ خَلْفٍ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى  
الطَّحْطَاحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ لُجَيْدِ  
عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِمَّا تَدْعُونَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ  
الْتَّسْبِيحُ وَالْتَّعْلِيلُ وَالتَّخْفِيدُ وَالْعِطْفُفُ  
حَوْلَ الْعَرْشِ كَهَيِّئِ دَوْنِي كَدَوْنِي الْقُلُوبُ تَذْكُرُ  
بِعَاصِيهَا أَمَا يَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ  
أَوْلَا يَزَالُ لَهُ مِنْ يَدِهِ كَذِبٌ

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدْوَى السِّنْدِيُّ  
بْنَا أَبُو يَحْيَى رَوَيْنَاهُ عَنْ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ حَقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَفْرَهَاتٍ قَالَتْ  
أَكْبَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ كَأَنِّي قَدْ  
كَبُرْتُ وَصَغُفْتُ وَبَدَأْتُ فَقَالَ كَبُرَ اللَّهُ مَا أَكْبَرُ  
مَرْقٍ وَأَحْمَدِي اللَّهُ مَا أَكْبَرُ مَرْقَةٍ وَرَبِّعِي  
اللَّهُ مَا أَكْبَرُ مَرْقَةٍ خَيْرٌ مِنْ مَاءَةٍ فَمَنْ مَلَّجِمٌ  
مُسْرُجٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ يَدْنَةٍ  
وَحَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

۱۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو  
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ نَابٍ عَنْ  
سَعْدَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَرْبَعُ أَعْمَالٍ الْكَلَامُ لَا يَضُرُّكَ يَأْتِيَنَّ  
بَدَأْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ يَسِيرٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَأَ  
كَلِمَاتِهِ

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی عیسیٰ  
ابن یحییٰ، عون بن عبد اللہ، نعمان بن بشیر  
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا خدا کے ذوالجلال کا جو تم ذکر کرتے ہو وہ تسبیح  
تعلیل اور تحمید ہے۔ یہ عرش کے پاس گھومتے رہتے  
ہیں۔ ان میں سے شہد کی مکھڑوں کی طرح آواز  
نکلتی ہے۔ اب تم میں سے کون ایسا شخص ہے  
جسے ایسے شخص کی ضرورت ہو۔ جو خدا کے  
ساتھ اس کا ذکر کرتا رہے ؟

امام مسلم بن المنذر، زکریا بن منظور، محمد بن  
عقبہ، بن ابی مالک، ربیع، ام ہانی نے فرمایا کہ۔ میں  
حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کی  
یا رسول اللہ مجھے کوئی عمل بتائیے۔ میں بوڑھی اور  
ضعیف ہو گئی ہوں۔ میرا بدن بھاری ہو گیا ہے آپ  
نے فرمایا سو بار اللہ اکبر، سو بار الحمد للہ، سو بار  
سبحان اللہ پڑھو۔ یہ ان سو گھڑیوں سے بہتر ہے  
جو باوقی سبیل اللہ میں معزین و ملجَم کے دیے  
جائیں۔ سو ہانور قربان کرنے اور سو غلام آزاد  
کرنے سے بہتر ہیں ؟

حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، ابْنُ مِهْدِيٍّ، سُفْيَانُ، سَلَمَةُ بْنُ  
كُهَيْلٍ، هِلَالُ بْنُ نَابٍ، سَعْدَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
کے تمام کلمات سے بہتر ہیں۔ اگر ان سے  
کوئی مقدم و موخر ہو جائے تو کوئی منافی نہیں  
سبحان اللہ۔ والحمد للہ۔ ولا الہ الا اللہ۔ واللہ  
اکبر

نصر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن الحارثی، یحییٰ



الو كُشَاهُ كُنَّا عَبْدًا الرَّحْمَنِ الْمَعَارِفِيِّ عَنْ مَالِكٍ  
بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُسَقِّ عَنْ أَبِي هَالِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
قَالَ تَسُبِّحُ اللَّهَ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً مَرَّةً  
غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَكَوْنَتْ مِثْلَ زَبَدٍ الْبَحْرِ  
۱۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَحْيَى  
عَنْ وَبْنِ كَرِيشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ  
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ  
بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
فَاللَّهُ أَكْبَرُ فَإِنَّمَا يَغْنِي يَخْطِطُ الْخَطَايَا  
كَأَيُّهَا الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا

### باب الاستغفار

۱۶۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَمَةَ  
وَالسُّعَارِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوِلٍ عَنْ مُحَمَّدٍ  
ابْنِ سُوَيْفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا  
تَعْبُدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
السُّبُحِ كَذَلِكَ رُبَّ الْمَوْلَى وَاللَّهُ عَلَى رُكْنٍ  
الْغَوَابِ الرَّحِيمِ مِائَةً مَرَّةً

۱۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ عَلَيْهِ فِي  
الْيَوْمِ مِائَةً مَرَّةً

۱۷۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ  
عَنْ مُعَافَاةَ بْنِ أَبِي الْعَازِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي  
بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ  
وَأَتُوبُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

سعی۔ ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے سو بار سبحان  
اللہ و الحمد کہا۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے  
جاتے ہیں۔ چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر  
ہی کیوں نہ ہو

علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد،  
یحییٰ بن ابی کثیر، ابو الدرداء سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔ اے  
ابو الدرداء سبحان و الحمد للہ لا الہ الا اللہ، واللہ  
اکبر کو ضرور اپناؤ۔ کیوں کہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ  
دیتے ہیں۔ جیسے درخت اپنے پرانے پتے گرا دیتا

### اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو اسامہ، محارب بن مالک بن مخول  
محمد بن سوہب، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ۔ ہم  
گنتے رہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس میں سو  
بار پڑھتے۔ رب اغفر لی و تب علی اثمک  
اللہ۔ الغواب الرحیم

ابو بکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو  
سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ۔ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں  
اللہ سے دن میں سو بار استغفار اور توبہ  
کرتا ہوں

علی بن محمد، وکیع، میسرہ بن ابی الحر، سعید  
بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ابو بردہ، ابو  
موسٰی سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے دن میں ستر  
بار استغفار اور توبہ کرتا ہوں







اَبُو ذَرَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ جَاءَ  
بِأَحْسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَوْبَقَهُ  
أَبُو هَامٍ يَا أَيُّهَا الْعَالَمُونَ لَا تَقْرَبُوا  
أَهْوَرَ مَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ  
ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ  
بِأَعَاوٍ مِنْ أَثَابِي يَمْشِي أَلَيْسَ هَؤُلَاءِ  
مَنْ لَدَيْهِ بِقَرَابِ الْأَرْضِ حَاطَتُهُ ثُمَّ  
لَا يَشِيرُ كَرِي سَيِّئًا لِقِيَّتِهَا بِسَيِّئًا  
مَغْفِرَةً

۱۶۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِ  
بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ  
سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ خَلْقِ عَبْدِي فِي وَاتَّاعَدُ  
جِبْنٍ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ  
فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأَ ذَكَرْتُهُ فِي  
مَلَأْ خَيْرُ نَفْسٍ وَأَنْ أَتَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا أَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ  
ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَؤُلَاءِ  
۱۶۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو  
مُعَاوِيَةَ وَذَكْوَيْجُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ  
عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا  
إِلَّا سَبْعًا سَبْعَةٌ مِنْهُنَّ قَالَ اللَّهُ سَبْعَانَهُ إِلَّا  
أَهْوَرَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَحْزَنُ بِهِ  
بَابُ مَا حَاكَ فِي الْأَحْوَالِ وَالْقُوَّةِ إِلَّا بِاللَّهِ

۱۶۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَائِرِ الْبُخَارِيُّ عَنْ  
أَبِي هَامٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالًا

ارشاد فرمایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو ایک عملی کرتا  
ہے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں۔ تو میں اس پر زیادہ بھی  
کر سکتا ہوں۔ اور جو بوائی کرے اس کے لیے اتنی برائی  
ہو سکتی ہے۔ ابھی ابھی یہاں تک کہ ایک ایک اللہ  
قرب ہوتا ہے۔ تو میں اس سے ایک ذراع قرب ہوتا ہوں تو مجھ  
سے ایک ذراع قرب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک بار قرب  
ہوتا ہوں۔ جو میری جانب اہمہ اہمہ آئے۔ تو میں  
اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔ جو شخص مجھ سے  
بھڑکے گا۔ میں اتنی ہی بھڑکتی  
کے ساتھ اس سے ملوں گا۔

ابو بکر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابو صالح، ابو  
ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ  
ہوں اگر وہ میرا دل میں ذکر کرتا ہے۔ تو میں بھی دل میں ذکر کرتا  
ہوں اور اگر وہ میرا لوگوں کے سامنے ذکر کرتا ہے تو  
میں بھی ان لوگوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ جو ان سے  
بہتر ہیں۔ اگر وہ میری جانب ایک بانٹ بڑھتا ہے۔ تو میں  
اس کی جانب ایک ذراع بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری جانب  
آہستہ آہستہ آئے۔ تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔  
ابو بکر، معاویہ، ذکویج، اعش، ابو صالح،  
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدمی کا ہر عمل دس  
گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے جو اس  
روزہ کے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ میرے لیے

اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی فضیلت کا بیان  
محمد بن الفضل، محمد بن عاصم، الاحول، ابو عثمان  
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لاکھ بڑھانے کا۔ آپ نے فرمایا اے اللہ



لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ قَيْسٍ وَالْأَمَةِ ذَلِكَ عَلَى قِيَامَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَبُيُوتُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَذْكَكَ عَلَى كُفْرٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُسَيْدٍ الشَّاذِلِيُّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ شَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَيْبٍ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَنَزَلْتُ يَا لَيْثُ قُلْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي يَا حَازِمُ أَكْثَرُ مِنْ كَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَبْوَابُ الدُّعَاءِ

بَابُ فَضْلِ الدُّعَاءِ

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُيُوتُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا يَكِيْمٌ شَنَا أَبُو النَّبِيِّ الْأَمَدِيُّ سُبُعْتُ أَبَا ضَابِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهُ سُبُعَاتِهِ غَضِبَ عَلَيْهِ

۱۶۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَبُيُوتُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدِيُّ عَنْ يَسِيْعٍ الْأَنْزَلِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

بن قیس، یکا میں قسیر، وہ مگر نہ بتا دیں۔ جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

طے بن محمد، وکیع، اعلمش، مجاہد، عبد الرحمن، بن ابی لیث، ابو ذر سے بھی یہ روایت مروی ہے

یعقوب بن حمید، محمد بن مسین، خالد بن سعید، ابو زینب، مولى حازم بن حرملة، حازم بن حرملة نے فرمایا کہ میں ایک دن حضور کے پاس سے گذرا۔ تو تو آپ نے فرمایا۔ اے حازم لا حول ولا قوة الا باللہ کرو۔ کیوں کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے

اللہ کے نام سے شروع ہو کر اہرمان غایت جم کر کہنے والا ہے

أَبْوَابُ الدُّعَاءِ

دعا کی فضیلت کا بیان

ابو ہریرہ، طے بن محمد، وکیع، ابو الملیح، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا۔ اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے

طے بن محمد، وکیع، اعلمش، ذر بن عبد اللہ الہمدانی، یسع انزلی، نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا ہی عبادت ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت



فرمائی - رَبُّكُمْ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ  
لَكُمْ ۝

محمد بن یحییٰ ، ابو داؤد ، عمران القطان ، قتادہ  
سعید بن ابی الحسن ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - اللہ تعالیٰ  
کو دعا سے زیادہ کوئی شے پسند نہیں ۝

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان

صلی بن محمد ، وکیع ، سفیان ، عمرو بن مرة الجلی  
عبد اللہ بن الحارث ، المکتب ، یحییٰ بن طلق الخفصی ، ابن  
عباس کہ بیان ہے کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ  
کہا کرتے رَبِّ اَعِزَّنِيْ وَلَا تُعِزَّنِيْ عَلٰی وَاَنْصُرْنِيْ  
وَلَا تُنْصُرْنِيْ عَلٰی وَاْمْكُرْنِيْ وَلَا تَمْكُرْنِيْ عَلٰی وَاَهْدِنِيْ  
الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْوَسْطِيِّ اِلٰى مَنْ بَعَثَنِيْ  
عَلٰی رَبِّ اَجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَرًا لَّا رَهَابًا  
لَكَ مُطِيعًا اِيْلَكَ مُخْبِتًا اِيْلَكَ اَوْ اَمَّا  
مَنْبِيَّا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ  
دَعْوَاتِيْ فَاَمِّدْ قَلْبِيْ وَسِدِّدْ لِسَانِيْ  
وَقَبِّلْ حُجْبَتِيْ وَاَسْأَلُ سَهْمِيْ  
قَلْبِيْ - الخ ابو الحسن کہنے ہیں میں  
نے وہ کہیں سے کہا تو کیا میں اسے  
دروں میں پڑھ دیا کروں - امہوں نے  
فرمایا ہاں - ۝

ابو یوسف ، محمد بن ابی عبیدہ ، ابو جیسہ ، الخ

ابو صالح ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ قالہ حضور کی  
خدمت میں خادم کا سوال کرنے آئیں آپ  
نے فرمایا میرے پاس کوئی چیز نہیں - جو  
تمہیں دوں - وہ واپس چلی گئیں - اس کے بعد حضور

الدُّعَاءُ هُوَ الْبَيَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ  
اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝

۱۶۲۴۔ محمد بن یحییٰ ، محمد بن یحییٰ ، ثناء ابو  
داؤد ، ثناء عمران القطان ، قتادہ عن  
سعیید بن ابی الحسن عن ابی ہریرہ عن  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قال یحییٰ بن اکیمر  
عن اللہ سبحانہ من الدُّعَاءِ ۝

باب دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
۱۶۲۵۔ حدیث ثناء علی بن محمد بن یحییٰ

سَنَةِ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَةٍ قَالَ تَسْلِفَانِ  
فِي مَجْلِسِ الْأَعْمَشِ مِنْهُ خَمْسِينَ سَنَةً ثَنَا  
عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ الْجَمَلِيُّ فِي زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ  
بْنِ حَارِثٍ الْمَكْتَبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحٍ الْخَنَفِيُّ  
عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ اَعِزَّنِيْ وَلَا تُعِزَّنِيْ عَلٰی  
وَاَنْصُرْنِيْ وَلَا تُنْصُرْنِيْ عَلٰی وَاْمْكُرْنِيْ وَلَا تَمْكُرْنِيْ  
عَلٰی وَاَهْدِنِيْ وَلِيْبِرِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى مَنْ بَعَثَنِيْ  
عَلٰی رَبِّ اَجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَرًا لَّا رَهَابًا  
لَكَ مُطِيعًا اِيْلَكَ مُخْبِتًا اِيْلَكَ اَوْ اَمَّا  
مَنْبِيَّا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاَجِبْ  
دَعْوَاتِيْ فَاَمِّدْ قَلْبِيْ وَسِدِّدْ  
لِسَانِيْ وَتَقَبَّلْ حُجْبَتِيْ وَاَسْأَلُ سَهْمِيْ قَلْبِيْ  
قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الثَّلَاثِيْ قُلْتُ يَوْكِبِيْ  
اَتُوكُنِيْ فِي مَكْتُوبَاتِ الْوُتْرِ قَالَ نَعَمْ ۝

۱۶۲۶۔ محمد بن یحییٰ ، ابو بکر بن ابی شیبہ ثناء  
محمد بن ابی اربع عبیدہ ثناء ابی عن الأعشى  
عن ابی صالح عن ابی ہریرہ قال أنت قالہ  
النبي صلی اللہ علیہ وسلم ثناء خاجما  
فقال لهما ما عندی ما أعطیک فرجعت فأتاهما







إِنَّ الْغُفْرَانَ بَيْنَ اصْبَغَيْنِ مِنْ أَمْثَالِ الرَّحْمَانِ  
عَلَّوْهُنَّ بَقِيَّتُهُمَا وَالْكَوْكَبُ الْأَخْضَرُ يَأْتِيهِمَا  
۱۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَبَلٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي جَبَلٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي تَكْرِ بْنِ الْيَمِينِ  
أَنَّهُ قَالَ يَدْعُوهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ  
دُعَاءُ مَنْ يُدْعَى فِي صَلَواتِهِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي كُفْتُ  
كَفِي ظِلْمًا كَثِيرًا وَلَا تَغْفِرْ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ  
فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي  
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرمایا دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان میں مانگیں۔ یہی  
ہا۔ سچہ تمہیں فرماتا رہتا ہے ۲  
محمد بن روح، یزید بن ابی جہب، ابو الخیر  
عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ابو یزید بن ابی جہب نے فرمایا کہ میں  
نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمادیجئے جو  
میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔ اَنَا كُفْتُ  
ظِلْمًا كَثِيرًا وَارْحَمْنِي وَلَا تَغْفِرْ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ  
إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ  
وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ  
مُسْعِدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ  
الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ مُشْكِي عَلَى عَصَى حَمَلْنَا رَأَيْنَا قُبْنًا فَقَالَ لَا  
تَقْعَبُوا كَمَا يَقْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ يَقْعَبُ أَهْلُهَا وَلَنَا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ لَنَا قَالَ أَنْتُمْ  
اغْفِرُوا لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاصْلَحْ  
الْجَنَّةَ وَنَحْنُ مِنَ النَّارِ وَاصْلَحْ لَنَا شَأْنَنَا  
حَدَّثَنَا قَالَ لَمَّا نَاخَبْنَا أَنْ يُرِيدَ نَأْمَقًا  
أَوْ كَهَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمْ الْأَمْرَ

عہ بن محمد، وکیع، مسعد، ابو مرزوق، ابو داؤد  
ابو امامۃ الباہلی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک  
عصا پر نیک لگائے باہر تشریف لائے ہم نے جب  
آپ کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے۔ آپ نے فرمایا تم ایسے کھڑے نہ  
ہو اگر وہ مجھے فارسی اپنے بیٹوں کے لیے کھڑے ہونے ہیں  
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے لیے دعا فرما دیجئے۔ آپ  
نے دعا کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَتَقَبَّلْ  
مِنَّا وَاصْلَحْ الْجَنَّةَ وَنَحْنُ مِنَ النَّارِ  
وَاصْلَحْ لَنَا شَأْنَنَا كُنَّا۔ ابو امامہ فرماتے ہیں ہمارا  
نہاں تھا آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہارے لیے دعا کی ہے کہ تمہاری

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ نَسِياً  
الْقَيْثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْفَرِ  
عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ  
عَلَيْهِ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا  
تَشْبَعُ وَمِنْ مَوَالٍ لَا يَنْسَعُ  
بَابُ مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عہ بن حماد، یزید، مسعد بن ابی سعید القبری۔  
عباد بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
نے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عَلَيٍّ  
لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ  
مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ مَوَالٍ  
لَا يَنْسَعُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پناہ مانگنے والی چیزوں کا



۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبُ بْنُ  
اللهِ بْنِ شَيْخٍ وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبُ بْنُ  
جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِكُلِّ  
الْكَلِمَاتِ الَّتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ  
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَيْئِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ  
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْنِلْ  
خَطَايَايَ بِمَاءِ الشَّلْحِ وَالْبَرْدِ وَتَقِ قَلْبِي مِنَ  
الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ  
الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَعْوَابِ  
النَّارِ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْقُلُوبِ  
وَمِنْ الْكَلِمَاتِ الَّتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبُ بْنُ  
عَبْدِ اللهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ  
نُزْرَةَ بْنِ نُوَيْلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ  
كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

۱۶۳۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ السَّيِّدِ الْخَرَزِيُّ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ خَرَّاطٍ عَنْ  
كَرْبِ بْنِ قُتَيْبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
هَذَا الدُّعَاءُ كَمَا يَعْلَمُ السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

ابو بکر، ابن عمر، ح، علی بن محمد، دیکھ، بخام،  
عسروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ دعا فرماتے۔ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ  
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ  
شَرِّ فِتْنَةِ الْفَيْئِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ  
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ  
اغْنِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الشَّلْحِ وَالْبَرْدِ وَ  
تَقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثَّوْبَ  
الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ  
أَعْوَابِ النَّارِ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْقُلُوبِ  
وَمِنْ الْكَلِمَاتِ الَّتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ النَّارِ وَالْعَذَابِ مِنَ الْقَبْرِ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، نذرہ  
بن نوئل کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہا سے دریافت کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا فرمایا  
کرتے تھے انہوں نے فرمایا یہ دعا فرماتے۔ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ  
شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ابراہیم بن السید الخزاز، بحر بن سلیم، حمید  
الخراط کریب مولے ابن عباس، ابن عباس فرماتے ہیں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے قرآن کی تعلیم دیتے  
اسی طرح میں یہ دعا بھی سکھاتے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ



بن مجھے بن حبان، السرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے ایک رات حضور کو بستر پر موجود نہ پایا تو میں نے آپ کو تلاش کیا۔ تو میرا ہاتھ آپ کے قدموں پر جا پڑا۔ آپ مسجد میں تھے۔ اور آپ کے قدم مبارک کھڑے ہوئے تھے۔ آپ سجدہ میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے۔ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اَحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَتْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ۔

عليه السلام بن علي بن أبي طالب

طیبت اللہ! جعفر بن عیاض! اعظم ربك المومنین  
 سے دعایت ہے کہ۔ نبی کریم سے اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا۔ اللہ سے فقر و قلت، ذلت و ظلم کرنے اور  
 اور ظلم کیے جاتے سے پناہ مانگو۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن شکر  
 یابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا اللہ سے اس علم کا سوال کرو جو فائدہ  
 پہنچائے اور اس علم سے پناہ مانگو جو فائدہ  
 نہ پہنچائے ۛ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابوالاسحاق،  
عمر بن میمون، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ  
الْبُخْبَنِ وَالْبُعْلِ وَارْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ النَّفْسِ الْمَقْتُلَةِ  
الْقَتْدِرِ وکیع کہتے ہیں سینہ کا فتنہ یہ ہے کہ انسان  
برائی پر مرجائے اور توبہ نہ کرے :

جامع دعاؤں کا بیان

ابو بکر، یزید بن عمار، سعد بن طارق (رامی)

أَبُو سَامَةَ شَاءَ عَلَيْهِ اللَّهُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ  
بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْدَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ قِرَاشِهِ فَأَلْتَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي  
عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي السَّجْدِ وَهُمَا مُنْصَرِفَانِ  
وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِمَاكَ مِنْ  
سَخَطِكَ وَبِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي شَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا  
أَشِيتَ عَلَى نَفْسِكَ :

وَقَدْ نَفَخْنَا فِي السَّحَابِ الْمُسَوِّدِ رِجَالًا مِّنْ قُنُودٍ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ  
مِنَ الْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ وَالزَّلَّةِ وَأَنْ تُظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ  
١٤٣٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَسَاءُ وَكِيعٌ عَنْ  
أَسَاقَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى رِغَزٍ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا تَأْفِكًا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ  
عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ :

١٣٣٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكِي عَنْ إِسْرَائِيلَ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ  
بْنِ الْكَافِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَ  
يَقْعُو ذَمًّا مِنَ الْجَبِينِ وَالْجَحِيلِ وَأَرَادَ الْعُمَرُ  
وَعَذَابُ الْقَبْرِ وَفِيْنَتِ الْعَذَابِ قَالِ  
وَكَيْفَ يَعْنِي الرَّجُلُ يَمُوتُ عَلَى نَفْسِهِ لَا  
يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهَا ۝

تَابَتْ الْجَنَّةُ مَعَهُ مِنْ الدُّعَاءِ .

ساحا ثنا - انه قد ثبات في ربه



سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ أَنَا رَجُلٌ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ لِمَنْ أَشَاءُ لِي رَجُلٌ قَاتِلٌ  
فِي اللَّهِ أَعُوذُ بِكَ وَأَرْحَمُكَ وَعَافِيٍّ وَرَفِيقِي وَجَمْعَةٍ  
أَصَابِعُهُ الْارْبَعَةُ إِلَّا إِلَهُهُمَا فَإِنَّهُمَا يَجْمَعُن  
لَكَ دِينُكَ وَدُنْيَاكَ ۝

۱۶۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَيُورٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ  
ثَنَا عَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ لُؤْلُؤِ  
بَنِي تَيْمٍ عَنْ بَكْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمَا هَذِهِ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ وَلَا أَعْلَمْتُ  
مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ  
وَأَعْلَمْتُ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ  
أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ  
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ  
قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ خَيْرًا ۝

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا يُوَحْىٰفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّابُ  
ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِيُجِبَ مَا تَقُولُ فِي الْمَقْلُوقِ مَا أَشْهَدُكُمْ  
أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَّا  
وَاللَّهِ مَا أَحْسَنَ دُخْرُكَ وَلَا ذَنْبُكَ مُعَاذُ  
قَالَ حَوْلَهَا شَرِيحٌ ۝  
يَا كَلْبُ - الدُّعَاءُ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ ۝

۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَافِيلَ ثَنَا  
الدَّهْشِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُدَيْلٍ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ  
بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ میں جب اپنے  
بچے سوال کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا یہ کہو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
وَلِرَحِيئِي وَعَافِيٍّ وَارْزُقْنِي۔ اور آپ نے انھوں نے انھوں کے  
علاوہ چاروں انگلیاں جمع کر کے فرمایا یہ چاروں کلمات  
تیرے لیے دین و دنیا دونوں جمع کر دیں گے ۝

ابو بکر، عوف بن احمد بن سلم، جعفر بن حبیب، ام  
کثوم، بنت ابی بکر، حضرت عائشہ قرانی بن نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی تھی۔ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ  
مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ  
عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُ عَبْدَكَ  
وَنَبِيَّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا  
قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ  
أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ  
خَيْرًا ۝

یوسف بن موسیٰ۔ القطان، جعفر بن حبیب، ام  
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک  
شخص سے دریافت کیا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس  
نے عرض کیا اللہ تعالیٰ پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت  
کا سوال کرتا اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔ لیکن خدا  
کی قسم آپ کی اور خدا کا ترنم کتنا عمدہ ہے۔ آپ نے فرمایا  
ہم بھی انہی باتوں کے ارد گرد مترنم رہتے ہیں۔

عفو اور عافیت کی دعا کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم۔ ابن ابی قحطیب، سلمہ بن  
وردان (رباعی) انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور اس نے عرض







هَذَا مَا حَبَّبَ الدُّنْيَا فِي عَيْنِ تَشَادَةَ عَدُوِّ  
الْعَلَامِ بْنِ زِيَادٍ الْقَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ  
دُعَاةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ الْفَهِلَ مِنْ أَلْفِهِمْ إِنْ اسْتَلَفَ  
الْمُعَاوَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
بَابُ ۶۸۷ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ  
۶۸۷ حَدَّثَنَا أَحْسَنُ بْنُ عِيْنٍ التُّخَلَّالُ  
تَنَاوَيْدُ بْنُ الْعَبَّابِ تَنَاوَيْدُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنَافَسَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْحَمَتَا  
اللَّهُ وَأَخَا عَا ۞

بَابُ ۶۸۸ يَسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا  
لَوْ يَعْجَلُ

۶۸۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَيْدُ بْنُ سَعْيَانَ  
ابْنُ سَعْيَانَ عَنْ هَالِكِ بْنِ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فِيهِ  
وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ قَدْ  
دَعَوْتُ اللَّهَ حَتَّى يَسْتَجِبَ اللَّهُ لِي ۞

بَابُ ۶۸۹ لَا يَقُولُ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ  
اعْزِزْ لِي إِنْ شِئْتَ ۞

۶۸۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ  
الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ  
اللَّهُمَّ اعْزِزْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعِزِّزْ لِي أَسْتَعِذُّ  
بِأَنَّ اللَّهَ لَا مَسْكِرَةَ لَهُ ۞  
بَابُ ۶۹۰ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ

علامہ ابن زیاد العدوی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ - رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - بندہ ہو  
بھی دعا مانگتا ہے - وہ اس سے افضل نہیں ہو سکتی  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْمَعَاوَاةَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞  
پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان

حسن بن علی، زید بن الحباب، سفیان، ابو اسحاق  
ابن جبر، ابن عباس سے روایت ہے کہ - رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - اللہ  
ہم پر اور عباد کے بھائی (ہود) پر رحم کرے ۞

عجلت نہ کرنے کی صورت میں دعا قبول ہونے کا بیان

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک، زہری، ابو  
عبدہ، موسیٰ بن عبد الرحمن بن عوف، ابو ہریرہ کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ  
کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے صحابہ  
نے عرض کیا یا رسول جلدی کا کیا مقصد ہے - آپ نے  
فرمایا انسان یہ کہے - میں نے اللہ سے دعا کی اور اس  
نے قبول نہ کی ۞

اللہ سے بخشش چاہنے کا بیان

ابو بکر، عبد اللہ بن ادیس، ابن جحلان، ابو الزناد  
اسد ج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - تم میں سے کوئی یہ نہ کہے  
کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے بلکہ اللہ  
تعالیٰ سے یعنی طور پر سوال کرے - کیوں کہ اللہ  
پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ۞  
اسمِ اعظم کا بیان



۱۶۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي مَا تَبَيَّنَ الْآيَاتُ وَاللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَقَالَ بَعْدَهُ

ابو یونس، یونس بن یونس، عبد اللہ بن ابی زید، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے۔ وَاللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ اور آل عمران کے شروع میں ۵

۱۶۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْكَلَاءِ عَنْ أَقْبَاسٍ قَالَ أَسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ بِهِ سُورَةُ ثَلَاثِ الْبَقَرَةِ وَالْإِنْشَاءُ وَطَلْحَةُ ۝

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الکلاء، اقباس کا کہتے ہیں اللہ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے۔ سورت البقرہ، آل عمران اور طہ ۵

۱۶۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِيَعْقُبَ بْنِ مُوسَى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَكُونُ بَيْنَ أَكْبَسَ يَحَدِّثُ عَنْ أَقْبَاسٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۝

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن مسلم، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے ۵

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَهُ وَجَمْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزُبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِأَسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا أُسْتُ بِهِ أَجَبُ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ۝

علی بن محمد، وکیع، مالک بن معول، عبد اللہ بن بربزہ، برزہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَا نَتَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے اللہ کے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے۔ جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو وہ نرف قبولیت پہنچاتا ہے اور دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے ۵

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ابْنِ مُحَمَّدٍ شَنَاوَهُ وَجَمْعٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، ابو خزیمہ، انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ



وَجَلَّ لَا يَقُولُ اللَّهُ رَبِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ تَتَّعْتُ لَكَ الْكَوْنُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
الْأَنْتَ وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الثَّمَانُ بَدِيعُ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ  
سَأَلَ اللَّهُ بِأَسْمَاءِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ  
أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ :

۱۶۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ الْقَاضِي لَقَدْ سَأَلَ  
ابْنَ أَحْمَدَ الرَّقِّي ثَمَامَةَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ الزَّيْرِيِّ  
عَنْ أَبِي هَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكِيمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الْغَيْبِ  
الْمُبَارَكِ الْأَحْيِ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ  
أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا اسْتُرْجِعْتَ  
بِهِ رُجِعْتَ وَإِذَا اسْتَفْرَجْتَ بِهِ فَرَجْتَ قَالَتْ  
وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ أَنَّ  
اللَّهَ قَدْ دَعَانِي عَلَى الْأَسْمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ  
بِهِ أَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأَنِي  
أَنْتَ وَأُمِّي فَعَلِمْتِيهِ قَالَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ يَا  
عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَخَيَّرْتُ وَجَعَلْتُ سَاعَةً ثُمَّ  
فَعَلْتُ فَقَبِلْتُ رَأْسَهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ يَا عَائِشَةُ أَنْ تُعَلِّقَ  
أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَسْتَلِينَ بِهِ شَيْئًا مِنْ  
الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُلْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ  
رَكَعَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ  
اللَّهُ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَانُ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ  
الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا  
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا مَا لَمْ أَعْلَمْ أَنَّكَ تَغْفِرُ لِي  
وَتَرْحَمُنِي قَالَتْ فَاسْتَفْضَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَفِي الْأَسْمَاءِ  
الَّتِي دَعَوْتِ بِهَا :

ابو یوسف القاضی، محمد بن سلمہ، فرزاری  
ابو شیبہ عبد اللہ بن عکیم الجہنی، حضرت عائشہ فرماتی  
میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ مانگتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ  
اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ الظَّاهِرِ الْغَیْبِ الْمُبَارَکِ الْاَحْیِیْ  
اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْ بِہِ اُجِبْتَ  
ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
اے عائشہ کیا تم جانتی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا  
وہ اسم بتایا ہے۔ کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے  
تو قبول ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے دل بابت  
آپ پر قربان ہوں مجھے بھی وہ اسم بتا دیجیے آپ نے  
ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ وہ تمہارے بچلانے کا نہیں عائشہ  
فرماتی ہیں میں یہ سنکر علیحدہ ہو گئی اور کچھ دیر خاموش بیٹھی  
رہی۔ پھر میں نے اٹھ کر آپ کے سر مبارک  
کو چوما اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتا دیجیے  
وہ کون سا نام ہے آپ نے فرمایا۔ اے  
عائشہ وہ تمہارے بتانے کے قابل  
نہیں۔ یہ سن کر میں اٹھی وضو کیا۔ اور دو  
ہر گشت نماز پڑھی۔ بعد میں دعا مانگی۔ اَللّٰهُمَّ  
اِنِّیْ اَدْعُوكَ اللَّهُ وَأَدْعُوكَ  
الرَّحْمَانُ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمُ  
وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى  
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ  
أَعْلَمْ أَنَّكَ تَغْفِرُ لِي وَتَرْحَمُنِي  
فرماتی ہیں کہ وہ  
اسی اسم میں ہے۔ جن سے ذریعہ تم کے  
دعا کی











قَوْمٌ يَنْتَهُونَ فِي الدُّعَاءِ ۚ

بَابُ رَفِيعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

١٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرِيرٍ مَخْلُفٌ شَاہِنَ ابْنِ  
عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ  
سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَكُمْ  
حَيٌّ كَرِهْتُمْ لِيَسْتَجِئَ مِنْ عَبْدٍ أَنْ يَرْذَعَ إِيَّيَ  
يَدَيْهِ فَرُدُّهُمَا صَغُرًا أَوْ قَالَ حَائِضِينَ :

١٧٦٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ شَاغِدِ بْنِ  
عَبِيْدٍ عَنْ سَالِحِ بْنِ حَتَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ  
الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا دَعَوْتُ اللَّهَ فَادْعُ  
بُطْنِي كَنِيَّتِكَ وَلَا تَدْعُ بِظَهْرِي هِيَ إِذَا فَرَغْتَ

لا تخشوا الله وعلماكم

باب ۶۹ مَائِدَةُ عُمُومِهِ التَّجَلُّدِ ۱۰  
أَمَّا وَآلِ الْأَمْسَى

١٦٦٣- كَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ نُنَّا الْعَسَنُ بْنُ مُوسَى  
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّزَّاقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جِئْتُكَ يَا مَعْشَرَ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَثَرٌ فِي النَّارِ وَكَانَ  
مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ  
وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِزِّ مَنْ الشَّيْطَانُ  
حَتَّى يُبْسَى وَإِذَا أَمْسَى فَيُثَلُّ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ  
قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَبِمَا بَدَأَ السَّالِمُ فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ  
أَبَا عُبَيْدٍ يَدْرِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا تَدْرِي

۱۴۵۴۔ حَدَّثَنَا - يَحْيَى بْنُ حَمِيدٍ بْنِ كَاسِبٍ

دُعائیں ہاتھ اٹھائے کا بیان

ابو بشر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون،  
ابو عثمان سلمان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا تمہارا رب زندہ اور مہربانی کرنے والا  
ہے۔ اس بات سے شرماتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے  
باتھا اٹھائے اور وہ انہیں غالی یا غیلولس ٹوٹا دے ۛ

محمد بن الصباح، عائد بن جبیب، صالح بن حسان، محمد بن  
کعب القرظی، ابن جہاس کا بیان ہے کہ: بنی کریم علیہ السلام  
نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنے  
ہاتھ کی چھیلیوں سے دعا کی کہ نہ کہ ان کی پشت سے اور  
جب دعا سے فارغ ہو۔ تو اپنے ہاتھوں کو منہ

1940

صبح و شام مانگی جانے والی دُعا کا یہاں

ابوبکر، حسن بن موسیٰ، محمد بن سید اسماعیل، ابو صالح،  
ابو عیاش الرزقی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے،  
لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملك ولہ الحمد  
وہ جو علی کل شئی قدیر تو اسے اسماعیل کی اولاد میں سے  
ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس گنا  
مٹا دئے جاتے ہیں اور دس درجہ بلند کیے جاتے  
ہیں اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا  
ہے اور اگر شام کے وقت یہ پڑھے تو صبح  
تک یہی ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے ایک شخص نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ عرض کیا  
یا رسول اللہ ابو عیاش آپ کی یہ حدیث بیان کرنے  
پر آپ نے فرمایا اللہ عیاش سے کھتے ہیں ؟

يعقوب بن حميد بن عبد العزيز بن أبي حازم، بسمل



ثَنَا عَبْدُ الْقَهْمِزِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا أَهْبَعْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَهْبَعْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا  
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا  
اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَهْبَعْنَا وَبِكَ نَحْيَا  
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِنَّكَ أَمِيرٌ

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو ذَرٍّ ثَنَا  
أَبْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ  
سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي  
مَتَابِعِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءٍ كُلِّ يَوْمٍ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا  
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مِثْلَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ يَضُرُّهُ شَيْءٌ قَانَ وَكَانَ  
أَنَانٌ قَدْ أَصَابَهُ ظَرْفٌ مِنَ النَّايِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ  
يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَنَانٌ مَا تَنْظُرُنِي أَمْ أَرَأَيْتَ  
الْعَدِيدَ كَمَا تَدَّخِرُ ثَلَاثَ لَوَاقِدٍ يَوْمَ يُنْفَخُ  
الْيَمْعِيُّ اللَّهُ عَلَى قَوْمٍ

۱۶۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ إِسْحَاقَ وَسَعْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ  
أَبِي سَلَامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا  
مِنْ مُسْلِمٍ أَوْ إِنْسَانٍ أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُعْبَدُ وَ  
حِينَ يُفْضَحُ رَحِمْتَ يَا اللَّهُ رَبَّائِي وَالْإِسْلَامُ دِينُنَا  
وَيَسْجُدُ بَيْنَا الْأَسْكَانُ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ  
يُرَحِّمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ ثَنَا  
وَكَيْعٌ ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا جَبْرِ بْنُ أَبِي سَلَمَانَ بْنِ  
جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَمْ يَكُنْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَؤُلَاءِ  
الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ يَوْمَ يَوْمٍ وَحِينَ يُفْضَحُ اللَّهُمَّ إِنِّي

ابو صالح ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم صبح کے  
وقت یہ کہارو۔ اللہم بک اہبنا و بک  
امینا و بک نجی و نموت اور شام کے وقت  
کہارو۔ اللہم بک امینا و بک اہبنا و بک نجی  
و بک نموت و ایک المصیر

محمد بن بشر ، ابو داؤد ، ابن ابی الزناد ، ابو  
الزناد ، ابان بن عثمان ، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ ہر دن صبح اور  
اور شام یہ کہے بسم اللہ الذی لا یضر فی الارض ولا فی  
السماء وہو السمع العظیم تین بار۔ تو اسے کوئی شے ضرر نہیں پہنچا  
سکتی۔ ابان کو فالج گر گیا تھا جب انہوں نے یہ حدیث  
بیان کی تو ایک شخص نے ان کی جانب دیکھا۔ انہوں نے  
فرمایا تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ میں نے کچھ سے  
صحیح حدیث بیان کی لیکن جس دن فالج گرا۔ میں اس  
دن اسے پرھنا معمول گیا۔ تاکہ اللہ اپنی تقدیر  
جاری فرما دے

ابو بکر۔ محمد بن بشر ، سعرا ابو عقیل ، سابق  
ابو سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا۔ جب سداں پابند صبح و شام  
یہ کہتا ہے۔ رحمت یا اللہ ربنا و بالاسلام  
دینا و محمد نبیا۔ تو اللہ اپنے اوپر ضروری  
فرماتا ہے۔ کہ قیامت کے روز اسے  
راہنی کرے

علی بن محمد ، وکیع ، عبادہ  
بن مسلم ، جبیر بن ابی سیمان بن۔  
جبیر بن مطعم ، ابن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ۔ شیخ کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم صبح و



اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِيْ وَدُنْيَايَ  
وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتَعُوْزُ بِكَ وَامِيْنٌ رَّوْحَانِيْ  
وَاَحْمَقِيْ مِنْ يَبُوْنٍ يَدِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ  
وَعَنْ يَشَايِيْ وَمِنْ كَوْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ اِنْ اَخْتَالَ  
مِنْ تَحْتِيْ قَالَ وَكَيْفَ يَعْنِي الْغَسَقُ :

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَتَائِبُ ابْنُ اَبِيهِمْ  
بْنُ عِيْنَةَ ثنا اَبُوْ يُوْسُفَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ  
بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ  
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ اَبُوْ  
بَنِيْعَتِكَ وَاَبُوْكُمْ يَدِيْ فَلْيَغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ  
اِلَّا اَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ مَاتَ مَاتَ اَعْلَى يَوْمِهِ وَالْيَمِيْنَةِ فَمَاتَ  
فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ ذٰلِكَ الْيَمِيْنَةِ دَخَلَ  
الْجَنَّةَ اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى :

بِالنَّبِيِّ مَا يَدْعُوْهُ اِذَا اَتَى اِلَى فِرَاشِهِ :  
۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الْقَاسِمِ  
ثَعْلَبَةُ الْعَزِيْزِيُّ الْمُتَخَرِّجُ ثَنَا سَمِيْعٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ  
يَقُوْلُ اِذَا اَتَى اِلَى فِرَاشِهِ اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَرْسَالِ السَّوَابِقِ  
اَلْاَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ خَالِقِ الْحَبِّ وَالسَّوَابِقِ مُنْزِلِ  
الشُّرُوْهِ وَالْاَنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَهَا مِنْ اَصْلَانِهَا  
اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ  
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ  
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ  
شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدِّيْنَ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ :

شام پر یہ دعا پڑھے ۔ اور کہیں  
چھوڑنے ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ  
اَلْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
اَمْ ۔ وکیع کہتے ہیں اغتال من تَحْتِيْ  
نے مراد زمین میں دھس جانا ہے :

علی بن محمد ، ابراہیم بن عینیہ ، ولید بن  
ثعلبہ ، عبد اللہ بن بریدہ ، بریدہ بن ربیعہ  
بنی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا  
یوں رات میں یہ دعا پڑھے گا ۔ اور اس  
دن مرحائے گاتواشاء اللہ جنت میں داخل ہوگا ۔  
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا  
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا  
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ  
اَبُوْكُمْ يَدِيْ فَلْيَغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ

بستر پر یہی جانے والی دعا کا بیان  
محمد بن عبد الملک ، محمد بن عبد العزیز بن المنار ،  
سہیل ، ابو صالح ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے  
تو دعا کرتے ۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ  
اَلْاَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ خَالِقِ الْحَبِّ وَالسَّوَابِقِ  
مُنْزِلِ الشُّرُوْهِ وَالْاَنْجِيْلِ ۔ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَهَا  
مِنْ اَصْلَانِهَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ  
الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ  
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ  
اِقْضِ عَنِّي الدِّيْنَ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ :



۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَابَعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَتَزَمَّ  
وَإِخْلَهُ إِذَا رَدَّ لِيَنْقُضَ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي  
مَا خَلْفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ عَلَى تَفِيقِ الْأَيْمَنِ  
ثُمَّ لِيَقُولَ رَبِّ يَكْ وَمَعْتَ جَنِّي وَبِكَ أَرْقَعُهُ  
فَإِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا  
فَأَحْفَظَهَا بِمَا أَحْفَظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۝

ابو بکر، ابن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید،  
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
انے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بستر پر لیٹے تو  
اند کی طرف چادر اور بستر کو بھاڑے کیونکہ کوئی  
نہیں جانتا اس کے نیچے کیا ہے پھر داہنی کروٹ لیٹ  
کر یہ پڑھے۔ ربِّ یاکْ وَمَعْتَ جَنِّي وَبِكَ أَرْقَعُهُ  
اگر نَفْسِ فارحما وان ارسلتها فاحفظها بما حفظت  
به عبادک الصالحین ..

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ  
سَعِيدُ بْنُ شَرَحْبِيلٍ ابْنُكَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ  
عُقَيْبِ بْنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا  
أَتَاهُ مَضْجَعُهُ نَفَسَ فِي سِدِّهِ وَقَرَأَ بِالْمَعْرُوفَاتِ  
وَمَسَحَ بِمَا جَسَدَ لَا ۝

ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن شریحیل، یسید،  
عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی  
ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو  
اپنے ہاتھوں پر چھونک مارتے اور قل المعوذتین  
انہیں اور قل المعوذتین پڑھتے۔ اور ہاتھوں کو  
اپنے جسم اطہر سے مس کرتے تھے ۝

۱۶۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكِيعُ بْنُ شَاهِي  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُجْلِ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ  
أَوْ أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ  
وَلِجَنَاتِكَ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً  
وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَاءَ مِنْكَ  
إِلَّا إِلَيْكَ أَمَلْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ  
بَيْتِكَ الَّذِي أَرَسْتَ فَإِنْ مِتُّ تِلْكَ مَتَّ  
عَنِ الْفُتُورِ فَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ  
أَصْبَحْتَ خَيْرًا ۝

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، براء،  
بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جب تو بستر پر لیٹے  
تو یہ دعا پڑھا کر۔ اللہم اسلمت وجهی الیک سے  
ارسلت بکم اگر تو رات کو مر گیا تو  
دین اسلام پر مرے گا اور اگر  
تو نے صبح کی تو مجھ سے  
کے ساتھ صبح کرے گا ۝

۱۶۷۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكِيعُ عَنْ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُؤَيْبٍ عَنْ  
عَبِيدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا  
أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَهَمَّ سِدَّهُ يَغْفِي الْيَمَنَ تَحْتَ عَدُوِّهِ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق،  
ابو عبیدہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب بستر پر تشریف لے جاتے۔ تو اپنا ہاتھ



لَمْ تَالِ اللَّهُمَّ قَبِي عَدَا ابَكَ يَوْمَ تَبْعَتْ  
وَتَجْمَعُ عِبَادَكَ

باب ۱۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

أَلَدُ مِشْقِيْنَا أَبُو لَيْدٍ بْنُ مُسْلِمٍ شَنَا الْأَوْزَاعِي

عَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هَالِيَةَ حَدَّثَنِي جَدُّ لَابْنُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ جَدِّ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَنَازَعَ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ حِينَ

يُسْتَبَقُ لَكَ أَيْهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَكْبَرُ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبَّ غَيْرَ لَكَ

قَالَ أَبُو لَيْدٍ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ

فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قِيلَتْ مَسْئُورَةٌ

۱۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو سَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا

مُعَاوِيَةَ بْنَ مِقْدَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شَيْبَةَ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ أَنَّ رَجُلًا بَنِي كَعْبِ الْأَسْلَمِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

كَانَ يَبْتَغِي جَدَّ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْتَعِيذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

مِنْ الْبَيْتِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْغَيْرِ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

۱۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكَيْفَ شَنَا سَمِعًا

عالم کے نیچے رکھتے اور کہتے - اللهم فني عذابك

یوم تشریف و جمع عبادک

راست میں آنکھ کھلنے پر پڑھتی جائے والی دعا کا بیان

عبد الرحمن بن ابی اسیم، ولید بن مسلم، اوزاعی،

عمیر بن ہانی، بنیاد بن ابی امیر، عبادہ بن الصامت

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اگر کسی کی رات کو آنکھ کھل جائے اور اگر آنکھ کھلے

یہ دعا پڑھے اَلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَلَّمَ

الْمَلَكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر دعا پڑھے دعا

کرے رب اغفر لی تو اس کی مغفرت کر

دی جاتی ہے - ولید کہتے ہیں اگر دعا کرے تو

قبول ہوتی ہے - اور اگر وضو کر کے نماز

پڑھے تو نماز قبول ہوتی ہے

ابو بکر، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ

بن ابی سلمہ، ربیعہ بن کعب الاسلمی فرماتے

ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے

کے قریب سوا کرتے تھے اور رات کو بڑی

پرہیزگاری سے حضور کو یہ کہتے سنتے - سبحان اللہ

رب العالمین - پھر فرماتے سبحان اللہ

و بحمدہ

صلی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ

بن عمر، ربیعہ بن حراش، حدیث سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم - جب

شب کو بیدار ہوتے تو پڑھتے - اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

صلی بن محمد، ابو الحسن، محمد بن سلمہ،

جلد ۱۰



عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ  
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ  
جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلَى ظَهْرٍ رَثَمَ تَعَارُفِ اللَّيْلِ  
فَسَأَلَ اللَّهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا أَوْ مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ  
إِلَّا أُعْطِيَ ۖ

باب ۶۹ - الدُّعَاءُ عِنْدَ الْكَرْبِ ۖ

۱۶۷۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى  
وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا وَكَيْعُ جَبِيْعًا عَنْ  
عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَثِرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَدِّ نَجِي  
هَلَالٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا  
إِسْنَادٍ مُتَّكِلٍ قَالَتْ عَلَمِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَاتٍ أَكْرَاهُ عِنْدَ الْكَرْبِ  
اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ شَيْئًا ۖ

۱۶۷۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا وَكَيْعُ عَنْ  
هَاشِمٍ وَمُصَاحِبِ الدَّسْتَوَائِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي  
الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ  
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ وَكَيْعُ مَرَّةً وَلَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ فِيهَا كُلُّهَا ۖ

باب ۶۹ - مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا خَرَجَ  
مِنْ بَيْتِهِ

۱۶۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا  
بْنُ حَبِيبٍ عَنْ مُنْصَوِّرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ  
مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

عاصم بن ابی الجعد ، شہر بن حوشب ، ابو طلحہ ، معاذ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا رات کو جو شخص وضو کر کے سوئے پھر  
رات کو اگر بیدار ہوا۔ اور اللہ سے دنیا و آخرت  
کی کسی چیز کا سوال کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس  
کا سوال قبول فرماتا ہے۔

مصیبت کے وقت دعا کرنے کا بیان

ابو بکر ، محمد بن بشر ، ح ، علی بن محمد ، وکیع  
عبد الرحمن بن عمر بن عبد العزیز ، ہلال موٹے عمر  
بن عبد العزیز ، عمر بن عبد العزیز ، عبد اللہ  
بن جعفر ، السامی بن عیسیٰ نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے  
جو میں مصیبت کے وقت پڑھتی ہوں۔ اللہ  
اللہ ربی لا ایلہ الا هو شئیًا

علی بن محمد ، وکیع ، ہشام الدستوائی ،  
قنادہ ، ابو العاصی ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ  
پڑھتے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ  
اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ  
اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
وکیع نے ایک بار ہر کلمہ کے ساتھ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ۖ

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا کا بیان

ابو بکر ، محمد بن حمید ، منصور ، غیبی ، ام سلمہ  
نے فرمایا کہ جنی حکیم صلی اللہ علیہ وسلم جب  
گھر سے باہر تشریف لے جانے تو یہ دعا  
پڑھتے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزَلَّ أَوْ أَكِلَمْ



أَمْسَلْ أَوْ أَرَلْ أَوْ أَظْلَمْ أَوْ أَجْمَلْ أَوْ  
يَجْمَلْ عَلَىٰ ۖ

۱۶۸۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَأْسٍ  
ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْمِيلِ بْنِ أَبِي صَارِحٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ  
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الشَّكْلَانِ  
عَلَى اللَّهِ ۖ

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، عطاء بن یسار، سہمیل بن ابی صاریح، ابن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔ بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الشَّكْلَانِ عَلٰی اللہ اس میں عبد اللہ بن حسین ضعیف ہے ۖ

۱۶۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ الدِمَشْقِيُّ  
ثَنَا ابْنُ أَبِي قَدَيْحٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ  
هَارُونَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَ إِذَا خَرَجَ  
الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ  
مَعَهُ مَكَانٌ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ تَلَا  
هُدًى وَ إِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
ثَا لَوْ قُتِلَ وَ إِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ  
ثَالَا كُنَيْتُ قَالَ فَيَلْقَا قَبْرَهُمَا لَا فَيَقُولَانِ  
مَا هَذَا أَتْرَدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هَدَى  
وَكُنِيَ وَ وَفَى ۖ

عبد الرحمن بن ابی ہیم، ابن ابی ہریرہ، ہارون بن ابی قادیح، ہارون بن ہارون، الاعمش، ابن ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی شخص نے گھر سے باہر نکلتے ہوئے اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جب وہ آدمی کہتا ہے بسم اللہ تو وہ فرشتے کہتے ہیں تو نے میری راہ اختیار کی اور جب انسان کہتا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تو ہر وقت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے توکلت علی اللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں۔ اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر منحرف ہوئے ہیں۔ وہ اس سے ملتے ہیں فرشتے کہتے ہیں اب تم اس کے ساتھ کیا کر رہے ہو جو اس نے تیرے ساتھ راہ اختیار کیا۔ تمام آفات سے محفوظ رہو گی اور خدا کی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا ۖ

بَابُ ۖ مَا يَذْكُرُ بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ۖ  
۱۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ  
فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ خُلاصِهِ  
قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَيْمَتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا  
ذَكَرْتُمْ اللَّهَ عِنْدَ خُلاصِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَذْكَرْتُمُ الْمَلِيكَ  
وَأَذْكَرْتُمُ اللَّهَ عِنْدَ خُلاصِهِ قَالَ أَذْكَرْتُمُ الْمَلِيكَ وَاللَّهَ ۖ

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان  
یو بن جریج، ابو عاصم، ابن جریر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی گھر میں داخل ہونے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج یہاں نہ تمہاری رات گندھکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے۔ اور جب انسان گھر میں بغیر اللہ کا ذکر کیے داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج کی رات تمہیں گدہ ملے گا اور جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا۔ تو وہ کہتا ہے تمہیں لہو پیرا بھی ملے گا اور کھانا بھی ملے گا ۖ



### سفر کی دعا کا بیان

ابو یوسف، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، قاسم درہانی  
عبد اللہ بن سر جس نے فرمایا کہ - نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دعا مانگتے - اَللّٰهُمَّ  
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَهْطِ السَّفَرِ وَكَابِثَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ  
بَعْدَ الْمَكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَطْلُوْمِ وَسُوْرِ الْمُنْطَرِفِ فِيْ اَهْلِ  
اَهْلِ وَالسَّكَلِ زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَاِذَا رَجَعَ  
قَالَ مِثْلَهَا .

ابو معاویہ کی روایت میں یہ بھی زیادہ ہے کہ  
واپسی پر بھی یہ دعا پڑھتے ۔

### بَادِلٍ وَدُرِّشِ كُوْدِيْكَهْ كَرِيْمٌ سَ

ابو یوسف، عبد اللہ بن القدام بن محمد بن القدام  
درہانی حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب اُفق سے بادل آتا دیکھتے تو ہر  
کام چھوڑ دیتے چاہتے - نماز میں مشغول ہوں - اور  
دعا مانگتے - اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ  
اور اگر بارش شروع ہو جاتی - تو یوں کہتے -  
اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا وَوَيْلًا مِنْ مَّرْتَبَةٍ يَّهِ اَلْحَظُّ دُرِّشِ  
اور اگر اللہ تعالیٰ بادل ہٹا دیتا - اور بارش  
نہ ہوتی تو خدا کی حمد کرتے ۔

بشام، عبد الحمید بن حبیب بن  
ابن العشرین، اوزاعی، نافع، قاسم، حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم جب بادل دیکھتے تو یوں کہتے  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا

ابو یوسف، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاف  
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو آپ کے چہرہ فاقس

### بَابُ مَا يَذْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ

۱۸۸۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ الرَّحِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِيٍّ  
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَقَالُ  
عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعُوْذُ إِذَا سَافَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ  
بِكَ مِنْ وَهْطِ السَّفَرِ وَكَابِثَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ  
بَعْدَ الْمَكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَطْلُوْمِ وَسُوْرِ الْمُنْطَرِفِ  
اَهْلِ وَالسَّكَلِ زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَاِذَا رَجَعَ  
قَالَ مِثْلَهَا .

### بَابُ مَا يَذْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا رَأَى السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

۱۸۸۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
ابْنُ الْقَدَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ الْقَدَامِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُفْلِحًا مِنْ أُنْثَى  
مِنْ الْأَفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ فِي  
صَلَاةٍ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ فَيَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا  
نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ فَإِنْ أَطْفَلَ قَالَ  
اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَإِنْ كَشَفَهُ  
اَللّٰهُ مَرَّةً وَجَلَّ وَكَمْ يَمْطُرُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ .

۱۸۸۶ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ  
الْحَمِيدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِ ثَنَا  
الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ  
أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ  
اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا

۱۸۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ عَطَافٍ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ إِذَا بَايَ مَخِيلَةَ ثَلَاثَ دَجْهَاتٍ وَتَوَكَّلَ وَ  
 دَخَلَ وَخَرَجَ وَاقْبَلَ وَادْبَرَ كَذَا أَهْطَرْتُ  
 سَمِعْتُ عَنْهُ قَالَ كَذَبْتُ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ  
 مَا كُنْتُ بَيْنَهُمَا لَمَّا كَانَ بَيْنَهُمَا كَلَامٌ  
 قَالَ قَوْمٌ هُوَ كَلَامٌ رَاوَدُهُ عَائِشَةُ فَسُئِلَ  
 أَتَدْرِيهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ فَهَاطَرْنَا بَيْنَهُمَا  
 مَا اسْتَعَجَلْتُمْ

بِأَكْبَرِ مَا يَدْعُو بِهِ الزَّجَلُ إِذَا نَظَرَ  
 إِلَى أَهْلِ الْبَلَاءِ

۱۶۸۸ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
 عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَمْرُو  
 بْنُ زَيْنَارٍ وَكُنِيَ بِصَاحِبِ بْنِ عَيْنَةَ مَوْلَى  
 أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجَّهَ  
 صَاحِبَ بَلَاءٍ فَقَالَ اتَّخَذَ إِلَهُهُ الْيَهُودِيَّ مَا كُنْتُ  
 مِمَّنْ اتَّخَذَ إِلَهُهُ يَهُودِيٌّ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ  
 خَلَقَ تَفْضِيلًا مُتَوَفٍّ وَمِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءُ كَاتِبًا  
 مَا كَانَ

کا رنگ متغیر ہو جاتا کبھی اندر نظر نہ لگاتے کبھی باہر کبھی آگے  
 کبھی پیچھے۔ اگر بارش ہو جاتی۔ تو آپ کو اطمینان ہو جاتا ایک  
 مرتبہ حضرت عائشہ نے آپ سے اس بے حسنی کی وجہ دریافت  
 کی آپ نے فرمایا اسے عائشہ نہیں ہیں معلوم نہ ہو گیا۔  
 آیا تھا۔ انہوں نے اسے دیکھ کر کہا یہ باذل  
 پر ہے گا۔ بحال انگریز وی مذاہب تھا۔ جس کا ان سے وہ  
 کیا گیا تھا۔

مجبوریت وہ کو دیکھ کر بھی جاہل والی دعا کا بیان

عمر بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، ابو  
 یحییٰ، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ۔ رسول  
 اللہ ﷺ اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
 جب کوئی شخص کسی کو بلا میں مبتلا نہ دیکھے۔ تو  
 یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَاقَبَ فِي  
 بَيْنِ الْبَلَاءِ يَهُودِيٌّ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ  
 خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ تو وہ اس ہونے والی بلا سے  
 محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَبْوَابُ تَعْيِيرِ الرُّؤْيَا

بَابُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ  
 أَوْ تَرَى لَهُ

۱۶۸۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
 أَنَسٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
 طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَرَبِّ

اللہ کے نام۔ سے شروع ہر ہر امر ان نیت ہم اکبریتہ والہ

أَبْوَابُ تَعْيِيرِ الرُّؤْيَا

روایات صالحہ کا بیان

ہشام، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، ابن  
 ابی طلحہ، رباعی، انس سے روایت ہے کہ۔ رسول  
 اللہ ﷺ اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
 مرد صالح کے اچھے خواب موت کا بھی ایسا



الْوَحْلَ الصَّالِحِ جُذْءٌ مِّنْ سِتْرِهِ وَ الْبَيْتَيْنِ جُزْءٌ مِّنَ السُّبُوتِ - حصہ میں :-

۱۶۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ السُّرَّيْنِيِّ عَنْ سَيْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِئَا الْمُؤْمِنِ جُذْءٌ مِّنْ سِتْرِهِ وَ الْبَيْتَيْنِ جُزْءٌ مِّنَ السُّبُوتِ -

ابوبکر . جید الاصل ، زہری ، سعید ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مؤمن کے (اچھے) خواب نبوت کا چھیا یسواں حصہ ہیں :-

۱۶۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ الْوَلَدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَا ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى أَنَّ شَيْبًا عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِئَا النَّفْسِ الْطَلِيقِ جُزْءٌ مِّنْ سِتْرِهِ جُزْءٌ مِّنَ السُّبُوتِ -

ابوبکر ، ابو کریب ، عید اللہ بن موسیٰ شیبان ، فراس ، عطیہ ، ابو سعید خدری ، انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کا اچھا خواب نبوت کا ستر ال حصہ ہے :-

۱۶۹۲- حَدَّثَنَا هَارُوتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَتْبِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَسَّارِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَفِيكَ بْنِ عَيْنَةَ عَنْ نَيْبِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي كُرَيْبٍ الْأَكْبَرِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهَبَتِ السُّبُوتُ وَ بَقِيَّتُ الْبَشَرَاتِ -

ہارون بن عبد اللہ بن ابوزید ، ان کے والد سہاء بن ثابت ، سفیان بن عیینہ ، عبد اللہ بن ابوکریب ، الکبیری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبوت ختم ہو گئی اور خوشخبریاں باقی رہ گئیں ۔

۱۶۹۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو آسَمَةَ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّفِئَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتْرِهِ جُزْءٌ مِّنَ السُّبُوتِ -

علی بن محمد ، ابواسامہ ، ابن نمیر ، عید اللہ بن عمر ، ثابع ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے :-

۱۶۹۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَجْهٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْبَكْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَكَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ سَبَّحَانَهُ كَلَّمَ الْبَشَرِ فِي الْعِلْمِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرَّفِئَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمَلِكُ

علی بن محمد ، وحید ، علی بن المبارک ، یحییٰ بن ابی کثیر ، ابوسلمہ ، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت اَلَمْ يَشْرَعْ فِي الْخَيْرِ النَّبِيُّ اَوْفِ الْآخِرَةِ کے بارے میں دریافت کیا ۔ آپ نے کہا وہ سچے خواب میں سے مسلمان دیکھتا ہے







یہ روایت مردی ہے

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُسْلِمِينَ وَمَا مَنَّا رَأَيْنِي فِي  
الْأَمْرِ لَقَدْ رَأَى قَائِدَ الشَّيْطَانِ لَا يَكْتُمُ فِي -

أَحَدُكُمَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَىٰ كُنَا سَلَامًا بَيْنَ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيِّ كُنَا سَعْدَانِ بَيْنَهُ يَحْيَىٰ  
ابْنِي الصَّالِحِ الدِّمَشْقِيِّ كُنَا صَدَقَةً بَيْنَ ابْنِ عُمَرَ  
عَنْ عُمَرَ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَأَمَّلَ  
فِي أُنْتَامٍ نَكَحًا رَافِعًا فِي الْمَقْطَعَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا  
يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمْلِكَ بِهِ -

(١٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا أَبُو أُمْلَيْهِ  
قَالَ أَبُو عَوَّاسٍ ثنا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍاءَ هُوَ الدَّهْمِيُّ  
عَنْ عَبْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي قَبَاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ  
فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الْبَيْتَ لَا يَتَمَلَّكُ فِي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٤٠٦ | حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُوزَةُ  
ابْنُ خَلِيفَةَ ثَنَا عُوفُ بْنُ مُخَلَّهِ بْنِ سَيْبِ بْنِ عَدُو  
ابْنُ هَرِيرَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ  
الْمَدِينَةُ ثَلَاثٌ فَبَشُرَى مِنْ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ  
وَنُحُوبُفٍ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رَدِيًّا  
تَعَجَّبَهُ فَلْيَتَنَسَّ مِنْ شَاءَ وَرَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ  
لَا يَقَعُّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَقْرَأُ بِهِ يَمُنِي -

س. اَحَدُ شَايِئَاتِ جَنَامِ بْنِ عَزَّازٍ يَحْيَى بْنُ سَمُرَةَ  
شَايِئَةٍ. بَنِي عُبَيْدَةَ حَتَّى ابْنُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَلِيحٌ  
بَنِي مُشَكَّةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِيٍّ عَنْ تَوْحِيدِ اللَّهِ هَلِي  
اللَّهُ تَلِيحٌ رَسَلَهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ وَفِيهَا  
أَقَارِبٌ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيُغْتَرِبَ بِهَا بَنِي آدَمَ وَفِيهَا  
مَا بَيْنَهُمْ مِنَ السُّبُلِ فِي يَغْتَرِبُ فَيَرَاهُ فِي مَلِيحٍ  
وَمِنْهَا جَزْءٌ مِنْ شَيْءٍ قَدْ أَرَبَيْنِ جَزْءٌ مِنْ

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن ہمدانی  
بن یحییٰ بن صالح، صدقہ میں ابی عمران، عون  
بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ صدیق ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے  
خواب میں دیکھا۔ گویا کہ اس نے مجھے بیداری  
میں دیکھا۔ کیوں کہ شیطان میری شکل میں آنے  
نہ قادر نہیں ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابوالولید، ابو عوانہ، جابر بن  
عمار الدہقی، ابن جریہن مہاسک یا سہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا  
گویا کہ اس نے مجھے دیکھا۔ کیونکہ شیطان کو میری

صورت اختیار کرنے کی استطاعت نہیں ہے۔  
 خواب کی تین قسموں کا بیان

ابو بکر، مولانا بن خلیفہ، غوثیہ، محمد بن سیرین  
 ابو ہریرہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
 فرمایا خواب تین قسم کے ہیں ایک خدا کی طرف سے نوید  
 دوسرے نفس کی باتیں تیسرے فیضان کا ڈراما۔ اگر  
 کوئی اچھا خواب دیکھے اور اسے کہنا چاہے تو کہہ دے  
 اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے نہ کہے بلکہ پھپ  
 رہے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے ۔

ہشتم، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عیدہ، ابو جلید اللہ  
مسلم بن حاتم، یحییٰ بن مالک، یحییٰ بن کریم، یحییٰ بن  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب تین قسم کے ہیں۔ ایک تو  
فیضیاتی ہونے میں جن کے ذریعہ وہ انسان کو ڈرانا چاہتا  
ہے دوسرے خیالات ہوتے ہیں جو دن کو سامنے رہتے ہیں  
رات کو سامنے آجاتے ہیں ایک وہ خواب ہے جو نبوت  
لا بھیجا یا سواں حصہ ہے مسلم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا



السُّبْحَةَ قُلْتُ لَمْ أَتَّ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولٍ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَكْبَرِ مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْذُوبُهَا

بِأَكْبَرِ مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْذُوبُهَا

۱۴۰۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْقُصَيْرِيُّ أَنبَأَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا فَلْيَضْبُقْ عَنْ  
يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَجِدْ بِاللَّيْلِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا  
وَلْيَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ -

۱۴۰۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْقُصَيْرِيُّ أَنبَأَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا فَلْيَضْبُقْ عَنْ  
يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَجِدْ بِاللَّيْلِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا  
وَلْيَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ -

۱۴۰۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْقُصَيْرِيُّ أَنبَأَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا فَلْيَضْبُقْ عَنْ  
يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَجِدْ بِاللَّيْلِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا  
وَلْيَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ -

۱۴۰۷. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا فَلْيَضْبُقْ عَنْ  
يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَجِدْ بِاللَّيْلِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا  
وَلْيَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ -



30

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ نَرًا فِي حُجْرَتِي فَرَأَيْتُهُ يَتَذَهَّدُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَعُ الشَّيْطَانُ إِلَى أَحَدِكُمْ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَقْدِرُ بِحُجْرَتِهِ الشَّيْطَانُ -

٤٨ اِحْدَثْنَا عَلَى بَنِي مُخَلَّبٍ نَنَا أَبُو مُدْرِكَةَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ  
الْأَحْمَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ  
الْبَارِحَةَ فِيمَا بَيْنَ السَّائِرَةِ كَأَنِّي عَنِّي حُورٌ  
وَسَقَطَ رَأْسِي فَأَتْبَعْتُهُ فَأَخَذَتْهُ فَأَعَدَّتْهُ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ  
بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يَحْدِثْ بِهِ شَيْئًا -

٩٠٠. أَحَدُثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْيَاسَنِ  
سَعْدَ بْنَ أَبِي الشَّيْبَانِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا حَلِمَ أَحَدُكُمْ  
فَلَا يُخْبِرُ النَّاسَ تَلَعَبَ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي النَّسَامِ -  
بَابُكَ الرَّؤْيَا إِذَا عَيَّرَتْ وَكَعَتْ فَلَا يَقْضَاهَا  
إِلَّا عَلَى وَاجِدٍ

٤١٠. حَدَّثَنَا أَبُو بَلْدَةَ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ  
عَلَاءَ عَنْ فَرَكِيٍّ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْأَعْيَنِ عَنْ عَوْنِ بْنِ  
زَيْدٍ أَنَّ سَوَّامَ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
الدُّرِّيُّ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ قَالَ تَعَبُّ مِنْ سِنَّةٍ  
فَالَا فِدْرِكَ وَقَعْتَ قَالَ وَالِدُ الدُّرِّيِّ جُلُودُهُ مِنْ سِنَّةٍ  
وَأَرْبَعِينَ جُلُودًا مِنَ الشَّجَرَةِ قَالَ وَاحِبُهُ  
قَالَ لَا يَقْضُهَا إِلَّا عَلَى كَادٍ أَرَزِي نَأْيَ -

بَابُ عَلَى مَا تَعَبَّرَ الزُّوْيَا  
الْحَاكِدَاتُ صَحَابَةُ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مَنَا  
أَبْنُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ بَكْرِ بْنِ الشَّافِعِ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ

بعرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر گٹ کر لڑھکتا چلا جا رہا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو شیطان خواب میں آکر ڈراتا ہے اور پھر تم اسے صبح کو بیان بھی کرتے ہو۔

علی بن محمد، ابو معادیہ، اعش، ابوسفیان، جانہر  
نے فرمایا کہ۔ ایک شخص جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
ملاقات کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ  
میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا کہ میری گردن اڑادی گئی  
اور میرا سراگ ہو کر زمین پر لڑھکے لگا ہے میں اس  
کے پیچھے چلا اور اسے پکڑ لیا۔ فرمایا جب شیطان  
خواب میں تم سے کیلے تو وہ کسی کو نہ بتایا کر۔

محمد بن ریح ، لیث ، ابو الزبیر ، (رباعی) جابر سہ بیان ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے  
 کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے کیوں  
 کہ خواب میں شیطان انسان سے گھیلتا ہے۔  
 تعبیر خواب کا بیان۔

ایلوکبر، وحیم، یعلیٰ بن عطار، فریح بن عدس، ابو  
رزین کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا خواب ایک پرہیزگار کی مانند ہے۔ جب تک اس کی تعبیر  
بیان نہ کی جاتے۔ جب تعبیر بیان کر دی جاتی ہے۔ تو  
وہ واقع ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا خواب نبوت کا پھل ایسا  
حسد ہے اور فرمایا خواب اس سے بیان کر دو خواب کی  
تعبیر جانتا ہو۔ یا صاحب عقل ہو۔

نخواب کی تعبیر بتلانے کا بیان۔  
محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اعش، یزید الرقاشی  
انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا



30

عَايِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اخْبَرُونَهَا بِأَسْمَائِهَا وَكُنُوهَا يَكُنَّ هَذَا الرَّؤُوسُ لِأَوَّلِ  
 خَوَابٍ كِي تَعْبِيرُ اس كے نام اور كَيْت كوكي كرتلا في چايے  
 اور اس كے تعبير اول تعبير دينے والے كے مطابق چرتي ہے۔  
 عَابِر۔

بَابُ مَنْ تَحَلَّمَ حُلْمًا كَاذِبًا

٤١٢ | كَذَّبْنَا بِشُعْرَيْهِ هِلَالِ الْقَوَائِدِ ثَنَا قَبْدُ  
الْوَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ  
أَبِي مَرْثَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ تَحْلَمَ حُلْمَهَا كَاذِبًا كَلِفَ أَنْ يَفْقَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ  
وَعَذَابٌ عَظِيمٌ ذَلِكَ .

بَابُ أَصْدَقِ أَهْلِ بَيْتِكَ أَصْدَقُكُمْ حَبِيبًا

١٤١٣ | حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ وَابْنُ السَّكَنِ وَالْمَغِيرِيُّ  
بِشْرُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْأَفْنَائِيِّ عَنْ أَبِي سَلَيْمٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا قُرِبَ الزَّوْمَانُ لَمْ تَكُنْ لَوْيَا الْمُؤْمِنِيِّ تَدْرِبُ  
وَأَهْدَقَهُمْ مَدِينًا أَهْدَقَهُمْ حَيْدِيًا مَدِينًا  
الْمُؤْمِنِيِّ مِنْ جَدِّهِمْ يَسْتَفِي وَآمَنَيْنِ جَدِّهِ  
مَنْ الشُّبُوحِ

يَا أَيُّهَا تَغْيِيرُ الزُّوْجِ.

١٤١٣ | حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَاتِبٍ الْمَدِينِيِّ  
سَمِعَ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُتَصَرِّفٌ مِنْ أَحَدٍ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَلَّيْتُ فِي الْمَاءِ نَظْرًا  
تَطُفُّ سَحَابًا فَغُلَّادٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يَتَكَلَّمُونَ  
وَنَهَا فَاَلْمُنْبَلِّغُ الْمُنْبَلِّغُ رَأَيْتُ سَحَابًا  
أَهْتَدَى إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُكَ أَخَذْتُ بِهِ  
فَعَلَوْتُ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا  
بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا بِهِ

تعبیر کا بیان۔

لیعقوب بن حمید، امین عینیہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ  
ابن عباس کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک  
شخص آیا اور اس وقت آپ جنگ امد سے واپس تشریف لاتے تھے  
اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں ایک بادل کا  
ساتھ لیا دیکھا اس سے گئی اور یہاں پہنچا اور لوگ اس میں نہ  
اپنے ہاتھ بھر بھر کر رہے تھے کوئی تھوڑا کوئی زیادہ اس ساتھیان  
میں سے ایک رتی نیچے لٹک رہی تھی جو آسمان تک پہنچ گئی تھی پہلے  
آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک اور شخص نے  
بڑا دھبہ بھی اوپر چلا گیا پھر اس کے بعد اور شخص نے دھبہ کو پکڑا تو  
وہ بھی اوپر چلا گیا پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے پکڑا تو وہ بھی کٹ



گنتی لیکن وہ پھر جوڑ دی گنتی اوپر پڑھنے والا اوپر چڑھ گیا یہ سن کوفرا  
ابوبکر نے عرض کیا یا بنی اللہ اس کی تعبیر مجھے بتانے دیجیے معنوں نے  
اس میں اجازت عطا فرمائی ابوبکر بولے کہ ابوبکر! میں اسلام پہ اس  
سے جو شہد اور کسی ٹپک رہا ہے اس سے مراد قرآن اور اس کی شریعتی  
اور لطافت ہے اور لوگ اس نے جو شہد کسی حاصل کر رہے ہیں اس  
سے مراد قرآن حاصل کرنے کے کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے کوئی کم اور وہ  
رسی جو آسمان تک گنتی ہے تو اس سے حق خلافت ملا ہے جس کو آپ نے  
لیا اور اوپر پڑھ گئے پھر اس کے بعد دوسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر پڑھ  
گیا پھر تیسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر پڑھ گیا پھر چوتھے نے لیا تو کوئی  
ہو کر ٹوٹ گیا لیکن اس کے بعد اس نے رسی کو مشبوی سے پکڑ لیا اور اوپر  
پڑھ گیا یہ سکرینی کریم علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کچھ قسمیں سمجھ لی ہیں  
اور کچھ غلط ابوبکر نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم بخدا بتا دیجیے کہ میں نے  
کیا غلطی کی آپ نے فرمایا قسم دینے کی ضرورت نہیں ۹

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق معمر زہری، عبید اللہ، ابن عباس فرماتے  
ہیں ابوبکرؓ نے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بیان کیا کہ میں آسمان  
وزمین کے درمیان ایک ساتبان دیکھا جس سے شہد اور گنتی  
ٹپک رہا تھا۔ (اس کے بعد وہی پوری حدیث بیان کر دی)

ابراہیم بن المنذر عبید اللہ بن محمد، الضعافی، معمر زہری، سالم بن  
عمر فرماتے ہیں میں حضور کے زمانہ اقدس میں ایک شخص جو ان کے ہاتھ میں مسجد  
میں سویا کرتا تھا ہم میں سے جو شخص بھی خواب دیکھتا وہ اس کی تعبیر  
حضور سے دریافت کرتا ایک دن میں نے دل میں کہا خداوند اگر میں تیرے  
نزدیک اچھا ہوں تو مجھے بھی ایک خواب نظر آجائے تاکہ میں حضور سے  
اس کی تعبیر لوں جب میں سویا تو میرے پاس دو فرشتے آئے اور  
مجھے اٹھا کر نئے چلے راہ میں ایک تیسرا فرشتہ ملا اور اس نے کہا غور فرم  
ہو۔ وہ فرشتے مجھے دوزخ پر لے کر پہنچے۔ میں نے اسے ایک  
کنویں کی طرح گھرا ہوا پایا اور میں نے اس میں اوپر نیچے بہت سے

ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَأَقْطَعَهُ بِهِ ثُمَّ وَصَلَ لَهُ  
ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَغَيْرُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ أَغَارُهَا كُلَّ أَحَا الظِّلْمِ فَإِسْلَامُهُ وَأَهَامَا  
يُطْلَعُ وَنَهَا مِنَ الْعَمَلِ وَالْعَمَلِ فَهُوَ الْقَدْرُ  
خَلَاوَتُهُ وَرَبِّتُهُ وَمَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ  
فَالْأَجِدُ مِنَ الْقَدْرِ كَمَثَرٍ قَرِيبًا قِيَامًا  
الْعَبَبُ الْوَأَمِلُ إِلَى السَّمَاءِ كَمَا أَنْتَ قَلْبٌ وَمِنَ  
النَّحْيِ أَخَذَتْ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ  
مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوا بِهِ ثُمَّ الْأَخَرُ فَيَعْلُوا ثُمَّ  
الْأَخَرُ فَيَقْطَعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصِّلُ لَهُ فَيَعْلُوا بِهِ قَالَ  
أَصَبْتُ أَصَبْتُ فِي أَخْطَاتِ بَعْضَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَفَقَعْتُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِي  
يَا لَيْتَ أَصَبْتُ مِنَ الْأَذَى أَخْطَاتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْلِبْ يَا أَبَا بَكْرٍ

۱۱۵، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَابَةَ  
أَبَا مَعْمَدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ  
جَبْرِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
رَأَيْتُ ظِلَّةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ تَنْطَلِقُ سَمَاتًا  
وَعَلَا كَمَا كُنْتَ تَخُوضُ

۱۱۶، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ  
عَنِ ابْنِ مَعْمَدٍ الضَّعَفَايَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فُلَا مَاشَا عِنْدَ  
فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ  
أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مِنْ رَأْيِي وَتَأَنِّي  
يَقُضُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ  
اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ بِي عَنْدَكَ خَيْرٌ فَأَيِّرْنِي سَقِيًا  
تُعَرِّضْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ  
فَلَا بِي مَلَائِكَةُ أَسْيَانِي فَأَنْطَلَقَانِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ



اَحَدٌ قَتَلَ لَمْ تُدْرَعْ فَانْطَلَقَ ابْنُ اَبِي الْكَارِ قَادًا هُوَ  
مَقْبُولٌ عَلَيْهِ الْبَيْتُ كَرَادًا فِيهَا نَاسٌ كَثُرَتْ  
بَعْضُهُمْ كَأَحَدٍ ابْنِ ذَاتِ الرِّبَابِ قَاتَا أَصْبَحَتْ  
فَكَثُرَ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَنْتُ حَفْصَةَ أَنَّهَا  
قَتَلَتْهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ  
إِنَّ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا تَوَكَّاهُ يَكْفُرُ الصَّلَاةَ  
وَمِنَ اللَّيْلِ كَانَ كَفَانَ عِنْدَهُ اللَّهُ يَكْفُرُ الصَّلَاةَ  
مِنَ اللَّيْلِ.

درجہ دیکھتے تو بہت سے ہاتھ پہنانے لوگ بھی نظر نہ پاس  
کے بعد وہ فرشتے تھے اپنی داہنی جانب لے کر چلے میری راہ میں  
آنکھ کھل گئی میں نے یہ خواب اپنی بیٹھو حنفہ سے بیان کیا  
اور انہوں نے حضور سے عرض کیا آپ نے ارشاد  
فرمایا عبداللہ ایک نیک آدمی ہے کاش وہ رات کو نماز  
زیادہ پڑھا کرے اس کے بعد عبداللہ رات  
کو نماز زیادہ پڑھنے لگے۔

۱۷۱۰ أَحَدٌ كُنَّا أَبُو بَكْرٍ ابْنُ سَيِّبَةَ بَنِي الْحَسَنِ  
بَنِي مُوسَى الْأَشْجَبِ كُنَّا حَقَادَ بَنِي سَكَمَةَ عَنْ  
عَاصِمِ بْنِ يَهْدَكَ عَنْ النَّسِيبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَدِيجَةَ  
بُيُوتِ النَّبِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى  
أَشِيجَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَجَاءَ شَيْخٌ يَنْوَكَاةَ عَلَى عَصَى لَهُ قَالُوهُ الْقَوْمُ  
مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
فَلْيَنْظُرْ إِيَّاهُ فَذَا قَامَ خَلْفَ سَكْرِيَّةٍ فَصَلَّى  
وَكُنْتُ مِنْ فَتَنَاسِهَا فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ  
كَذَا وَكَذَا قَالَ أَتَمَرُ لِلَّهِ الْجَنَّةُ يَلَهُ بِهَا خَدَا  
مَنْ يَشَاءُ وَإِنِّي مَأْيُتٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّيْنَا كَانَتْ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ  
إِنِّي أَطْلُقُ حَكَمَ هَذِهِ مَعَهُ فَكَلَّ بِي فِي مَبْعُوجٍ  
عَظِيمٍ فَمَرَّضَنِي عَلَى طَرِيقِي عَلَى يَأْسٍ مَنِ كَلَدْتُ  
فَنَاسَكْتُهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسَتْ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ  
مَرَّضَنِي عَلَى طَرِيقِي مَنِّي يَمِينِي فَكَلَّ مَتَاهَا حَقْوُ  
إِذَا تَنَهَّيْتُ إِلَى جَبَلٍ رُبِّي كَأَحَدٍ بِيَدِي فَخَرَجَ  
بِي قَادًا أَنَا عَلَى دُمُوعِهِ فَلَمَّ الْفَنَاءُ وَكُنَّا أَمَلًا  
كَرَادًا مَعُودًا مِنْ حَبِيبٍ فِي دُرُوتِهِ حَلَقَتُهُ  
مِنْ ذَهَبٍ كَأَحَدٍ بِيَدِي كَرَجِدٍ فِي حَقِّي مَنِي  
أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمِمْ قُلْتُ نَعَمْ فَرَأَى قَوْمٌ  
بُيُوتِ النَّبِيِّ بَنِي سَيِّبَةَ بَنِي الْحَسَنِ  
بَنِي مُوسَى الْأَشْجَبِ كُنَّا حَقَادَ بَنِي سَكَمَةَ عَنْ  
عَاصِمِ بْنِ يَهْدَكَ عَنْ النَّسِيبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَدِيجَةَ  
بُيُوتِ النَّبِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى  
أَشِيجَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَجَاءَ شَيْخٌ يَنْوَكَاةَ عَلَى عَصَى لَهُ قَالُوهُ الْقَوْمُ  
مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
فَلْيَنْظُرْ إِيَّاهُ فَذَا قَامَ خَلْفَ سَكْرِيَّةٍ فَصَلَّى  
وَكُنْتُ مِنْ فَتَنَاسِهَا فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ  
كَذَا وَكَذَا قَالَ أَتَمَرُ لِلَّهِ الْجَنَّةُ يَلَهُ بِهَا خَدَا  
مَنْ يَشَاءُ وَإِنِّي مَأْيُتٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّيْنَا كَانَتْ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ  
إِنِّي أَطْلُقُ حَكَمَ هَذِهِ مَعَهُ فَكَلَّ بِي فِي مَبْعُوجٍ  
عَظِيمٍ فَمَرَّضَنِي عَلَى طَرِيقِي عَلَى يَأْسٍ مَنِ كَلَدْتُ  
فَنَاسَكْتُهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسَتْ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ  
مَرَّضَنِي عَلَى طَرِيقِي مَنِّي يَمِينِي فَكَلَّ مَتَاهَا حَقْوُ  
إِذَا تَنَهَّيْتُ إِلَى جَبَلٍ رُبِّي كَأَحَدٍ بِيَدِي فَخَرَجَ  
بِي قَادًا أَنَا عَلَى دُمُوعِهِ فَلَمَّ الْفَنَاءُ وَكُنَّا أَمَلًا  
كَرَادًا مَعُودًا مِنْ حَبِيبٍ فِي دُرُوتِهِ حَلَقَتُهُ  
مِنْ ذَهَبٍ كَأَحَدٍ بِيَدِي كَرَجِدٍ فِي حَقِّي مَنِي  
أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمِمْ قُلْتُ نَعَمْ فَرَأَى قَوْمٌ

ابوبکر بن بن موسی الاشعب ، حماد بن سلمہ ، عاصم بن بہدہ سبب  
بن رافع اشعث بن افرکتہ ہیں۔ جب میں مدینہ آیا تو مسجد نبوی میں چند  
بزرگوں کے پاس آکر بیٹھ گیا بتقریب دیر میں ایک بزرگ ہلالہ علی پر نیک  
لگاتے مسجد میں آیا لوگ بولے کہ جو شخص ایک مٹتی کو دیکھنا چاہتا ہے؟  
اسے دیکھ لے اس ضعیف العمر نے ایک ستون کے پاس جا کر دو رکعت  
نماز ادا کر لی وہ نماز کے فارغ ہو چکے تو میں ان کے پاس گیا اور ان  
سے عرض کیا یہ لوگ آپ کے ہاوسے میں ایسا کہہ رہے ہیں انہوں نے  
فرمایا الحمد للہ جنت خدا کی ملکیت ہے وہ جہے چاہے اسے اس میں داخل  
فرماتے ہیں میں نے حضور کے عہد مبارک میں ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک  
شخص میرے پاس آیا اور مجھ سے بولا میرے ساتھ چل میں اس کے ساتھ  
ہو گیا وہ مجھ ایک پرشے راشیہ پر لیکر چل دیا کچھ دور میرے پشت میں  
ایک راستہ آیا میں نے اس طرف ہٹا ہوا وہ شخص بولا یہ تمہارے چائیکا  
راستہ نہیں اس کے بعد ایک راستہ میرے داہنی طرف آیا میں اس شخص  
کے ساتھ اس طرف چل دیا یہاں تک کہ میں ایک پھسلوان پہاڑ کے  
پاس پہنچا۔ لیکن وہاں پر میں ٹھہر نہ سکا اور نہ وہاں کوئی ایسی شے  
تھی جسے میں کچھ سکتا میں نے ایک جانب نظر ڈالی تو مجھے ایک لوسے  
کاستون نے آیا اس پر ایک سونے کا کڑا لگا ہوا تھا۔ اس شخص نے  
مجھ سے کہا کہ کیا اس کڑے کو کچھ لوگے میں نے کہا اچھا اس نے  
ستون کو پاؤں سے ایک ٹھوکر ماری لیکن میں کڑے کو کچھ بڑے رہا  
میں نے یہ خواب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے  
فرمایا تم نے خواب بہت اچھا دیکھا وہ بڑا میضان جو تم نے دیکھا



میدان مشرق تھا۔ بائیں جانب دوزخیوں کا راستہ تھا لہذا تم  
دوزخیوں میں سے نہیں ہو اور دایں جانب جو راستہ تھا  
وہ جنتوں کا راستہ ہے اور جو پھسلوان پہاڑ تم نے دیکھا  
وہ شہیدوں کا مرتبہ ہے وہ چھلا اسلام ہے اگر  
تو مرتے دم تک اس کڑے کو مضبوط پکڑے  
رہا تو جنتی ہوگا۔ کہتے ہیں میری جنتا یہ تھی کہ کاش  
میں بھی اہل جنت میں سے ہوتا معلوم ہوا  
کہ وہ عبداللہ بن سلام ہیں۔

فَقَدَرْتُ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَجْلِبَ فَاسْتَسْكَنْتُ بِالْمَعْرُوفَةِ فَقَالَ  
فَضَلَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
رَأَيْتَ خَيْرًا أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ  
أَمَّا الْمَقَرُّ الَّذِي عَصَيْتُ عَنْ يَسَارِكِ  
فَطَرِيقُ أَهْلِ الْمَلَائِكَةِ وَمَنْ أَهْلًا وَ أَمَّا الْقَلْبُ  
الَّذِي عَصَيْتُ عَنْ قَبِيلَةِ قَطْرِ بْنِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ أَمَّا  
الْجَبَلُ الْمَرْبِيُّ فَكَوْنُ الشَّهَادَةِ وَ أَمَّا الْمَعْرُوفَةُ  
الَّتِي اسْتَسْكَنْتُ بِهَا لَعْنَةُ الْإِسْلَامِ فَالْمَقَرُّ  
بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو مِنْ أَلَّتْ مِنْ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

۱۸۱۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ  
إِنِّي أَهْجَرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضِ بَيْتِهَا فَخَلُّ مَكَّةَ وَ هُوَ  
إِلَى أَرْضِهَا يَتَامَةٌ أَوْ هَجْرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يُرْوَى  
وَرَأَيْتُ فِي مَوْسِمِي هَذِهِ إِنِّي هَزَلْتُ سَيْفًا فَأَنْقَضْتُهُ  
مَعْدَةً فَإِذَا هُوَ مَا أَهْبَبْتُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَتَوَفَّوْنَ  
أَحَدٌ مَعَهُ هَزَلَتُهُ فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا  
جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْمُتَّقِينَ وَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ  
وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيضًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ فَإِذَا هُوَ  
الشَّقْدُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أَحَدٍ إِذَا الْخَيْرُ مَا  
جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدَ وَ ثَوَابُ الصِّدْقِ  
الَّذِي أَتَانَا يَوْمَ بَدْرٍ

۱۸۱۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
بْنِ يَشِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنِ مَرْثِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا آيَتْ فِي بَيْدِي يَوْمَئِذٍ مِنْ ذَهَبٍ  
فَتَخْتَمُهَا فَأَقْرَأْتُهَا هَذِهِ أَمْكِيَّةٌ بَيْنَ  
مَسِيلَةٍ وَ الْمَسِيرِ

محمود بن غیلان، ابو اسامہ، یزید، ابو بردہ البزازی  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں  
نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں  
کہ جہاں کھجور کے درخت بہت ہیں میں خیال تھا کہ اس سے مراد بیتامہ  
یا ہجر کا مقام ہے لیکن مدینہ نکلا جسے شرب بھی کہا جاتا ہے میں نے خواب  
میں یہ بھی دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی جس کا سر ٹوٹ گیا اس کا نتیجہ احمد  
کے دن سلمان پر آشکار ہوا اس کے بعد میں نے دیکھا کہ میں نے دو بار  
تلوار ہلائی تو وہ سالم ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سلمان کو کامیابی ہوئی باز  
وہ سب مل کر ایک ہو گئے پھر میں نے ایک گائے کو ذبح ہوتے دیکھا  
جس کی تعبیر یہ ہوئی کہ احمد کے دن سلمان شہید ہوتے گویا گائے  
سے ان کی شہادت کی جانب اشارہ کیا تھا اس گائے کے ذبح  
ہوتے وقت یہ آواز آئی واللہ خیر اس سے مراد وہ بہتری تھی جو اللہ  
نے جنگ احمد کے بعد آشکار فرمائی اور جنگ بدر میں خدا تعالیٰ سے فتح  
ابو بکر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، (ریاضی) ابو بردہ کا بیان ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں  
نے خواب میں اپنے ہاتھ میں دو سونے کے کنگن  
دیکھے۔ میں نے انہیں پھونک ماری تو وہ اڑ گئے  
تو میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ اس سے مراد یہ کتاب  
سیدہ اور اسود غسانی ہیں۔



۴۶۰ اَحَدُكُنَا أَبُو بَكْرٍ كُنَّا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كُنَّا عَلَيَّ  
بَيْنَ صَاحِبٍ عَنْ يَسَّالِكَ عَنْ تَابُوسٍ قَالَ قَالَتْ  
أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُكَ كَأَنَّ فِي بَيْتِي  
عُشْرًا مِمَّنْ أَعْصَايَكَ قَالَ خَيْرًا تَكُنْتَ تِلْكَ قَاطِعَةً  
عَلَامًا فَتَضَعِيهِ كَوَلَدَتْ حُسَيْنًا أَوْ حَسَنًا  
كَانَصَفَتْهُ بَلَكِنْ كَتَمْتُمْ قَالَتْ فَوَجَّهْتُ بِهِ إِلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَتْهُ فِي حَجَرٍ  
قَالَ فَصَرَفْتُ كَيْفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَهْلَيْتُ أَنْبِيَّ رَحِمَكِ اللَّهُ -

۴۶۱ اَحَدُكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ كُنَّا أَبُو قَابُوسٍ أَخْبَرَنِي  
بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي  
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
رُوَيْلِ بْنِ أَنَسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ  
أَمَلًا سَلَامَةً كَأَنَّهُ السَّامِيُّ تَحْتَهُ وَمَا أَمَلُهُ  
عَلَى ثَمَرٍ بِالنَّيْفَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَالْقَلْبَةُ  
وَبَارِكْ يَا لَيْسَةَ فَتَقُلْ إِلَى الْجُحْفَةِ -

ابوبکر، معاذ بن ہشام، علی بن صراح، سماک، قابوس، اُمّ  
الفضل نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ  
آپ کے جسم کا ایک ٹکڑا میرے مکان میں آگیا حضور نے فرمایا تم نے  
بہت اچھا خواب دیکھا ہے تاہم کو اللہ فرزند عطا کرے گا جسے وہود  
پلاؤ گی تب سن یا حسن پیدا ہوتے تو میں نے انہیں دودھ پلایا ایک دن  
میں اس بچے کو لیکر حضور کی خدمت میں آئی اور آپ کی گود میں بٹھا دیا اس  
بچے سے اس پر پیشاب کر دیا۔ میں نے اس کے کاندر سے پر ہاتھ ملا  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے میرے  
بچے کو تکلیف پہنچائی ہے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔

محمد بن بشار، ابو عامر، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ،  
سالم ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک کالی  
عورت جس کے بال بکھرے ہوئے تھے مدینہ سے نکل  
کر محمد کی محراب چلی گئی میں نے اس کی یہ تعبیر کی  
وہ ابھرنے کی طرف چلی گئی

۴۶۲ اَحَدُكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ  
سَعْدَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ  
الْقُسَيْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي قَدِشٍ  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ  
رَسُولُهُ جَنِينًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا  
فِي الزَّهْرِ فَقَدْ أَبْجَدَ مِنْهُمَا فَاسْتَشْهَدَ شَحْرَ  
مَلَكَ الْأَعْدَاءِ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تَوَفَّى قَالَ طَلْعَةُ  
قَدَائِكَ فِي الْمَسَامِ بَيْتًا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ  
وَأَنَا بِهَيْمًا فَخَرَجَ تَحَارَّرَ مِنْ الْجَنَّةِ فَفَكَرَ  
لِيَنْفِي تَوَفَّى الْأَعْدَاءُ مِنْهَا فَخَرَجَ كَأَنَّهُ  
لِلدُّوَى اسْتَشْهَدَ لَمْ تَرَ حَبَّةَ إِنَّ فَتَالَ أَمْرًا جَعَلَ

محمد بن رمیح، لیث الہادی بن محمد بن ابراہیم القسبی، ابوسلمہ طلحہ بن  
علیہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے دو دروازے دو شخص حضور کی خدمت میں  
حاضر ہوئے اور دونوں ایک ساتھ ایمان لاتے ان میں ایک تو نہایت  
عبادت گزار بہت محنت کرنے والا تھا دوسرا اس سے کم پہلا شخص ایک  
جہاد نیز شہید ہو گیا دوسرا شخص اس کے ایک سال بعد تک زندہ رہا  
طلحہ کہنے میں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے پر  
کھڑا ہوں اور ان دونوں میں سے پہلا شخص جنت میں داخل ہونے کیلئے آیا  
کسی نے یہ خبر میں سے نکل کر اسے اندر جانے سے روک دیا اس کے  
بعد دوسرا شخص آیا جو کم عبادت کیا کرتا تھا اس نے اندر جانا چاہا تو وہاں  
جنتی شخص اسے اسے اجازت دے دی اس کے بعد میری طرف متوجہ  
ہو کر دوا کرتے واپس چلے جاتا ابھی تیار وقت نہیں آیا صبح اُٹھ کر طلحہ  
لوگوں سے خواب بیان کرنے لگے لوگوں نے بڑی حیرت ظاہر کی حضور



سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تھیں کس بات پر تعجب ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلے شخص نہایت عبادت گزار اور شہید تھا وہ جنت میں بعد میں داخل ہوا اور جو اس سے کم مرتبہ کا تھا وہ پہنچ نہ سکا۔ نے ارشاد فرمایا یہ دوسرا شخص شہید کے ایک سال بعد تک زندہ نہیں رہا لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا بس تو ایک سال میں اس نے رمضان کے روزے بھی پائے نمازیں بھی پڑھیں اور فلاں فلاں نیک کام نہ کئے لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا اسی وجہ سے ان دونوں کے درمیان زمین و آسمان کا فرق ہو گیا۔

علی بن محمد، وکیع، ابو بکر الہندی، ابن سیرین، ابو ہریرہ، ابان بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں طوع میں گلے میں طوق دیکھنے کو باسبھتا ہوں اور بیڑیوں کو اچھا سمجھتا ہوں کیوں کہ اس سمرادین میں استقامت ہے۔

الشدیکہ نام سے شروع جو بڑا امیران نہایت رحم کرنے والا ہے۔

## ابواب الفتن

کلمہ کہنے والے کے قتل کی ممانعت کا بیان۔

ابو بکر، ابو سعید، حفص بن غیاث، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے جنگ کروں جب تک وہ لالہ الا اللہ نہ کہہ لیں جب وہ اس بات کا اقرار کریں تو ان کا خون اور مال مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ اب ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

سویہ، علی بن مسیر، اعش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ

فِي بَيْتِكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَعْدَ مَا صَبَحَ طَلْحَةُ بِحَدِيثٍ بِمِ  
الشَّامِ فَعَجِبُوا لَكَ مَبْلَغَ ذِيكَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوا الْحَدِيثَ  
فَقَالَ وَنَ أَتَى ذَلِكَ تَنَجُّبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
هَذَا كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلِينَ إِجْتِهَادًا نَمَّ اشْتَهَدَ  
حَدَّثَ هَذَا الْآخَرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَتَ هَذَا  
بَعْدَ هَيْسَةٍ قَالُوا بَلَى قَالَ وَأَدْرَكَ بِرَهْمَانٍ  
قَصَامَةً وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَفْعَةٍ فِي الشَّيْءِ  
قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمَّا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَقَابِلَيْنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

۴۳۳۔ أَحَدَثَنَا أَبُو بَكْرٍ مَعْمَرُ بْنُ وَكَيْعٍ عَنْ  
أَبُو بَكْرٍ الْهَنْدِيُّ عَنْ أَبِي سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْرَكُ  
أَنْفَلًا وَآحَبُّ النَّفْسِ نَجَاةً فِي الدِّينِ

رَبِّهِ مِنَ الشَّيْءِ الرَّجِيحِ

## ابواب الفتن

بَيْتِكَ الْكَفِّ عَنْكَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۴۳۳۔ أَحَدَثَنَا أَبُو بَكْرٍ مَعْمَرُ بْنُ وَكَيْعٍ عَنْ  
أَبُو مَعَاذٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ  
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيزْتُ أَنْ أَقَاتِلَ الْكَافِرَ  
حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا هَذَا  
مَعًا دِمَاءُ دَمِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِجُفَاءٍ وَحَبَابِهِمْ  
عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عِلْقَةَ بْنِ



مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْيَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرْتُ  
أَنْ أَتَايِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا كَلَامَ اللَّهِ فَإِذَا  
قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَمَّوْا مِنْهُمَا تَعَمَّوْا  
أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَجَابَهُمْ مَلَكُ اللَّهِ -

١٢٤ احْكُمْنَا اَنْتَ وَلِيٌّ مِنْ اَنْفُسِنَا اِنْ كُنْتُمْ نَارِيَةً  
 الْمَلِكُ بْنُ بَكْرِ الشَّيْخِ شَا حَالِمُ بْنُ أَبِي حَفِيفَةَ  
 عَنِ الشَّعْبِيِّ ابْنِ سَالِمٍ اَنْ عُمَرُ بْنُ اَبِي  
 اَكْحَمَةَ اَنَّ اَبَا هَادِثًا اَخْبَرَهُ قَالَ اِنَّا لَنَقْعُهُ  
 مِنْهُ الشَّيْطَانُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْضِي  
 فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ لَنَا اِلَّا اَنَا وَرَجُلٌ فَنَاسٌ فَقَالَ  
 الرَّجُلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَوْحَا  
 لَمَّا قُبِلَتْهُ لَمَّا وَلِيَ الرَّجُلَ وَمَا رَوَى اللَّهُ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَنْهَهُ اَنْ تَرَى اِلَّا  
 اللَّهُ كَمَا يَكُنْ عَمَّا اَوْحُو فَكَلُوا سَبِيلَكُمْ فَاَتَمَّ  
 اُمِرْتُ اَنْ اَكْتَابِلَ الشَّامَ حَتَّى يَغُفُّوا لِيَ اِلَّا  
 اِلَّا اللَّهُ مَاذَا يَفْعَلُ خَالِكُ حَرَمًا مَاءَهُ  
 وَ اَمَّا الرَّجُلُ

٢٤٤ أَحَدُ ثَمَانِينَ بَنِي سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَلَى ابْنِ  
مُسَيْبٍ عَنْ عَصِمٍ عَنِ الشَّيْطِ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ  
يَسَارَةَ ابْنِ الْعَمَّاسِ قَالَ لَمَّا تَلَّعَ ابْنُ الْأَرْزَقِ  
وَأَمْعَابُهُ فَقَالُوا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوا  
بَلَى قَالَ مَا الَّذِي أَهْلَكَكَ قَالُوا قَالَ اللَّهُ تَأْوَلَهُمْ  
حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً مَن يَكُونُ الْيَوْمَ كُلُّ يَوْمٍ قَالُوا  
فَأَنْتَ أَنتَ حَتَّى تَفِينَا أَمْ فَكَانَ الْيَوْمَ كُلُّ يَوْمٍ إِنْ  
شِئْنَاهُ شَعَرْنَا بِكَ حَرِيصًا سَائِعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَأَنْتَ سَائِعُهُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَائِعُهُ مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ  
اچھی وقت تک لوگوں سے نرم رہوں جب تک کہ کالہ والا اللہ  
کا اتنا بڑا کر لیں۔ جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا تو اپنے حزن و غم  
میں بچانے لگے مگر حق کے سامنے اور اللہ کا حساب اللہ نے لینا ہے۔

الہ کا کہہ: شیخ الاسلام ہیں بکر السہمی، حاتم بن ابی صفیرہ، نعمان بن سالم  
عمرو بن ادیس، ادیس فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں بیٹھے تھے  
تھے۔ اور حضور ہم کو نرشد واقعات سنا کر نصیحت فرما رہے تھے کہ  
اتنے میں ایک شخص حاضر ہوا اور حضور سے کال میں کچھ باتیں کیں  
آپ نے فرمایا جاؤ اس شخص کو قتل کر دو جب وہ جانے لگا تو آپ  
آپ نے اسے پھر واپس بلایا اور فرمایا کیا وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے  
اس نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا تو بس اسے چھوڑ دو اور  
فرمایا مجھے لوگوں سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے تا آنکہ وہ یہ  
کہہ لیتی لا الہ الا اللہ جب انہوں نے ایسا کیا کہ تو ان  
کا قتل اور مال لینا مجھ پر حرام ہو گیا۔

سویدر علی بن مسہر و عاصم و سبط بن السیور و عمران بن حصین نے فرمایا  
 جبکہ ایک دن نافع بن ادرق اور ان کے ساتھی میرے پاس آئے اور  
 کہتے گئے عمران تم ہلاک ہو گئے عمران نے کہا میں ہلاک نہیں ہوا انہوں  
 نے کہا نہیں تم ہلاک ہو گئے میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا وہ بولے  
 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں **فَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ غَافِلِينَ** انہوں نے کہا  
 تو ہم نے ان کا راز سے آگاہ ہی مقابہ کیا کہ اب تمام دین اللہ کے لیے  
 ہو گیا مگر تم چاہو تو میں تم سے یہ ایک نئی کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی حدیث بیان کروں انہوں نے کہا کیا تم نے خود حضور  
 سے سنی ہے انہوں نے فرمایا میں نے خود حضور سے سنی ہے  
 اور آپ نے مشرکین کے مقابلے پر ایک لشکر بھیجا تھا جب کفار  
 سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بہت سخت جھگڑا کیا اور انہوں



شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ  
 بَعَثَ جَيْشًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْبَشَرِيَّةِ فَلَمَّا  
 نَقَوْهُمْ قَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيْدًا فَمَنَعُوْهُمْ اَنْتَاقَهُمْ  
 فَحَصَلَ رَجُلٌ مِنْ لَحْمِيْنٍ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمَشْرِكِيْنَ  
 بِالزُّمَرِ فَلَمَّا عَصِيْبُهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 اللّٰهُ اِنِّيْ مِنْكُمْ فَطَعَنَهُ فَفَتَكَهُ فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 فَهَكَكَ قَالَ رَمَاكَ ذِيْ صَنْعَةٍ مَّكَرَةٍ اَوْ مَقَرَّتِيْ  
 فَاَحْكُمْ رَايَ ذِيْ صَنْعَةٍ فَقَالَ لَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ سَمِعَ  
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا شَقَقْتُ عَنْ بَطْنِيْ  
 فَقُلْتُ مَا فِيْ قَلْبِيْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهُ تَوُ  
 شَقَقْتُ قَلْبِيْ مَا اَتَيْتُكَ اَعْلَمَ مَا فِيْ قَلْبِيْ قَالَ  
 فَلَا اَنْتَ قُلْتَ مَا تَكْتُمُ بِهِ وَلَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا  
 فِيْ قَلْبِيْ اَمَّا اَنْتَ عَمَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُلْبِكْ اِلَّا بِسَيِّئٍ اَحَقُّ مَنَافٍ  
 حَتَّى تَنَافَا عَلَى ظَفِيْرِ الْاَرَمَنِ فَقَالَا لَمَّا  
 مَكَرَ اَبْنَةُ قَدَنَاءُ ثُمَّ اَمْتَنَا فَمَنَّا تَا بِحَرِيْ  
 قَا مَسِيْرٍ عَلَى ظَفِيْرِ الْاَرَمَنِ فَفَلْنَا نَحْلُ الْفِلْنَانِ  
 نَسُوْرًا حَتَّى نَكَا ثُمَّ حَفَنَا بِاَنْفُسِنَا فَاَمْسَمْنَا  
 عَلَى الْاَرَمَنِ فَانْقَمَانَا فِيْ بَعْرٍ نَبْلُ  
 اَنْشَاء -

نے اپنے کندھے ہماری جانب کر دیئے یعنی وہ شکست کھا گئے  
 میرے ایک عزیز نے مشرکین کا تعاقب کر کے ایک مشرک پر نیزے سے  
 حملہ کیا جب اس کا فرنے اپنے آپ کو غلو میں ڈیکھا تو لا الہ الا اللہ  
 کہنے لگا لیکن میرے عزیز نے اسے قتل کر دیا پھر حضور کی خدمت  
 میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلک ہو گیا آپ نے فرمایا تو نے  
 کیا کیا اس نے واقعہ حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا کیا تو نے اس  
 کا بچٹ چیر کر دیکھا تھا کہ جس سے اس کی دلی حالت معلوم ہو گئی اس  
 نے عرض کیا اگر میں اس کا دل چیر کر دیکھتا تو میں اس کی دلی حالت کو  
 تب بھی دہانتا آپ نے فرمایا تو نے اس کی بات کو پیچھے ہی کیوں نہ  
 قبول کر لیا اور نہ تو اس کی دلی حالت کو نہ جان سکتا تھا علم کہتے ہیں  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ دیر غاموش رہے وہ احساسِ خدا مت  
 سے وہیں کھڑے کھڑے مر گیا ہم نے اسے دفن کیا لیکن صبح کو اس  
 کی لاش قبر کے باہر پڑی تھی۔ لوگوں نے خیال کیا کہ شاید دشمنوں نے  
 اس کی لاش نکال پھینکی ہے ہم نے اسے پھر دفن کیا اور غلاموں کو  
 اس کی حفاظت کے لیے مقرر کیا تو صبح کو اس کی لاش پھر باہر پھینک دی  
 خیال کیا شاید غلاموں نے یہ حرکت کی اس کے بعد ہم نے اسے  
 پھر دفن کیا اور رات بھر خود پہرہ دیا لیکن پھر اس کی لاش  
 صبح کے وقت زمین کے باہر تھی تو اسے پہاڑ کی گھاٹی میں  
 پھینک آئے۔

اسامیل بن حفص بن غیاث، عاصم، سمیط، عمران بن  
 حنین، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم کو ایک جھوٹے لشکر میں لے کر لایا اور فرمایا  
 میں ایک مسلمان نے ایک کافر پر حملہ کیا ..... اس میں  
 یہ اضافہ ہے کہ حضور نے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا۔ آپ  
 نے فرمایا ارمہ تو اس سے بھی بدتر آدمی کو قبول کر  
 لیتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ لا الہ الا اللہ کی شان و عظمت  
 بتلانا چاہتا تھا۔

۴۶۸ اَحَدٌ نَّكَأَ اِسْمِيْلًا بَنَ حَفْصِ الْاَسَدِيِّ ثَنَا  
 حَفْصُ بْنُ يَكُافٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّيْطِ عَنْ  
 عَمْرِو بْنِ اَبِي الْعَصَنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيْرٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ  
 الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمَشْرِكِيْنَ فَكَرَّ  
 الْعَصِيْبُ وَكَادَ يَنْسِيْ قَسْدَ لُحَّةِ الْاَرَمَنِ فَانْقَمَا  
 اَسْوَقِيْ عَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاَرَمَانَ  
 لَتَنْفَلُ مِنْ هَذِهِ اَشْرَدُ مِنْهُ وَلَكِنْ اِلٰهَ اَحَبُّ اِنِّيْ



يُرِيكُمْ تَعْلِيمَ حُرْمَةِ دَوْلَةِ الْإِسْلَامِ -

بَابُكَ حُرْمَةُ دَوْلَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَهُ -

۱۴۶۹. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عِيْنِ بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَّعِ أَنَّ أَقْرَبَ الْأَيَّامِ يَزُورُكُمْ هَذَا الْأَيَّامُ أَحَدُ الشُّهُورِ الْمُتَهَرِّكَةِ هَذَا الْأَيَّامُ أَحَدُ الْبُكْدِ بِكُورِكُمْ هَذَا الْأَيَّامُ دَعَاءُكُمْ وَآمَوَالُكُمْ عَلَيْكُمْ حَتَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَكُورِكُمْ هَذَا إِنْ هَذَا بَلَّغْتُ فَأَعَادُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ

مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت کا بیان -

ہشام، عیسیٰ بن یونس، العشاء، ابو صالح، ابو سعید کاظمی سے کہہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا خبردار تمام دنوں میں سب سے زیادہ حرمت والا دن یہ ہے تمام مہینوں میں سب سے زیادہ ذی شرف مہینہ یہ ہے اور تمام شہروں میں سب سے زیادہ افضل شہر یہ ہے خبردار شہری جان شہر کے مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسا کہ اس شہر اس مہینہ اور اس دن کیا میں نے تمہیں یہ پیغام نہیں پہنچا دیا۔ صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا اسے اللہ تو بھی گواہ ہو جا۔

۱۴۷۰. حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ نَصْرُ بْنُ عَبْدِ سَلَمَانَ، وَعَدَّ، عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الْقُرَظِيُّ (رَبِيعِي) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فَرَّاسٍ كَيْسَانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْفَاةً كَعِبِ كَطَوَاتٍ كَرْتِ وَيَكْبَا أَوْ رِيءَ فَرَاتِ سَنَاتِو كَتَا عَمْدِ سَهْ أَوْ تَزِيءِ خَوْشَلُو كَتِيءِ پِيَارِي سَهْ تَوَكُّفَا عِلِيمِ الرِّبَّتِ سَهْ يَكِينِ نَسَمِ سَهْ اس فَاَتِ كِي جَسِ كِهْ اَمْتِ مِيں لَمْدِ كِي جَانِ سَهْ - مَوْسَمِ كِي جَانِ وَ مَالِ كِي حُرْمَتِ اَللّٰہِ كِهْ نَزْدِيكِ جَحْمِ سَهْ زِيَادِ سَهْ اس يَسْ يَسِيں مَوْسَمِ كِهْ سَاخْتِ نِيكِ خِيَالِ رَكْعَتَا پِلَاسِ -

ابو القاسم نصر بن عبد سلمان، عدہ، عبد اللہ بن ابی قیس القرظی (ربیعہ) عبد اللہ بن عمرو بن عمار عن فراس کسانی عن ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کوفاتہ کعب کطوات کرتے دیکھا اور یہ فرماتے سنا تو کتا عمدہ ہے اور تیزی خوشبو کتنی پیاری ہے تو کتا عظیم المرتبت ہے لیکن نسیم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں لحد کی جان ہے۔ موسم کی جان و مال کی حرمت اللہ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے اس لیے یہی موسم کے ساتھ نیک خیال رکھنا چاہیے۔

۱۴۷۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَائِبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ جَابِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَدِيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الشُّهُورُ عَلَى الْمَسْلُومِ حَتَامًا وَمَا كَانَ وَ

بکر بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن تائیب، یونس بن یونس، داؤد بن قیس، ابو سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون مال اور کیر و حرام ہے۔

۱۴۷۲. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، ابو ہانی، عمرو بن



الْيَصْرِحِي نَبَا بَدَأَ اللَّهُ بَنِي وَهَبَ مِنْ إِبْنِي هَارِبٍ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِي أَنِ قَعَاكَهُ بَنِي عَبِيدٍ حَدَّثَهُ  
أَنِ اسْتَبَقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ مَنْ  
أَسَاءَ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُعَاجِرُ  
مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ -

بِالْحَمْدِ إِلَى الْآخِرَةِ مِنَ التَّهْنِئَةِ

١٣٣ احك لنا محمد بن بشير فمحمدين النبي  
قالا لنا ابو عاهيم ثنا عن جدي عن ابي النضر عن  
جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم من اشتهى نهيته مشهوره فليكن منا.

٤٣٧ احَدُ ثَمَانٍ فِى ابْنِ حَتَّادٍ اَنَّهٗ اَلَيْتُ بِن  
سَلْبٍ مِّنْ عَمَلٍ فِى ابْنِ يَدْلَابٍ مِّنْ اَهْلِ بَكْرِ بْنِ  
قَبِيْدٍ التَّحْمِزِيِّ الْعَرَبِيِّ هَكَذَا مِثْلُ كَيْفِ  
مَرْبُوعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَادَ  
لَا يَزِيْنُ الْمَرْفُوعَ يَتَّقِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَتَّخِذُ  
لِغَدٍ يَتَّخِذُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ  
يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ اَشَارُ  
لَيْسَ اَبْصَارُهُمْ حِينَ يَلْتَمِسُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

٤٥٥ اَحَدُ بَنِي حَمِيْدٍ بَنِي مَسْعُوْدَةَ بَنِي يَزِيْدٍ بَنِي  
مُرَيْغٍ بَنِي حَمِيْدٍ بَنِي الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْمُحْصِي  
اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ  
نُهْبَةٌ فَلَنْسَ مِنْهَا

٤٣٦ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكِيمِ قَالَ أَصَبْنَا حَيْمًا  
لِيَعْدُو فَانْتَهَيْنَاهَا فَتَصَبْنَا قُدُورًا فَعَدَّ الْقُدُورَ  
مِلَّةً ثَلَاثِينَ وَسَكَمَ بِالْقُدُورِ فَاسْتَرَبَهَا كَأَنَّهُ  
ثُمَّ قَالَ إِنَّ الثَّغْبَةَ لَا تَحِلُّ

يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ فَتَوَقَّاهُ  
كَمَا

مالک ، فضالہ بن عبیدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا خوف نہ ہو اور مہاجر وہ ہے ۔ جو غلطیوں اور گناہوں کو ترک کر دے ۔

تو مٹنے کی ممانعت کا بیان۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، ابو عاصم، ابن جریر،  
ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم  
میں سے نہیں ہے۔

علی بن حماد، لیث، ابی شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن  
 بن حارث بن ہشام، ابی ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب زالی زنا کرتا ہے تو وہ  
 مومن نہیں ہوتا۔ جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ مومن  
 نہیں ہوتا۔ جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں  
 ہوتا اور جب لوٹ مار کرنے والا لوگوں کے سامنے لحوت  
 مار کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

حمید بن مسعود، یزید بن زریع، حمیدہ، حسن، عمران  
 یہی صحابی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا جس نے یوٹ مار کی وہ قسم  
 میں سے نہیں ہے۔

ایوب کبر، ابوالاحوس، سماک، (رباعی) ثعلبہ بن النعمان فرماتے ہیں ہمیں دشمن کی کچھ بکریاں نظر آئیں ہم نے انہیں لوٹ لیا اور انہیں ذبح کر کے ہانڈیوں میں چڑھا دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گھر سے تو آپ نے انہیں الٹ دینے کا حکم دیا البتہ وہی گیتیں اور فرمایا لوٹ مار حلال نہیں ہے۔ مسلمان کو گالی دینے اور قتل کرنے کا بیان۔



ہشام ، یحییٰ بن یونس ، اعش ، شقیق ، ابن مسعود کلبی  
 کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی  
 دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے ۔

ابو بکر ، محمد بن الحسن الاسدی ، ابو ہلال ، ابن  
 سیرین ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ  
 روایت مروی ہے ۔

علی بن محمد ، وکیع ، شریک ، ابو اسحاق ، محمد بن سعد  
 سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت  
 مروی ہے ۔

ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بننے کا بیان

محمد بن بشار ، محمد بن جعفر ، ابن مہدی ، شعبہ ، علی بن  
 زکریا ، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر ، جریر بن عبد اللہ  
 رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے حجر الوداع میں لوگوں کو خاموش کیا اور فرمایا  
 اے میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کے  
 کافر نہ بننا ۔

عبد الرحمن بن ابراہیم ، ولید بن مسلم ، عمر بن محمد ،  
 محمد ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا انوس تم میرے بعد ایک دوسرے  
 کی گردنیں مار کے کافر نہ بننا ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، عبد اللہ ، محمد بن بشر ، اسماعیل  
 تیس ، مناجج الامشی کہ بیان ہے کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا میں کوثر پر تمہارا پیش قدموں گا اور میں تمہاری

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَاقِبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
 تَمِيمٍ الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ الْمُسْلِمُ مُسَوِّقًا وَ  
 يَقَاتِلُهُ مُقَاتِلًا ۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
 الْحَسَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّهُ قَالَ يَبِيتُ الْمُسْلِمُ مُسَوِّقًا وَ يَقَاتِلُهُ مُقَاتِلًا ۔

۱۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَكِينَةَ عَنْ  
 شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ  
 عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَبِيتُ الْمُسْلِمُ مُسَوِّقًا وَ يَقَاتِلُهُ مُقَاتِلًا ۔

باب لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا يَضْرِبُ  
 بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
 جَعْفَرٍ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرَّةَ بْنَ عَدُوٍّ  
 عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا  
 الْوَدَاعَ اسْتَنْصَحُوا النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا  
 يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ ۔

۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي  
 بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 تَرْجِعُكُمْ إِلَى دِيَارِكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا  
 يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ ۔

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي  
 بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ  
 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



کھڑکی دوسرے دوسری امتوں پر فزگروں کا تو میرے بعد  
ایک دوسرے کو قتل نہ کرتا۔

مسلمان کیلئے ذمہ خداوندی کا بیان۔

عمرو بن عثمان بن سعید، احمد بن خالد الوہبی،  
عبدالغیر بن ابی سلمہ، الماحضی، عبدالواحد بن ابی  
عون، سعد بن ابراہیم، عالس الیمانی، ابو بکر صدیق  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی ذمہ داری  
میں ہے۔ اب تمہیں چاہیے کہ خدا کے ذمہ کو دو توڑو  
تو جو شخص اس کو قتل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے  
دوزخ میں اوندھے منہ ڈالے گا۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، مسروق،  
یہ چند نب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی  
ذمہ داری میں ہے۔

ہشام، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوالہزم، ابوسریحہ  
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
مومن بندہ اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بھی  
زیادہ مغزز ہے۔

### عصیت کا بیان

یشد بن ہلال، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عیلامی  
یہ جریر، زیاد بن رباح، حضرت ابوسریحہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بلا  
جنگ کرے یا تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی بنا  
پر غصہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

ابوبکر، زیاد بن الربیع، الہمدی، حماد بن کثیر الشامی

اللہ علیہ وسلم آیا لاکتھکھ علی المؤمنین و  
إني مكنئكم الرمم فلا تفلتن بشيء  
بأحدكم إلا من في ذمته الله عز وجل  
۴۳۳ احکد ثنا عمرو بن عثمان بن سعید بن  
یکیر بن دینار الحنفی ثنا أحمد بن خالد  
أنه سمی ثنا عبد الغیر بن ابی سلمة الماحضی  
عن عبد الواحد بن ابی عون عن سعد بن  
إبراهیم عن حاکم الیمانی عن ابی بکر الصدیق  
قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من  
صلى الصبح فمر في ذمته الله فلا تخفروا الله في  
عهد فتن فتد طلبه الله حتى يكتبنا في النار  
على وجهه۔

۴۳۴ احکد ثنا محمد بن بشار ثنا روح بن  
عکاف ثنا اشعث عن الحسن بن سفيان بن  
جندب عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال من  
صلى الصبح فمر في ذمته الله عز وجل۔

۴۳۵ احکد ثنا حاتم بن عمار ثنا الوليد بن  
سليم ثنا أحمد بن سلمة ثنا أبو الهزم بن عبد  
بن سفيان سمعت أبا هريرة يقول قال رسول  
الله صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن الكرم على  
الله عز وجل من بعض مملكتيه۔

### باب العصية

۴۳۶ احکد ثنا يشر بن جلال القزازي ثنا عبد  
الوارث بن سعيد ثنا أيوب عن عيلان بن  
جبر عن زياد بن رباح عن أبي هريرة قال قال  
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من قاتل تحت  
لواء عيسى بن مينا إلى عصيته أذ ينضب  
بعضيته فمهلكه كما هلكه۔

۴۳۷ احکد ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زياد



أَبْنِ الدِّيْبِ الْيَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ الْفَارِسِيِّ  
عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُعَالِيهَا فَيَبْكُهُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي  
يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ  
مَا أَطْلَلُ أَمْلُو أَمِنَ الْعَصِيَّةُ أَنْ تُحِبَّ الْجُلُودَ  
قَالَ لَا وَاللَّهِ مِنْ الْعَصِيَّةِ أَنْ يُبَيِّنَ الرَّجُلُ  
قَوْمَهُ عَلَى الْكُلْمِ

بِأَمْرِكَ الشَّوَادِ الْأَعْظَمِ

٤٧٨ الْحَكَمُ شَا الْقَنَاسُ بْنُ عُمَانَ بْنِ الْمُشَقِّقِ  
قَنَا الْعَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَنَا مَعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ  
السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي خَلِيفُ الْأَمَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَسْرَ بْنَ  
عَالِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ مَا دَامَ  
رَأْسُهُمْ إِنْ خِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالشَّوَابِ الْأَعْيُنُ

بِأَمْرِكَ مَا يَكُونُ مِنَ الْفَيْكَنِ -

٤٣٩ | حَكَرْنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسِيرٍ  
وَعَلَى بْنِ مُخْتَبَرٍ فَكَانَ أَبُو مُدَاكِيرَةَ عَنِ الرَّعْشِيِّ  
عَنْ نَجَّاءِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَدَّادٍ بْنِ  
الرَّهْبِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَأَطَالَ  
يَنْهَاهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ مَأْمُورًا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَطَلَّتْ الْيَوْمَ الصَّلَاةُ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ  
رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِرَأْسِي فَلَمَّا  
فَاعْطَلَنِي ائْتَيْتَنِي وَرَدَّ عَلَيَّ وَاجِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ  
لَا يُسَيِّطَ عَلَيْهِمْ عَذَابُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْطَانِيهَا  
وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ عَذَابُ نُوحٍ وَأَعْطَانِيهَا  
وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُجْعَلَ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ  
فَرَدَّهَا عَلَيَّ.

١٤٥- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

فیلہ کہتی ہیں میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا بھی تعصب ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اپنی قوم کی ظلم میں مدد کرنا تعصب ہے۔

بڑی جماعت کی اتباع کرنے کا بیان۔

عباس بن عثمان ، ولید بن مسلم ، معان بن رفاعہ السلی  
ابو خلف الاعلی ، انس سابیون نے بکر رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اُمت گمراہی پر  
کبھی جمع نہ ہوگی۔ جب تم اختلاف دیکھو تو بڑی  
جہالت کو لازم پکڑلو۔

ہونے والے فتنوں کا بیان۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر و علی بن محمد ابو معاویہ، امش و ریاء  
الانصاری عید اللہ بن خدادین الہاد، معاویہ بن عیسیٰ نے فرمایا کہ  
بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بہت لمبی نماز پڑھائی جب آپ  
خارج ہوتے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ نے نماز  
بہت لمبی پڑھائی آپ نے فرمایا ہاں آج میں نے خوف اور غم  
کے ساتھ نماز ادا کی میں نے اللہ سے اپنی امت کے لیے  
تین باتیں طلب کیں جن میں سے خدا نے دو عطا فرمادیں  
ایک قبول نہ فرمائی میں نے عرض کیا تھا میری امت پر کوئی فیر  
سلط نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی دوسرے میری امت  
کو عفرق کر کے ہلاک نہ کیا جائے یہ بھی خدا نے قبول فرمائی  
تیسری یہ دعا کی تھی۔ کہ ان میں باہم جنگ و جدال  
نہ ہو تو خدا نے یہ قبول نہ فرمائی۔

ہشام، محمد بن شعیب بن شاہور، سعید بن بشیر



شَيْبَةَ بْنِ سَالَةَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ تَيْمِيَّةَ عَنْ هَاشِمَةَ ابْنَةِ  
 حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِنَّ أَسْمَاءَ الطَّرَفِيْنَ عَنْ نَوَاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَسَمَ قَالَ لَقِيتُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى لَأَيْتُ مُشَارِكًا  
 وَمُعَارِفًا وَأَعْطَيْتُ الْكَثْرَيْنِ الْأَصْفَرَاءِ الْأَخْضَرُ  
 وَالْأَكْبَقَيْنِ يَتَنِي الْأَكْثَرُ وَالْأَفْضَلُ قَسَمَ لِي  
 إِنَّ مُنْكَكَ لِي حَيْثُ كُنْتُ لَكَ قَائِي سَأَلْتُ  
 اللَّهَ فَرَجَلٌ لَكَ أَنْ لَا يَبْلُطَ عَلَى أُمَّتِي  
 جُوعًا يَهْلِكُهُمْ يَهْلِكُهُمْ وَأَنْ لَا يَكُونَهُمْ شَيْعًا  
 يَذْنِقُ بَعْضُهُمْ بِأَمْرِ بَعْضٍ كَرَأْتُهُ قَبِيلٌ لِي إِذَا  
 قَسَمْتُ قَسَاءً فَلَا مَسْخَلَكَ قَائِي لَنْ أَسْلُطَ  
 عَلَى أَهْلِهِ جُوعًا يَهْلِكُهُمْ وَلَنْ أَجْعَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ تِلْكَ  
 أَهْلًا حَتَّى يَلْبَسَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ  
 بَعْضًا وَإِذَا كَسَمْتُ الشَّيْءَ فِي أُمَّتِي لَنْ يَنْفَعَهُمْ عَنْهُمْ  
 إِنْ يُلَاحِظُوا الْفَيْعَةَ كَرَأْتُهُمْ مَتَا أَخَذُوا عَلَى أَعْيُنِهِمْ  
 مَوَاسِلَ وَاسْتَعْبَدُوا قَبَائِلَ مِنْ أُمَّتِي يَا مُسْلِمِينَ  
 قَائِي بَيْنَ بَيْنِي الشَّاعِرِ وَالْجَالِلِ كَذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَا  
 مِنْ تِلْكَ لَيْتَ كَلِمَةٍ يَزُودُنَا بِكَيْ لَنْ تَكْرَأَ  
 طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَشْغُورِينَ لَا يَفْقَهُوا  
 مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَائِلًا  
 أَبَوُ الْعَمَلِ تَنَافَرُوا فَرَدَّ أَبُو مَسْبُودٍ اللَّهَ مِنْ طَعْنِ  
 الْحَدِيثِ قَالَ مَا أَهْوَلُ

قائد، ابو قتادہ البرمی، ابو اسامہ السجی، ثوبان کاتبان صحیحہ، بنی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے ایک مرتبہ زمین لپیٹ دی  
 گئی تھی کہ میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا پھر اس کے دونوں  
 طرف لے یعنی سونا اور چاندی بھی مجھے دکھاتے گئے (اس سے رقم وایوان کے  
 خزانے مراد ہیں) مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری اُمت کی حکومت  
 وہاں تک ہوگی جہاں ہمکشتیں زمین دکھائی گئی ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے  
 تین باتوں کی خواہش کی۔ اول یہ کہ میری اُمت قحط سے ہلک نہ ہو  
 دوم یہ کہ میری اُمت کے لوگ آپس کے اختلافات کی بنا پر ٹکڑے  
 ٹکڑے نہ ہوں سوم یہ کہ آپس میں خون ریزی نہ کریں اللہ تعالیٰ نے  
 ارشاد فرمایا میں جب کوئی کم نافرمان کر دیتا ہوں تو وہ واپس نہیں ہو  
 سکتا۔ میں تمہاری اُمت کو قحط سے ہلک نہ کروں گا اور میں زمین کے  
 تمام محالے ایک وقت میں ان پر جمع نہ کروں گا جب تک وہ خود آپس  
 میں اختلاف نہ کرتے لگیں لیکن میری اُمت میں جب تک تلواراں  
 پھینکی تو وہ قیامت تک نہ رکے گی مجھے اپنی اُمت پر سب سے  
 زیادہ خوف گمراہ مالکوں کا ہے عنقریب میری اُمت کے بعض  
 قبیلے بتوں کی پرستش کریں گے اور قیامت کے قریب تیس  
 دجال پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہوگا کہ  
 میں خدا کا بنی ہوں میری اُمت کا ایک گمراہ ہمیشہ حق پرست  
 گا اور ہمیشہ ان کی مدد ہوتی رہے گی کوئی مخالف انہیں ضرر پہنچا  
 سکے گا حتیٰ کہ قیامت آجاتے گی۔

ابن حنبلہ ثنا ابو یوسف عن ابی شیبہ ثنا سفیان  
 بن عیینہ عن الزہری عن عروہ بن زبیب بنت ام سلمہ حبیبہ  
 عن سلمہ عن حبیبہ عن اُمّ حبیبہ عن زبیب  
 بن جحش انہما قالت استیفک رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم وهو معمر وجعلنا وهو

اللوکر، ابن عیینہ، زہری، عروہ، زبیب بنت ام سلمہ حبیبہ،  
 ام حبیبہ، زبیب بنت جحش نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ایک دن صیغہ سے بیدار ہوئے تو حضور کا چہرہ اقدس اس وقت  
 سرخ و زردی مانگ تھا۔ آپ نے فرمایا لا الہ الا اللہ عرب کے  
 لیے ایک لفظ سے تباہی ہے جو قریب آگیا ہے۔ آج یا جوی یا بوی











31

ابو حازم، امامۃ بن حزم، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا وقت آنے کا جس میں لوگ چھانٹے جائیں گے جسے لوگ ہاتھ رہ جائیں گے عہد اور اناتیں غلط ملط ہو جائیں گی لوگ بالکل بگڑ جائیں گے اچھے اور برے اس طرح ہو جائیں گے پھر حضور نے اپنی انگلیاں انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیسے کریں آپ نے فرمایا جو بات تمہیں اچھی معلوم ہو اسے اپنا لینا اور جو بری ہو اسے چھوڑ دینا اور تم اپنی فکر کرنا اور دوسروں کا خیال ترک کر دینا۔

الحمد لله، محمد بن عبد الوہاب، ابو طلال، ابو النضر

بو طریف، عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے ابو ذر اس وقت اتاری کیا حالت ہوگی جس وقت لوگوں پر موت طاری ہوگی اور قبر کی قیمت ایک غلام کے برابر ہوگی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند کرے یا عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس وقت صبر سے کام لینا پھر فرمایا اس وقت کیا کر دے جب لوگوں پر قسط شد ہوگا اور ہوجوگا کاٹا ہوگا حتیٰ کہ اپنی مسجدیں آؤ گے اور تم میں اپنے بستر تک جانے کی قوت نہ ہوگی اور بستر سے مسجد تک آنے کی قوت نہ ہوگی میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے حضور نے ارشاد فرمایا اس وقت ضرور بالضرور حرام سے بچنا پھر فرمایا تم موت کی کر دے جب مدینہ میں قتل عام ہوگا حتیٰ کہ حجارۃ الزیت خون میں ڈوب جائے گا میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے آپ نے فرمایا تم میں لوگوں سے ہوائی کے ساتھ وابستہ رہنا یعنی اہل مدینہ کے ساتھ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تلوار لے کر اپنے گھر میں بیٹھا ہوں کیوں کہ میں نے فرمایا اگر تم ایسا کرو مفسدوں میں شمار ہو گے تمہیں پاب ہے کہ چپ چاپ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر فقیر میرے گھر میں آئے

الذی علیہ کمالنا عبد اللہ بن عمر بن ابی حازم حدیثی  
ابی عن عمارۃ بن حزم عن عبد اللہ بن عمر عن  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کیف  
یکمربکم ان یؤتیک ان یأتی یغریب الناس فیہ  
عزبک وبقی حثالت من الناس قد مزجت  
عہودہم واما انہم فاختفوا وکانوا لہکذا  
وینک بن اصابعہ قالوا کیف بنا یا رسول اللہ  
اذا کان ذلک قال تاخذون بساتیر قوموت و  
تدعون لہا شکرون وقلوبون علی خاصک  
وکنون امر عوامکم

۱۵۶۔ حدیثنا الحمد بن عبد الوہاب

ابن زید عن ابی عثمان الجعفی عن الامام  
ابن طریف عن عبد اللہ بن الصامت عن ابی  
ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کیف انت یا ابا ذر موتا یصیب الناس حتی  
یقفوا ولا یبیت بالوصیف یعنی انہم یقولون ما  
خا لہم فی رسولہ قال اللہ ورسولہ اعلمہ قال  
لصبرہ قال کیف انت وجومعاً یصیب الناس  
حتی تاتی مسجدک فلا تستطیع ان ترجع علی  
فراخک ولا تستطیع ان تقوم من فراخک الی  
مسجدک قال قلت اللہ ورسولہ اعلمہ او ما  
خا لہم فی ورسولہ قال علیک بالوصف  
قال کیف انت وقلد یصیب الناس حتی تغرق  
حجارۃ الزیت بالدم قلت ما خا لہم فی ورسولہ  
قال العز یمن انت وقلت ہا رسولہ  
اللہ اقلہ اخذ سبی فاصوب بہن فعمل ذلک  
قال ہما کنت انقوم لہ او لکن اذکر ہما  
قلت یا رسول اللہ فان دخل بیتی قال ان  
الخصیت ان یتھوک شعاع السیف فان طرک



يَوْمَ ذَلِكَ تَمْلِكُ وَجْهَكَ كَيْسُؤُكَيْلُ ثُمَّ وَارِثُكَ يَكُونُ  
مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

۱۵۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مَعْمَدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ رَفَاعَةُ عَنْ الْحُسَيْنِ ثَنَا أُسَيْدُ بْنُ الشَّامِيِّ  
ثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَهْرُجَا قَالَهُ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَهْرُجُ قَالَ انْقِلَابُ نَقْلِ بَعْضِ  
الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَقُتِلُ أَكُنْ فِي أَعْلَامِ  
الْوَحِيدِ مِنَ الشَّيْءِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ يَقْتُلُ الشَّيْءُ كَيْفَ  
وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ  
جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قُرْبَتَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَعْنَاهُ عَقُولُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْعُمُ عَقُولُ  
أَكْمَرُ لَكُمْ الزَّمَانُ وَيَخْلُفُ كُهُبًا عَنْ النَّاسِ  
لَا عَقُولَ كَهْرُجَةٍ قَالَ أَلَا شَعْبِي وَأَيُّهَا اللَّهُ لَيْسَ  
لَا ظَهْرًا مَدْرَكِي قَرَأْتُ كَهْرُجَ الْيَوْمِ مَا لِي وَتَكْهَرُ  
بَيْنَهَا مَعْرُجِي إِنْ أَدْرَكَتْنَا فِيمَا عَرَفْنَا لَيْتَانِي بَيْنَنَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ لَا نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا  
دَخَلْنَا فِيهَا

۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا صَفْوَانُ بْنُ  
عِيْلِي ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْزَنٌ مَسْجِدُ  
جُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ لَيْسَةَ بْنِ أَهْبَاكَ  
قَالَ لَنَا جَدُّ عَلِيٍّ مَوْزَنٌ ابْنُ طَالِبٍ هَهُنَا الْبَصْرَةُ  
دَخَلَ عَلِيٌّ ابْنِي فَقَالَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَلَا يُعَذِّبُنِي عَذَابُ  
لَهُوَ كَذَلِكَ الْقَوْمُ قَالَ بَلَى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَهُ فَقَالَ  
يَا جَارِيَةُ مَا أُعَذِّبُنِي سِوَى قَالَ فَخَرَجَتْ لَسَلَّ وَشَاءَ  
قَدْ رَشِبَ فَإِذَا أَخْفَبُ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي مَوْزَنٌ عَمْرُو  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُو ابْنِي إِذَا كَانَتْ الْفِتْنَةُ

حضور نے ارشاد فرمایا تمہیں تلوار کی جگہ کھنکھوت ہوتی ہے یا درندہ پر ڈال لینا  
وہ قتل کرے تو لا اپنا اور تیرا گناہ دونوں کا اپنے سر سے گا اور درندہ میں جائے گا۔  
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن الشامی  
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے ہرج ہو گا میں نے کہا  
یا نبی اللہ ہرج کیا ہے فرمایا خون ریزی صحابہ نے عرض کیا  
یا رسول اللہ خون ریزی تو اب بھی ہوتی ہے ہم مشرکین کو  
کثرت سے قتل کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرکین کا قتل  
مراد نہیں۔ بلکہ تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔  
حتی کہ آدمی اپنے بڑے یا اپنے چچا زاد بھائی اور قربت داروں  
کو بھی قتل کرے گا۔ بعض صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا اس وقت ہم لوگوں میں شعور نہ ہو گا آپ نے فرمایا  
ان میں سے اکثر لوگوں کا شعور سلب ہو جائے گا۔ اور  
آفتاب کی شعلوں میں اڑنے والے ذروں کی طرح  
فمیل لوگ باقی رہ جائیں گے جو بے خوف ہوں گے اس کے  
بعد ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم اگر ایسا نہ  
مجد پر اور تم پر آگیا تو اس سے نکلنا مشکل ہو گا جیسا کہ  
حضور نے فرمایا تھا جو اس فتنہ میں جائے گا اس سے  
نکلنا مشکل ہو گا۔

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، عبد اللہ بن عبیدہ  
عبد اللہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتی ہیں جب علی بن ابی  
طالب یہاں بصرہ میں آئے تو میرے والد کے پاس  
تشریف لائے اور فرمائے گئے۔ اے ابو مسلم ان  
شامیوں کے مقابلہ میں تم میری مدد نہیں کرتے انہوں  
نے کہا ضرور کروں گا پھر اس کے بعد اپنی باندی سے تلوار  
لانے کو کہا وہ تلوار لے کر آئی تو انہوں نے اسے ایک  
باشت جتنی میان سے نکال کر علی کو دکھائی تو وہ تلوار کٹری کی  
حتی اس کے بعد ابو مسلم نے فرمایا میرے خلیل تمہارے چچا زاد بھائی



بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ خِذَ سَيْفَانِ خَشِيبٍ  
كَانَ يَشْتَتُ خَرَجَتْ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي  
فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ -

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُوسَى الْكَلْبِيُّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبَلَةَ عَنْ  
قَبِيْلَةَ الْأَحْمَلِيِّ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هَذَا يُلِي بْنِ هَرَجَةَ حَيْثُ  
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَعْمَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَيْنَ بَدْوَيْنِ شَيْءٌ فَيُخَالِفُ فَيُفْطِنُ  
الْبَدْوِي الْمَطْلُوعُ يُضَيِّعُ الرَّبْعَ فِيهِمَا مُؤْمِنًا وَيُسَيِّئُ  
كَافِرًا وَيُسَيِّئُ مُؤْمِنًا وَيُضَيِّعُ كَافِرًا فَيُفْطِنُ فِيهِ الْخَيْرُ  
مِنَ النَّفَائِدِ وَلَا تَقْلَعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاثِيَةِ إِلَّا تَوَضَّعَ  
خَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ فَيُكْسِرُ مَا فِيهِ كَمْ وَتُطْعَمُ أَوْ تَارِكُ  
وَأَخِيرُ بَدْوٍ يُسَبِّحُ كَمَا لِحَجَّارَةٍ فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدٍ يَوْمَ  
كَانَ يَكْفُرُ بَيْنِي أَمْرًا -

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ  
يَزِيدَ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ  
ذَكَرْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْهَا تَكُونُ نَيْفَةً  
وَيُفْطِنُ فَيُخَالِفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ قَامَتْ بَيْنَكَ  
أَحَدٌ إِذَا تَمَرَّدَتْ كَتَفِي تَقْطَعُ ثُمَّ جَلَسَتْ فِي بَيْتِكَ  
كَتَفِي تَابِتِكَ يَدُهَا طَمَحَتْ وَأَمْنَتُهَا فَاصِبَةٌ مَقْدَنُ  
وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَنَّهُ إِذَا التَفَى الْمُسْلِمَانِ سَيْفُهُمَا

۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ  
سُحَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ اتَّقَيَا سَيَاظَهُمَا إِلَّا كَانَ الْقَائِلُ

نبی کریم نے مجھے یہی نصیحت فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں میں جنگ ہو تو نہ لکڑی کی  
تلوار نہ ہار نہ پیچھے جاتا تو اسے علی اگر تمہیں ضرورت ہے تو یہ تلوار لیکر تمہارے  
ہمارے چلوں علی نے کہا نہ مجھے تمہاری ضرورت ہے نہ تمہاری تلوار کی۔

عمران بن موسیٰ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجارہ،  
عبدالرحمان بن ثروان، ہذیل بن شریف، ابو موسیٰ اشعری  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
تو امت سے پہلے ایک لشکر اندھیری رات کی طرح سیاہ  
ہو گا جس میں آدمی صبح کو نمونہ ہو گا تو شام کو کافر ہو گا اور  
شام کو نمونہ ہو گا تو صبح کو کافر ہو گا اس میں بیٹھنے والا  
کھڑے ہونے والے سے کھڑا ہونے والا چلنے والے سے  
اور چلنے والا دوڑنے والے سے اچھا ہو گا تو ان فتنوں  
میں اپنی کمائیوں کو توڑ ڈالو۔ ان کے چلے آثار پھینکو اور تلواروں  
کو ہتھوروں پر مار کر توڑ ڈالو اگر تم پر فتنہ داخل ہو جائے تو  
آہم کے ٹیک بیٹے کی طرح ہو جانا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن  
سلمہ ثابت، علی بن زید بن جعدان کہتے ہیں میں ابو بکر کو شنگ  
ابو ہریرہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے انہوں  
نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد  
ایک فتنہ ہو گا فرقہ بندی ہو گی اور اختلاف ہو گا جب ایسا  
ہو تو اسے ختم کرنے کے لیے شمشیر کو احد پہاڑ پر سے مارنا تاکہ  
وہ ٹوٹ جائے اور پھر اپنے گھر بیٹھ جانا حتیٰ کہ کسی فاسق  
لا اعداؤں میں نہ رہے۔ اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا تھا ویسا ہی فتنہ پیدا ہو گیا اور میں نے وہی کام  
کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

دو مسلمانوں کا باہم تلوار سے لڑنے کا بیان

سویہ، مبارک بن سکیم، عبدالعزیز بن صہیب، رباعی  
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان باہم  
تلوار سے کر مقابلہ کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں



دور خمی ہوتے ہیں

۱۔ محمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی،  
سعید بن ابی غروبہ، قتادہ، حسن، ابو موسیٰ سے  
بھی یہ روایت مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ  
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قاتل ہے مقتول  
کا کیا گناہ ہے آپ نے فرمایا وہ بھی تو اپنے بھائی  
کے قتل کا خواہش مند تھا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربیع  
بن سراش، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب  
دو مسلمان باہم ایک دوسرے پر تلوار اٹھاتے ہیں تو  
وہ جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے  
کو قتل کر دیتا ہے تو دونوں دوزخ میں داخل ہوتے ہیں۔

سویہ مروان بن معاویہ، عبدالحکم الدوسی شہر  
بن حوشب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت  
کے دن اللہ کے نزدیک بدتمہ بن شغص وہ ہوگا  
جس نے دنیا کے لیے آخرت برباد کی۔

فتنہ میں زبان بند رکھنے کا بیان

عبد اللہ بن معاویہ الجمعی، حماد بن سلمہ لیث  
مطاؤس، زیاد سمین کوش، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب میں  
ایک ایسا فتنہ ہوگا جو تمام عرب کو لیٹ میں سے لے گا  
اس میں جو لوگ قتل ہوں گے سب دوزخ میں ہوں گے اس فتنہ میں  
زبان سے بات کہنا تلوار چلانے کے برابر ہے اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا  
محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبد  
الرحمان بن البیلائی، عبد الرحمن بن عمر

وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ  
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ السَّيَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي شُرَيْبَةَ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اُلْتَقَى  
الْمُسْلِمَانِ يَسْعِيهِمَا قَاتِلًا وَقَاتِلٌ فِي  
النَّارِ قَاتِلَا وَإِذَا رَسُلَا اللَّهُ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَارَكَ  
الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّكَ أَرَادْتَ قَتْلَهُ سَاءَ بِهِ

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ رُبَيْعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي  
بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ وَحَمِلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ لِقَاتِهِ  
فَمَا عَلَى جُوبٍ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا سَاءَ بِهِ  
دَخَلَا هَا جَبِيحًا

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ  
ابْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
بَشَّارٍ عَنْ جَوْشَبِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِمَّنْ شَرَّ النَّاسِ  
مَنْزِلَةُ عَدُوِّ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدًا أَذْهَبَ  
أَخْرَجَهُ يَدُ نِسَاءٍ

بِأَسْبَابِكُمْ كَفَرَتْ اللِّسَانُ فِي الْفِتْنَةِ

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمْعِيُّ  
عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ نَيْفٍ عَنْ طَارِسٍ عَنْ  
زِيَادِ بْنِ سَمِينٍ عَنْ كَوْثَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ  
تَبْتَظِفُ الْقُرْبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ لِّلِّسَانِ فِيهَا  
أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي







رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَلِيلًا خَيْرًا أَوْ كَثِيرًا

۱۷۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّعْمَانِ  
قَتَابُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سِنْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّقْفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
خَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَخْصِمُ بِهِ قَالَ قُلْتُ رَأَى اللَّهُ لَكُمْ اسْتَفْتِمُ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرُ مَا خَفَاتُ عَلَيْكَ فَأَخَذَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَانِي ثَلَاثَ  
لُحَفٍ قَالَ هَذَا۔

۱۷۷۱۔ احَدٌ قَتَابُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّعْمَانِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاجِزٍ عَنْ ابْنِ الْبُخْتِ  
عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ  
يَوْمًا أَقْبَرُ بَيَّا مَسْرُوعًا عَنْ نَبِيِّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَخْبِرْنِي بِكَيْفِ يَمُوتُ خَلْفِي الْجَنَّةَ وَيَسْأَلُ عَنِّي مِنَ النَّارِ  
قَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ عَظِيمًا مَدَنَةً كَيْفَ يَمُوتُ عَلَى مَنْ يَتَرَكُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ  
الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتُحِبُّ  
الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَدْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمِ  
جَنَّةً وَالصَّلَاةِ نَهْلًا تَطْفِئُ النَّارَ كَمَا تَطْفِئُ النَّارَ الْمَلِكُ  
وَالصَّلَاةُ الْكَبَلُ فِي جَوْفِ الْكَلْبِ ثُمَّ قَرَأَ تَعْبَا فِي  
خُتْمِهِ عَنْ النَّصَائِجِ حَتَّى سَكَمَ خَدَّيْهِمَا كَأَنَّهُمَا يَمْلِكُونَ  
لَهُ قَالَ أَلَا أَخْبِرُكَ بِمَا فِي الْأَمْرِ وَنَعْمَةٍ وَذَرَّةٍ  
سَأَلَهُ بِهَا فَخَدَّاهُ قَالَ أَلَا أَخْبِرُكَ بِمَا فِي ذَلِكَ فَخَدَّاهُ  
قُلْتُ بَلَى فَلَحَدَا يَلَسَانِي فَقَالَ تَلَفَّ عَلَيْكَ هَذَا  
فَلَمَّا بَيَّنَّ اللَّهُ قَلْبًا لَوْ أَخَذْتُمْ بِمَا شِئْتُمْ لَمَّا كَانَ  
فِي كَلْبِكَ أَمْرٌ يَا مَعْزُومُ هَلْ يَكْتُمُ النَّاسُ عَلَى

فرمایا جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ زبان سے  
اچھی بات کہے یا نہ خاموش رہے۔

ابو مروان، ابن شہاب، محمد بن  
عبد الرحمن بن ماعز، سفیان بن عبد اللہ الشقی فرماتے  
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی بات  
بتائیے جس پر میں قائم رہوں آپ نے فرمایا یہ کو میرا  
پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر قائم ہو جاؤ میں نے  
عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو ہم پر کس بات کا زیادہ ڈر  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑ کر  
فرمایا اس کا۔

محمد بن ابی عمر، عبد اللہ بن معاذ، معمر، عاصم بن ابی النجود  
ابو داؤد، معاذ بن جبل فرماتے ہیں میں ایک سفر میں حضور کے ساتھ  
تھا صبح کا وقت تھا اور میں حضور کے ساتھ چل رہا تھا میں نے  
عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں  
داخل کر دے اور مجھے دوزخ سے دور کر دے آپ نے فرمایا  
تو نے ایک بہت بڑی شے کا سوال کیا ہے، ہاں جس کے لیے  
یہ بات اللہ سہل کر دے اس کے لیے سہل نہیں ہے اللہ کی  
عبادت کلاس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کہنا تا تاہم کلمہ کو قوت دے  
رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کر دے پھر فرمایا کیا میں تمہیں  
بھلائی کے دروازے نہ بتا دوں۔ روزہ تو ذرا ہے، صدقہ  
گنہوں کو ایسے ہی مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور  
اور آدمی میں آدمی کا نماز پڑھنا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت  
فرمائی تَعْبَا فِي جَوْفِ الْكَلْبِ ثُمَّ قَرَأَ تَعْبَا فِي  
خُتْمِهِ ان سب کا خلاصہ ان کا ستون اور ان کی چوٹی بتاتا ہوں  
وہ اللہ کی راہ میں بہادری ہے پھر فرمایا کیا ان باتوں کا جس چیز پر دار  
مدار ہے وہ نہ بتا دوں میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی زبان کو روک رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا ہماری زبان کی باتوں پر پکڑ ہوگی آپ نے فرمایا انہوں نے اسے معاذ اللہ

ان کے پوچھنے سے اللہ ہوتے ہیں اس طرح کہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں سورہ السجدہ آیت ۱۷۷ تا ۱۷۹



وَجَزَاهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ السِّنَةِ

١٤٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُزَيْدَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، التَّمِيمِيُّ، قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ  
حُسَيْنٍ التَّمِيمِيَّ، قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ صَالِحٍ  
عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَأْسِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ  
كَأَنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ النِّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَدَعْوَا اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ -

١٤٢٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاهِدَانِي يَتِي  
مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ أَبِي السَّمْعَانِ عَنْ  
يُحْيَى بْنِ عُمَرَ أَنَّ هَذَا حَدَّثَنَا عَلَى بْنُ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّهُ قَوْلُ  
أَنْقُولُ فَإِذَا أَحْرَجْنَا قُلُوبَنَا غَيْرَهُ قَالَتْ كُنَّا نَعُدُّ  
ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سُكْمَ الْبَقَايِ:

١٤٤٢- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَامِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَابُورٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةِ بِنْتِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِهِ أَنْ تَرْكَبَ  
مَا لَا يُغْنِيكَ.

باب العزلة

٤٤٥ | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
ابْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بَعْثَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ بَدْرٍ الْجَمْعِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا لَيْسَ الْفَارِسُ لَهُمْ رَجُلٌ  
مُسِيكٌ بَعِثَانِ مُرُوبٍ فِي سَيْلِ اللَّهِ وَيُطِيرُ  
عَلَى مَتْنِبِ كُلِّ سَيْعٍ هَيْعَةً أَوْ قَوْعَةً طَارِعًا عَلَيْهَا  
لَا يَهَابُ بَنِي النَّوْثِ أَوْ الْقَتْلَ مَطَانَةً وَرَجُلٌ

دوسرے تو لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

محمد بن بشیر، محمد بن یزید بن خنیس، سعید بن حسان،  
امام صالح، صفیہ بنت شلیلہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا  
کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
انسان کی ہر بات انسان کے لیے وہاں ہوگی بجز امر  
بالمعروف نہی عنکر اور ذکر النبی کے۔

علی بن محمد، یحییٰ، ایش، ابراہیم، ابوالشعشہ۔  
 شہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہم  
 امراء کے پاس جاتے ہیں تو وہاں کچھ اور باتیں کرتے  
 ہیں اور حجب وہاں سے نکلتے ہیں تو کچھ اور باتیں ہوتی  
 ہیں ابن عمر نے فرمایا ہم حضور کے زمانہ میں اسی کو  
 مناقضت کہتے تھے۔

ہشام، محمد بن شعیب بن شاذان، ابو زاعی، قرہ  
ابو عبد الرحمن۔ زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، کبایان، جہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
بسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جو بات کام  
آئی نہ ہو اسے چھوڑ دے۔

## تنہائی کا بیان

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم ابو جازم  
 یحییٰ بن عبداللہ بن بدر الجعفی، ابو ہریرہ دسک ہیان ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی  
 سب سے اچھی زندگی وہ ہے جو جہاد میں گھوڑے  
 کی پیٹھ پر سوار باگ پکڑے دوڑتے بسر کرے اور جہاں  
 دشمن کی آواز آئے تو فوراً مقابلہ کرے لیے اس جانب  
 رخ کرتا ہو، الغرض شہادت کے مواقع تلاش کرتا



فِي غَتِهِ فِي رَأْسِ شَعْقَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَاتِ أَوْ  
لَطِينٍ وَادِيمٍ هَذِهِ الْأَشْجَارُ يَتَرَقِّمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي  
الرَّكُوعَ وَيُعْبِدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ  
النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

۱۷۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَايَحِيُّ بْنُ  
حَمْرَةَ قَتَايَحِيُّ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا فِي الزُّهْرِيِّ عَنْ  
عَطَّارِ بْنِ يَرْبُودٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ  
أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ تَجَاهَدُ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي  
مَعْبُودٍ مِنَ الشَّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْفِي  
النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ -

۱۷۷۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَايَحِيُّ الرَّبِيعِيُّ  
مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَرْبُودٍ بْنُ جَابِرٍ  
حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو أَدْرِئِينَ  
الْحَوْكَافِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حَدَّثَ يَفَّةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ  
دُعَاءُ عَلَى أَتَوَابِ سَاجِدَةٍ مَنْ أَجَابَهُمْ لَيْسَ هَا  
قَدْ مَوَّهَ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ  
هُمْ مُؤْمَرُونَ جَلَدًا نِيَانَتُهُمْ كَأَمُونٍ يَا أَسَدَ نَا  
قُلْتُ فَمَا نَا مَرْنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُمْ  
جَمَاعَةُ النَّسِيلِيِّينَ وَرَأْسُهُمْ قُرْآنٌ كَمَا يَكُونُ لَهُمْ  
جَمَاعَةٌ ذَكَرَ مَامَ فَأَعَزَّلَ ذَلِكَ الْفَرَقَى كُلَّهَا  
وَلَوْ أَنَّ كَعَضَ بِأَصْلِهِ لَنَجَّرَهُ حَتَّى يَذْرُكَ  
الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ -

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ قَتَايَحِيُّ الرَّبِيعِيُّ  
نُسَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ  
الزُّهْرِيِّ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَسْعُومٍ أَنَّ  
سَعِيدَ بْنَ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پھر تا ہو اور اس انسان کی زندگی بھی اچھی ہے جو اپنی بکریوں کو  
سے کہ تنہا کسی پہاڑ کی چوٹی پر رہتا ہو یا پہاڑی میدان میں رہائش  
اختیار کر لی ہو یا عہدہ نماز روزہ اور رکوع وقت پر ادا کرتا ہو  
حتیٰ کہ اس حالت میں موت آجائے اور لوگوں کا خیر خواہ بھی ہو۔  
ہشام، یحییٰ بن حمزہ ازربیدی، زہری، عطارد، بن یزید  
الیشی، ابو سعید خدری، نبی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ  
ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا  
یا رسول اللہ! لوگوں میں کون شخص بہتر اور افضل ہے  
آپ نے فرمایا جو اپنی جان و مال سے خدا کی راہ میں  
جہاد کرنا ہو۔ اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے  
فرمایا جو کسی گھائی میں تنہا خدا کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں  
کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہو۔

علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمان بن یزید  
بن حباب، بسر بن عبد اللہ، ابو ادريس الخولانی، مدلیفہ  
بن ایمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا۔ جہنم کے دو دروازے پر ایسے لوگ ہونگے  
جو دوسروں کو جہنم کی طرف بلائیں گے جو ان کی بات کا  
جواب دے گا وہ انہیں جہنم میں دھکیل دیں گے، میں نے  
عرض کیا یا رسول اللہ! ان کے کچھ اوصاف بتلائیے آپ نے  
فرمایا وہ لوگ ہماری طرح ہوں گے ہماری زبان بولیں گے  
میں نے عرض کیا میرے لیے آپ کیا حکم دیتے ہیں آپ نے  
فرمایا تم مسلمانوں کی جماعت میں شامل رہو اور ان کے امام کی  
اتباع کرتے رہو اور اگر اس وقت کوئی جماعت اور امام نہ ہو  
تو ان تمام فرقوں کی علیحدگی اختیار کر لو اور ایک درخت کی  
جڑ پکڑ کر بیٹھ جاؤ حتیٰ کہ تمہیں موت آجائے۔

ابو کریب، ابن نیر، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن  
عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ  
بھی آئے گا کہ اس وقت مسلمان کا بہترین مال کبیریاں ہوں



گی کہ وہ انہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں یا بارش کے میدانوں میں چلا جائے گا، تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے محفوظ رکھ سکے۔

محمد بن عمر بن علی المقدسی، سعید بن عامر، ابو عامر الخزاز، حمید بن ہلال، عبدالرحمان بن قزط، منذلق بن بیان، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ ایسے نکتے ہوں گے کہ ان کے دروازوں پر ان فتنوں کی طرف بلائے دے بھی موجود ہوں گے لہذا اس وقت تیرے پیسے یہ زیادہ اچھا ہے کہ کسی درخت کی چھال چبا چکا کہ تنہا میں جان دیدرے۔ اللہ ان کی پیروی کرے۔

محمد بن الحارث، لیث، عقیل، ابن شہاب ابن السیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا، یعنی ایک بار تکلیف اٹھانے کے بعد دوبارہ اسے کبھی نہیں کرتا۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو احمد الزبیری، زمرہ بن مہاجر، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے درود فتنہ نہیں ڈسا جاتا۔

### شہادت سے بچنے کا بیان

عمر بن رافع، ابن المبارک، زکریا بن ابی زائدہ شعبی، نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال بھی ظاہر شے ہے اور حرام بھی ظاہر شے ہے لیکن ان کے درمیان بہت سے مشتبہ ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے جو شبہ کے مقام سے بچتا رہا اس نے اپنے دین اور آبرو کو بچا لیا اور جو شہادت میں پڑنا رہا ایک مہم حرام میں پڑا رہا جو جیسا کہ مخصوص جہاں گاہ کے قریب جاتا چلا جائے گا کہ اس کے لیے ہر وقت خطرہ ہے کہ وہ اس جہاں گاہ میں بھی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَكُونُ خَيْرٌ مَّا لَمْ يَكُنْ  
عَنْ تَبِعِهِ مَا شَعَفَ الْجِبَالُ وَمَا قَعُ الْقَطْرِ بَيْنَهُمَا  
يُدَانِيهِ مِنَ الْفِتَنِ -

۱۷۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ الْمُقَدِّسِيِّ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ  
هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَزَاطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ  
الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَكُونُ فِتْنَةٍ عَلَى الْبُلْدِ مَا دُمَّتْ إِلَى النَّارِ فَإِنْ تَمَوَّتْ  
وَأَنْتَ عَاجِزٌ عَلَى جَدِّكَ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ  
تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ -

۱۷۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ عَنْ تَابِثِ بْنِ  
ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الْخُبَرِيِّ  
سَعِيدُ بْنُ السَّيِّبِ أَنَّ أَبَاهُ هَرِيرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْدَغُ الْمُؤْمِنُ  
مِنْ جُحُودٍ مَرَّتَيْنِ -

۱۷۸۱ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ قَتَا أَبُو  
أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَتَا زَمْرَةُ بْنُ مِهْجَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحُودٍ  
مَرَّتَيْنِ -

### بَابُ الْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

۱۷۸۲ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ تَافِعٍ عَنْ تَابِثِ بْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى النَّبِيِّ  
قَالَ هُوَ يَرْضَى بَيْنَ الْإِلَهِ إِلَى أَذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَلَّاحُ بَيْنَ  
قَالَ لَعَلَّاهُ بَيْنَ دَيْنِهِمَا مُشْتَرِكٌ مَا تَكُنْ لَا يَكُنْهَا  
يَشِيرُ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ أَتَى الشُّبُهَاتِ لَمْ يَبْرُدْ  
إِلَّا يَبْ وَغَرَضُهَا وَمَنْ دَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ دَقَعَ



چراغے لگ جائے، خبردار ہر بادشاہ کی ایک مخصوص چراگاہ ہوتی  
ہوتی ہے اور اسکی چراگاہ اسکی حرام کہ وہ پیئریں ہیں خبردار بد  
میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ درست رہتا ہے تو تمام  
جسم درست رہتا ہے اگر وہ بگڑ جاتا ہے تو تمام بدن بگڑ جاتا  
ہے خبردار وہ دل ہے۔

حمید بن مسعود، جعفر بن سلیمان، معطل بن زیاد و معاذ  
بن قزو، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا نقتول میں عبادت کرنا ایسا ہی  
ہے جیسا کہ میری جانب ہجرت کرنا۔

غربت میں اسلام شروع ہونے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، یعقوب بن حمید، سدید بن سعید  
مردان بن معاویہ الغزالی، یزید بن کسان، ابو حازم، ابو  
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور غربت ہی کی  
حالت میں لوٹ جائے گا تو غزوات کے لیے خوشخبری  
ہو۔

جرولہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابن  
امیہ بنید بن ابی حنیبلہ، اسنان بن سعد، انس بن مالک  
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اسلام غربت میں شروع ہوا اور محقر و غنیمت کی جانب رخسار  
جائے گا۔ لہذا عربوں کے لیے خوشخبری ہے۔

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعلمش، ابو

اسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ سے بھی یہ روایت مروی ہے  
اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضور سے دریافت کیا گیا یا رسول  
اللہ غزوات کون ہیں آپ نے فرمایا جنہیں قبیلہ والوں نے اپنے  
سے جدا کر دیا ہو (یعنی اسلام قبول کرنے کی وجہ سے)

فِي الْخُدَامِ كَالرَّاسِ حَوْلَ الْخَيْلِ يُوشِكُ أَنْ يَرْقَعَ  
فِيهِ الْوَرَقُ يَكُلُ مَلِكٌ حَقَّ أَكْوَافٍ حَيْثُ اللَّهُ  
مَحَارِقُهُ أَكْوَافٍ فِي الْحَسَدِ مَضْفَعُهُ إِذَا صَلَحَتْ  
صَلَحَ الْعَبْدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْعَبْدُ كُلُّهُ  
أَكْوَافٍ الْقُلُوبِ

۱۷۸۳۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودَةَ ثَنَا جَعْفَرُ  
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ  
ابْنِ قَزَّةٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِبَادِهِ فِي الْهَجْرَةِ  
كَوَجْهِهِ إِلَى -

بَابُ بَدْوِ الْأِسْلَامِ غَرِيبًا

۱۷۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَازَاهِي عَمْرُو  
يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ  
قَالُوا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَنْفَرِي ثَنَا زَيْدُ  
بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْوِ الْأِسْلَامِ غَرِيبًا  
وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَنُطَوِّي لِلْغُرَبَاءِ -

۱۷۸۵۔ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهْبٍ أَتَانَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَأَبْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ  
يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنِيبَةَ عَنْ سِتَارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأِسْلَامَ بَدْوٌ غَرِيبٌ وَسَيَعُودُ  
غَرِيبًا فَنُطَوِّي لِلْغُرَبَاءِ -

۱۷۸۶۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ  
غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي تَرْسَعٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ الْأِسْلَامَ بَدْوٌ غَرِيبٌ وَسَيَعُودُ غَرِيبًا  
فَنُطَوِّي لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ الْغُرَبَاءُ  
مِنَ الْقَبَائِلِ -



فتنوں سے علیحدہ رہنے والے شخص کا بیان

ترمذی، ابن ماجہ، ابن سعید، عینی بن عبد الرحمن، زبیدی  
ابن اسلم، اسلم، حضرت عمر ایک دن مسجد نبوی کی جانب تشریف  
لے گئے، تو وہاں معاذ بن جبل کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
روئے ظہر کے پاس روکتے دیکھ کر نے ان سے رونے کا سبب  
پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجھے حضور کی ایک حدیث نے رلا دیا  
ہے آپ نے فرمایا تھا ذرا دکھا دیکھا ابھی شرک ہے جس نے اللہ کے  
دست سے درہ سی بھی دشمنی کی تو اس نے اللہ سے اعلان جنگ  
کیا، اللہ تعالیٰ ان تک متقی لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے  
رہتے ہیں اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا اگر  
وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانے پینے کی چیزیں پوچھتا نہ انہیں کوئی  
بھارتا ہے ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں ایسے لوگ  
بلا کوئی تار یک فتنے سے نکل جائیں گے۔

مشام، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، زبیدی، اسلم  
ابن اسلم، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سوادنٹوں کے مانند ہے  
جن میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں

امتوں کے اختلاف کا بیان

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابو  
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا یہودی میں اکھتر فرقے ہوئے اور میری امت میں  
تتر فرقے ہوں گے۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، عباد بن یوسف، ہشام  
بن عمرو، راشد بن سعد، عوف بن مالک، بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہودی کے اکھتر فرقے

بَابُ مَنْ تَرَى لَهُ السَّلَاقَةَ مِنَ الْفِتَنِ  
۱۷۸۷۔ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كُرَيْبَةَ عَنْ عَيْشَى بِنْتِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
الْعَطَاءِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ يَوْمَئِذٍ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مَعَادَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِبًا  
عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ  
مَا يَبْكِيكَ قَالَ يَبْكِيكَ شَيْءٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَسِيرَ الْيَأْسِ وَشَدِيدَ الْوَأْسِ  
مَنْ عَادَى يَلُو وَيَلُو فَيَقْدَرُ بَارِئًا لَمْ يَأْتِ بِمَنْ يَنْتَهِزِ  
اللَّهُ يَحِبُّ الْيَأْسَ لَا تَقِيَا الْكَافِيَا الْكَافِيَا الْكَافِيَا الْكَافِيَا  
لَوْ فَرَّقُوا وَارْتَفَعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا  
فَلَوْ مَرَّ بِمَصْرَائِهِمْ لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا  
عَبْدُ اللَّهِ مَطْلَعِي

۱۷۸۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مُحَمَّدٍ الدَّادَوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ قَوْلُهُ مَا يَلُو وَيَلُو  
يَجْعَلُ فِيهَا حِلْمًا

بَابُ أَفْئَاتِ الْأَمَمِ

۱۷۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَكَفَرَتْ  
أَمَّيِّي عَلَى ثَلَاثِي وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

۱۷۹۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرِ  
ابْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ بْنُ يُونُسَ عَنْ صَفْوَانَ  
ابْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَرَقَتِ  
الْبَهْمَةُ عَلَى اِحْدَى وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي  
الْجَنَّةِ وَ سَبْعُونَ فِي النَّارِ وَ انْفَرَقَتِ النَّصَارَى  
عَلَى ثَلَاثِينَ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً فَاِحْدَى وَ سَبْعُونَ  
فِي النَّارِ وَ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ اَلَيْسَ نَفْسٌ مُّجِدِّ  
بِهَا لَهَا فَرَقٌ اَسْرَى عَلَى ثَلَاثٍ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً  
فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ بَيْنَا بَيْنَ وَ سَبْعُونَ فِي النَّارِ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمُ قَالَ الْبَنَاءُ

۱۷۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ  
نَجَّارَ اَبُو عَمِي وَ تَنَاوَذَا ذَا عَنْ اَبِي مَالِكٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْفِرَ رَسُوْلُ اللَّهِ  
وَ انْفَرَقَتْ عَلَى اِحْدَى وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ اُمِّيَّةٌ  
سَتَقَرُّ عَلَى ثَلَاثِينَ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ  
وَ وَاحِدَةٌ وَ هِيَ الْبَنَاءُ

۱۷۹۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ تَنَاوَذَا  
ابْنُ هَادِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِي وَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَنْ يَنْفِرَ رَسُوْلُ اللَّهِ مِنْ كَانَتْ قَبْلَكَ مَبَاغِيَا يَاجِ  
وَدَّ اَعْيَادُ نَجَّارٍ يَشْتَبِلُ بِشَيْءٍ كَتَمِي كَوْدُ خَلْقِي وَ اِنِّي مُجَرِّ  
صَبِي كَذَلِكَ كَرَمِي فَالْوَايَا رَسُولُ اللَّهِ اَلَيْسَ هُوَ ذُو  
النَّصَارَى قَالَ قَسَمِي اِذَا

بَابُ ۷۲۹ فِتْنَةُ الْمَالِ

۱۷۹۳۔ حَدَّثَنَا اَبِي عَمِي بْنُ خَتَّابٍ اَلْبَصْرِيُّ اَنْبَاَنَا  
الْكَلْبِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَلْمَكْبُرِيِّ عَنْ عِيَّادِ بْنِ  
اَبِي عَمِيٍّ اَللَّهُمَّ اِنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ اَلْخَدْرِيَّ يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُطِبَ  
اَلْاَمْسَ فَقَالَ لَا وَ اَلَيْسَ مَا تَخْشَى عَذَابُكُمْ اَيُّهَا  
النَّاسُ لَا مَا يَخْشَى اَللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا

ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی دوزخ میں نصاریٰ  
کے بہتر فرتے ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا اور  
باقی دوزخ میں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی  
جان ہے میری امت تتر فرقوں پر مقسم ہوگی صحابہ نے عرض  
کیا یا رسول اللہ! وہ جنتی کون ہوں گے آپ نے فرمایا جو  
جماعت کو پکڑے رہیں گے۔

ہشام، ولید بن مسلم، ابو عمر قتادہ، انس بن مالک  
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی اسرائیل لکھ  
فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائیگی  
سوائے ایک کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ جماعت  
سے وابستہ رہنے والے ہیں۔

ابو بکر، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوسریہ  
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پہلی  
امتوں کے نقش قدم پر چلو گے اگر وہ ایک باغ چلیں گے تو تم  
بھی ایک باغ چلو گے اور اگر وہ ایک بات چلیں گے تو تم بھی  
ایک بات چلو گے حتیٰ کہ اگر وہ گودہ کے بھٹ میں داخل  
ہوئے ہیں تو تم بھی داخل ہوئے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
باجائے لوگوں سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں آپ نے فرمایا اگر کون ہو سکتا

مال کے فتنہ جو نئے کامیاب

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید المقبری، عیاض بن عبد اللہ  
ابو سعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو  
خطبہ دیا اور فرمایا خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق کسی بات کا خوف  
نہیں ہاں دنیا کی چمک دمک اور مال کا خوف، ایک شخص نے  
عرض کیا یا رسول اللہ کیا مال کی زیادتی سے شریعت ہوتا ہے یہ سکر  
محض و ماموش ہو گئے پھر تدریس سکوت کے بعد فرمایا تم نے کیا

لے دروزن با حقوں کا پھیلاؤ منات الحدیث ص ۳۳ ج ۱ وحید الزمان پھان



ثُمَّ قَالَ لَمْ تَجْعَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنِي وَالْخَيْبَةَ الْيَقِينَةَ  
لَسْتُ بِمَنْ يُؤْتَى مِنْ اللَّهِ مَالًا وَلَا يَنْفَعُهُ سَاعَةً  
ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَكُنْتُ قَالَ تَكُنْتُ وَهَلْ بَيْنِي وَالْخَيْبَةُ  
يَا سَيِّدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ الْخَيْبَةَ لَا بَيْنَ لَهَا بَيْنِي وَخَيْبَةُ خَيْرٌ هَوَانٌ كُلُّ مَا  
يُثْبِتُ الزَّيْجُ يَقْضِي خَبْرًا أَوْ يَكْفِي لَهَا أَكْلًا  
الْخَيْبَةُ كَلْتُ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاجِرَتَا هَا  
إِسْتَقْبَلَتْهُ الشَّمْسُ فَكَلَطَتْ وَبَاكَتْ ثُمَّ أَمْرَتْ  
فَعَادَتْ كَمَا تَكُنْتُ قَدْ بَايَعْتَنِي مَالًا يَحْقِيقُهُ نِيَّارُهُ  
لَهُ وَمَنْ بَايَعْتَهُ مَالًا يَنْفَعُهُ حَقِيقُهُ فَمَذَلَهُ كَمَذَلِ الْوَدَّاعِ  
بِمَا كُنْتُ وَلَا يَنْفَعُهُ

لو چھا تھا اس نے عرض کیا کیا مال کی زیادتی سے شریک ہوتا ہے  
آپ نے فرمایا میرے تو غیر ہی پیدا ہوتا ہے دیکھو زمین پر بارش  
سے سبزہ اُگتا ہے لیکن وہی سبزہ بد منہی کر کے جانور کو مار دیتا  
ہے یا سونے کے قریب پہنچا دیتا ہے (دیکھو) جب وہ سبزہ گھاس  
کھاتا ہے اور اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے سامنے  
کھڑے ہو کر جنگالی کتا ہے اور بول برا کرتا ہے جب وہ سمنم  
کرتا ہے تو پھر جاتا ہے اور کھاتا ہے تو جو شخص مال کو جائز  
حدود کے ساتھ حاصل کرے گا تو اس کے مال میں برکت  
عطا کی جائے گی اور جو اسے ناجائز طور پر حاصل کرے گا  
تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی کھاتا رہے لیکن  
اس کا پیٹ نہ بھرے۔

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الصُّمَيْرِيُّ أَخْبَرَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ الْحَارِثِ بْنَ  
بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زَيْلِجٍ حَدَّثَهُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا مَنَحْتَ عَلَيْكَ  
حُكْمًا مِنْ كَارِيسٍ وَالزَّوْفِ أَوْ قَوْمًا أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْنٍ نَفَعَلْنَا مِمَّا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ  
كُنَّا لَمُؤَنِّهِمْ كَمَنْ تَعَابَدُونَ لَمْ تَنْتَقِ الْأَبْرُونَ  
بِهِمْ تَنْبَغِضُونَ أَوْ تَحُودُ لَكُمْ كُمْ تَنْطَلِقُونَ فِي  
مَسَاجِدِ الْمُتَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
رِجَالِ بَعْضٍ

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابوبکر بن  
سوادہ، یزید بن زباج، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم پر  
فارس اور روم کے خزانے کھول دیے جائیں گے تو اے  
قوم اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی عبدالرحمان بن عوف  
نے عرض کیا ہم وہی کریں گے جو ہمیں خدا نے حکم دیا ہے نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک دوسرے  
کے مال سے محبت کرنے لگ جاؤ گے اور ایک دوسرے  
سے حسد کر دے گے اور ایک دوسرے سے اعراض پر تنے لگو  
گے پھر ایک دوسرے سے بغض کرنے لگ جاؤ گے پھر سکین  
مہاجرین کے حقوق غصب کر دے گے اور اس طرح دوسروں  
کا لو بھ اپنی گردن پر لے لو گے۔

۱۴۹۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْهَمَيْرِيُّ  
أَخْبَرَنِي أَبُو وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنْ عَمْرٍو بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَعْمُورَةَ أَخْبَرَهُ  
عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْنٍ وَهُوَ حَلِيفُ نَبِيِّ عَامِرِ بْنِ لُحَيْشٍ  
وَكَانَ بَكْرًا مَدَنِيًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یونس، ابن  
شہاب، عمرو بن مسور بن مخزوم، عمرو بن عوف جو جنگ بدر  
میں حضور کے ساتھ حاضر تھے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو بحرین کا جزیرہ وصول کرنے کے  
لیے بھیجا حضور نے بحرین والوں سے صلح کی تھی اور ان پر  
علاء بن الحضرمی کو امیر مقرر کیا تھا ابوعبیدہ بحرین سے مال



بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَاحِبُ أَهْلِ  
الْبَحْرَيْنِ وَالْأَمْرُ عَلَيْهِمَا لَعَلَّكَ مِنَ الْخَطَرِ فِي مَعْلُومٍ  
أَبُو عُبَيْدَةَ بَنِي بِلَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمِعَمُوا الْأَنْصَارَ  
بِقُدْرَةِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَاقُوا صَلَوةَ الْفَجْرِ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ  
فَنَبَّهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ  
رَأَاهُمْ لَمْ يَقَالْ أَطْلَعْتُمْ سَمْعَكُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدْ  
بَقِيَ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَاتِلًا جَلَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
أَبْشِرُوا قَاتِلُوا مَا بَشَرَكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَعْرُ أَحْشَى  
عَلَيْكُمْ إِلَيْكَ أَحْشَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَنْبُطُ الدُّنْيَا  
عَلَيْكُمْ كَمَا بَسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ  
فَتَنَانُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهُمَا فَهَاتَمُوا عَلَيْكُمْ  
كَمَا هَاتَمْتُمْ لَهُمْ

### بَابُكَ فِتْنَةُ النِّسَاءِ

۱۷۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هِلَالٍ الصُّوْرِيُّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ  
وَحْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَدِ  
عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ  
أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْعُ بَعْدِي فِتْنَةٌ أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ  
مِنَ النِّسَاءِ

۱۷۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَامٌ  
مَعْمُودٌ قَالَا سَمِعْنَا زَيْدَ بْنَ عَمْرٍاءَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُضْعَبٍ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَسْمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ  
صَبِيحَةٍ إِلَّا وَمَكَانٍ مِثْلَ دِيَارِ دِيَلٍ لِلرِّجَالِ مِنَ  
النِّسَاءِ وَدِيَلٍ لِلنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

ے کر گئے جب انصار کو ابو عبیدہ کی آمد کی اطلاع ہوئی تو  
نماز فجر میں سب جمع ہو گئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نماز کا سلام پھیر کر انہیں دیکھا تو آپ مسکرائے پھر فرمایا شاید  
تم ابو عبیدہ کی آمد کی اطلاع پا کر آئے ہو انہوں نے عرض کیا  
جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو ہم لوگ خوش ہو جاؤ جو  
امید تم سے کر آئے وہ پوری ہوئی حدیث کی قسم میں تم پر نقر سے اتنا  
نہیں گزرتا جتنا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا اسی  
طرح نہ چھا جائے جیسے پہلے لوگوں پر چھا گئی تھی تو انہوں  
نے آپس میں رخک دسہ شروع کر دیا۔ تو تمہیں بھی یہ  
رہک ایسے ہی ہلاک کر دے گا جیسے اس نے پہلے  
لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

### عورتوں کے فتنہ ہونے کا بیان

بشر بن ہلال الصوائف، عبدالوارث، سلیمان الشیبانی  
ح، عمرو بن رافع، ابن المبارک، سلیمان بنی، ابو عثمان  
النہدی، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے بعد مردوں کے  
یہ عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جاؤں گا

ابوبکر، علی بن محمد، دکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن  
اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے یہ صدادیتے ہیں انہوں  
مردوں کے لیے عورتوں کی وجہ سے بربادی عورتوں کے  
لیے مردوں کی وجہ سے بربادی۔



۱۷۹۸۔ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مُوسَى النَّخَعِيُّ قَتَا حَدَّثَنَا  
ابْنُ زَيْدٍ قَتَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَامَ مَخِطِبًا فَمَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خُفْرَةٌ خُكُوفُهَا  
كَانَ اللَّهُ مُسْتَعْلِكُكُمْ فِيمَا فَتَا خُفْرَتُكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالَكُمْ  
فَاتَّقُوا الدُّنْيَا فَإِنَّهَا تَقْتُلُ النَّاسَ

۱۷۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مُحَمَّدٍ قَتَا أَنَّ مَتَا عُبَيْدَةَ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ  
عَنْ كَاذِبٍ مَدْرِيٍّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ مَرْيَسَةٍ  
بِزُجْرَةٍ لَهَا رَأْسٌ مِثْلُ رَأْسِ الْوَلَدِ وَفِي يَدِهَا خِطْمٌ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذِهِ نِسَاءٌ كُفَرَتْ  
بِجَنَابِ اللَّهِ فَكَلِّبْتُ فِي الْمَدِينَةِ بَنَاتِ بَنَاتِ بَنَاتِ  
لَهُمْ يَكْفُرُوا حَتَّى لَيْسَ نِسَاءً هَهُنَا الزَّيْنَةُ وَبِجَنَابِ اللَّهِ  
فِي الْمَسْجِدِ

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا مَعْنَى  
ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُحَيْلٍ سَمِعَ  
عُبَيْدَةَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ كَفَى امْرَأَةً مُسْطَبَّةً زَيْنَةً الْمَسْجِدِ  
فَقَالَ يَا أُمَّةَ الْجَبَالِ إِنِّي تَرَى بَيْنَ قَائِلَةِ الْمَسْجِدِ  
قَالَ وَكَهْ تَطْبَعُ بَيْنَ قَائِلَةِ نَعَمْ قَالَتْ قَالِي سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا امْرَأَةُ  
كَلِّبْتُ لَمْ تَرْضَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تَقْبَلْ نَحَا  
مَلُوكُهُ حَتَّى تَعْلَمَ

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَمْرِو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثَرْنَ مِنْ  
أَلَا يَخْشَفُنَّ فَإِنِّي رَأَيْتُ كُنَّ أَهْلَ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن عبدعان  
ابو نصرہ، ابو سعید فراتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ  
دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا دنیا سرسبز اور شیریں ہے اور  
اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے تو وہ یہ دیکھے گا  
کہ تم اس میں کیسے تصرف کرتے ہو دنیا سے بھی احتراز کر دو عورتوں  
سے بھی احتراز کر دو اس میں علی بن زید ضعیف ہے۔

ابو بکر، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ  
داؤد بن مدرک، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ مزینہ کی ایک  
عورت مسجد میں بٹے بنا کر لنگھار سے اڑاتی ہوئی داخل ہوئی  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! اپنی عورتوں کو  
بہانہ نہ بناؤ، ایسا ہی ہے کہ اگر چلنے سے نہ آئے، کہہ دو کہ  
جو امراہیں پر خدا کی لعنت اس وقت آئی تھی جب کہ ان کی  
عورتوں نے ہاتھ اس فاجرہ پہننے شروع کئے اور مسجد میں  
اترا کر چلنے لگیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عاصم موٹی بی رحم، ابی ہاشم،  
عبیدہ سے روایت ہے کہ ابو ہریرہؓ نے ایک عورت کو  
عطر لگاتے مسجد جاتے دیکھا انہوں نے کہا اے خدا کی بندہ  
کہیں جاتی ہے اس نے جواب دیا مسجد میں انہوں نے دریافت  
کیا عطر لگا کر اس نے جواب دیا جی ہاں ابو ہریرہؓ نے بوسے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو عورت عطر  
لگا کر مسجد جائے تو اس کا منہ نہ قبول نہیں ہوتا حتیٰ کہ  
وہ اسے خوشبو کو دھونے لے۔

محمد بن ریح، لیث، ابن العاد، عبد اللہ بن دینار  
ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اے عورتو! تو صدقہ کر دو اور استغفار زیادہ کیا کر دو کیونکہ میں نے  
دوزخ میں عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے ان میں سے ایک  
مسجد دار عورت نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس کی کیا



وجہ ہے آپ نے فرمایا تم لعنتیں زیادہ بھیجتی ہو اور خداوند کی نافرمانی کرتی ہو میں نے باوجود اس کے کہ تم ناقص العقل اور ناقص الدین ہو تم سے زیادہ مرد کی عقل کو کمونے والا کسی کو نہیں دیکھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہماری عقل اور دین کا نقصان کیا ہے آپ نے فرمایا تمہاری عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ تم چند دن تک نہ نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ رمضان کے روزے رکھ سکتی ہو۔

مِنْهُمْ مَنْ جَزَلَتْ ذُنُوبُهُمْ لِيَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَكُونُ أَهْلَ الْأَثَلِ قَالَتْ كَثُرَتِ اللَّعْنُ وَكَثُرَتِ الْعَيْبُ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتٍ عَقْلٍ أَوْ دِينٍ أَغْلَبَ لِيَذَى لَيْسَ مِنْكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقْصَانُ الْعَقْلِ قَالَتْ بَرُوحَالٍ أَمَّا نَقْصَانُ الدِّينِ قَالَتْ شَهَادَةُ رَجُلٍ فَمِنْهُمَا مِنْ نَقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَشْكُ الْبَيِّنَاتُ مَا تَقْضِي وَتَقْطُرُ رِزْقًا مَقْصَا فَمِنْهُمَا مِنْ نَقْصَانِ الدِّينِ

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۸۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ وَبُخَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُرَيْبٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَرُّوا بِالْمَعْدُونِ فَاصْلَحُوا مِنْهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلُوا فَلَكَ يَسْتَجَابُ لَكُمْ

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان

ابوبکر، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمرو بن عثمان، عاصم بن عمر بن عثمان، عمرو بن عثمان، عاصم بن شریب، عثمان، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس سے پیچھے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو کہ تم دعا میں کرو اور پھر اسے شرع قبولت حاصل نہ ہو۔

۱۸۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ وَبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ مُسَيْبٍ وَأَبِي كَسَابَةَ عَنْ دُرِّمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَتَّابٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَجَدْتُ اللَّهَ دَأَسَنِي عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَكُونُوا قُلُوبًا مَدِينَةً هَذِهِ الْأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصْرُحُ كَرَمٌ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَى يَكْفُرُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَى النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ فَلَا يَتَوَدُّهُ أَوْ نَفَاتُ أَنْ يَكْفُرُوا اللَّهُ بِمَقَابِهِ قَالَ أَبُو كَسَابَةَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابوبکر، ابن مسیر، ابواسامہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا اے لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو یا ایہا الذین امنوا علیکم انفسکم لا یغفرکم من غفل اذا هتد یترحم ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جب لوگ بری بات دیکھیں اور اس کا تذکرہ نہ کریں تو ان پر اللہ کا عذاب عام ہو جاتا ہے۔

۱۸۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَيْخُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محمد بن بشیر، ابن ہمدانی، سفیان، علی بن ہشام، ابوعبیدہ

لہ اسے ایمان والوں کی نافرمانی اور کفر کے گمراہی نقصان نہ کوئی جب کہ تم سیدھی راہ پر چل رہے ہو (پارہ ۷ رکوع ۴)







أَحَدٌ كَذَبْتُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَزِيدُ  
أَحَدٌ تَأْنِفًا قَالَ بَرَى أَمْرُ اللَّهِ بِكُمْ فِيهِ  
مَقَالٌ كَذِبٌ لَا يَقُولُ فِيهِ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا  
وَكَذَا أَقْبُولُ خَشِيَ النَّاسُ كَيْفَ قَالُوا يَا كُنْتُ  
أَحَقُّ أَنْ تَحْتَلَى.

۱۸۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ  
إِسْرَاطِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْعَاجِزِ  
هُمْ أَغْرَمَ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَذَّبَهُمُ  
اللَّهُ بَعِيقَابٍ

۱۸۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ ثنا يَحْيَى بْنُ  
سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَتْمَةَ عَنْ  
أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَرَّمَ الْبُخْرُ قَالَ  
أَلَا تَحْتَلَى كَوْنِي بِأَنَا حَبِيبٌ مَا لَا يَكْفُرُ بِأَرْضِهِ  
الْحَبَشَةُ قَالَ فَبَيْنَمَا مِنْهُمْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ  
بَيْنَنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَرَّتْ بِنَاءُ جُوزِ بْنِ عَمْرِو هَذَا  
بَيْنَهُمْ تَحْمِلُ عَلَى رَأْسِهِمَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ  
بِقَعْدِهِمْ فَجَعَلَ أَحَدُهَا يَدِيهِ بَيْنَهُمَا فَكَتَبَ بِهَا  
تَحْمِلُ قَعْدَهُمَا فَخَرَّتْ عَلَى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَرَتْ فَكَلَّمَهَا  
فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ ارْتَفَعَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْتَ نَعَامَ  
يَا عَبْدَ اللَّهِ لَذَا وَضَعَ اللَّهُ إِلَهُكَ نَبِيٍّ وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ  
وَالْآخِرِينَ وَكَكَلَمْتَ الْأَيُّوِيَّ وَالْأَرَاجِلُ  
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ فَسَوْتَ نَعْمَكَ كَيْفَ أَسْرَرْتَ  
فَأَمَرَهُ بِعَدَدِ عَدَا كَالِ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْدَقُ صَدَقَاتُ كَيْفَ  
يُقَالُ اللَّهُ أَسَدٌ لَا يُكْرَهُ حَدٌّ لِصَفِيٍّ يَوْمَئِذٍ

ابوہول اس میں کیسے اپنے نفس کو رسوا کرتے ہیں آپ نے  
ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص کوئی بات ہونے دیجھے  
اور اسے اللہ کا حکم معلوم ہو لیکن نہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت  
کے دن زمانے گا کچھ فلاں بات کہنے سے کہیں نے منع کیا تھا تو  
وہ جواب دینا کہ لوگوں کے خوف نے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے  
گماخون کا زیادہ حق دار تو میں تھا۔

علی بن محمد، وکیع، اسراطیل، ابو اسحاق، عبد اللہ  
بن جریر، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم گناہوں  
پر عمل کرتی ہو اور وہ گناہ گار نیک لوگوں سے زیادہ معزز  
صاحب حیثیت ہوں کہ ان کی عزت کی وجہ سے نیک لوگ  
انہیں نہ زد کنند تو اللہ تعالیٰ سب پر عذاب مام فرمادیتا ہے  
سعید بخاری بن سلیم عبد اللہ بن عثمان بن عیسیٰ، ابو الزبیر  
جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مہاجر بن حبشہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس سامع  
ہوئے تو آپ نے فرمایا تم نے جو حبش میں عجیب باتیں  
دیکھی ہوں وہ مجھ سے بیان کرو ان میں سے ایک جو ان بولا  
یا رسول اللہ میں عرض کرتا ہوں ایک دن ہم بیٹھے ہوئے  
تھے کہ ہمارے سامنے سے ایک بڑھیا سر پر پانی کا ٹٹکا  
بے ہوش گزری کہ اتنے میں ایک حبشی جوان نے پیچھے سے  
اگر اس کے دونوں کندھے پکڑ کر آگے کو دھکیل دیا جس کے  
باعث وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر پڑی اور اس کا ٹٹکا ٹوٹ  
گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی اے خدا رس کا  
انصاف اس دن معلوم ہوگا جب خدا تعالیٰ کہ سی عداوت پر  
جلوہ افزہ ہوگا تمام اولین اور آخرین جمع کئے جائیں گے ہاتھ  
پا زہر کام کی گواہی دیں گے۔ اس دن تجھے اپنا اور میرا  
فیصلہ معلوم ہوگا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور  
یہ واقعہ سننے جاتے اور فرماتے جاتے اس بڑھیا نے  
مجھ کہا اللہ تعالیٰ ایسی امت کو کیسے پاک فرمائے گا



عَنْ يَدِهِ -

۱۸۱۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ رَكِيذٍ تَابُو دِيْنًا شَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصَوِّبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
أَبْنِ حَبَّكَه الْوَارِثِيُّ عَنْ تَابُو دِيْنٍ عَنْ هَانُونَ قَالَ شَنَا  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَلِيسَةُ عَدُوِّ عَمَدِ  
شَاطِطَانٍ خَائِرٍ

۱۸۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ تَابُو دِيْنٍ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَكْمَةَ عَنْ أَبِي عَالِبٍ  
عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَجَلٌ عِنْدَ الْجَمْعَةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَيْ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عِنْدَ ذَلِكَ  
رَفِي الْجَمْعَةِ الثَّانِيَةِ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَجَعَ  
جَمْعَةً الثَّالثَةَ وَوَضَعَهُ رَجُلُهُ فِي الْقَعْرِ لِيَرَكُوكَ  
قَالَ أَيْنَ السَّائِلِ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكَلِمَةٌ  
حِينَ عِنْدَ ذِي شَاطِطَانٍ خَائِرٍ

۱۸۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَابُو دِيْنًا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ  
الْأَعْيُنِ عَنْ سَامِعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ تَابُو دِيْنٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ  
طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
قَالَ أَخْرَجَ بَشِيرُ بْنُ الْوَلَدِ فِي يَوْمٍ مِنْ يَوْمِ بَدْرٍ بِالْحِطَّةِ  
قَبْلَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً يَكُنْ يَبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ  
أَمَّا هَذَا فَقَدْ فَتَنَنِي مَا عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَرَأَى وَتَبَكَّرَ  
مِنْكُمْ فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَ بَيْدَهُ فَلْيُغَيِّرْهُ بَيْدَهُ  
فَإِنْ لَمْ يَنْطِعْ فَلْيَسْأَلْهُ فَإِنْ لَمْ يَنْطِعْ فَلْيُطْعِمْ فَيُطْعِمْ  
وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

میں ہیں کمزور کا بدلہ طاقتور سے نہ لیا جاسکے۔

قاسم بن زکریا بن دینار، عبد الرحمن بن مصعب  
محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، اسرئیل  
محمد بن حمادہ عطیۃ العوفی، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ  
عنه کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ  
کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

راشد بن سعید، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ  
ابو غالب، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرتِ الاولیٰ کے  
قریب کھڑے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول  
اللہ! کون سا جہاد افضل ہے آپ خاموش رہے جب آپ مدنی  
ہمارے فرما چکے تو دوبارہ سوال کیا آپ پھر خاموش رہے جب  
ہجرتِ عقبہ کے قریب پہنچے اور اسکی مدنی فرما چکے تو دربارت  
فرمایا سوال کرنے والا کہاں ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر  
ہوں آپ نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا سب جہاد ہے  
ابو کریم، ابو معاویہ، اعثم، اسماعیل بن جراح، قیس بن  
مسلم طاریق بن شہاب ابو سعید فرماتے ہیں مردان نے عید  
کے دن منبر نکلوا یا اور نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا ایک  
شخص ہوا تو نے سنت کے خلاف کیا تو نے اس دن منبر نکلوا یا  
حالانکہ اس دن منبر نہیں نکلوا یا مہاتا۔ تو نے نماز سے پہلے خطبہ  
شروع کیا حالانکہ نماز سے پہلے خطبہ نہیں ہوتا ابو سعید نے  
فرمایا اس نے وہ فیصلہ پورا کر دیا ہے جو میں نے حضور سے  
سنا تھا کہ جو شخص کوئی ناجائز بات دیکھے تو اگر ہاتھ سے  
اسے روکنے کی طاقت ہو تو اسے ہاتھ سے روک دے  
اگر اس کو طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اسے روکے اور اگر اسکی بھی طاقت  
نہ ہو تو دل سے برا سمجھے یہ ایمان کا سب سے معمولی درجہ ہے۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيكُمْ أَنْفُسُكُمْ

۱۸۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَصَّدَهُ قَوْمٌ مِنْ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُثْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عُمَيْيُ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَمِنْتُ أَبَا لُعْلُبَةَ الْحَقِيقِيَّ قَالَ فَكَيْفَ تَضَعُ نَفْسَكَ هَذِهِ الْأَيَّةُ قَالَ أَمِنْتُ بِهَا قُلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِنْ ضَلَالِكُمْ إِذَا آهَنْتُ بِكُمْ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهَا جَابِرًا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى أَمِنْتُ بِالْعَرُوفِ وَتَنَا هَوَا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ مَشْحَا مَطَاعًا وَهَوًى مَبْعَادًا نَسِيتُ مَوَازِيْعَهُ وَالْمَحَابِ مَحَلَّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ رَأَيْتُ أَمْرًا لَا بُدَّ أَنْ كَلَّهِ بِتَعْلِيكَ خُوصَّةً نَفْسِكَ وَدَعَا أَمْرًا لَعُورًا فَسَانَ مِنْ دَرَايِكُمْ يَا مَعْ أَتَصْبِرُ أَنْصَبُ مِنْ عَلَى مِثْلِ قَبُوضٍ عَلَى الْخَيْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِ مِنْ مِثْلِ آخِرِ خَسْبَتِ رَجُلًا يَفْعَلُونَ بِقُلُوبِهِ

۱۸۱۴۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ الدَّامِغِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَعْنَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَسَنٍ تَنَا أَبُو مَعْبُدٍ حَقِصُ بْنُ عِيْلَانَ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِيهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنِ كُنْتُكَ الْأَمْرُ بِالْعَدْوِيِّ وَالْعَدُوِّ عَنِ الْمُتَكَبِّرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأَمْوِقَةِ بَدَّكُمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأَمْوِقَةِ قُلْنَا قَالَ الْبُكْرُ فِي حِفَاظِكُمْ وَانْفَاحُكُمْ فِي كِبَارِكُمْ فَاعْلَمُوا فِي رَدِّ الْبُكْرِ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْلَمُوا فِي رَدِّ الْبُكْرِ إِذَا كَانَ الْوَعْدُ فِي الْفُتَايِ

۱۸۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ

یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم کی تفسیر کا بیان

ہشام، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم عمرو بن جابر ابو امیہ الشیبانی کہتے ہیں میں ابو ثعلبہ الخشنی کی خدمت میں حاضر ہوا وہ ان سے پوچھا اس آیت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے انہوں نے پوچھا کون سی آیت میں نے عرض کیا یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم انہوں نے فرمایا میں نے اس کی تفسیر ایک عالم سے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی آپ نے فرمایا تھا امرا المعروف اور انہی عن المکر ورحمتی کہ وہ زمانہ آجائے کہ لوگ اپنی خواہشات پر عمل کریں، دنیا کو ترجیح دیں ہر شخص اپنی عقل پر نازاں ہو اور تمہیں ایسے امور ہوتے نظر آئیں جنہیں روکنے کی تم میں طاقت نہ ہو تو اس وقت صرت اپنے نفس کی حفاظت کر واور عام لوگوں کو چھوڑ دو آئندہ ایسے دن بھی آئیں گے کہ ان میں صبر کرنا مشکل ہو جائے گا بلکہ ان دنوں میں اپنے دین کی باتوں کو امتیاز کر دے اس وقت دین پر صبر کرنا اتنا مشکل ہو گا جتنا انگارے کو ہاتھ میں پکڑنا اس زمانہ میں اگر کوئی ایک بھی نیک عمل کرے گا تو اسے پچاس آدمیوں کے ثواب ملے گا عباس بن الولید زید بن یحییٰ بن عبیدہ سیثم بن حمید جعفر بن عثمان الرضی کھول اس نے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا ہم امرا المعروف اور انہی عن المکر کب چھوڑ دیں آپ نے ارشاد فرمایا اس وقت جب تم میں وہ باتیں ظاہر ہو جائیں جو اگلی امتوں میں ظاہر ہوئی تھیں میں نے عرض کیا اگلی امتوں میں کیا باتیں ظاہر ہوئی تھیں آپ نے ارشاد فرمایا حکومت چھوٹے آدمیوں میں چلی جائے بڑے آدمیوں میں ہے شرم کی باتیں پیدا ہو جائیں اور مسلم ذلیل لوگوں میں چلا جائے زید کہتے ہیں کہ حضور کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ علم دین فاسقوں میں چلا جائے۔

محمد بن بشیر عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ علی بن زید



حسن، جندب رضی اللہ عنہ، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے لیے یہ بات نہ نہیں کہ اپنے نفس کو رسوا کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ اپنے نفس کو کیسے رسوا کرتا ہے آپ نے فرمایا جس مصیبت کے بردبار نہ رہنے کی اس میں قوت نہ ہو اس میں ہاتھ ڈالنا۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن، نہاد العبدی ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہندے سے سوال کیا جائے گا حق کہ اس سے یہ کہا جائے گا کہ تو نے دین کے خلاف کام ہوتے دیکھا تو اسے منع کیوں نہ کیا تو جب اس سے کوئی جواب نہ بن آئے گا تو خدا اس کو جواب سکھائے گا اور وہ عرض کرے گا اے خداوند میں تیری رحمت کی توقع پر بیٹھ گیا تھا اور لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا تھا۔

### سزاؤں کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نضر، علی بن محمد، ابو معاویہ بریدہ بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی و کذالت اخذ ربک اذا اخذ القرعی وہی ظالمتہ محمود بن خالد، سلیمان بن عبد الرحمن، ابن ابی مالک، ابو الک، عطاء بن ابی رباح، عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف توجہ فرمائی اور فرمایا اے ہاجرین جب تم پانچ باتوں میں مبتلا کر دیے جاؤ اور میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان باتوں کو پاؤ اور یہ کہ جب کسی قوم میں خواہشات غلانیہ ہونے لگ جائیں تو ان میں طاعون اور وہ بیماریاں عام ہو جائیں میں جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں

شَاخِذَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَنْدَبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَدُلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَدُلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يُعْلِفُهُ۔

۱۸۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو طَوَالَةَ ثَنَا هَارُثُ الْعَبْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ وَالْكَدَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ اللَّهَ لَيْسَ أَلْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذَا رَأَيْتَ الْمُشْكِرَ أَنْ تُشْكِرَهُ فَاذْكُرْ لَقْنِ اللَّهُ عَبْدًا أَحْبَبْتَهُ قَالَ يَا رَيْتَ رَجُلًا كَسَرَتْ فَرَّقَتْ مِنَ النَّاسِ

### باب في العقوبات

۱۸۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا قَالَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَحْكَمَهُ لَمْ يَفْلَحْهُ ثُمَّ قَالَا وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ لَكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ۔

۱۸۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَالدَّامِغِيُّ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَلَةَ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُتَاجِرِينَ خَشِيَ إِذَا ابْتُكِلْتُمْ بِهِنَّ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرِكُوهُنَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَّا فَاحِشَةً فِي قَوْمٍ عَطَلٌ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا لَا



فَنُشِيَ فِيهِمْ اَنْطَاعُونَ وَاَمَّا وَحَالُ الْاُتَى لَمْ تَكُنْ  
مَضَتْ فِي اَسْلَافِهِمْ اَلَّذِينَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا  
الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اَلَا اُخَذُوا بِالْيَمِينِ وَشِدَّةِ  
الْمَوْتِ جَوْرَ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَنْعَمُوا زَكَاةً  
اَوْ لَا هُمْ لَا يَنْعَمُوا الْفَلَاحِ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْ اَلَّا نَبْقَا لَهُمْ  
لَمْ يَنْطَرُوا وَلَمْ يَنْقُصُوا هَذَا اللهُ وَعَهْدُ رَسُوْلِهِ  
اَلَا سَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَخَذُوا  
بَعْضُ مَا فِي اَيْدِيهِمْ وَمَا لَمْ يَحْكُمُوا اَسْتَمْتَهُمْ  
يَكْتَابُ اللهُ وَيَتَّخِذُوا مِنَّا اَمْرًا اَلَا جَعَلَ  
اللهُ يَأْسَهُمْ حَرِيَّتَهُمْ

۱۸۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوَيْدٍ تَنَا مَعْنُ ابْنُ  
عَبْنِي عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ حَرْبٍ  
عَنْ مَالِكِ بْنِ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ  
اَلَا شَعْبِي عَنْ اَنَّى مَالِكٍ اَلَا شَعْبِي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ  
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَرَوْنَ نَامِي مِنْ اَنْبِيَا  
اَنْخَسَ يَمُوْنَهَا يَنْبَغِي لِي بِهَا يَعْرِفُ عَلِيٌّ رَدُّوْهُ  
يَا لَمَعَانِي وَالْمَعْنِيَاتِ يَخُوفُ اللهُ بِهِمُ الْاَكْهَقُ  
وَيَقْبَلُ بِهِمُ الْقُرْدَةُ وَالْخَنَارَةُ

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ تَنَا عَمْرُو بْنُ  
مُحَمَّدٍ عَنْ كَيْثِ بْنِ اَلْمُنْهَالِ عَنْ رَاذَانَ عَنْ  
اَلْبُرَكَّاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰهُوْنَ كَمَا  
ذَكَرْتُ الْاَرْضِ

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكَيْفَ عَنْ سَعْيَانَ  
عَنْ قَبِيْلَةِ اللهِ مِنْ يَمِينِي عَنْ قَبِيْلَةِ اللهِ مِنْ اَكْبَرِ الْجَعْدِ  
عَنْ كُثَيْبِ بْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَزِيْكَ فِي الْعَهْدِ اَلَا اَلَيْزُ لَا يَزِيْكَ لَقَدْ  
اَلَا اَلْغُلُوْلَ وَالرَّجُلُ لِيْخْرُجُ لِيْزِيْكَ بِاللَّذْنِ  
بُصْبُ

دوم کہ جب لوگ پتوں میں کمی کرنے لگ جاتے ہیں تو ان پر قلعہ  
اور مسیتیں نازل ہوتی ہیں بادشاہ ان پر ظلم کرتے ہیں جب  
لوگ زکوٰۃ کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بارش کو  
روک دیتا ہے اگر زمین پر چوپائے نہ ہوتے تو آسمان سے پانی  
کا ایک قطرہ بھی نہ گرتا اور جب لوگ اللہ اور اس کے رسول کے  
عہد کو توڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا  
ہے تو وہ ان کا مال و غیرہ سب کچھ چھین لیتے ہیں اور جب  
مسلمان حکمران اللہ کے قانون کو چھوڑ کر دوسرے قانون اور  
احکام خداوندی میں سے کچھ لیتے اور کچھ چھوڑتے ہیں تو اللہ  
تعالیٰ ان کے درمیان اختلاف پیدا فرما دیتا ہے۔

عبد اللہ بن سعید، معن بن عسی، معاویہ بن صالح  
حاتم بن حرث، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن عثیم ابو  
مالک الاشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ  
شراب پیئیں گے اور اس کا نام تہذیل کر کے دوسرا رکھیں گے  
ان کے سروں پر ہا بے ہمیں گے گھانے والیاں گاؤں گی  
تو انہیں اللہ تعالیٰ زمین میں دھنسنے لگا اور انہیں بند  
اور سوز بنائے گا۔

محمد بن الصباح، شمار بن محمد، لیث بن منہال، راذان  
برا، رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے اس آیت یلعنہم اللہ و یلعنہم اللہ  
عنون کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد زمین کے  
چوپائے ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی الجعد  
ثوان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا انہی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں زیادتی نہیں کرتی اور  
تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور انسان  
اپنا آیا ہوا رزق اپنے گن ہوں سے ٹال دیتا ہے۔







۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى دِيُونَسُ بْنُ عَبْدِ  
الْأَعْلَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهَبَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ  
ابْنُ بَرْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ نَوَيْلٍ عَنْ  
ابْنِ عَوْنٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ  
بِالْقُلُوبِ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ ارْفُ كَيْفَ تُجَوِّ  
الْقُوْنِي قَالَ أَوَلَمْ تَوْمِنُ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ كَبُظَلَمْتَنِ  
فَلَيْتَ دَرَجَتِي خَلَّدَ اللَّهُ لَوْحًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رَبِّهِ  
بَعْدَ يَدٍ وَكَوْنِيْتُ فِي التَّسْبِيحِ طَوَّلَ مَا لَيْتَ يَوْمَئِذٍ  
كَاجَبْتُ النَّاسَ.

حزمت بن یحییٰ یونس ابن وہب یونس بن بزرید ابن  
شہاب ابو سلمہ ابو ہریرہ و ہب اخبرنی یونس  
ابن برد عن ابن شہاب عن ابی سلمہ نوئل عن  
ابن عون و سعید بن المسیب عن ابی ہریرہ کہ  
اولہ تو من قال بلی ولكن ليظلمن قلبي اور اللہ  
تعالیٰ حضرت کو پرہم کرے کہ وہ زور آور پناہ تلاش کرتے  
تھے۔ اور اگر میں اتنے دن قید میں رہتا جتنے یوسف رہے  
تو جب ہمارے والا آتا تو میں نوراً چل پڑتا۔

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ  
ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ  
أَبِي بِنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ كَثُرَتْ رِيَاغَةُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْجُ فَجَعَلَ اللَّهُ  
يَسِيلَ عَلَى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَسْعَى الدَّمْعُ عَنْ وَجْهِهِ  
وَيَقُولُ كَيْفَ لِقُلَّةٍ قَوْمٌ حَصَبُوا وَجَبَّ يَسِيرُهُمْ  
بِالدَّمْعِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَرَّجًا  
كَأَنَّكَ مِنْ الْأَمْشَقِ.

نصر بن علی محمد بن المثنیٰ عبد الوہاب حمید درہانی  
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اہل احد کے دن جب  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شدید پھوٹے  
اور آپ کے چہرہ مبارک پر زخم آیا تو آپ نے فرمایا  
وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جو اپنے نبی کے چہرہ کو  
خون میں لگتی ہو گویا آپ ان گھے لیے بددعا فرما رہے  
تھے تو یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

۱۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعْيَانَ عَنْ أَبِي جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ  
جَبْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ  
خَضِبَ بِالنَّارِ قَدْ خَرَّ بِرَبْعِضِ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ  
مَا لَكُمْ فَقَالَ فَعَلَ يَ هُوَ كَذِبٌ فَعَلُوا قَالَ أُنْجِبْ  
أَنْ أُرِيَاكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرُوا إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ  
دَرْكَةِ الْوَادِي فَقَالَ أَدْرَمَ تِلْكَ الشَّجَرَةُ فَدَعَاهَا  
فَجَاءَتْ تَمِيحُ حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ قُلْ لَهَا

محمد بن طریف ابو معاویہ اعمش ابو سفیان انس  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب رسول علیہ السلام ایک دن  
حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور رنجیدہ بیٹھے  
تھے چہرہ اندس اہل مکہ کے مارنے کی وجہ سے خون آلودہ تھا  
جب رسول نے دریافت کیا آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ غمگین ہیں آپ  
نے فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے جب رسول  
نے عرض کیا اگر آپ فرمائیں تو آپ کو کوئی سچوہ دکھلاؤں آپ نے فرمایا  
آپ نے اس وقت کہ جانب اشارہ کر کے فرمایا اسے بلائیے آپ نے اسے بلایا تو وہ آپ  
کے سامنے آگھر ہوا جب رسول نے اس کو داپس جانے کو کہیے۔ آپ نے

اسے میرے پروردگار محمد کو دکھلا دیجیے تو مردوں کو کہیے زندہ کر دیے گا اور ارشاد فرمایا کیا تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا یقین کیوں نہیں لایا  
لیکن یہ سوال اس لیے ہے کہ میرے قلب کو سکون حاصل ہو سورہ بقرہ آیت ۲۶ پارہ ۳



فَلَمْ تَجْعَلْ نَفَالًا لَهَا فَدَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُكُمْ  
۱۸۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ  
أَبْنِ مَعْبُدٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُّوا إِلَى كُلِّ مَنْ تَلَفَظَ بِالْإِسْلَامِ  
فَلَمَّا بَارَسُولُ اللَّهِ أَنْعَمَ عَلَيْكُمْ وَتَحَنَّنَ مَا بَيْنَ  
النَّبِيِّ لِيَأْتِيَ إِلَى التَّبَعِ مَا تَحِبُّ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكُمْ كَذَلِكَ تَعْلَمُكُمْ  
أَنْ تَهْتَكُوا فَإِنْ فَاسَتْ لَنَا حَتَّى جَعَلَ الرَّحْمَنُ مَا  
مَا يَصِلُ إِلَى الْأَيْدِ -

۱۸۲۹ - حَدَّثَنَا هَكَّاهُ مِنْ عَمَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
أَبْنِ مَسْلُومٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ قَبَابٍ عَنْ أُمِّ كَعْبٍ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَكُونُ أَمْرٌ  
بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جَبْرِئِيلُ مَا هَذِهِ  
الْزَيْجُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هَذِهِ رِيحُ قَبْرِ الْمَنَاسِكَةِ  
وَابْتِهَارُهَا وَرُوحُهَا قَالَ وَكَانَ بَدَأَ ذَلِيلَاتِ  
الْخَضِرِ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي كَرِيشٍ لَاشِيْلٍ وَ  
كَانَ مَسْرُوكًا بِرَاهِبٍ فِي صَوْمِعَةٍ فَبَطِّلَهُ عَلَيْهِ  
الزَّاهِبُ فَبَعْلِيهِمْ أَكَلَا يَلْمَرُ فَلَمَّا لَبَّى الْخَضِرُ  
مَرَّ وَجْهًا أَبْوَهُ مَرَّكَ فَعَلِمَ أَنَّ الْخَضِرُ وَآخِئًا  
عَلِمَ أَنَّ لَا تَعْلَمُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرُبُ النَّبِيَّ  
فَعَلِمَ أَنَّ تَعْلَمُ فَجَاءَتْهُ أُخْرَى فَعَلِمَ أَنَّ أَحَدًا  
عَلِمَ أَنَّ لَا تَعْلَمُ فَجَاءَتْهُ أُخْرَى فَجَاءَتْهُ أُخْرَى  
أَفْشَتْ عَلَيْهِ الْأَخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى آتَى  
حَبْرَةَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّبَلَتْ رَجُلَانِ يَخْتَبِئَانِ قَرِيبًا  
فَلَمَّا بَعْدَهُمَا وَاقْتَسَمَا الْأَخْرَى قَالَ قَدْ تَابَعْنَا  
الْخَضِرَ نَفِيلًا وَمِنْ زَلَاكَ مَعَكَ كَانَ خَلَقَ تَمِيمًا

اس سے واپس جانے کو کہا تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے  
محمد بن عبد اللہ بن نمیر علی بن محمد ابو معاویہ، اعمش  
شعیت، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تمام مسلمانوں کی تعداد گن کر مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا  
یا رسول اللہ کیا آپ ہم پر اب بھی کسی چیز کا خطرہ کرتے ہیں  
جب کہ اب ہماری تعداد چھ سو اور سات سو کے درمیان  
ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے  
کہ جس میں تم قبلا جو جانے کے حذیفہ کہتے ہیں پھر تم پر اب  
وقت بھی آئے گا کہ اگر تم نماز بھی پڑھتے تو تمہیں کھڑے رہتے۔

ہشام بن عمار ولید بن مسلم اسعد بن بشیر قتادہ، مجاہد ابن عباس  
ابی بن کعب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے پہلے  
کے موقع پر ایک خوشبو محسوس ہوئی میں نے جبریل سے دریافت کیا  
یہی خوشبو ہے انہوں نے جواب دیا یہ عورت کی خوشبو ہے جو زمیں  
کی مٹی کے گٹھلی کیا کرتی تھی اور اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کی قبریں  
میں اور ان کا قفسہ اس طرح ہے کہ خضر بنو اسرائیل کے معزز گھرانے سے  
تھے ان کا گندریک فقیر عابد کے عبادت خانے کے قریب سے ہوتا تو وہ  
عابد نکل کر انہیں السلام کی تعلیم دیتا آخر کار جب خضر جوان ہوئے تو  
ان کے والد نے ان کا ایک عورت سے نکاح کر دیا انہوں نے اس عورت  
کو بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لے لیا کہ اس بات کی کسی کو  
خبر نہ ہو خضر عورتوں سے محبت نہیں کیا کرتے تھے کچھ دن بعد خضر  
نے اس عورت کو طلاق دیدی ان کے پاس نہن کا نکاح دوسری عورت  
سے کر دیا خضر نے اس سے بھی عہد لیا کہ وہیں کی تعلیم دی لیکن اللہ تعالیٰ  
سے ایک عورت نے اس راہ کو چھپایا اور دوسری نے فاس کی راہ فرعون  
نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا یہ سنتے ہی وہ فرار ہو کر سمندر کے ایک جزیرہ  
پہنچ گئے وہاں دو شخص لڑیاں کاٹنے کے لیے آئے انہوں نے خضر  
کو اس مقام پر دیکھا ان میں سے ایک نے تو یہ بھید پوشیدہ رکھا اور  
دوسرے نے فاس کی راہ کو لوگوں نے اس سے دریافت کیا تمہارے ساتھ



فَكَتُمُوا مَا فِي دِينِهِمْ وَأَنْتَ مَنْ كَذَبَ فَتَسْتَكْبِرُ  
قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ الْكَافِيَةَ فَبَيْنَا هِيَ تَمْشِي  
رَبْنَةً فَرَمَعُونَ إِذْ سَقَطَ الشَّطْرُ فَقَالَتْ تَيْمَسُ  
فَرَمَعُونَ فَأَخْبَرْتُ أَبَاهَا وَكَانَ يَكْمُرُ فِي ابْنَتَيْنِ  
وَرَوْحَ فَارِسَ إِلَى مَهْمُ فَلَا وَدَّهَ الْمَرْأَةَ وَزَوَّجَهَا  
أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَا فَقَالَ إِنْ فَا تَكْمَا  
فَقَالَ رَحْمَتًا مِنْكَ الْبَيْتَانِ فَتَلَكْنَا أَنْ تَجْعَلَنَا  
فِي بَيْتٍ تَفْعَلُ فَكَمَا أَشْرَى بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحًا كَيْتَةً فَسَكَ  
جَبْرِ يَلْ فَأَخْبَرَهُ -

۱۸۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَلِيفٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَظُمَ الْخَيْرُ مَعَ عَظُمِ اللَّيْلِ لَا تَرَى  
اللَّهُ إِلَّا أَحَبَّ قُلُوبًا تَبْلَاهُ قُلُوبٌ رَضِيَ قُلُوبُ الرِّضَى  
وَمَنْ سَعَى لَهَا لَسَعَى -

۱۸۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ قَتْلَ عَبْدِ  
الْوَحِيدِ بْنِ صَالِحٍ قَتْلَ سَعْدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَوَمِينَ الْإِنْدَى يُحَايِطُ  
النَّاسَ وَيُضَيِّرُ عَلَى أَذَاهُمَا عَظُمَ أَجْزَا مِنْ  
الْتَوَمِينَ الْإِنْدَى لَا يُحَايِطُ النَّاسَ وَلَا يُضَيِّرُ عَلَى  
أَذَاهُمَا -

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْكَلْبِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
كَثِيرٍ قَالَا قَتْلَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَتْلَا شُعْبَةَ قَتْلَا  
سَمْعَةَ قَتْلَا قَتْلَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَكْتُ مَنْ كُنَّ  
فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْبَيْتَانِ وَقَالَ مَبْدَأُ رَحْمَةِ كَرَمِهِ  
الْأَيْتَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْكَلْبَ لَا يُحِبُّ إِلَّا اللَّهَ وَمَنْ

ادکس نے دیکھا ہے اس نے دوسرا نام لیا جب اس سے دریافت کیا گیا تو  
اس نے انکار کیا اور ان کو چھپایا حالانکہ فرعون کے قانون میں عبوث کی  
سزا قتل تھی الغرض اس نے اس عورت کو نکاح کر لیا جس نے روز چھپایا تھا  
یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کھنکھی کیا کرتی تھی ایک دن اس کے ہاتھ سے  
کھنکھی گر پڑی اس کی زبان سے بے اختیار نکل گیا کہ فرعون تباہ ہو یہ کہ فرعون  
کی بیٹی نے سن لیا وہ اپنے بیان کیا فرعون نے اسے اسے شوہر اور اسکے بیٹوں کو  
بلا لیا اور اپنے دین میں آنے کے لیے کہا انہوں نے انکار کیا فرعون نے انہیں قتل  
کی دھمکی دی انہوں نے جواب دیا اس میں کوئی حرج نہیں لیکن ہم پر اتنا احسان  
کہ ناکہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کر دینا تو فرعون نے ایسا ہی کیا تو مہر کی  
رات جو حضور کو خوشبو محسوس ہوئی وہ انہی بچہ لوگوں کی قبر کی تھی -

محمد بن ریح - لیث، یزید بن ابی حباب، سعد بن سنان  
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جتنی بڑی مصیبت ہوتی ہے  
اتنا ہی بڑا ثواب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے  
محبت کرتا ہے تو اسے طغیانی میں مبتلا کرتا ہے جو اسے ٹھٹھاتا رہے تو  
وہ بھی اس سے غول رہتا ہے اور جو اس سے حق ہو تو وہ بھی اس سے حق ہو جاتا ہے  
علی بن میمون الرقی، عبد الواحد بن صالح اسحاق بن یوسف الخش  
یحییٰ بن وثاب ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مومن جو لوگوں سے میل جول نہ کرے  
ہو اور لوگوں کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہو اس کا درجہ میں مومن  
سے زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہ رکھتا ہو اور نہ  
ان کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہو

محمد بن المنشی - محمد بن بشار - محمد بن جعفر و شعبہ  
قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا  
مژہ پایا۔ جو آدمی سے صحت اللہ کے لیے محبت کرتا ہو اور  
جسے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا  
سے زیادہ محبوب ہو اور جو در بارہ کا فر بننے سے زیادہ



كَانَ اللَّهُ رَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يَتَوَلَّوْنَ وَمَنْ كَانَ يُؤْتِي فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ أَنْ يَخْرُجَ عَنِّي الْكَفِيرُ بَعْدَ إِذْ أَتَيْتُهُ اللَّهُ مِنْهُ -

اگ میں گرجائے کو محبوب رکھتا ہو جب کہ اللہ اس سے نکال چکا ہو۔

۱۸۳۳- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْزُوقِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ قَتَادَةُ رَوَى عَنْهُ أَبُو عَمْرٍو الرَّجَائِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي الدُّلَاءِ قَالَ أَوْصَانِي بِمَا يَكُونُ لَكَ اللَّهُ تَعَالَى وَتَكُونُ لَكَ شَرًّا لِلَّهِ شَيْئًا وَتَنْتَقِطَ أَوْ حَيْرَتٌ وَلَا تَذْكُ صَلَوةً مَكْنُونَةً مُتَعَبَةً أَتَمُّ تَذْكُمَا مُتَعَبَةً أَفْقَدَ بَرِيَّتُكَ مِنْهُ لَيْتَ مَوَدَّةً لَشَرِّبَ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مُتَعَبَةٌ كُلُّ شَيْءٍ -

حسین بن الحسن المرزوقی، ابن ابی عدی، حم، ابراہیم بن سعید الجوهری، عبد الوہاب بن عطاء، ابو محمد الحمائی، شہر بن حوشب، ام الدرداء، ابو الدرداء، قاتادہ، فرماتے ہیں میرے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے کہ اللہ کے ساتھ لدا ہمارے شرک نہ کرنا چاہئے تو ہم لدا ہمارے یا تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں کوئی فرض نماز جاننا کہ نہ چھوٹے پائے کیوں کہ میں نے جان کر نماز چھوڑی اس نے کفر کیا اور اس سے خدا بری الذمہ ہو گیا شراب پینا کیونکہ شراب تمام برکتوں کی جڑ ہے۔

### بَابُ شِدَّةِ الزَّمَانِ

۱۸۳۴- حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحْمِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَيْتٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ بَنِي الدُّنْيَا لَا بَلَاءَ وَفِتْنَةً -

غیاث بن جعفر ولید بن مسلم، ابن جابر ابو عبد ربہ معاذ بن ابیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں فتنوں اور مصیبتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا۔

۱۸۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّرٍ جُنَّابِيُّ شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُبَرِيُّ عَنْ رَسْحَنِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خِدَا عَايَتٍ مُبْصَرَّةٍ فِيهَا أَكْذَابٌ وَبُكَدٌ فِيهَا الصَّادِقُ وَيَكُونُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَخُونُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيُخْلَعُ فِيهَا التَّوَّابُ فَيُكَلِّمُ وَمَا التَّوَّابُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ الشَّافِعِيُّ فِي أُمْدِ الْعَامَةِ -

ابو بکر یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ الجبجی، احق بن ابی الفرات، مقبری، ابو ہریرہ، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسے سال بھی آئیں گے میں جن میں فریب ہی فریب ہو گا جس میں جھوٹے کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا، غائن کو امانت دار اور امانت دار کو غائن اور اس زمانہ میں روپیہ بہت قدر کر لیا ہو گا آپ سے دریافت کیا گیا روپیہ کسے کچھ میں آپ نے ارشاد فرمایا حقیر اور کمینہ آدمی لوگوں کے انتظام میں بدخت کرے گا۔

۱۸۳۶- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ رَسْمَاعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَلِيمٍ

داوود بن عبد الاعلیٰ، محمد بن قسب، اسماعیل الاسلمی ابو حازم ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد



فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے  
وہ اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک آدمی قبر کے گڑھ میں نہ  
نکڑے کہ کاش اس قبر واسے کی جگہ میں دفن ہوتا اور یہ دین  
کی وجہ سے نہیں بلکہ مصیبتوں کی وجہ سے ہو گا۔

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، ابو ہریرہ، ابو سعید  
مولیٰ مسافع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا تم ایسے چھانٹے جاؤ گے جیسے رومی کھجوروں  
میں سے عمدہ کھجوریں چھانٹتی جاتی ہیں تمہارے ایک لوگ  
گزر جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم  
سے ہو گئے تو تم بھی مر جانا۔

یونس، محمد بن ادریس الشافعی، محمد بن خالد الجندی،  
ابان بن صالح، حسن، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا دن بدن مصیبتیں زیادہ ہوں گی اور  
کھجوری بڑھتی جائے گی اور قیامت بدترین لوگوں پر قائم  
ہوگی اور ہمدی عیسیٰ بن مریم کے علاوہ کوئی اور نہیں

### قیامت کی نشانیوں کا بیان

ہناد بن السری، ابو ہشام، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین  
ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا میں اور قیامت ایسے پیچھے گئے  
ہیں اور آپ نے وہ دو انگلیوں کو جمع کر کے دکھایا۔

ابو بکر، وکیع، سفیان، افرات، القزانی، ابو الطفیل  
حدیث ابن اسید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ہماری طرف بالا خانہ سے جھانکا۔  
ہم پہلے کہ قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے  
فرمایا جب تک وہ نشانیں ظاہر نہ ہو جائیں گی قیامت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَا لَكُمْ نَفْسٌ يَحْيِيهَا لَا تَدْرِي هَبْ الدُّنْيَا  
يَحْيِي نَفْسًا يَحْيَاهَا عَلَى الْقَتْلِ قَتْلَهُمْ عَلَيْكُمْ وَيَقُولُ  
يَكُنْ يَحْيِي كُنْتَ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَتْلِ وَلَيْسَ  
بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَرَاءَةُ

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاطَلَحَتْ بَيْنَ  
يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ يَحْيَى  
مَوْلَى مَسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُنْفُونَ كَمَا يَكُنْفُو الشُّرَا  
مِنْ أَعْقَالِهِ فَلَيْدُ هَبْ خِيَارُكُمْ وَيَسْقِطُ شِرَارُكُمْ  
فَيَكُونُوا إِنْ اسْتَطَعْتُمْ

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَاطَلَحَتْ  
ابْنُ يُونُسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنْدِيُّ  
عَنْ ابْنِ أَبِي شَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِدُّكُمْ  
إِلَّا مَزَادًا سِدَّةً وَكَالدُّنْيَا لَا دَبَّالًا وَلَا تَأْسُرُ إِلَّا  
مُعَاوَةَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى سِدْرٍ الشَّالِحِ لَا الْمَدِينِ  
إِلَّا عَيْشَى ابْنُ مَرْكَمٍ

### باب في أشراط الساعة

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو هِشَامٍ  
الْوَصَّالِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا قَالَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شُبَّانٍ  
أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ  
كَمَا تَبْنِي وَجَمْعُ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا  
وَكَيْفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُرَاتٍ الْقَزَّازِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ  
عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسِيدٍ قَالَ أَطْلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ  
السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ



تَشْرَآيَاتِ الدَّجَالِ وَالْذَّخَانِ وَطُلُوعِ الْقَمَرِ  
مِنْ مَكْبَرٍ

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابِرَاهِيمَ كُنَّا  
الْوَيْلُ بْنُ مَسْلَمَةَ مَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَعْلَى حَدَّثَنَا  
بُسْرُ بْنُ شَبِيدٍ اَللّٰهُ حَدَّثَنِي اَبُو اَدْرِيسٍ اَلْعَوَّلِيُّ  
حَدَّثَنِي عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ سَلَامَةَ الْاَشَجَعِيِّ قَالَ اَتَيْتُ  
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ  
تَبْوَنُ وَهُوَ فِي خِيَابَةٍ مِنْ اَدَمٍ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ  
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْخُلْ يَا  
عَوْنُ فَقُلْتُ يَحْيٰ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَلَغَكَ لَحْدُ  
قَالَ يَا عَوْنُ اَسَفْتُ خَلَاةَ سِتَابَيْنِ يَدِي اَتَلَعَةٍ  
اُحْدَهُمَا مَتَى قَالَ قَوْجَبَتِكَ هُنْتُمْ وَجَسَمُ  
شَدِيدًا فَقَالَ قُلْ اِذَا لَحْدُ لَحْدُ فَتَحْتُ بَيْتَ  
اَلْمَقْدِسِ ثُمَّ دَأَبْتُكُمْ بِرُفْيَةٍ كَمَا يَسْتَمُ اللّٰهُ بِهِ  
ذَمًّا لَكُمْ وَانْعَمْتُ بِرُفْيَةٍ بِهَا اَحْسَنُ لَكُمْ فَكُلُّ  
تَكُونُ اَلْاَمْوَالُ فِيكُمْ حَتَّى يَبْطِئَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ  
وَيَتَابِعَهُ لَهْلُ سَاخِطٍ فَيَنْتَفِذَ لَا تَكُونُ بَيْنَكُمْ  
لَا يَبْطِئُ بَيْتُ مَسْلَمَةٍ اَلَا دَخَلَتْ لَكُمْ تَكُونُ بَيْنَكُمْ  
وَبَيْنَ بَنِي اَلْاَمْرِ مَضْدِبًا فَيَعْلِدُونَ بِكُمْ  
فَيَسْتَرْفِضُونَ اِيَّكُمْ فِي قَسَائِدٍ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ  
غَايَةٍ رَتْنَا شَرَّ اَنْفَا

قائم نہ ہوگی جن میں سے بادل، دھواں، اور مغرب سے  
سورج کا نکلنا بھی ہے۔  
عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن العلام  
بسر بن عبید اللہ، ابو ادريس الخولانی، عون بن مالک  
الاشجعی فرماتے ہیں میں غزوہ تبوک میں حضور کی خدمت اللہ  
میں حاضر ہوا اور آپ ایک اون کے غیمے میں جلوہ افروز تھے  
میں نیسے کے صحن میں بیٹھ گیا آپ نے فرمایا اے عون اندر  
جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا پورا اجازت یہ جملہ بطور  
مزاح تھا، آپ نے فرمایا ہاں پورے آ جاؤ آپ نے فرمایا اے  
عون یاد رکھنا قیامت سے پہلے چھ نشانیاں ہوں گی اول میری  
وفات میں یہ سن کر بہت رنجیدہ ہوا دوم بیت المقدس کا فتح  
ہونا سوم ایک بیمار میں تھا ہر ہوگی جس میں خدا تعالیٰ  
تمہارے بیماری اولاد کو شہادت عطا کرے گا اس کے ذریعہ تمہارے  
اعمال کو پاک صاف کرے گا، چہارم تم میں مال کی کثرت ہوگی حتیٰ کہ  
آدمی کو سودینار ملیں گے تو وہ اس سے بھی راضی نہ ہوگا  
پنجم تمہارے آپس میں ساد ہوگا جس سے کوئی گھر باقی نہ  
رہے گا، ششم تم میں اور روم میں صلح ہوگی لیکن وہ لوگ  
تم سے دغا ریں گے اور تمہارے مقابلہ پر اسی مجتہد  
کے ساتھ فوج لے کر آئیں گے ہر تھنڈے کے  
نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

ہشام، عبدالعزیز الدردردی، عمرو مولى الطالبي  
عبدالرحمان الانصاري، حذيفة بن بيان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت  
تک پانہ ہوگی جب تک تم اپنے امام کو اپنے ہاتھوں  
سے قتل نہ کر دے باہم جنگ نہ کر دے اور تمہارے بزرگ  
تمہاری دنیا کے مالک بن جائیں گے۔

ابوبکر، ابن علیہ، ابو حبان، ابو زرہ، ابو ہریرہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں کے

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ مَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
الذَّارِدِيُّ مَنَا عَمْرُو مَوْلَى الطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَبِيدَةَ الرَّسْمِيِّ اَلْاَنْصَارِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ اَبِي اَيَّانٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَقْوَمُ  
الْاَسَافَةُ حَتَّى تَذْهَبَ اَلْاِمَامَةُ وَتُجْتَلِدَ اَسْبَابُكُمْ  
وَيَبْقَى دُنْيَاكُمْ شِدَارًا كَرَمًا

۱۸۲۳۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ مَنَا ابْنِ عَمِيَّةَ مَنَا اَبِي  
ابْنِ عَمِيَّةَ عَنْ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ زُرَّارَةَ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ



کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کب قائم ہوگی آپ نے ارشاد فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن میں اس کی نشانیاں بتاتا ہوں جب لوہڈی سے اس کے آقا پیدا ہونے لگیں۔ جب ننگے پاؤں ننگے بدن کے لوگ دوسروں کے حاکم بن جائیں اور کبیریاں چرہ منے والے عالی شان عمامہ میں بنائے لگ جائیں تو یہ قیامت کی علامات میں پانچ باتیں ہیں۔ جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ان اللہ عنده علم الساعة وينزل الغيث الآية۔

دلقان آیت ۴۰

محمد بن بشر، محمد بن الحنفیہ، محمد بن جعفر و شعبہ قتادہ انس نے فرمایا کیا میں تم سے وہ حدیث نہ بیان کروں جو میں نے حضور سے سنی ہے اور اب میرے بعد تم سے اسے کوئی بیان نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا تھا قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا جہالت ظاہر ہو جائے گی زمانا عام ہو جائے گا شراب پی جانے لگے گی۔ مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی۔ حتیٰ کہ بچاس عورتوں کا کفیل ایک مرد ہوگا۔

ابو بکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک دریائے فرات میں سے سونے کے پہاڑ نہ نکلیں اور لوگ اس پر باہم جنگ نہ کریں حتیٰ کہ دس آدمیوں میں سے تو قتل ہو جائیں گے اور ایک باقی رہ جائے گا۔

ابو مردان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَادِرًا إِلَى النَّاسِ فَأَتَاهُ دَجَلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَسْأَلُ عَنْهَا يَا عَلِيٌّ مِنَ السَّائِلِينَ وَلَكِنْ سَأَلْتَنِي عَنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا وَكَلَّتِ الْأُمَمُ رُبَّنَهَا فَذَلِكَ مِنَ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْحُكْمَاءُ أَعْدَاءَ رُؤُوسِ النَّاسِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَالُكُمْ لَعَلَّكُمْ فِي الْبُتَيْنِ فَذَلِكَ مِنَ أَشْرَاطِهَا فِي خَبَرٍ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةَ اللَّهِ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنْزِلُ الْغَيْثُ وَنِعْمَ مَا فِي الْأَدْحَامِ لَا يَبْنَى

۱۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِ قَالَا قَالَا قَالَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمَا خُتَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَكَلَا أَحَدُكُمْ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُمَا مِنْهُ أَنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعُدُو وَيُفْهَرَّ الْجَهْلُ وَيُقْشَرُ الزَّيْنُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ نَحْسٌ مِنْ أُمَّةٍ قَبْلَهُمْ وَاحِدًا

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَجْشُرَ الْفُكْرَانُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلَ النَّاسُ عَذِيْبًا فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ نِسَاءً

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَرَةَ عَنْ الْعُصَمَاءِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى



اللہ تمکینہ وسلم قال لا تقوم الساعة حتى  
يفيض المال وتظفر ائمة من ديك مكر الهمم  
قالوا وما الهمم يا رسول الله قال انفاك  
القتل القتل ولا فقا.

جب تک مال زیادہ نہ ہو جائے گا۔ فتنہ اور ہرج عام نہ  
ہو جائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہرج کیا چیز  
ہے آپ نے میں بار فرمایا۔ قتل، قتل، قتل، قتل

قرآن اور علم کا دنیا سے اٹھ جانے کا بیان  
ابو بکر، دو کعب، عائشہ، سالم بن ابی الجعد، زیاد  
بن عیینہ نے فرمایا کہ حضور کے سامنے کسی بات کا ذکر آیا  
تو آپ نے فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب کہ علم اٹھ جائے گا میں  
نے عرض کیا یا رسول اللہ علم کیسے اٹھ جائے گا جب کہ ہم  
قرآن پڑھتے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد  
کو پڑھائیں گے اسی طرح قیامت تک سلسلہ چلتا رہے گا  
آپ نے فرمایا اسے زیاد تیری ماں مرہ میں تجھے دینے  
کے نہیم لوگوں میں شمار کرتا تھا کیا ہو دور نصاریٰ  
تورات اور انجیل نہیں پڑھتے لیکن ان میں سے  
کوئی بھی اس پر عمل نہیں کرتا۔

باب ذهاب القتل والعلم  
۱۸۳۷۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ عن ابي جابر عن  
عنا الاعمش عن سالم بن ابی الجعد عن زياد  
ابن عیینہ قال ذكر لنا انك صلى الله عليه وسلم  
شيئا فقال ذاك عند اوان ذهاب العلم  
قلت يا رسول الله وكيف يذهب العلم  
وتنحى كقدر القرآن وتغير من آباءنا ويغير من  
آبائنا وبنائنا هم الى يوم القيمة قال فيكون ذلك  
امك يا زياد ان كنت لا تاله من اقل رجل  
يا لمدينة او ليس هذه الية هو ذهاب ساري  
يقرون القرآن ولا يجيل ولا يكون به شيء  
مما فيه.

۱۸۳۸۔ حدثنا علي بن محمد بن ابي معاوية، ابو مالك الاشجعي، ربعي بن  
عمر اش عن ابي مالك الاشجعي عن ربعي بن جراح عن  
حكيم بن ابيان قال قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم يدرك من الاسلام كسنا  
يدرس ونسي ثم شوب حتى لا يدري ما صلى  
ولا صلوة ولا نسك ولا صدقة ولا يسرى على  
كتاب الله عند جل في ليله فلا يبقى شيء  
الا من من آية وتبقى طوائف من الناس  
التي لا يحيطون بالعجوة يقولون اذ كنا اباؤنا  
على هذه الحكمة لا اله الا الله فنحن نقول لها  
فقال له مائة ما يعني عن مائة الا الله و  
هو لا يدعون ما صلوة ولا يسلم ولا نسك  
لما هو ما في اورمذيفه سے راوی ہیں۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن  
عمر اش، احمد لیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا السلام ایسا ہی پڑانا ہو جائے گا جیسے  
پھر سے کی پل پڑانی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ یہ جاننے والے  
بھی باقی نہ رہیں گے کہ نماز، روزہ، قربانی اور صدقہ کیا  
یعنی ہے اور کتاب اللہ ایک رات میں ایسی غائب  
ہو جائے گی کہ اس کی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی  
اور مسلمانوں کے چند گروہ باقی رہ جائیں گے جن  
کے بوڑھے اللہ بڑھے عربی یہ کہیں گی کہ ہم نے اپنے  
بزرگوں کو یہ کلمہ کہتے سنا تھا لا اله الا اللہ اور ہم بھی  
یہ کہہ رہے ہیں صلی بن زفر نے احمد لیفہ سے کہا جب وہ نماز روزہ  
قربانی سے منہ پھرتے رہے تو انہیں یہ کلام اللہ کیا نادمہ نہیایا



تو مذہب نے ان کی طرف سے تین بار منہ پھیر لیکن صلہ نے پھر پوچھا تین مرتبہ مذہب ہر بار غاموش رہے تیسری مرتبہ صلہ کی طرف رخ کر کے فرمایا اسے صلہ یہ کلمہ اُن کو دوزخ سے نجات دے گا اس طرح تین بار کہا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، دکیع، اسلمش۔  
• شقیق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت میں جسے علم اٹھ جائے گا وہاں بڑھ جائے گی اور ہرج ہوگا ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ اسلمش شقیق، ابو موسیٰ نے کہا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہات چھا جائے گی علم اٹھ جائے گا اور ہرج زیادہ ہوگا، صحابہ نے عرض کیا ہرج کیا ہے۔ فرمایا قتل۔

ابو بکر عبد اللہ بن علی، معمر زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ مختصر ہو جائے گا، علم دنیا سے اٹھ جائے گا، بخل پیدا ہو جائے گا فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بہت ہوگا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہرج کیا چیز ہے آپ نے فرمایا قتل۔

### امانت دل سے نکل جانے کا بیان

علی بن محمد، دکیع، اسلمش، زید بن وہب، مذہبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دو حدیثیں بیان کیں جن میں سے ایک دیکھ لی اور دوسری کے مختصر ہیں آپ نے فرمایا قحط امانت دل کی جڑ میں پیدا کی گئی ہے پھر قرآن نازل ہوا ہم نے اس کی اور سنت کی تعلیم حاصل کی جس سے ایمان بڑھا

وَلَا مَدْرَكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَذِيفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حَذِيفَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةَ تَعْبِيهِمْ مِنْ الشَّرِّ ثَلَاثًا۔

۱۸۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ تَنَا إِلَى دَوْكَيْعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُنْزَلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرَجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ۔

۱۸۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَوَّلِكُمْ أَيَّامًا يَكُونُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ۔

۱۸۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ تَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ قَعْبَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَقْرَبُ الزَّمَانُ وَيَقْصُرُ الْعِلْمُ وَيَلْقَى الشَّخْ وَيُظْهِرُ الْفِتْنَةَ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ۔

### باب ذهاب الأمانة

۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا أَنَا أَسْتَلِدُّ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ سُئِلَتْ



فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ قَالَ أَطْلَقَاضِيٌّ يَبْعَثُ  
فَسَطَ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُدْرَانِ فَمَلَأْنَا  
مِنَ الْقُدْرَانِ وَعَلَمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا  
عَنْ تَفْهِمِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النُّومَةَ  
فَتَرْفَعُ الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ فَيَقْلُ أَثَرَهَا  
كَأَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النُّومَةَ فَتَنْزِعُ  
الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ فَيَقْلُ أَثَرَهَا كَأَثَرِ  
الْمَجِيلِ كَجَمْدٍ دَخَرَتْهُ عَلَى رَجُلِكَ  
فَتَقِطُّ فَمَلَأَهُ مُنْجِلًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ  
ثُمَّ أَخَذَ حَدِيثَهُ كَقَفَا مِنْ حَصَنِي فَدَحْرَجَهُ  
عَلَى سَاقِهِ قَالَ فَيَصْبِيحُ السَّاسُ  
يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي  
الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّهُ فِي بَنِي فَلَانٍ  
لَجَلًا أَمِينًا وَحَلَّى بِلَالٍ لِلرَّجُلِ مَا  
أَعْقَلَهُ وَاجْلَدَهُ وَأَهْرَبَنَهُ دِمَارِي  
قَلْبِهِ حَبَّةُ خَدَوَيْ وَنَ إِيمَانٍ وَ لَقَدْ  
أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدُّونَ  
عَلَى إِسْلَامِهِ وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا  
لَيَرُدُّونَ عَلَى سَاعِيَةٍ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ  
بِأَبَايِعُ إِلَّا فَلَانًا وَفُلَانًا -

۱۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْطَفَى عَنْ  
مُحَمَّدَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَنَانٍ  
عَنْ أَبِي النَّاهِرِيِّ عَنْ أَبِي شَجْرَةَ كَثِيرِ  
بْنِ مَكَّةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
إِذَا أَلَادَ أَنْ يَهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَّةَ  
فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ كَحَرِّ تَلْقَهُ إِلَّا  
مُقِيمًا مُقِيمًا فَإِذَا أَلَمَتْ تَلْقَهُ إِلَّا مُقِيمًا  
مُسَوِّيًا سَوِّيًا مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نَزَعَ

33 اور بڑھ گئی پھر آپ نے فرمایا امانت اٹھ جانے کی اور آدمی رات کو  
سوئے گا اور صبح کو جب اٹھے گا تو نقطہ برابر امانت کا اثر موجود ہوگا  
پھر سو جانے گا اور امانت اٹھ جائے گی اور اس کا اثر ایسا باقی  
رہے گا جیسے کسی کے پاؤں پر انگارے گر پڑیں اور اس کے چھانے  
باقی رہ جائیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ پھر مدیغہ نے ایک  
ممی جبر کر نکدیاں اٹھا کر اپنے پیر پر لٹھ مکاریں اور زمانے  
گئے اس کے بعد لوگ صبح کو میت کریں گے لیکن ان میں سے  
کوئی بھی امانت دار نہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں  
قبیلے میں فلاں شخص بہت امانت دار عقلمند اور ظریف ہے  
حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ  
ہوگا مجھ پر ایک زمانہ اس گزرا کہ مجھے کسی کی ضمانت کی  
حاجت نہ تھی کیوں کہ اگر وہ مسلم ہوتا تو اس کا اسلام  
اسے امانت پر مجبور کرتا تھا اور اگر وہ یہودی یا نصرانی ہوتا  
تو اس کا گماشتہ ہی انصاف سے کام لیتا امداب مجھے  
کوئی بھی ایسا نظر نہیں آتا کہ میں اس سے تجارت کروں سوا  
فلاں فلاں کے۔

محمد بن المصنفی، محمد بن حرب، سعید بن سنان،  
ابو زہریرہ، ابو شجرہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا  
ہے تو اس کے دل سے ایمان اٹھاتی جاتی ہے جب حیا اٹھ جاتی ہے  
تو اللہ کے قریب گرفتار ہو جاتا ہے اور امانت بھی اس کے دل  
سے اٹھ جاتی ہے اور جب امانت اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے  
تو پوری اور ضمانت شروع کر دیتا ہے اور جب پوری اور ضمانت  
شروع کرتا ہے تو اس کے دل سے رحم اٹھ جاتا ہے اور جب  
رحم اٹھ جاتا ہے تو وہ ہمیشہ کے لیے ملعون و مردود ہو جاتا ہے



اور جب تم اسے ہمیشہ کے لیے ملعون و مردود دیکھو تو  
سمجھ لو کہ ایوان کی رسی اس کی گردن سے نکل چکی ہے

وَمِنْهُ الْإِمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُّخَوِّنًا  
فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُّخَوِّنًا نَزَعَتْ  
مِنْهُ السَّوْجَمَةَ فَإِذَا نَزَعَتْ مِنْهُ الرِّجْمَةُ  
لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُّلْعَنًا فَإِذَا لَمْ  
تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُّلْعَنًا نَزَعَتْ مِنْهُ  
يَبْقَى الْإِسْلَامُ

### باب ۳۹۹ الایات

۱۸۵۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ  
ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ ثَلَاثٍ أَنْفَادٍ عَنْ  
عَامِرِ بْنِ قَاتِلَةَ أَبِي الْقَافِلِ الْكُتَّابِيِّ  
عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ  
أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ عُرْفَةٍ وَصَحْنُ شَذَاكُرِ السَّاعَةِ فَقَالَ  
لَا تَقْعُدُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ  
طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَالُ  
وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَاجُوجُ  
وَحُجْرَةُ يُسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَتَلَاثُ خُحُونٍ خُصْفٌ بِالشَّرِّ وَخُصْفٌ  
بِالْقُرْبِ وَخُصْفٌ بِالْجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارُ  
تَحْوِيزٍ مِنْ قَعْرِ عَذَابٍ أَبْنُ تَسْوَى النَّاسِ  
إِلَى السَّحَابِ تَبَيَّتْ مَعَهُمْ إِذَا بَاكُوا وَ  
تَقَبَّلَ مَعَهُمْ إِذَا قَامُوا

۱۸۵۵ حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَ  
أَبْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَتْبُودِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ  
سَيَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَادِمًا  
بِالْأَعْمَالِ سَيَّا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا  
وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ الْفَرَسُ

علامات قیامت کا بیان  
علی بن محمد و کعب، سفیان، ذرات القرآن، ماثر بن  
والہ ابو الطفیل، حدیفہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ایک دن بالافانہ سے آدھ بونے اور ہم قیامت  
کا ذکر کرتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت  
تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں مغرب  
سے سورج کا طلوع ہونا، دھال کا نکلنا، دھوئیں کا نکلنا، دابۃ  
الارض کا نکلنا، یا جوج ماجوج کا ظاہر ہونا، عیسیٰ علیہ السلام  
کی آمد اور تین بار زمین کا دھنسا، ایک غصہ مشرق میں ہوگا  
ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ قلعہ عرب میں اور ایک  
آگ مدین کے ایک گاولں میں کے ایک کنویں سے ظاہر ہوگی  
جو لوگوں کو محشر کی باب تک پہنچے گی جب یہ لوگ سوئیں گے  
تو وہ بھی رک ہائے گی اور جب یہ چلیں گے تو وہ  
بھی چلیں گے۔

سرملہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابن لہیعہ،  
یزید بن ابی حبیب، اسنان بن سعد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ باتوں سے پہلے  
تک مل کر لو اول مغرب سے سورج کا نکلنا دوم دھواں،  
سوم دابۃ الارض، چہارم دھال، پنجم غاص آفت، ششم  
عام آفت۔



وَحُوبِصَةَ أَحَدِكُمْ دَامَرَ الْعَامَّةُ  
۱۸۵۶ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَّالُ شَنَا عَوْنُ  
بْنِ عُمَارَةَ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُشَنَّى بَنِي مُكَاوَةَ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَتْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِوَةَ  
عَنْ أَتْسٍ بَنِي مَالِ بْنِ أَبِي فَتَادَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ بَعْدَ  
الْآيَاتِ

۱۸۵۷ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ لُبَيْدٍ الْجَلْبَلِيُّ لَنَا  
نُؤْمُ بْنُ كَيْسٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْبَلٍ عَنْ  
يَزِيدَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَتْسٍ بَنِي مَالِ بْنِ رَسُولٍ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى خَمْسِينَ  
طَبَقَاتٍ فَاتَّبَعُونَ سَنَةَ أَهْلِ يَزْدَنْقَوِي ثُمَّ  
الَّذِينَ يَلُوكُهُمْ إِلَى يَشْرَبِينَ وَهَاتِلِ سَلِيهِ أَهْلُ  
كُلَّاجِمِ وَتَعَاوَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوكُهُمْ إِلَى يَشْرَبِينَ وَ  
مَاتِلِ سَنَةَ أَهْلِ تَرَابِزٍ وَتَعَاوَلِ ثُمَّ الْهَدَجُ  
الْهَدَجُ النَّجَا النَّجَا

۱۸۵۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ لُبَيْدٍ شَنَا حَارِثُ بْنُ أَبِي  
مَحْنَدٍ الْغَفَرِيُّ شَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ  
أَبِي مَعِينٍ عَنْ أَتْسٍ بَنِي مَالِ بْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ عَلَى خَمْسِينَ  
طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَمَّا وَ أَمَّا  
طَبَقَتِي وَ طَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَ  
إِيمَانٍ وَ أَمَّا الْفَلَكُ فَهُوَ السَّارِيَةُ مَا رُبِنَا  
الْأَرْبَعِينَ إِلَى أَسْمَائِينَ فَأَهْلُ يَزْدَنْقَوِي  
لَمْ يَخْفَوْا

### بَابُ الْخُصْفِ

۱۸۵۹ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ لُبَيْدٍ عَنِ الْجَعْفَرِيِّ  
شَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا بَيْهَقِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ  
سَيَّارِ عَنْ طَلِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى

حسن بن علی الخلال، عون بن عمارہ، عبد اللہ بن المثنیٰ  
بن ثامر بن عبد اللہ بن انس ثقی، ثمامہ، انس رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی نشانیاں دو موشوں  
کے بعد ظاہر ہوں گی۔

انہوں میں سے ایک انھیں النوح کہا تھا، دوسرا انھیں المنفل  
یہ زید ازرقاشی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا میری امت پانچ طبقوں پر مشتمل ہوگی پچاس سال  
تک تو دنیا دار اور پرہیزگار لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد  
ایک سو سال تک سادہ رومی کرنے والے اور انہوں سے تعلق  
رہنے والے ہوں گے۔ پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ سال  
تک وہ لوگ ہوں گے جو رشتہ ناطہ توڑیں گے اور لوگوں  
سے منہ پھیریں گے۔ پھر اس کے بعد قتل ہی قتل ہوگا۔

نفس بن علی، عازم ابو محمد الغفری، مسور بن الحسن  
ابو معمر، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا میری امت کچھ پانچ طبقے ہوں گے اور ہر  
طبقہ پچاس برس کا ہوگا۔ میرا اور میرے صحابہ کا طبقہ تو  
اہل علم اور اہل ایمان کا ہے اور دوسرا طبقہ عاقلین سے  
کے کہ ان تک ایک اور پرہیزگار لوگوں کا ہے اور اس کے  
بعد ایک سو سال تک وہ لوگ رہیں گے۔

### زین کے دھنسنے کا بیان

نفس ابو احمد، بشر بن سلیمان، سیارہ، طارق۔  
عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے مسخ خسف اور



اللَّهُ قَلِيلٌ وَسَلَامٌ قَالَتْ بَيْنَ يَدَيْ الْقَاعَةِ مَسْحٌ  
وَنَحْفٌ وَقَذْفٌ

ف سح۔ صورت کا تبدیل ہو جانا قذف۔ آسمان سے آگ کا برسنا، خسف۔ زمین کا دھنسا، قذف آسمان  
سے پتھروں کا برسنا اس کی سند منقطع ہے۔

ابو مسعب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، ابو حازم  
بن دینار، درہمی، اسلم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں خسف مسخ اور  
قذف ہوگا۔

۱۸۶۰ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصَبٍ ثَنَا عَمْدُ الرَّحْمَنِ  
أَبُو بَكْرِ بْنُ اسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ  
أُمَّتِي خُسْفٌ وَمَسْحٌ وَقَذْفٌ.

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح  
ابو صخر، نافع کہتے ہیں ابن عمر کے پاس ایک شخص آیا اور  
اس نے عرض کیا فلاں شخص آپ کو سلام کتاب ہے آپ نے  
سن کر فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اس نے دین میں بدعت  
پیدا کی ہے۔ تو اسے میرا سلام نہ کہنا کیوں کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں مسخ بھی ہوگا۔  
قذف بھی اور خسف بھی اور یہ اہل قدر میں ہوگا۔  
دفرقہ قدریہ میں جو تقدیر کے منکر ہیں

۱۸۶۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَمَّادُ  
أَبْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ  
بْنُ شَرِيحٍ ثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ  
رَجُلَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ فَلَانًا يُقْرِئُكَ  
السَّلَامَ قَالَ إِنَّهُ بَلَفَغُوَ أَنَّهُ قَدْ أَخْلَصَ  
فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تَقْرُسْهُ  
وَيَا السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي  
أُمَّتِي آخِرٌ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَسْحٌ وَ  
خُسْفٌ وَقَذْفٌ وَذَلِكَ فِي أَهْلِ النَّفْثِ  
۱۲۶۲ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنِ أَبِي النَّذِيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكُونُ فِي أُمَّتِي خُسْفٌ وَ  
مَسْحٌ وَقَذْفٌ

ابو کریم، ابو معاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو  
الاسود عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا میری امت میں خسف بھی ہوگا مسخ بھی  
اور قذف بھی۔

باب جیش الیہدائ

بیداد کے لشکر کا بیان

ہشام ابن عیینہ، امیہ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان  
عبداللہ، خفصہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا ایک لشکر اس بیت الشکر لائے گا ارادہ کرے گا لیکن یہ وہ

۱۸۶۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمِّهِ بْنِ صَفْوَانَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ



عَبْدُ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي حَفْصَةُ  
أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَيُؤَمَّرَ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَقْرُونَهُ  
حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَفَّ  
بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوْلَهُمْ أَخْرَجَهُمْ يَخْفُ  
بِهِمْ وَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّيْبَةُ الَّتِي  
تُجَرَّدُ عَنْهُمْ قُلْنَا جَاءَ جَيْشٌ أَلْحَجَّابِ ظَنَنَّا  
أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ لَا تَكْذِبْ  
لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَإِنَّ حَفْصَةَ لَمْ  
تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۸۶۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ ثنا  
الْفَضْلُ بْنُ دَاكِينٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ  
كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السُّهْرَبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ  
بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهَى النَّاسُ عَنْ  
عَزْرِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَخْرُجَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا  
كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَفَّ  
بِأَوْلِهِمْ وَأَخْرَجَهُمْ وَلَمْ يَبْقَ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ  
فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يَكْفُرُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ  
عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

مقام بیدار میں پہنچے گا تو اس کے درمیان مسدود کو زمین میں  
دھنسا دیا جائے گا، دھنسنے وقت اگلے لوگ پیچھے والوں کو  
آواز میں ہیں گے لیکن آواز دیتے دیتے سب وحش جائیں  
گے ایک قاصد کے سوال میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو  
لوگوں کو باکرہ سرے کا عبد اللہ بن صفوان کہتے ہیں جب  
حجاج کا لشکر پر حملہ آور ہونے کے لیے بڑھا تو ہم کچے  
شاید ہیں وہ لشکر ہو گا جس کے متعلق حضور نے فرمایا  
تھایہ لشکر ایک شخص نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے  
حضور پر جھوٹ نہیں باندھا اور حضور نے حضور پر جھوٹ  
نہیں باندھا۔

ابو بکر بن فضل بن داکین، سفیان، سلمہ بن کسیر، ابو اور میں  
المربیع، مسلم بن صفوان، صفیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اللہ کے اس گھر کو گرانے کی  
کوشش کریں گے باز نہ آئیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر اسے گرانے  
کی غرض سے آئے گا جب وہ مقام بیدار میں پہنچے گا اول  
سے آخر تک تمام زمین میں دھنسا دیے جائیں گے دریا  
و اسے بھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی کو زبردستی  
اس لشکر میں شامل کیا گیا ہو تو آپ نے فرمایا اللہ اسے  
قیامت تک وہ دن اس کی نیت پر اٹھائے گا۔

۱۸۶۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَصَفِي  
ابْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَقَّالِيُّ قَا  
سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ سَمِعَ  
كَافِعَ بْنَ جَبْرِ أَخْبَرَنَا عَنْ أَوْسَةَ سَكَنَةَ قَا  
عَمْرُو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي  
الْأَدْنَى يَحْكُ بِهَمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ نَعَلْ فِيهِمْ أَمْكْرَةً قَالَ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ  
عَلَى نِيَابِهِمْ

محمد بن الصباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد الحمال  
ابن عیینہ، محمد بن سوقة، نافع بن جبر، ام سلمہ کا بیان ہے  
کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس لشکر کا ذکر فرمایا جو زمین میں دھنسا  
دیا جائے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ شاہد ال میں  
وہ میں سو جن پر جبر کیا ہو فرمایا وہ اپنی نیتوں پر اٹھائے  
جائیں گے۔

سلاہ بیدار۔ دو الحلیفہ کے پاس ایک مقام کا نام ہے۔



## دایۃ الارض کا بیان

ابوبکر، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید اوس  
بن خالد، ابوبکر بن محمد، ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا زمین سے ایک ہاتھ نکلے گا جس کے پاس سلیمان  
علیہ السلام کی آفتری اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا اس معا  
سے وہ مسلمان کا چہرہ روشن کر دے گا اور انگوٹھی سے کافر  
کی ناک پر نشان لگائے گا حتیٰ کہ جب ایک جگہ کے لوگ  
جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کی شناخت کر کے کہیں  
گے یہ مومن ہے اور یہ کافر ہے۔

ابو الحسن القفطان، ابراہیم بن یحییٰ موسیٰ بن اسماعیل  
حماد بن سلمہ سے بھی روایت مروی ہے انہوں نے ایک  
مرتبہ کہا کہ وہ کہے گا کہ یہ مسلمان ہے اور یہ کافر ہے۔

ابو عثمان محمد بن عمرو بن نعیم، ابویحییٰ، خالد بن عبید  
عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ بن فریاد کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم مکہ کے قریب مجھے ایک میدان میں لے گئے تیر خشک اور  
برقی زمین تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
دایۃ یہاں سے نکلے گا میں نے اس جگہ کو دیکھا وہ تقریباً  
ایک ہاشٹ ہوگی۔ ابن ہریرہ کہتے ہیں میں نے کئی سال  
کے بعد چ کیا تو میرے والد نے مجھے اپنا عصا لے کر  
تایا کہ دایۃ الارض کا عصا اتنا موٹا اور اتنا لمبا ہوگا۔

## مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کا بیان

ابوبکر، محمد بن فضیل، عمارہ بن الققاع، ابو زرہ  
ابوبکر بن محمد، ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک

## بَابُ كَذَابَةِ الْأَرْضِ

۱۸۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يُونُسُ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ ثنا حَمَادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ ذَابَةُ الْأَرْضِ وَنَحْنُ  
خَاتِمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَصَا مُوسَى  
بَيْنَ عَمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَتَجَلَّوْا وَجِبَ  
الْمُؤْمِنِينَ بِالْعَصَا وَتَحْتَمُ أَنْفُ الْكَافِرِ بِالْخَاتِمِ  
حَتَّى أَنْ أَهْلَ الْحَوَالِي يَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا  
يَا مُؤْمِنُونَ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُونَ

۱۸۶۷۔ قَالَ أَبُو الْيَعْنَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ يَحْيَى ثنا مُوسَى بْنُ سُلَيْمٍ ثنا حَمَادُ  
بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ مَرْثَةٌ  
فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُونَ وَهَذَا يَا كَافِرُونَ

۱۸۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمَةَ ثنا خَالِدُ بْنُ عَبِيدِ  
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبٍ مِنْ مَخَضَةٍ  
فَإِذَا أَرْضٌ قَبِيضَةٌ حَوْلَهَا نَسْلُ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْدِثُ  
الذَّائِدُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ قِلَادَةً فَكَرَفِ  
يَسْمُ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَاجَجْتُ بَعْدَ  
ذَلِكَ بَيْنَتَيْنِ فَأَدَانَا عَصَاهُ قِلَادَةً هُوَ يَحْصِي  
هَذِهِ كَذًا وَكَذًا

## بَابُ كَذَابَةِ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ  
بْنُ فَصِيلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُفَيْمِ عَنْ أَبِي ذُرَّةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ  
الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا كَذَا طَلَعَتْ ذَرَاهَا النَّاسُ  
أَمِنْ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا شَيْئًا  
لَهُ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ.

۱۸۷۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ كَتَا وَيَعْنِي  
سَيِّدَانِ عَنْ أَبِي حَتَّانٍ السَّجَّاقِ عَنْ أَبِي ذَرَّةَ بْنِ  
عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْلُ الْإِنْسَانِ  
خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ اللَّذِيَّةِ  
عَنِ الشَّائِسِ ضَحًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَاتِلَهُمَا مَا خَرَجَتْ  
قَبْلَ الْخُرَى فَالْخُرَى مِنْهَا قَرِيبٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
وَلَا أَظُنُّهَا إِلَّا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا.

۱۸۷۱. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كَتَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَاقِيلَ عَنْ عَاصِمِ  
عَنْ ذَرِّعٍ عَنْ صَفْوَانَ أَبِي عَسَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قَبْلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ  
بَابًا مَفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُونَ سَخَةً فَلَا يَبْزُلُ  
ذَلِكَ الْبَابَ مَفْتُوحًا لِلْعُتُوبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ  
مِنْ تَحْتِهِ فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ تَحْتِهِ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا  
شَيْئًا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ  
فِي إِسْكَانِهَا حَيًّا

بَابُ ۲۲. فِتْنَةُ الدُّجَالِ وَخُرُوجُ عِلْسِ  
ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوجُ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ.

۱۸۷۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ  
وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا شَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَا الْأَعْمَشُ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَنَفِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّجَالُ أَعْمُومٌ عَيْنُ الْيَسْرِ

مغرب سے سورج نہ نکلے گا جب آفتاب کو مغرب سے  
خارج ہوتے دیکھیں گے تو روئے زمین کے سب لوگ  
ایمان لائیں گے لیکن جو مکہ وہ پہلے سے مومن نہ تھے اس لیے  
ایمان کا ایمان لانا کچھ فائدہ نہ دے گا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو حیان، التیمی، ابو زرہ بن  
عمرو بن جریر، عبداللہ بن عمر، کاتبانی، نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب  
سے نکلنا ہے چاشت کے وقت لوگوں پر وہابہ کا ظاہر ہوگا  
عبداللہ کا بیان ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے جو بھی  
پہلے ہو جائے لیکن ایک دوسرے کے قریب ہوں گی  
میرا خیال ہے کہ پہلے مغرب سے سورج نکلے گا۔

ابوبکر، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر بن حبیش،  
صفوان بن محرز کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا مغرب کی طرف ایک دروازہ ہے جو ہمیشہ  
کھلا رہتا ہے اس کا عرض ستر برس کی راہ کا ہے یہ دروازہ  
توڑنے کے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ جب تک سورج مغرب  
سے نہ نکلے اور جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت  
کسی شخص کا ایمان لانا کسی کام نہ آئے گا اور نہ اس ایمان  
پر وہ کوئی فائدہ حاصل کرے گا۔

باب ۲۳. حضرت عیسیٰ اور یاجوج و ماجوج کے نکلنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاذ، ابو شیبہ،  
شعیب، مزینہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا دجال بائیں آنکھ سے لانا ہے اس کے سر پر بہت  
نہ یادہ بال ہوں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوں گی۔







أَهْدَبَ سَوْدَ قَالُوا لَهُ مَا أَنْتَ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ  
قَالُوا أَخْبَرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَلَا  
سَأَلْتُكُمْ وَالَكِنْ هَذَا الدَّيْرُ كَذَبْتُمْوهُ قَالُوا  
فَكِنْ فِيهِ رَجُلًا يَأْتِي الشَّرَاقَ إِلَى أَنْ تَخْرُجَهُ وَتُخْبِرُهُمْ  
قَالُوا فَدَخَلُوهُ عَلَيْهِ قَالُوا هُمْ بِشَيْخٍ مُؤْتِنٍ شَدِيدٍ  
أَوْتَانِي يَظْهَرُ الْحَزَنُ شَدِيدُ التَّشَكُّي فَقَالَ لَهُمْ مِنْ  
أَيِّنَ قَالُوا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا قَدَلَبَ الْعَرَبُ قَالُوا خُنَّ  
قَوْمٌ مِنَ الْعَرَبِ عَمَّا تَسْأَلُ قَالَ مَا قَدَلَبَ هَذَا الرَّجُلُ  
الَّذِي حَرَجَ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرًا مَكَاوِي قَوْمًا وَأَنْظَرَهُ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَيُّومَ جَمِيعَ إِلَيْهِمْ وَارْتَدَّ  
وَبَيْنَهُمْ فَاحِدٌ قَالَ مَا قَدَلَبْتَ عَيْنَ رَعْبٍ قَالُوا  
خَيْرًا يُسْقُونَ مِنْهَا زُرْعَهُمْ وَ يُسْقُونَ مِنْهَا لِيَقِيمَ  
قَالَ نَمَّا قَدَلَبَ تَحْلُ مَبِينَ عَمَّا وَبَيَّانَ قَالُوا يُطْعِمُ  
نَحْمَهُ كُلَّ عِلْمٍ قَالَ نَمَّا قَدَلَبْتَ بِحَيْدَةٍ الْفَطْرِيَّةِ قَالُوا  
تَذُنَّ جَنَابَتَاكَ مِنْ كَرَمَةِ الْمَاءِ قَالَ تَذُنَّ تَلَكَّ زَعْرَتُكَ  
لَمْ تَقَالَ نُوَ انْقَلَبْتَ مِنْ قَتْلِي هَذَا لَمْ أَفْعَلْ أَنْصَا  
وَهَمَّتْهَا بِرَحْمَتِي هَاتَيْنِ إِلَّا هَبْنِي لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سَبِيلٌ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا أَيْتَمَتِي فَوَجَّ  
هَذِهِ صِلَتُهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا كَرِيمٌ  
ضِيئٌ فَلَا دَائِعَ وَلَا سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ إِلَّا وَ عَلَيْهِ  
مَلَكٌ شَاهِدٌ سَهْفُهُ إِلَى يَوْمِ الْحَقِيقَةِ

چھوٹی کشتیوں کو لو کر اس جہیز میں گئے انہیں وہاں ایک سیاہ رنگ کی چیز نظر آئی جس  
کے جسم پر کثرت سے کمال تھے انہوں نے اس سے پوچھا تو کوئی ہے اس نے کہا میں باسکا  
ہوں ہم نے اس کے کچھ کچھ خبر بیان کی کہ اس نے کہا میں نہیں کوئی خبر نہ دے دوں گی  
تم اس بات سے غائب نہ ہو جاؤ وہاں ایک شخص تم سے باتیں کرے گا بتاؤ اس شخص سے وہی  
خبریں سنایا اور تم سے سیکھ کر لوگوں کو بتا دیا کہ میں گئے تو وہاں ایک بڑا شخص  
زنجیریں پہن کر ہوا میں اڑتا تھا اس نے ان لوگوں سے پوچھا تم لوگ کہاں سے  
آئے ہو انہوں نے جواب دیا شام سے اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے انہوں نے  
جواب دیا کہ میں نے تو پوچھ رہا ہے ہم وہی لوگ ہیں اور ہمارا اچھا حال ہے  
اس نے کہا اس شخص کا جو وہاں پہنچا ہوا ہے یعنی حضور کا کیا حال ہے انہوں نے  
جواب دیا وہ اچھے حال میں ہیں شروع میں قریش نے ان کی مخالفت کی مگر اب  
انہیں تمام عرب پر غالب فرما دیا اب سب عرب ایک ہیں اور ایک خدا کو ماننے والے  
ہیں اس نے کہا اچھا زعمی کے خیمے کا کیا حال ہے انہوں نے جواب دیا وہ بھی اچھی حالت  
میں ہے لوگوں سے پانی دیتے اور پینے کے لیے لیتے ہیں اس نے دریافت کیا کہ  
اور بے میان کی مجبوروں کا کیا حال ہے لوگوں نے جواب دیا ہمیں ہر وقت کثرت  
سے پانی موجود رہتا ہے اور ہر سال ہمیں چلے جاتے ہیں اس کو اس شخص نے تمہیں نہیں  
مارا اور بولا اگر میں اس قید سے چھوٹا تو میں زمین کے چپے چلا کشت کر دوں گا اور  
اس کا کوئی گوشہ مجھ سے باقی نہ رہے گا سوائے طیبہ کے کہ وہاں جانیکی مجھ میں طاقت  
نہ ہوگی حضور نے فرمایا یہ سکر مجھے بہت خوشی ہوئی چونکہ طیبہ بھی شہر ہے اس ذات  
کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کی سرگلی کو چر سکر میدان پہاڑ  
زمین اور نعمت زمین ان فرض پر مقام پر نکل لو اور یہے ہوئے فرشتہ پہرہ دیتا  
رہے اور قیامت تک یہ پہرہ رہے گا۔

ہشام بن عیسیٰ بن عمرو عبدالمکرم بن یزید بن جابر عبدالمکرم بن حبیہ بن  
نضیر بن جبرئیل بن سنان قرأتے ہیں ایک دن صبح کے وقت حضور نے  
ہمارے سامنے دجال کا ذکر کیا اس میں اسے ذلیل بھی کیا اور اس کے نقص کو بڑا  
بھی بتایا آپ کے اس بیان سے ہم یہ غموس کرنے لگے کہ جیسے وہ بھی مجبوروں  
میں گھسایا ہوا ہے جب ہم شام کو حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کو آپ نے  
ہمارے چہروں پر بخوت آثار دیکھ کر فرمایا کیوں تم لوگوں کا یہ کیا حال  
ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو صبح دجال کا ذکر فرمایا تھا

۱۸۷۶ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَا يَحْيَى بْنُ  
حَمَّزَةَ تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ  
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ تَنَا نَضِيرُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
يَقُولُ كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَلُ  
الدَّجَلُ فَخَفَضَ يَدَهُ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي  
حَالِ تَغْيِيلٍ فَلَمَّا نَحَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

۱۸۷۶ روضہ شام کا ایک لالہ ہے جہاں ایک شجرہ ہے جس کا سواکھ جانا وہ جلالہ کے کشتی ہے :



وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فِيمَا قَالُوا مَا شَأْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدِّجَالَ الْعَدَاةَ فَحَقَّقْتَ  
فِيهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ فِي طَائِفَةِ  
الْمَحَلِّ قَالَ خَيْرُ الدِّجَالِ أَخُوذِي عَلَيْكُمْ إِنِ  
يَخْرُجُ وَآتَاكُمْ فَإِنَّا حَاجِبِيكُمْ حُدُوكُمْ وَآتَاكُمْ  
يَخْرُجُ وَكُنْتُمْ فِيكُمْ قَامَرٌ حَاجِبِيكُمْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّسْلِمٌ إِنَّهُ سَابَّ قَطِطٌ مِّنْهُ قَائِمَةٌ كَلَيْتَ  
أَسْبَهُهُ بِعَبْدِ الْعَزَى بْنِ قُطَيْبٍ فَمِنْ ذَلِكَ مَعَكُمْ خَلِيفًا  
عَلَيْهِ قَوَاتِيهِ سَوْرَةُ الْكَهْفِ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ حُلَّتِهِ بَيْنَ  
الْمَلَكِ وَالْوَلَدِ فَعَاثَ يَمِينًا وَفَكَتَ شِمَالًا يَا عِبَادَ  
اللَّهِ اتَّبِعُوا أَمْرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لِبَيْتِهِ فِي الْأَرْضِ  
قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمًا كَسَنَةً وَيَوْمًا كَشْفَرًا وَ  
يَوْمًا بَحْبَجَةً وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةً تَكْفِيْنَا فِيهِ صَلَوةٌ يَوْمَ قَالِ  
فَأَقْدَرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ قُلْنَا كَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ  
قَالَ كَالْعَيْنِ اسْتَدْبَرْتَهُ الرَّبُّ قَالَ قِيَامِي فِي مَلِكِ الْقَوْمِ  
فِي دَعْوِهِمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ التَّمَاةَ  
أَنْ تُمْطَرُ فَيُمْطَرُ لَيَامُ الْأَرْضِ أَنْ تَنْبُتَ فَتَنْبُتُ وَ  
تَرْوَحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذَاتًا قَدْ  
أَسْبَقَهُ صُرُوفًا وَآمَدَهُ خَوَاصِرَتُهُمْ يَأْتِي الْقَوْمَ  
فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤَدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ  
فَيُصَوِّحُونَ مُتَجَلِّينَ مَا بَأْسَ أَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمْدُ  
بِالْخَوِيبَةِ يَقُولُ لَهَا ائْتِي كُنُوزِي فَيَسْطَلِقُ فَيَتْبَعُهَا  
كُنُوزُهَا كَيْفَ تَسِيَّبُ السَّحَابُ ثُمَّ يَدْعُو رَحِيلًا  
مَّتَّى سَبَابًا فَيَضْرِبُهَا بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهَا  
جَزَائِيْنِ بَمِئَةِ الْعَبْرَةِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيَقْبَلُ  
يَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ يَضْحَكُ فَيَتْبَاهَهُمْ كَذَلِكَ إِذْ  
بَعَثَ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ مَنَارَةٍ  
لَهُ قَوْمٌ عَزَلُوا لَأَيِّكُمْ فَهَلْ جَوَارِبُ رِجَالِهِمْ فِي مَرْكَبَاتِهِ

ہم کی ذلت اور رذالی سردہ اپنے بیان فرمائی تھیں اس سے ہمیں یہ عسوس  
ہوتے لگا کہ وہ ان درختوں میں چھپا ہوا ہے آپ نے فرمایا تم لوگوں پر دجال  
کے علاوہ مجھے اور لوگوں کا بھی ڈر ہے اگر دجال میری زندگی میں ظاہر ہوا تو  
میں سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کروں گا البتہ اگر میرے بعد ظاہر ہوا  
تو انسان اپنا تحفظ آپ کی رکھنا اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا میرے بعد وظرف  
ہے دیکھو دجال جو ان ہوگا اس کے بال بہت گھنگرے ہونگے اس کی  
ایک آنکھ اٹھی ہوئی ہوگی میں اس کی مناسبت عبد العزیز بن قطن کے ساتھ دیتا  
ہوں لہذا تم میں سے جو کوئی اسے دیکھے اسے چاہیے کہ اس پر سورہ کھن کی  
ابتدائی آیات پڑھے دیکھو عروق اور شام کے ماہین غلہ کے مقام سے اسکا  
ظہور ہوگا رستے زمین پر دائیں بائیں نسا دھیلنا پھوسے گائے غلہ کے بندہ  
دیکھو ایمان پر ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ زمین پر کتنا  
عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا چالیس دن ان میں سے پہلا دن ایک  
سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے تیسرا ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن  
ان تین دنوں کے مثل ہوں گے ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ کیا اس بیٹے دن  
میں ہم سے یہ پانچ نمازیں کافی ہوں گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ حساب کر کے  
سال مہر کی پڑھنا ہم نے عرض کیا اس کے چلنے کی رفتار آخر کتنی تیز ہوگی  
آپ نے فرمایا ہوا کے برابر جو بادل کے ساتھ ہوا درود ہوا اس کے ساتھ  
ہوگی وہ ایک قوم کے پاس آکر انہیں اپنی الوہیت کی جانب بلانے گا  
اور وہ اس پر ایمان لائیں گے تو وہ پانی پر سننے کا سکھ دھتے گا پانی خوب  
بر سے گا زمین کو سبزہ اگانے کا حکم دے گا تو زمین سبزہ اگا سکے گا اور  
البحر پیلہ ہوگا جب اس قوم کے جانور شام کو چر کر واپس آیا کریں گے  
تو ان کے پستان اور انکی کوکھیں مہری ہوں گی کوہان اونچے اور موٹے تازے  
ہوں گے پھوہ دوسری قوم کے پاس جائیگا اور ان سے اپنے دل پر ایمان لانے کی  
فرائض کرے گا تو وہ انکار کریں گے تو یہ وہاں سے واپس ہوگا تو صبح کو وہ قوم قحط  
میں مبتلا ہوگی اور تمام مال و اسباب غالی ہوگی کچھ بھی ان کے پاس درج ہے گا  
اس کے بعد ایک دین مگر سے گرے گا اور اس جگہ سے وہاں کے خزانے  
طلب کرے گا وہاں کے خزانے نکل کر اس طرح اس کے ساتھ جو بائیں گے  
جیسے شمشک لیمیاں پھونکے کچھ چلتی ہیں پھر ایک نہایت ہی حسین اور خوبصورت جوان



أَبِيضَاءَ شَمْسٍ وَمَشَقَّ يَدَيْنِ مَهْرُودَتَيْنِ وَأَضْعَا كَتِفَيْهَا  
عَلَى أَحْبَبَتَيْهِمَا مَدِينَتَيْنِ إِذَا طَافَهَا نَفْسُهُ قَطَرًا وَإِذَا  
رَفَعَ يَتَحَدَّرُ مِنْهُ جَمَانٌ كَالَّذِي نُؤُوتُ وَلَا يَحِلُّ رِكَافُهُ  
أَنْ يَجِدَ رَيْحَ نَفْسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفْسُهُ يَنْتَرِيهِ  
حَيْثُ يَلْبَسُ طَرَبَهُ كَيْتَطْلُقَ حَتَّى يَكْدِرَ لَهُ عِنْدَ بَابِ  
لَدَى يَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَ  
لَهُمْ قَيْسَهُمْ وَجُوهَهُمْ وَبَعْدَ جَاوِزِهِمْ  
فِي الْجَنَّةِ كَيْتَقَاهُمْ كَذَلِكَ إِذَا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْكَ يَا  
عِيسَى ابْنِي قَدْ أَخْرَجْتُ عَبْدًا لِي لَا يَدْرِي لَأَخِي  
بِقِتْلِهِمْ فَأَخْرَجْتُهُ مَكَلُوفًا إِلَى الطُّورِ وَبَعَثْتُ اللَّهَ يُكَلِّمُ  
فَعَلَجَهُ وَهُمْ كَمَا فَكَّ اللَّهُ مِنْ كُلِّ حَدِيدٍ يَنْسُكُونَ  
فِيمَا أَدَّاهُمْ عَلَى بَحِيرَتِهِ الطَّيْرِتِ قَيْسَرُونَ  
مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ أَخْرَجَهُمْ يَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ فِي  
هَذَا مَاءٌ مَرَّةً وَنَحْنُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَاصْحَابُهُ  
حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لَأَخِيهِمْ خَيْرًا مِنْ مَائِهِ  
وَيَتَابِعُ لَأَخِيهِمْ الْيَوْمَ فَيَرْقُبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَاصْحَابُ  
إِلَى اللَّهِ فَيَسِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ السَّخْفَ فِي رِقَابِهِمْ  
فَيَصْبَحُونَ قَتْلَى تَمُوتُ نَفْسٌ وَاحِدَةً وَبِهِرْطُ  
نَبِيِّ اللَّهِ عِيسَى وَاصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ مَوْجِبَ شَيْءٍ  
إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ زَهْمُهُمْ وَنَفْسُهُمْ وَوَمَاءُهُمْ فَيَقْبُونَ  
إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ فَيَسِيلُ عَلَيْهِمْ طَيْلًا كَأَنَّكَ ابْنُ  
مَعْبُودِهِمْ قَطَرَهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَسِيلُ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنْ مِنْهُ بَيْتٌ مَدِيرٌ وَلَا  
دَبِيرٌ فَيَقْبِلُهُ حَتَّى يَنْتَهِيَ كَالزَّلَاقَةِ ثُمَّ يَقَالُ بِرَأْفَةٍ  
أَنْتَ شَرِّكَ وَرُوحِي بَرَكَتِي فَيَوْمِئِذٍ تَأْكُلُ  
الْوَصَائِيَّةُ مِنَ التَّمَنَاتِ فَتُطْبِعُهُمْ وَيَنْظُرُونَ  
بِقِحْفِهَا وَيَبَالِغُ اللَّهُ فِي الرِّسَالِ حَتَّى آتِ  
الْمَفْحَةَ مِنَ الْأَسْبَلِ تَكْفِي الْفَنَاءَ مِنَ النَّاسِ

سورہ نمبر آیت ۲۶

بلکہ قتل کر لیا اور اس کی لاش کے ٹکڑوں کو اتنے ناصد پر چھینک دیا جتنی دور پر  
تیر رہتا ہے پھر اس کو طلب کر لیا تو وہ شخص زندہ ہو کر درختن سپرہ سے بہتا ہوا پہلا  
آئینہ انفرس و جمال اور بناوٹ سے اسی شکل میں ہو گئے کہ اللہ تعالیٰ دمشق کے سفید شرفی مینا  
پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قاتل فرمایا آپ کی پیٹا سے نچے شریف نامی گئے آپ کے  
بہم پر اس وقت روز در کپڑے ہو گئے سر سے بالی کے قطرے ٹپکتے ہوئے جب سر ہٹا لیا  
تو قطرے ٹپکیں گے اور جب سر ہٹا لیا تو لک بانی کے اسی نامی میں یا اثر ہو گا جس کا ذکر  
کتاب بانیگ اور وہ بانیگ اور اسی نامی میں ہاں تک بانیگ جہاں تک آپ کی نظر کام کرے گی  
حضرت عیسیٰ جمال کو بابل کے قریب پکڑ لیں گے وہاں سے قتل کر دیں گے وہاں کو  
دیکھ کر تک کی طرح چھل بانیگ جمال کے قتل کے بعد حضرت عیسیٰ ان لوگوں کے  
پاس جو جمال کے قتل سے بچ رہے شریف لاکر انہیں قتل دینگے ان کے سامنے  
درہات بیان کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کیلئے جنت میں تیار کیے ہیں یہ  
لوگ ہم اسی کیفیت میں ہو گئے کہ حضرت عیسیٰ کے پاس خدا کی جانب سے وحی  
آنے لگی کہ میرے خالص بندوں کو کوہ طور پر لے کر پہلے جادو کو نکالیں اب اپنی اس  
خلوق کو ظاہر کرنا ہوں جن کے مقابلہ کی کسی میں طاقت نہیں اس کے بعد یا جوج  
راہ جوج کا خروج ہو گا بعد میں کو جذب نیبوتوں یعنی وہ ہر ادنیٰ نجی گھائی  
سے سڑ کر دوڑیں گے ان میں سے پہلا کوہ جو کثرت میں مذہبوں کے مانند  
ہو گا طبرہ کے چشے پر سے گزریگا تو اس کا نام پانی ہی لگا جب دور گر دے آئینا  
نوکسے گا کسی زمانہ میں اس مقام پر پانی تھا حضرت عیسیٰ اس وقت سب کو یہ کوہ طو  
پر موجود ہوں گے ان مسلمانوں کے لیے اس وقت یل کی ایک سری سوا شرفیوں  
سے بہتر ہوگی جب مسلمان زیادہ پریشان ہوں گے تو حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ  
سے دعا کریں گے چنانچہ خدا تعالیٰ یا جوج راہ جوج کی گردن میں ایک پھوٹا  
نارے گا جس کی وجہ سے صبح کو سب ایسے مر جائیں گے جیسے ایک آدمی مر جائے  
حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی پہاڑ سے نیچے اتریں گے تو زمین کی کوئی جگہ یا جوج  
راہ جوج کی بدبو خون اور پے سے خالی نہ ہوگی حضرت عیسیٰ پھر اللہ تعالیٰ سے  
دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بھی آواز کی طرح گردن دے دے جانور بھیے گا  
جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں خدا کا حکم ہو گا وہاں پھینک دیں گے  
ان کے بعد اس سخت بارش ہوگی جس سے کوئی پختہ یا غیر پختہ مکان نہ رہے  
نہ گھر نہ زمین کو الیسا نہ کر دیں گے جیسے آئینہ یا نو بہوت صہوت اس کے بعد



وَالْفِتْنَةُ مِنَ الْبَقَرِ تَكُونُ الْقَيْلَةَ وَالْفِتْنَةُ مِنَ  
النَّعِيمِ تَكُونُ الْفِتْنَةُ بَيْنَنَا هَهُ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِثْلَهُ فَمَتَّخِذًا تَحْتَ أَهْلِيهِمْ  
فَنَقَضَ كُلُّ رُوحٍ مُسْلِمٍ ذِي بَقَرٍ سَائِرَ النَّاسِ  
يَتَهَامُجُونَ حَتَّى تَنْتَهَكَمُ الْأَحْصَادُ فَعَلَيْكُمْ  
تَقَوْمُ السَّاعَةِ

۱۸۷۷ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ  
حَمَّازٍ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ جَابِرٍ الْأَنْصَارِيِّ  
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّهُ سَمِعَ النَّكَسَ ابْنَ سِمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقَبُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ  
قِيَمِي بِخُجُوعِهِمْ وَمَجْدِهِمْ وَنِكَاحِهِمْ وَتَرْكِهِمْ  
سَبْعَ سِنِينَ

۱۸۷۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ  
الْمَعْلُومَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ  
أَبِي ذَرٍّ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ  
أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمَّا أَتَى مِنَ خُطْبَتِهِ حَدَّثَنَا عَنْ النَّجَّارِ  
وَحَدَّثَنَا عَنْ نَصْرَانَ بْنِ قَوْلِهِ أَنَّ قُلَّ إِتَهُ  
لَمْ تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ مِنْ مُنْذُ ذَلَاءِ اللَّهِ  
وَرَبِّيَّةِ آدَمَ أَغْطَمَ مِنْ فِتْنَةِ النَّجَّارِ وَابْنِ  
اللَّهُ تَمْ يَبْعَثُ بَيْنَنَا لَا حَدَّثَ أُمَّةَ الدَّجَالِ  
وَأَنَا أَخَذَ الْأَنْبِيَاءَ وَأَنْتُمْ أَخَذُوا لَهُمْ وَهُوَ  
خَلْقٌ مِنْكُمْ لَا مُحَالَاةَ وَ أَنْ يَخْرُجَ وَأَنَا بَيْنَ  
ظَهْرِيكُمْ فَأَنَا حَبِيبٌ بِكُلِّ مُسْلِمٍ وَأَنْ يَخْرُجَ  
مِنْ بَعْدِي فَمَنْ حَبِيبٌ لِنَفْسِهِ فَإِنَّهُ خَلِيفَتِي  
عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلْجِ بَيْتِ  
الْأَشْجَمِ وَالْعَلَوِيِّ فَيَعِثُ بَيْنَنَا وَيَعِثُ شِمَالًا  
يَا عِبَادَ اللَّهِ تَأْتِيكُمْ وَإِنِّي سَأَصِفُهُ لَكُمْ صِفَةً

خبر اہل ذمہ کو کہہ کر بیٹھا۔ کہ اپنے پہلے ہمارے ہر گز غلام نہ ہو کہ اس وقت ایک بار  
کوئی آدمی شکر ہو کہ کہیں کے لوہا اس کے چھپکوں سے سارے ماحول کر گئے  
دور در میں اللہ تعالیٰ اتنی ہرکت دینا کہ ایک آدمی کا دودھ کئی ہجاستوں کو کافی ہو  
گیا اسی حالت میں ایک پاکستان ہوا اللہ تعالیٰ کی جانب سے پہلے کی وہ جس کوئی کی  
منزل میں گئے کہ اس کی رشتہ تصفیہ کر دیں اور ایسے لوگ باقی رہ جائیں گے جو چھپکوں  
ہو گئے اور ان کی طرح ان کے کوئی خیر نہ ہوگی پر قیامت قائم ہوگی۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی،  
عبدالرحمان بن سبیر، نو اس بن سمان کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان یا جو حج و عمرہ  
مہجوع کے تیر و کمان کی کڑیاں سات سات سال تک  
ہلا میں گئے۔

علامہ ابن محمد، عبدالرحمان المحامدی، اسماعیل بن رافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ  
ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میں خطبہ دیا  
اور ایک لمبی تقریر فرمائی اس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے  
فرمایا جب سے اللہ تعالیٰ نے ادا و آدم کو پیدا کیا ہے  
اس وقت کے اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی  
فتنہ پیدا نہیں فرمایا۔ تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف  
دلاتے رہے ہیں چونکہ تمام انبیاء کے اخیر میں ہوں اور تم بھی آخری  
امت ہو اس لیے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی  
میں ظاہر ہو جائے تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن  
چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لیے ہر نفس اپنے نفس کی  
جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا  
محافظ ہوگا سنو دجال شام و عراق کے مابین مقام قند سے  
ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں شاد پھیلائے گا اسے اللہ  
کے بندو ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا  
ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا  
دعوئی کرے گا اور پھر کے گا کہ میں خدا ہوں (مسنود با شام)



لَمْ يَسْمَعْ آيَاكَ يَتَّى قَبْلِي رَأَيْتُهُ يَبْدَأُ يَقُولُ أَنَا سَيِّئِي  
 وَ لَا يَتَّى بَدَوِي ثُمَّ يَتَّى يَقُولُ أَنَا رَجُومٌ وَ لَا  
 تَعُونَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَ إِنَّهُ أَعْوَبُ وَ إِنَّ  
 رَجُومٌ لَيْسَ بِأَعْوَبَ وَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَلِمَةٌ  
 يَقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ أَوْ غَيْرُ كَاتِبٍ وَ أَنَا مِنْ  
 فَتْنَتِهِ إِنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَ نَارَ فَنَارِهِ جَنَّةٌ وَ جَنَّةُ  
 نَارٍ فَمَنْ ابْتَدَى بِنَارِهِ فَلَيْسَتْ لَهُ بِإِلَهِ وَ لَيْقَرَأُ  
 فَوَائِحَ الْكُتُبِ فَتَكُونُ عَلَيْهِ بَرْدًا وَ سَلَامًا  
 لَمَّا كَانَتْ السَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ إِنَّ مِنْ فَتْنَتِهِ  
 أَنْ يَقُولَ لَأَعْرَاجِي أَرَأَيْتَ إِنْ بَعْدْتُ لَكَ أَبَاكَ وَ  
 أُمَّكَ الشَّهَدُ إِلَى رَبِّكَ يَقُولُ لَعَصْفَتِي مَثَلُ لَدَّ  
 شَيْطَانِكُنِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَ أُمِّهِ يَقُولَانِ يَا  
 بَنِي رَبَّنَا فَإِنَّهُ رَبُّكَ فَإِنْ مِمَّا فَتْنَتِهِ أَنْ  
 يَسْلُطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ يَقْتُلُهَا وَيُكَلِّمُهَا بِأَلْسِنَةٍ  
 حَتَّى يَلْتَمِسَ شَقِيئَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي  
 هَذَا فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ كَمْ يَزْعَمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا  
 غَيْرِي فَيُبْعَثُهُ اللَّهُ وَ يَقُولُ لَهُ الْحَقِيقَةُ مِنْ  
 رَبِّكَ يَقُولُ تَبَّ اللَّهُ وَ أَنْتَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْتَ الْفَجَّالُ  
 وَ اللَّهُ مَا كُنْتُ بَعْدَ اسْقَاكَ بِصِيرَةٍ بِكَ مَعِي  
 الْيَوْمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَّابِيُّ وَ حَدَّثَنَا  
 الْمُحْكِمِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ  
 عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أَمْرِي  
 دَنَجَلَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَ اللَّهُ مَا  
 كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عَمْرَبِينَ الْخَطَّابَ حَتَّى  
 مَقَى بِسَبِيلِهِ قَالَ الْمُحْكِمِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى  
 حَدِيثِ أَبِي كَرَفٍ قَالَ قَالَ وَ إِنَّ مِنْ فَتْنَتِهِ أَنْ يَقَامَ  
 السَّمَاءُ أَنْ تَنْفَرُ فَتَطْرُقَ بِأَمْرِ الْأَرْضِ أَرْسَلَتْ  
 فَتَنَّتْ وَ إِنَّ مِنْ فَتْنَتِهِ أَنْ تَيْمُرَ بِالنَّجَى فَيَكْذِبُكَ

مهرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکتے، پھر وہاں کیسے خدا ہوا  
 اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی نشانی  
 پر کانا ہر لکھا ہوگا جسے ہر مومن خواہ عالم ہو یا ہل سب پڑھیں  
 گئے اس کے ساتھ دوزخ اور جنت بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت  
 دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی تو جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا  
 جائے اسے چاہیے کہ سورہ کت کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ  
 اس کے لیے ایسا ہی باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی  
 تھی اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر  
 میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا مجھے خدا مانے لگا دے گا  
 ہاں۔ تو در شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔  
 اور اس سے کہیں گے کہ بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے  
 ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا  
 اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب جلاتا ہوں کیا اس کے بعد  
 بھی میرے علاوہ کوئی دوسرے رب کو مانے گا خدا تعالیٰ  
 اس دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لیے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا  
 دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون سے تو وہ کہے گا میرا رب  
 اُس ہے اور تو خدا کا دشمن دجال ہے خدا کی قسم اب تو مجھے  
 تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا ابواحسن کہنے میں عطیہ  
 نے ابو سعید سے روایت کیا ہے حضور نے فرمایا جنت میں میرا  
 امت میں سے اس شخص کا بہت بڑا درجہ ہوگا ابوسعید فرماتے  
 ہیں ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے حضرت عمر کے کوئی نہیں  
 ہو سکتا لیکن حضرت عمر کی وفات ہو گئی محافل کہتے ہیں رافع  
 کی حدیث کو جو ابوامامہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں دجال کا ایک  
 فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی برسانے اور زمین کو آماج  
 آگنے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب  
 بڑے تازے ہوں گے کہ کہیں بھری ہوئی تھن در دے سے بہنے  
 ہوں سے سوائے کہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کوئی غلہ زمین کا  
 بمانہ ہوگا ہمال دجال نہ پیدا ہوگا اور مدینہ منورہ اصل ہوتے وقت فرشتے  
 اسے برہنہ ملواروں سے روکیں گے دجال ایک سرخ پیلوڑ



فَلَا يَبْقَى لَهُمْ مَنَاصِبَةٌ إِلَّا فَلَكَتْ ذَرَانٌ مِنْ فِتْنَتِهِ  
 أَنْ يَمْنَحَ بِالنَّبِيِّ قِصْدَ قُوتِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تَمْطُرَ  
 فَتَمْطُرَ وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تَنْبُتَ فَتَنْبُتَ حَتَّى تَرَوُوهَ  
 مُوَاشِحِينَ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْمُنَ مَا كَانَتْ وَ  
 اعْظُمُهُ وَآمَدُهُ حَوَاصِرَ وَآدَنُهُ صَارِعًا وَأَنَّهُ  
 لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَتْهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ  
 إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيَهُمَا مَا تَقَبَّ مِنْ تَقَابِهَا  
 إِلَّا لِقِيَّتَهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْعِثُوفِ صَلَاتَةٍ حَتَّى يَنْزِلَ  
 وَنَدَى الْقُرَيْبِ الْأَخْمَرِ عِنْدَ مَنْفَطِحِ السَّبْحَةِ فَتَجُفَى  
 الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا فَلَكَ تَحَابُّهَا فَلَا يَبْقَى مَنَاقِبٌ  
 وَ لَا مَنَاقِبَةٌ إِلَّا حَتَّى إِلَيْهِ فَتَنَلَى الْجَبُّ مِنْهَا  
 مَكَائِلُ الْكِبَرِ حَتَّى الْحَدِيدِ وَيَدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمَ  
 يَوْمَ الْخَلَاصِ فَتُكَلِّمُ أُمَّ شَرِيذٍ يَنْتِ أَبِي الْعَسْكَرِ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَائِنَ الْعَرَبِ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمُ  
 يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَ جَلَّتْهُمْ رِجْبَتِ الْمُقَدَّسِ وَآمَهُمْ  
 رَجُلٌ صَالِحٌ قَبِيحٌ إِمَامُهُمْ قَدْ نَقَدَ  
 يُصَلِّي بِهَذَا الصُّبْحِ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيسَى بْنُ  
 مَرْيَمَ الصَّبِيحِ وَرَجَعَ ذَلِكَ الْإِمَامُ يَنْكُصُ يَنْشُرُ  
 الْقَمَرُ يَقْدِرُ عِيسَى يَقُولُ قِصْدُ عِيسَى يَدْعِيهِ  
 ذَمُّهُ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَإِنَّا لَكَ أَمِيَّتٌ  
 لِيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامُهُمْ فَإِذَا تَفَرَّقَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ انْحَوُوا الْبَابَ يَفْتَحُ وَدَرَجَةُ الدَّجَالِ مَعَهُ  
 سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَنَبٍ مُعَلَّى وَتِلْكَ إِكَادَا  
 فَتَقْدَرُ إِلَيْهِ الدَّجَالُ ذَاتَ كَمَا يَدُوبُ أَيْمَهُ فِي  
 الْمَاءِ وَتَنْطَلِقُ هَرَبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 إِنَّ فِي نَفْسِكَ ضَلَالَةٌ لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيَنْدِرُ كَمَا  
 عِنْدَ بَابِ الْمَدِينَةِ فَيَقْتُلُهُمْ فَيَهْرَمُ اللَّهُ  
 الْيَهُودَ وَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ يَتَوَمَّأَى

کے قریب مقیم ہو جائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت  
 مدینہ میں میں مرضہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے  
 مرد اور عورتیں منافق ہوں گے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے  
 اور مدینہ میل کو ایسے نکال پھینک دے گا جیسے توہے کے میل کو  
 بھیجی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہو گا امام شریک بنت  
 ابی العسکر نے عرض کیا یا رسول اللہ اس روز عرب جو بہادر اور  
 شوق شہادت میں ضرب المثل میں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا  
 عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہوں گے اور ان عرب  
 مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت  
 ہوں گے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے  
 لیے کھڑا ہو گا کہ اتنے میں حضرت عیسیٰ نزول فرمائیں گے وہ امام  
 آپ کو دیکھ کر کچھ ہنسا پلے گا تاکہ حضرت عیسیٰ امامت کر لیں  
 حضرت عیسیٰ ان کے کید میں پڑ جائے گا کہ فرمائیں گے یہ حق  
 تھا راہی ہے اس لیے کہ تمہارے ہی لیے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی  
 نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز  
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام قلعة والوں سے فرمائیں گے دروازہ  
 کھولو اس وقت رجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ  
 کیے ہو گا یہودی کے پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی  
 اور ایک ایک پارہ ہوگی جب یہ رجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو  
 اس طرح گھٹیل جائے گا جس طرح پانی میں نمک گھل جاتا ہے اور  
 آپ کو دیکھ کر بھاگے گا حضرت عیسیٰ اس سے فرمائیں گے تجھے  
 میرے ہاتھ سے قرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا انکار  
 رسول حضرت عیسیٰ اسے باب اللہ کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے  
 پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور زند کی مخلوقات  
 میں سے کوئی شے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہو گا۔  
 چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا بانور یا دیوار ہر شے یہ کہے گی  
 اے اللہ کے بندے مسلم یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا  
 ہے اے اگر قتل کر دے سوائے عرقہ کے ایک درخت کا



بِهِ يَهُودِيٍّ إِلَّا أَطْلَقَ اللَّهُ ذِيكَ الشَّيْءَ لَا حَظَّ  
وَلَا شَجَرَ وَلَا حَاطَ وَلَا ذَاتَهُ إِلَّا الْهَيْمَةَ فَإِنَّهَا  
مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ السَّلَامُ  
هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالِ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنْتَهُونَ سَنَةَ  
السَّنَةِ كُنْصِفِ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرَ  
كَالْجُمُعَةِ وَاخْذُ أَيَّامَهُ كَالشَّرَرَةِ يَصْبِحُ أَحَدُكُمْ  
عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا إِلَّا خَرَّ حَتَّى  
يُصْبِحَ فَيَقُولَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَهْتَلِي فِي  
بَيْتِكَ الْآيَاتُ الْفَضَائِلُ تَقْدِرُونَ فِيهَا الصَّلَاةَ  
كَمَا تَقْدِرُونَ فِي هَذِهِ الْآيَاتِ الطُّوَالِ ثُمَّ صَلُّوا  
فَلَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ  
عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أَمْتِهِ  
حَتَّى عَدَلًا وَرَأْمًا مُقْطِعًا يَدُ الصَّلِيبِ  
وَيَذْبَحُ الْخَيْزُرَ وَيَضَعُ الْجُزْيَةَ وَيَكْرُمُ  
الصَّدَقَةَ فَلَا يَتَعَى عَلَى شَاةٍ وَلَا يَبْرُؤُ تَرْفَعُ  
السَّخَاءُ وَالْبَاعِضُ وَتَكْرُمُ حِمَّةٌ كُلُّ ذَا  
خِمَّةٍ حَتَّى يَدْخُلَ الْوَلِيدُ يَدَهُ فِي الْحَيْوَةِ فَلَا  
تَكْرُمُهُ وَتَكْرُمُ الْوَلِيدَةُ الْأَسَدُ فَلَا يَقْرَهُهَا وَلَا  
يَكُونُ الْمَذْأَبُ فِي النَّعَمِ كَأَنَّهَا تَكْلِمُهَا وَتَمْلَأُ الْأَوْدُ  
مِنَ السَّلَامِ كَمَا يَمْلَأُ الْإِنَاءُ مِنَ الْمَاءِ وَتَكُونُ  
أَكْلِمَةً فَاحِدَةً فَلَا يَبْدُ إِلَّا اللَّهُ وَتَضَعُ الْحَوْبُ  
أَوْدَانَهَا وَتُسَلِّبُ وَلَيْسَ مَلِكُهَا وَتَكُونُ الْأَرْضُ كِفَا  
تَوْبِ الْفَيْضَةِ تَبْتُ نَبَاتُهَا يَغْشَى أَدَمَ حَتَّى  
يَجْتَمِعَ الشَّعْرُ عَلَى التُّهَاتِ مِنَ الْغَيْبِ فَيَشْبَعُ  
وَيَجْتَمِعُ الشَّعْرُ عَلَى التُّهَاتِ فَيَشْبَعُ وَيَكُونُ  
النَّوْرُ يَكْدَا وَكَذَا مِنَ الْفَالِ وَتَكُونُ الْقُدْرَةُ  
بِالْكَدِّ هَمَاكَ تَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يَدْخُلُ  
الْقَرْصُ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ أَبَدًا فَيُقْتَلُ لَهُ

۱۰ اسے فانی تصور کو بولتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک  
برس چھ ماہ کے برابر۔ ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ  
ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ایسے گزر جائیں گے جیسے ہوا  
میں چٹکری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر  
ہو گا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائیگی  
لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنے چھوٹے دنوں میں ہم غار  
کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب  
کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت علیؓ اس وقت ایک ماکم  
عادوں کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے  
سورج کو تھک کر اس کے جزیرہ اٹھادیں گے صدقہ لینا معات  
ارہیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے  
دلوں سے کینہ حسد اور بغض باطلی اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے  
جانور کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ  
دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی  
شیر کو جگا دے گی بکریوں میں بھیڑ یا اس طرح رہے گا جس طرح  
محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے  
ایسے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے تمام  
لوگوں کا ایک کلمہ ہو گا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی  
سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاند کی طغری کی طرح  
ہوگی اور اسے میوے ایسے اگائے گی جس طرح آدم کے  
مہمہ میں اگایا کرتی تھی اگر تمہارے ایک خوشے پر ایک جماعت  
جمع ہو جائے گی تو حسب شکم سیر ہو جائیں گے کھائیں گے اور کوہست سے  
آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل منگے ہوں گے گھوڑے ہند  
درہوں میں ملیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم گھوڑے کیوں سستے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا  
یونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لیے گھوڑے کی کوئی  
رفت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں منگے ہو گا



فَمَا يَكُنَى النَّوْزُ قَالَ تَحْتِ الْاَرْضِ كُلُّهَا وَ  
 اِنْ قَبْلَ خُلْفِ الدَّجَالِ ثَلَاثَ سَعَوَاتٍ شِلَاحٍ  
 فِيْهِ نَبِيُّ النَّاسِ فِيْهَا جَوْعٌ شَدِيْدٌ يَّامُرُ الْمَلَكُ  
 السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْاُولَى اَنْ تَحْبِسَ ثَلَاثَ  
 مَطَرِهَا وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسَ ثَلَاثَ سَبْعِيْنَ  
 نَحْرَ يَّامُرُ السَّمَاءَ فِي السَّابِعَةِ فَتَحْبِسَ ثَلَاثَ مَطَرِهَا  
 وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسَ ثَلَاثَ سَبْعِيْنَ نَحْرَ يَّامُرُ  
 الْمَلَكُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْاُولَى فَتَحْبِسَ مَطَرِهَا  
 كُلَّهُ فَلَا تَقْطُرُ قَطْرَةً وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسَ  
 سَبْعِيْنَ نَحْرَ فَلَا تَنْبُتُ خَضِرَةٌ فَلَا تَبْقَى ذَاتَ  
 ظَلَبٍ اِلَّا هَكَكَ اِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ قِيلَ فَا بَيْتُ  
 النَّاسِ فِيْ ذَلِكَ الْوَعْدِ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْوِيْنُ  
 وَ التَّسْوِيْحُ وَ التَّحْيِيَةُ وَ يَجِيْزِيْ ذَٰلِكَ عَلَيْهِمُ  
 مَّجْدَى الْعِلْمِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ اَبَا  
 الْحَسَنِ الْقَنَازِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ  
 ابْنَ عَرِيْفٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَنْ يُّدْفَعَ هَذَا الْحَدِيْثُ  
 اِلَى الْمُؤَيَّدِ حَتَّى يَعْلِمَهُ الصَّحِيْحَانِ فِي

الْكِتَابِ -  
 ۱۸۴۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيْنُ  
 بْنُ عِيْنَةَ عَنِ الدَّهْلَوِيِّ عَنْ سَيِّدِ بْنِ تَمِيْمٍ  
 عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
 سَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيْسَى  
 بْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُّقْضًا وَ اِمَامًا عَدْلًا  
 فِيْكُمْ الْقَلِيْلُ وَ يَقْتُلُ الْخَوَرِيَّةَ وَ يَضَعُ  
 الْحَزِيَّةَ وَ يَفِيضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ  
 اَعْمَى -

۱۸۵۰ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ  
 مَرْثُومٍ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ رَمْعَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ  
 ابْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَيْمٍ

آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہوگی۔ کہیں بجز زمین و  
 ہوگی اور ہال کے ظہور سے پہلے تین سال تک قحط  
 ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تھانی ہار ش  
 روکنے اور زمین کو تھانی پیداوار روکنے کا حکم  
 دے گا۔ دوسرے سال وہ تھانی ہار ش روکنے اور  
 وہ تھانی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال  
 یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ زمین پر نہ برے اور نہ  
 زمین کو اگانے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور تمام چوپائے ہلاک  
 ہو جائیں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے۔ آپ نے فرمایا  
 مومنین کے لیے تسبیح، تہلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی۔  
 کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ عبدالرحمن  
 الحارثی کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ بیچوں  
 کے استادوں کو یاد کرانی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی  
 تعلیم دے سکیں۔

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن المصیب، زہری، ابوہریرہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آنے گی جب تک  
 عیسیٰ عاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہوں وہ اگر صلیب  
 کو توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور مال اس قدر  
 دیں گے کہ کوئی لینے والا نہ ہوگا۔

ابوکریب، یونس بن کثیر، محمد بن اسحاق، امام بیہقی، محمد  
 بن قتادہ، محمود بن لبید، ابو سعید خدری، ابو یان، محمد  
 بن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا



مَنْ لَمْ يَسْمَعْهُ الْغَدِيْقِي قَالَ قَالَ تَحُولَ اللَّهُ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَحِرُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ  
 فَيُخْرِجُونَهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهَمَّ مِنْ كُلِّ  
 حَدَبٍ يَنْسِلُونَ يَبْعَثُونَ الْأَمْنَةَ وَ يَخَافُ مِنْهُمْ  
 الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمَسْلُومِينَ فِي  
 مَذَابِهِمْ وَ حُصُونِهِمْ وَ يَضَعُونَ إِلَيْهِمْ حَقَائِقَهُمْ  
 حَتَّى أَنْتَهَى بِصُرُوفِ النَّهْرِ بِشَرْبِ بَنِي سَعْدٍ  
 بِدَنُوقٍ وَ بَنِي شَيْثَانَ فَيَمُزُّ أَحَدَهُمْ عَلَى آثَرِهِمْ  
 فَيَقُولُ قَاتِلْتَهُمْ فَقَاتِلُوا الْكَلْبَ مَرَّةً مَاءً  
 وَ يَطْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ فَيَقُولُ قَاتِلْتُمْ هَؤُلَاءِ  
 أَهْلَ الْأَرْضِ فَذَرُونَهُمْ وَ لَنْ تَزِلَّ عَنْهُمْ  
 السَّمَاءُ حَتَّى تَقَعَ أَحَدُهُمْ لِيَهْزُ حَذْبَتُهُ إِلَى  
 السَّمَاءِ فَتُخْرِجَ مَحْضَبُهُ بِالْكَوْمِ فَيَقُولُونَ قَدْ  
 كُنَّا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَسْأَلُهُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ  
 اللَّهُ مَلَكًا كُنُفُوفَ الْجَوَادِ فَتَأَخَذَ أَمْنَاهُمْ  
 فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْبَرَادِ يَذْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا  
 فَيُصِيبُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا  
 مَنْ تَجَلَّى لِيُشِيرَ نَفْسُهُ وَ يَنْظُرَ مَا فَعَلُوا فَيُنْزِلُ  
 مِنْهُمْ جَلَدًا فَذَرَفَ نَفْسُهُ عَلَى آثَرِهِ  
 يَقْتُلُوهُ فَيَجِدُهُ مَوْتًا يَسْأَلُهُمْ إِلَّا الشُّرَاطَ  
 فَقَدْ هَلَكَ عَذْرَاكُمْ فَيُخْرِجُ النَّاسَ وَ يَحْكُمُونَ  
 سَيْلَ مَوَاشِيهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ رِغْوُ الْأَحْشَاءِ  
 فَتَشْكُرُ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكَرَتْ مِنْ  
 ثَبَاتِ أَصَابَتِهِ فَظَهَرَ

۱۸۸۱ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
 عَنْ سَهْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ يَخْطِرُونَ كَلَّ

۳۴ یاجوج ماجوج کھول دینے جائیں گے ایسے ہی ظاہر ہوں گے  
 جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ جس سے کل حذب یسلون  
 وہ زمین پر پھیل جائیں گے مسلمان اس سے محفوظ رہنے  
 کے لیے اپنے مونیوں کو لے کر شہر دل اور قلعوں میں پناہ  
 گزین جو جانیں گے یا جوج و ماجوج کا ایک گروہ پانی پر سے  
 گذرے گا تو سارا پانی لپ لپ کر ختم کر دے گا جب دوسرے  
 گروہ کا وہاں سے گذر ہو گا تو وہ کہے گا کہ کسی زمانہ میں  
 یہاں پانی تھا جب وہ زمین پر غالب آجائیں گے تو کہیں گے  
 ان اہل زمین سے ہم نشت کئے اب آسمان واسے اتری رہ گئے  
 تو ان میں سے ایک شخص اپنا تیر آسمان کی طرف پھینکے گا جو خون میں  
 رنگا ہوا آئے گا تو بولیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی ہلاک کر دیا  
 ہے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ ان پر مٹی کی قسم کے جانوروں کو  
 بھیجے گا جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے یہ سب کے سب  
 مٹیوں کی طرح مر جائیں گے سب مسلمان اس دن صبح کو انہیں  
 گے اور یا جوج و ماجوج کی آواز محسوس نہ کریں گے تو  
 کہیں گے کوئی ایسا ہے جو اپنی جان بچھلی پر رکھ کے انہیں  
 دیکھ کر آئے ایک شخص پہاڑ پر سے ان کا مال جاننے کے لیے  
 نیچے اترے گا اور دل میں خیال کرے گا کہ میں موت کے منہ  
 میں جا رہا ہوں تو وہ انہیں مردہ پائے گا تو پکار کر کہے گا  
 خوش ہو جاؤ تمہارا دشمن ہلاک ہو گیا تو لوگ نکلیں گے اور  
 اپنے جانور چرنے کے لیے چھوڑیں گے اور یا جوج اور  
 ماجوج کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لیے  
 نہ ملے گی اس وجہ سے وہ ان کا گوشت کھا کر خوب موٹے  
 تازے ہوں گے کسی طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے۔

ابن ابی شریف مروان بن عبد اللہ علی، سعید قتادہ البورانی البوریہ  
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 یا جوج اور ماجوج ہر روز اپنی دیوار کھودتے ہیں جب ان  
 دیوار میں سوراخ کی چمک پہنچتی ہے تو کہتے ہیں اب



يَوْمَ حَتَّىٰ إِذَا كَادَ لَا يَرُودُ شَعَامَ الشَّمْسِ كُلِّ الَّذِي  
عَلَيْهِمْ انْجَبُوا فَسَخِرُوا نَدَا فَيَعْبُدُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا  
كَانَ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَتْ مَدَنُهُمْ دَاوُدَ اللَّهُ أَنَّهُ  
يَبْعَثُهُمْ عَلَى النَّاسِ حَكْمًا حَتَّىٰ إِذَا كَادَ لَا يَرُودُ  
شَعَامَ الشَّمْسِ قَالُوا انْجَبُوا فَسَخِرُوا نَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
فَعَلَىٰ وَاسْتَشْفَىٰ يَتَوَدَّدُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَةِ حَيٍّ  
تَرَوْنَهُ فَيَحْفَرُونَ لَهُ وَيُحَرِّجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَشْفَوْنَ أَلَمَّا  
وَيَقْبَعُونَ النَّاسَ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَقْبَعُونَ بَيْنَهُمْ إِلَى  
السَّمَاءِ فَتَرْجُمُهُمْ عَلَيْهَا أَلَمْ يَكُنْ أَعْيُنُهُمْ فَكَنَّا  
أَهْلَ الْأَرْضِ وَكُنَّا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ  
نَفَقَاتٍ فِي أَنْفُسِهِمْ فَيَقْطَعُهُمْ بِهَا قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ سَاقِي لَنَا  
مِنْهُ وَكَلَّمَ اللَّهُ الَّذِي نَفْسُهُ بَيْنَهُ إِنْ دَرَأْتِ الْأَرْضَ  
لَتَسْفُتَنَّ وَتَشْكُرُنَا شُكْرًا مِنْ لَحُونِهِمْ

۱۸۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ يَرْبُودُ بْنُ  
هَارُونَ قَالَ الْقَوْمُ بَنُو حَوْشِبٍ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ مَوْشِيرٍ عَنْ مُقَاتِلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ نَيْلُهُ أُسْرَىٰ يَرْسُولُ إِلَيْهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَ  
عِيسَىٰ فَتَدَاوَلُوا مَقَامَهُ مَبْدَأُؤُا وَيَأْبَأؤُهُمْ قَاوُؤُهُ  
عَنْهَا فَلَمَّ يَكُنْ مِنْدُهُ مِنْهَا وَلَمَّ ثُمَّ سَاكَاؤُهُ  
فَلَمَّ يَكُنْ مِنْدُهُ مِنْهَا وَلَمَّ فَدَرَّةُ الْحَدِيثِ إِلَى  
عِيسَىٰ جِي مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عَمِدَ إِلَيَّ فِيمَا دَوَّتْ  
وَجَبْنَهَا فَلَمَّا وَجَبْنَهَا فَلَا يَكْتُمُهَا إِلَّا اللَّهُ فَذَكَرَ  
خُرُوجَ الدَّجَالِ قَالَ قَانِزِلُ قَانِزِلُهُ فَيَرْجِعُ أَتَادُ  
إِلَى يَلَادِهِمْ فَيَسْتَفِيلُهُمْ يَأْجُؤُهُ وَمَا جُؤُهُ وَهَمَّ  
مِنْ تَقَىٰ جَدَبٍ يَسِيلُونَ فَلَا يَسِيلُونَ يَسَاءُ إِلَّا  
شَرُّهُ وَكَرَّ شَيْءٌ إِلَّا أَنْسَعَهُ يَجَاعِدُونَ إِلَى اللَّهِ  
قَادِمُوا اللَّهُ أَنْ يُؤَيِّنَهُمْ فَتَكُنْ الْأَرْضُ مِنْ رِجِيمٍ  
فَيَجَاؤُونَ إِلَى اللَّهِ قَادِمُوا اللَّهُ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ

یہ روایت ابن ماجہ میں ہے

لوٹ چلو باقی کل کھودیں گے اللہ تعالیٰ اسے پھر دیا ہی کر دیا  
ہے جب ان کا عرصہ پورا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خدو ج  
منظور ہوگا تو ایک روز جب دیوار کھودتے کھودتے آقا کی  
شاہیں دیکھیں گے تو ان کا سر دار کسے گا انشاء اللہ اب کل  
کھودیں گے جب صبح ہوگی اور یہ واپس آکر دیکھیں گے تو دیوار  
کھدی ہوئی پائیں گے یہ اسے کھود ڈالیں گے اور باہر نکلیں  
گے مسلمان اس وقت قلعوں میں محصور ہو جائیں گے۔  
یہ لوگ زمین پر پھیل کر آسمان کی جانب تیر جائیں گے اور  
کھیں گے اب زمین واسے آسمان والوں پر غالب آگئے کیونکہ  
ان کے تیر اللہ کے حکم سے رہیں ہو کر واپس ہوں گے  
اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کڑے پیدا فرمائے گا  
جس سے وہ سب مر جائیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

محمد بن بشار بن یزید بن ہارون، عوام بن حوٹب جلیل بن  
بن سحیم، موثر بن عمار، عبد اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ سے  
ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا تذکرہ ہوا ہے ابراہیم سے  
قیامت کے متعلق سوال کیا لیکن انہیں کچھ معلوم نہ تھا پھر موسیٰ سے  
سوال کیا تو انہیں بھی معلوم نہ تھا تو پھر سب نے عیسیٰ سے سوال  
کیا انہوں نے فرمایا قیامت سے پہلے نازل کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن  
اس کا وقت اللہ ہی کو معلوم ہے، عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے  
ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں نازل ہو کر اسے قتل کروں گا۔ لوگ  
جب اپنے شہروں کو لوٹیں گے تو یا جوج اور ماجوج ہرگز  
سے نکل آئیں گے وہ جس پانی سے گذریں گے اسے پی جائیں  
گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے تباہ کر دیں گے خدا کے بندے  
اللہ سے دعا کرنے کی درخواست کریں گے میں اللہ سے دعا کروں گا  
وہ سب مر جائیں گے ان کی لاشوں سے تمام زمین بد بو دار ہو جائے گی  
لوگ پھر حج سے دعا کی استدعا کریں گے میں دعا کروں گا تو اللہ تعالیٰ  
آسمان سے بارش نازل فرمائے گا جس سے ان کی لاشیں مبرک سمندر میں چلی جائیں گی اللہ



بِسْمِ اللَّهِ يُصَلُّونَهُمْ يَنْتَقِبُهُمْ فِي الْبَحْرِ كَقَرْنَيْفٍ يُجَالِدُ  
وَحَمْدُ الْأَرْضِ مَدَدُ الْأَرْضِ قَرْنَيْفٍ مَتَى  
كَانَ ذَلِكَ. كَانَتْ مَتَاعَهُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَمَلِ  
الَّذِي لَا يَنْدِرِي أَهْلَهَا مَتَى تَفْجَأَهُمْ يُولَدُهَا  
قَالَ الْعَقَامُ وَدَحَجَ تَصْنِيفُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ  
اللَّهِ تَعَالَى خَلَقَ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَخْلُقُ وَمَا يَكُونُ  
فَمِنْ كُلِّ حَكْبٍ يَنْتَقِبُونَ.

### باب خبری از امام علی

۱۸۸۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
مَعْلُوبَةُ بِنْتُ هِشَامٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ  
بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ فَتَيْتُهُ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ  
قُلْنَا زَاهِرُ الْقَبِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى  
فَبَنَاءَ وَتَقَرَّرَ نَوْتُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَدَّالَ تَدَى  
فِي دَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنِّي أَهْلُ بَيْتٍ  
يَحْتَكَرُ اللَّهُ كُنَّا الْأَحْزَابَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ  
بَيْتِي سَيَلْفُونَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا  
عَلَى يَدَيْ كَوْمٍ مِنْ بَنِي الْأَسْلِقِ مَقَامٌ رَأَيْكَ  
مَوَدَّةً فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ وَلَا يَقْبَلُونَهُ فَيَقْبَلُونَ  
يُصْغَرُونَ فَيُطَوَّنَ مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتَّى  
يَدْقَعُوا إِلَى رَجُلٍ وَفِي أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَأُهَا قِسْطًا  
مِمَّا مَلَكُوا جَوْرًا فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ وَنَهَمَ فَلْيَأْتِهِمْ  
ذَكَوْ حَبْرًا عَلَى السَّلَاحِ.

۱۸۸۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْجَهَنَمِيُّ ثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَعْقَبِيُّ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي  
حَفْصَةَ عَنْ نَسِيدِ الْقَمِي عَنْ أَبِي صَبْرَةَ السَّامِيُّ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْدَلُسِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمُهْدِيُّ أَنْ تَصْرَفَ كَيْفَ قَرَأَ

اور بدو غم ہو جائیگی اس کے بعد پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور زمین کچ کر  
پہاڑ سے کس طرح دراز ہو جائیگی اور صاف ہوا ہو کر نیلے دھیرے کا کوئی  
نشان باقی نہ رہے گا پھر مجھے بتایا گیا ہے کہ اسکے بعد قیامت بہت  
قریب ہے اور اچانک آنے کی بس طرح عالم صورت کے بل کاڑھا  
لوڑا ہو گیا ہوا اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ کب ولادت کا  
دن نہ آنے کا اور اس کا بھیج دنت کسی کو معلوم نہ ہو لوگ کہتے ہیں  
اب ہوا اب ہوا اللہ کی تصدیق میں فرماتے ہیں وہ جس کی حکایت فرماتا ہے

### تخلو صلی علیہ وسلم کا بیان

نشان بن ابی شیبہ معاذ بن بن ہاشم علی بن صالح بن یزید بن  
الی بن ابی اسیم علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم غمی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت میں چند ہاشمی جوان  
آئے انہیں دیکھ کر حضور کی آنکھیں پھر آئیں ہم نے عرض کیا  
یا رسول اللہ ہم آپ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس  
سے ہمیں ملکہ ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہم وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے دنیا  
کے بعد آخرت عطا کی ہے بہت جلد ایسا وقت آجیو والا ہے کہ میرے  
الہیہ نہایت تکلیف اور سختی میں مبتلا ہونگے ان پر بڑی مصیبتیں آئیں گی  
حتیٰ کہ مشرق اور مغرب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے سروا میاں جھنڈے  
ہوں گے ان کا مقصد دنیا کے خزانوں پر قبضہ کرنا ہوگا لیکن لوگ انکی  
ماددہ کریں گے اس لیے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے اللہ تعالیٰ انہیں  
فتح عطا فرمائے گا اور جس کام کا ارادہ کرتے تھے وہ پورا ہوگا  
اس وقت یہ لوگ اپنی حکومت کو پسند نہ کریں گے بلکہ میرے اہلیت میں سے  
ایک شخص کو اپنا سردار مقرر کریں گے وہ شخص زمین کو اس طرح مدلل سے  
بھر دے گا جس طرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا لہذا تم میں سے جو شخص  
اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کا شریک ہوگا اگرچہ اسے دشمنوں کے بل بوتہ پر کیوں نہ  
نہیں بلکہ بعضی محمد بن مروان العقیلی عمارة بن ابی حفصہ زید العی  
ابو سعید بن ابی ہاشم علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا میری امت میں محمدی پیدا ہوں گے اگر وہ دنیا  
میں بہت کم رہے تو سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس  
ضرور رہیں گے ان کے زمانہ میں میری امت اس قدر خوش ہوگی کہ اس سے پہلے



فَتَسَمَّ فَنَسَمَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ فَبَوَّأَ  
تَوَّافُ أَكَلَهَا وَلَا تَذْخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْمَالُ يَوْمَ  
كَذَبُوا بِقَوْمٍ فَجَاءَهُمُ الْمَرْجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِي  
أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

۱۸۸۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ  
يُوسُفَ قَالَا كُنَّا عِنْدَ الرَّزَّازِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الشَّوَرِبِيِّ  
بْنِ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فُلَّابَةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ  
الْحَبَشِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْتَلُ عِنْدَ كَرْكُمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ  
بْنُ خَيْفَةَ ثُمَّ لَا يُصِيرُ رَأْيِي وَاجِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ  
تَطْلَعُ الزَّكَاكُ الشُّوْءُ مِنْ قَبْلِ الْمَكْرِيقِ فَيَقْتُلُوكُمْ  
قَتْلًا لَمْ يَقْتُلَهُ قَوْمٌ ثُمَّ كَلَدَ شَيْئًا لَا يُحْفَظُ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ فَبِيعُوا وَتَوَحَّجُوا عَلَى الشَّيْخِ  
فَكَانَتْ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيَّ

۱۸۸۶ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو  
كَادُودٍ الْحَمْدَرِيُّ ثَنَا يَاسِينَ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
مَعْدُوذٍ بِنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيَّ  
مِنَ أَهْلِ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي بَيْتِهِ

۱۸۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَلْبِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الرَّزَّازِيُّ عَنْ  
زِيَادِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هُذَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَدَاكَرْنَا  
الْمَهْدِيَّ فَقَالَ لَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيَّ مِنْ دُونِ قَائِمِهِ

۱۸۸۸ حَدَّثَنَا هَدَّادُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ  
ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بَنِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَدِيَّةَ بَنِي عَنَابَرٍ عَنْ إِسْحَاقَ  
ابْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ بَنِي مَالِكٍ

کبھی نہ ہوئی تھی زمین کا ان کے زمانہ میں یہ حال ہو گا کہ جس قدر اس میں  
بھل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے سب پیدا کر لی کچھ حصہ بھی بھل باقی  
نہ رہیگا مال کی استعداد فراوانی ہوگی کہ انکے سامنے ڈھیر لگا ہو گا لوگ  
ان سے کہیں گے مہدی ہمیں ماں و جواب دیں گے جتنا چاہے دیو

محمد بن یحییٰ احمد بن یوسف عبد الرزاق ثوری خالد لذار  
ابو تلابہ ابواسحاق الراسی ثوبان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ایک خزانے کے پاس تین خلفاء  
کے بیٹے قتل کیے جائیں گے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ  
خزانہ میسر نہ ہو گا اس کے بعد مشرق کی جانب سے سیاہ نشان  
نمودار ہوں گے وہ تمہیں اس قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی  
نہ کیا ہو گا اسکے بعد حضور نے کچھ اور بیان فرمایا جسے میں یاد نہ کر سکا  
اس کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا اللہ کا خلیفہ مہدی ظاہر ہو گا  
جب تم اسے ظاہر ہوتے دیکھو تو گھنٹوں کے بل رہیں پھر گھٹ کر  
بھی جانا ہو تو اس کی بیعت کر لیا کیونکہ وہ مہدی خدا کا خلیفہ ہو گا

عثمان بن ابی شیبہ ابوداؤد الحمیری یاسین ابی اسیم بن  
محمد بن الحنفیہ محمد حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی ہم میں سے یعنی اہلبیت میں  
سے ہو گا اور اللہ تعالیٰ ہی رات میں ان میں خلافت اور مہد  
دیت کی صلاحیت پیدا فرما دیے گا۔

ابوبکر احمد بن عبد الملک ابوالملیح الرقی زیاد بن  
نیان علی بن فضیل ابن السیب فرماتے ہیں ہم ام سلمہ  
کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم میں مہدی کا تذکرہ شروع ہوا  
ام سلمہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا تھا کہ وہ قاتلہ کی اولاد سے ہوں گے۔

ہدیہ بن عبد الوہاب سعید بن عبد الحمید  
بن جعفر علی بن زیاد البہامی مکرّم بن عمار  
اسحاق بن عبد اللہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم



نہ ارشاد فرمایا ہم عبد المطلب کی اولاد اہل حنبت کے سردار ہیں۔ یعنی میں، حمزہ رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ، اور محمدی رضی اللہ عنہ۔

حرملہ، ابراہیم بن سعید، ابو صالح، عبد الغفار بن داؤد الحمرانی، ابن لعیہ، ابو ذر عہ عمرو بن جابر الحنفی، عبد اللہ بن الحراث بن الجزاع الزبیدی کا بیٹا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ مشرق کی جانب سے ظاہر ہو گئے جو محمدی کی حکومت کو مستحکم کریں گے۔

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
يَكُونُ ثَمَنٌ ذُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةٌ أَهْلُ الْبَيْتِ  
أَنَا وَحَنِيئٌ وَعَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَحَسَنٌ وَالحُسَيْنُ  
وَالْمُهَدَّبِيُّ

۱۸۸۹۔ حَدَّثَنَا حُمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبُصَيْرِيُّ  
وَأَبِرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ كُنَّا أَبُو مُسْلِمٍ  
عَبْدُ الْغَفَّارِ ابْنُ دَاوُدَ الْحَمْرَانِي ثَنَاءً لِبَيْتِهِ  
عَنْ أَبِي لَعْنَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَنْفِيِّ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْعٍ الزَّبِيدِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ تَمَسُّ  
مِنَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يُوْطِّئُونَ لِلْمُهَدَّبِيِّ يَحْنِي سُلْطَانًا

### باب ۳۶ الملاحم

۱۸۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَكْرِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ  
مَالَ الْمُتَحَوِّلُ قَابُ بْنُ ذَكْرِيَّاءَ إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ  
وَوَلَّتْ مَعَهَا نَعْدَةُ بَنَاتٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ قَالَ  
بْنُ جَبْرِ أَطْلَقَ بَنَاتِي فِي ذِي مُخَيْدٍ وَكَانَ رَجُلًا وَجْهًا  
أَصْحَابُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهَا  
قَالَ لَهُ عَنِ الْهَذَلَةِ ثَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلِّصُوا لِحُلُمِ الرُّومِ صَلَاحًا إِنَّا كُمْ  
تَقْذِرُونَ أَنْكُمْ وَهُمْ قَدْ ذُكِرُوا مَكْشُوعُونَ وَتَغْمُوعُونَ وَ  
تَسْمُوعُونَ ثُمَّ تَصْهَرُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَجْرَى نَقْلٍ  
يَرْتَمِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصَّلَيبِ الصَّلَيبَ بِقَدْرٍ  
عَلَى الصَّلَيبِ فَيَغْضِبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ  
إِلَيْهِ فَيَكْنُفُهُ فَيَعْنِدُ ذَلِكَ تَعْنِدُ الرُّومُ وَيَجْمَعُونَ  
لِلْمَلْحَمَةِ

۱۸۹۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ  
أَبُو كَلْبَةَ بْنُ مُلَيْمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَكْرِ بْنِ عَطِيَّةَ

بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان  
ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یونس، اوزاعی، حسان  
عطیہ کہتے ہیں کہ مگول، ابن زکریا اور ان کے ساتھ میں  
خالد بن معدان کے پاس گئے انہوں نے کہا مجھ سے جبر بن  
نفیر نے کہا ہمارے ساتھی ذی مخیر جو حضور کے صحابہ ہیں سے ہیں  
ان کے پاس چلوں لگے چلا گیا میں نے ان سے صلح کے متعلق  
دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
تھک رہے نہ رہے بہت جلد آنیوالا ہے کہ روم والوں سے تمہاری صلح  
ہوگی اور تمہارے ساتھ لی کر ایک دشمن سے لڑیں گے اور تم فتح  
پاؤ گے اور اس میں بہت سی قیمت ہاتھ آئیں گی اور اس مقام سے  
واپس ہو کر سب کے سب ایک نئے تازہ مقام پر جہاں شیعہ وغیرہ بھی  
ہو گئے تم لوگ قیام کر دو گے وہاں نصاریٰ ہیں سے ایک شخص صلیب  
بلند کر کے کہیں گے اس صلیب کی وجہ سے یہیں قیام حاصل ہونی مسلمانوں  
میں سے ایک شخص غصہ میں آکر صلیب کو توڑ ڈالے گا اس وقت روم تمہارا  
خداؤں ہو جائیگا اور سب جنگ کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

عبد الرحمن بن ابی بکر، یحییٰ بن یونس، اوزاعی، حسان  
بن عطیہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی



بِسَامِ غَوَا وَنَادَيْهِ فَيَجْعَلُونَ لِمُلْحَصَرٍ قِيَامًا تَحْتَ  
فَأَيُّ غَايَةٍ عَنْ كُلِّ غَايَةٍ رُحْنَا عَشْرًا  
۸۹۲ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْعُودٍ  
عَنْ أَبِي أَبِي الْعَاصِيَةِ عَنْ سَلَمَانَ أَبِي حَنِظَلٍ الْحَارِثِيِّ  
عَنْ أَبِي مَعِيذَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ إِذَا رَفَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا مِنَ السَّوَادِ  
هُوَ أَحَدُ الْعَرَبِ كَسَا وَاجُودُهُ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ  
اللَّهُ بِهِ الدِّينَ -

۸۹۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ  
ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ سَمْدَةَ عَنْ نَازِخِ بْنِ هُبَيْلَةَ عَنْ أَبِي وَكَّامٍ عَنِ  
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَاتِلُونَ حَزْبِيَّةَ  
الْعَرَبِ فَيَقْتُلُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَقَاتِلُونَ الذُّومَ فَيَقْتُلُهَا  
ثُمَّ تَقَاتِلُونَ الذُّجَالَ فَيَقْتُلُهَا قَالَ جَابِرٌ فَكَأ  
يَقْتُلُ الذُّجَالَ هَذَا عَلَى لَفْظِهِ الْقَدِيمِ -

۸۹۴ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ  
مَسْعُودٍ وَرُسَائِلُ بْنُ يَكْرِشٍ قَالَ تَقَاتِلُوا ابْنُ عَبَّاسٍ  
ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدَانَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ قَطِيبٍ التَّكُوْفِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ يَبْنِي  
بَنِي قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُعَاوِذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُفْرُ  
وَقَتْلُ الْمُؤْمِنِينَ وَخُدُوعُ الذُّجَالِ فِي  
سَبْعَةِ أَشْهُدٍ -

۸۹۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ  
جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَكْلَ عَنْ سَهْبِ  
اللَّهُ نَبِيٍّ بِشَرِّ مَا كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتٌّ وَبَيْنَ  
يَحْيَى الذُّجَالِ فِي التَّارِيخِ -

۸۹۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعُودٍ الدَّقْنِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ نصاریٰ جب مقابلہ کریں گے ان کے  
برقبتہ سے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی اور ان کی جھنڈے ہونگے  
ہشام بن عمار ولید بن مسلم عثمان بن ابی العاصی، سلیمان  
بن حبیب المماربی، ابو ہریرہ، یحییٰ بن کثیر، کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنگیں ہونے لگیں گی تو علمی لوگوں  
میں سے ایک شخص اٹھیں گا جو شہسوار کی کاٹرا ماہر ہوگا اور تمہارا  
بھی اس کے پاس عمدہ ہول گے اللہ اس کے ذریعہ اپنے  
دین کی مدد فرمائے گا۔

ابوبکر حسین بن علی زائدہ، عبدالملک بن عمر، جابر  
بن عمر، نافع بن عقیب بن ابی وقاص، ابی انس، کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بہت جلد اہل عرب سے جنگ  
کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح عنایت فرمائے گا پھر تم دمیوں سے  
جنگ کرو گے اس پر بھی اللہ تمہیں فتح عنایت فرمایا پھر تم دجال سے  
جنگ کرو گے اللہ اس جنگ میں بھی تمہیں فتح عنایت فرمایا گا  
پھر فرماتے ہیں ایک آدمی فتح ہو گا دجال کا ظہور ہو گا۔

ہشام، ولید بن مسلم، ابن عباس، ابوبکر بن ابی مریم  
ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب السکونی،  
ابو ہریرہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی جنگ، فتح  
قسطنطنیہ، اور خروج دجال ہے یہ سب سات ماہ میں  
واقع ہو جائیں گے۔

سعد بن سعید، یحییٰ بن سعید، خالد بن ابی  
بلال، عبداللہ بن بشر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ کی  
فتح کے درمیان چھ برس کا وقفہ ہوگا اور دجال کا ظہور  
ساتویں سال میں ہوگا۔

علی بن سیون السقی، ابویقوب، الحنفی، کثیر بن عبداللہ



الْحَنِينِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُوا السَّاعَةَ حَتَّى يَخْرُجَ  
مَسَاحِقُ الْمُسْلِمِينَ يَخْلَعُونَ ثَمَامًا يَأْتِيهِمْ قَالُوا بَلَى  
وَأَنْتَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَقَاتِلُونَ بَنِي الْأَصْفَرِ وَيَقَاتِلُكُمْ  
الْيَدِيُّينَ مِنْ بَنِي كَنْدَةَ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ تَفْعَلُهُ الْيَمَلُ  
أَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِينَ لَا يَخَافُونَ فِي اللَّهِ تَوْفَةً لَا تَكُونُ  
فَيَقْتُلُونَ الْقُسَاطِينَةَ بِالشُّبُوحِ وَالشُّكْرِ  
فَيَصْبُونَ فَنَائِمَ لَمْ يَصْبُوا وَشَلَّاهَا حَتَّى يَفْتَحُوا  
بِالزُّنُوحِ وَيَأْتِيَهُمْ يَقُولُ أَنْ الْمَسِيحِ قَدْ  
خَرَجَ فِي يَدَيْكُمْ أَلَا وَهِيَ كَذِبَةٌ فَإِنْ خِذْنَاكُمْ  
فَأَتَيْنَاكُمْ نَادِمٌ -

۸۹۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْبَاهِيمَ ثنا أَبُو  
بْنُ مُسْلِمٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بَسْدٌ  
بْنُ عَبِيدٍ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ  
حَدَّثَنِي عَزَفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي  
الْأَصْفَرِ هَذَانِ يَنْقُذُونَ بِكُمْ قَبِيضَتَيْنِ إِلَيْكُمْ  
فِي كَمَائِنٍ نَابَةٍ تَخَفُ كُلُّ غَائِبَةٍ إِنَّا عَقَدْنَا

### باب في الترك

۸۹۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَيِّدُ  
ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي  
هَدِيدَةَ يَبْلُغُ بِهِ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا تَقُومُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا تَقَاتِلُهُمُ الشُّعْرُ  
وَلَا تَقُومُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا  
صَغَارَ الْأَعْيُنِ -

۸۹۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَيِّدُ  
بْنُ عَيْنَةَ عَنْ أَبِي الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي  
هَدِيدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

بن عمرو بن عوف عبد اللہ عمر بن عوف کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک  
قائم نہیں ہو سکتی جب تک مسلمانوں کا مورچہ مقام بولاد میں نہ  
ہو پھر فرمایا اے علی، اے علی، اے علی انہوں نے عرض کیا  
میرے مال باپ آپ پر نثار ہوں فرمائیے آپ نے ارشاد فرمایا  
تم بہت جلد رو میوں سے جنگ کرو گے اور تمہارے بعد  
جو مسلمان ہوں گے وہ بھی اور جو اسلام کی رونق ہو گئے وہ بھی جنگ  
کیلئے نکلیں گے یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کو قبول  
کی ملامت کا خوف نہ کریں گے اور تسبیح و تکیب کے ذریعہ طغیان فتح کر لیں گے  
انہیں وہاں اتنا مال غنیمت حاصل ہوگا اتنا کبھی حاصل نہ ہوا تھا  
وہ ڈھال بھر بھر کر روپیہ تقسیم کریں گے پھر ایک شخص  
خبر دے گا کہ وہاں ظاہر ہو گیا لیکن یہ خبر چھوٹی ہوگی تو مال

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن العلاء  
بسر بن عبد اللہ البوادری، الخولانی، عوف بن مالک الاشجعی  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے  
اور نصاریٰ کے درمیان صلح ہوگی پھر وہ تمہیں دھوکا دیں گے  
اور تمہارے مقابلہ کے لیے اسی جھنڈوں کے ساتھ فوج لیکر  
آئیں گے اور ہر جھنڈے کے پیچھے بارہ ہزار فوج  
ہوں گی۔

### ترکوں کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، ابو  
ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک  
ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے جن کے جوتے بالوں کے  
ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابو الزناد، اخرج  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے



تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا صَغَارَ الْأَعْيُنِ زُلْفَا  
الْأَعْيُنُ كَانَ قُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْلَقَةُ وَلَا تَقُومُ  
السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا يُنَالُهُمُ الشَّعْرُ

۱۹۰۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا اسود بن  
غامر ثنا جبرئیل بن حازم ثنا الحسن بن عمرو بن  
ثعلب قال سمعتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول  
إِنَّ مِنْ أَشَدِّ السَّاعَةِ أَنْ تَقَاتِلُوا قَوْمًا أَغْرَضَ  
الْوُجُوهَ كَانَ وَجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْلَقَةُ وَإِنْ  
مِنْ أَشَدِّ السَّاعَةِ أَنْ تَقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَحِلُونَ

الشَّعْرُ

۱۹۰۱ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عمار بن  
مُعْتَدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْحَدِيثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا صَغَارَ  
الْأَعْيُنِ عِصَامُ الْوُجُوهِ كَانَ أَقْيَمُهُمْ حَتَّى  
الْجُرَادِ كَانَ قُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْلَقَةُ يَنْتَحِلُونَ  
الشَّعْرَ وَيَنْتَحِلُونَ الشَّعْرَ يَنْتَحِلُونَ خِلْفَهُمْ

## أَبْوَابُ الزُّهْدِ

باب في الزهد في الدنيا

۱۹۰۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو ثنا عبد الله بن  
داود القزويني ثنا يونس بن ميمونة بن جابر  
عن أبي هريرة عن أنس بن مالك عن النبي صلي الله عليه وسلم  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي  
الزُّهْدَ فِي الدُّنْيَا يَنْبَغِي الْحَذْلَ وَلَا فِي  
إِمْسَاكِ الْمَالِ وَبِئْسَ الدَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ  
لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ وَتَكُونَ بِمَا فِي

لَا یعنی یہ یقین کامل ہو کہ خدا نے رزق کا جو کچھ دیا ہے وہ ضرور رکھیں نہ کہیں سے دے گا۔

ٹائی نہ کر دیں کی آنکھیں چھوٹی نہ کہیں چھٹی اور چھری  
ڈھالوں کی طرح ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہوگی اور جب  
مک ایک قوم سے جنگ نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

ابو بکر اسود بن عامر، جبریل بن حازم، حسن  
عمرو بن ثعلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک  
یہ ہے کہ جو قوم چوڑے منہ والوں سے جن کے چہرے  
ڈھالوں جیسے ہوں گے جنگ کر دے گے جنہوں نے  
بالوں کے جوتے پہنے ہوں گے۔

حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعلمش، ابو صالح، ابو  
سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ  
ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے  
جن کی آنکھیں چھوٹی چھری جیسی ہوں گی تو یہ کہ ان کے  
چہرے چھٹی ڈھالوں جیسی ہوں گے جو تے نہیں گے  
ڈھالیں پاس رکھیں گے۔ ننتہ، ان کی جڑوں سے  
گھوڑے باندھیں گے۔

## أَبْوَابُ الزُّهْدِ

باب في الزهد في الدنيا

۱۹۰۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو ثنا عبد الله بن  
داود القزويني ثنا يونس بن ميمونة بن جابر  
عن أبي هريرة عن أنس بن مالك عن النبي صلي الله عليه وسلم  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي  
الزُّهْدَ فِي الدُّنْيَا يَنْبَغِي الْحَذْلَ وَلَا فِي  
إِمْسَاكِ الْمَالِ وَبِئْسَ الدَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ  
لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ وَتَكُونَ بِمَا فِي

لَا یعنی یہ یقین کامل ہو کہ خدا نے رزق کا جو کچھ دیا ہے وہ ضرور رکھیں نہ کہیں سے دے گا۔



يَدِ اللَّهِ وَ أَنْ تَكُونَ فِي تَوَابِ الْمَصِيبَةِ إِذَا أَصَبَتْ  
بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا تَوَّانَهَا أَبَقْتَ لَكَ قَالَ  
هَاشِمٌ قَالَ أَبُو دُوَيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ يَشَلْ هَذَا  
الْحَدِيثُ فِي الْأَحَادِيثِ حَكَمٌ الزُّبَيْدِيُّ فِي  
الذَّهَبِ -

۱۹۰۳- حَدَّثَنَا هَكَمُ بْنُ مَتَكِرٍ كُنَا الْحَكَمُ بْنُ  
هَاشِمٍ تَنَايَعَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قُدَّةٍ عَنْ أَبِي  
حَكَمٍ وَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ  
أَغْلَى نَفْسًا فِي الدُّنْيَا وَقِيلَ مَنْطِقِي فَأَقْرِئُوا  
يَشْهُ نَوَائِلُ يُلْقَى الْحِكْمَةُ -

۱۹۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي الشَّافِعِ كُنَا  
شَيْبَابُ بْنُ يَزِيدَ تَنَايَعَيْنِ خَالِدِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقُدْسِيُّ عَنْ  
سَمِيكَ الشَّوْبِيِّ عَنْ أَبِي حَكَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ  
سَعْدٍ السَّامِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلَّنِي عَلَى  
عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّتْهُ اللَّهُ وَ أَحَبَّتْهُ  
النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا يَحِبُّكَ اللَّهُ وَ أَزْهَدُ فِيهَا فِي  
أَبْدَى النَّاسِ يُحِبُّوكَ -

۱۹۰۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي حَكَمٍ حَدَّثَنَا  
عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَاتِلَةَ عَنْ سَهْلَةَ بْنِ سَهْمٍ  
رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ تَلَقَّيْتُ أَبَا هَاشِمٍ ابْنَ عُبَيْدَةَ  
وَ هُوَ كَعْبَةُ فَاتَّأَمَّ مَعَادِيَةَ يَعُودُهُ فَكَانَ  
أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مَكَوْبَةُ مَا يَجِبُكَ آخِ  
خَالَ أَوْحَبُ يَشْكُرُكَ أَمْرٌ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ  
ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلَى حَقٍّ لَا وَلِيَّكَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِضَ إِلَيَّ عَهْدُ أَوْدُنْتُ  
إِنِّي كُنْتُ يَتَعَنُّهُ قَالَ إِنَّكَ تَمْلِكُ شُكْرَكَ أَمْوَالًا نَقِصُمُ

پیش آئے اور دنیا میں نہ آئے۔ ابو ادريس خولانی کہتے ہیں  
یہ حدیث دیگر محدثوں میں اسی طرح ہے جیسے  
سونے میں کنڈک۔

ہشام، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید ابو فروہ  
ابوخلاد:- جو حضور کے صحابہ میں سے ہیں کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم  
کسی شخص کو دنیا سے بے رغبت دیکھو اور تم گنہگار  
تو اس کے پاس بیٹھو۔ کیوں کہ اس پر حکمت کا نزول  
ہوتا ہے۔

ابو عبیدہ بن ابی الشافعی، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو  
القرشی ثوری، ابو حازم، سہیل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا  
یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتا دیجیے کہ اگر میں اسے کروں تو اللہ  
مجھے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں آپ نے فرمایا  
دنیا میں تقویٰ اختیار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے  
مال کی جانب رغبت نہ کرو تمہیں محبوب رکھے گا۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو داؤد، اسمرہ بن سمہ کہتے  
ہیں میں ابو ہاشم بن عتبہ کی عیادت کے لیے گیا۔ اور وہ میرے سے  
رخصی ہو گئے تھے کچھ دیر بعد معادیر بھی عیادت کے لیے آئے  
ابو ہاشم رونے لگے معادیر نے دریافت کیا آپ کس وجہ سے روتے  
ہیں یا درد کی تکلیف ہے یا دنیا کے چھوٹ جانے کا رنج ہے اگر  
دنیا کا رنج ہے تو اس کا برتر حصہ تو گنہگار ابو ہاشم نے فرمایا مجھے  
اللہ باتوں میں سے کسی بات کی بھی پرواہ نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور فرمایا تھا مجھے بہت سال ملے گا جسے تو  
لوگوں میں تقسیم کر دینگا اور تیرے لیے ایک خادم اور ایک رکھ رکھاؤ میں



لانے کے لیے ایک سواری کافی ہے انسو میں جب میں نے مال پایا۔  
تو اسے جمع کیا۔

حسن بن ابی الربیع، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان ثابت،  
انس فرماتے ہیں میں سلمان میار ہو گئے تو سعد بن ابی وقاص ان کی  
عیادت کو آئے تو ان کو دتا ہوا پایا یا سعد پوچھے اسے میرے یہاں  
آئیوں روئے میں کیا آپ کو حضور کی صحبت خاص میں ہوئی کیا  
آپ کو فلاں فلاں نعمت حاصل نہیں ہوئی مسلمان نے جواب دیا میں  
ان میں سے کسی بات پر نہیں روتا نہ میں دنیا چھوڑنے کی وجہ سے رو رہا  
ہوں اور نہ آخرت کو برا کہتے ہوئے رو رہا ہوں لیکن نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں نے اس عہد سے تجاوز  
کیا سعد نے دریافت کیا وہ عہد کیا تھا سلمان نے جواب دیا حضور  
نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ دنیا میں صرف اتنا مال لینا جتنا دنیا میں  
ایک سواری کے لیے ضروری ہے اور میرا خیال ہے کہ میں نے اس سے  
تجاوز کیا ہے اور اسے سعد جب تم فیصلہ کیا کرو تو اللہ سے ڈرو  
کہ جب مال تقسیم کر دیا کسی کام کا ارادہ کرو تو اللہ سے ڈرو  
کہتے ہیں مسلمان کی جب وفات ہوئی تو ان کے پاس تقریباً بیس  
درہم نکلے جو انہوں نے اپنے خرچ کے لیے رکھ چھوڑے  
تھے

### فکر دنیا کا بیان

محمد بن بشیر، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمان  
بن ربیع بن عثمان ابان کہتے ہیں زید بن ثابت دوپہر کے وقت  
مردان کے پاس آئے میں نے دل میں خیال کیا کہ ضرور مردان نے سوت  
کچھ پوچھنے کے لیے بلوایا ہو گا میں نے زید بن ثابت سے پوچھا تو  
انہوں نے فرمایا مجھے مردان نے حضور کی کچھ احادیث سننے کے  
لیے بلوایا ہے حضور نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص ہمیشہ دنیا کی فکر میں  
مبتلا رہے گا اور دین کی پرواہ نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام  
کام پریشان کر دے گا اور اس کی مغفلی ہمیشہ اس کے سامنے رہے گی  
اور دنیا اتنی ہی بے گنتی اس کی تقدیر میں کسی ہے اور جس کی نیت  
آخرت کی جانب ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دل بھی گم کرے لیے اس کے

بَيْنَ أَهْلِهِ وَرَيْنَا يَكُونُ لَهُ وَمَا ذَلِكُمْ إِلَّا  
مَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِذَا رَعَدَتْ صَجْعَتُ  
۱۹۰۶ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْغَيْثِ ثَنَا عَبْدُ  
الْمَلِكِ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَكْرَبُو عَنْ أَبِي كَالٍ  
أَشْتَكِي سَلَمَانَ فَأَدَاهُ سَعْدٌ قَتْلَهُ يَبْكِي فَقَالَ  
لَهُ سَعْدٌ مَا يَبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَبَحْتَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ  
قَالَ سَلَمَانَ مَا أَتَيْتُكَ فَجِدَدَةً وَنَاسْتَبِينَ  
مَا أَتَيْتُكَ فَجِدَدَةً وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْأَخِي  
وَأَيْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِدَدَةً  
إِلَى عَقْدًا فَمَا آتَاكَ إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتَ قَالَ وَ  
مَا عِيَدَ إِلَيْكَ قَالَ عِيَدَ آتَى أَنَّهُ يَكْفِي أَحَدًا  
مِثْلَ نَادِي لَزْكَبٍ وَلَا آتَاكَ إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتَ  
وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَأَتَيْتُ اللَّهَ وَنَدَّحْتُكَ  
وَوَيْدَ قَمِيكَ إِذَا قُمْتَ وَوَيْدَ هَوَاكَ إِذَا  
هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ مَبْلَغُهُ أَنَّهُ مَا تَدْرِكُ إِلَّا  
بُشْمَةً وَبُشْمَتٌ وَمَنْعًا وَمَنْ تَفَقَّهَ كَانَتْ  
وَسَدَّةً

### باب ۱۹۹ المزم بالذنبها

۱۹۰۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنَدٍ بْنُ بَشِيرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ سَلَمَانَ قَالَ كَرِهْتُ  
عَبْدَ اللَّهِ الثَّوَلِيَّ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَمَلِي بَيْنَ عَمَلِهِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَدِجٌ لَيْدٌ بَنِي ثَابِتٍ مِمَّنْ  
بَيْنَهُ مَرْفَعَانِ يَنْصِفُ الْفَهَارَ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ  
هَذَا فِي السَّاعَةِ إِلَّا رِشْقِي وَ سَأَلَ عَنْهُ فَكَانَ  
فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ  
الذُّنُوبُ مَقْلَةً فَتَقَى اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَعْدَهُ  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَمَاتِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ إِلَّا مَا



تمام کام درست فرما دے گا اور اس کے دل میں دنیا کی بے پروائی ڈال دے گا اور دنیا اس کے پاس خود بخود آئے گی۔

علی بن محمد حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر معاویہ النضری، نضل، ضحاک، اسود، عبد اللہ جو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تمام نیکوں کو چھوڑ کر فقط ایک شے آخرت کی فکر سے تعلق رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام دنیاوی کام اپنے ذمے لے گا اور جو دنیاوی نیکوں میں مبتلا رہے گا تو اللہ کو کچھ پرواہ نہیں۔ خواہ وہ کہیں بھی مرے

نضری علی عبد اللہ بن داؤد عمران بن زائد ابو خالد الواسی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اپنے آپ کو میری عبادت کے لیے فارغ کرے میں تیرے سینے کو تو نگری سے بھر دوں گا تیرے مفلسی کو ختم کر دوں گا اگر تو ایسا نہ کریگا تو میں تیرا سینہ دنیاوی تفکرات سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی تجھ سے دور نہ کروں گا۔

### مثال دنیا کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، بن ابی حازم، مستوفی، معنی اللہ تعالیٰ عنہ جو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں کر رہا ہے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی پر کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، مسعودی، عمر بن مرہ، ابراہیم بن عبد اللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پورے پر سوئے ہوئے تھے کہ آپ کے جسم ہمارے پاس کے نشان پڑ گئے

كُنِبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ نَيْتَهُ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرًا وَجَعَلَ غَنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَانْتَهَى الدُّنْيَا وَهِيَ لَا غِنَى

۱۹۰۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالحسين بن عبد الرحمن قال ثنا عبد الله بن نمير عن معاوية النضري عن نضل عن الضحاک عن الاسود بن يزيد قال قال عبد الله بن نمير صلى الله عليه وسلم يقول من جعل الغنم كلها واحدة هم المعاد يكفاه الله هم دنيا ومن يفتش به الغنم اخول الدنيا كم يبال الله في ابي اذ يتيه كلك۔

۱۹۰۹ حَدَّثَنَا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الله بن خالد عن عمران بن زائد عن ابيه عن ابي خلد الواسي عن ابي هريرة قال رواه عنه الا قد رفته قال يقول سبحانه يا ابن آدم تفرد بعبادتي املاء صدرك غنا في سنة ففرك و ان لم تفعل ملأت صدرك شلا و لم اسد ففرك۔

### باب مثال الدنيا

۱۹۱۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ثَمِينِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْنَ عَبَّاسٍ أَخَا بَنِي قَطْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إصْبَعَهُ فِي الْبَقَرِ فَلْيَنْظُرْ بِنَا يَرْجِعُ۔

۱۹۱۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ ثَنَا السَّوْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ اِبْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ



میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں  
 اگر آپ ہمیں حکم دیں تو ہم بستر بچھا دیں تاکہ آپ کو یہ تکلیف  
 نہ پہنچے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس  
 دنیا میں میری مثال اس سوار کے مانند ہے جو ایک درخت  
 کے نیچے سایہ کے لیے ٹھہرے اور پھر کچھ عرصہ بعد وہاں  
 سے چل پڑے۔

میشام، ابراہیم بن المنذر، محمد بن الصباح، ابو یحییٰ  
 زکریا بن منقور، ابو حازم، اسہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 فرماتے ہیں ہم حضور کے ساتھ ذوالحلیفہ میں تھے۔ کہ  
 آپ نے ایک مردار بکری کو ٹانگ اٹھائے پڑے دیکھا  
 تو فرمایا خدا کی قسم جتنی یہ بکری اپنے مالک سے سامنے  
 حقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے دنیا اس سے بھی  
 زیادہ حقیر ہے۔ اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی کچھ حیثیت  
 ہوتی تو کافر کو اس میں سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ دیتا۔

یحییٰ بن حبیب بن عری، محمد بن زید، محمد بن قیس بن  
 ابی حازم، مسعود بن شداد فرماتے ہیں میں چند سواروں کے  
 ساتھ حضور کے ساتھ تھا کہ راہ میں ایک بکری کا مردہ بچہ پڑا تھا  
 حضور نے ارشاد فرمایا یہ بچہ اپنے مالک کے نزدیک کس قدر  
 حقیر ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر یہ حقیر اور ذلیل ہو تا  
 تو وہ اسے کیوں پھینکتا حضور نے ارشاد فرمایا اُن ذات کی  
 قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جتنا یہ بچہ مالک کے نزدیک  
 اب حقیر ہے خدا کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر  
 ہے۔

علی بن میمون الرقی، ابو حلیفہ، عتبہ بن حماد، ابن  
 ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن صمرۃ السادلی،  
 ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا دنیا ملعون ہے اور اس کی ہر چیز بھی

اضطجعَ الَّذِیْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی حَصْبَیْہِ  
 فَکَفَرَفِیْ جُلْدِہِ فَقُلْتُ یَا فِی دَارِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ  
 لَوْ کُنْتُ اَخْبَرْتُکَ فَقَدْ شَأْنَا لَکَ عَلَیْہِ شَیْءًا یُعْذِرُکَ  
 مِنْہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 مَا اَنَا فَاَلَدُنْیَا اِمَّا اَنَا وَالدُّنْیَا فَاَلْکُلُ اِسْتَطَلَّ  
 تَحْتَ فُتُجَہِہِ ثُمَّ لَا رَیَّ وَتَرٰہَا۔

۱۹۱۲۔ حَدَّثَنَا حِکْمُ بْنُ عَمَّارٍ وَابْنُ اَبِی شَیْبَةَ  
 ابْنُ الْمُنْذِرِ الْخَطَّابیُّ وَمُعْتَدُ بْنُ الْکَلْبِ قَالَ  
 شَأْنَا اَبُو یَحْیٰی زَکَرِیَّا بْنُ مَنْقُورٍ شَأْنَا اَبُو حَازِمٍ  
 عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ شَاہِدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی  
 اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِذِی الْحَلِیْفَہِ قَاذَا اَھُوَ بِشَاہِ  
 مَیْتَةٍ سَائِلَہِ یَسْجِلُہَا فَقَالَ اَکْرَمَتْ هَذَا هَیْئَتُہُ  
 عَلٰی صَاحِبِہَا لَوْ اَلَّذِیْ نَفِیْتُ بِیْدِہِ لِلدُّنْیَا اَھُوَ  
 عَلٰی اللہِ مِنْ ہِذِہِ عَلٰی صَاحِبِہَا وَتَوَکَّلْتَ الدُّنْیَا  
 یَکْرُمُ عِنْدَ اللہِ جَنَاحَ بَکْرَہٍ مَا سَفَى کَاثِرًا مِنْہَا  
 قَطْلَتُہُ اَبَدًا۔

۱۹۱۳۔ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ حَبِیْبٍ وَابْنُ عَمَّارٍ شَأْنَا  
 حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ مُجَالِہِ بْنِ سَعْدٍ الرَّہْدَیُّ عَنْ  
 قَبِیْلِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ الرَّہْدَیُّ قَالَ شَأْنَا الْمَسْکُوْرُ  
 بْنُ سَعْدٍ قَالَ اَرَى لَیْلِ الزُّکْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی  
 اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَا اِلٰی سَخْلَتِ مَبْنُوْہُہُ  
 فَکَانَ فَقَالَ اَکْرَمَتْ ہِذِہِ مَا کُنْتُ عَلٰی اَھْلِہَا فَکَانَ  
 قَوْلُ یَا رَسُوْلَ اللہِ مِنْ ہَوَانِہَا اَنْفَعُکَ اَوْ حَسَمًا  
 قَالَ قَالَ لَوْ اَلَّذِیْ نَفِیْتُ بِیْدِہِ لِلدُّنْیَا اَھُوَ  
 عَلٰی اللہِ مِنْ ہِذِہِ عَلٰی اَھْلِہَا۔

۱۹۱۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِیُّ شَأْنَا  
 اَبُو حَلِیْبٍ عُبَّیْدُ بْنُ حَمَّادٍ الذِّمَشَقِیُّ عَنِ ابْنِ  
 ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قَزَّةَ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ صَمْعَانَ  
 السَّکَلَوِیِّ قَالَ شَأْنَا اَبُو ہُرَیْرَہَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی



ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور وہ چیزیں جو خدا کو پسند  
میں نیر عالم اور علم سیکھنے والے کے

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم علاء  
عبد اللہ حمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا مومن کے  
بیسے قید خانہ اور کافر کے بیسے جنت ہے۔

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، یثرب جہاد،  
ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے  
بدن کا گوشت کھڑا کر دیا اے عبد اللہ تو دنیا میں اس طرح  
رہ جیسے کوئی مسافر یا کوئی راہ چلتا انسان رہتا ہو اور تو  
اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کر۔

ان کا بیان جن کی لوگ پرواہ نہ کریں۔  
ہشام بن سہید بن عبد العزیز، زید بن داود، بسر بن عبد اللہ  
ابو ادیس الخولانی، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ  
بتاؤں کہ جنت کے بادشاہ کون لوگ ہیں میں نے عرض  
کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ کمزور و ناتوان جنہیں لوگ  
کچھ نہ سمجھتے ہوں پچھے پرانے کپڑے پہنتے ہوں لیکن اگر اللہ کے  
بھروسے پر وہ کسی شے کی قسم کھا سکیں تو اللہ اسے پوری فرمادینگا  
محمد بن بشار، ابن ہمدانی، سفیان، معبد بن خالد حارثہ  
بن دہب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
کیا میں تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں وہ سرگزر اور لاچار آدمی  
ہے کیا میں تمہیں دوزخی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر سخت مزاج۔  
مال جمع کرنے والا اور مغرور انسان ہے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ صدقہ بن عبد اللہ ابراہیم  
بن مرہ الزہبی بن سلیمان ابو امامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم دھوکے بولنے والے دنیا مقلعون و  
فلاذہ اور عالمی آدمی مقلعون۔

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ  
أَشْجَمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ  
الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔

۱۹۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ ابْنُ عَرَبٍ  
عَنْ حَمَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ كَيْسٍ عَنْ جَهَادِ بْنِ  
مَنْزَرٍ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِقَبْضِ جَنْبِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا  
كَأَنَّكَ غَيْرُكَ أَوْ كَأَنَّكَ غَيْرُ سَبِيلِكَ وَعَدَّ نَفْسَكَ  
وَنَافِلِ النَّفْسِ۔

یاد رکھو کہ نہ لایعبار ہے

۱۹۱۷۔ حَدَّثَنَا وَثَّاقُ بْنُ عَقَّارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ  
عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِلُكُمْ  
عَنْ مُلْكِهِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ مَا جَلَّ ضَعْفُ  
مُتَضَعِّفٍ فَوْدٍ طَرَبِينَ لَا يُفِيْلُ لَهُ نَوَاقِصُ  
عَلَى اللَّهِ زَبْرَةٌ۔

۱۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُعْتَدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ مَعْدِي عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مُعَبَّدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ  
سَمِعْتُ حَكَمَةَ بْنَ زُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِلُكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ كُلُّ  
ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ إِلَّا أُتْبِيتُمْ يَا أَهْلَ الشَّرِّ كُلُّ  
مُتَكَبِّرٍ جَوَّاهٍ مُتَكَبِّرٍ۔

۱۹۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ



بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ  
أَعْطِيَ النَّاسُ وَبَدَّ فِي لُؤْمٍ خَفِيفُ الْعَاذِ ذُو حَظٍّ  
مِنْ صَلَوةٍ غَامِضٍ فِي النَّاسِ لَا يُعْبَأُ لَهُ كَانَتْ  
بِرَأْفَةٍ كَقَفَاذٍ صَبَرَ عَلَيْهِ عَجَلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ  
تَرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيُهُ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک رشک کے لائق وہ  
مسلمان ہے جو دنیائے فانی سے پاک ہو نماز میں کسے ہوش  
حاصل ہوتی ہو لوگوں سے اس کی حالت پوشیدہ ہو اور لوگ  
اسے حقیر سمجھ کر اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کے گزر کے  
مطابق اسے جتنی روٹی ملتی ہو اسی پر قناعت کرتا ہو اس کی موت  
جلدی سے آجانی ہو اس کے وارث اور اس پر رونے والے لوگ زیادہ

نہ ہوں

کثیر بن عبیدہ ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ  
بن ابی امامہ، ابوامامہ الحارثی کا یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو وضع ایمان میں داخل ہے  
اور تو وضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنا ہے۔

۱۹۲۰۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَجِّجِ ثَنَا أَيُّوبُ  
بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ أَبِي أَمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَنَاءُ أَذَى مِنَ الْإِيمَانِ  
قَالَ الْبَنَاءُ أَذَى الْقِسْفَةِ يَعْنِي التَّقَشُّفَ

سوید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شمر بن حوشب، اسماء بنت  
یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا  
میں تمہیں اچھے انسان نہ بتاؤں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول  
اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے اچھا  
شخص وہ ہے کہ جسے جب لوگ دیکھیں تو انہیں اللہ یاد  
آجائے۔

۱۹۲۱۔ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ خُثَيْمٍ عَنْ شَمْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ  
بِنْتِ يَزِيدَ أُنْشِئَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَنْتُمْ مَجِيئًا رَكْعًا قَالُوا بَلَى  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَانَتُكَمُ الدِّينَ إِذَا سَأَلُوا ذَكَرُوا  
اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

### فقہی فضیلت کا بیان

### باب فی فضائل الفقہ

محمد بن الصبار، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم۔  
در باعی، سہل نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
سے ایک شخص گزرا آپ نے فرمایا تمہارا اس شخص کے بارے  
میں کیا خیال ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ درست بات تو  
وہی ہوگی جو آپ فرمائیں گے لیکن ہمارا خیال ہے یہ شریف و لوگوں  
میں سے ہے اگر پیغام دے گا تو لوگ قبول کریں گے غدارش کریگا  
تو قبول کی جائے گی بات کرے گا تو لوگ غور سے نہیں سمجھیں گے  
مضبوط و خوش ہو گئے کچھ دیر بعد دروازہ آدمی سامنے سے  
گزر آئے آپ نے فرمایا تھا اس کے ہاں سے یہ کیا خیال ہے  
وہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مسلمان فقہ اس سے ہے اگر

۱۹۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الصَّبَّاحُ ثَنَا عَبْدُ  
الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ جَلَّ فَقَالَ الْفَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَا  
تَقُولُونَ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا لِمَ أَيْكَ فِي هَذَا  
نَقُولُ هَذَا مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا السَّرِيُّ إِنْ  
خَطَبَ لَنْ يُخْطَبَ وَإِنْ شَفَعَ لَنْ يُشْفَعَ وَلَوْ أَنَّ  
أَنْ تَسْمَعَ بِقَوْلِهِ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَمَنْ جَلَّ أَخَذَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا نَقُولُ



نکاح کا پیغام دے تو کوئی قبول نہ کرے گا سفارش کرے  
تو کوئی منظور نہ کرے گا بات کرے گا تو کوئی نہ سے گامی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا پہلے قسم  
کے لوگوں سے بھری ہو تب بھی یہ ان سب سے افضل  
ہے۔

عبید اللہ بن یوسف الجیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ  
بن عبیدہ، قاسم بن ہمران، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے مؤمن  
کو ترجیح اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال سے احتراز  
کرتا چھو بہت پسند کرتا ہے۔

فقیروں کے رتبے کا بیان۔

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، الواسعہ، ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
ہاجرین فقر اور حنت میں مالداروں سے آدھے دن یعنی  
پانچ سو برس پہلے داخل کئے جائیں گے۔

ابوبکر، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن المختار، محمد بن  
ابی لیلیٰ، عطیہ، ابو سعید سے بھی روایت ہے کہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ہاجر فقر اور مالداروں  
سے پانچ سو سال پہلے حنت میں داخل ہوں گے۔

اسحاق بن منصور، ابو عثمان، ہبلول، موسیٰ بن عبیدہ،  
عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، فرماتے ہیں کہ ہاجرین فقر اور  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اللہ نے مالداروں کو  
ان پر فضیلت عطا کی ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ خوشخبری  
نہ سناؤں کہ فقر اور ہاجرین مالداروں سے حنت میں  
آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے پھر

وَاللّٰهُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مِنْ فَقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ  
هَذَا أَهْرَاسِي إِنْ خُطِبَ لَهُ يُكْفَرُ وَإِنْ شَفَعَ كُيْشَفَ  
فَإِنْ قَالَ لَا يَسْمَعُ يَقُولُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لِهَذَا خَيْرٌ مِنْ مَلَأَةِ الْأَمْثَلِ مِنْ هَذَا  
هَذَا ۱۔

۱۹۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ  
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ  
بْنِ حَصِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ

الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعَمِيَالِ

بَابُ مَزْكَةِ الْفَقَرِ ۲۔  
۱۹۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ  
الْأَعْيَانِ بِخَمْسِ يَوْمٍ خَمْسَ مِائَةِ عَامٍ

۱۹۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ  
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْحَكَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ  
فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَعْيَانِهِمْ  
بِمِائَةِ رَحْسَيْنِ وَاثْنَةِ سِتَّةٍ

۱۹۲۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا  
عَسَانَ بَهْلُولَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
أَسْأَلُكَ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْضَلَ اللَّهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَعْيَانَهُمْ  
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ لَا أَبْشِرُكُمْ أَنْ تَفْقَرُوا



مولیٰ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وان یوما عند ربک کا نصف  
سنتہ معاقدہ دن۔

فقیروں سے ہم نشینی کا بیان

عبد اللہ بن سعید الکندی، اسماعیل بن ابراہیم القتی، البرہم  
الجزوی، مقبری، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ جعفر بن ابی طالب  
مسکینوں سے محبت کرتے ان کے پاس اٹھتے بیٹھتے اور  
ان سے باتیں کرتے تھے اسی وجہ سے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ان کی کنیت ابو المساکین رکھ دی تھی

ابوبکر، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، یزید بن  
سنان، ابو المبارک، عطاء، ابو سعید، فرماتے ہیں  
مسکینوں سے پیار کیا کہ وہ کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھنا  
اور مسکنت کی حالت میں دنیا سے اٹھانا اور مسکینوں کی  
جماعت میں میرا حشر کرنا۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، محمد بن محمد  
الغفری، السباط بن نصر، سدی، ابو سعد الازدی، ابو الکود  
خباپ اس آیت کی تفسیر ولا تطروا الذین یدعون  
ربہم الا یہ میں فرماتے ہیں کہ اقرع بن عابس تمیمی اور عیینہ  
بن صخر الفزاری حضور کی خدمت میں آئے تو اس وقت آپ  
کی خدمت میں صیب، بلال، اور عمار بیٹھے ہوئے تھے انکے  
علاوہ چند اور عربی مسلمان بھی بیٹھے تھے ان لوگوں نے ان  
ان عرب کو بیٹھے دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا  
ہمارے لیے اور خاص وقت مقرر فرما دیجیے جس میں ہمارے  
سوا ایسے لوگ موجود نہ ہوں تاکہ عربوں کو ہمارا مقام معلوم  
ہو آپ کے پاس عرب کے قاصد آتے ہیں تو ہمیں شرم

المؤمنین یدخلون الجنۃ قبل ان ینزلہم بنصف  
یوم یخمس مائۃ عام ثم تلا مولیٰ ھذہ الآیۃ  
وان یوما عند ربک کالف سنۃ مما تعدون  
بالکعبۃ کما کانت سائر القصر اے

۱۹۱۷- حدیثنا عبد اللہ بن سعید الکندی  
ثنا سمعیل بن ابراہیم التیمی البکری ثنا  
ابراہیم ابواسحق الخزاز عن یحییٰ عن المقبری عن ایمی  
ہریرۃ قال کان جعفر بن ابی طالب یحب المساکین  
ویجلس الیہم ویحدثہم ویحدثونہ و  
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینتہی ابا  
المساکین

۱۹۲۸- حدیثنا ابوبکر بن ابی شیبہ وعبد  
اللہ بن سعید قال ثنا ابو خالد الاحمر عن یزید  
بن سنان عن ابی المبارک عن عطاء عن ابی  
سعید الخدری قال احبوا المساکین فانی  
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
یقول فی دعاء اللہم احییئ مسکیننا وامتیئ مسکیننا  
واخشرنی فی مرقہ المساکین

۱۹۱۹- حدیثنا احمد بن محمد بن یحییٰ بن  
یحییٰ بن سعید القطان ثنا عمار بن محمد  
العنقری ثنا السباط بن نصر عن السدی عن  
ابی سعید الخدری وکان قاصدا الی الاندلس عن  
ابی الکود عن خباپ فی قولہ تعالیٰ ولا تطروا  
الذین یدعون ربہم الا یہ و العنقری الی  
قولہ تعالیٰ فتكون من الظالمین قال جاء  
الاذن بن جابسی التیمی وعیینہ بن حصن  
الفرجی فوجدوا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم مع صہیب وبلال وعمار  
وخباب قاعد فی نای من الضعفاء



مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا سَأَلُوهُمْ حَوْلَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّقُوا لَهُمْ  
فَأَتَوْهُ بِتِلْكَ أَيْهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ أَنْ  
تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ بُيُوتًا لَنَغْرِبَ فِيهَا  
الْعَرَبُ فَضَلَّامًا فَإِنْ وَفَّوْا الْعَرَبَ فَأَمَّا  
فَتَسْتَجِيبُ أَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَهُذِهِ الْأَنْبِيَاءُ  
فَإِذَا مَحْنُ خُسُوفٍ فَأَمَّا هُمْ عَنْكَ فَإِذَا مَحْنُ  
فَرَعْنَا فَأَقْعُدْ مَعَهُ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ  
قَالُوا فَالْكَتُبُ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فِدَاعًا  
بِمُحِبَّتِهِ بِدَعَا عَلَيْهِ لِيَكْتُبَ وَتَحْنُ قَعُودُ  
فِي نَاجِيَةٍ فَأَنزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
نَقَالَ وَكَأَنَّهُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَا  
وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْهِمْ  
مِنْ حِسَابٍ لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابٍ لَكَ  
عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَنَزَّلَ لَهُمْ فَتَكُونُ  
مِنْ الظَّالِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعُ  
بْنُ حَابِسٍ وَعُيُيْتُةً فَقَالَ وَكَذَلِكَ  
فَنَدَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَتَقُولُوا أَهْلُكَ  
مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ  
بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَالَ  
وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ  
سَلَامٌ عَلَيْهِمْ ثُمَّ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى  
نَفْسِهِ الْإِمَامَةَ قَالَ فَدَانُوا  
مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا رُكُوبَنَا عَلَى  
رُكْبَتِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْلِسُ مَعَنَا فَإِذَا أَمَّا إِذَا  
يَقُومُ قَامَ وَتَرَانَا فَأَنزَلَ اللَّهُ وَأَصْبَحَ  
نَشْنُوكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَدَا وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا

محسوس ہوتی ہے کہ وہ لوگ ہمیں ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا  
ہوا دیکھیں تو جب ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو  
ان لوگوں کو ہٹا دیا کیجیے اور جب ہم چلے جائیں تو  
آپ کو اختیار ہے یہ سس کر حضور نے ارشاد فرمایا  
ہاں یہ ممکن ہے ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ!  
اگر اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دی جائے تو زیادہ  
مناسب ہے حضور نے اس تحریر کے لیے کاغذ منگوایا  
اور علی کہہ لکھنے کا حکم دیا غباب کہتے ہیں ہم لوگ ایک  
گوشہ میں صبر کے بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبریل آئے  
اور یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ اللَّهَ  
اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اقرع بن حابس اور  
عییینہ بن حصین کے بارے میں فرمایا وَكَذَلِكَ  
بَعْضُهُمْ أَلَاةِ ادْر اس کے بعد فرمایا وَإِذَا جَاءَكَ  
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآيَةِ غَبَابٍ كَتَبَ میں جب یہ آیات  
نازل ہوئیں تو ہم حضور کے اتنے قریب ہو کر بیٹھے  
کہ آپ کے زانو سے ہمارے زانو مل جاتے حضور کا  
حال ہو گیا تھا کہ ہمارے ہاتھ میٹھے رہتے اور جب آپ  
جاسنے کا ارادہ کرتے تو ہمارے اٹھنے کا انتظار کرتے  
بغیر اٹھ کر تشریف لے جاتے تو اس کے متعلق یہ آیات  
نازل ہوئی۔ وَأَصْبَحَ فُجُورُكَ الْآيَةِ قَرَأَ سَ رَادِ عِیْیَنِہ  
اور اقرع کا ہلاک ہوتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ  
نے داندرب لہم مثلاً رجلین اور داندرب  
لہم مثل الحیوة الدنیا سے ان کی مثال بیان  
فرمائی غباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پھر ہم  
لوگوں کی حالت یہ تھی۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم ہمارے ہمراہ بیٹھے رہتے، جب تک  
ہم نہ اٹھتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے  
لیکن ہم اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو  
چھوڑ کر چلے جایا کرتے تھے۔



تَعُدُّ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَالِسِ الْأَشْرَافَ وَلَا تُطِيعْ  
مَنْ أَعْقَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عِيْنَهُ وَ  
الْأَشْرَافَ وَاتَّبِعْ صَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ مُرْطَاتٍ مَالٍ  
هَذَا كَمَا تَقَالِ أَمْرُ عِيْنَهُ وَالْأَشْرَافَ تَعْدُ ضَرْبَ  
لَهُمْ مَثَلُ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
قَالَ خُبَابٌ نَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا  
السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ قُمْمًا وَتَرْكُنَا  
حَتَّى يَقُومَ

۱۶۲۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو كَادَةَ  
ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ الْمُقَدَّادِ بْنِ شَرِيحٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ  
فِينَا سِتَّةٌ فِي وَفَى ابْنِ سَعْدٍ وَصَحَّفَ يَدُ  
عَمَّارٍ وَالْمُقَدَّادِ وَبِلَالٍ قَالَتْ قَالَ قُرَيْشٌ  
إِسْرَؤِيلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا  
لَا نَدْعِي أَنْ نَتَكُونَ أَبْعَادَهُمْ فَأُطْرَدَهُمْ  
عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبُ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ  
اللَّهُ أَنْ يَكُونَ كَمَا أَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
وَلَا تَطُورُ الْبُذَيْنِ يَدُ عَوْنٍ مَا بِهِمْ بِالْغَدَاةِ  
وَالْعَثِيَّةِ بِرَيْبٍ وَنَاجِيَةِ الْآيَةِ

بَابُ مَا فِي الْأَدَبِ الْكُتُوبِ

۱۶۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيُونُسَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
ثَنَا عِيْسَى بْنُ الْخَثَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَيْلٍ عَنْ  
عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
ذِكْرُ الْمُكْرِمِينَ الْأَمْنُ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا  
وَهَكَذَا وَهَكَذَا الرَّبْعُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، قیس بن الربیع، مقدمہ  
بن شریح، شریح، سعد فرماتے ہیں یہ آیت ہم چھ  
شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے ابن  
سعد، مصیب، عمار، مقدمہ، بلال کے ہاں یہ تھی  
کہ قریش نے حضور سے ذکر کیا کہ ہم ان لوگوں کے  
ساتھ نہیں بیٹھیں گے جب ہم آیا کریں آپ انہیں اٹھا  
دیا کیجیے۔ سعد فرماتے ہیں ان کی بات سے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال پیدا  
ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَاَلَّذِينَ  
تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ لَا يَنْفَعُهُمْ

مالداروں کا بیان

ابو بکر، ابو کریم، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن  
المختار محمد بن ابی یعلیٰ، عطیہ العوفی، ابو سعید  
الخدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا مالداروں کے لیے برہاری ہے  
مگر ہاں وہ شخص جو مال کو دائیں بائیں آگے پیچھے خرید  
کرے۔



شَمَالِهِ وَمِنْ قَدَامِهِ وَمِنْ دَرَايِهِ  
 ۱۹۳۲- حَدَّثَنَا اَبْنُ اَبِي اَسْبَاطٍ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ  
 الْعَنْبَرِيِّ ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَارٍ  
 حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْثَدَةَ هُوَ سَمَاعٌ عَنْ قَالِبِ بْنِ مُرْتَدٍ  
 الْحَنْفِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي خَرِزْمَةَ قَالَ قَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا كُتِرُونَ  
 هُمُ الْاَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَلَا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ  
 هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

۱۹۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى  
 بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ  
 عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا كُتِرُونَ  
 هُمُ الْاَسْفَلُونَ اَلَا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَ

۱۹۳۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ  
 كَاسِبٌ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي  
 سَهْلٍ بَنِي مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا احَبُّ  
 اَنْ اُحَدِّثَ عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَى ثَلَاثَةِ  
 دَعَائِلٍ مِنْ شَيْءٍ اَلَا شَيْءٌ اَمَّا صُكَّةٌ فِي قَضَاوَةٍ  
 ۱۹۳۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقُ

بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ اَبِي  
 عَبْدِ اللَّهِ مُسْلِمٍ بَنِي مُشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 غِيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَنْهَوْنِي اَمِنْ فِي وَصَدَتَيْنِ وَعَلِمَ  
 اَنْ مَا احَبَّتْ يَدُ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَتَلَكَ مَالَهُ  
 وَوَلَدَهُ وَحَبِيبَ اِلَيْهِ لِفَاتِكٍ وَتَجَلَّ لَهُ الْقَضَاءُ

عاص بن عبد العظیم۔ نصر بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد  
 مالک بن مرثدہ۔ ابو زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا زیادہ مال دے ہی زیادہ پست  
 ہوں گے مگر جو ادھر ادھر خدا کی راہ میں خرچ کرتا  
 ہو اور اسے حلال سے کمایا ہو۔

یحییٰ بن حکیم۔ یحییٰ بن سعید القطان۔ محمد بن  
 عثمان بن عجلان۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

یعقوب ابن حمید۔ عبد العزیز بن محمد۔ ابو سہیل مالک بن  
 عامر ابو ہریرہ کا بیان صحیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
 فرمایا مجھے یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس احمد کے برابر  
 سونا ہو اور میں دلی گزرنے کے بعد اس میں سے میرے  
 پاس کوئی چیز باقی نہ رہ جائے ہاں قرض کی ادائیگی رکھ  
 بھونڈوں تو وہ دوسری بات ہے۔

ہشام بن محمد۔ یزید بن ابی مریم۔ ابو عبد اللہ بن مسلم بن مشکم  
 عمرو بن عثمان الثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے یہ دعا فرمائی اللھم من امن بی وصدقتی و علم ان حاجتہ بدھو  
 الحق من عندک فاقبل ماله وولده وحبیب الیہ فکانک ورجل لہ  
 الحق من عندک ورجل لہ الحق و لم یصدقتی و لم یعلم ان حاجتہ بدھو الحق

اللہ اسے جو کوئی حمد پرائے گا اور میری تصدیق کی اور جو میں لایا تیرے پاس  
 سے قرآن اسے حق جانے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کر دے اور اسے اپنی



مِائَةِ وَوَلَدَهُ وَأَجَلَ عُمَرَةَ

۱۹۳۶۔ حَكَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
عَقَابُ ثَنَا عَسَانُ بْنُ بَرَزَيْنٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمْعِيُّ ثَنَا عَسَانُ بْنُ بَرَزَيْنٍ  
ثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْإِمَامِ السَّلِيلِيِّ عَنْ ثَقَادَةَ  
الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِلَى مَجْلٍ يَسْتَفِضُهُ نَائِثَةٌ فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي  
إِلَى مَجْلٍ الْخَزَرِ فَأَمَّا سَلِّ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا  
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ  
بَارِكْ لِي فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ ثَقَادَةُ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيمَنْ جَاءَ  
بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُمِلَتْ فَذُرْتُ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ  
أَكْثِرْ مَالِ ثُلَاثٍ لِلْمَنَاجِ الْأَوَّلِ وَاجْعَلْ بِرِزْقِ  
كُلِّ يَوْمٍ يَوْمًا يَوْمُورًا لِي بَعَثَ بِالنَّائِثَةِ

۱۹۳۷۔ حَكَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمَادٍ ثَنَا أَبُو  
بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ السَّيِّئَاتِمَا وَعَبْدُ  
الْمَنَاجِهِمَا وَعَبْدُ الْفُطَيْقَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيضَةِ  
إِنْ أُعْطِيَ مَا ضَيَّ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

۱۹۳۸۔ حَكَ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ  
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَفْوَانَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يُحِبُّ عَبْدُ السَّيِّئَاتِمَا وَعَبْدُ  
الْمَنَاجِهِمَا وَعَبْدُ الْخَمِيضَةِ تَعَسَّ وَانْتَكَسَ  
وَإِذَا شِئْتَ نَكَرَ أَنْتَقَشَ۔

بَابُ الْقِتَاعَةِ

ابو بکر، عفان، عثمان بن برزین، ح، عبد اللہ بن  
معاویہ، عسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براد السلیطی،  
ثقادۃ الاسدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مجھے ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی عادیہ لینے کے لیے روانہ  
فرمایا لیکن اس نے نہ دی تو آپ نے دوسرے کے پاس بھیجا  
اس نے آپ کے لیے اونٹنی روانہ کی آپ نے اس کے لیے  
دعا فرمائی اے خدا اس اونٹنی میں برکت عطا فرما اور اس کے  
مالک کو بھی برکت عطا فرما ثقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ!  
لانے والے کے لیے بھی دعا فرما بیٹے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ جو اسے لے کر آیا  
ہے اسے بھی برکت عطا فرما اس کے بعد حضور نے اونٹنی کا  
دودھ روکنے کا حکم دیا اور فرمایا اے اللہ جس نے اونٹنی  
نہیں دی اسے بھی بہت سال عطا فرما اور اس شخص کو جس  
نے اونٹنی بھیجی ہے ہر روز زیارت عطا فرما۔

حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح  
ابو ہریرہ، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا دنیا کے بندے دراجم کے بندے  
چار اور مثال کے بندے کے لیے تباہی ہو اگر یہ  
چیزیں انہیں ملتی رہیں تو وہ مطیع ہیں اور اگر نہ ملیں  
تو وہ امام کی اطاعت نہ کریں۔

یعقوب بن حمید، اسحاق بن سعید، صفوان بن  
عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کا بندہ  
درجیم کا بندہ اور چار کا بندہ تباہ ہو۔ بلکہ اوہ سے منہ  
دوزخ میں گرے خدا کرے اس کو کاشا گئے تو کبھی  
نہ نکلتے۔

فتاویٰ کا بیان



۱۹۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الثَّوَالِثِ عَنْ  
الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ  
كَفَرٍ بِالْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنْ النَّفْسِ-

۱۹۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمَضَانَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ هَاشِمٍ الْأَخْوَاعِيُّ أَنَّهُمَا  
سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
قَالَ قَدْ أَتَلَحَّ مِنْ هُدًى إِلَى الْإِسْلَامِ وَ  
رَزَقَ الْكَفَافَ وَتَنَحَّ بِهِ

۱۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ  
عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ثُرَيْعَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا لِي وَمَحْصِدًا قَوَاتًا-

۱۹۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
نُمَيْرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ  
عَنْ ثَقَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَنِي وَلَا نَفِيرٍ إِلَّا وَدَّيَوْمَ  
الْيَوْمِ أَنَّهُ أَتَنِي مِنَ الدُّنْيَا قَوَاتًا-

۱۹۴۳- حَدَّثَنَا سُونَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَجَاهِدُ  
بْنُ مُؤَمِّنٍ قَالَا ثَنَا قَتَادَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ  
عَبِيدِ اللَّهِ ابْنِ يَحْضَرِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَانًا لِي

ابو بکر، ابن عیینہ، ابو الثناوی، ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا تو مری مال کی کثرت سے نہیں ہوتی بلکہ دل کی  
بے پردائی کا نام تو نگرہی ہے۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر،  
حمید بن ہاشم، ابو عبد الرحمن الحبلی، عبد اللہ  
بن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا جسے اسلام کی  
ہدایت نصیب ہوئی ہو۔ مختصری روزی علی ہو، اور  
وہ اس پر قناعت کرتا ہو۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، الأعش،  
عمارہ بن القعقاع، ابو زرہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اے اللہ آل محمد کو اتنی روزی عطا فرما جس سے  
ان کی زندگی قائم رہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، عبد اللہ بن نمیر  
اسماعیل بن ابی خالد، یحییٰ، انس کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر غنی اور فقیر قیامت  
کے دن یہ آرزو کرے گا کہ اسے روزی بقدر کفالت  
ملے۔

سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مردان بن معاویہ،  
عبد الرحمن بن ابی شیبہ، سلمہ بن عبید اللہ بن محض  
عبید اللہ بن محض کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تندرست اٹھے  
اور اپنی زندگی میں محفوظ رہے اور اس کے پاس دن بھر کھانا  
بھی موجود رہو تو سمجھ لو کہ اس کے لیے دنیا انکسپی



جَعَدَ امْنًا فِي رِيْبِهِ عِنْدَهُ قُوْتُ يَوْمِهِ هَٰذَا لَكَ الدِّيْنُ۔

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ وَابْنُ مَعَاوِيَةَ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْظَرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا

إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ لَأَنْتُمْ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزِدُّوا

نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مَعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَابِلَ بْنِ شَيْبَةَ

بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ثَنَا يَزِيدُ

بْنُ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْنِكُمْ

وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ

وَقُلُوبِكُمْ۔

بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ كُنَّا أَل

مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَنْتَكِفُ شَرْهَ مَا

لَوْ تَدْرِيهِ يَنَابِرُ مَا هُوَ إِلَّا الْقَرْمُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّ

ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلَبِثُ شَهْرًا

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ

ابْنُ هَامُودٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ لَعَدَا كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَرِنِي فِي بَيْتٍ مِنْ بَيْتِهِ

السَّحَابُ ثَلَاثُ مَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْأَسْوَدُ

الشَّهْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيدَانِ مِنَ الْأَنْصَا

جِيدَانِ صَدَقَ وَكَانَتْ لَهْمٌ مَبَابِثُ نَكَالُوا

کر دیا گئی ہے۔

ابوبکر، دیکھ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اپنے سے نیچے درجے کے لوگوں کی جانب دیکھا کرو

اور اوپر کے درجے کے لوگوں کو نہ دیکھا کرو اگر

تم آپ کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کی نیت کو حقیر نہ

گردانو گے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برزناہ

یزید بن الاسم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں

اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے اعمال

اور تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا بیان

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ہشام

عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم یعنی آل محمد پر

ایک ایک مہینہ گزار جاتا ہے کہ گھر میں آگ تک بھی

نہیں ملتی۔ اور گھر میں کھجور اور پانی کے سوا

کچھ نہیں ہوتا۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، محمد بن عروہ، ابو سلمہ، حضرت

عائشہ نے فرماتی ہیں آل محمد پر ایک ایک مہینہ ایسا گزر

جاتا کہ ان کے کسی گھر میں دھواں تک نظر نہ آتا۔

ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے پوچھا پھر کھاتے کیا

تھے انہوں نے فرمایا کھجور اور پانی لیکن ہمارے

پڑوسی انصار بہت تنگ دل لوگ تھے ان کے ہاں

بکریاں ملی ہوئی تھیں اسی لیے وہ حضور کے لیے ان کا



يَقْعُثُونَ إِلَيْهِ أَلْيَا سَمَاءَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ تِسْعَةُ أَيْمَاتٍ -

۱۹۴۸ - حَدَّثَنَا نَصْرَبْنُ عَنِ ثَنَا يَسْرَبْنُ عَنْ

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءَ عَنِ السَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ

سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ مَا أَيْتُ مَا سَوَّلَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنَ

الْحُبُوبِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يُمْلَأُ بِهِ بَطْنُهُ -

۱۹۴۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِجَعٍ ثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ مَوْسَى أَيْمَاتُ سَمَاءَ عَنْ ثَنَا دَاةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَزَالُ الْيَوْمَ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بَيْدَهُ

مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ حَبٍّ وَلَا صَاعٌ ثَمَرٍ

وَإِنْ لَوْ مِثْلُ تِسْعِ نِسْوَةٍ -

۱۹۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو السَّيِّدَةِ

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسَوِّدِيُّ عَنْ عَنِ

أَبِي بَدْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مَدٌّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي

آلِ مُحَمَّدٍ مَدٌّ مِنْ طَعَامٍ -

۱۹۵۱ - حَدَّثَنَا نَصْرَبْنُ عَنِ ثَنَا يَسْرَبْنُ عَنْ

شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ مَا جَلَّ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَّنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَا

نَقْدَ مَا أَذْكَ نَقْدًا عَلَى طَعَامٍ -

۱۹۵۲ - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى

بْنُ مِسْهَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمًا بِطَعَامٍ مَحِينٍ فَأَكَلْنَا لَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ مَحِينٌ مِثْلُ كَذَا وَكَذَا -

دورو بھیجتے اور اس وقت آل محمد کے نو گھر تھے۔

نصر بن علی، بشر بن عمرو، سماک، نعمان بن بشر، ربیع

نصرت عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم کو بھوک کی وجہ سے کڑھیں بدلتے پیٹ دباتے دیکھا ہے

آپ کو روٹی کھجوریں بھی میسر نہ آتیں جس سے آپ کا پیٹ

بھر جاتا حالانکہ تمام دنیا آپ کی تھی۔

احمد بن یحییٰ، حسن بن موسیٰ، شیبان، قتادہ انس

نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار

فرماتے سنا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد

کی جان ہے۔ آل محمد نے کبھی اس حال میں صبح نہیں کی کہ

ان کے پاس ایک صاع غلہ یا کھجور ہوتی حالانکہ اس وقت

حنوہ کی نویسیاں تھیں۔

محمد بن یحییٰ، ابو المغیرہ، عبدالرحمان بن عبد اللہ

المسعودی، علی بن بذیمہ، ابو عبیدہ، عبداللہ فرماتے

ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسٹاد فرمایا آل محمد

نے اس حال میں صبح کی ہے کہ اس کے پاس ایک مد

کھانا کبھی بھی نہ ہوتا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبدالاکرم، ابو عبد اللہ اکرم،

سہمان بن صرد فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک

مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہمیں تین دن تک کھانا

بہرہ نہ آیا اور آپ بھوکے رہے۔

سؤید بن سعید، علی بن مسہر، العشی، ابو صالح، ابو

ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں ایک بار گرم کھانا آیا آپ نے اسے نوش کرنے کے

بعد کہا خدا کا شکر ہے جس نے آج اتنے دنوں بعد

گرم کھانا کھلایا۔



## باب: حُجَّاجُ الْإِسْلَامِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَالْوُحَّالِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ حُجَّاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۵۴- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى الْخَيْبِ وَنَاطِمُهُ وَهُوَ فِي خَيْبِ لَهَا وَالْخَيْبُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ عَنِ الصُّوْنِ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَنَّمَ هَمًا بَهَا وَسَادَةً فَحَشَوْهُ إِعْظَمًا أَذْهَبًا بَنَةً -

۱۹۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

۱۹۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ لِيُفَكَّ -

## خاندان رسالت کے بستر کا بیان

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد ہشام عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا اس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب رایت حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے میں اور فاطمہ ایک سفید چادر اوڑھے ہوئے تھے جو حضور نے فاطمہ کو جبین میں دی تھی ایک تکبیہ تھا جس میں ارشاد تھا اس بھری ہوئی تھی اور ایک مشک تھی۔

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ، سماک الحنفی۔

عبد اللہ بن عباس، حضرت عمر فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ایک چٹائی پر بیٹے ہوئے تھے عمر فرماتے ہیں میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور حضور کے بدن پر ایک تھمد کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ کے پہلوئے اندس پر چٹائی کے نشان پڑے ہوئے تھے ایک صاع کے قریب جو رکھے ہوئے تھے اور ایک کونے میں چھڑا مان کرنے کا سارہ رکھا تھا اور ایک کھال ٹکلی ہوئی تھی میں حضور کی یہ حالت دیکھ کر رونے لگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر کیوں روتے ہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہ رودوں اس چٹائی نے آپ کے جسم طہر نشان ڈال دی ہے میں اذیت کھاتا ہوں کہ جو میں دیکھ رہا ہوں اور یہ قیصر و کسریٰ میں جو باغات اور محلات میں آرام کر رہے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ رسول ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن الخطاب کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ ہمارے لیے آخرت ہمارے ان کے لیے دنیا ہو میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔



۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَاسْتَحَقَّ بَنُو  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ عَنْ  
بُخَارٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَهْلَتْ  
إِبْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا  
كَانَ فِيهَا أَشْنَاءُ لَيْكَةِ أَهْلِيَّتِ الْأَمْسَلُ كَبِشٍ  
بَابُ مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ  
وَالْبُكَيْرِيُّ قَالُوا أَبُو سَامَةَ عَنْ زَيْدَةَ عَنْ الْأَمْشِيِّ  
عَنْ شَقِيبٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ  
أَحَدًا نَائِمًا مَلِكًا حَتَّى يَجْعَلَ يَأْمُرُ بِالنَّدَى وَرَأَى لِرَسُولِهِ  
الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيبٌ كَأَنَّهُ يَعْرِضُ  
بِنَفْسِهِ

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ  
عَنْ أَبِي نَعْمَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ  
خَطَبَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ  
رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا لَهَا عَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ  
حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَا أَتْنَا

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُمَرُ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ الْجَرِيرِ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ  
أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ  
يَكْفِي الْإِنْسَانَ تَمَرَةً

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عُمَرَ  
الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَالِبٍ

محمد بن طریف، اسحاق بن حبیب، محمد بن فضیل، مجاہد،  
عامر اشجعی، حدیث، حضرت علی فرماتے ہیں جس دن فاطمہ  
حنصور کی صاحبزادی رخصت ہو کر میرے گھر آئی میں تو اس وقت  
ہمارا بستر منڈھے کی کھال کا تھا۔

### اصحاب رسول صلعم کی معیشت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریم، ابو اسامہ زائدہ  
الشمس، شقیق، ابو مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
میں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے ہر ایک جا کر مزدوری کرتا  
اور اس کی اجرت کا ایک مد لاکھ صدقہ میں دیتا لیکن آج یہ  
زمانہ ہے کہ ہم میں سے ہر شخص کے پاس ایک ایک لاکھ  
روپیہ ہے، شقیق کہتے ہیں اس سے انہوں نے اپنی ذات  
مرا دل تھی۔

ابو بکر، وکیع، ابو نعیم، خالد بن ولید کہتے ہیں عتبہ  
بن عروان نے منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا میں ان میں  
سات آدمیوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے حضور کے ساتھ  
پتے کھا کھا کر گزارہ کیا تھا اور ہمارے پاس کھانے کو نہ  
تھا اور پتے کھانے سے ہمارے موڑھے سو ج گئے تھے

ابو بکر، عنبر، شعبہ، عباس بن الجری، ابو عثمان،  
ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہم سات آدمیوں کو بھوک نے گھیر  
لیا تو حضور نے ہمیں سات کھجوریں عطا فرمائی ہر شخص  
کے لیے ایک ایک کھجور تھی۔

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر العدنی، ابن عبیدہ، محمد بن عمرو،  
یحییٰ بن عبد الرحمن بن حالب، عبد اللہ بن الزبیر، حضرت  
زبیر فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تھی تَمْرًا مِمَّا  
تَلْعَلُونَ



عن النعیم۔ زبیر نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سے کس نعمت کا سوال ہوگا جب کہ ہمارے پاس کھجور اور پانی کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا اگر اب نہیں ہیں تو تمہیں بہت جلد نعمتیں حاصل ہو جائیں گی۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تین سو آدمیوں کو جہاد کے لیے روانہ فرمایا ہم کھانے کا سامان ساتھ لے گئے تھے لیکن آخر وہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ ہم میں سے ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملی جابر سے کسی نے پوچھا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہوگا۔ جابر نے فرمایا جب وہ حرم ملی تو ہمیں حقیقت معلوم ہوئی ہم چلتے چلتے سمندر کے کنارے پہنچے تو دریائے ایک پھیل چھینکی جسے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے۔

### عمار ت بنانے کا بیان

ابو کریم، ابو معاذ، ابو العباس، ابو سفیر، ابن عمر فرماتے ہیں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے اور ہم اپنی جھونپڑیاں ٹھیک کر رہے تھے آپ ہم سے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے ہم اس کی مرمت کر رہے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا کہ موت اس سے بھی زیادہ جلد آنے والی ہے کہ جتنی زبیر میں تمہارے مکان کی مرمت ہو۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد اللہ، اسحق بن ابی طلحہ، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک گول مکان کے قریب سے ہوا جو ایک انصاری کا بنا یا ہوا تھا آپ نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے جواب دیا یہ نکاح شخص کا مکان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال کہ ایسی چیزوں میں خرچ کیا جائے تو وہ قیامت کے دن اس مالک کے لیے وبال ہوگا جب اس انصاری کو معلوم ہوا تو اس نے خود اس مکان کو گڑ دیا اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ نے اس

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّازِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَوَلَّيْتُ لَمْ تَسْأَلْنِي يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَأَيُّ نَعِيمٍ تَسْأَلُ عَنْهُ وَرَأَيْتَاهُ وَالْأَسْوَدَ ابْنَ الْأَمْرِ وَالْمَاءَ قَالَ أَمَّا إِنَّهُ سَيَكُونُ۔

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْفَةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا ثَلَاثُ مِائَةِ تَحْمِيلٍ أَمْوَادَنَا عَلَى مِقْوَابِنَا نَقْنِي أَمْوَادَنَا حَتَّى كَانُوا يَكُونُونَ لِلرَّجُلِ مِائَةً تَحْمِيلًا فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَإِنْ نَقَعَتِ الْغَمَرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقَدْ نَاقَا حَيْثُ نَقَعْنَا فَقَدْ نَاقَا وَاتَّيْنَا الْبَحْرَ فَلَاذًا لَحْنٌ يَحُوبُ قَدْ قَدَّ نَهَ الْبَحْرَ مَا كُنَّا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا۔

### باب فی البناء والخراب

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا نَعَائِجُ خَفْنَا ثَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ خَصٌّ لَنَا وَهِيَ نَحْنُ نَصْلِحُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرِي الْأَمْرُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَ مِنْ ذَلِكَ۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ اللَّيْثِيُّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنُ أَبِي مُرَّةٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضَةٍ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا ثَبَّةٌ بَنَاهَا فَلَانٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَكُونُ هَكَذَا فَهُوَ ذِيَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ



مکان کو نہ دیکھ کر نہ فرمایا اس مکان کا کیا ہوا صحابہ نے  
جواب دیا یا بنی اللہ! آپ کا فرمان سن کر اس نے گرا  
دیا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ اس پر رحم کرے  
اللہ اس پر رحم کرے۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسمانی بن سعید بن عمرو بن  
سعید بن العاص، سعید، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں نے حضور کے پاس  
دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے ایک کوشی بنائی  
تھی اور اس کے بنانے میں کسی نے میری مدد نہ  
کی تھی۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابو اسحاق حارث  
بن مضارب کہتے ہیں ہم ثناب کی عبادت کے لیے گئے وہ  
فرمانے لگے میری بیماری بہت لمبی ہو گئی اور اگر میں نے حضور  
کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی آرزو نہ کرو تو میں  
موت کی آرزو کرتا اور حضور نے یہ فرمایا تھا کہ انسان کو ہر خرچ  
میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی پر خرچ کرنے کا یا یوں فرمایا عبادت پر  
خرچ کرنے کا ثواب نہیں ملتا۔

توکل اور یقین کا بیان۔  
حرمۃ بن وہب، ابن سعید، ابن عبیدہ، ابو نعیم الحیشانی

ہرمز عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اگر تم ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے  
تو اللہ تمہارے تمہیں اس طرح رزق دے گا جس طرح  
پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور  
شام کو ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

ابو بکر، ابو معاویہ، الشمش، سلام ابو شریحیل خبہ  
اور سواد رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ہم حضور  
کا خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کوئی کام فرما رہے  
تھے ہم نے بھی اس میں آپ کی مدد کی تو آپ نے

الْقِيَمَةُ فَبَلَغَ الْأَنْصَارُ ذَلِكَ فَوَضَعَهَا نَمْرَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثِ يَوْمٍ فَسَالَ  
عَنْهَا نَاحِبُ رَأْسِهِ وَضَعَهَا لَنَا بَلْعَةً عَنْكَ فَقَالَ  
يُوحَىٰهُ اللَّهُ يُرَحِّمُهُ اللَّهُ۔

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ مَنَا أَبُو نَعِيمٍ  
ثَنَا رِشْقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
الْعَاصِمِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكْتَفَىٰ مِنَ الْمَطَرِ وَيُكْتَفَىٰ  
مِنَ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى۔  
۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَىٰ ثَنَا  
شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ  
مِضْرَابٍ قَالَ أَتَيْنَا خُبَابًا لَعُودًا فَقَالَ لَقَدْ طَالَ  
سَعْيِي ذَلُوكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُمُوا الْمَوْتَ لَتَمْنَبْتُهُ  
وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُوجِبُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي  
الزَّكَاةِ أَوْ قَالَ فِي الْبَنَاءِ۔

### باب الثَّوْكُلِ وَالْيَقِينِ

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ ابْنِ  
هَبَيْرَةَ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ الْحَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ  
لَوَزَّ تَوَكُّلُكُمْ يَوْمَ تَمُوتُ الطَّيْرُ تَغْدُو وَاجْصَاوًا وَ  
تَوَدُّحُ بَطَانًا۔

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْيَشِيِّ عَنِ سَلَامٍ أَيْ  
شُرَحْبِيلَ عَنْ هَبَيْرَةَ وَسَوَّادٍ ابْنِ خَالِدٍ قَالَ  
دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ



يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعْتَاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْسَأُ مِنَ  
السَّوْءِ فِي مَا تَعْدُوهُ نَزَلَتْ مَا دُسُّكُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ  
ثَلَاثَةٌ أَمَةٌ أَحْمَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ قَبْرُهُمْ يَوْمَ تَأْتِي  
اللَّهُ عَذْرًا جَلًّا

۱۹۶۸ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ أَبَا  
شُعَيْبٍ صَالِحَ بْنَ زَيْدٍ الْعَلَّامِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَعِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ مَكِّي بْنِ  
رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْعَاصِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ قَلِبَ بَنُو آدَمَ يَكُلُ قَادِ شُعْبَةٍ فَمَنْ اتَّبَعَ  
قَلْبُهُ الشَّعْبَ كُلَّهَا لَعَنَ يَبَالِ اللَّهُ بِأَيِّ قَادٍ أَهْلَكَ  
وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ الشَّعْبَ

۱۹۶۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ  
هُوَ بِحَسَنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ

۱۹۷۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبِيحِ أَنَّ  
سَفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جَبَلَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ التَّوْمِينُ الْقُوَى خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ  
التَّوْمِينِ الصُّعْبَةِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ آخِرُ صَعْدٍ عَلَى مَا  
يُقْفَعُ وَلَا تَغْنَمُ فَإِنَّ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ  
وَمَا شَأْنُ قُلْدٍ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْفَانِ اللَّهُ تَقْضَى عَمَلُ  
الشَّيْطَانِ

## باب ۶۲ الحِكْمَةُ

۱۹۷۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ  
لَوْهَابٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

فرمایا تم دو نفل حیات رزق سے نا امید نہ ہو جانا کیونکہ  
بچہ کو مال جب جنتی ہے تو وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے  
اور اس پر صبح طور پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ تعالیٰ  
اسے رزق دیتا ہے۔

اسحاق بن منصور، ابو شعیبہ، سعید بن عبد الرحمن  
الجلی، موسیٰ بن علی بن ربیع، علی، عمرو بن العاص کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم کے  
دل میں بہت سے راستے ہیں اس میں سے ابن آدم اپنے دل  
میں جتنی راہوں کو بھی چلے دے گا اللہ کو اس کی پروا نہ ہوگی  
اے وہ کسی راستے میں مرجائے اور جو کوئی خدا پر بھروسہ  
رے گا اسے اللہ تمام راسخوں سے بے نیاز کر دیگا۔

محمد بن طریف، ابو معاذ، الاعمش، ابوسفیان جابر بن  
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شخص کو اللہ پر پورا  
یقین رکھتے ہوئے مرنا چاہیے۔

محمد الصبار، ابن عیینہ، ابن جہلان، اعرج، ابو  
ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک قوی مومن کمزور مومن سے  
بتر ہے اور جو بھلائی دیکھو اس کے کرنے میں ترص کرو  
اس سے عاجز نہ بن جاؤ۔ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو یہ کہ  
کہو کہ اللہ نے ہی مقدر کیا تھا۔ اس نے جو چاہا کیا  
اور شک و شبہ کو چھوڑ دو کیونکہ شک و شبہ  
شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

## حکمت کا بیان

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن غیر  
ابراہیم بن الفضل، مقبری، حضرت ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا



حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں بھی اسے پائے اس کا حق دار ہے۔

عباس بن عبد العظیم، صفوان بن عیسیٰ عبد اللہ بن سعید بن ہند، سعید بن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو نعمتیں ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں ایک تندرستی اور دوسری بے نیکی۔

محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن غنیم، عثمان بن حیر، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا مختصر عمل بتائیے جس کی وجہ سے مجھے نجات ملے آپ نے فرمایا جب تمہارا کوئی کھڑے ہو تو ایسے پڑھو کہ جیسے یہ آخری نماز ہے اور حیب بات کہہ دو تو ایسی کہہ دو کہ آئندہ اس سے معذرت نہ کرنی پڑے اور جو مال تمہارا ہے پاس ہے اس سے بائوس ہو جاؤ۔

ابو بکر حسن بن موسیٰ، محمد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکمت کی بات سنے اور اپنے ساتھیوں سے برائی بات کے علاوہ کچھ بیان نہ کرے اور حکمت کی بات کو پوشیدہ رکھے تو اس شخص کی مثال اس طرح ہے کہ کوئی شخص کسی بکری پر اپنے داسے کے پاس گیا اور اس سے کہا مجھے ایک بکری ذبح کرنے کے لیے دیدو اس نے کہا تو پسند ہو بکری پکڑ لو وہ ریوڑ میں گیا اور بچائے بکری کے کتے کا کان پکڑ کر بے آیا۔

ابو الحسن، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ، حماد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ترک تکبر اور تواضع اختیار کرنے کا بیان

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِكْمَةُ الْجَمْعَةُ صَلَاحُ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ مَا وَجَدَهَا فَهِيَ رَاقِيَةٌ بِهَا۔

۱۹۷۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الصَّلِيِّ الْعَنْبَرِيُّ ثنا صفوان بن عیسیٰ عن عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند عن ابیہ قال سمعت ابن عبس یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعمتان معبودتین ہما کثیر من الناس الفحیحة والضرام۔

۱۹۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثنا الفضل بن سلیمان ثنا عبد اللہ بن عثمان بن حنیم حدثنی عثمان بن مویٰ ابی ایوب عن ابی ایوب قال جاء رجل إلى النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ علین فی ما وجز قال إذا كنت فی صلواتک فصل صلوة مؤتمراً ولا تکلم بکلام تعتد منہ واجمع الیاس عما فی ابیہ الناس۔

۱۹۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بکر بن ابی شیبہ ثنا الحسن بن موسیٰ عن حماد بن سکنہ عن علی بن ابی حمزہ عن اوس بن خالد عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی یجلیس یسمع الحکمة ثم لا یحیی عن صاحبہ الا بشیء ما یسمع کمثل ما جلی آف ما عینا فقال یا ماعی اجوز فی شاة من غنیک قال اذهب فخذ باذن خیرها فذهب فاحذ باذن کلین الغنم۔

۱۹۷۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثنا إسماعیل بن ابراہیم ثنا موسیٰ ثنا حماد فذكر موحداً قال فیہ بہاذن خیرها شاة یا ربک البراءة من الکبر والتواضع۔



۱۹۷۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُهْرَجٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّاقِي ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ جَمِينًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ حَبَّةٌ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ -

سويد، علی بن مسرج، علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلم، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی غرور ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائے گا

۱۹۷۷۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبَرِيَاءُ مَا دَأَى وَالْعُظْمَى إِنْ دَأَى مِنْ نَارٍ غَيْرِ وَاحِدَةٍ وَهُمَا الْقَيْتَةُ فِي جَهَنَّمَ -

ہناد بن السری، ابو الاحوس، عطاء بن السائب، ابو الاحوم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے۔ عظمت میرا تہمت ہے جو شخص ان میں سے میری ایک شے بھی چھینے گا میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

۱۹۷۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَمَاقِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبَرِيَاءُ مَا دَأَى وَالْعُظْمَى إِنْ دَأَى فَمِنْ نَارٍ غَيْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا الْقَيْتَةُ فِي النَّارِ -

عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن الحماقی، عطاء بن السائب، ابن حبیرہ ابن عباس سے کہی یہ روایت مروی ہے۔

۱۹۷۹۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَوَاضَعُ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَرْفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَمَنْ يَتَكَبَّرْ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً يَضَعُهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَ فِي اسْفَلِ سَافِلِينَ -

حرمہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، دراج، ابو الہیثم، ابو سعید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے لیے ایک درجہ تواضع اختیار کرے گا اللہ ایک درجہ بلند کرے گا اور جو ایک درجہ تکبر کرے گا اللہ اس کا ایک درجہ گرائے گا حتیٰ کہ اسے اسفل السافلین میں پہنچا دے گا۔

۱۹۸۰۔ حَدَّثَنَا لُحَيْثُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

نصر بن علی، عبد الصمد، سلم بن قیس، شعبہ علی بن



وَسَلَّمَ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأَمَةُ مِنْ  
أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذَ بِبَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى  
تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ  
فِي حَاجَتِهَا.

۱۹۸۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ ثَنَا جَرِيدُ  
عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّدُ الْمَرِئِضَ  
وَيُشَيِّعُ الْجَنَائِزَ وَيُحَيِّبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ  
الْحِمَارَ وَكَانَ قَرِيبَةً وَالتَّطْيِيرَ عَلَى جَمَاهُ وَكَانَ  
حَيَّزًا عَلَى جَمَاهُ فَخُطِّبَ بِرَسُولِهِ مِنْ لَيْلَةٍ وَنَحْنُ  
إِذَاكَ مِنْ لَيْلَةٍ.

۱۹۸۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
الْحُسَيْنِ بْنِ وَائِلٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ ثَنَادٍ  
عَنْ مَطَرٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ جَمَاهٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَظَبَهُمْ فَقَالَ إِنْ اللَّهُ مَعَهُ  
وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرُوا أَحَدٌ  
عَلَى أَحَدٍ.

### باب الحياء

۱۹۸۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
ثَنَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى لِأَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءٍ  
فِي مُخْدَمِهَا حَتَّى إِذَا كَرِهَ شَيْئًا مَرَّتْ ذَلِكُ فِي  
وَجْهِهِ.

۱۹۸۴- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ  
ثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ

زید انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خجڑ وانکساری کا یہ عالم تھا کہ اگر عرب کی کوئی لونڈی  
آپ کا راہ چلتے ہاتھ پکڑ لیتی تو آپ اپنا ہاتھ نہ پھراتے  
بلکہ وہ جہاں چاہتی آپ کو لے جاتی حضور اس کا  
کام جاکر انجام دیتے۔

سکرو بن رافع، ہجر بر، مسلم الاعور (رباعی)، انس  
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
مریض کی عیادت فرماتے، جنازہ کے ساتھ چلتے، غلام  
کی دعوت قبول کرتے، گدھے کی سواری فرماتے، قریبہ  
اور نصیر کی جنگ میں حضور گدھے پر سوار تھے اور غنیمت  
کی جنگ میں گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کی پھال  
کی لگام تھی اور اسی کی زین تھی۔

۱۔ محمد بن سعید، علی بن الحسن بن واقد، حسن  
مطر، قتادہ، مطرف، عیاض بن حماد رضی اللہ تعالیٰ  
عنه فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے  
پاس وحی بھیجی ہے کہ تواضع کیا کر دو، یہاں تک کہ  
کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے۔

### حیاء کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، ابن مہدی،  
شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ، ابو سعید خدری  
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری  
اور پردہ دار لڑکی سے بھی زیادہ شرمیلے تھے۔  
جب آپ کسی چیز کو برا سمجھتے تو اس کا اثر آپ  
سے چہرہ اقدس پر نظر آ جاتا۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس،  
معاویہ بن یحییٰ۔ زہرا انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ



بِزَهْرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُلَّ دِينِي خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

۱۹۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوُثَّاقِيُّ ثنا صَالِحُ بْنُ جَبَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ بَنِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُلَّ دِينِي خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

۱۹۸۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ ثنا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأَدْلَى إِذَا لَمْ تَكُنْ فِي قَامَتِهِ مَا شِئْتَ

۱۹۸۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثنا هُشَيْمٌ عَنِ الْمَنْصُورِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَهَاءُ مِنَ الْجَوَادِ وَالْجَوَادُ فِي النَّارِ

۱۹۸۸۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَدَّارِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ابْنُ أَبِي نَجْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفَحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَأْنَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَأْنَهُ

### باب في الحياء

۱۹۸۹۔ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَرْوَبٍ عَنْ أَبِي مَرْجُوٍّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَرَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَنْعَدَّ كَـ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دین میں عمدہ اخلاق ہوتے ہیں اور اسلام میں سب سے عمدہ نعمت حیا ہے

عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد الوراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے

عمر بن رافع، جریر، منصور، ربیع بن حراش، عقبہ بن عمرو ابو مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کے پاس اچھے پیغمبروں کا کچھ کلام باقی ہے تو وہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں شرم نہیں تو تیرا جو جی چاہے کر۔

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم منصور، حسن، ابو بکر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا ایمان میں داخل ہے ایمان جنت میں لے جانے والا ہے اور فحش کوئی ظلم میں داخل ہے

حسن بن علی الخداری، عبد الرزاق، معمر ثابت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فحش کوئی ہر چیز کو عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو خوب صورت بنا دیتی ہے۔

### علم و بردباری کا بیان

سرمہ، ابن وہب، سعید بن ابی یزید، ابو مرحوم، سہل بن معاذ بن انس، یونس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غصہ پورا کر لے قوت رکھتا ہو اور پھر اسے ضبط کرے تو قیامت کے دن اسے اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے سامنے جائیگا اللہ عزوجل

مروی عن عبد الرحمن بن عوف



حور تیرا جی چاہے۔ پسند کرنے۔

ابو کریم محمد بن العلاء، یونس بن کثیر، خالد بن دینار الشیبانی، عمارۃ العبدی، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ یہ ایک سفیر نے ارشاد فرمایا عبد قیس کے قاصد آ رہے ہیں۔ لیکن اس وقت تک ہمارے سامنے کوئی نہ تھا۔ کچھ عرصہ گزرا کہ ابو عبد قیس کے قاصد آ پہنچے ان میں ایک شخص شیخ عصری تھا۔ جو سب کے بعد آیا اور اپنی ادنیٰ کو ایک بچہ بٹھا کر کپڑے ایک جانب رکھ کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے شیخ تم میں دو باتیں ایسی ہیں جنہیں خدا پسند کرتا ہے ایک بہواری اور دوسرے وقار شیخ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ دونوں صفات مجھ میں ابھی پیدا ہوئی ہیں یا پیدائشی ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابو اسحاق المرزئی عباس بن الفضل الانصاری، قرۃ بن خالد، ابو جرحہ، ابن عباس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ عصری سے فرمایا تم میں دو فادہ ہیں جنہیں خدا پسند کرتا ہے ایک علم اور دوسری حیا۔

زید بن اخزم، بشر بن عمر، حماد بن سمہ، یونس بن سعید، حسن، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی چیز کے گھونٹ میں اتنا ثواب نہیں جتنا ہوتا ہے اس گھونٹ پینے میں ہے جو اللہ کے لیے پی لیا ہو۔

روئے اور علم کرنے کا بیان

ابو کریم، عبید اللہ بن موسیٰ، اسدائیل، ابراہیم بن مساجر، مجاہد، مورتی، العبدی، ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَاَ اللّٰهُ عَلَىٰ مَوْسٰى الْخَلْدِیِّ یَوْمَ الْقِیَمَةِ حَتّٰی یُخْرِجَهُ فِیْ اَبْوِی الْحَوِیِّ شَاہِرًا۔

۱۹۹۰۔ حَدَّثَنَا ابُو کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ التَّهْمَدِیِّ ثَنَا یُوْنُسُ بْنُ کُبَیْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ دِیْنَارٍ الشَّیْبَانِیُّ عَنْ عَمَارَةَ الْعَبْدِیِّ ثَنَا ابُو سَعِیْدٍ الرَّضِیُّ قَالَ کُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَسْأَلُكُمْ وَفُوْدُ عَبْدِ الْقَیْسِ وَوَابِیْ اَحَدٌ فَبَیْنَا نَحْنُ کَذٰلِکَ اِذْ جَاؤْا فَنَزَلُوْا فَالْوَاہِیُّ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِیَ الرَّسْمُ الْعَصْرِیُّ فَجَاءَ بَعْدَ فَنَزَلَ مَنْرَةً فَانَا خَرَّ مَا حِلَّتْهُ وَوَضَعَ رِیْآئَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ اِلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہٗ مَا سَئَلَ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اَسْحَمُ اِنْ فِیْکَ لَخَصْلَتَانِ یُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْجِلْمُ وَالتَّوَدُّةُ قَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَسْمٰی جِئْتُ عَلَیْہِ اَمْ شَیْءٌ حَدَّثَ فِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَلْ شَیْءٌ جِئْتُ عَلَیْہِ۔

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا ابُو اسْحَاقَ الْهَرَوِیُّ ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِیُّ ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابُو جَرَحَہُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلاَّشْجِ الْعَصْرِیِّ اِنْ فِیْکَ خَصْلَتَانِ یُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْجِلْمُ وَالتَّحَادُّ۔

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ ثَنَا بَشَرُ بْنُ عَمْرٍا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ یُوْنُسُ بْنُ عَبِیْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ عَظِیْمٍ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ الْغَیْظِ کَقَطْعَتِهَا عِنْدَ اِسْتِغَاثَةِ وَجْہِ اللّٰهِ۔

باب الحزن والبكاء

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا ابُو کُبَیْرٍ عَنْ ابْنِ شَیْبَةَ عَنْ عَبِیْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسٰی عَنْ ابْنِ اسْرَاطِیْلَ عَنْ اِبْرَہِیْمَ ابْنِ مُہَاجِرٍ عَنْ مُجَہِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ



الْعَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا فِي مَا لَا تَدْرُونَ وَاسْمِعُوا مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الشَّمَا أَهْلَتْ وَحَقَّ لَهَا أَنْ تَسْكُنَ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعٍ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ بِمَهْمَتِكَ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ تَضْحِكُمْ قَلِيلًا وَتَبْكِيكُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذُّ ذَنُومٌ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْقُرُشَاتِ وَلَخُرُوجُهُمْ إِلَى الصُّعَدَاءِ تَجَامُدُونَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ لَوَدِدْتُ إِنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تَعْمَدُ

۱۹۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثنا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ تَضْحِكُمْ قَلِيلًا وَتَبْكِيكُمْ كَثِيرًا -

۱۹۹۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فَدَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الدَّمِغِي عَنْ أَبِي خَالِدٍ أَنَّ عَائِشَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَتْ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ لَدُنَّ يَكُنَّ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَبَيْنَ أَنْ تَذَلَّتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ يُعَاتِبَهُمُ اللَّهُ بِهَا إِلَّا أَمَّا بَعْ سَنِينَ وَكَأ تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَدْوُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِ نَطَالٍ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ فَكُسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ قَانِسُونَ -

۱۹۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ ثنا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ارشاد فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چڑچڑاہا ہے کیونکہ اس میں ہلکتا بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے کا سرسجدہ میں موجود نہ ہو۔ خدا کی قسم اگر تم بھی وہ باتیں جہاں لوگوں میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ رورو حتیٰ اگر عورتوں سے محبت میں بھی نہیں مزہ نہ آئے اور تم شور و فریاد کرتے ہوئے صحران کو نکل جاؤ خدا کی قسم میری یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے جڑ سے کاٹ کر پھینک دیتے۔

محمد بن المنثی، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو باتیں میں جانتا ہوں وہ اگر تم جہاں لوگوں کم ہنسو اور زیادہ رورو۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدالک، موسیٰ بن یعقوب الزمعی، ابو حازم، عامر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میرے اسلام اور اس آیت کے نزول میں صرف چار سال کا فاصلہ تھا۔ وکلا تکنونوا کالذین ادتوا الکتاب من قبل نطال علیہم الا مد فقت قلوبہم وکثیر منہم قانسون۔

ابو بکر بن خلف، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد



فرمایا: زیادہ نہ ہنسا کرو، کیوں کہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، العشی، ابراہیم، علیہ السلام، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے سورۃ النساء پڑھنی شروع کی جب اس آیت پر پہنچا تکلیف ادا جتنا من کل امة بشہید الا یہ بھرمیں نے حضور کی جانب نگاہیں اٹھائیں تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے تاہم بن زکریا بن دینار اسحق بن منصور، ابورحب، ابو اسانی، محمد بن مالک، برا فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک شخص کے جنازے میں شریک تھے آپ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے قبر کی مٹی غلی ہو گئی پھر فرمایا اے میرے بھائیو اس کے لیے کچھ تیار ہی کرو۔

عبد اللہ بن محمد بن بشیر بن ذکوان، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی لیلیٰ، عبدالرحمان بن السائب، سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رویا کرو اگر مردانہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنایا کرو۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابراہیم بن المنذر، ابن ابی ندیک، محمد بن ابی حمید، عوف بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہما، ابراہیم بن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کی آنکھ سے کبھی کے سر کے برابر خوف خدا زندگی کی وجہ سے آنسو بہیں گے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام فرمادے گا۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْبُرُوا الصَّغُفَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّغُفِ تُبَيِّتُ الْقَلْبَ -

۱۹۹۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ السَّيِّدِي شَأْبُو الْأَخْوَزِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَنِّي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ نَكَيْتُ إِذَا اجْتَمَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ يَشْتَهِيهِ وَجِئْنَاكَ عَلَى هَؤُلَاءِ مَشْهِيْدًا فَتَنْظُرُتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا عَيْنَاكَ تَدْمَعَانِ -

۱۹۹۸ - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْرِيَا بْنُ دِينَارٍ شَأْبُو بْنُ مَنصُورٍ شَأْبُو بْنُ جَاهٍ الْخَمَّاسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَزَّازِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَبُكِيَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَبُكِيَ حَتَّى بَلَغَ الثَّرَى ثُمَّ قَالَ يَا إِخْوَانِي لِيَمِثِلِ هَذَا فَأَعْدَدُوا -

۱۹۹۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ يَشِيْرٍ أَبِي ذَكْوَانَ الدَّيْمَشَقِيُّ شَأْبُو الْوَيْلِدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ شَأْبُو الْوَيْلِدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُيَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْكُوا فَإِنْ كَرِهْتُمْ أَنْ تَبْكُوا فَتَبْكُوا -

۲۰۰۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْمَشَقِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأُمَيْدِ بِمَا قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذَكْيَلٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي حَمِيْدٍ الرَّضَائِيُّ عَنْ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوءٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الدَّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ثُمَّ يَصِيبُ شَيْئًا مِنْ حَرٍّ وَجَهْدٍ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ -

سورۃ النساء



## باب التَّوَقُّي عَلَى الْعَمَلِ

۲۰۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هَمْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ يُذَكَّرُونَ مَا أَتَوْا قُلُوبَهُمْ وَجِلَّةٌ أَهْوَا السَّجَلِ الَّذِي يُؤْتِي وَذِيئُوقُ وَيُشِيرُ الْخَصْرُ قَالَ لَا يَأْمَنُ ابْنُ بَكْرٍ أَوْ يَأْمَنُ ابْنُ الصِّدْقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَعْمُرُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُفْتَلِي وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يَقْبَلَ مِنْهُ.

۲۰۰۲- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَصْحَمٍ عَنْ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ الدَّيْلَمِيَّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ ظُلُومٌ فَإِذَا ضَلَّ أَهْلُهَا ضَلَّ أَهْلُهَا.

ابن ابی شیبہ نے کہا کہ جو لوگ یاد دلائے جاتے ہیں وہ بے فائدہ ہیں۔

اعمال پر مجروح نہ کرنے کا بیان  
ابو بکر و کعب و مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد الہمدانی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں اللہ تعالیٰ یوتون ما اتود قلوبہم و جلدتہ سے کیا وہ شخص مراد ہے جو نہ ناکرتا۔ چوری کرتا اور شراب پیتا ہے آپ نے فرمایا ابوبکر کی بیٹی نہیں بلکہ وہ شخص مراد ہے جو روزہ کے بھی رکھتا ہے صدقہ بھی دیتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے لیکن اسے یہ خوف عثمان بن اسماعیل بن عمران، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو عبد رب، معاویہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال کی مثال برتن کی طرح ہے جو برتن نیچے سے اچھا ہوگا۔ وہاں پر سے بھی اچھا ہوگا۔ اور جو نیچے سے برا ہوگا وہاں پر سے بھی برا ہوگا۔

کثیر بن عبید، بقیرہ اور قاربن عمر، عبد اللہ بن ذکوان، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سب کے سامنے عمدہ طور پر نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں اسی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ اور سیدھی راہ پر قائم رہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا عمل اسے نجات دلا سکے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور آپ نے ارشاد فرمایا نہ میں تم پر یہ کہ

۲۰۰۳- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي الْبَيْتِ فَأَحْسَنَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا عَبْدِي حَقًّا.

۲۰۰۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ الدَّيْلَمِيَّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ ظُلُومٌ فَإِذَا ضَلَّ أَهْلُهَا ضَلَّ أَهْلُهَا.

اے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دیکھتے ہیں جو کچھ دیکھتے ہیں اور باوجود دیکھنے کے ان کے دل اس سے خوف زدہ ہوتے ہیں یا اللہ! اگر کوئی مکرہ المومنین



اور رحمت خداوندی شامل حال ہو۔

ریاکاری اور شہرت پسندی کا بیان

ابو مروان العثماني، عبد العزيز بن ابی حازم علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ہر قسم کے شرکاء اور شرک سے پاک ہوں تو جو شخص کوئی عمل کرے اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کرے میں اس سے نیاز ہوں اور وہ عمل اس کے لیے ہے جسے اس نے شریک کیا ہے۔

محمد بن بشر، ہارون بن عبد اللہ الحمالی، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر ابرسانی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد بن مینار، ابو سعید بن ابی فضالہ الا نعامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں اور آخرین کو جمع فرمائے گا تو ایک منادی اعلان کرے گا جس نے کسی عمل میں اللہ کا شریک کیا ہے تو وہ اس کا ثواب اسی شریک سے جا کر طلب کرے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ تمام شرکیوں اور شرک سے بے نیاز ہے۔

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الأحمر، کثیر بن زید ریح بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک دن آپس میں دجال کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں سے تشریف لے آئے اور فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر دجال سے زیادہ ڈر ہے ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ شرک خفی ہے آدمی کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے اور بہت ہی عمدہ طریقہ سے تاکہ لوگ اس کی نماز کو دیکھیں

محمد بن خلف العسقلانی رواہ ابن الجراح، عامر بن عبد اللہ، من بن ذکوان، عبادة بن نسی، شاذان ابن

مبنہ و فضل۔

بابک الذیاء والسمعتی

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمُغِيثِ يُذَيْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا آخِضْنَا الشُّرَكَاءَ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ بِيْ عَمَلًا اشْرَكَ فِيهِ جِئْنِي نَأْتِمِرُ بِشَيْءٍ وَهُوَ لِيْ شِرْكٌ۔

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَامِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيُّ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُصَوِّبٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكُوفُ بْنُ سَافِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يُّوَيْحَىٰ قَالُوا فَضَالَةٌ الْأَنْصَارِ مَا وَكَانَ مِنَ الْقَضَائِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا جَعَلَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَوْمَ لَا مَرَأَىٰ فِيهِ نَادَىٰ مُنَادٍ مَنْ كَانَ اشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمَلَهُ بِلَهٍ فَلْيُطَلِّبْ ثَوَابَهُ مِنْ عَمَلِ عَبْدِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ آخِضْنَا الشُّرَكَاءَ عَنِ الشِّرْكِ۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو

خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَا يَنْبَغِ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخَوْتُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ الشِّرْكَ الْخَفِيُّ أَنَّ يَوْمَ تَجُلُ يُصَلِّي فَيَذَرُ صَلَاتَهُ يَأْتِي مِنِّي مِنْ نَظَرِي رَجُلٌ۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا زَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ



الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ نَيْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدِيسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَوَاتِ مَا أَخَوْتُ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْلَامَ يَا اللَّهُ أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُولُ يُعْبَدُ فَنَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا ذَنُوبًا وَلَكِنْ أَعْمَالًا يَعْمَلُ اللَّهُ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً.

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ شریک کا ڈر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج، چاند اور بتوں کو پوجنے لگیں گے بلکہ وہ غیرہ اللہ کے لیے عمل کریں گے اور پوشیدہ طور پر گناہوں کی خواہش کریں گے۔

۲۰۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كَرَيْبٍ قَالَ ثَنَا يَكُوفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْحَكَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسَيِّمُ يُسَيِّمُ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُدَائِي يُدَائِي اللَّهُ بِهِ

ابوبکر، ابوکریب، بکر بن محمد الرحمن، عیسیٰ بن محمد بن ابی لیلہ، عطیہ العونی، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کو سنا نے اور دکھانے کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے ویسا ہی ثواب دے گا۔

۲۰۱۰ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَبِي اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کسیر، حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے

ہارون بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کسیر، حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے

### باب ۶۹۹ الجسد

۲۰۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ قَالَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نَيْبِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَكَذَا فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْنِصُ بِهَا وَيُفْلِسُ

حسد کا بیان محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی حاتم، عیسیٰ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے دو شخصوں کے کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے ہر وقت اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے علم دیا ہو اور وہ اسے ذریعہ فیصلہ کرتا ہو اس کی تعظیم

۲۰۱۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الرَّهْطِيِّ عَنْ سَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ

یحییٰ بن ابی حکیم، محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن عطا فرمایا ہو اور رات دن اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص



جیسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ رات دن اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔

ہارون بن عبد المحمل، احمد بن الازہر، ابن ابی فدیہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ الحنطاط، ابو الزناد، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ کو لکڑی کو صدقہ برائیوں کو ایسے ہی بٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ نماز مومن کا نور ہے اور روزہ دوزخ سے قلعہ ہے۔

### بغادت اور سرکشی کا بیان

حسین بن الحسن المروزی، ابن المبارک، ابن علیہ عیینہ بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو بکرہ صدیق سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی گناہ پر سزا دینے میں جلدی نہیں فرماتا بلکہ اسے آخرت کے لیے اٹھا کر رکھتا ہے بغادت اور قطع رحمی کے سوا۔

سوید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت لہعہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں سب سے زیادہ جلدی ثواب نیکی اور صلہ رحمی کا ملتا ہے اور سب سے جلدی عذاب قطع رحمی اور بغادت کا ملتا ہے۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن قیس، ابو سعید موسیٰ بن عامر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کو برائی کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلم بھائی کو ذلیل سمجھے۔

ترمذی، ابن وہب، عمرو بن الحارث، یزید بن ابی

القرآن نَهَوْ يَقُومُ بِهِ اِنَاءَ اللَّيْلِ اِنَاءَ النَّهَارِ وَ مَا جُلَّ اَنَاءُ اللَّهِ مَا لَا ذَنْبَ يَنْفِقُهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ اِنَاءَ النَّهَارِ۔

۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ الْأَنْثَرِ قَالَا ثنا ابْنُ أَبِي كَدَيْلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنْطَاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَرْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَةَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورٌ الْمُؤْمِنِ وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ۔

### باب البغی

۲۰۱۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّزَّازِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجَدَّ مَا أَنْ يُعْجَلَ اللَّهُ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدْجُرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ۔

۲۰۱۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْرِعُوا الْخَيْرَ تَوَاتَرًا السَّيِّئَ وَ صِلَةَ الرَّحِمِ وَ اسْرِعُوا الشَّرَّ عَقُوبَةً الْبَغْيِ وَ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ۔

۲۰۱۶۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى نَبِيِّ غَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُخْجِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ



حبیب اسنان بن سعد، انس نہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے پاس رحمت بھیجی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے عاجزی سے پیش آئیں اور ایک دوسرے کے خلاف بغاوت نہ کریں۔

پر سیر گامی کا بیان

ابوبکر، ہاشم بن القاسم، ابو عقیل، عبداللہ بن یزید۔ ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ السعدی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ اس وقت تک متقیں کا درجہ حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کام کو جس میں برائی نہ ہو چھوڑ دے اور اس کام سے ڈرے جس میں برائی ہو۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، غیث بن کمی عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے عرض کیا یا نبی اللہ کون سا شخص افضل ہے آپ نے فرمایا صاف دل اور زبان کا سچا شخص، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو ہم جانتے ہیں کہ زبان کا سچا کون ہوتا ہے لیکن صاف دل سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا وہ پاک باز و پرہیزگار جس کا دل انصاف اور پاک ہو کہ جس میں نہ کبھی گناہ کا خیال ہو نہ بغاوت کا نہ کینہ کا نہ حسد کا۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو جہا، ابو بن سنان، یحییٰ واثق بن الاسقع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو ہریرہ تقویٰ اختیار کر تو لوگوں میں سب سے زیادہ عابد ہو جاؤ گے قناعت اختیار کر تو سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے اور جو اپنے لیے چاہتے ہو وہ لوگوں کے لیے پسند کر تو مومن بن جاؤ گے اپنے مہار سے نیکی کر تو مسلم بن جاؤ گے اور کم ہنس کر دیکھو کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے

اللہ ابنا وحبیب ابنا عمرو بن الحارث بن یزید بن ارقم حبیب عن سنان ابن سعد عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا ولا یبغی بعضکم علی بعض۔

باب التَّوْقِي وَالْتَّقْوَى

۲۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثنا أَبُو عَقِيلٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَدَّثَنَا يَمَانُ بْنُ الْبَاءِ

۲۰۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّزَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ وَاقِدٍ ثنا مُخِيتُ بْنُ سَمِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مُحْسِنٍ الْقَلْبُ صَادِقُ اللِّسَانِ قَالُوا صَادِقُ اللِّسَانِ نَحْنُ فَمَا مُحْسِنُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ الَّذِي لَا يَتَّبِعُ لِرَأْسِهِ وَلَا يَتَّبِعُ لِرِجْلِهِ وَلَا حَسَدًا

۲۰۲۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَرْجَانٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سَيَّابٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَائِلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَأَ أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَمَا تَكُنْ أَعْبَدُ النَّاسِ وَ كُنْ قَنِينًا تَكُنْ أَشْكُرُ النَّاسِ وَأَحَبُّ النَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مَوْثِقًا وَأَخْسَنُ جَوَامِعَ مَا جَاءَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَاقِلًا



الْقِيَامِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْفَضْلِ تَمَيُّزُ الْقَلْبِ -

۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ رُمَيْحٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ الْأَيْحِيِّ بْنِ مُعْتَمِدٍ عَنْ عِلْقَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ الْقَائِمِ بْنِ مُعْتَمِدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَافِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعْلَ كَالْتَدْيِيرِ وَلَا دَمْعَ كَالْكَلْفِ وَلَا لِحَسَبٍ كَحَسَنِ الْخُلُقِ -

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا سَلَامَةُ بْنُ أَبِي مُطِيبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَوْمُ النَّقْوَى -

۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُقَّةُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْشَبِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّيْلِ بْنِ ضَرِيبٍ عَنْ نَعْفَرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِضُ كَلِمَةً وَقَالَ عُمَانُ آيَةُ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَرْتُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آيَةُ آيَةٍ قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا -

باب ۴ - الثَّنَاءُ الْحَسَنُ

۲۰۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو الْجَنِيِّ عَنْ أُمِّهِ بِنْتِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خُطِبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاةِ أَوْ بِالنَّادَةِ قَالَ وَالنَّادَةُ

نہ بکری کو اللہ سے ڈرے اس سے ایسے ایک ذرہ نکال دیا کہ وہ مطلقاً آیت ۲۸ پارہ ۴۸ جلد دوم

عبداللہ بن محمد بن ریح، ابن وحب، ماضی بن محمد علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابو اوریس الخولانی، ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تدبیر کے برابر کوئی عقلمند نہیں۔ حرام سے بچنے سے زیادہ کوئی پرہیزگاری نہیں اور آدمی کے اعتلاق عمدہ ہوں تو اس سے بڑھ کر کوئی حسب نسب نہیں۔

محمد بن خلف العسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی المطیع، قتادہ، حسن، سمرة بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسب مال کا نام ہے اور کم پرہیزگاری ہے۔

ہشام، عثمان بن ابی شیبہ، معمر، کہس بن الحسن ابی السلیل، ضریب بن نفیر، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کے لیے کافی ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی آیت ہے آپ نے فرمایا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا آیت ۲۸ پارہ ۴۸ آیت ۲۸

لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان

ابوبکر یزید بن ہارون، نافع بن عمر الجمہلی، مامیہ بن صفوان ابوبکر بن ابی زبیر، ابو ذر النخعی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بناوہ میں جو طائف کے قریب ہے میں خطبہ دیا اور فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تم جس میں دوڑیں اور جنتیوں کو علیحدہ علیحدہ پہچان لو گے لوگوں نے عرض کیا



کیا یا رسول اللہ اس کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا انسان  
تعریف کرنے سے اور بڑائی کرنے سے تم ایک دوسرے پر  
المد کے یہاں گواہ ہو

ابوبکر، معاویہ، اعمش، جامع بغداد، کثوم خزاعی فرماتے  
ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا طریقہ  
بتائیے جس سے مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ میں نے فلاں کام  
اچھا کیا ہے اور فلاں برا، آپ نے فرمایا اگر قبیلہ بڑی سی تھوڑی  
کام کو اچھا کہے تو تم اچھا خیال کرو اور اگر وہ برا کہے تو تو بھی  
اسے برا خیال کرو۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، منصور۔  
ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی  
یہ روایت مروی ہے۔

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابواللال  
عقبہ بن ابی ثبیث، ابوالجوزاء، ابن عباس رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا جس شخص کے کان لوگوں سے اپنی تعریف  
سننے سننے بھر جائیں وہ جنتی ہے، اور جس کے کان بڑائی  
سننے سننے بھر جائیں وہ دوزخی ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی  
عبد اللہ بن الصامت، ابو زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ يُوشَعُ أَنْ تَعْرِضُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ  
أَهْلِ النَّارِ قَالُوا بِمَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالتَّكْلِيفِ الْحَسَنِ  
وَالْتَّكْلِيفِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ -

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
ابنُ مَعْرُوفٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَمَاعَةٍ بَيْنَهُمْ أَبُو عَنَانَ  
كَثُومُ الْخَزَاعِيُّ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا جَلَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا  
أَحْسَنْتُ لِي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَاءْتُ لِي قَدْ  
أَسَاءْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا قَالَ حَيْرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتُ فَقَدْ أَحْسَنْتُ وَ  
إِذَا قَالَ إِنَّكَ قَدْ أَسَاءْتُ فَقَدْ أَسَاءْتُ -

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
ابْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ مَا جَلَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَاءْتُ قَالَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ حَيْرَانُكَ  
يَقُولُونَ إِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتُ فَقَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا  
سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَاءْتُ فَقَدْ أَسَاءْتُ -

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنَسِيبُ بْنُ  
أَخْزَمٍ قَالَ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْهِمَ ثَنَا أَبُو هَلَالٍ ثَنَا  
عَقْبَةُ بْنُ أَبِي ثَيْبٍ عَنْ أَبِي الْجَوْنِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ أَذْيَنُهُمْ مِنَ تَنَابِئِ النَّاسِ  
خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّارِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ أَذْيَنُهُمْ مِنَ  
تَنَابِئِ النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ



بَلَدِهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذَلِكَ عَاجِلُ بَشَرِي  
الْمُؤْمِنِينَ -

۲۰۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ  
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ  
بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
مَا جَلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطْلِعُ عَلَيَّ  
فَيُحِبُّنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَحْرَا السَّرِّدِ أَحْرَا الْعَدْنَةِ -

بَلَدِهِ النَّبِيَّةُ

۲۰۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ  
الْكَثِّ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ النَّبِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ  
أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ  
هَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فُهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ  
رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ لِمَرْأَةٍ  
يَتَزَوَّجُهَا فُهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ -

۲۰۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ  
بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثنا ذَيْعَمُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ  
أَمْرِ بَعْتِ لَفْرٍ مَا جَلَّ أَنَا اللَّهُ مَا لَا دَعْلَنَا فَهُمْ يَعْمَلُونَ  
يَعْلَمُونَ فِي مَالِهِ يَنْفَقُونَ فِي حَقِّهِ وَمَا جَلَّ أَنَا اللَّهُ  
عَلَمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُمْ يَقُولُونَ لَوْ كُنَّا بِمِثْلِ مَالِ هَذَا  
عَلَمَيْنَا وَمَثَلُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَمَا جَلَّ أَنَا اللَّهُ مَا لَا دَعْلَنَا وَهُمْ يُؤْتِيهِ  
عِلْمًا فَهُمْ يَخْطُبُونَ فِي مَالِهِ وَيَنْفَقُونَ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَمَا جَلَّ  
لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُمْ يَقُولُونَ لَوْ كُنَّا بِمِثْلِ

کرتے ہیں لیکن اس عمل کی وجہ سے لوگ ان سے محبت کرنے لگتے ہیں  
تو آپ نے فرمایا یہ مومن کے لیے دنیا ہی میں خوشخبری ہے۔

محمد بن بشار، ابو داؤد، سعید بن مسکان، حبیب بن ابی  
ثابت، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض  
کیا یا نبی اللہ میں کوئی عمل صرف خدا کے لیے کرتا ہوں لیکن  
لوگ اس سے واقف ہو کر میری تعریف کرتے ہیں جو مجھے  
اچھی معلوم ہوتی ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دگنا اجر ہے ایک پوشیدہ

نیت کا بیان

ابو بکر، یزید بن ہارون، ح، محمد بن رافع، یحییٰ  
بن سعید، محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں حضرت  
عمر نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا میں نے حضور کو فرماتے  
سنا ہے کہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے آدمی جیسی نیت کریگا  
ویسا ہی اسے اجر ملے گا تو جس کی اللہ اور رسول کی جانب  
ہجرت ہوگی تو اسے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی  
طرف ہجرت کا اجر ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا یا  
عورت کی غرض سے ہوگی تو اس کی ہجرت کا اجر  
بھی ویسا ہی ملے گا۔

ابو بکر، علی بن محمد، ذکیع، اعش، سالم بن ابی الجعد  
ابو کبشہ الانصاری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا اس امت کی مثال ان چار آدمیوں کی طرح ہے جن میں  
سے ایک کو اللہ نے مال اور علم عطا کیا ہو تو وہ اپنے علم پر عمل  
کرتا ہو اور اپنے مال کو حق کے مطابق خرچ کرتا ہو دوسرا وہ  
آدمی جسے اللہ نے علم دیا ہو اور مال نہ ہو اور وہ یہ کہتا  
ہو اگر میرے پاس بھی اسی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے  
اسی طرح خرچ کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا دونوں ثواب میں برابر ہیں تمیسر آدمی وہ ہے جسے اللہ  
نے مال تو دیا ہو لیکن علم نہ دیا ہو اور وہ اسے نامتق  
خرچ کرتا ہو اور چوتھا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے



نہ علم دیا نہ مال دیا ہو اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اسی طرح (عیاشی) میں خرچ کرتا تو یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، منصور، سالم بن ابی الجعد، حماد، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ، مفضل، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابن ابی کبشہ، ابو کبشہ، سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشا و فرمایا لوگ اپنی نیوٹوں پر اٹھائے جانیں گے

نہ میر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعظم، ابوسفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

امید اور آرزو کا بیان

ابو بشر کہ بن خلف، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید سفیان، ابوسفیان، ابویعلیٰ، ربیع بن خثیمہ، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خط کھینچی پھر اس کے درمیان ایک خط اوپر کو خطا ہوا کھینچا اور اگلے درمیان خط کے دونوں جانب بہت سے خطوط

مَالِ هَذَا عَلِمْتُ فِيهِ مِثْلُ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا فِي الْيَوْمِ سَوَاءً

۲۰۳۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزَيْدُ بْنُ شَا عِبْدُ الرَّزَاقِ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَاقِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ سَمُرَةَ ثَنَا أَبُو اسْمَاطَةَ عَنْ مُقْضِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ وَحَسَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى بَيِّنَاتٍ

۲۰۳۴۔ حَدَّثَنَا مُهَيَّبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا مُهَيَّبُ بْنُ عَبْدِ قِي أَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْفَرُ النَّاسُ عَلَى بَيِّنَاتٍ

بِأَهْلِ الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ

۲۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ وَابُو بَكْرٍ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سَعْيَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الزُّبَيْعِيِّ عَنْ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا ثُمَّ تَعَادَ خَطًّا وَخَطَّ الْخَطَّ



أَكْمَرُكُمْ خَطُوطًا إِلَى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِي دَسَّطَ الْخَطَّ  
الْمَرْبُوعَ أَوْ خَطًّا خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ الْمَرْبُوعِ فَقَالَ  
أَشَدُّ مَذُونٌ مَا هَذَا قَالُوا أَلَا اللَّهُ وَمَا مَسْئُوكُ أَعْلَمُ قَالَ  
هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ إِلَى  
جَنِبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَسُهُ أَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ  
فَإِنَّ أخطاءَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْمَرْبُوعُ الْبَاقِلُ  
وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ -

۲۰۳۶ - حَدَّثَنَا سُحُبُ بْنُ مَصْنُوبٍ ثَنَا  
النُّصْرِيُّ بْنُ شَمِيلٍ أَبْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ أَبِي نَجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ  
وَهَذَا أَحَدُهُ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَبَسْطَ يَدَاهُ أَمَامَهُ ثُمَّ  
قَالَ وَتَعَرَّ أَحَدُهُ -

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ  
عُمَرَ الْعُمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ  
الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ  
الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ -

۲۰۳۸ - حَدَّثَنَا يَشْرَبُ بْنُ مُعَاذٍ الصَّافِرِيُّ  
ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشَبُّهُ  
مِثْلُ اثْنَتَيْنِ الْيَهُودِ عَلَى الْمَالِ وَالنَّجْرِ عَلَى الْعَمَلِ  
۲۰۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ قَالَ نَوَاتُ الْإِبْرَةِ آدَمَ وَآدَمُ بَيْنَ مِنْ مَالٍ رَحِمَتْ  
أَنْ يَكُونَ مَعَهُمَا ثَابِتٌ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَهُ إِلَّا الْوَدَاعُ  
وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ -

کھینچے اس کے بعد حضور نے فرمایا تم لوگ جانتے ہو یہ کیا چیز ہے  
لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے۔  
آپ نے فرمایا یہ درمیان خط انسان ہے اور اس کے دونوں  
جانب جو خطوط کھینچے ہوئے ہیں وہ اس کی بیماریاں اور  
تکلیفیں ہیں جو اس پر آتی جاتی ہیں اور یہ مربع خط جو انسان  
کو گھیرے ہے وہ اس کی عمر ہے اور جو خط اس سے باہر  
نکلا ہوا ہے وہ اس کی تمنائیں ہیں۔

اسحاق بن منصور، نصر بن شمیل، حماد بن سلمہ،  
عبد السد بن ابی بکر، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ابن آدم  
ہے اور یہ اس کی اہمالت ہے آپ اپنے ہاتھ اپنی گدی  
تک سے گئے اور پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا یہ اس کی  
تمنائیں ہیں۔

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو چیزوں کی  
محبت میں بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے ایک زندگی  
کی محبت میں اور ایک مال کی کثرت میں۔

بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، در باعی، انس  
فرماتے ہیں آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں  
جوان ہو جاتی ہیں مال کی طمع اور عمر کی طمع۔

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء، عبد الرحمن  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انسان  
کے پاس مال کی دو دایاں بھری ہوئی ہوں تو وہ یہی تمت  
کرے گا کہ تیسری بھی ہو اور اس کا ہیٹ بجز قبر کی مٹی سے  
کوئی چیز نہیں بھر سکتی اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسکی توبہ قبول فرماتا ہے۔



حسن بن عرفہ، عبد الرحمن الحماری، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے لوگوں کی عمریں ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوں گی اور اس سے زائد عمر والے لوگ بہت کم ہوں گے۔

عمل برداشت کرنے کا بیان

ابوبکر، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی روح قبض کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل آپ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور آپ کے نزدیک بہترین نیک عمل وہ تھا اور جس پر مدح ہو چاہیے وہ فتوہ کیوں نہ ہو۔

ابوبکر، ابواسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے دریافت فرمایا کون ہے جس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ نکال عورت سے جو رات کو نماز کی وجہ ہوتی نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو وہ کام کیا کہ جس کی تم میں طاقت ہو خدا کی قسم اللہ دینے سے تنگ نہ آئے گا اور تم عمل سے تنگ آ جاؤ گے اور نبی کریم کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مدح ہوتی چاہیے وہ فتوہ

ابوبکر، نفیس بن دکین، سفیان، جریر بن ابی عثمان، حنظلہ الکاتب التمیمی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں حاضر تھے آپ جنت اور دوزخ کا تذکرہ فرمایا گویا جنت اور دوزخ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں لیکن جب میں حضور کے پاس سے اٹھ کر آیا تو میری میوی بچوں میں بٹنے لگے اس کے بعد مجھے اپنی اس حالت کا خیال آیا جو میری حضور کے سامنے تھی میں اسے یاد کر کے ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میں تو منافق ہو گیا ابوبکر نے پوچھا کیوں کیا ہوا میں نے ان سے اپنی دونوں حالتوں کا ذکر کیا ابوبکر سر کر بوسے میری میں سے حالت ہے حنظلہ حضور کی خدمت میں گئے اور آپ سے تمام واقعات بیان کیا آپ نے فرمایا ہے حنظلہ تم اس حالت پر جو

۲۰۴۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍة حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبَابِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِينَ إِلَى السِّتِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ

باب في المداومة على العمل

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا ابْنُ الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَتْ أَرْثُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

۲۰۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا ابْنُ أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ فَلَانَةٌ لَا تَأْتِمُّ بَدَنُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِمَا فَقَالَ لِيَبْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تَطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ وَكَانَ أَحَبَّ إِلَيْنِ النَّبِيُّ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

۲۰۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا الْفَضْلُ بْنُ دَكِينٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيمِيِّ الْأَسَدِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَانَا رَأَى الْعَيْنِ قُمْتُ إِلَى أَهْلِي فَوَلَدُوا فَفَجَعَلْتُ وَلَعِبْتُ قَالَتْ فَذَكَرْتُ النَّبِيَّ كُنَّا فِيهَا فَجَعَلْتُ قُلْتُ قُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَا لَتَنْفَعَنَّكَ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَفَضَّلْتُكُمْ الْمَلَائِكَةَ عَلَى قَوْمِكُمْ أَوْ عَلَى طَرَفِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ



تہا دی میرے پاس جوتی ہے قائم ہو تو تم سے فرشتے مسافر کرتے لگ جائیں  
عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبد الرحمن  
الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا اتنا مل کر رحیم کی تم طاقت رکھتے ہو کیوں کہ  
بہترین عمل وہ ہے جس پر مدامت ہو چاہے وہ تھوڑا  
کیوں نہ ہو۔

اسی طرح ابن ماجہ میں بھی ہے

عمر بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ الاشعری، عیسیٰ بن  
عبارہ (ابو ہاشم) (ماضی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو پتھر پر نماز پڑھ رہا تھا  
منصور مکہ کی دوسری جانب تشریف لے گئے کچھ دیر وہاں ٹھہرے پھر  
جب واپس لوٹے تو اس شخص کو نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ نے  
دونوں ہاتھوں کو جمع کر کے تین بار فرمایا اے لوگو درمیان طریقہ  
اختیار کرو کیوں کہ اللہ دینے سے نہیں اکتائے گا اور تم  
عمل سے اکتا جاؤ گے۔

### گناہوں کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن یزید، دحیح، عبد اللہ بن غیر، اعلمش شقیق  
عبد اللہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم جو جاہلیت میں  
کام کیا کرتے تھے کیا اس کا بھی ہم سے مواخذہ ہوگا آپ نے  
ارشاد فرمایا جس نے اسلام میں اچھے اعمال کئے ہیں اس سے زمانہ  
جاہلیت کا کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور جس نے اسلام میں برے کام  
کئے اس کا شروع سے اخیر تک تمام اعمال کا مواخذہ  
ہوگا۔

ابو بکر، خالد بن فہلہ، سعید بن مسلم بن بابک، عامر  
بن عبد اللہ بن الزبیر، عوف بن الحارث، حضرت عائشہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا  
اے عائشہ! ان گناہوں سے تم بھی پرہیز کرو جنہیں وہ حقیر سمجھتے  
ہو کیوں کہ اللہ صاف طے کرے ان کا بھی سوال ہوگا۔

سَاعَةً وَ سَاعَةً -  
۲۰۴۳ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدَّمَشَقِيُّ  
ثَنَا الْوَيْلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ ثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّفُوا بَنِي  
الْعَمَلِ مَا يَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَرْوَمُهُ  
وَإِنْ قَلَّ -

۲۰۴۵ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى  
بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ  
يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَإِنَّا نَاجِيَةً مَدَّةً فَمَكَثَ فَيَلْنَا  
ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ  
فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ  
بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمِلُّ حَتَّى تَمْلُوا -

### باب ذکر الذنوب

۲۰۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مُسْلِمٍ ثَنَا ذَكْوَيْجٌ وَآدِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ شَقِيقٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ  
يَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ  
لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَئَرَ  
أُخِذَ بِأَوَّلِهِ وَآخِرِهِ -

۲۰۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو نُبَيْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
خَالِدُ بْنُ فُهَيْلٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ  
بْنُ بَابَكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ إِيَّاكَ وَ الْحَقِيرَاتِ الْأَعْمَالِ ثَلَاثَ كُنَّ مِنْ



اللہ طایباً۔

۲۴۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَثَامٍ عَنْ عَثَامِ بْنِ عَثَامٍ عَنْ  
بْنِ رُسَيْنٍ وَابْنِ أَبِي شَرِيحَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
بْنَ جَبَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَدْنَبَ كَانَتْ  
لُكْمَتُهُ سَوْدَاءً فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَتَوَضَّعَ وَاسْتَغْفَرَ  
صُغِلَ قَلْبُهُ فَإِنْ تَابَ تَابَتْ عَمَلَاتُ ذَلِكَ السَّوَادِ  
الَّذِي ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ كَلَّا بَلْ يَحْزَنُ عَلَى  
قَدْرِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ۔

۲۴۹۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ  
عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عُلَيْقَةَ بْنِ حَدَّادٍ الْمَعَارِفِيِّ عَنْ  
أَمَطَاوِ بْنِ الْمُنْذَرِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَنْهَارِيِّ  
عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّهُ قَالَ لَا تَعْلَنَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَلِ جَبَالِ بَهْمَاءَ بَيْضَاءَ  
فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالَ ثَوْبَانُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْهُمْ لَنَا حَلِيقُهُمْ لَنَا أَنْ لَا تَكُونَ  
مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ  
مِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَا خُدَّادُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا  
تَاخُدُونَ وَلَكُمْ مِنْهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ  
اللَّهِ اسْتَهْكَرُوا۔

۲۵۰۔ حَدَّثَنَا هَامُودُ بْنُ إِسْحَقَ وَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
الرُّبَيْسِ عَنْ أَبِيهِ وَعَقِيمَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ مَا أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوَى  
وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَسَمِعْتُ مَا أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ  
النَّارَ قَالَ الْأَجْوَابُ الْغَدَرُ وَالْفُحْرُ۔

ہشام، عاتق بن اسحاق، ولید بن مسلم، محمد بن عثمان،  
تقیع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ابن جریج، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
ہے۔ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ دھبہ  
پڑ جاتا ہے۔ اگر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور  
استغفار کیا تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ اگر وہ  
گناہ کرتا رہا تو وہ سیاہی بڑھتی رہتی ہے اور یہی وہ دن  
ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا ہے کَلَّا  
بَلْ يَحْزَنُ عَلَى قَدْرِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ۔

عیسیٰ بن یونس، عقبہ بن علیقہ بن حدادی، امطاو بن المنذر،  
ابو عامر الانہاری، ثوبان سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت میں سے ان قوموں کو  
جانتا ہوں کہ جب وہ قیامت کے دن آئیں گے۔ تو ان کی  
نیکیاں جیل منامہ کے برابر ہوں گی لیکن اللہ تعالیٰ انہیں  
غبار کی طرح اڑا دے گا۔ ثوبان نے عرض کیا یا رسول اللہ  
ہم سے ان لوگوں کا صاف صاف حال بیان فرما دیجیے  
تاکہ ہم جاننے والے ان لوگوں میں شریک نہ ہو جائیں آپ  
نے فرمایا وہ تمہارے بھائی ہوں گے تمہارے ہم قوم ہوں گے  
راتوں کو تمہاری طرح عبادت کریں گے لیکن تنہائی میں برے  
افعال کے مرتکب ہوں گے۔

ہامود بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن  
ادریس، ابودریس، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا  
زیادہ تر لوگ جنت میں کس عمل کی وجہ داخل ہوں گے  
آپ نے فرمایا نیکوئی اور اخلاق حسنہ کی وجہ سے آپ  
سے دریافت کیا گیا کہ لوگ کون سے عمل کی وجہ سے  
دوزخ میں نہادہ جائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا دہان اور پیشاب کی وجہ سے



## توبہ کا بیان

ابوبکر، شاہ، وبقاد، ابوالنادر، اعرج، ابوہریرہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے  
جیسے کوئی شخص اپنی گم شدہ چیز کے ملنے سے خوش ہو۔

یعقوب بن حمید، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید  
بن الاکثم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اتنے گناہ  
کرو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر خدا سے توبہ کرو تو  
خدا تمہاری توبہ قبول فرمائے گا۔

سفیان، وکیع، فضیل بن مرزوق علیہ، ابوسعید خدری  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ  
بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا  
ہے جس کی جہل میں سواری گم ہو گئی ہو۔ وہ اسے تلاش کرتا  
پھر پھر تکراور مایوس ہو کر کسی مقام پر پادراوتھ  
کر لیٹتا ہے۔ اس وقت میں ہوتا ہے اسے اپنے اونٹ  
کی آواز سنائی دے پھر درمنہ سے ہٹا کر دیکھے تو اس کی سواری  
سامنے کھڑی ہو۔

احمد بن سعید الدارمی، محمد بن عبد اللہ الرقاشی۔  
ومب بن خالد، معمر، عبد الکریم، ابو عبیدہ، عبد اللہ  
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے  
جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

احمد بن ضعیف، زید بن الجباب، علی بن مسعود، قتادہ  
انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
مقام انسان خطا کار میں۔ اور بہترین خطا کار توبہ کرنے

## باب ۵۷۲ - ذکر التوبۃ

۲۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
شَيْبَانَةُ ثنا وَمَقَاتِلٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْدَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدٍ  
مِنْكُمْ بِضَالِكِهِمْ إِذَا وَجَدَهَا -

۲۵۲ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بِن  
كَاسِبٍ الْمَدَائِنِيُّ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثنا جَعْفَرُ  
بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَكْثَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَخْطَأْتُمْ  
حَتَّى تَبْلُغُوا خَطَايَاكُمْ السَّمَاءَ لَمَّا تَبَتُّمْ لَنُتَابَ  
عَلَيْكُمْ -

۲۵۳ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثنا أَبِي  
عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْدَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدٍ مِنْ عَبْدٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ  
يَطْلُقُ فِي بَيْنِ الْأَرْضَيْنِ فَانْتَمَسَهَا حَتَّى إِذَا أَعْلَى  
شَبَحَى بِتَوْبِهِ فَبَيَّنَّا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَحْيَهُ  
الرَّاحِلَةَ حَيْثُ فَقَدْ هَا فَكَشَفَ التَّوْبَ عَنْ  
وَجْهِهِ فَلَاذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ -

۲۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ  
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهْبُ بْنُ  
نُحَيْلٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْكُؤِيمِ عَنْ أَبِي  
عَبِيدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَائِلُ مِنَ  
الدَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ -

۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا  
زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ  
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



..... واسے میں

اللَّهُ عَلَيْهِ دَسَّكَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَاؤَ وَ حَذَرُ  
الْخَطَايَيْنِ الشَّرَّائِيْنَ .

۲۰۵۶ - حَدَّثَنَا جِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَامِيٌّ

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي  
مَرْيَدٍ عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ  
عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مَا سَأَلَ اللَّهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ تَوْبَةً فَقَالَ  
لَهُ أَيْ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ التَّائِبُ تَوْبَةً قَالَ نَعَمْ .

۲۰۵۷ - حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّيِّحِيُّ

أَبْنَا الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا  
لَمْ يُعْمَرْ غَيْرًا .

۲۰۵۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حَنِيفٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ أَبِي ثَنَا أَبُو عَثْمَانَ  
عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ مَاجِلًا أَيْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ إِمْرَأَةٍ  
ثُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ  
شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقْبِرِ الصَّلَاةَ لِمَنْ فِي  
النَّهَارِ وَمَنْ لَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبُنَ  
السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِأَنَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ الرَّجُلُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ هَذِهِ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ عَمِلَ  
بِهَا مِنْ أُمَّتِي .

۲۰۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ إِسْحَقُ

بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا سَأَلْنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَبْنَا مُعَمَّرٍ قَالَ  
قَالَ الذَّهَرِيُّ إِلَّا أَحَدًا ثَلَاثَ مِائَتَيْنِ عِشْرِينَ  
أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

میشام . سفیان . عبد الکریم الجزری ، زیاد بن ابی مریم ،  
ابن معقل کہتے ہیں میں ایک دن اپنے والد کے ساتھ  
عبداللہ کی خدمت میں گیا وہ فرما رہے تھے ۔ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرمندگی اور  
پشیمانی کا نام توبہ ہے ۔ معقل نے عرض کیا کیا واقعی  
آپ نے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ۔ انہوں نے فرمایا  
ہاں ۔

راشد بن سعید ، ولید بن مسلم ، ابن ثوبان ، ثوبان  
مکحول ، جابر بن نفیر ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے  
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ  
بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کا  
سانس نہ اکھڑے ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حنیف ، معمر سلیمان ، ابو  
عثمان ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول  
اللہ میں نے ایک اجنبی عورت کا بوسہ لے لیا ہے  
اس کا کفارہ کیا ہوگا ۔ آپ خاموش رہے تو اللہ  
تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اَقْبِرِ الصَّلَاةَ طُرُقِي  
النَّهَارِ الْآیہ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ  
حکم میرے لیے خاص ہے یا عام ہے ، آپ نے فرمایا  
میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے ۔

محمد بن یحییٰ ، اسحاق بن منصور ، عبدالرزاق ، معمر زہری  
حمید بن عبد الرحمن ، ابو ہریرہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے زانہ میں ایک بخش نے بہت گناہ  
کئے تھے جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے



هَرِيَّةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ أَسَوْتُ سَجُلًا عَلَى نَفْسِي - فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَوْتُ  
 أَوْضَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَجِرْ تَوْبِي ثُمَّ اسْقُوْنِي  
 لَعْدَمَ تَوْبِي فِي الرِّيحِ فِي الْجَحِيمِ فَإِنَّ اللَّهَ لَإِنْ قَدَّرَ عَلَى بَنِي  
 لَيْعَةَ بَنِي عَبْدِ آبَا مَا عَدَّ بِي أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا بِذَلِكَ  
 فَقَالَ لِلرَّاحِي أَدْرِي مَا أَخَذْتُ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ  
 لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيتُكَ أَوْ  
 خُفَاؤُكَ يَا سَابِ فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ  
 حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هَرِيَّةَ  
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ  
 امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هَرَبَةٍ سَابَتْهَا فَلَا هِيَ الْمَعْمُورَةُ  
 لَاهِي أَمْ سَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى  
 مَاتَتْ قَالَ النَّبِيُّ لَيْلًا يَتَكَلَّمُ سَجُلٌ وَكَأَيُّ سَجُلٍ  
 ۲۰۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَبْدُ  
 بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيْبِ التَّقِيفِيِّ عَنْ سَهْمِ  
 بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَفِيمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ  
 تَبَانِيكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ  
 عَاقَبْتُ فَأَسْتَلُوْنِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرُكُمْ وَمَنْ عَافَى  
 مِنْكُمْ لِي ذَرْتُهُ رَمَى عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفِرْ لِي يَقْبَلْ  
 غُفْرَتِي لَهُ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُوْنِي إِلَيْهَا  
 أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِي أَسْأَلُكُمْ  
 وَلَوْ أَنَّ خَيْتَكُمْ وَمِيتَكُمْ وَأَقْلَكُمْ وَأَجْرَكُمْ وَمَا طَبَّكُمْ  
 وَبَابَكُمْ اجْتَمَعُوا فَكَلُوا عَلَى قَلْبِ ابْنِي عَبْدِ  
 جِبَادِي لَمْ يَدْرِ فِي مِثْلِي حَنَاءٌ بَعُوضَةٍ وَلَوْ اجْتَمَعُوا  
 فَكَلُوا عَلَى قَلْبِ ابْنِي عَبْدِ جِبَادِي لَمْ يَنْقُصْ  
 مِنْ مِثْلِي حَنَاءٌ بَعُوضَةً وَلَوْ أَنَّ خَيْتَكُمْ وَمِيتَكُمْ  
 وَأَقْلَكُمْ وَأَجْرَكُمْ وَمَا طَبَّكُمْ دِيَارَكُمْ اجْتَمَعُوا  
 فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أَمْنِيَّتُهُ فَاَنْقَضَ

بیٹوں کو وصیت کی کہ میری سر جادوں تو مجھے جلانا اور پھر میں  
 کہ اس کی خاک کو سمندر میں تیز ہوا میں اڑا دینا کیونکہ اگر خدا نے مجھے بخشا  
 تو مجھے وہ ایسا عذاب دینا کہ کسی کو بھی وہ عذاب نہ دیا ہو العزیز جب فرمایا  
 تو اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس کے بڑا جمع  
 کر لیا حکم دیا تو وہ خدا کے سامنے زندہ حاضر تھا خدا تعالیٰ نے ارشاد  
 فرمایا کہ تو نے یہ کام کس لیے کیا تھا اس نے عرض کیا اے خداوند اتر  
 خوت اور ڈر کہ جس سے تو اسی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی  
 زہری کہتے ہیں مجھ سے حمید نے ابوہریرہ کی ایک اور حدیث بیان کی کہ نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت روزِ جمع میں صرف  
 ایک بی کی وجہ سے گئی کہ اس بی کو اس عورت نے باندھ کر رکھا  
 تھا نہ تو اسے کھانے کو دی تھی اور نہ اسے چھوڑتی کہ وہ حشرۃ الارض  
 کو کھائی کر اپنی زندگی بچائے حتیٰ کہ وہ مر گئی زہری فرماتے ہیں تو ابی  
 کو نہ تو بھر دیکھ کر پائیے اور نہ بائوس ہونا چاہیے۔

عبد اللہ بن سعید عبدہ الوسی بن المسیب اشہرین حویش  
 عبد الرحمن بن نعم البوزرکا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ب کے سب گناہ گار ہواں جسے میں  
 گناہ سے معذور رکھوں تو وہ گناہ سے معذور رہ سکتا ہے تم مجھ سے  
 بخشش چاہو میں تمیں بخش دوں گا جو شخص مجھ سے یہ سمجھ کر بخشش  
 چاہتا ہے کہ مجھ میں بخشش کرنے اور معاف کرنے کی طاقت ہے تو میں اسے  
 اپنی قدرت بخش دیتا ہوں اے میرے بند تو تم کے سب گناہ جو کہ جسے میں ہدایت بخش  
 تم مجھے ہدایت طلب کرو تو میں ہدایت بخشو تم کے سب محتاج ہوں جسے  
 مالدار کروں وہ مالدار ہے تم مجھے روزی طلب کرو میں روزی عنایت کروں گا  
 اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے تری والے اور شکی والے سب تقویٰ  
 اور پرہیزگار بنے جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے برابر بنی زیادتی  
 نہیں ہو سکتی اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے شکی اور تریدار کے  
 سب بہ بنی پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے برابر نہیں ہو سکتی  
 اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے شکی اور تریدار کے سب اپنی  
 تمام امیدیں جو ان کے خیال میں آسکتی ہیں وہ مجھے بیان کریں اور ہر ایک کو اسکی  
 امید عطا کروں گا اور ہر ایک میں صرف اتنی کمی واقع ہوگی جیسے میں سے

لوہر کا بیان



تو جیسے اس سے کمند رہی کی واقع نہیں ہوتی ایسے ہی سیکڑے خزانے میں بھی نہیں ہوتی، اسکی دیر سے کرہن بخشش کرنا والا ہوں، مجھے بخشش کیلئے کسی چیز کی حاجت نہیں میں جب کسی چیز کو پرکار کرنا چاہتا ہوں تو کھتا ہوں جو مجاہدہ ہو جاتی ہو

موت کی یاد اور اس کی تیاری کا بیان

محمود بن عیلام، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

زیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد الحنف، زید بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر، زبائے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک انصاری آپ کی خدمت میں آیا آپ کو سلام کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کونسا مومن افضل ہے آپ نے فرمایا جس کے اخلاق عمدہ ہوں اس نے عرض کیا سب سے زیادہ عقلمند کون ہے آپ نے فرمایا جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہو اور اس کی اچھی طرح باتی کرتا ہو، تو وہی سب سے زیادہ عقلمند ہے۔

ہشام بن عبد الملک، یقیر، ابن مریم، ضمیرہ بن حبیب، ابو یعلیٰ شاد بن اوس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنا نائبدار بنائے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز رہے جس سے جو اپنی خواہشات پر پلٹتا ہو اور پھر رخصت خداوندی کی امید بھی کرتا ہو۔

عبد اللہ بن الحکم بن الازداد، سیار، جعفر ثابت، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان شخص کی عبارت کیلئے فرمایا جو حالت نزع میں تھا آپ نے اس سے فرمایا کہو کیا

مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا كُنْتُ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَقِيَّةٍ الْبَصَرِ فَخَسَنَ بِهَا بَرَّةً ثُمَّ نَزَّ عَنْهَا ذَلِكَ بِأَيِّ جَوَادٍ مَا جَدَّ عَطَايَ كَلَامٌ إِذَا مَرَدْتُ سَتَيْتُ فَإِنَّمَا أَقْبَلُ لَكُنْ لِيَكُونَ -

بَابُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالْإِسْتِعْدَادِ لَهُ

۲۰۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ ثنا الفضل بن موسى عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكروا ذكركم هاؤم للذات بقى الموت -

۲۰۶۲ - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ثنا انس بن عياض ثنا نافع بن عبد الله عن ذرارة بن قيس عن عطاء بن أبي مباح عن أبي هريرة أنه قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاؤا رجلاً من الأنصاريين فسئل عن النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله أي المؤمنين افضل قال احسنهم خلقاً قال فأي المؤمنين اكيس قال اكثرهم لموت ذكراً و احسنهم لما بعدك استعد اذا اوليتك الاكياس -

۲۰۶۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّمِيمِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ الْوَيْلِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ ابْرَاهِيمَ عَنْ ضَمْرَةَ ابْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى شَدَّادُ بْنُ أَدِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْسُ مَنْ دَانَ لِنَفْسِهِ وَعَمِلَ لَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَتَّى عَلَى اللَّهِ -

۲۰۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكِيمِ بْنِ أَبِي نَرِيَادٍ ثنا سَيَّارٌ ثنا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ثَابِتٍ وَهُوَ فِي



الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُهَا قَالَ أَمَّا جَوَائِزُ سُؤْلِ اللَّهِ  
وَأَحَادُثُ دُنُوِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبٍ أَبَدًا فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْضِعِ  
إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُوهُ وَأَمَنَهُ وَمَتَّحَاتٌ -

۲۰۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ رَأَى سُبَيْهَةَ ثَنَا شَيْبَةُ  
عَنِ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ عَطَاءٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ نَحْضُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ  
الْمَاجِلُ صَاحِبًا لَأَوَّلِ الْآخِرَةِ أَيْتِمَا الْإِنْفُسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ

فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ أَخْرَجِي حَمِيدَةً وَأَبْشُرِي بِدُوحٍ  
وَمَاجِلٍ وَمَاتَ غَيْرَ غَضْبَانٍ فَلَا يَذَّالُ يَقَالُ لَهَا  
حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَعْرُجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا بَيْتٌ  
مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فَلَاكَ فَيُقَالُ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ  
الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ أَدْخِلِي حَمِيدَةً  
وَأَبْشُرِي بِدُوحٍ وَمَاجِلٍ وَمَاتَ غَيْرَ غَضْبَانٍ فَلَا  
يَذَّالُ يَقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يَنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي  
بَيْنَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الْمَاجِلُ السُّوءِ قَالَ أَخْرَجِي  
أَيْتِمَا النَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ أَخْرَجِي  
ذَمِيمَةً وَأَبْشُرِي بِحَبِيمٍ وَغَسَاقٍ وَأَخْرَجِي مِنْ شَكْلِكَ  
أَمَّا دَاجٍ فَلَا يَذَّالُ يَقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَعْرُجُ  
بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ  
فَلَاكَ فَيُقَالُ لَمْ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي  
الْجَسَدِ الْخَبِيثِ إِذَا جَعَلِي ذَمِيمَةً فَلَهَا لَا تُفْتَحُ لَهَا  
أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُؤَسَّلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ  
إِلَى الْقَبْرِ -

۲۰۶۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَامِتٍ التَّجْدَرِيُّ  
وَعَمْرُو بْنُ شَيْبَةَ بَنُو عُبَيْدَةَ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ  
أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَرْفَ  
خَانِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حالات ہے اس نے عرض کیا یا نبی اللہ مجھے رحمت فرمادیں گی سے  
بخشنے کی امید ہے لیکن اپنے گناہوں سے خوف بھی معلوم ہوتا ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرتے وقت جس شخص میں  
خوف درجہ دونوں جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے وہی چیز عطا فرمائے گا جس کی وہ  
ابوبکر، شہابہ، ابن ابی ذر، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن  
یسا، ابو ہریرہ، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
میت کے پاس روح نکلتے وقت فرشتے آتے ہیں اگر وہ مومن کی  
روح ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اے پاک روح پاک جسم سے نکل آ  
کیونکہ تمہاری روح اللہ کی رحمت خوش ہو جاہنت کی خوشبو اور

اپنے رب کی رضا مندی سے خوش ہو جاہ فرشتے روح نکلتے تک یہی  
کہتے رہتے ہیں۔ جب روح نکل آتی ہے تو اسے لے کر آسمان کی جانب  
چڑھتے ہیں۔ اور جب آسمان کے قریب پہنچتے ہیں تو آسمان کے  
فرشتے کہتے ہیں یہ کون ہے۔ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں شخص کی  
روح ہے تو کہتے ہیں مرحبا مرحبا اے پاک روح پاک جسم میں رہنے  
والی، تو خوش ہو کہ داخل ہو جاہ اور خوشبو اور رضا مندی خداوندی سے

خوش ہو جاہ آسمان پر اسے بھی کہا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ روح عرش تک پہنچ  
جاتی ہے اگر کسی بُرے آدمی کی روح ہوتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں اے  
ناپاک جسم کی روح جبرئیل کی حالت کے ساتھ اگر م پانی اور پیر کی خوشی  
حاصل کر وہ روح نکلتے تک یہی کہتے رہتے ہیں پھر اسے لے کر آسمان  
کی جانب چلتے ہیں تو اس کے لیے آسمان کا دروازہ نہیں کھولا جاتا آسمان  
کے فرشتے دریافت کرتے ہیں یہ کون ہے روح بے با نیو اے فرشتے  
کہتے ہیں یہ فلاں شخص کی روح ہے تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس شخص روح  
کو جو جہنم میں جلی کوئی چیز مبارک نہ ہو اسے دس کر کے نیچے پھینک  
دو کیونکہ اس جہنمی روحوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے  
جاتے تو وہ اسے آسمان سے نیچے پھینک دیتے ہیں پھر وہ قبر میں لوٹ آتی ہے

محمد بن ثابت المجذری، شیبہ بن عبیدہ، عمر بن علی،  
اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم لوگوں میں کسی شخص کی موت  
کو مقام پر مقرر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ وہاں اس کی کوئی نہ کوئی سرور



عَلَيْهِ وَيَلْمُ قَالَ لَئِنْ كَانَ أَجَلَ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَوْ  
قُبَّتْ أَلَمٌ بِهَا الْحَاجَةُ فَإِذَا بَلَغَ أَقْصَى أَلَمِهِ قَبَضَهُ اللَّهُ  
سُبْحَانَهُ فَنَقَلَ إِلَى مَوْضِعٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ رَأَيْتَ هَذَا مَا  
اسْتَوْدَعْنِي -

۲۰۶۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ  
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُرَّارَةَ  
بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ  
لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كُورَ لِقَاءَهُ كُورَ  
اللَّهُ لِقَاءَهُ فَيَقِيلُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُورَ أَهْوَى لِقَاءِ اللَّهِ  
فِي كُورِ أَهْوَى الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكُورُ الْمَوْتِ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا ابْتِزَّ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ  
لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا ابْتِزَّ بِعَذَابِ اللَّهِ  
كُورَ لِقَاءِ اللَّهِ وَكُورَ اللَّهِ لِقَاءَهُ -

۲۰۶۸ - حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عَبْدُ  
الْوَهَّابِ ابْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ  
أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَمُوتُ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ بَطْوَرَتِهِ فَإِذَا كَانَ لِأَيِّ  
مَتَمَتِّهَا الْمَوْتِ فَيَسْقُلُ اللَّهُ هَمَّ أَحْيَانِي كَأَنَّهُ الْخَيْرُ خَيْرًا  
لِي وَلَوْ بَقِيَ إِذَا كَانَتْ الْوَفَاتُ خَيْرًا لِي -

### باب في ذكر القبر والبلية

۲۰۶۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ  
مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا بَلِي إِلَّا عَظَمُ دَجْدٍ وَهُوَ عَجَبُ النَّاسِ  
وَمِنْهُ يَذْكَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

۲۰۷۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ مَعِينٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ  
يَحْيَى عَنْ هَارِيٍّ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بَيْنَ

پیدا فرمادیتا ہے۔ جب وہ اس ضرورت کے لیے اس مقام پر  
پہنچ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض فرمالتا ہے  
قیامت کے دن زمین عرض کرے گی اے خداوند اتیری  
امانت میرے پاس موجود ہے۔

یحییٰ بن خلف، عبد اللہ علی سعید، قتادہ زرارہ بن اوفی  
ثنا سعد بن ہشام، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند رکھتا ہے  
اللہ بھی اس کی ملاقات پسند رکھتا ہے اور جو شخص اللہ کی ملاقات  
کو برا سمجھتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے صحابہ نے  
عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کون اللہ کی ملاقات کو برا نہیں  
سمجھتا اس لیے کہ اس کی ملاقات موت پر موقوف ہے اور ہم میں سے  
ہر ایک موت کو برا سمجھتا ہے آپ نے فرمایا یہ مقصد نہیں بلکہ جب موت  
کے قریب بندے کو مغفرت اور رحمت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو بندہ خدا  
کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور خدا بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب

عمران بن موسیٰ، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن  
صہیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کون مصیبت اور تکلیف کی وجہ سے  
موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر تم بغیر موت کی تمنا کئے نہ رہ سکو  
تو یہ کہو اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے اس وقت تک  
مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما

### قبر کا بیان

ابوبکر، ابو معاویہ، الأعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا سارا  
بدن سوائے ایک ہڈی کے مٹی ہو جاتا ہے اور وہ ہڈی بڑھ کر ہڈی  
ہے اور قیامت کے دن اسی پر خلقت ہوگی۔

محمد بن اسماعیل، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبد اللہ  
بن بکر، ابی مولیٰ عثمان فرماتے ہیں حضرت عثمان جب کسی قبر پر گئے  
ہوئے تو اتار دئے کہ ان کی دائر میں نہ جاتی ان سے پوچھا گیا



عَقَانِ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرِ نَبِيِّ حَتَّى يَبْسَلَ  
لِحْيَتَهُ يَقِيلُ لَهُ تَذَكُّرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَأَنَّ  
نَبِيَّ وَكَبِيحٍ مِنْ هَذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ  
مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَّاهُ مِنْهُ نَجَّاهُ أَيْسَرُ  
مِنْهُ وَإِنْ كُفَّ بِجَهَنَّمَ مِنْهُ كُنَّا بَعْدَهُ أَشَدَّ  
سَهْلًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا سَأِلَتْ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا الْقَبْرَ أَظْفَرُ  
مِنْهُ.

۲۰۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
شِبَابَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ أَلَمِيَّتَ يُصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ  
الضَّالِّحُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فِزَعٍ وَلَا مَشْغُوبٍ ثُمَّ  
يَقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ  
فَيَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدًا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ  
مِنْ رَبِّهِ اللَّهُ فَصَدَّقْنَاهُ فَيَقَالُ لَهُ هَلْ سَأَلْتَ  
اللَّهَ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ  
يَهْتَمُّ لَهُ فَرَجَةٌ قَبْلَ النَّاسِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْمِلُهُ  
بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقَالُ لَهُ أَنْظِرْ إِلَى مَا وَقَفَكَ  
اللَّهُ ثُمَّ يُفَرِّجُ لَهُ فَرَجَةً يَقْلُ الْجَنَّةُ فَيَنْظُرُ  
إِلَى نَهْرَيْنِ وَمَا فِيهَا فَيَقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ  
وَيَقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَ عَلَيْكَ مَتَّ وَ  
عَلَيْكَ تَبَعَتْ إِنْشَاءَ اللَّهِ وَ يَجْلِسُ الرَّجُلُ السُّؤِّ  
فِي قَبْرِهِ فِزَعًا مَشْغُوفًا فَيَقَالُ لَهُ فِيمَا كُنْتَ  
فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ  
فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُ

کہ جب آپ کے سامنے جنت و دوزخ کا ذکر آتا ہے تو اس وقت  
تو آپ روتے نہیں اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں انہوں نے فرمایا  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا قبر آخرت کی پہلی منزل  
ہے جس نے اس سے نجات پائی اس کے لیے آئندہ بھی  
آسانی ہوگی اور جس نے اس منزل میں آسانی نہ پائی تو آئندہ  
اس کے لیے سختی ہی سختی ہے عثمان فرماتے ہیں نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قبر سے زیادہ ہولناک  
سیر کوئی نہیں دیکھی ہے۔

ابوبکر، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید  
بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جب آدمی قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو ایک آدمی قبر میں اٹھ کر  
بیٹھ جاتا ہے اور اسے کوئی خوف اور گھبرائٹ نہیں ہوتی پھر اس سے  
پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں دین اسلام  
پر تھا، اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے متعلق کیا خیال ہے  
وہ جواب دیتا ہے آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو خدا کے پاس  
سے ہماری جانب واضح دلائل لے کر آئے اور ہم نے اس کی تصدیق  
کی پھر دریافت کیا جاتا ہے کیا تو نے اللہ کو دیکھا ہے وہ جواب دیتا ہے  
کیا کوئی اللہ کو دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لیے دوزخ کا ایک دریچہ  
کھول دیا جاتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ آگ کو کھا رہی ہے اس سے کہا  
جائے گا دیکھو یہی وہ مقام تھا جس سے اللہ سے تجھ پر پالے پھیر لیکہ دیر  
جنت کی جانب کھولا جائے گا تو وہ اس کی تردید نہ کرے اور خوبسورتی  
کو دیکھے گا اور اس سے کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانا ہے تو دنیا میں بھی یقین  
اور ایمان پر تھا اور اسی پر تیری موت واقع ہوئی ہے اور اسی یقین ایمان  
پر تیرا اللہ قیامت کے دن اٹھایا جائے گا برے آدمی کو جب  
قبر میں اٹھا کر بٹھایا جاتا ہے تو وہ ڈرتا اور گھبراتا ہے اس سے دریافت  
کیا جاتا ہے کہ تو دنیا میں کسی مذہب پر تھا وہ جواب دیتا ہے افسوس میں  
میں جانتا اس سے دریافت کیا جاتا ہے کہ اس شخص کے بارے میں کیا  
رائے ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ کہتے سنا



تھانو دودھ کتے تھے میں بھی کتنا تھا اس کیلئے جنت کی جانب ایک کھڑکی کھولی جائے گی وہ اس کی تروتازگی اور خوبصورتی کو دیکھے گا اس سے کہا جائیگا دیکھ تیرا مقام یہ تھا لیکن اللہ نے تجھے اس سے محروم کر دیا ہے ہم دوزخ کی جانب کھڑکی کھولی جائیگی تو آگ آگ کو کھا رہی ہوگی تو اس سے کہا جائیگا یہ تیرا ٹھکانا ہے تو تمام زندگی اس کی حالت میں رہا اور شک کی حالت میں مرادوارا، اللہ تعالیٰ تیرا شریک بھی اسی حالت میں ہوگا۔

محمد بن بشیر، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ہر ابن عازب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت مذبذب قہر کے ہارے میں نازل ہوئی ہے اس سے دریافت کیا جائے گا تیرا رب کون ہے وہ جواب دے گا میرا رب اللہ ہے اور محمد میرے نبی ہیں تو یہی مقصد اس آیت کا ہے۔ یثبت اللہ الذین آمنوا۔ الایہ۔

ابو بکر، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مرتا ہے تو قبر میں اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت کا ٹھکانہ اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ کا ٹھکانہ، اور کہا جاتا ہے یہ تیرا مقام ہے فرض قیامت تک اسی طرح ہوتا رہے گا۔

سویہ، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمان بن کعب الانصاری کعب بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت میں اڑتی پھرتی ہے حتیٰ کہ اللہ اسے قیامت کے دن اس کے جسم میں لوٹا کر۔ اٹھائے گا۔

فَيُفَرِّجُ لَهُ قَبْلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى نَهْرٍ تَهَاوَا مَا فِيهَا فَيَقَالُ لَهُ أَنْظُرْ إِلَى مَا صَارَكَ اللَّهُ مَعَكَ ثُمَّ يُفَرِّجُ لَهُ قُرْحَةً قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا بِحُطْمَةٍ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّقِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

۲۰۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَزَّازِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَقْوَالِ الثَّابِتِ قَالَ تَزَلَّتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يَقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدًا كَذَلِكَ قَوْلُهُ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَقْوَالِ الثَّابِتِ فِي الْغُيُوبِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

۲۰۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ غُرِمَ عَلَى مَقْعَدَةٍ بِالْعَذَابِ وَالْعِشْقِ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تَبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔

۲۰۷۴۔ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَمَّا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَلْقَى فِي شَجَرَةٍ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ







اپنی مٹھی میں سے لگا حضورؐ نے اپنی مٹھی بند کر لی اور پھر کھول کر فرمایا اور فرمایا میں ہی جبار ہوں میں بادشاہ ہوں۔ کہاں ہیں سرکش لوگ۔ کہاں ہیں منکر لوگ حضورؐ یہ فرماتے جاتے اور وہاں ہاںیں گھومتے جاتے حتیٰ کہ آپؐ کی حرکت سے منبر بھی متحرک تھا ابن عمرؓ فرماتے ہیں مجھے یہ خیال ہوتا تھا کہ کہیں منبر مع حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے گر نہ جائے۔

ابوبکر، ابو خالد الاحمر، حاتم بن ابی صغیر، ابن ابی ملیکہ قاسم، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ لوگ قیامت کے دن کیسے اٹھائے جائیں گے آپؐ نے فرمایا برہنہ پا برہنہ جسم میں سے عرض کیا یا رسول اللہؐ اور عورتیں آپؐ نے فرمایا عورتیں بھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیا اس وقت میں شرم نہ آنے لگی آپؐ نے فرمایا معاملہ اس سے بہت بلند ہوگا کہ کوئی ایک دوسرے کی جانب دیکھے۔

ابوبکر، وکیع، علی بن علی، قاعہ حسن، ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کی آمد تعالیٰ کے سامنے تین بار پیشی ہوگی۔ وہ پیشی میں مذرات اور تمکرات ہوگی تیسری پیشی میں ہر ایک کی کتاب اڑا کر اس کے ہاتھ میں آجائے گی۔ کسی کے تودا بھی ہاتھ میں اور کسی کے ہاتھ میں ہاتھ میں۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد الاحمر، ابن عون، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لوگ قیامت کے دن اپنے الگ الگ کے حضور میں کھڑے ہوں گے تو بعض لوگ نصف کانوں تک پسینے میں ڈبے ہوں گے

ابوبکر، علی بن مسہر، الدار، شعبی، مسروق، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ يَقُولُ يَا خَدَّ الْجَبَّارُ سَمَوْتَهُ دَارُضِيهِ بِسُوهِ وَقَبَضَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمَلِكُ إِنِّي الْجَبَّارُ فَنُتِ أَيْسَنُ الْمُنْكَبِرُونَ قَالَ وَيَعَايِلُ مَا سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمُنْبَرِ تَحَرَّكَتُ مِنْ اسْقَلِي شَيْءٌ مِنْهُ حَتَّى أَتَى لِأَتَوْكُلُ اسْقَطَ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّعَّاسِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ حُفَاةٌ عُرَاةٌ قُلْتُ وَالنِّسَاءُ قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا نَسْتَحْيِي قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَهْمٌ مِنْ أَيْنَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ۔

۲۰۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْقَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثَلَاثَ عَرَصَاتٍ فَأَمَّا عَرَصَاتَانِ فَعِبَادُ اللَّهِ وَمَعَاذُ يَدُورُ أَمَّا الثَّلَاثَةُ فَمَعْنَى ذَلِكَ تَطْيِيرُ الْمُصْطَفَى فِي الْأَيْدِي فَإِذَا خِذَ بِيَمِينِهِ وَإِذَا خِذَ بِشِمَالِهِ۔

۲۰۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي شَيْءٍ إِلَى الْفَضْلِ أَوْ يَتْبَعُهُ۔

۲۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ قَاوَدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ











ابی میمونہ عطاء بن سيار، رقاعۃ الجہنی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے لوٹ کر آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے جو شخص ایمان لایا اور اس پر قائم رہا تو جنت میں داخل ہو گا۔ اور مجھے امید ہے کہ جب تک تم اور تمہاری نیک اولاد جنت میں اپنا مقام حاصل نہ کرے گی کوئی جنت میں نہ جائے گا اور مجھ سے میرے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں جنت میں بغیر حساب کے ستر ہزار آدمی داخل ہوں گے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد الہامانی روایت ابوانسہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے ان کے علاوہ میرے مالک کی تین مٹھیاں ہوں گی جنہیں وہ بخشش سے جنت میں داخل کرے گا۔

عیسے بن محمد بن الحناس، ایوب بن محمد الرقی، ضمرہ بن زبیر، ابن شوذب، ہزبن حکیم، حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم قیامت کے دن ستر امتوں کی تکمیل کریں گے اور ہم سب سے آخری اور سب سے بہتر ہوں گے۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ہزبن حکیم، حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ستر امتیں پوری کر دو گے اور ان میں تم سب سے افضل اور سب سے بہتر ہو جاؤ گے۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَخْبَاطِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ مَرْقَاةَ الْجَهَنِّيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ فَلَذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ ثُمَّ يُسْتَوْدُ إِلَّا سَلَكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَاسْجُوا أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبُودُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذُرِّيَّتِكُمْ فَسَاكِنٌ فِي الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ -

۲۰۸۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْيَادٍ الْأَنْهَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي سُبْحَانَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ سَبْعِينَ أَلْفًا جَسَابٍ عَلَيْهِمْ دَرَّةٌ لَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا ذَلِكَ حَتَّى يَمُوتَ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ -

۲۰۹۰ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَافِصِ الثَّمَلِيُّ وَالْأُيُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّاقِي قَالَا ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ مَرْبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ هِزْبِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً فَكُنْ أَوَّلَهَا وَآخِرَهَا -

۲۰۹۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَدَّاشٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَنِيَّةَ عَنْ هِزْبِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ



إِنَّكُمْ ذُنُوبُكُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا  
وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ -

۲۰۹۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ  
الْجَوْهَرِيُّ ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْأَصْبَغِي  
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
بْنِ بَرْزَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الثَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفِ  
ثَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ  
الْأُمَمِ -

۲۰۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو  
سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بَنِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي  
الْجَوْهَرِيِّ عَنْ أَبِي لُفْطَةَ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ أَحَدِ  
الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُنَاسَبُ يُقَالُ إِنَّ الْأُمَّةَ  
الْأُمِّيَّةَ وَبَيْعُهَا فَخَنُ الْأَخِرُونَ الْأَوَّلُونَ -

۲۰۹۴ - حَدَّثَنَا جُبَايْرَةُ بْنُ الْمُغَلَّسِ ثَنَا  
عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ إِبْنِ السَّافِرِ عَنْ ابْنِ بُرْدَةَ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ رَدَّاجَنَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَوْ  
لَا أُمَّةَ تُحْسَدُ فِي السَّجُودِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ خَوْفًا ثُمَّ  
يُقَالُ أَمَّا نَعُوْهُ مَا دُوسَكُمْ تَدَا جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
وَمِنَ النَّارِ -

۲۰۹۵ - حَدَّثَنَا جُبَايْرَةُ بْنُ الْمُغَلَّسِ ثَنَا  
كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْهُومَةٌ عَذَابُهَا بِأَيْدِيهَا فَوَإِذَا  
كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ  
النَّبِيِّينَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُقَالُ  
هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ -

عبد اللہ بن اسحاق الجویہری، حسین بن حفص الاصبغی  
سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بربیدہ، بربیدہ کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل بیت  
کی ایک سو میں صفیں ہوں گی۔ جن میں سے اسٹی اس  
امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔

محمد بن یحییٰ، ابو سلمہ، محمد بن مسلمہ، سعید بن ابی الجویہری  
ابو نصرہ، ابن عبدس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا ہم امتوں کے اعتبار سے سب سے آخری امت ہیں  
اور سب سے پہلے حساب اس امت کا کیا جائے گا اور کس  
جائے گا کہاں ہے اُن کی امت اور اس کے نبی تو ہم اول ہیں  
ہیں اول آخر بھی ہیں۔

جبارہ، عبد اللہ علی بن ابی السادر، ابو بردہ در باطنی  
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد  
فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام امتوں کو جمع  
فرمائے گا تو امت محمدیہ کو سجدہ کی اجازت دی جائے گی تو وہ  
خدا کی بارگاہ میں ایک لمبا سجدہ کریں گے پھر حکم ہوگا اُنہیں سر اٹھاؤ  
ہم نے تمہارے شکر کے مطابق تمہارا نذرہ کر دیا یعنی تمہاری جگہ  
اس نے ہی کفار و منافقین کو داخل کر دیں گے۔

جبارہ، کثیر بن سلیم، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت امت مرحومہ ہے  
اس کا عذاب اس کے ہاتھ میں ہے جب قیامت کا دن ہوگا  
تو ہر ایک مسلمان کو ایک کافروں سے کہا جائے گا یہ  
تیرا دوزخ کا نذرہ ہے۔



بَابُ مَا يُرْجَى مِنْ رَحْمَةِ  
اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۰۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ تَشْمَلُ مِنْهَا رَحْمَةُ تَيْنٍ  
جَنِينِ الْمُطْلَقِ فِيهَا يَتَرَاخَمُونَ فِيهَا يَتَعَاطَفُونَ وَ  
يَتَعَاطَفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخْرَجَ تِسْعَةً وَ  
تِسْعِينَ رَحْمَةً يُرْجَى بِهَا عِبَادُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

۲۰۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ  
قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فِيهَا  
تَعُطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْبَنَاتُ يَعْضُنَّ عَلَى  
بَعْضِ الْوَالِدَةِ وَأَخْرَجَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكَلَهَا اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ الرَّحْمَةِ -

۲۰۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ  
أَبِي عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ  
الْخَلْقَ كَتَبَ بِبَيِّدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ  
عَظَمَتِي

۲۰۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي الشَّوَّازِ ثَنَا أَبُو عَوَّاسَةَ ثَنَا  
عَمْرُو بْنُ السَّكَيْتِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ أَبِي لَيْسٍ  
عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَثَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَا عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ

رحمت خداوندی کی امید کا بیان

ابو بکر، یزید بن ہارون، عبد الملک، عطاء، ابو ہریرہ کا بیان  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے  
رحمت کو سو حصوں پر تقسیم فرمایا اور اس میں سے ایک حصہ تمام  
مخلوق پر تقسیم کیا جس کے ذریعہ وہ باہم ایک دوسرے پر رحم  
کرتے ہیں اور جانور اپنے بچوں پر مہربانی کرتا ہے اور انسان  
حصے خدا تعالیٰ نے قیامت کے دن اپنے بندوں پر مہربانی  
فرانے کے لیے رکھے ہیں۔

ابو کریم، احمد بن سنان، ابو معاویہ، الاعمش، ابو صالح  
ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
آسمان زمین کی پیدائش کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا  
فرمائیں ایک حصہ زمین میں رکھا جس سے اُن اپنے بچے اور  
پھرندے پرندے آپس میں ایک دوسرے پر رحم و مہربانی  
کرتے ہیں اور انسانوں نے قیامت کے لیے رکھے  
جب قیامت کا دن ہوگا تو انہیں ظاہر کرے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن عمیر، ابو بکر، ابو خالد الاحمر ابن  
عجلان، اعجلان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب زمین  
آسمان پیدا فرمائے تو اپنے لیے یہ متعین فرمالی  
کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن ابی الشَّوَّازِ، ابو عوَّاسہ، ابو معاویہ  
عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی یسلی  
معاذ بن جبل : فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
سلم میرے پاس سے گزرے۔ اور میں ایک گدھے پر سوار  
تھا آپ نے فرمایا۔ اے معاذ کیا تم باتیں ہو کہ اللہ کا بندہ







38

هُوَ أَهْلُ الشَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَقْدَرَةِ. اس کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں اس بات کا زیادہ مستحق ہوں کہ میرے ساتھ کوئی شریک نہ کیا جائے۔ جو شخص میرے ساتھ کسی اور کو معبود بنائے نہ ہو گا۔ تو مجھ پر فرض ہے کہ میں ایسے شخص کی مہضوت کر دوں۔

ابو الحسن القطان۔ ابراہیم بن نصر، ہدیہ بن خالد سیل بن ابی حنیم، ابوت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت مروی ہے۔

انْقَطَعَتْ كُنَا ثَابِتُ الْبُنَّانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَرَهُ أَوْ ثَلَا طَلَبَهُ أَذْيَبَةً هُوَ أَهْلُ الشَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَقْدَرَةِ وَقَالَ اللَّهُ مَكَرَ وَجَلَّ أَنَا أَهْلُ الْإِنْسَانِ فَلَا يَجْعَلُ مَعِيَ إِذَا أَحْدَرْتَنِي الْإِنْسَانُ أَنْ يَجْعَلَ مَعِيَ إِلَّا مَا أَخَذَ كُنَا أَهْلُ آيَاتِهِمْ لَكَ -

۲۱۰۳ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَظِيرٍ ثَنَا هَدِيثُهُ بْنُ عَالِيٍّ ثَنَا سَهْبِيلُ بْنُ أَبِي حَنْزَلٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ الشَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَقْدَرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبِّكُمْ أَنَا أَهْلُ الْإِنْسَانِ فَلَا يَشْرِكُ فِي غَيْرِي وَأَنَا أَهْلُ الْإِنْسَانِ أَتَى أَنْ يَشْرِكَ فِي آيَاتِهِمْ لَكَ -

۲۱۰۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا الْبَيْهَقِيُّ ثَنَا قَائِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْصُرُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُفُوسِ الْخَلَائِقِ يَنْشُرُ لَكَ شَعْلَةً تَنْمُوتُ سَجَلًا كُلَّ يَجْلٍ مَدَّ الْبَصَرُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ مَكَرَ وَجَلَّ هَلْ تَشْكُرُ مِنْ هَذَا شَيْءٍ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَظْلَمْتُكَ كَتَبْتَنِي الْخَايَظُونَ ثُمَّ يَقُولُ لَكَ عَنْ ذِيكَ حَسَنٌ فِيهَا يَنْدَجِلُو فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ قَدْ رَغِمَ لَا كَلِمَةً عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخَوَّرُ كَمَا يَطَافُ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَدْ آتَى مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ إِلَيَّ سَأَذِمْ مَعَ هَذِهِ الْيَجْلَاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَطْلُمُ فَتُخَوَّرُ السَّجَلَاتِ فِي كَفِّكَ كَالْإِطَادَةِ فِي كَفِّهِمْ فَطَاسِي السَّجَلَاتِ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ، ابو عبد الرحمن الحبلی، عبد اللہ بن عمر دکان بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو میری امت میں سے کیا شخص کی بڑی بکارت ہوگی اس کے اعمال کے نفاذ و دفتر کھول کر پھیلانے جائیں گے اور ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ جہاں تک نگاہ پہنچے پھر ارشاد ہوگا انہیں پڑھ لے اور ان میں جو تیرے گناہ لکھے ہوئے ہیں ان میں سے تو کس کا منکر ہے وہ عرض کرے گا اے خداوند کسی امر کا منکر نہیں ارشاد ہوگا کہ کیا کرتا کا تین نے تجھ پر ظلم کیا ہے پھر ارشاد ہوگا کیا تیرے پاس اس میں کوئی نیکی بھی ہے تو کہے وہ قہر سے جو عرض کرے گا نہیں تو ارشاد ہوگا نہیں ہمارے پاس تیری نیکیاں بھی ہیں۔ پھر بر آت کے روز کوئی ظلم نہ کیا جائے گا۔ پھر ایک جھوٹا سا پر نکالا جائے گا جس میں تحریر ہوگا اشہدان لا الہ الا اللہ وان محمدًا عبده ورسوله وہ عرض کرے گا اے خداوند یہ رقعہ اتنے بڑے دفتروں کے مقابلے میں کیا کرے گا تو خدا تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تجھ پر ظلم نہ کیا جائے گا تو وہ تمام دفناں ایک منہ میں اور وہ رقعہ در



پلوے میں مکہ کا محلے کا قودہ و فزا و پراعتہ جاگس گے اور رقعہ چھاری ہو جا  
گا محمد بن یحییٰ کہتے ہیں اہل مصر لفظ رقعہ کو بولتے ہیں۔

### حوض کوثر کا بیان

ابو بکر محمد بن بشر زکریا عطیہ ابو سفید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
و سلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے کعبہ سے بیت المقدس  
دو دھڑ کی طرح سفید ہے۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے  
برابر ہیں اور میرے پرچم کاروں کی تعداد قیامت کے دن سب  
سے زیادہ ہوگی۔

عثمان بن ابی شیبہ علی بن المسهر ابو مالک سعدی طاریقی مدنی،  
حنظلہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا۔ میرا  
حوض اتنا بڑا ہے جیسا کہ مقام ایلہ سے عدن اس ذات کی قسم جس کے  
قبضے میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور وہ  
دو دھڑ سے زیادہ سفید اور شہدے زیادہ ہیں جیسا کہ اور قسم ہے اس ذات کی کہ  
ہاتھیں میری جان ہیں فیروزگوں کو اس حوض سے ایسا چمکے کہ دو نکمے جیسے تیرے  
والہائے حوض سے تیرے چہرے کو بھونک دیتا ہے صحابہ نے یہ بیان کیا رسول  
اللہ کریم آپ پر ہونے کو پہچان لیں گے آپ نے ارشاد فرمایا جب تم میرے پاس آؤ  
گے تو تمہارے ہاتھ اٹھاؤ اور پیشانی و منہ کے سبب بکھن ہوگی اور یہ بات کسی  
اور قوم میں نہیں مانی جائے گی۔

حمود بن خالد اللہ شقی مروان بن محمد محمد بن مہاجر عباس بن سالم  
الاشعث ابو سلام الجبشی کہتے ہیں مجھے عمرو بن عبد العزیز نے بلوایا میں ڈاک  
پسوار ہو کر ان کے پاس پہنچا انہوں نے فرمایا اے سلام! میں نے آپ سے سوا  
کی مشقت سے سب تکلیف دی ابو سلام نے فرمایا اے امیر! میں نے  
مجھے تکلیف تو سرور دی ہے عمرو بن عبد العزیز نے میں نے تمہیں اس خطبے  
تکلیف و دہشت کے میں نے سنا ہے کہ تم نے ایک حدیث حوض کے بار میں کہا  
مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے میں خود تم سے یہ حدیث  
سنا جاتا ہوں اور میں نے ان سے کہا مجھ سے تو ان مولیٰ رسول اللہ نے یہ  
خطبہ بیان کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے  
مدینہ اس کے کونے شاہ کی سمان کے اردوں کی برابر ہیں اس کا پانی دو دھڑ سے

و تَغْلِيظُ الْبَطَانَةِ كَمَا لَمْ يُخْتَدِ بَنُ يَحْيَى الْبَطَانَةُ  
الْمَقْدُودَةُ وَ أَهْلُ وَفَرِ يَقُولُونَ لِلْمَقْدُودَةِ يَطَاوُتُ

### باب ذکر الحوض

۲۱۰۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاهِدٌ  
ابْنُ يَحْيَى زَكَرِيَّا عَطِيَّةٌ عَنْ أَبِي سَيْدٍ الْخُدْرِيِّ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْضِي  
قَالَ بَيْنَ الْكَبَرَةِ وَ بَيْنَ الْمَقْدِسِ أَبْيَنُ وَشَلْ هَلْبِي  
أَبْيَنُ مَدَدُ الشُّجُومِ وَ إِيَّيْ لَأَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۱۰۶ حَدَّثَنَا عَمَّانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاهِدٌ عَنْ  
مُسَيْبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعِ  
عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْيَنُ مِنْ أَيْكَلَةٍ إِلَى عَدْنٍ  
وَ الْوَدَى نَقِيضِي بَيْدِهِ لَأَبْيَنُ الْكُرْمِ مَدَدُ النَّجْمِ  
وَ كَلْبَرُ أَسَدٍ بَيَاضًا هِيَ الْكَبَرَةُ وَ أَهْلِي مِنَ الْكَلْبِ  
وَ الْوَدَى نَقِيضِي بَيْدِهِ إِيَّيْ لَأَزُودُ عَنْهُ الرِّجَالُ كَمَا  
يَزُودُ الرِّجَالُ الْإِذِلَّ الْفَرَسِ بَيْدَهُ عَنْ حَوْضِي قِيلَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَتَعْمُرُونَا قَالَ نَعَمْ تُرِيدُونَ عَمَلًا مَحَبِّلِينَ وَرَبَّ  
أَعْيُ الْأَعْمُورَ لَيْسَتْ لَكُمْ حَبْرٌ كَرِيمٌ۔

۲۱۰۷ حَدَّثَنَا مَعْمُودُ بْنُ كَالِدٍ الدَّمَشَقِيُّ شَاهِدٌ  
مَرْوَانُ بْنُ مُعْتَمِرٍ شَاهِدٌ عَنْ مَهْجَرٍ حَدَّثَنِي  
أَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْجَبَشِيِّ  
قَالَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَتَيْنَاهُ عَلَى  
بَيْتِهِ فَمَكَثَ مَعَهُ قَلِيلًا قَالَ لَقَدْ شَفَقْنَا عَلَيْكَ يَا  
سَلَامُ فِي مَذَكَبِكَ قَالَ أَذُنٌ وَ اللَّهِ يَا أَمْرًا لَمْ يَنْصُرْ  
قَالَ وَ اللَّهُ مَا أَمْرٌ مِنَ الْمُشَقَّةِ عَلَيْهِ وَ لَكِنْ  
مَعْدِيَّتُكَ بَلَقْنِي إِنَّكَ تَحْذَرُ بِهِ عَن  
كُتُبَانِ مَرْوَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْحَوْضِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ



عَدَدِيْنَ تَوْبَانِ مَوْلى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّىْ حَوْضِيْ  
 مَا يَنْتَ عَذْبٌ اِلَى اَيَّامَةِ اَسَدُ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ  
 وَ اَحْلَى مِنَ النَّعْلِ اَكَوْسُهُ كَعَدَدِ حَبِّمِ التَّمَرِ  
 مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا اَبَدًا  
 وَ اَقْلَ مَنْ يَسْرُدُهُ عَلَى فَقْدَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ اللّٰهُ  
 يَنْبَا فِي السَّعَةِ رُءُوسَ الدِّينِ يَحْيَى حَوْضَ الْمُنْعَمِ  
 وَ لَا يُفْتَحُ لَهُمُ السَّدُّ قَالَ فَبَكَى عَمْرُو حَتَّى اَخْضَلَتْ  
 لِحْيَتُهُ ثُمَّ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ نَكَحْتُ الْمُنْهَسَاتِ وَ  
 نَفَيْتُ لِي السَّدَّ لِاجْدَمِ اِنِّىْ لَا اَعْمِلُ شَرًّا  
 اَلَيْسَ عَلَى جَسَدِيْ حَتْفٌ يَنْتَحِىْ وَلَا اَكْهِيْ  
 رَأْسِيْ حَتَّى يُمِيتَ .

۲۱۰۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا اَبِيْ فَاكِهٍ عَنْ  
 قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَكْبَسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مَا يَنْتَ نَارِجِيَّتِيْ حَوْضِيْ لَمَّا بَيْنَ صُفْعَاءِ  
 وَ الْمَدْيَنِيَّتَيْنِ اَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدْيَنِيَّتَيْنِ وَ هَتَكَ .  
 ۲۱۰۹ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ  
 قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْرُ يَبْنَ اَبَارِيْقِي السَّاهِبِ وَالْهَضْبِ  
 كَعَدَدِ حَبِّمِ التَّمَرِ .

۲۱۰۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
 ثَنَا سَعْدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِيْ  
 عَنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اَنَّ اُنْىَ الْمُقْبَرَةَ فَقَالَ اَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ دَرْمِ  
 مُزْمِنِيْنَ وَ اِنَّا اُنْشَاءُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لِاحِقَقُوْنَ  
 ثُمَّ قَالَ وَ دُونَكَ اِنَّا قَدْ رَأَيْنَا اِخْوَانَكُمْ فَا لَوْ  
 يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَلْنَا اِخْوَانَكَ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابُ  
 كُلِّ حَوْضٍ اَلَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَاتِلُوْكُمْ عَلَى اَحْوَجِ قَاتِلُوْكُمْ

شہد سے زیادہ دیکھا ہے۔ جو شخص اس کے ایک گھونٹ پلے گا اسے کبھی  
 پیاس نہ لگے گی اور اس حوض پر بہت پہلے پانی پینے والے فتنہ  
 مہاجرین ہول کے جن کا لباس بھی میلہ کچیلہ ہوگا بخوبی صورت عورتوں  
 سے نکاح کی طاقت بھی نہ رکھتے ہوں گے ان کے لئے کوئی اپنا دروازہ نہ  
 کھولتا ہوگا۔ ابو سلام کہتے ہیں عمر بن عبدالعزیز اس حدیث کو سن  
 کر اتنا روئے کہ ان کی وارثی اسودوں سے تر ہو گئی اور فرمانے لگے  
 نے تو عمدہ عمدہ توں سے نکاح بھی کر لیا۔ عمدہ کپڑے بھی پہنے لئے میرے  
 لئے دروازے بھی کھلے۔ اب جو میں کپڑے پہنے ہوں اس وقت تک نہ  
 دھوؤں گا جب تک پہنے ہو جاؤں اور جب تک میرے سر کے بال  
 پریشان نہ ہو جائیں گے۔ اپنے سر میں نیل ڈالوں گا۔

نصر بن علی علیہ السلام قتادہ انس کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
 میرا حوض اتنا پس بڑا ہے جیسا کہ صنعاء سے مدینہ یا مدینہ  
 سے عمان۔

حمید بن مسعد، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ انس  
 کو بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
 میرے حوض پر سونے اور چاندی کے سیالے ہوں گے جو آسمان  
 کے تاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمن  
 ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان شریف سے  
 گئے تو اعلیٰ قبر کو سلام فرمایا السلام علیکم یا اهل القبور فانما  
 انشاء اللہ تبارک و تعالیٰ بکم لاحقون پھر فرمایا میری خواہش تھی کہ کاش  
 میں اپنے بھائیوں کو دیکھ سکتا ہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا  
 تم آپ کے بھائی نہیں ہیں آپ نے فرمایا تم میرے اصحاب ہو میرے  
 بھائی وہ ہیں جو میرے بعد آئیں گے میں تم لوگوں کے لئے حوض پر  
 پیش نہیں ہوں گا جہاں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی امت میں



سے جو لوگ بھی پیدا نہیں ہوئے آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ ارشاد فرمایا کہ تم یہ سمجھتے ہو کہ جس شخص کے بعد پیشانی اور پیٹ پر تھپانے لگے مگر اسے یہ مٹا کر گھونکوں کے خیریاں ہوں تو کیا دعا نہیں پہچان نہ سکے گا عرض کیا کیوں نہیں پڑھا میرا۔ جسکے لوگ وضو کر کے رکعت پڑھنا اور سیدھا تھپاؤں والے ہوں گے اور یہ جو شخص کوڑھ یا بڑا پیش خیر ہوں گا پھر فرمایا میرے عرض سے ابھی اور منکر لوگ اس طرح دفع کیے جائیں گے جیسے کہ گمشدہ ادنیٰ جو فریاد کے پانی کے پاس شامیٹے ہاتھ میں لے کر کہیں گا اور اظہار کیا جائیگا کہ میرے بعد بدل گئے اور یہ جو گئے ہیں کہوں گا وقور۔ وقور۔

### شفاعت کا بیان

ابوبکر، ابو سعید، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ تمام انبیاء نے اپنی اپنی دعائیں مانگ لی ہیں۔ میں نے اپنی دعا است کہ شفاعت کے لیے اٹھا رکھی ہے اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لیے ہوگی جو اس حال میں مرا ہو کہ اللہ کے ساتھ ذرہ برابر بھی اس نے شریک نہ کیا ہو۔

بہاد بن موسیٰ، ابو اسحاق الہروزی، ہشیم علی بن زید بن جعفر ابو نصرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور اس میں کوئی فخر نہیں قیامت کے روز سب پہلے میری زمین چھٹے گی اس میں کوئی غرور کیا بات نہیں سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی اس میں بھی کوئی غرور کیا بات نہیں اور حمد باری کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہاتھ میں ہوگا اور اس میں بھی کوئی غرور کیا بات نہیں۔

نصر بن علی، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن الفضل، سعید بن یزید، ابو نصرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو درج ہیں۔ پہلے درجے والے دو درجے والے اس میں سب سے پہلے میں گئے لیکن کچھ لوگ مومن گئے جنہیں دو درجے میں ان کے گناہوں اور غلطیوں کی وجہ سے ڈالا جائے گا تو وہ آگ انہیں جلا کر کوئلہ کر دے گی اس وقت ان کی شفاعت کا حکم ہوگا۔ تو انہیں گردہ گردہ نکالا جائے گا

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَتَمِّكَ كُلِّ آيَةٍ كَذَلِكَ أَنَّ رَجُلًا لَمْ يَخْلُ عُرْفَ مُحَمَّدٍ بَيْنَ تَلَفِهَا حَبْلٌ دُفِعَ بِهِ أَلَمُ يَكُنْ يَتَرَفُّهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرْفًا مُنْجِلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوَسْوَ قَالَ أَتَأْتِيكُمْ عَلَى الْخَوْصِ ثُمَّ قَالَ يَكُنْ كَذَلِكَ رَجُلًا عَنْ حَوْصِي كَمَا يَتَذَادُ الْبَعِيدُ الْقَصَالُ فَكَانُوا فِيهِمْ أَرَادَ هَلُمَّا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ كَمَا يَكُنُوا بَعْدَكَ وَكَمْ يَتَأَنُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَنذَرَهُ سَخَطًا سَخَطًا

### باب ذکر الشفاعة

۲۱۱۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ يَتَرَفُّهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرْفًا مُنْجِلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوَسْوَ قَالَ أَتَأْتِيكُمْ عَلَى الْخَوْصِ ثُمَّ قَالَ يَكُنْ كَذَلِكَ رَجُلًا عَنْ حَوْصِي كَمَا يَتَذَادُ الْبَعِيدُ الْقَصَالُ فَكَانُوا فِيهِمْ أَرَادَ هَلُمَّا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ كَمَا يَكُنُوا بَعْدَكَ وَكَمْ يَتَأَنُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَنذَرَهُ سَخَطًا سَخَطًا

۲۱۱۲ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ أَوْلَادِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَقَلُّ مَنْ تَشْتَكِي الْأَمْرَ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَقَلُّ شَاخِصٍ وَآكَلٍ مُقَلِّبٍ وَلَا فَخْرَ وَلَا فَخْرَ وَلَا فَخْرَ يَوْمَ الْحُصْبِ سَيِّدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

۲۱۱۳ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَاسْحَاقُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ جَبْرِ عَنْ ثَنَا بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي تَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَهْلُ الشَّارِ الْيَدَيْنِ ثُمَّ أَهْلُهَا فَلَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَا يَكُنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمْ نَارٌ يَكُونُ لَهُمْ أَثَرٌ يَحْطَأُهَا



فَمَا تَتْلُوهُمْ إِمَامَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فِيهَا أُولَوْا إِلَهُمُ  
فِي السَّمَاءِ فَجِئَتْ بِهِمْ مَبَايِدُ مُبَايِدٍ يَبْتَدِرُ عَلَى  
أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْحَبَّةِ أَمِضُوا عَلَيْهِمْ  
يَكْسِبُونَ نَكَاتِ الْجَنَّةِ تَكُونُ فِي حِمِيلٍ قَالَ فَقَالَ  
رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَدًّا كَانَ فِي النَّبِيِّ كَدًّا -

١١٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ الرَّحْمَنِيُّ  
ابْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَقَاعِي يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ لَا عِلَّ إِلَّا الْكَأْسُ مِنْ أُمَّتِي -

٢١٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
عَنْ زَيْنَادِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ كَيْسِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ حَبِشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبُ بْنُ الْأَشْعَرِ  
وَبَيْنَهُمَا أَنْ يَدَّ عِلْدَ يَصُفُّ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَأَخَذْتُ  
الْشَّعْصَعَةَ بِإِلَافِهَا أَعْرَ وَأَسْنَى تَرَوْنَهَا يَلْمِزَتَيْنِ لَا  
فِي لَبَّاسِهَا يَلْمِزَانِ مِنَ الْخَطَايَا الْمُنْتَوِيَتَيْنِ.

١١٤ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ الْهَدْمِ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْعَلُهُمُ الْمُؤْمِنِينَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُودًا أَوْ يَهُودُونَ شَكَّ سَعِيدُ  
يَقُولُونَ كَذِبًا يَشْفَعُ إِيَّايَ رَبِّي فَأَرَأَيْتُمْ مَكَانَنَا  
فِي تِلْكَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ أَأَنْتَ آدَمُ أَبُو آدَمَ بْنِ خَنْفَلَةَ  
اللَّهُ يَسِّرْهُ وَاسْجُدْ لَكَ مَلَائِكَتُهُ فاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
رَبِّنَا يُرِجِنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذِهِ يَقُولُ لَسْتُ هُنَا لَمْ  
وَبَيْنَكُمْ كَذِبُكُمْ وَإِلَهُكُمْ وَرَبُّهُمُ الَّذِي أَصْلَبَ قَبِيْلَكَ  
مِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَ  
اللَّهُ إِلَى أُمَّةٍ الْأَرْضِ نَبِيًّا قَوْلُهُ لَسْتُ هُنَا كَمْ

وہ جنت کی نہروں پر ہمیل جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت ان پر پانی ڈالو۔ تو وہ اس پانی سے اس طرح انکس گئے جیسے دریا کے کنارے گھاس اگتھا ہے۔ یہ سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ ایسا معلوم جوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جشتل میں بھی لمبے ہیں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن محمد بن محمد جعفر بن محمد  
محمد جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے  
ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت میری امت میں سے  
ان لوگوں کے لیے ہوگی جن سے گناہ کبیرہ سترہ نہ ملے ہیں۔

املیل بن اسد ابوہریرہ زیاد بن عیشہ نعیم بن ابی ہند -  
 ربیع بن جراحش۔ ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے میں تیار  
 کیے روزِ شفاعت کروں یا میری امت میں سے آدھی امت کو جنت  
 میں داخل کر دیا جائے میں نے اس میں شفاعت کو اختیار کیا، کیونکہ  
 عام رنگ۔ اور تم شاید یہ خیال کرو کہ وہ متقیب کے لئے ہوگے نہیں بلکہ  
 وہ گناہگاروں اور خطاکاروں کے لئے ہوگی۔

نعمت بن علی، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم انکو  
 جمع کروائے اور کہیں گے کوئی اگر ہماری شفاعت کرتا تو ہم آج کے  
 دن کیہ عذاب سے چھٹکارا پایا جاتے تو آدم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچیں  
 اللہ عز و جل فرمائیں گے آپ آدم ہیں اور لوگوں کے باپ ہیں اللہ تعالیٰ آپ  
 کو اپنے دست اقدس سے پیدا فرمایا اور آپ سے بائیکہ کو سجدہ کر لیا تو آپ  
 اپنے لہب سے ہماری سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس عیبت سے چھٹکارا ملے  
 وہ جواب دے گا میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنا وہ گناہ بیان کریں گے  
 اور اس سے شواہد ہیں جو ان سے سرزد ہوا تھا اور کہیں گے ہاں تو ہم اللہ کے پہلے  
 جاؤ کیوں کہ وہ سب سے پہلے اللہ کے رسول ہیں وہ ان کی خدمت میں پہنچیں  
 گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنے اس سوال کا ذکر کریں گے







مِنْ خَيْرٍ مِّنْ يُّعْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ ذَا لِمَةٍ اِلَّا اَمَلَهُ  
وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيُجِيزُ مِنَ النَّارِ  
مَنْ كَانَ ذَا لِمَةٍ اِلَّا اَمَلَهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ  
مِنْ خَيْرٍ

سید بن مروان، احمد بن یونس، عیسیٰ بن عبد الرحمن، علی بن  
ابی سلم، ابان، حضرت عثمان فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
قیامت کے روز زمین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے انبیاء  
علماء اور شہداء۔

۲۱۱۷ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ ثنا اَحْمَدُ بْنُ  
يُونُسَ ثنا عَنَبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلَافِ  
ابْنِ اَبِي مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي اَبِي عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ  
عُفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُثَقُّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثَلَاثُ الْاَشْيَاءِ ثَمَّ الْعُلَمَاءُ ثَمَّ الشُّهَدَاءُ  
۲۱۱۸ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ  
عَمْرُو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْتَرٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ اَنَسٍ  
بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ اَبِي اَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كُنْتُ اِمَامَ  
السَّيِّئِينَ فَخَطَبِيْهُمْ وَصَاحِبِ شَفَاعَتِهِمْ خَيْرُ  
تَحْبِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن یحییٰ، حسین بن ذکوان، ابو رجاء  
الطاطری، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ارشاد فرمایا۔  
میری شفاعت سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے جن کا نام  
جہنمی ہوگا۔

۲۱۱۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ  
ثَنَا اَلْحَكَمُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الطَّاطَرِيِّ عَنْ  
عمران بن حصين عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال  
يُعْرَجُ كَوْمٌ مِنَ النَّارِ يَكْفُرُونَ بِسُؤْرَبِ  
الْجَهَنَّمِيِّينَ

ابو بکر عفان، وریب، عبد اللہ بن شقیق، عبد اللہ بن ابی الجعد  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے  
ایک آدمی کی شفاعت کے ذریعہ جو قسیم کی آبادی کی تعداد سے  
زیادہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کی وہ شخص آپ کے علاوہ کوئی اور ہوگا آپ نے فرمایا ہاں میرے علاوہ  
عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے ابوبکر علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ نے یہ حد  
خود بخود سے ہی ہے انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔

۲۱۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ  
ثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ عَمَّا رَأَى سَمِعَ اَبِي مَرْوَانَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ شَفَاعَةُ رَجُلٍ مِّنْ  
اُمَّتِي اَكْبَرُ مِنْ نَبِيِّيْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ  
قَالَ سِوَايَ ثَلَاثُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ

ہشام و مدثر بن خالد، ابن جلد، سلیم بن عامر، عوف بن مالک الشجری  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جانتے ہو کہ

۲۱۲۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ اَبِي حَالِدٍ  
ابن جابر عن قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم



میرے رب نے مجھے کیا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول  
زیادہ جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ اگر میں چاہوں  
تو میری آدھی امت جنت میں داخل کر دی جلتے۔ اور اگر میں چاہوں  
تو شفاقت کروں، میں نے شفاقت کو پسند کیا۔ صحابہ نے عرض  
کیا یا رسول اللہ ہمارے لیے بھی دعا فرمائیں، کہ ہم بھی ان لوگوں میں  
ہوں آپ نے فرمایا وہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔

### دوزخ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن عمرو عبد اللہ بن علی، اسمعیل بن ابی خالد  
یوسف، ابو داؤد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ارشاد فرمایا۔ تمہاری یہ آگ دوزخ کی آگ کا ستروں حصہ ہے۔  
اگر یہ دوبار پانی میں نہ بچھائی جاتی تو تم اس سے نفع نہیں  
اٹھا سکتے تھے، اب یہ آگ خود خدا سے اتجا کرتی ہے کہ اسے  
جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

ابو بکر، عبد اللہ بن ابی ریس، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ نے خدا  
سے شکایت کی کہ اسے خداوند میرے بعض حصے نے بعض حصے کو  
کھالیا ہے تو خدا نے اسے دوسالیں لینے کی اجازت دی ایک سڑی  
میں اور ایک گرمی میں سڑی کے تمام میں جو تپتیں سڑی معلوم ہوتی ہے اس  
کی ٹھنڈک سے ہوتی ہے اور گرمی میں جو گرمی محسوس کرتے ہو اس کی ٹپٹ سے  
عصا بن محمد الدوری، یحییٰ بن ابی بکر، خریک، عاصم، ابو صالح  
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
دوزخ کو ایک ہزار سال تک دکھایا گیا، جس سے وہ سید ہو گئی  
پھر ایک ہزار سال دکھایا گیا جس سے وہ سرخ ہو گئی اور پھر ایک ہزار  
سال دکھایا گیا جس سے وہ سیاہ ہو گئی تو اب وہ اندھیری  
رات کی طرح ہے۔

خیل بن عمرو، محمد بن سلمہ الخمرانی محمد بن اسحاق، محمد  
الطولی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّذَرْتُ مَا خَلَّفَنِي  
رَبِّي الْيَلَدُ كُلُّهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قِيَامُهُ خَيْرٌ  
بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ يَصُفَّ أُصْبَحِي الْجَنَّةِ وَبَيْنَ الشَّقَاةِ  
فَاخْتَرْتُ الشَّقَاةَ كُلُّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهَ أَنْ  
يَخْلُفَنَا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ بَكْلٌ مُلِيحٌ۔

### باب صفات النار

۲۱۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُمَيِّزٍ  
أَبْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ  
أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جَذَعُكُمْ  
مِنْ سَبْعِينَ جَذَعًا مِنْ تَارِجَتِهِمْ وَكَوْكَأَتِهَا أُطْفِئَتْ  
بِالنَّارِ فَتَرَكُوا مَا اسْتَفْعَمُوا بِهَا وَزَيَّغَتْ عَوَالِدُ  
عَوْدَ جَلَّ أَنْ لَا يُعْبِدَهَا فِيهَا۔

۲۱۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْكُوا النَّارَ  
إِنَّ يَنْهَاهَا فَكَانَتْ يَأْتِي أَكْلَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا  
نَفْسَيْنِ نَفْسٌ فِي الرِّشْمِ وَنَفْسٌ فِي الطَّيْفِ فَشَدَّ  
مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ شَوْصِهَا۔

۲۱۲۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أُذِيتِ النَّارُ أَلْفَ سَنَةٍ فَأَبْيَضَتْ ثُمَّ أُذِيتَتْ  
أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ ثُمَّ أُذِيتَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ  
فِيهِ سَوْبَعٌ كَالْبَيْلِ الْمُطْلَمِ۔

۲۱۲۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
سَكَنَةَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَكِيمِ



الْقَوْلِ عَنْ أَكْبَرِ بَنِي مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِزُجَرٍ الْيَقِينَةِ يَا نَعِيمُ أَهْلُ  
الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارَةِ قَالَ أَعْيسُوهُ فِي الشَّارِعَةِ  
بِقُبُورِهَا كَقَدِّحَاتٍ لَهُ أَى مُلْكُ هَلْ أَصَابَكَ  
يَعْنِي قَطْرٌ يَقُولُ لَوْ مَا أَصَابَنِي يَحِيمٌ قَطْرٌ وَيُؤْتَى بِأَيِّ  
الْمُزِينَةِ طَرٌّ قَبْلَهُ يَقُولُ أَعِيسُوهُ عَسَى فِي  
الْجَنَّةِ يَقُوسُ بِهَا عَسَى يَقُولُ لَهُ أَى مُلْكٍ هَلْ  
أَصَابَكَ طَرٌّ قَطْرٌ أَوْ بَلَاءٌ يَقُولُ مَا أَصَابَنِي قَطْرٌ  
طَرٌّ وَلَا سَلَاكٌ

٢١٦٦ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُحْتَسِبِ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ  
أَبِي يَسْلَمٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ الْوَفَّاءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
عَنِ السَّيِّدِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْكَافِرُ  
لِيَعْظَمَ حَتَّى أَنْ هَارِبَهُ لَا ظُلْمَ مِنْ أَحَدٍ فِي فَضِيلَةٍ  
حَدِيدَةٍ كَلَّا هَارِبُهُ كَقَبْضَتَيْكَ جَدِّ أَحَدٍ كُمْ  
وَالِي هَارِبِهِ -

• • • • •

٢١٢ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَبِيصٍ قَالَ  
كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَرْزَخَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ كَدَحَلِ  
عَلَيْنَا الْخَارِثُ ابْنُ أَبِيهِ فَقَدْ شَأ  
الْخَارِثُ يَثْلُثِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أُمِّتِي مِتُّ  
بِهِ خَلَّ الْجَنَّةَ يَشْفَانِي بِهِ أَكْثَرُ مِنْ قَصَدِ  
وَأَنْ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَعْلَمُ لِلشَّارِ كَثْرَى  
يَكُونُ أَحَدُ مَلَائِكَةِ اللَّهِ

五、五、五、五、五、五

٢١٢٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر محمد بن عبید الغنصی یزید الرقاشی







ہر شے میں ہر شے کا۔

قَالَ قَوْمٌ مِّنْهَا مَذَابٌ عَلَى الْمَقَامِ ثُمَّ يُقَالُ  
يَلْقَىٰ نَفْسٌ مِّنْهَا مَذَابٌ مِّنْهَا مَذَابٌ لَا مَوْتَ  
فِيهَا أَبَدًا۔

### جنت کی کیفیت کا بیان

ابوبکر، ابو سعید، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ، سعد بن ابی وقاص،  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا  
میں نے اپنے بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کر لی ہیں جن سے وہ دنیا  
کا کھانے پینے نہیں دیکھا، نہ کان نے سنا۔ اور نہ کسی دل میں خیال  
گزرے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں ان باتوں کو چھوڑو بخود اللہ نے تمہیں  
آگاہ کیا ہے اگر تم باوجود تورات پر پڑھ لو گے فلا تعلم نفس ما اخفی  
ہم من قرۃ ایں، جزاء بما کانوا یعملون۔ راوی کہتا ہے۔ ابو ہریرہ  
بجائے قرۃ کے قرأت پڑھتے تھے۔

ابوبکر، ابو سعید، حماد، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت  
کی ایک بالشت کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگی۔

ہشام، زکریا بن منظور، ابو حازم، ربیع بن سلیمان، سہیل کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں  
ایک کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگی۔

سویہ، حفص بن یسروہ، زید بن اسلم، عطیہ بن یسار  
معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ارشاد فرمایا، جنت کے سو درجے ہیں ہر درجہ میں اننا ناصح  
ہے جتنا زمین و آسمان میں، سب سے بلند درجہ فردوس ہے  
اور یہ ان ہی فردوس ہے۔ اور عرش بھی فردوس ہے اس  
جنت کی نہریں چھوٹی ہیں تم جب خدا سے طلب کرو تو فردوس  
طلب کرو۔

### باب ۱۱ صفۃ الجنت

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
مَعَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَصْدَقُ رِوَايَةٍ النَّاسِ لِحَدِيثٍ  
مَا لَا قِيلُ ثَلَاثٌ وَلَا أُدْنُ سَمِعْتُ وَلَا خَطَرٌ عَلَى  
قَلْبٍ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَمَنَ بَكَ مَا قَدْ  
أَكَلْتُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَفَرَعُو أَنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا  
أُخْفِيَ لَكُمْ مِنْ جَنَّةٍ أَوْ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَأُهَا مِنْ قُرْآنِ أَبِي

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
مَعَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي  
الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا۔

۲۱۳۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ  
مَنْظُورٍ عَنْ أَبِي حَكْرَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْجِعُ سَوْطٍ فِي  
الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا۔

۲۱۳۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ  
يَسْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ  
مَعَاذَ بْنَ جَدَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ فِيهَا مِائَةُ  
بَيْتٍ أَسْفَلُ دَرَجَةٍ دَرَجَةٍ أَوْفَى أَسْفَلُهَا أَلْفُ دَرَجَةٍ  
وَأَوْفَى أَلْفُ دَرَجَةٍ دَرَجَةٍ أَوْفَى أَسْفَلُهَا أَلْفُ دَرَجَةٍ  
وَأَوْفَى أَلْفُ دَرَجَةٍ مِائَةُ دَرَجَةٍ فِيهَا مِائَةُ دَرَجَةٍ



الْجَنَّةُ قَادًا سَأَلْتُمُ اللَّهَ تَسْلُوَةً أَنْفَعَكُمْ

۲۱۳۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ  
السَّوْدِ بْنِ مَسْلَمَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ  
حَدَّثَنِی الضَّحَّاکُ الْمَعَارِفِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
مُوسَى عَنْ كُرَيْبٍ قَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أُسَامَةُ بْنُ نُبَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مَقَرٌّ لِلْجَنَّةِ  
فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا دُخَانَ لَهَا هِيَ وَتَرَابُ الْكِبَرَةِ نُورٌ يَنُورُ  
وَمِنْ حَاشَاتِهَا تَهْتَرُ وَفَصْرٌ مُفِيدٌ وَتَهْتَرُ مَطَرٌ  
وَفَالِهَا كَثِيرَةٌ فَضِيحَةٌ وَنَارُهَا حَمَلٌ سَجْدَةٌ  
لِحَدِّكَ كَحَيْلَةٍ فِي مَقَامِ آبَاءٍ فِي خِصْبَةٍ  
وَتَقَرُّ فِي دُوبٍ كَالْبَيْتِ سَلِيمٍ بِتَهْنِئَةٍ قَالُوا نَعَمْ  
أَلَمْ تَقْرَأْ نَهَى بَارِسُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ثَلْ ثُلَاثًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجَهَنَّمَ  
وَحَفَرَ عَلَيْهِ.

باس بن عثمان، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر الانصار سے  
عنناک العافری، سیمان بن کوی، کرب، اسامہ بن زید بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے دعا  
فرمایا جنت کے لئے کوئی جس تیل کی بنیں گزرا جس کی کوئی مثال  
نہیں، خدا کی قسم جنت میں جیسا ہوا تو وہ جھوٹے ہوئے  
پھل، بلند محل، جاری نہریں اور پختہ میوے ہیں تو یہی صورت اور  
خوش مطلق ہوں، اور بہت سے باس ہیں وہ ایسا مقام  
جہاں ہمیشہ تازگی اور بہار ہے، بڑا بلند محل، اور بن مقام ہے۔  
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کے لئے کمر بستہ ہوتے  
کوئیاریں آپ نے فرمایا۔

اللہ اللہ کہو، پھر آپ نے مہاجر کی تریب دلائی اور اس کی کیفیت  
بیان کی۔

۲۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ  
فُعَيْلٍ عَنْ مَسَارَةَ بْنِ الْقَدْقَارِ عَنْ أَبِي ذَرَّةٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَلَّ زُمَرَةً ثَلَاثًا حُلَّ  
الْجَنَّةِ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ  
يَكُونُهُمْ عَلَى صُورَةِ أَشَدِّ كَوَكِبٍ دُخَانِي فِي الشَّهَادَةِ  
إِصْنَاءَةٌ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَغْطَوْنَ وَلَا يَنْفَلُونَ وَ  
لَا يَنْحَطُونَ أَفْطَاهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ  
الْيَسْكُ وَ مَجَامِزُهُمُ الرُّبُوعَةُ أَلْوَجْهُهُمُ الْحُلْدُ  
أَنْوِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خَبَقِ رَجُلٍ تَوَاجَدَ عَلَى  
مَوْنَةٍ أَيْبُهُمُ الْإِدَمُ يَشْتَوْنَ خِرَافَةً

ابو بکر، محمد بن فضیل، شمارہ بن قنار، ابو ذر، ابو ہریرہ  
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجاہد  
پہلے جنت میں داخل ہوگا اس کے چہرے جو وہیں رات کے چاند کی  
طرح چمکنے ہوں گے، اس کے بدن کے لوگ غلب چمک خارتار  
کی طرح تانندہ ہوں گے، نہ تو وہاں پہناب پافانہ کریدنے نہ تھو  
گے۔ نہ ناک صاف کریں گے۔ ان کی کتگیں سونے کی ہوں گی  
ان کا پسینہ مسک ہوگا۔ ان کی انگلیاں ہموں کی ہوں گی۔ ان  
کی جویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حدیں ہوں گی تمام منقہ لوگ  
انچہاں آدم کی صورت پر ہوں گے، ان کا قد ساغور ہوگا۔

ابو بکر، ابو مسعود، اعظم، ابو صابر، ابو ہریرہ سے  
یہی اسی طرح کی روایت ہے۔

۲۱۴۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا  
أَبُو مَرْثُومَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ



أَنَّ هَدِيرَةَ وَثَلْ حَوِيلُو بَنُو فَضِيلَ عَنْ

عَمَارَةَ -

۲۱۳۹ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ الشَّاذِلِ عَنْ  
مُعَارِبِ بْنِ دَنَابَرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ  
فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَجْدَاهُ عَلَى أَيْدِي ثَوْنٍ  
وَالْكَوْثَرُ كَرْجُ أَطْيَبِ مِنَ الْوَلِيِّ وَمَا ذَاكَ أَهْلُ  
مِنَ الْعَلِيِّ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الشَّيْخِ -

۲۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْقُرَيْشِيُّ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ فِي الْعَبْدِ مَسْجِدًا يُسَبِّحُ التَّارِكُ فِيهِ  
فِيهَا مِائَتًا سَنَةً وَلَا يَنْقُطُهَا وَائْتِدُوا  
إِنْ رُشِقْتُمْ وَظِلُّ مَسْجِدٍ -

۲۱۴۱ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيبِ  
بْنِ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي الْعَبْدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَدْرَاوِيُّ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ  
عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ  
الْحَقَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبَوْهُ هَدِيرَةُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَسْأَلَ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي  
شَوْيِ الْعَبْدِ قَالَ أَوْ فِيهَا شَوْيٌ قَالَ  
نَعَمْ أَحَبَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا  
يَفْضِلُ أَعْمَالَهُمْ بِكَوْنِ لَهْفٍ فِي مَقَادِيرِ  
يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ آيَاتِ الدُّنْيَا كَيَوْمِ مَرْوَانَ

داؤد بن عبد اللہ بن علی، عبد اللہ بن سعید، علی بن السنہ، محمد  
بن فضیل عطار بن اسائب، معارب بن دناہ، ابن عمر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا کہ ثمر جنت میں ایک نہر ہے جس کے کنارے  
سوئے مکہ میں اودھانی بننے والی جگہ پر اقامت اور موتی بڑے  
جوتے ہیں اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس  
کا پانی شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے

ابو عمر القری۔ عبد الرحمن بن عثمان۔ محمد بن عمرو بن عبد  
الوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک درخت ہے اگر اس  
کے سایہ میں گھوڑا سو سال تک بھی چلے تو اس کا سایہ ختم نہ  
ہوگا اور تم چاہو تو یہ آیت پڑھو

وَاللَّهِ مُسَدِّدُ

ہشام بن عمار، حبیب بن ابی العشر، عبد الرحمن بن عمرو  
الادراوی عثمان بن عطاء، سعید بن ابی حبیب کہتے ہیں میں  
ایک دن ابوہریرہ کی خدمت میں گیا انہوں نے فرمایا میں تو یہ دعا  
پڑھا ہوں کہ خدام و دونوں کو جنت کے بازار میں ملے میں نے  
انہیں کیا کیا جنت میں بازار میں انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ حیثیتی جنت میں داخل ہو  
اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے مقیم ہو جائیں گے تو ایک ایسے  
جمہ کے برابر آرام کی اجازت دی جائے گی پھر اللہ تعالیٰ ان پر جلوہ  
نگاہ فرمائے گا۔ اس کا عرض میں رکھیں گے خدا تعالیٰ جنت کے  
باغات میں سے ایک باغ میں جلوہ انداز ہو گا۔ اہل جنت  
کے لیے خر مقل، یا قوت نہر بردار سوا اور چاندی کے



اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيُؤْتِيهِمْ لَهْفَ عَذَابِهِ وَيَنْبَغِي  
لَهُمْ فِي رَوْحَةٍ مِنْ رَبِّهِمْ مِنَ الْجَنَّةِ تَنْوُضَعُ  
لَهُمْ مَتَابِدُ مِنْ نُورٍ وَمَتَابِدُ مِنْ نُورٍ وَنُورُهُ  
مِنْ يَأْقُوتٍ وَمَتَابِدُ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَتَابِدُ  
مِنْ ذَهَبٍ وَمَتَابِدُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ آدَمُ  
وَمَائِدُهُمْ دَفِي عَلَى كُتُبَيْنِ الْمَلِكِ وَانْكَاحُوا  
مَائِدُونَ أَنْ أَصْحَابَ الْكُتُبَيْنِ بِأَفْضَلِ  
فِيهِمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هَلْ سَدَى رَبِّي قَالَ نَعَمْ هَلْ تَمَادَنَ  
فِي رُؤُوسِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْتُ  
لَا كَالْكَذِبِ لَا كَتَمَارُوتٍ فِي رُؤُوسِهِمْ رِيكُهُمْ  
عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا  
حَاضِرُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضِرُهُ حَتَّى أَشَاءَ  
يَكُولُ لِلرَّحْلِ مِنْهُ لَمْ أَلَا تَكُلُوا يَا كِلَانُ يَوْمَ  
مِلْتُ كَذَا وَكَهْ أَفِينُ كَرِهَ بَعْضُ قَدَرَاتِهِ فِي  
الْأَيَّامِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَكَلْتُ تَقِيلُ لِي يَقُولُ بَلَى  
يَسْعَةً مَقِيلُ لِي بِكَفَّتْ مَسِيلُكَ طِيْدَهُ كَيْسَمَا  
هُوَ ذَلِكَ حُشِيَّتُهُمْ سَحَابَةٌ وَنَ قَوْعُهُمْ مَطَرُهُ  
فَلَيْهِمْ طَيِّبٌ لَمْ يَحْدَثْ مِثْلَ رِيحٍ شَيْئًا  
فَطَرٌ لَمْ يَحْدَثْ قَوْمًا إِلَى مَا عَدَدْتُ لَكُمْ  
مِنْ أَلِيكَامَةِ رَحْمَةٍ فَمَا اسْتَهَيْتُمْ قَالَ  
فَنَاقِي سَعَاتٍ قَدْ خَفَّتْ بِهَا الْمَلَائِكَةُ رِيْبًا  
مَا لَمْ تَقْلِبِ الْعِثُوتُ إِلَى وَشَلِيهِ وَكَمْ تَسْمِعُ  
الْأَذَانُ وَ لَمْ يَحْطَلْ عَلَى انْقِلَابٍ قَالَ فَيَحْمِلُ  
لَنَا مَا اسْتَحْيَيْنَا لَيْسَ بِأَفْضَلِ سَيِّئِي وَ لَمْ  
يُسْأَلْ فِي ذَلِكَ الشَّوْقِ يَلْقَى أَهْلَ الْجَنَّةِ  
بِضَرْفَةٍ يَلْقَى يَمِيلُ الدَّجَلُ ذُو الْمَنَزِلَةِ  
الْمُتَوَقِّفَةِ يَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَنَا وَمَا يَهْدِيهِمْ دَفِي  
فَسَدَ قَهْ مَا يَلِي عَلَيْهِ مِنَ الْإِيْمَانِ لَمْ يَنْقُضِي

منہ بچائے جائیں گے۔ اور جو لوگ اہل جنت ہیں کم درجہ پر  
ہوں گے۔ وہ ملک اور کا خود کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے  
لیکن یہ لوگ کسی دامن کو اپنے فضل سے سمجھیں گے  
بلکہ ہر ایک اپنے رقبہ کے مال سے اپنے آپ کو افضل سمجھے گا اور  
فراتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے خدا کو دیکھیں  
گے آپ نے ارشاد فرمایا، کیا تم سوچ کر گویا چودہویں شب میں  
چاند کو دیکھتے ہو لڑائی کرتے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ  
یہ تو نہیں ہوتا نہ آپ نے ارشاد فرمایا اسی طرح تم اپنے رب کو  
دیکھنے میں جیگا اذ کرو گے، اس مجلس میں کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا  
جسے اللہ کا دیدار ہوگا۔ اور خدا اس سے ہم کلام نہ ہوگا، بلکہ تم میں  
ہر ایک شخص کو ارشاد ہوگا۔ اے فلاں کیا تو فلاں فلاں فلاں کو یا  
دیکھتا ہے جو تو نے دنیا میں کیے تھے۔ اس کو بعض فرشتے بھی یا  
دلائیں وہ عرض کہے گا اے خدا کیا تو نے میرے گناہ معاف نہیں  
کیے۔ جواب ارشاد ہوگا۔ کیوں نہیں۔ میری مغفرت کی وجہ سے تو  
تو اس درجہ کو پہنچا ہے۔ یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ ایک بار  
کا ٹکڑا ظاہر ہوگا۔ اور اس سے ان پر ایسی خوشبو برے گی جو  
انہوں نے کبھی سوچ بھی نہ تھی پھر حکم ہوگا۔ انھوں اللہ جہیں جہاں  
ہمارے لئے تیار کی ہیں ان کو رہجسور۔ اور جو جی جا ہے۔ اور  
ابو ہریرہ فرماتے ہیں اس وقت ہم جنت کے کھانوں میں رہیں  
گے۔ جسے فرشتوں نے گھیر رکھا ہوگا۔ اس میں وہ چیزیں نظر  
آئیں گی۔ جو انھیں نے کبھی دیکھی نہ تھی۔ نہ کالوں نے کبھی نہ  
تھیں۔ اور نہ دل پر ان کا کبھی خیال گزرا تھا۔ اس بازار  
میں سے ہمیں جس چیز کی خوشبو ہوگی وہ ہمیں ملے گی۔  
اس بازار میں خرید و فروخت نہ ہوگی۔ اور اہل جنت آپس  
میں ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ہم سے اگر کوئی ایسا شخص  
ملے گا۔ جو ہم سے درجہ میں بڑا ہوگا۔ اور اس کا لباس  
بہتر ہو اس کم درجہ والے سے اچھا ہوگا تو وہ اسے تعجب کی نظر  
سے دیکھے گا لیکن اس کے دیکھتے دیکھتے اس کا لباس اس پر  
درجہ والے سے عمدہ ہو جائے گا۔ اور صرف اس لئے ہوگا تاکہ جنت



میرا کوئی رنجیدہ نہ ہو۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں پھر ہم اپنے مقامات کو واپس آئیں گے ہم سے ہمارا بی بیان ملیں گی وہ ہمیں بزرگ یاد دیں گی اور کہیں گی آج تم اتنے خوبصورت ہو ادا ج تم سے اتنی خوشبو آ رہی ہے کہ ہمارے پاس سے جانے وقت نہ تو اتنے خوبصورت تھے نہ اتنی خوشبو آتی تھی وہ جواب دیں گے اے خدا تعالیٰ ہم پر جلوہ فگن ہوا ہے اور ہم میں اس کی جلوہ افزائی سے ایسی ہی تبدیلی پیدا ہوئی ہے جیسے جو ہم میں ہوئی ہے۔

ہشام بن خالد الزرقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا اسے اللہ تعالیٰ بہتر ہویاں عطا فرمائے گا، ان میں سے دو تو خواہسوخت تھیں جن کی اور ستر روئے میں بال و نہر کی میراث سے اسے ملیں گی، ان عورتوں اور مردوں کی شہرگاہ کی کوئی صفت بیان نہیں کی جاسکتی۔

ہشام کہتے ہیں میراث میں ملنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل جنت کفار کی عورتوں کے مالک ہوں گے جیسا کہ فرعون کی بیوی وارث ہوئی۔

محمد بن یسار، سعاد بن ہشام، عامر الاحول، ابو الصدیق الناجی ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔  
اے جنتی اولاد کی خواہش کریں گے تو اس کا محل وضع عمل اور دودھ پینا اور سن بولنا کو پہنچنا سب ایک ہی میں بد جائے گا۔

عمران بن ابی شیبہ، جریر، منصور ابی اسیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی

یوسفی آخر حبیبہا حتی یجعل علیہا خمر  
وہا وخلق انہا لا یبلغی لاحد ان  
یخرج فیہا فان تخرجت صورتی من ان  
فتلقانا اذ احبنا یفعلن مدحبا فی اہل  
فقد رحت ورت یلہ من الجمال والظہر  
افضل منک فارتکتنا علیہ فنقول انی جاکنا  
الیوم ربنا البیتاء عند وحبل و یحفتان  
تقلب یصل ما انقلبنا۔

۱۴۲۲ حدیثنا ہشام بن خالد الزرقی  
ابو مسعود الشعمی ثنا خالد بن یزید  
بی ابی مالک عن ابیہ عن خالد بن معدان  
عن ابی امیہ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ما من احد یجد جسدہ  
اللہ العبتہ اذ رزقہ اللہ عند وحبل ثلثین  
وسبعین رزقہ ثلثین من الخور العین  
وسبعین من فیلانہ من اهل النار ما  
یثقل قاحلہ اذ ذلک قبل شہی وکذا ذکرہ  
لذین قال ہشام بن خالد عن فیلانہ  
من اهل النار یفعلن رجالا وخلق النار  
نورک اهل الجنة نساء ہر کتا درکت  
امراک فذوقوا۔

۲۱۳۳ حدیثنا معتمد بن بشار بن ہشام  
بن ہشام عن ابی ہشام عن ابیہ عن ابیہ  
عن ابیہ عن ابیہ عن ابیہ عن ابیہ عن ابیہ  
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
انہومن اذ استتم فی الجنة کان حمله  
ووضعہ ویشہ فی ساعیہ قاحلہ کما یشہ  
۱۴۲۴ حدیثنا عثمان بن ابی شیبہ عن ابیہ  
عن منصور عن ابیہ عن عیسیٰ عن







اَلْكَافِرُوْا اِذَا مَاتَ كَدْخَلُوْا النَّارَ وَرِثَ اَهْلُ  
 الْعَجْنَةِ مَنَزِلَهُ فَاُولَٰئِكَ قَوْلُنَا تَقَالٰی اُوْلٰئِكَ  
 هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝  
 جائیں گے تو اہل جنت اس کافر کے جنتی مقام کے وارث  
 ہوں گے۔ یہی مقصد ہے اس آیت کا۔ اُولٰٓئِكَ  
 هُمُ الْوَارِثُوْنَ۔

۱۵۔ یہ دیکھیں لوگ وارث ہونے والے ہیں سورۃ المؤمن آیت ۱۰۔

الحمد للہ کہ کتاب "سنن ابن ماجہ" شریف عربی اردو جلد دوم

تمام ہوئی

www.nafiseelam.com



## مکمل جدول سنن ابن ماجه بلحاظ البواب واحادیث

نمبر شمار	عنوانات	تفصیل البواب	میزان البواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
جلد اول					
۱	البواب من شأنی صحابہ کرام	۱ تا ۲۵	۲۵	۱ تا ۲۸۰	۲۸۰
۲	البواب الطہارت	۲۶ تا ۱۳۳	۸۸	۲۸۱ تا ۶۰۴	۳۲۵
۳	البواب التیمم	۱۳۴ تا ۱۸۴	۵۱	۶۰۵ تا ۷۰۵	۳۰۵
۴	کتاب الصلوة	۱۸۵ تا ۱۹۷	۱۳	۷۰۶ تا ۷۵۱	۴۶
۵	البواب الاذان والبیعة فیہا	۱۹۸ تا ۲۰۴	۷	۷۵۲ تا ۷۸۰	۲۹
۶	البواب المساجد والمجاہدات	۲۰۵ تا ۲۲۳	۱۹	۷۸۱ تا ۸۴۸	۶۸
۷	البواب اقامۃ الصلوة والسنة فیہا	۲۲۴ تا ۲۴۷	۲۴	۸۴۹ تا ۱۲۹۳	۴۴۵
۸	البواب الجنائز	۲۴۸ تا ۲۹۲	۴۵	۱۲۹۴ تا ۱۷۰۰	۴۰۶
۹	البواب الصیام	۲۹۳ تا ۵۶۰	۲۶۸	۱۷۰۱ تا ۱۸۴۸	۱۴۸
۱۰	البواب الزکوة	۵۶۱ تا ۵۸۸	۲۸	۱۸۴۹ تا ۱۹۱۱	۶۳
۱۱	البواب التکاح	۵۸۹ تا ۶۵۱	۶۳	۱۹۱۲ تا ۲۰۸۱	۱۷۰
۱۲	البواب الطلاق	۶۵۲ تا ۶۸۶	۳۵	۲۰۸۲ تا ۲۱۶۰	۷۹
۱۳	البواب الکفارات	۶۸۷ تا ۷۰۷	۲۱	۲۱۶۱ تا ۲۲۱۳	۵۲
۱۴	البواب التجارات	۷۰۸ تا ۷۴۷	۴۰	۲۲۱۴ تا ۲۳۱۳	۹۹
جلد دوم					
۱۴	البواب التجارات	۱ تا ۲۹	۲۹	۱ تا ۷۴	۷۴
۱۵	البواب الاحکام	۳۰ تا ۵۵	۲۶	۷۵ تا ۱۲۹	۵۵
۱۶	البواب الشهادات	۵۶ تا ۶۲	۷	۱۳۰ تا ۱۴۲	۱۳
۱۷	البواب العقیبات	۶۳ تا ۶۹	۷	۱۴۳ تا ۱۵۷	۱۵
۱۸	البواب الصدقات	۷۰ تا ۹۰	۲۱	۱۵۸ تا ۲۰۵	۴۸
۱۹	البواب الرهنون	۹۱ تا ۱۱۳	۲۳	۲۰۶ تا ۲۶۲	۵۷
۲۰	البواب الشفعة	۱۱۴ تا ۱۱۷	۴	۲۶۳ تا ۲۷۳	۱۱



نمبر شمار	عنوانات	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۲۱	ابواب اللقطه	۱۱۸ تا ۱۲۱	۴	۲۷۴ تا ۲۸۳	۱۰
۲۲	ابواب العتق	۱۲۲ تا ۱۳۱	۱۰	۲۸۴ تا ۳۰۵	۲۲
۲۳	ابواب الحدود	۱۳۲ تا ۱۴۹	۱۸	۳۰۶ تا ۳۸۸	۸۳
۲۴	ابواب الذیات	۱۵۰ تا ۲۰۵	۵۶	۳۸۹ تا ۴۷۰	۸۲
۲۵	ابواب الوصایا	۲۰۶ تا ۲۱۴	۹	۴۷۱ تا ۴۹۲	۲۲
۲۶	ابواب الفرائض	۲۱۵ تا ۲۳۲	۱۸	۴۹۵ تا ۵۲۸	۳۴
۲۷	ابواب الجهاد	۲۳۳ تا ۲۷۸	۴۶	۵۲۹ تا ۶۵۹	۳۱
۲۸	ابواب المناک	۲۷۹ تا ۳۸۶	۱۰۸	۶۶۰ تا ۹۰۴	۲۴۵
۲۹	ابواب الاضامی	۳۸۷ تا ۴۱۸	۳۲	۹۰۵ تا ۹۸۶	۸۲
۳۰	ابواب العیبد	۴۱۹ تا ۴۳۸	۲۰	۹۸۷ تا ۱۰۳۸	۵۲
۳۱	ابواب الاطعمه	۴۳۹ تا ۵۰۰	۶۲	۱۰۳۹ تا ۱۱۵۹	۱۲۱
۳۲	ابواب الاشریه	۵۰۱ تا ۵۲۷	۲۷	۱۱۶۰ تا ۱۲۲۲	۶۵
۳۳	ابواب الطب	۵۲۸ تا ۵۷۳	۴۶	۱۲۲۳ تا ۱۳۲۵	۱۱۸
۳۴	کتاب اللباس	۵۷۴ تا ۶۲۰	۴۷	۱۳۲۶ تا ۱۴۵۰	۱۰۸
۳۵	ابواب الادب	۶۲۱ تا ۶۷۱	۵۱	۱۴۵۱ تا ۱۵۷۳	۱۲۳
۳۶	ابواب الذکر	۶۷۲ تا ۶۷۹	۸	۱۵۷۴ تا ۱۶۲۱	۴۸
۳۷	ابواب الدعاء	۶۸۰ تا ۷۰۱	۲۲	۱۶۲۲ تا ۱۷۸۸	۶۷
۳۸	ابواب تعبیر الرؤیا	۷۰۲ تا ۷۱۱	۱۰	۱۷۸۹ تا ۱۷۹۳	۳۵
۳۹	ابواب الفتن	۷۱۲ تا ۷۴۷	۳۶	۱۷۹۴ تا ۱۹۰۱	۱۰۸
۴۰	ابواب الزهد	۷۴۸ تا ۷۸۶	۳۹	۱۹۰۲ تا ۲۱۴۶	۲۴۵
	میزان جلد دوم	-	۷۸۶	-	۲۱۴۶
	میزان جلد اول	-	۷۴۷	-	۲۳۱۳
	میزان کل	-	۱۵۳۳	-	۴۴۵۹

تیار کردہ بر اختر تابہان پوری مظہری عفی عنہ  
لاہور چھاپانی